فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ

بیاضِ نور الدین مکمّل

از

افاداتِ عالیہ

حضرت مجددِ طب علّامۂ زماں مسیحِ دوراں

حکیم مولوی نور الدین صاحب طبیبِ شاہی مہاراجہ کشمیر

خلیفہ اوّل جماعتِ احمدیہ

مُرتّبہ

حکیم مفتی فضل الرحمٰن تلمیذِ خاص حکیم صاحب ممدوح

پبلشرز

شوکت بکڈپو۔ شوکت بازار اندرون شاہدولہ گیٹ گجرات

قیمت مجلد سنہری پنتالیس روپے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم ط

عرض حال

حضرت نبی الکرم و استاذی اعظم مولانا حافظ حاجی نورالدین رضی اللہ عنہ کے مجربات عرصہ ہوا میں نے طبیب حاذق کے ذریعہ شائع کیے تھے پھر اُن کو مجربات نورالدین کے نام سے تین حصوں میں کتابی صورت میں شائع کیا یہ اشاعت حضرت ممدوح ہی کی زندگی میں آپ ہی کی ہدایت اور رعایت سے ہوئی تھی مجھے نہایت صفائی سے اس امر کا اعتراف کرنا چاہیئے کہ اس ایڈیشن میں بعض غلطیاں رہ گئی تھیں حضرت ممدوح نے مجھے اسکے صحیح ایڈیشن کیلئے ارشاد فرمایا اور خود اس بیاض کو مکمل لکھ کر دیا۔

مگر ان کی علالت اور میری مصروفیت نے موقعہ نہ دیا کہ اس کا دوسرا ایڈیشن آپ کی حیات میں شائع کر سکتا۔ اب خدا تعالےٰ نے مجھے ہی کو موقع دیا ہے کہ میں اس عظیم الشان خدمت کو سرانجام دینے کی سعادت حاصل کر سعادت حاصل کر رہا ہوں حضرت مولانا نورالدین صاحب فی الحقیقت طب کے بادشاہ تھے۔

اور آپ کے علاج کی یہ خصوصیت تھی کہ ہمیشہ سہل الحصول اور سریع التاثیر اور کم خرچ نسخہ جات تجویز فرماتے تھے اور آپ کے مجربات نصف صدی سے زیادہ کے ذاتی آزمودہ تھے اس بیاض میں آپ کے وہی نسخہ جات تجویز فرمائے ہیں جن کو ہزاروں مریضوں پر آپ نے خود آزمایا اور مفید پایا پہلے ایڈیشن کی نسبت یہ بیاض دوگنی سے بھی زیادہ ہو گئی

چنانچہ یہ پہلا حصہ ہی مجربات کے تینوں حصوں سے بڑھ گیا ہے اور ابھی دوسرا حصہ باقی ہے میں یہ بھی کہہ دینا چاہتا ہوں کہ یہ بیاض رجسٹری کرائی گئی ہے کسی شخص کو کسی صورت میں جزاً چھپوانے کا حق حاصل نہیں ہے

اس مرتبہ میں نے حضرت حکیم الامتہ کی طبی سوانح عمری بھی ساتھ شامل کر دی ہے اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے کہ دوسرا حصہ بھی جلد شائع کرنے کے قابل ہو سکوں گا واللہ المستعان

خاکسار فضل الرحمٰن قادیان ۲۴ دسمبر ۱۹۲۴ء

فہرست امراض بیاض نورالدین حصہ اول

نمبر شمار	امراض	نمبر صفحہ	نمبر شمار	امراض	نمبر صفحہ	نمبر شمار	امراض	نمبر صفحہ
۵۰۷	علمة النسا	۳۲۳	۵۳۴	وجع الصدر	۳۳۷	۵۶۱	وجع المفاصل	۳۴۱
۵۰۸	رجاء	۳۲۴	۵۳۵	عسر تنفس	۳۳۷	۵۶۲	حمی	۳۴۱
۵۰۹	ورم غشا	۳۲۴	۵۳۶	سرفہ	۳۳۸	۵۶۳	شری	۳۴۲
۵۱۰	مسلح علی الرحم	۳۲۴	۵۳۷	ذات الجنب	۳۳۸	۵۶۴	اوزیما	۳۴۲
۵۱۱	خمود الرحم	۳۲۵	۵۳۸	خفقان	۳۳۸	۵۶۵	انتظام ولادت	۳۴۴
۵۱۲	ورم مبیضہ	۳۲۵	۵۳۹	غشی	۳۳۸	۵۶۶	امراض اطفال	۳۴۴
۵۱۳	استسقاء	۳۲۵	۵۴۰	حرقت صدر	۳۳۸	۵۶۷	دردسر	۳۴۴
۵۱۴	عدم طمث	۳۲۶	۵۴۱	وجع الفواء	۳۳۸	۵۶۸	کبر راس	۳۴۴
۵۱۵	عسر طمث	۳۲۶	۵۴۲	درد معدہ	۳۳۸	۵۶۹	عطاس	۳۴۴
۵۱۶	اولاد کا نہ ہونا یعنی عقم	۳۲۹	۵۴۳	قلت اشتہا	۳۳۸	۵۷۰	ام الصبیان	۳۴۴
۵۱۷	اسقاط حمل	۳۳۳	۵۴۴	وجع الفواد	۳۳۹	۵۷۱	اجتماع دم	۳۴۵
۵۱۸	امر برحم و متعلقات رحم	۳۳۴	۵۴۵	رحم و عادت بد	۳۳۹	۵۷۲	اجتماع المعاء	۳۴۵
۵۱۹	حوامل کے مشکلات	۳۳۵	۵۴۶	غثیان و قے	۳۳۹	۵۷۳	رعشہ	۳۴۵
۵۲۰	دوار صداع حوامل	۳۳۵	۵۴۷	فواق	۳۳۹	۵۷۴	فالج	۳۴۵
۵۲۱	سہر	۳۳۶	۵۴۸	رفع رحم	۳۳۹	۵۷۵	فزع	۳۴۵
۵۲۲	صرع	۳۳۶	۵۴۹	قبض	۳۴۰	۵۷۶	بسکاہ	۳۴۶
۵۲۳	تشنج	۳۳۶	۵۵۰	زحیر	۳۴۰	۵۷۷	کزاز	۳۴۶
۵۲۴	تکدر رحم	۳۳۶	۵۵۱	وجع السرہ	۳۴۰	۵۷۸	رمد	۳۴۶
۵۲۵	تکدر سمی	۳۳۶	۵۵۲	اسہال شرکی و معوی	۳۴۰	۵۷۹	حوال	۳۴۷
۵۲۶	تکدر شمی	۳۳۷	۵۵۳	بواسیر	۳۴۰	۵۸۰	غوص	۳۴۷
۵۲۷	آلام عصبیہ	۳۳۷	۵۵۴	ضعف کبد	۳۴۰	۵۸۱	بیاض الحدقہ	۳۴۷
۵۲۸	درد دندان	۳۳۷	۵۵۵	قلت دم	۳۴۱	۵۸۲	سیلان	۳۴۷
۵۲۹	سیلان التہاب عین	۳۳۷	۵۵۶	عسر بول	۳۴۱	۵۸۳	التصاق	۳۴۷
۵۳۰	رعاف	۳۳۷	۵۵۷	سلسل بول	۳۴۱	۵۸۴	قلاع	۳۴۷
۵۳۱	نفث الدم	۳۳۷	۵۵۸	سیلان	۳۴۱	۵۸۵	تشنج	۳۴۸
۵۳۲	قے الدم	۳۳۷	۵۵۹	سل	۳۴۱	۵۸۶	اختباس نفس	۳۴۸
۵۳۳	نزیف رحمی	۳۳۷	۵۶۰	رانوں اور پیڑوں کا درد	۳۴۱	۵۸۷	آواز بیٹھ جانا	۳۴۸

فِیہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاس

کنز العلاج

کنز العلاج ما نیے دلکش کتاب
آب حیات حضر یہ لبہائے جام اوست
فرآن طب زعرش و ما غش نزول کرد
واجب ہر طبیب ازاں دو سلام اوست

کتاب ہے آفتاب ہے آسمان علم طب گوئی
کہ بہ رفیے زمین میکرد

باتصویر — طبع نہم

مُصنّفہ :۔ شمس الاطباء حکیم محمد رفیق حجازی مدیر ماہنامہ رہنمائے زندگی

حجازی صاحب نے یہ کتاب بوعلی بینا کو پڑھ کر، جنین کو سمجھ کر گھوش اور فلیمنگ کی ادویاتی تحقیقات کو عمل میں لا کر اجمل اور قریشی کے اصول علاج مدنظر رکھ کر لکھی ہے ۔ اس کتاب کو ملک کے متعدد اخبارات و رسائل معتبر ترین اہل فنی سرکردہ اصحاب اور قدر دان حضرات نے موجودہ دور کی معالجات اور تجربات کی مقبول ترین تصنیف قرار دیا ہے ۔ کنز العلاج میری رائے میں اطباء کیلئے بہت مفید کتاب ہے۔
حکیم قریشی صاحب صدر طبی بورڈ پاکستان

کنز العلاج : اسم بامسمّیٰ ہے ۔ حکیم نیر واسطی صدر آل پاکستان طبی ۔ کنز العلاج : واقعی لاجواب کتاب ہے ۔ حکیم سید نذیر احمد صاحب پرنسپل عباسیہ طبیہ کالج بہاولپور ۔ کنز العلاج : فن طب اور اطباء پر احسان عظیم ہے ۔ حکیم شمس الحق صاحب پرنسپل پاکستان طبیہ کالج لاہور ۔ کنز العلاج ، جسمانی تکالیف کو دور کرنے کا قابل قدر جذبہ ہے ۔ رہبائے طب حکیم فرید احمد صاحب عباسی سابق پرنسپل دہلی ۔ کنز العلاج فن علاج پر اپنی نوعیت کی بے مثل کتاب ۔ حکیم غلام نبی صاحب ایم اے مدیر تحریر یہ حکمت ۔ کنز العلاج : مخلوط علاج کی بہترین کتاب ہے ۔ ڈاکٹر مسعود صاحب ممبر ہومیوپیتھی بورڈ پاکستان ۔ کنز العلاج : ہر ایک طریقہ علاج کے حامل کیلئے مشعل راہ ہے ۔ ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب پرنسپل ہومیوپیتھی کالج و ممبر بورڈ ۔ کنز العلاج : شائقین تجربات کیلئے خزینہ ہے ۔ حکیم مظفر حسین اعوان مدیر محافظ صحت ۔
کنز العلاج : طب کی ایک بسیط کتاب ہے ۔ حمید نظامی ایڈیٹر نوائے وقت ۔ قندیل ۔ کنز العلاج : طبی تجربات کی روح ہے ۔ فیض احمد فیض ایڈیٹر امروز ، لیل و نہار ۔ کنز العلاج : کے مقابلہ کی طبی کتاب آج تک میری نظر میں نہیں گزری ۔ حکیم مشرف مظاہری صاحب پرنسپل طبیہ کالج سہارنپور ۔
طبی دنیا کی اس معرکۃ الآرا کتاب کے مقابلہ میں اردو زبان میں طبی کتاب پیش کرنے والے کو مبلغ ایک ہزار روپیہ نقد انعام ۔

اس کتاب میں وہ تمام طبی معلومات درج ہیں جن کا ہر ایک معالج کو جاننا اور عمل میں لانا ضروری ہیں مثلاً کلیات طب ۔ علم اسباب علامات تشخیص علاج الامراض اوزان و پیمانے مقدار خوراک نسخہ نویسی و ہدایات متعلقہ اجزائے طب تحریر ہیں ۔ تمام بیماریوں کے طبی ڈاکٹری نام تعریف ماہیت ۔ اسباب علامات تشخیص ، فرق الامراض انجام و عوارض اصول علاج یونانی و ویدک ایلوپیتھی ، ہومیوپیتھی کامیاب اور شافی علاج درج ہیں اور ہر ایک طریق کے سینکڑوں مجرب المجرب اسراری اور صدری نسخہ جات تشخیص رموز نکات معالجاتی اسرار اور زرین ہدایات کو نہایت وضاحت سے لکھا گیا ہے اور مصنف نے تمام امراض کے علاج و تشخیص کو اپنے عملی تجربہ کے پیش نظر تحریر کیا ہے اور جا بجا تشخیصی اور معالجاتی نقاط دیر شامل کر کے کتاب کی ظاہری و باطنی خوبیوں کو دوبالا کر دیا ہے علم طب نے ابتداء سے لیکر آج تک جس قدر منازل ترقی طے کر کے قدیم و جدید معلومات حاصل کی ہیں اور بیماریوں کے علاج میں جو ادویات اور نسخے تجویز کیے ہیں اور تجربہ کے بعد ماہرین فن نے ان پر مہر تصدیق ثابت کر دی ہے وہ سب اس کتاب میں موجود ہیں مصنف کا دعویٰ ہے کہ کوئی نسخہ لغو اور غیر مستند نہیں ہے بلکہ تمام نسخہ جات ان کی معالجاتی زندگی کے عمل کا مغز یا روح ہیں اور آج کل کی جدید ادویات مثلاً سانیا ڈرگس انٹی بائیوٹکس حیاتین ، وٹامنز ، رموز اور ہر قسم کے یونانی ، ویدک ہومیوپیتھی ایلوپیتھی ٹیکے انجکشنز اور قدیم و جدید یونانی ڈاکٹری فارما کوپیا جات بھی تحریر ہیں ایک باب میں زہروں کا علاج بھی لکھ دیا گیا ہے یہ کتاب حکیموں ویدوں ایلوپیتھی ڈاکٹر ، ہومیو ڈاکٹروں ، عطاروں اور طالبان علم طب اور شائقین تجربات کیلئے خزانہ جواہرات ہے ان کی موجودگی دیگر تمام کتابوں سے بے نیاز کر دیتی ہے ایسی مستند کتاب کا ہر مطب اور معالج

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

حضرت حکیم الامّتہ کی اجمالی خودنوشت طبّی سوانحعمری

سنہ ۱۲۵۸ھ کے قریب یا سنہ ۱۸۴۲ء یا سمت ۹۸ کے قریب میرا تولد کا زمانہ ہے ابتداءً میں میں نے اپنی ماں کی گود میں قرآن پڑھا ہے اور اسی کے پاس پنجابی زبان میں فقہ کی بہت سی کتابیں پڑھیں اور کسی کس قدر حصہ قرآن کا والد صاحب سے پڑھا مگر وہ نہایم الفرصت تھے پھر مجھے بسبب ان تعلقات کے جو ہم کو لاہور میں تھے اور یہ تھے کہ ہمارا ایک مطیع قادری نام کابلی مل کی حویلی میں تھا مجھے سنہ ۱۲۷ھ کے قریب لاہور میں آنا پڑا یہاں آکر مجھے خناق کا مرض ہوا اور حکیم غلام دستگیر۔ لاہوری ساکن سید مٹھا جن کا تعلق میرے بھائیوں سے بہت تھا اور میرے بھائی طب میں ان کے شاگرد بھی تھے میرا علاج کرتے تھے۔ اسوقت اگرچہ طبّی تعلیم کا محرک میرے دل میں پیدا ہوا مگر میرے بھائی صاحب نے مجھے منشی محمد قاسم کشمیری کے پاس فارسی کی تکمیل کے لئے سپرد کیا۔ انہوں نے مجھ پر بہت محنت کی۔ اور بڑی مہربانی سے رزم اور بزم اور بھاری مضامین مجھے لکھ دیتا اور مجھ سے لکھواتے اور مرزا امام ویردی کے سپرد اس لئے کیا۔ کہ میں خوشخطی سیکھوں۔ مگر مجھ کو فارسی زبان سے کوئی دلچسپی پیدا نہ ہوئی اور میں افسوس کرتا ہوں کہ مجھے ایک بڑا وقت ایسی زبان کے سیکھنے میں خرچ کرنا پڑا جس کے ساتھ مجھے بلحاظ دین اور ضرورت سلطنت کچھ بھی دلچسپی نہ تھی مگر اس میں ہمارے بھائیوں کا بھی قصور نہیں معلوم ہوتا کیونکہ اس وقت کی موجودہ حالت کوئی جدید تحریک کا باعث بن ہی نہیں سکتی تھی خوشخطی کے لیے الف۔ ب ج۔ د۔ ہ کا لکھنا مہینوں کا سفر تھا اور چونکہ میرے دماغ کو ہاتھ سے کسب کرنے کی بناوٹ نہیں بخشی گئی تھی میں اس فن سے بھی کورا کا کورا رہا۔ رسائل طغرا کے عجیب در عجیب نکات اور امام ویردی صاحب کے بےنظیر قطعات اس عمر میں دلچسپی کا باعث نہ تھے مرزا امام ویردی صاحب پہلوانی کے کسب میں بھی کمال رکھتے تھے مگر مجھے اس سے بھی محروم رہنا پڑا یہ میرے دونوں استاد شیعہ مذہب کے پابند تھے مگر مباحثات سے ان دونوں کا تعلق کم تھا۔ مجھے یہ فائدہ ضرور ہوا کہ شیعہ مذہب سے میں آگاہ ہو گیا پس اس محنت کا اگر کوئی نتیجہ سمجھا جائے تو صرف یہ تھا کہ میرے معلومات میں شیعہ مذہب کے جاننے کی ترقی ہوئی اور اسوقت حکیم اللہ دین لاہوری رحمت اللہ سے نیاز حاصل ہوا مگر فارسی اور خوشخطی کے شغل نے موقع نہ دیا۔ کہ کوئی استفادہ کرتا۔ سنہ ۱۲۷۲ھ میں مجھے وطن واپس آنا پڑا اور میاں حاجی شرف الدین فارسی کے استاد مقرر کیے گئے مگر دلچسپی کے نہ ہونے نے یہ فائدہ پونچایا۔ کہ مجھے سبق یاد کرنے کی محنت سے بچالیا اور میرے قومی خوب محفوظ رہے غالباً اس وقت اگر کوئی محنت کا علم پڑھتا۔ تو میرے دماغ کو تکلیف ہوتی اس لئے اس کا بھی شکریہ ہی کرتا ہوں۔

تھوڑے عرصہ کے بعد میرے بھائی سلطان احمد صاحب بھیرہ میں تشریف لائے اور انہوں نے باضابطہ عربی کی تعلیم دینی شروع کی خدا ان کا بھلا کرے کہ انہوں نے صرف میں تباؤں اور تعلیلات کا گورکھ دھندا میرے سامنے نہ رکھا بہت کشادہ طور پر تعلیم شروع کی جو میرے لئے مفید اور دلچسپ ثابت ہوئی میں نے بہت سی جلد یہ رسائل پڑھنے اور جناب الٰہی کے انعامات میں سے یہ بات تھی کہ ایک شخص محمد ابن کلکتہ کے تاجر کتب جو مجاہدین کے پاس

اس زمانہ میں روپیہ لے جایا کرتے تھے ہمارے مکان میں اترے۔ انہوں نے ترجمہ قرآن کی طرف یا یہ کہنا چاہیے کہ
اس گراں بہا جواہرات کی کان کی طرف مجھے متوجہ کیا جس کے باعث میں اس بڑھاپے میں نہایت شادمانہ زندگی بسر کرتا
ہوں وذالک فضل اللہ علینا وعلی الناس واکثر الناس لا یعلمون ۔
یہ تو ہمیں کلکتہ کے تاجر سے فائدہ ہوا پھر ایک بمبئی سے تاجر آیا جس نے ہم کو تقویۃ الایمان اور مشارق الانوار کی
سفارش کی کہ میں اسے پڑھوں اردو زبان مجھے نہایت پسند تھی اور میری دل لگی کا موجب اسلئے میں نے اول دونوں
تراجم کو خوب پڑھا اور تھوڑے دنوں کے بعد لاہور آ گیا عربی تو پڑھتا ہی تھا حکیم الہ دین صاحب لاہوری مقیم گمٹی
بازار میرے استاد مقرر ہوئے اور وہ مجھے موجز پڑھاتے تھے عربی عبارت نہایت ہی صحیح پڑھانا اور تلفظ میں بڑی
احتیاط کرنا یہ ان کو ہمیشہ مدنظر تھا لیکن وہاں چند روزہ اقامت نے اس دلچسپ علم کے درس سے محروم کر دیا اور میں
بھیرہ آ گیا۔ اور یہاں سے ایک خاص تقریب کے باعث مجھے راولپنڈی جانا پڑا۔ اور نارمل سکول کی تعلیم میرے ذمہ لگائی۔
یہ سنہ ۵۸ء کا ذکر ہے میری عمر اس وقت ۱۸ برس کے قریب ہو چکی تھی منشی قاسم صاحب کی تعلیم کی قدر اس وقت ہوئی کیونکہ
نارمل اسکول میں نثر ظہوری اور ابوالفضل کے پڑھنے میں مدرسہ میں طلبا کا سرتاج رکھا مولوی سکندر علی نام ہیڈ ماسٹر مجھ پر
اتنے خوش ہوئے کہ میری حاضری کو بھی معاف کر دیا اس غیر حاضری میں مجھے یہ فائدہ ہوا کہ حساب اور جغرافیہ کے پڑھنے میں
میں نے ایک آدمی کو ملازم رکھ لیا اور بجائے اس ذہاب وایاب کے جو مدرسہ کے جانے میں ہوتا تھا میرا وقت اقلیدس
اور حساب اور جغرافیہ میں مفت بچ جاتا تھا کیونکہ نارمل اسکول ہمارے مکان سے دو تین میل پر تھا تقسیم کسور مرکب
کے لئے میں نے شیخ غلام نبی صاحب نام ہیڈ ماسٹر لوٹ بہانی کو ٹھیکہ دار بنایا اور یہی میں نے سب سے پہلے سیکھنی چاہی
اس کا سیکھنا تھا کہ سارے مبادی الحساب اور چہار حصہ کے پڑھانے میں آخر ہم شیخ صاحب کے استاد بھی ہو گئے اقلیدس
کے لئے منشی نہالچند ساکن ضلع شاہپور کو منتخب کیا۔ انہوں نے مجھے نہایت محبت سے پہلے مقالہ کی چند شکلیں پڑھائیں
پر ہمیں خدا کے فضل سے سارے تعلیمی حصہ کو خود بخود پڑھنے کا فہم پیدا ہو گیا اور میں ایک امتحان میں جس کو تحصیلی امتحان
بھی کہتے تھے ایسا کامیاب ہوا کہ پنڈ دادنخان کا ہیڈ ماسٹر ہو گیا۔ منشی قاسم صاحب کی تعلیم اس وقت مجھے بڑی مفید
ہوئی کیونکہ پنڈ دادنخان میں فارسی مدرس میری مخالفت کے لئے اپنے شاگردوں کو امتحانا بھیجا کرتے تھے اور
وہ فارسی کی معمولی باتوں کو نہایت عظمت کی نگاہ سے دیکھ کر مجھ سے پوچھتے تھے اور میں خوش ہوتا تھا عربی کی
تعلیم میرے بھائی صاحب نے میری ہیڈ ماسٹری کے وقت پھر شروع کرا دی اور میں الفیہ اور منطق کے رسائل اور
شرح عقائد وہاں بھی پڑھ چکا تھا لیکن آخر چار برس کے بعد وہ نوکری کا تعلق خدا کے محض فضل سے ٹوٹا اور میرے
والد صاحب نے مجھے تعلیم عربی کی تکمیل کے لئے تاکید فرمائی۔ مولوی احمد الدین صاحب رحمۃ اللہ جو مشہور بگے والے
قاضی صاحب تھے میرے استاد ہوئے اور وہ میرے بھائیوں کے بھی استاد تھے مگر ان کو جامع مسجد کے بنانے کی
ایسی فکر لگی تھی کہ ایک جگہ ٹھہرنا ان کے لئے محال تھا۔
ایک سال میں ان کے ہمراہ سفر اور حضر میں رہا۔ اور عربی زبان کی معمولی درسی کتابیں نہایت تکلیف سے پڑھیں اور
تنگ آ کر بھائی مولوی سلطان احمد صاحب سے کہا تو وہ مجھے لاہور میں لائے اور حکیم محمد بخش اور چند اور اساتذہ
کے سپرد کر کے بھیرہ تشریف لے گئے یہاں اب ہمارا مطبع کا تعلق کوئی نہ تھا بھائی صاحب کے جاتے ہی میں ایک

طالب علم کی ترغیب سے ہندوستان کو چلا گیا اور بمقام رام پور رہیل کھنڈ پڑھنا اختیار کیا۔ وہاں مجھے بہت سی عیش و آرام تھا اور ایک شخص حافظ عبدالحق پنجابی تاجر مجھ پر بڑے مہربان تھے لیکن مصیبت یہ پڑی کہ میرا سبق رات کو بارہ بجے کو بہت دور ایک مقام پر ہوتا تھا ان شب بیداریوں نے مجھے بیمار کر دیا اور مجھے سہر کا مرض لاحق حال ہو گیا جس سے میں بہت سی تنگ ہو گیا۔ میں نے وہاں تحقیقات کی کہ آجکل ہندوستان میں عالم طبیب کون ہے تو اس محدود جماعت میں سوائے حکیم علی حسین لکھنوی کے کسی کا نام نہ سنا۔ مگر سب نے یہ بھی کہا کہ ان کے ہاتھ میں شفا نہیں اور مجھے بہت جلد معلوم ہو گیا کہ ان کے پاس مسلول اور مدقوق مجذوم اور ذیابیطس کے گرفتار ہی اکثر پہونچتے ہیں سو ایسے بیماروں میں کامیابی کی کمی کوئی ان کے نقص کا موجب نہیں بیماری نے تو لاچار ہی کر رکھا تھا مگر میں رام پور سے مراد آباد چلا گیا اور ایک خدا کا بندہ عبدالرشید نام ساکن بنارس مجھے ایک اسماعیل نام پنجابی نوجوان تاجر کے ذریعے ملا جس نے میری خدمت والدین کے قریب قریب کی اور میں مہینہ ڈیڑھ مہینہ میں اچھا ہو گیا عمدہ صحت کے بعد میں نے لکھنو کا قصد کیا میرے مکرم دوست عبدالرحمن خان مالک مطبع نظامی میرے بھائی کے دوست تھے ان کے پاس کانپور میں ٹھہرا اور انہوں نے حکیم صاحب کی بہت تعریف کی اور دوسرے دن گاڑی میں سوار کر کے لکھنو روانہ کیا کچی سڑک اور گرمی کا موسم اور گرد و غبار نے مجھے خاک آلودہ کر دیا تھا کہ میں لکھنو پہنچا جہاں وہ گاڑی ٹھہری تھی اترتے ہی میں نے حکیم کا پتہ پوچھا۔ خدائی عجائبات ہیں کہ جہاں گاڑی ٹھہری تھی اس کے سامنے ہی حکیم جی کا مکان تھا۔ یہاں ایک پنجابی مثل یاد کرنے کے قابل ہے ٹل کرے اولیاں رب کرے سولیاں میں اسی وحشیانہ حالت میں مکان میں جا گھسا ایک بڑا ہال نظر آیا اور اس پر ایک فرشتہ خصلت دلربا حسین سفید ریش نہایت سفید کپڑے پہنے ہوئے ایک گدیلے پر چار زانو بیٹھا ہوا پیچھے اس کے ایک نہایت نفیس تکیہ اور دونوں طرف چھوٹے چھوٹے تکیے اور سامنے پاندان اور اگالدان خاصدان قلم اور دوات کاغذ دھرے ہوئے ہیں اور ہال کے کنارے کنارے جیسا کوئی التحیات میں بیٹھا ہے بڑے خوشنما چہرے قرینے سے بیٹھے ہوئے نظر آئے اور نہایت براق چاندنی کا فرش اس ہال میں تھا وہ تحفہ دیوار میں دیکھ کر حیران سا رہ گیا۔ کیونکہ پنجاب میں کبھی ایسا نظارہ دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا تھا بہر حال اس کے مشرقی دروازہ سے میں نے اپنا بستہ اس دروازہ ہی میں رکھ کر حضرت حکیم صاحب کی طرف جانے کا قصد کیا۔ تمام گرد آلود پاؤں جب اس چاندنی پر پڑے تو اس نقش و نگار سے میں خود ہی محجوب ہو گیا۔ اور حکیم صاحب تک بے تکلف جا پہونچا۔ اور وہاں اپنی عادت کے مطابق زور سے اسلام علیکم کہہ دیا جو لکھنو میں ایک نرالی آواز تھی یہ تو میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ حکیم جی نے وعلیکم السلام زور سے یا دبے کہا ہو مگر میرے ہاتھ بڑھانے سے انہوں نے ضرور ہی ہاتھ بڑھایا اور خاکسار بعد کے خاک آلودہ ہاتھوں سے اپنے ہاتھ آلودہ کیے اور میں دو زانو بیٹھ گیا۔ یہ ہمارا دو زانو بیٹھنا بھی اس چاندنی کے لیے جس عجیب نظارہ کا موجب ہوا وہ یہ ہے کہ ایک شخص نے ارکین لکھنو سے تھا اس وقت مجھے مخاطب کر کے کہا کہ آپ کس مذہب ملک سے تشریف لائے ہیں میں تو ہیں اپنے قصور کا پہلے ہی قائل ہو چکا تھا۔ مگر خدا شریر انگیزد کہ خیر ے ما دراں باشد میں نے نیم نگاہ سے اپنے جوانی کی ترنگ میں اس کو یہ جواب دیا کہ یہ بے تکلفیاں اور السلام علیکم کی بے تکلیف آواز دادی غیر ذی زرع کے امی اور بکریوں کے چرواہے کی تعلیم کا نتیجہ ہے صلی اللہ علیہ وسلم فداہ امی وابی اس میرے کہنے کی آواز نے بجلی کا کام دیا اور حکیم صاحب پر وجد طاری ہوا اور وجد کی حالت میں اس امیر کو کہا

کہ آپ تو بادشاہ کی مجلس میں رہے ہیں کبھی ایسی نرک آپ نے اٹھائی ہے اور تھوڑے وقفہ کے بعد مجھے کہا کہ آپ کا کیا کام ہے میں نے عرض کیا کہ میں پڑھنے کے لیئے آیا ہوں اس پر آپ نے فرمایا اب میں بڈھا ہو گیا ہوں اور پڑھانے سے مجھے ایک انقباض ہے میں خود نہیں پڑھا سکا میں نے قسم کھالی ہے کہ اب نہیں پڑھاؤنگا میری طبیعت ان دونوں میں بہت جوشیلی تھی اور شاید شہر کا بقیہ بھی ہوا اور حق تو یہ ہے کہ خدا کے ہی کام ہوتے ہیں منشی قاسم صاحب کی فارسی تعلیم نے یہ تحریک کی کہ میں نے جوش بھرے اور دردمند آواز سے کہا کہ شیرازی شاعر نے بہت ہی غلط کہا جو کہا۔

رنجانیدن دل جہل است ۔ و کفارہ یمین سہل ۔ اس پر ان کو دوبارہ وجد ہوا اور تبسم پر آب ہو گئے۔ تھوڑے وقفہ کے بعد فرمایا کہ مولوی نورکریم حکیم ہے اور بہت لائق ہیں۔ میں آپ کو ان کے سپرد کرونگا اور وہ آپ کو اچھی طرح پڑھائیں گے جس پر میں نے عرض کیا کہ ؎ ملک خدا تنگ نیست ۔ وپائے گدا لنگ نیست تب آپ کو تیسری دفعہ وجد ہوا اور فرمایا ہم نے قسم کو توڑ دیا اس کے بعد حکیم صاحب تو گھر کو تشریف لے گئے اور وہ لوگ جو مختلف اغراض اور بیماروں کے آئے تھے اپنی اپنی جگہ چلے گئے۔ میں نے بھی تنہائی کو غنیمت سمجھ کر اپنا بوریا باندھا سنبھالا۔ اور اس مکان سے باہر نکلا میرے بھائی صاحب کے دوست علی بخش خاں مرحوم مطبع علوی لکھنؤ کے مالک تھے میں ان کے مکان پر پہونچا۔ وہاں میں نے بڑا آرام پایا اور غسل کیا اور کپڑے بدلے خاں صاحب نے ایک انار کا لطیف پیڑھ کھلایا۔ جو ان کے مطبع والے مکان میں تھا اور فرمایا کہ یہ تمہارے بھائی کی یادگار ہے وہاں آرام پاکر میں مختلف علماء کو جو لکھنؤ میں تھے ملا۔ اور عجیب باتیں سننے میں آئیں ان کا موقع یہ نہیں حصہ نہیں جس کو میں نے آپ کی خاطر لکھا ہے۔

آخر علی بخش خاں نے مجھے ایک مکان دیا اور وہاں کھانے کا انتظام مجھے خود کرنا پڑا جیسے میں کہہ چکا ہوں خرفر کے لیئے میرے دماغ میں کوئی بناوٹ نہیں ہم اپنی روٹی پکانے کے لیئے ایک منطق سے کام لینے لگے چولھے میں آگ جلائی توا رکھا اور روٹی کو گول بنانے کی یہ ترکیب سوجھی کہ آٹے کو بہت نرم گھول دیا اور ایک برتن کے ذریعہ اس گرم توے پر بلا گھی اور خشکہ کے خوبصورت دائرہ کی طرح آٹا ڈال دیا۔ جب اس کا نصف حصہ پک گیا اٹھانے کی فضول کوششیں کیں اور ان کوششوں میں روٹی اوپر تک پک چکی تھی خیالی فلسفہ نے توے کو اوتار کر آگ کے سامنے رکھوایا جب عمدہ طور پر اوپر کا حصہ پختہ نظر آیا تو چاقو سے اتارنے کی ٹھہری۔ مگر چاقو سے بھی اترتے سے اس نے انکار کیا اور مجھے دعا کی توفیق ملی کہ میں اس مکان سے باہر نکل کر آسمان کی طرف منہ اٹھا کر یوں مانگنے لگا

اے کریم مولا ایک ناوان کو کام سپرد کرنا اپنے بنائے ہوئے رزق کو ضائع کرنا نہیں تو کس لائق ہے جس کے سپرد روٹی پکانا کیا گیا۔ ہم اس روٹی کے انتظام اور دعا کے بعد حکیم صاحب کے حضور پر تکلف لباس میں جا پہونچے جاتے ہی اپنی دعا کی قبولیت کا یہ اثر دیکھا۔ کہ حکیم صاحب نے فرمایا۔ آپ اس ذن آئے اور بے اجازت چلے گئے یہ شاگردوں کا کام ہے آیندہ تم روٹی ہمارے ساتھ کھایا کرو اور یہیں رہو یا جہاں ٹھہرے ہو وہاں رہو۔ مگر روٹی یہاں کھایا کرو میں نے کچھ عذر معذرت کی پھر آپ نے فرمایا۔ کیا پڑھنا چاہتے ہو میں نے عرض کیا طب پڑھنا چاہتا ہوں مجھے تو اس وقت اطلاع بھی نہ تھی۔ کہ دنیا میں بڑا طبیب ہوا کون ہے حکیم جی نے فرمایا کہاں تک طب پڑھنا چاہتے ہو میں نے عرض کیا افلاطون کے برابر مجھے خبر بھی نہ تھی کہ افلاطون کوئی حکیم ہے یا طبیب آپ نے ہنس کر فرمایا کہ کچھ تو ضرور ہی پڑھ لوگے۔ اگر کسی چھوٹے کا نام لیتے تو میرے دل کو بہت صدمہ پہنچتا۔ کیونکہ ہر ایک

انسان اپنے غایت مطلوب تک تو نہیں پہنچتا حکیم اللہ دین لاہوری مرحوم اور حکیم محمد بخش لاہوری مرحوم سے کسی قدر موجز تو میں پڑھ ہی چکا تھا اور علمی مباحثات کے لیے میری پہلی تعلیم کافی سے بھی کس قدر زیادہ تھی میں نے عرض کیا کہ قانون شروع کرا دو اس پر حکیم صاحب نے تبسم کیا پر میں نے جلد جواب دیا کہ میں تو خدا کی کتاب بھی سمجھ سکتا ہوں اور بوعلی سینا یا اس کا قانون کیا اس سے بڑے ہیں حکیم صاحب نے نفیسی کی طرف اور اس کے علمی حصہ پر مجھے مجبور کیا۔ اور میں نے کتاب شروع کر دی ایک ہی سبق تمام دن میں میرے لیے ہرگز قابل برداشت نہ تھا اور میں نے بہت کوشش کی کہ کہیں کوئی اور سبق پڑھوں مگر وہابیت کا خدا بھلا کرے اس نے کوئی جگہ پسند کرنے نہ دی پھر بھی مولوی نصرت اللہ نام فرنگی محلی سے میری سفارش ہوئی اور انہوں نے ملا حسن یا حمد اللہ پڑھانے کا وعدہ کیا اور شروع کرا دی میں نے چند سبق ہی پڑھے ہوں گے جو میں تنہائی میں اپنی گذشتہ عمر کا مطالعہ شروع کیا اور اس بات تک پہونچ گیا کہ اگر اسی طرح پڑھے گا تو ان علوم سے متمتع ہونے کے تجھے کب دن ملیں گے اور میرے دل نے فیصلہ کر لیا کہ اگر چھ سات سبق ہر روز نہ ہوں تو پڑھنا گویا عمر کو ضائع کرنا ہے غرض اس فیصلہ کے بعد حکیم جی کے حضور صرف اس لیے گیا کہ آج میں ان سے رخصت ہو کر واپس رام پور جاؤں گا لیکن خداوندی قدرت کے کیا تماشے ہیں کہ میرے اس ادھیڑ پن کے وقت حکیم جی کے نام نواب کلب علی خان نواب رام پور کا تار آیا تھا کہ آپ ملازمت اختیار کر لیں اور ایک علی بخش نام ان کے چاہتے خدمتگار علیل ہیں۔ ان کا آ کر علاج کریں دوپہر کے بعد ظہر کی نماز پڑھ کر میں وہاں حاضر ہوا اور میں نے اپنے منشاء کا اظہار کر کے عرض کیا۔ کہ اب میں رام پور جانا چاہتا تو آپ نے فرمایا تم یہ بتلاؤ میرے جیسے آدمی کو ملازمت اچھی ہے یا آزادی سے علاج کرنا۔ چار سو روپے کے قریب ہمیں شہر میں آمدنی ہوتی ہے کیا اس آمدنی کو چھوڑ کر ملازمت اختیار کریں تمہارے خیال میں یہ پہلی بات ہے میں نے عرض کیا کہ نوکری آپ کے لیے بہت ضروری ہے کیونکہ موجودہ حالت میں اگر آپ کے حضور کوئی شخص اپنے پہلو یا سرین کو کھجلنے لگے تو آپ کے دل میں اور دماغ میں یہی گذرے گا کہ یہ کچھ دینے لگا ہے اس پر وہ بہت قہقہہ مار کر ہنسے اور اللہ تعالےٰ نے آپ کے دل میں ڈال دیا کہ یہ بھی اس شخص کے تصرفات کی کوئی بات ہے غرض ہماری ولایت کا وہاں سکہ بیٹھ گیا پھر وہ تار نکالا اور کہا گیا یہ آپ کے رام پور جانے کی ترکیب نہیں اچھا ہم منظور کرتے ہیں اور آپ ہمارے ساتھ چلیں غرض معاً رام پور واپس آنے کی تیاری ہو گئی رام پور پہونچنے کے پہلے یا رام پور میں حکیم جی نے مجھے کہا کہ اس شخص کی صحت کے لیے تم دعا کرو میں نے کہا یہ مجتبا نظر نہیں آتا اور مجھے اس کے نسخے دعا کی طرف توجہ نہیں بنتی اور بدون توجہ دعا نہیں ہو سکتی یہ جب یا مرے ہم رامپور پہنچ گئے ہیں آخر علی بخش صاحب بالقابہ کا انتقال ہو گیا رحمتہ اللہ حکیم صاحب نے مجھے فرمایا کہ اس کے مرنے پر ہمارے شہر کے حکیم ابراہیم صاحب ہیں ان کو دربار میں ہمنشینی کا موقع ملا ہے میں خدا کی ہنسی کا اقرار کرتا ہوں میرے منہ سے بے ساختہ نکلا کہ اس مریض جیسا کوئی ان کے ہاتھ سے بھی مر رہے گا۔ آپ کیوں گھبراتے ہیں قدرت الٰہی کو دیکھو نہ گمان نہ خیال علی بخش کے بالمقابل ایک دوسرا خدمتگار نواب کا اسی بیماری میں گرفتار ہوا اور حکیم ابراہیم صاحب لکھنوی اس مریض کے معالج تجویز ہوئے مریض کو ورم کبد تھی ایک دن اس کے منہ سے خون آیا۔ معالج حکیم صاحب نے فرمایا کہ یہ بحرانی خون ہے اور اب ہم کو اس کی صحت کی بہت امید ہے ہمارے حکیم صاحب نے آ کر یہی بات کی اور میں نے عرض کیا کہ اب یہ مر گیا ہے خدا کے عجائبات ہیں انسان کی کیا مقدرۃ ہے کہ وہ مریض مر گیا

اور عوض معاوضہ گلہ نذ اور حکیم ابراہیم صاحب آئندہ تمسخر سے باز آ گئے یہاں میں دو برس حضرت حکیم صاحب کے حضور حاضر رہا اور بمشکل قانون [illegible] کا عملی حصہ ختم کیا۔ اور بعد حصول سند و اجازت رخصت مانگی کہ اب میں عربی کی تکمیل کے لئے حدیث پڑھنے کو کہیں جانا ہوں آپ نے مجھے میرٹھ اور دہلی جانے کا مشورہ دیا اور نہایت محنت سے فرمایا کہ معقول خرچ ان دونوں شہروں میں تمہیں بھیجا کریں گے مگر جب میں میرٹھ پہنچا تو حافظ احمد علی صاحب کلکتہ کو چلے گئے تھے اور مولوی نذیر حسین مجاہدین کے روپیہ پہنچانے کے مقدمہ میں ماخوذ تھے ان دونوں سے ایک حرف پڑھنا بھی نصیب نہ ہوا۔ اگرچہ پھر آخر میں ایک وقت میں نے حافظ احمد علی صاحب سہارنپوری سے بہت کچھ استفادہ کیا مگر وہ طالب علمی کا وقت نہ تھا اور میں بھوپال پہنچ گیا۔ طب کے پڑھتے میں مجھے جو امر بہت نافع نظر آیا اور میں نے خود عمل کیا اور جس میں نے بہت فائدہ اٹھایا اس کو بیان کرنا شاید مفید ہو سو اس میں پہلی بات یہ ہے کہ میں نے مفرد اور مرکب ادویہ کے متعلق بہت دنوں تک حضرت حکیم صاحب سے کبھی بھی سوال نہ کیا کہ یہ مرکب کس طرح بنتا ہے یا اس مفرد کا کیا نام ہے بات یہ تھی کہ اگر وہ نام بتاتے تو صرف لکھنو کا مروج نام فرماتے اور وہ میرے لئے اپنے وطن میں کچھ بھی مفید نہ ہوتا۔ اور مرکبات کے واسطے میں یقین کرتا تھا کہ قرابادینیات کا مطالعہ کافی ہوگا اس پر آخر حکیم صاحب نے مجھ سے سنکھیا جس کو سم الفار اور شک کہتے ہیں اور شرح مزج کے متعلق سوال فرمایا کہ تم اس کو مفردات سے کس طرح نکالو گے سو میرے ہیں میں ممکن تھا کہ ایک پہاڑ بنتا کہ میں آئندہ دواؤں کے نام پوچھ لیتا مگر میں نے خیال کیا کہ ایک ایک دوا کے بیس بیس نام ہوتے ہیں خود حکیم صاحب ہی مجھے کب بتا سکتے ہیں اور میں نے اپنے مطالعہ کی عادت کے باعث جلد اس کا جواب حاصل کر لیا جس پر وہ خود مطمئن ہو گئے۔ دوسری بات نسخہ نویسی کے متعلق تھی وہ چاہتے تھے کہ میں ان کے نسخہ لکھا کروں اور مجھے مطلوب تھا کہ میں علم پڑھوں جس وقت میں بیماروں کی گھمسان دیکھتا میں اپنے دوسرے اساتذہ کے پاس اور علوم کے واسطے چلا جاتا ہے کیونکہ حکیم صاحب کے پاس صبح سے عشا تک اپنا ضروری سبق بھی بمشکل ختم ہو سکتا تھا اس میرے نکاس پر ایک دن ایک مرض ماشرہ کا مبتلا بیمار آیا اور اس کا سر اس قدر موٹا ہو گیا تھا جیسے ایک ہاتھی کا اور اس کے ہونٹوں اور آنکھ کی شکل بھی بڑی بھیانک تھی میں اس نظارہ سے دو تین روز پہلے ہی یہ مرض پڑھ چکا تھا مگر مریض کو دیکھ کر سمجھ نہ آیا کہ یہ ماشرہ ہے اور حکیم صاحب نے فرمایا کہ اس کا نسخہ لکھو اس پر میں سخت گھبرایا آخر میرے پاس نو دعا ہی ہتھیار تھا معاً حکیم صاحب نے بیساختہ فرمایا کہ ایسے معاشرہ دنیا میں دیکھنے میں کم آتے ہیں تب میں نے عرض کیا کہ اس مریض کو دیکھنے میں بہت جمگھٹا ہو گیا ہے یہ اس کو مکان پر لے جاویں اور پھر آکر نسخہ لے جاویں اس طرح وقت کو ٹال دیا اور خود اپنے کمرہ میں جا کر حکیم صاحب کے زیر نظر کتابیں شرح گیلانی قانون پر اور ترویح الارواح اور طبری اور مجموعہ بقائی کو دیکھنا شروع کیا اور ان تمام کتابوں سے ایک مشترک نسخہ ضماد اور طلاء کھانے کا لکھ لیا اور کتابیں اپنی اپنی جگہ پر رکھوا دیں اور نسخہ قریباً یاد کر لیے تیماردار دیر کے بعد آیا اور حکیم صاحب نے میری طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ آپ نے نسخہ لکھا ہے میں نے کہا کہ ابھی لکھ دیتا ہوں اور میں نے قلم اٹھا کر چند ایک نسخہ لکھ دیئے اور حکیم صاحب کے حضور پیش کیے آپ نے ان کو دیکھ کر مجھے ارشاد کیا کہ شرح گیلانی اور ترویح اور مجموعہ بقائی لاؤ میں لایا اور میرے نسخہ کو مدنظر رکھ کر سرسری نظر ان کتابوں پر ڈالی اور نسخہ تیماردار کو دیدیئے جب فراغت ہوئی تو مجھے اپنا بیاض بڑی محبت سے عطا کیا اور فرمایا تم اس کے اہل ہو دیگر آپ حرم سرائے میں تشریف لے گئے میں نے دیکھا کہ اس میں کچھ نسخہ تھے میں اپنی کم علمی سے اس سے استفادہ

نہ کر سکا اور مجھے اس وقت یاد بھی نہیں کہ اس میں کیا تھا۔ مگر اس بیاض کو میں نے مطب میں ہی چھوڑ دیا۔ اور میں بھی اپنے کمرہ میں چلا گیا کسی دوسرے وقت حکیم صاحب آئے اور بیاض کو اس طرح کھلا پڑا دیکھ کر اٹھا لیا اور مجھے دیا میں نے عرض کیا۔ اس کو کیا کروں نسخہ لکھنا تو تشخیص پر منحصر ہے اور اس میں کوئی تشخیص نہیں اس پر تبسم ہو کر کہا۔ کہ بات تو ٹھیک ہے تیسری بات جو قابل ذکر ہے وہ یہ ہے کہ درسی کتب میں قانونچہ! موجز القرانی نفیسی سدیدی شرح اسباب کا ملیا سلسلہ مجھے حیرت دہ تھا اور مجھے یقین تھا کہ جیسے اور علوم میں ملکہ پیدا ہونے کے بغیر کیونکہ مفید ہو سکتا ہے اور جیسے درسی کتابوں میں علی العموم یہ غلط راہ اختیار کی گئی ہے کہ مختصرات اور حواشی میں وقت ضائع کیا جاتا ہے دودھ کا جلا ہوا چھاچھ کو بھی پھونکنے لگ گیا مجھے اپنی گذشتہ عمر کے ضائع ہونے کا سخت ہی افسوس تھا اس لئے میں نے صرف قانون ہی کا پڑھنا اور وہ بھی صرف عملی حصہ کا پڑھنا پسند کیا تھا اسلئے حکیم صاحب نے ایک دن مجھے فرمایا کہ تم شرح اسباب کسی کو ہمارے سامنے پڑھاؤ جس کو میں نے بطیب خاطر پسند کیا اور ایک شخص مولوی محمد اسحق ساکن نگینہ کو شرح اسباب حکیم صاحب کے سامنے پڑھائی شروع کی اور اس میں مجھے کامیابی ہوئی یہ قواعد ناظرین کے سامنے ذکر کر دیے ہیں کہ کسی کو فائدہ ہو۔

اب بھوپال پہونچنے سے ایک موقعہ کا ذکر ضروری ہے گنہ چھاونی سے ہم چلے اور میرے ساتھ ایک محمود نامی افغان نہایت خوبصورت نوجوان تھا ہم نے تھوڑا ہی فاصلہ گنہ سے طے کیا ہوگا کہ ایک زمیندار نے ہم کو کہا کہ اس سڑک پر مری ہے اور مری وہ ہیضہ کو کہتا تھا دوسری سڑک پر چلو۔ لیکن محمود ایک بڑا متوکل آدمی تھا توکل کے غلط معنی جس میں آج کل علی العموم مسلمان گرفتار اور کاہل اور سست ہو گئے ہیں اس میں وہ بھی گرفتار تھا اس شخص کے کہنے پر پروانہ کی میں نے بھی روکا۔ مگر اس نے کہا خبر واحد ہے کیا اعتبار میں نے محمود کو کہا کہ میں بیزار ہوں مگر مجبور ہوں آخر ہم چلے چند منٹ کے بعد محمود خود ہیضہ میں مبتلا ہو گیا دور سے ایک گاؤں نظر آتا تھا ہم نے بہت کوشش کی جلد وہاں پہونچیں مگر ایک ہی اجابت نے محمود کو مضمحل کر دیا آخر گاؤں کے پاس پہونچے گاؤں والوں نے بالکل روک دیا اور ہم نے ایک املی کے درخت کے نیچے ڈیرہ کر دیا محمود کی حالت دفعتاً فوقتاً بگڑتی گئی اور دو تین روز کے بعد اس نے انتقال کیا اس کے دفن کرنے میں اور اتنے روز کھانا نہ ملنے میں مجھے بہت دقت ہوئی مرنے کے بعد میں نے گاؤں کے نمبردار کو دفن کے لئے بہت کچھ منت کی مگر وہ ایک زرخطیر کو لے کر راضی ہوا اور پھر بھی یہ کہا کہ میت کو ہم میں سے کوئی نہ اٹھائے گا ہاں ہم ایک گڑھہ گہرا کھود دیتے ہیں میں نے محمود کو خود اٹھا کر گڑھے میں ڈالا۔ اور نماز جنازہ یاد آئی جب مٹی برابر کر چکے تو وہ ایک مسلمان جو صرف ایک ہی گاؤں میں مسلمان تھا اور اس کا نام کرم خان اور ایک اس کا بھائی اس کا نام ارجن اور جس کو سرحد ہی میں نے اپنی امداد کے لئے کہا تھا اور انکار کر چکا تھا اس کا اکلوتا بیٹا ہیضہ میں گرفتار ہو گیا۔ کچھ تو مشترکا نہ خیال کے باعث اور کچھ اس لئے کہ مجھے محمود کا علاج کرتے بھی دیکھا تھا میرے پاس دوڑتا اور روتا ہوا آیا اور کہا ہمارے گھر چلو اور بھوجن بھی کھاؤ میں چلا گیا اور اس لڑکے کو یہ دوائی دی گل ناشگفتہ عشر ۲ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۵ ماشہ دار فلفل ۵ ماشہ لونگ ۵ ماشہ۔ زنجبیل ۵ ماشہ گولی بنائی اور نیم کی اندر چھال کے پانی کے ساتھ دی مغز تکہ کی مزح کو چٹانا شروع کیا اور لہسن کوٹ کر اس کے ناخنوں پر باندھ دیا۔ لڑکا سنبھل گیا اور اس کی ماں نے تازہ چوکا بنا کر مجھ کو اس کے اندر بٹھا کر کھانا کھلایا شہر میں مرض کی بڑی شدت ہو گئی اور ہم وہاں طبیب ہو گئے نمبردار نے ہمارا روپیہ واپس کر دیا اور مجھے کہا کہ آپ کو مع آپ کے اسباب کے بھوپال پہونچا دونگا اور اس نے اپنے عہد کو بڑی وفاداری سے نبھایا اسی

راستہ میں ہم نے حضرت شاہ وجیہ الدین جو ہمارے شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ صاحب کے بڑے تھے ان کے گنج شہیداں کو دیکھنے اور عبرت حاصل کرنے میں بہت فائدہ اٹھایا وہاں شاہ صاحب کو گنگن ولی کہتے تھے۔

بھوپالی کے واقعات بہت ہی عجیب ہیں مگر طبی امور کے متعلق صرف دو واقعہ قابل ذکر ہیں میں نے نہایت عمدہ دو صدریاں بنوائی تھیں جو مجھے ہمیشہ پہننے کی عادت تھی ان میں سے ایک چوری ہو گئی مجھے یقین ہوا کہ طالب علمی کی حالت میں یہ ایک مصیبت ہے مصیبت پر صبر کرنے والے کو نعم البدل ملتا ہے دوسری صدری کو اس کے شکریہ میں دے دیا۔ تھوڑے دنوں کے بعد ایک امیر کبیر لڑکے کو سوزاک ہوا اس نے اپنے آدمی کو کہا کہ کوئی ایسا طبیب جس کو لوگ نہ جانتے ہوں بلا لاؤ مگر وہ بنی ہوئی دوائی نہ دے بلکہ سہل دوائی بتلا دیوے اور ایسی بھی نہ ہو کہ جس کے بنانے میں مجھے عام نوکروں کو آگاہی کرنی پڑے ہیں کو کہا تھا ان کا نام پیر ابو احمد مجددی ہے انہوں نے کہا کہ ایک طالب علم طبیب ہے اور اس کے طبیب ہونے سے لوگ ناواقف ہیں میں اس کو اپنے ساتھ لاؤنگا اور وہ مجھے وہاں لے گیا وہ نوجوان اپنے گھر کے ایک دالان کے آگے کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ وہاں ایک باغیچہ تھا وہیں ہمارے لئے کرسیاں منگوائیں میں نے اس کا حال دریافت کر کے کہا کہ بیخ کیلا کا ایک چھٹانک پانی صاف کر کے اس میں یہ شورہ قلمی جو آپ کے دالان میں بارود کے لئے رکھا ہے کئی دفعہ پیئیں اور شام تک مجھے اطلاع دیں میں کہکر چلا آیا اور قدرت الٰہی سے اس کو شام تک تخفیف ہو گئی اور اس نے مجھے ایک گراں بہا خلعت اور اتنا روپیہ دیا کہ مجھ پر حج فرض ہو گیا ساتھ ہی یہ بات ہوئی کہ مجھے شدت بخار میں سیلان اللعاب خطرناک رنگ میں شروع ہوئی جس میں پانی بودار اور سیاہ رنگ نکلتا تھا ایک شخص حکیم فرزند علی نے مجھے رائے دی کہ آپ کا وطن اگر قریب ہے تو جلد چلے جاویں اس اخراعی مواد سے بچنے کی کوئی امید نہیں اور شام کے قریب ایک بزرگ جو وہاں مہتمم طلبۃ العلم تھے اور نہایت تحلمانہ حالت میں تھے انہوں نے مجھ سے آکر پوچھا کہ میں بوڑھا ہوں میرے منہ سے لعاب آتا ہے کوئی ایسی چیز بتاؤ جو افطار کے وقت کھالیا کروں میں نے کہا مربہ آملہ بنارسی دانہ الائچی ورق طلاء سے افطار کریں وہ یہ نسخہ پوچھ کر معاً واپس آئے اور ایک مرتبان مربہ اور بہت سی الائچیاں اور دفتری ورق طلاء کی میرے سامنے لا رکھی اور کہا کہ آپ کے منہ سے بھی لعاب آتا ہے آپ بھی کھائیں اور میں نے ان کو کھانا شروع کیا ایک آدھ کے کھانے سے مجھے چند منٹ کی تخفیف ہو گئی جب پھر پانی کا آغاز ہوا تو ایک اور کھالیا غرض مجھے یاد نہیں کہ کس قدر کھا گیا مگر عشاء کے بعد مجھے بہت تخفیف ہو گئی اور میں نے بجائے وطن کے حرمین کا ارادہ کر لیا۔

حرمین میں جن شیوخ سے میں پڑھتا تھا ان میں سے جو شیخ الحدیث تھے ان کے گھر میں قلاع کا مرض ہوا اور اطباء کے نار سے وہ تنگ آگئے میں نے گناہ سمجھا اور یہ نسخہ بنا کر پیش کیا شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ کتھہ ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ کافور ماشہ۔ توتیائے سبز بریاں ۶ رتی شاید کچھ کمی بیشی بھی ہو مگر اس کے استعمال نے معاً فائدہ دیا اور شیخ نے پوچھا کہ ایسا نسخہ اگر طبیب بنا سکے تو عمدہ بات ہے مگر یہ لوگ بناتے نہیں وہاں ایک اور امر میری طبعی توجہ کے بڑھانے کا باعث یہ پیدا ہوا کہ ڈاکٹر محمد وزیر خان صاحب جو ہمارے شیخ مولوی رحمۃ اللہ صاحب کے بڑے دوست اور مناظرہ آگرہ میں شامل تھے مولوی صاحب کے مکان پر ان سے تعارف ہوا اور ان دنوں میں ایک شریف کو سنگ مثانہ تھا چونکہ فرانس کے ساتھ وہاں کے شرکاء کا تعلق تھا وہاں سے وہ آلہ جس سے پتھری کو پیس کر نکالتے ہیں منگوایا گیا اور ڈاکٹر صاحب

نے اس کو پبلک نکالا اس کامیاب تجربہ سے مجھے ڈاکٹری طب کا بہت شوق ہوا مگر میری موجودہ حالت اور مشاغل اس طرف جھکنے نہ دیتے ڈیڑھ برس کے بعد مجھے کچھ سبکدوشی ہوئی تو حضرت شیخ المشائخ پیرومرشد حضرت شاہ عبدالغنی رحمۃ اللہ سے نیاز حاصل ہوا اور اس طبیب روح کے باعث مدینہ چلا گیا اور ان کے حضور بہت مدت رہا اس درمیان تمام دنیاوی شواغل چھوٹ گئے صرف ایک مخلص عنایت فرما جو عورتوں کے نبض دیکھنے کے بڑے ماہر تھے ان سے کبھی کبھی طبی تذکرہ ہوجاتا تھا وہاں کی اقامت میں خود تجربہ کا خیال حضرت شاہ صاحب کی خاص توجہات کے باعث ہرگز نہ ہوسکا۔ واپس ہوا۔ اور گھر میں پہونچا تو آتے ہی مخالفت کا بازار علماء سے گرم ہوگیا

ہر بلا کیں قوم را حق دادہ است زیر آں گنج کرم بنہادہ است

میں نے ایک طبیب سے مشورہ کیا کہ میں یہاں طب کروں تو اس نے کہا کہ تم یہاں کامیاب نہیں ہوسکتے کیونکہ میں مانگ لینے والا آدمی ہوں پھر بھی مجھے اس شہر میں پانچ روپیہ سے زیادہ نہیں ہوسکتا اور تم نے نہ مانگنا ہے اور تیری حالت سے معلوم ہوتا ہے کہ دوا کا مفت دینا تیری عادت میں داخل ہوگا۔ اور ان سے کسی تقریب میں یہ بات بھی کرچکا تھا۔ کہ معاجین۔ شربت اور فصد کا طریق مجھے لمبا نظر آتا ہے تو اس نے کہا کہ یہاں کے عطار اور جراح مخالفت کریں گے علماء کی مخالفت اس پر علاوہ ہے میں نے توکلاً علی اللہ اپنے ایک طالب علم کو کہا۔ کہ یہ سرمہ بناؤ۔

جست پھل کردہ ۲ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۲۰ ماشہ۔ زنگار ۳ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۴ ماشہ اور اسی طرح کا ایک اور سرمہ جس میں افیون نہ ہو اور میں نے عصر کے بعد وضو کرتے ہوئے ایک شخص کی آنکھ کو غور سے دیکھ کر پہلا قسم سرمہ ڈال دیا اس کے دیکھا دیکھی ایک اور نے درخواست کی اس کو بھی ڈال دیا۔ یہ ہمارا پہلا اشتہار تھا صبح بہت سے لوگ آئے اور سرمہ ہی طلب کیا ہمارے شہر میں رطوبت کے زیادہ ہونے سے یہ بیماری بکثرت تھی۔ بعض کو نزلی اور بعض کو معدی آشوب تھا اور بعض کے طبقات العین میں اس لئے ہم نے اطریفل کشنیزی جس میں گل اسطوخودوس پڑتا ہے اس کی ہدایت کی اور بعض کے کان کے پیچھے یا کسی ہڈی یا گردن پر بلسٹر لگادیا۔ خدا کے عجائبات ہیں اس تدبیر نے بڑی کامیابی کا منہ دکھلایا پھر ہمارے ایک اسی برس کے دوست فتح خاں رئیس بہت ملا کرتے تھے اور ان کی اولاد نہ تھی میں نے ان کو اصرار سے کہا کہ آپ شادی کرلیں اور انہوں نے کہا کہ ہمیں تو کبھی تحریک بھی نہیں ہوتی مجھے صاحب میزان الطب کا قول یاد آگیا ۔ بایسر شود حکم اکسیر دارد دلیری دنیا اور میں نے کہا کہ آپ یقین کریں کہ آپ کامیاب ہوں گے آخر میرے اصرار پر انہوں نے شادی کرلی اور میں نے سم الفار اور عمدہ افیون کے ساتھ سیماب کا ایک مرکب بنادیا اور اس کے کھانے پر معجون فلاسفہ کی تاکید کردی قدرت الٰہی سے ان کے گھر میں حمل ہوا اور لڑکی تولد ہوئی میں نے ہرچند کہا کہ آپ لڑکی کو کسی اور کا دودھ پلائیں مگر نہ مانا اور قریباً وہی دوائی پھر دی اور اس سے پھر حمل ہوا اور لڑکا پیدا ہوا جو اب اللہ کے فضل سے محمد حیات نام اکسٹرا اسسٹنٹ ہے اور مجھے ہمیشہ اپنا چچا ہی لکھا

کرنا ہے خدا تعالیٰ اس کی حیاتی میں بہت برکت دے کیونکہ میرے پیارے کی یادگار ہے۔
ہمارے نواح کے گاؤں میں ہماری طب کا غیر معمولی چرچا پھیل گیا اور جموں سے ایک شخص جو اس وقت بھی
افسر پولیس ہیں وہ مدقوق ہو کر علاج کے لئے میرے پاس آئے اور شہر میں وہ ہمارے پڑوسی تھے ان کا نام لالہ
متھرا داس ہے اس کے علاج تو بہت کیے اور کامیابی ہوئی اور اس اثنا میں دیوان کرپا رام وزیر اعظم جموں
کا گذر پنڈ دادنخاں میں ہوا بر حال دیوان صاحب اور متھرا داس کے ماموں بخشی صاحب نے سرکار جموں سے ذکر
کیا ان دنوں میں ایک بیمار ایسے فالج میں گرفتار ہوا جس کا فالج پاؤں کے اطراف عصابہ سے شروع ہوا اور
روز مرہ بڑھتا گیا۔ پھر ہاتھ بھی مفلوج ہو گئے اس کے باپ نے میری طرف رجوع کیا۔ طب یونانی اس مرض
سے جہاں تک میرا علم ہے خاموش ہے۔ قواعد کلیہ سے کام لینا اس وقت میری طاقت سے باہر تھا۔
بیمار دار ڈاکٹروں کا منکر تھا ڈاکٹری مشورہ بھی اس وقت میری سمجھ میں پورا نہ آیا غرض میں نے کسٹر آئیل اور
کلونجی اور شہد پلایا اور مسہل کے بعد اس کے فقرات ظہر پر ایک بلسٹر لگا دیا جس سے اس کا سانس ٹھہر گیا پھر میں
نے اسے کچھ کونین اور فولاد دو تین روز اور حب فرفیون ہفتہ میں دو بار دینا شروع کیا۔ یہی اصول علاج تھے
جو اس وقت کیے اور کامیابی ہوئی اب بیماروں کا آنا گاؤں سے اور شہر سے بہت بڑھ گیا۔
یہ قصہ بہت طویل ہے کہ مجھے کیسے امراض میرے پیش ہوئے اور کیسے کیسے تکالیف اٹھانے پڑے مگر قدرت
کے عجائبات میں سے ایک عجوبہ لکھ کر اس حصہ کو ختم کرتا ہوں۔
ایک رئیس محرقہ میں گرفتار ہوا اور مجھے یقین تھا کہ ساتویں دن اس کو بحران ہوگا میں نے بہت توجہ سے
علاج کیا اور روز بحران کی پہلی شب میں جب اسے بہت اضطراب ہوا تو اس کی ماں نے کہا کہ آج تم چھ
روز سے علاج کرتے ہیں اور کوئی وقت نہیں ملا۔ کہ میرے بچہ کا تپ ٹوٹے اسلئے کسی اور طبیب کو بلاؤ
وہ سارا تلق بحران کے عجائبات تھے اور خدا پر بھروسہ کرنے کے پاک سامان اس طبیب کا نام حکیم کرم علی
تھا جو ایک خاندانی طبیب پنڈ دادنخان کا تھا۔ وہ راتوں رات پہونچا اور اس نے یقین کیا کہ اب بحران کا
وقت قریب ہے اور ایک پڑیہ بہت جلدی نکال کر وہاں بید مشک پڑا ہوا تھا اس کے ساتھ کھلائی اور
میری طرف دیکھ کر ہنسا اور ان کو کہا کہ یہ کیا تپ ہے ابھی ہماری پڑیہ سے ٹوٹ جاویگا تھوڑے وقفہ
کے بعد مریض کو بحران ہوا اور طبیب کی پڑیہ پر عش عش کر گئے میرا ایمان خدا پر بڑھ گیا کہ وہ میرا کیسا معالج ہے
جس نے مجھ کو ہر ایک قسم کے کبر و نخوت سے بچانے کیلئے رحمت فرمائی اور مخلوق پر بھروسہ کرنے کے لئے ایک
آن بھی مجھے نہیں چھوڑا اس نظارہ نے میرے ایمان کو بہت ہی بڑھایا۔ اور حکیم کرم علی صاحب نے بھی ان سے
انعام کیلئے کہا کہ ہم ایسے علاجوں کے لئے جا ملا دے ورنہ نہیں ٹھہر سکتے اب ہم بھیرہ کا قصہ اس پر ختم کرنا
کافی سمجھتے ہیں اگرچہ میں وہاں سالہا سال رہا ہوں اور بہت ہی اقسام کے مریض دیکھے ہیں۔
اب ہم جموں پہونچتے ہیں اور اس کا ظاہری سامان بخشی صاحب کے بھانجہ کی صحت تھی جموں پہونچے
وہاں میاں لال دین نام ایک ممتاز رئیس تھے ان کی لڑکی کو زحیر کاذب ہوئی اور اطباء نے قوابض سے
کام لیا اور مریض کی حالت بہت ردی ہو گئی میاں لال دین کو مجھ سے ایک مذہبی رنج تھا اور ہر بیمار کی نسبت

پاس۔ کچھ اطباء نے بھی ماردیسی کی ہوتی مجھے علاج کے لئے بلایا۔ ع عدو شود سبب خیر گر خدا خواہد۔ میں نے اس کے اس حال میں دیکھا کہ پیٹ پر چنہ جب اپنے خول کے اندر ہوتا ہے تو اس کی پیٹ پر کہتے ہیں جس کو پنجابی میں ڈڈہ کہتے ہیں کی طرح اس میں غلاظت ہے اور مجھے اس میں یقین ہوا کہ زحیر کاذب ہے اور علاج میں غلطی ہے مگر میں خطرناک حالت میں جرأت نہ کرسکا کہ کوئی امر ظاہر کروں اس وقت مجھے طب جدید نے یہ فائدہ دیا کہ موجودہ طبیب جو اس وقت وہاں حاضر تھے سب طب انگریزی سے ناواقف تھے میں نے ایک مرکب ایسا بنا دیا جس میں پوڈافلین تھی اور وہ تشخیص کارگر ہوگئی اگر سو دست تھے تو گیارہ رہ گئے دوسرے دن بھی میں نے وہی ترکیب استعمال کی جس پر انہوں نے مجھے باوجود کدورت کے ایک عمدہ پارقندی یابو معہ زین دیا اور کچھ خلعت دے دیا۔

دوسری تقریب یہ ہوئی کہ چونگی کے افسر کو قولنج شدید ہوا اور نصف رات کے قریب مجھے بلایا اور میں نے یہ سوچ لیا کہ شدت درد کے باعث مسہل مفید نہیں ہوتا اس لئے میں نے افیون کبوزح اور نوشادر کا مرکب اپنے پاس سے دے دیا جس سے اس کی قولنج دور ہوگئی۔ پھر راجہ پونچھ کو ایام مرضیہ میں جب کہ وہ قلعہ باہوس معہ سرکار جموں کے مقیم تھے دستار یا جسے ڈنسٹری کہتے ہیں نے آ دبایا۔ وہاں سیلوس اسبغول اور انجبار اور شیرہ بکن نے مجھے تحریک دی کہ میں ہندی طب پڑھوں کیونکہ بکن کی نسبت صرف ہندی طب راہ نما ہوئی تھی اس کام کے لئے پنڈت سرنامداس بوڑھے پنڈت منتخب کیے اور ان سے امرت ساگر اور سشسرت سبقاً پڑھا اور طب جدید کے متعلق بہت سی کتابیں منگوا کر مطالعہ کیں اور پنڈت صاحب کی میں ایسی خدمت کرتا تھا کہ بعض وقت ان کے حقہ کے لئے عمدہ قسم کی نلیاں کشمیر سے منگواتا تھا اور وہ بھی مجھے بچوں سے کم عزیز نہیں سمجھتے تھے اس میرے پڑھنے کی خبر مہاراجہ جموں کو کی گئی کہ یہ شخص اچھی طب پنڈت سرنامداس سے پڑھتا ہے جو آپ کا ادنے نوکر ہے مجھے جب پوچھا گیا کہ تم پنڈت سرنامداس کی تواضع دربار میں زیادہ کیوں کرتے ہو تو میں نے کہا کہ وہ میرے استاد ہیں اس میری گفتگو نے رئیس کے دل پر بہت ہی بڑا اثر کیا۔ اور بڑی عظمت سے مجھے دیکھنے لگا۔ ان دنوں میں جو میرے مولا نے میری نخوت کا علاج کیا وہ بھی عجب ہے کہ میاں لال دین بیٹا فیروزالدین جو مجھ سے دلی تعلق اور اخلاص اور گہری محبت رکھتا تھا وہ عالم شباب میں چیچک میں مبتلا ہوا۔ اور مر گیا میرے سامنے ہی اس نے جان دی اس صدمہ کو اللہ بہتر جانتا ہے کہ مجھ پر کیا گذری اور مجھے یہ واقعہ اب تک بھی تکلیف دیتا ہے کہ کوئی تدبیر وہاں کام نہ دے سکی بہت ہی ٹکریں ماریں مگر ناکامی رہی فضل کی باتیں ہیں۔

جموں میں خلوص محبت کا جو پاک نمونہ میں نے دیکھا ہے وہ شیخ فتح محمد اور اس کے سارے کنبہ کی عورتوں اور بچوں اور نوکروں کا حسن اخلاق تھا جو بلا کسی بدل کے میرے ساتھ سالہا سال رہا۔ اور اب تک بھی ہے اور ان کے بھائی شیخ امام الدین کا نمبر دوسرا اور شیخ علی محمد تاجر وزیر آباد مقیم جموں نمبر ۳ پر تھا۔ اور اب تک ہے۔

ہندوؤں میں ہمارے بڑے عنایت فرما دیوان گوبند سہائے اور ان کے بعد دیوان لچھمنداس اور پھر سردار لال من اور سردار موتی رام ہیں اور تھے جن کو ہمارے طبی مشوروں کے علاوہ ہم سے خاص طور پر خطرناک معرکوں میں سلوک کرنے کا موقع ملا۔ اور ہم ان کے ہمیشہ شکر گذار رہیں گے اور کشمیر میں راجہ عطا محمد خاں رئیس پاڑی پورہ اور راجہ فیروز خاں اور راجہ قطب الدین خاص ذکر کے قابل ہیں اور ان میں طبی تذکرے بھی موجب ذکر ہیں مگر بات لمبی ہوتی جاتی ہے صرف اتنا بتا دیتے ہیں کہ ان میں سے ایک شخص جو خطرناک ضعف باہ میں گرفتار تھا اس نے مجھے کہا کہ کوئی خاص

طور کی دوائی آپ مجھے دیں اور میں نے اس کو یہ نسخہ زود جام عشق ریپوراننسخہ بنا کر دیا۔جس کے استعمال کے بعد اس نے میری اور میری بیوی کی دعوت اپنے گھر میں کی اور اس کی بی بی نے میری بیوی کے ہاتھ میں سونے کے بڑے بڑے کنگن بہت محبت سے ڈال دیئے اور خود اس شخص نے مجھے قیمتی گھوڑے باصرار دیدئے ہم تو یہ نسخہ بھی مفت ناظرین کے پیش کرتے ہیں جس سے ہم نے اتنا فائدہ دنیوی اٹھایا تھا۔اب اس قصہ کو ختم کرتے اور صرف یہ بتاتے ہیں کہ مہاراجہ پونچھ موجودہ کو زلزلہ میں ایک قسم کا اختلاج قلب پیدا ہوا اس وقت ان کا علاج ایک سال کے قریب کیا جب کامیاب ہو گیا تو انہوں نے بہت ہی جلد اپنے دنیوی اغراض سے کام لینے کے لئے اور مجھے سردار امر سنگھ کا حامی قرار دے کر ایک مقدمہ کی بنا ڈالدی یہ قصہ اس لئے ہے کہ کوئی طبیب کسی تجربہ کامیابی کی بنا پر گھمنڈ اور بھروسہ نہ کرے اور اسباب دنیا پر مغرور نہ ہو میں نے بہت تجربہ کیا ہے اللہ تعالےٰ جہاں سے چاہتا ہے وہاں سے ہی سب کچھ دلا سکتا ہے اور کامیابیوں کے ساتھ ناکامیاں اور ناکامیوں کے ساتھ کامیابیاں ملا دیتا ہے وہ سمیع و علیم ہے میرے دل میں بعض دفعہ شیطانی وسوسہ آتا تھا۔کہ اس نوجوان پر میرے بڑے احسان ہیں اور اس کی کامیابی محنت کے ساتھ اور اس کی شرافت کے ساتھ ملکر جب اس کے باپ کے خدمات اور شکریہ یاد لائیں گے تو یہ شخص ہمیشہ ہمارا مشکور رہے گا۔مگر باپ کے مرنے کے بعد اس نے ہمارے ایذا کی کوشش کی گو کہ خدا تعالےٰ اس میں ہمیشہ ایسی ایذاؤں سے بچاتا رہتا ہے یہ ان کے پاس ان جھگڑوں کا نتیجہ ہے جو ان کے ارد گرد رہتے ہیں ہم نے ان تمام قصوں کو صاف طور پر اپنی سوانحعمری میں لکھا ہے جو ناظرین کے لئے بڑی بڑی عبرتوں کا موجب ہو گا اس میں ہم نے اپنی غلطیوں کا اعتراف اور ناتجربہ کاریوں کا اعلان کیا ہے اور مفصل وہ اسباب بیان کیے ہیں جن کے نتائج ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھے اور تمام مذہبی مباحثات اور خدا کی اعانتیں ہی اس میں مذکور ہیں

لطیفہ اور طبیب کے لئے احتیاط اور جرأت

جب میں نیا نیا بھیرہ میں مطب کرتا تھا ان دنوں میں ایک سید جس کو ناک کا کوئی مرض تھا میرے پاس آئے اور میں نے اپنے ناقص علم کے سبب سے بتایا کہ گدھے کی تازہ لید کا پانی ناک میں ڈالو شاہ صاحب نے سمجھا کہ تمسخر کرتا ہے اس لئے ہم کو جو کچھ انہوں نے کہا اس میں یہ فقرہ بہت لطیف ہے کہ آخر موتر سنگھے میں نہ اور جموں میں ایک دفعہ میں اتوار کے روز مربہ آملہ ایک شخص کو بتلایا تو انہوں نے کہا کہ آپ کو اتنی بھی خبر نہیں کہ آج اتوار ہے اس واسطے رسم و رواج کا دیکھنا بھی طبیب کے لئے ضروری ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

باب اوّل در امراض سر

---

۱ صداع - یعنی سر درد

(۱) گرم یا گرم خشک

اسباب:- سورج آگ گرم ہوا - حمام - آب گرم - سردی گرمی بہت چلنا - بہت بولنا اونچی آواز کرنا یا سننا وقت پر کھانا نہ کھانا - عادت کے مطابق - سر نہ جھلنا - موئے زہار کو نہ کٹوانا - نہ منڈوانا - یعنی حجامت نہ کرانا - زہریں چائے پینا - سرخ مرچ کھانا - اجوائن مشک ہینگ - سونٹھ - تمباکو کا استعمال کرنا - یا ان کی عادت کو چھوڑنا - عادت پر چائے نہ پینا - زعفران کرفس - تج - کالی زیری - دال مسور - بینگن - بتھی کا ساگ - گائے یا بھینس کا گوشت - گرم ساگ رائی - پیاز - تھوم - اخروٹ - چھوہارے - کلونجی کا استعمال بہت غصّہ بہت جماع - فساد شکم معدہ کی خرابی سے تپ کا ہونا - انسداد نزیف یعنی حیض نفاس کا معمولی خون بند ہونا یا کھجلی کے مرض اور گنج سے جو رطوبت بہتی ہے اس کا دفعتہً رک جانا بواسیر کے خون و رطوبت کی بندش ناسور جریان - اسہالوں کی دفعتاً بندش کثرت احتلام یا عادت کثرت جماع سے دفعتہً رکنا - ایام حیض یا ولادت کا قرب رحم کا تعلق حرام مغز میں جوش خون کھوپری کا نقصان غم فکر - گھبراہٹ - دانتوں کی خرابی معدہ یا ریح کا التہاب و ورم لیرم

ہندی طبیبوں نے صداع کو نو قسم مقرر کیا ہے اوّل - بادی[1] - دوم تپ کا درد سر اس میں جلن ہوتی اور ناک میں درد ہوتا ہے سوم صفراوی - یا پت کا درد سر چہارم بلغمی اس میں سر بھاری ہوتا ہے - پنجم خونی اس میں ماتھے کو جلن ہوتی ہے ششم ضعف کا سر درد ہفتم تردوشی جس میں پت باد اور کف ہو یعنی جب تینوں اسباب جمع ہوں ہشتم سوریا ورتی سر درد -

[1] بادی یعنی ریح ہیں زمانہ حال میں اسے عصبی درد کہتے ہیں منہ ۱۲

نہم بندشِ حیض کا سردرد۔ اِن کا علاج وہ یوں بتلاتے ہیں (۱) میں سرکہ لگانا ٹکور کرنا۔ روغن کنجد ملنا (۲) میں سو مرتبہ مکھن دھو کر لگانا (۳) میں صفرا کا علاج کرنا (۴) میں زنجبیل ایک ماشہ اور گوڑ ۲ ماشہ جوش دے کر ملنا (۵) میں سردی پہونچانا (۶) میں مقویات دینا (۷) میں نمبر ۱، ۳، ۴ کا مرکب علاج کرنا نمبر ۸ میں روغن زرد اور عورتوں کا دودھ ناک میں ڈالنا (۹) میں حیض کا علاج کرنا۔

عام علاج: ۔سبب کو دور کرو مریض کو آرام دو۔ بہت روشنی کو مضر سمجھو۔ گرمی سے ہو تو ٹھنڈے مکان میں پانی کے قریب رکھ کر پنکھے کھچواؤ عطر سنگھاؤ۔ نہلاؤ یا شویہ کرو اور حاملہ کو صرف دست شویہ کرو سر پہ پانی ڈالنا۔ بعض کو گرم پانی کا بہانا مفید ہے اور بعض کو سر و پاؤں گرم رکھنا۔ رکی ہوئی چیز کے واسطے اس رکی ہوئی چیز کا اجرا کرنا اور مقعد پر جونک لگوانا اور دانت کا علاج تو نکلوانا ہی فائدہ پہلے عارضی گرمی کو رفع کریں ورنہ خوف نزلہ و زکام و جریان و تقطیر اور دیگر امراض کا ہے فائدہ ہر سر درد والے کا سر اونچا رکھو مگر قلت دم والے کا سر اونچا رکھنا جائز نہیں ہے۔

ہمارا تجربہ گرمی میں: ۔خوب ٹھنڈا پانی سر پہ ڈالو۔ لسی پلاؤ۔ کچی لسی پلاؤ دودھ پلاؤ۔ شیرہ بادام ہمراہ طباشیر دو یہ اصول علاج ہیں اب اس سے آگے بڑھو۔ کاسنی ۴ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ۔ بنفشہ ۶ ماشہ گھوٹ کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر اسبغول ۵ ماشہ کے ساتھ پلاؤ۔ **دیگر**: ۔لعاب بہدانہ ۲ ماشہ۔ عرق گاؤزبان ۷ تولہ میں نکال کر شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ دو۔ دیگر: ۔شیرہ خرفہ ۶ ماشہ اور شربت انار ۲ تولہ میں دو۔ عرق بیدمشک ۷ تولہ عرق پھلائی۔ عرق گاؤزبان اور زلال املی ۳ تولہ آلوبخارا ۲ عدد۔ اگر سخت گرمی ہو تو خیارین ۹ ماشہ۔ خربوزہ ۶ ماشہ۔ کدو ۶ ماشہ۔ پیٹھا ۶ ماشہ ان کے تخم پیس کر پانی میں ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ دو۔ آب کدو ۸ تولہ زود اثر ہے دیگر: ۔املی ۳ تولہ بخارا ۲۵ دانہ کا پانی دو اور نیم گرم پانی سے نہلاؤ آب انار ۵ تولہ دو۔ عورتوں کا دودھ سر پہ لگاؤ اور جلدی دھو ڈالو۔ دیگر: ۔مروارید اور کافور حل کر کے ناک میں ٹپکاؤ۔ روغن کدو۔ یا روغن بنفشہ یا روغن بادام ناک میں ٹپکاؤ۔ اگر سخت درد ہو تو افیون ۲ سرخ کافور ۲ سرخ عورتوں کے دودھ میں حل کر کے ناک میں ڈالو۔ دیگر: ۔عطر گلاب عطر صندل عطر حنا عطر خس، کافور، کشنیز سبز سنگھاؤ دیگر: ۔گل بنفشہ ۲ ماشہ۔ گل نیلوفر ۲ ماشہ گل خطمی ۲ ماشہ، گل سرخ ۲ ماشہ۔ گلاب یا شیر بز میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرنا دیگر: ۔روغن گل ۲ تولہ گلاب ۴ تولہ۔ سرکہ ۱ تولہ۔ روغن بابونہ ۳ ماشہ ملا کر کپڑا تر کر کے پیشانی پر رکھو دیگر: ۔گل بنفشہ ۲ تولہ مغز کدو ۶ ماشہ۔ شدت قبض میں پلانا یا مقدار دوائی کم کر دو اور ایک دم نہ پلاؤ کیونکہ بعض وقت قے ہو جاتی ہے دیگر: ۔اسبغول۔ آرد جو۔ صندل۔ کشنیز۔ کائی پانی کی ضماد کرنا۔ دیگر: ۔بنفشہ ۲ تولہ۔ نیلوفر ۱ تولہ۔ تخم کدو ۲ تولہ، خطمی ۲ تولہ۔ سبوس گندم ۵ تولہ۔ برگ بیری پاؤ رتا۔ نمک ۱ تولہ دس سیر پانی میں جوش دے کر پاشویہ کریں۔

فائدہ: ۔ بیخوابی اور نوازل والے حاملہ اور بچہ والی عورتیں اور بچوں میں ترشی تیل اور سرکہ استعمال نہ کریں اور اگر حاملہ عورت ہو تو اس کو بجائے پاشویہ کر کے دست شویہ کریں۔

غذا: ۔پالک، مونگ۔ ماء الشعیر، ستو۔ خرفہ، کاہو، کدو، توری پتلی کھچڑی۔ بکری کے پاؤں کی یخنی خشکہ۔ دہی چوزہ۔ شیر بز حسب ضرورت اور لحاظ مذہب دیں۔ ساگو دانہ۔ اراروٹ۔ کارن فلور۔ اگر چٹنی دینی ہو تو زرشک انار دانہ یا املی کی چٹنی دو۔ اگر مربہ دینا ہو تو آلو بخارا املی، ہلیلہ یا سنگترے کا مربہ دو۔ اگر کوئی میوہ دینا ہو تو کھیرا

فالسہ انار۔ خربوزہ، سنگترہ۔ ناشپاتی۔ سیب۔ توت، بہی۔ آلوچہ۔ شفتالو والی گلاس دو۔

۲۔ صداع یابس یعنی خشکی کا سر درد

اسباب: جنگلوں کا سفر گرم موسم میں سیلان کسی رطوبت کا مثلاً کثرت جریان خون۔ بواسیر حیض و ناسور و کثرت قے و اسہال وکثرت عرق روزہ رکھنا۔ بڑھاپا کثرت جماع۔ سرد ہوا آب سرد

علاج: حمام کر کے ایسی جگہ روغن بادام کی مالش کریں۔ یا بدن پر مکھن کی مالش کریں
دیگر: خربوزہ کھلائیں۔ ماء الجبین پلائیں۔ آب کدو۔ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ شیرہ خرفہ ۹ ماشہ استعمال کرا دیں سر کی موترا شی کرا کر حلوا باندھو۔ مگر گرم گرم نہ ہو۔ انڈا نیم بریاں کھلاؤ روغن کدو کی نسوار دو۔ کاڈلور آئل پلاؤ۔ ٹھنڈا یا گرم پانی جو موافقت کرے۔ سر پر ڈالو۔

غذا: کھیر۔ فرنی۔ ملائی مکھن، دودھ۔ مرغی، مغز کھلانا۔ دماغ پائے ماء اللحم۔ حریرہ فالودہ، انڈا، سویاں پھینیاں، شیر برنج۔ مچھلی دینا۔

(۳) صرف سردی کا سر درد

اسباب: ہوائے سرد۔ برف۔ آب سرد کا لگنا۔ یا پینا۔ خصوصاً تر میووں کے بعد دہی اور بہت سرد دواؤں کا استعمال۔ اور بہت گرم ادویہ کا استعمال۔
علامات: یہ درد عموماً موخر سر میں ہوتا ہے۔
فائدہ: طب جدید میں اس کا نام پیرا لیٹک ہیڈک ہے سردی۔ سرد ہوا۔ سرد پانی سرد چیزوں کو سونگھنا۔
علاج: ازالہ اسباب کرو حمام کراؤ۔ آگ تاپنا اونی کپڑے پہننا۔ اسپنج گرم پانی میں تر کر کے ٹکور کرنا۔ دیگر: چاء پینا اوسطوخودوس ۲ ماشہ۔ بادیان ۴ ماشہ، گلقند ۹ ماشہ۔ ملٹھی ۲ ماشہ کا جوشاندہ پینا۔
دیگر: رائی ۵ تولہ کے جوش دیئے ہوئے پانی۔ شتارہ کا پاشویہ کرنا۔ دیگر:۔ کائپھل پانی میں جوش کرا نکیاب کرنا
دیگر: منقہ ۵ عدد دارچینی ماشہ۔ بادرنجویہ ۴ ماشہ قرنفل ۴ عدد۔ ملٹھی ماشہ، انیسوں ۹ ماشہ کا جوشاندہ دو۔
دیگر: پرسیاوشان ۴ ماشہ۔ منقہ ۴ عدد۔ دارچینی ماشہ کا جوشاندہ پینا اور بابونہ کا تریڑا دینا۔ دیگر:۔ نوشادر اور چونا سنگھانا۔ دیگر:۔ صرف لونگ ۱ عدد جوش دے کر پلانا معجون فلاسفہ ماشہ۔ انوش دارو ماشہ یا کونی تولہ کھلانا۔ دیگر۔ کلونجی ماشہ، موسیائی ۲ رتی مشک ½ چاول۔ جندبیدستر ۲ رتی علیحدہ علیحدہ دینا۔ روغن بابونہ ۶ ماشہ۔ ناک میں ٹپکانا۔ افیون ماشہ قرنفل ۲ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ کا ضماد پیشانی پر کرنا۔
غذا: کباب۔ بیٹر، مرغ۔ چڑیاں۔ نخود آب ہمراہ گرم مسالہ چٹنی، پودینہ۔ ادرک، مرزنجوش کی چٹنی مفید ہوگی۔ مربہ، ادرک۔ درنج۔ پوست سنگترہ، کا مربہ دیں۔ میوہ جات۔ پستہ۔ منقہ۔ چلغوزہ، کھجور۔ اچار۔ زین قند دیں

ے لیدہ عطا ۱۲ بوند دونوں وقت

(۴) صداع خماری

اسباب: - یہ سر درد کثرت شراب یا کسی نشئی چیز کے کھانے سے ہوتا ہے -

علاج: - گرم مزاجوں میں سکنجبین اور آب گرم سے قے کرا دیں ماء الشعر دیں دیگر :- سر پر برف باندھیں

دیگر :- مربے - سنگترہ و نارنگی دیں - دیگر - عرق بید ۵ تولہ یا شربت انار ۲ تولہ دیں

دیگر :- برف کھلانا اور برف سر پہ باندھنا - دیگر - سرد مزاجوں میں دوالمسک حار ۶ ماشہ بعرق الائچی ۶ ماشہ - کیوڑہ ۵ تولہ دیں

دیگر :- پاشوئیہ کریں -

دیگر :- پٹاسیم آیوڈائڈ ۵ گرین اور پٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین پانی میں حل کر کے پلانا اگر قبض ہو تو غاریقون ۳ ماشہ، گلقند ۱۰ تولہ ہمراہ شربت دینار ۳ تولہ دیں -

(۵) صداع دموی

اسباب: - زیادہ گوشت کھانا حلوہ کھانا کثرت شیر کثرت آرام خوشی سے ہوتا ہے

علامات: - اس میں آنکھیں سرخ ہوتی ہیں سر میں بوجھ ہوتا ہے منہ کا مزا میٹھا ہوتا ہے کثرت اشتہا تکان

علاج: - ازالہ اسباب کریں ایضاً - فصد کی عادت ہو تو فصد کریں اگر مریض قوی ہو مریض اگر بچہ ہو - یا کوئی اور شکایت ہوں تو ماتھے کا فصد کریں اگر فصد مناسب نہ ہو تو کنپٹی پر جونک لگانا - سر کی پیچھے حجامت کرنا - دیگر - خطمی ۴ ماشہ خبازی ۴ ماشہ نیلوفر ۴ ماشہ کا خیسانده دینا - دیگر :- خمیرہ بنفشہ تولہ یا ہلیلہ مربہ تولہ - زلال املی ۵ اعدد - آلو بخارا ۲۰ عدد میں ذرہ نمک ڈال کر پلانا - اگر قبض نہ ہو - یا دست ہوں - لعاب بہدانہ ۶ ماشہ، عرق کاسنی ۵ تولہ - شربت عناب ۲ تولہ پلانا

فائدہ : - اطریفل کشنیز ½ تولہ بھی مفید ہے ایضاً املی ۵ اعدد - آلو بخارا ۲۰ عدد شیر خشت تولہ پلادیں ایضاً جس کا سینہ کمزور ہو یا انتڑیاں یا اعصاب کمزور ہوں اس کو ترشی اور ہلیلہ مناسب نہیں -

غذا : - جو صداع گرم میں تحریر ہوئی ہے دیں -

فائدہ : - دست اگر بہت ہوں تو رب بہی ۲ تولہ ہمراہ طباشیر ۲ ماشہ دو - زرشک پلاؤ -

دیگر :- افیون، صندل سرخ و صندل سفید بآب کشنیز گھسانا - بسٹر ڈپس گوش یا گردن یا صدغین کنپٹیوں پر لگانا

(۶) صداع صفراوی

اسباب: گرم اشیاء کے کھانے شفقت کرنے روزہ رکھنے اور غم سے پیدا ہوتا ہے -

علامات: منہ کا مزا تلخ اور پیاس ہوتی ہے اور آنکھیں اور زبان زرد ہوتی ہیں پیشاب چمکیلا ہوتا ہے -

علاج: - زلال املی ۱۵ عدد - آلو بخارا ۲۰ عدد - شیر خشت تولہ ڈال کر پلانا - یا ہمراہ عرق نکو ۳ تولہ اور شربت بنفشہ تولہ دینا - دیگر - شربت ورد ۵ تولہ میں برف ڈال کر دینا یا مربہ ہلیلہ تولہ با آب انارین ۵ تولہ دیں -

دیگر :- تخم کاہو ۳ ماشہ تخم کدو ۶ ماشہ سائیدہ ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ دیویں - دیگر :- آب انار ۵ تولہ دینا

دیگر:۔ ترشی دہی کا پانی دینا دیگر خیسانده گل نیلوفر ۴ ماشہ۔ آلو بخارا ۱۰ عدد۔ املی ۱۰ عدد دینا۔ دیگر۔ آب سرو سر پر ڈالنا
دیگر۔ پوست ہلیلہ ۶ ماشہ ایک سیر پانی میں جوش دے کر ⅓ رہ جائے تو شیر خشت ۹ تولہ ترنجبین ۲ تولہ میں شربت بنا کر دیں
دیگر:۔ کدو ہاتھ پاؤں پر ملنا۔ اور گل بنفشہ ۲ تولہ اور مغز تخم کدو ۶ ماشہ پلانا۔
فائدہ:۔ ہلیلہ سے بیخوابی بڑھتی ہے اور کھانسی اور تپ میں ہلیلہ کہتے ہیں مضر ہے دیگر:۔ صندلین ۷ ماشہ انزروت ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۱½ ماشہ افیون ۱۰ ماشہ زعفران ۶ رتی۔ ضماد۔ پیشانی پر۔
فائدہ:۔ کمزور آدمیوں میں شیر بز پلانا مفید ہے۔

صداع بلغمی

(۷)

اسباب:۔ سرد چیزوں کا استعمال۔ آرام غذا کے بعد حمام۔ عادت کے مطابق تنقیہ[1] نہ ہونا۔ بلغم کی تو با زتی جماع بعد غذا بد ہضمی۔ بلغمی اشیاء کا کھانا۔
علامات:۔ درد اکثر موخر سر میں درد ہوتا ہے اشتہاء کاذب اور اکثر بول کا رنگ سپید ہوتا ہے۔
علاج:۔ بلٹھی ماشہ انقہ ۱۰ عدد۔ خطمی ۶ ماشہ کا جوشاندہ پلاؤ دیگر پرسیاوشاں ۶ ماشہ اسطوخودوس ۳ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ گل اذخر ۳ ماشہ کا جوشاندہ دینا۔ دیگر: بادرنجبویہ ۴ ماشہ اور گلقند ۲ تولہ کا جوشاندہ پلاؤ۔
مسہل:۔ جب قارورہ رقیق سے غلیظ ہو جائے یا صاف سے میلا ہو جائے اور پاخانہ کی شکل یا عادت میں فرق ہو جائے تو یہ نضج کا نشان ہے تب کسٹرائل ۴ تولہ یا سناء ۴ ماشہ یا گلقند ۳ تولہ جوش دے کر صاف کر کے دینا۔ یا تربد ۶ ماشہ اور بادام ۱۰ عدد کا مسہل دیں۔ ہمارے بزرگوں کی عادت تھی کہ یہ دوائی دیتے تھے تخم عشق پیچہ ۳ ماشہ بریاں و مقشر تربد ۶ ماشہ برگ سناء ۶ ماشہ پوست ہلیلہ ۴ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ روغن بادام میں چرب کر کے دو تین دفعہ دن میں کھلا کر مسہل دیا کرتے تھے اور مسہل کے بعد عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ ہمراہ یا لنگو ۶ ماشہ سردائی کے واسطے دیا کرتے تھے اور جن لوگوں کو مسہل کی عادت نہیں ہوتی تھی ان کو اطریفل زمانی تولہ کھلا کرتے تھے۔
ہمارا خیال:۔ حب سکین نواز کا کھلانا اور پیشانی پر لگانا بہت مفید ہوتا ہے۔ افیون ۱ ماشہ۔ لونگ ۴ عدد۔ زنجبیل ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ کا ضماد بھی مفید ہوتا ہے
ہمارا تجربہ: برگ سناء ۴ ماشہ۔ ترپھلہ ۱ تولہ۔ کوزہ شہد ۴ تولے۔ روغن گاؤ ۱ تولہ میں ملا کر ماشہ یا ڈیڑھ ماشہ رات کو کھلانا۔ بسترصدغین پر۔ پس گردن اور پس گوش لگانا
فائدہ:۔ ایسے مرض میں جو نسواریں دیتے ہیں ان کے اصول اجزاء یہ ہیں صندل تخم اندرائن نکچھکن مرچ سیاہ کائی پھل۔ جندبیدستر۔ ہینگ۔ تمباکو۔ کرفس۔ تخم سرس۔ زنجبیل۔ ریٹھہ۔ گل اسطوخودوس یہی دوائیں ہیں جن کی نسواریں بنتی ہیں ہمارے مجرب نسوار:۔ دانہ گندم یا خاکستر یا چک بہشتی یا چاول سرخ ان میں سے ہر ایک کو شیر آک میں سات دفعہ مدبر کریں۔ پھر پیس کر نسوار بنا دیں اس سے تیز نسوار کوئی نہیں
فائدہ: روغن بالونہ بھی دو تین قطرہ ناک میں ڈالتے ہیں دیگر:۔ عقرقرحا ۲ ماشہ زنجبیل ۴ ماشہ رائی ۲ ماشہ دارچینی ۷ ماشہ جوش دیکر اس میں سکنجبین ڈال کر غرغرہ کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے

[1] تنقیہ ہو جائے تنقیہ مفید نہیں اور تنقیہ بدون نضج و نضج و تعطیل ممنوع ہے ما الشعیر ان تمام باتوں کیلئے جامع ہے

دیگر :۔ تخم سرس مدبّر بہ نمکیش کی نسوار دینا۔ دیگر :۔ اونٹ کی لید جلا کر چار دفعہ شیر آک میں مدبّر کر کے نسوار دینا علی العموم دماغی بیماریوں میں مفید ہے۔
فائدہ :۔ فلفل سرخ آٹھ پہر پانی میں تر کر رکھیں اس کا آب زلال سر درد میں ماتھے پر لگانا مفید ہوتا ہے۔
دیگر :۔ تربد ۶ ماشہ۔ بادام ۹ ماشہ۔ خیارین ۹ ماشہ کا مسہل عمدہ ہے۔
غذا :۔ چوزہ۔ تیتر۔ کبوتر۔ کباب۔ آب نخود۔

(۸) صداع سوداوی

اسباب :۔ پرانا پنیر۔ پرانا سرکہ۔ باقلا۔ عدس۔ بینگن۔ گائے یا بھینس کا گوشت۔ اخروٹ، خرما۔ خشک پیاز رائی بہت گرم ادویہ۔ جنگلوں کا سفر موسم گرما میں کثرت سے استفراغ ہونا۔ روزہ۔
علاج :۔ صداع یابس اور خشکی والی سر درد کا علاج مدنظر رکھو اور پہلے منضج کرو پھر مسہل دو۔ پھر وہی بلغم والی ادویہ کفایت کریں گی
نئی تدبیر علاج :۔ بسفائج۔ بادرنجبویہ۔ نیلوفر، سونٹھیاں، بیخ بادیاں۔ بیخ کاسنی۔ منقّیٰ۔ ملٹھی یہ کل یا بعض ادویہ کر اس کے جوشاندہ میں سکنجبین ملا کر چند روز پلاؤ۔ جب قارورہ مائل سیاہی اور گاڑھا ہو جائے۔ تب مسہل دو حب ایارج۔ ترنجبین سناء۔ املتاس۔ ریوند۔ ہلیلہ کا پوست
ہمارا تجربہ یہ ہے :۔ کہ ایسے بیماروں کو ماء الجبن سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔
فائدہ :۔ تیز مسہل ایسے بیماروں کو قطعاً نہ دو۔ دودھ کا ملانا ان میں بہت مفید ہے اور کبھی کبھی فصد بھی فائدہ کرتا ہے۔ گلقند گل کپاس ۲ تولہ اور معجون نجاح ۶ ماشہ بھی بہت مفید ہوتی ہے
فائدہ :۔ پرانے سر درد میں چاول یا گندم شیر آک میں ہفت بار مدبّر کردہ کی نسوار بہت مفید ہوتی ہے۔
یادداشت :۔ مزمن کے لئے اتکیّاں، ارتنقیہ ایارج فیقرا اور غاریقون یا اطریفل زمانی کے بعد روغن پستہ ناک میں ڈال دیں
دیگر :۔ برگ کشمیری۔ سنبل الطیب۔ گل خطمی۔ کشنیز کا پھل شکوفہ کبیر سفید۔ لاچی خورد، گل سرخ یا نمک شیشہ ایک سیر شیب ۲ تولہ نوتنیا سبز ۲ تولہ ایک سیر سیم علاوہ میں رکھ کر آگ دو اس طرح کہ ایک سیر نیچے اوپر اس کے ہوں اور ایک سیر نیچے ہوں راس کی نسوار دینا یادداشت :۔ ایسی بیماریاں جب پرانی ہو جائیں تو مالخولیا، آتشک اور جذام میں جو ادویہ تحریر ہیں وہ بہت مفید ہوتی ہیں۔ ان کا استعمال کرانا چاہیئے اور بلسٹر بھی مفید ہوتا ہے۔

(۹) صداع ریحی۔ بلکہ عصبی

کیونکہ سر درد عصبی کو ہمارے ملک میں بادی کا درد کہتے ہیں۔
علامات :۔ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلتا رہتا ہے۔
علاج :۔ بادیان ۶ ماشہ، انیسون ۲ ماشہ کا جوشاندہ اور گلقند ۲ تولہ بہت مفید چیز ہے۔
دیگر :۔ کموٹی تولہ اور اطریفل زمانی تولہ فائدہ کرتا ہے۔
دیگر :۔ سبوس گندم اور نمک کی ٹکور بھی فائدہ مند ہے۔
دیگر :۔ تخم ہالیہ کا ضماد پیشانی پر فائدہ کرتا ہے۔

(۱۰) صداع بخاری

اسباب: - یہ سر درد بخارات کی وجہ سے ہوتا ہے جب معدہ میں غذا عمدہ طرح سے ہضم نہیں ہوتی - یا معدہ میں ایک پرانا سوء ہضم ہوتا تو عام طور پر پٹھوں پر ایک ایسا صدمہ ہوتا ہے جس سے کالی اور کھل اور جمائیاں اور انگڑائیاں اور دلکار ہوتے ہیں اس کو پرانے طبیب کہتے ہیں کہ معدہ سے بخار اٹھتے ہیں اور نئے محقق کہتے ہیں کہ عصبی تغیرات اور عصبی عجائبات ہیں۔

علاج: حسب خلط تنقیہ کریں - فصد کرو - مدرات دو مسہل دو - قے کراؤ - ازالہ اسباب کے بعد مقویات دو -

دیگر: - خمیرہ خشخاش تولہ - ہلیلہ جات تولہ اور کشنیز ۲ ماشہ کا جیسا مدہ دو - دیگر: علی الصباح دو تین لقمہ ہمراہ آب انار ترش یا آب انگور کھاوے

دیگر: - سیب، بہی، انار، ناشپاتی کھلانا - دیگر: - اسبغول ۲ ماشہ اور کشنیز ۲ ماشہ بعد غذا اگر گرم مزاجوں میں دینا

دیگر: - اطریفل - سناء تولہ کھلانا -

(۱) اقسام عرضی صداع کے (۱۱) صداع ضعفی

تعریف: - جو سر درد ضعیف آدمی کو بوجہ ضعف کے ہوتا ہے -

اسباب: سردی، گرمی - تری، خشکی - سوداء، صفراء یا بلغم یا خون کی زیادتی غم فکر دل کی بیماریاں معدہ کی بیماریاں پنجوابی پرانی بیماریاں بہت نزلے کثرت جماع - بواسیر - حیض، کثرت - جریان

علامات: - ایسے مریض تیز آواز نہیں سن سکتے تیز خوشبو نہیں سونگھ سکتے - تیز روشنی کو پسند نہیں کرتے ان کے حواس کند ہو جاتے ہیں گو تھوڑی سی محنت بھی کریں تو سردی اور گرمی سے تکلیف پہونچتی ہے -

علاج: - ازالہ اسباب کریں گرمی سردی میں تعدیل کریں خون اور صفراء میں تنقیہ کرو تقویت کے لئے حب جلیتی ۱ ماشہ انوش دارو، معجون خبث الحدید کشتہ فولاد، لوہے چون ہمراہ بیضہ - ماء اللحم ہر قسم کے عطر اور حریرے - خوشی، ہوا خوری - تبدیل آب و ہوا شیرہ بادام عمدہ چیز ہے -

دیگر: - مشک کھلاؤ عنبر دو - کاڈ لور آئل پلاؤ حسب ضرورت دیگر: - عمدہ خوشبوئیں مثلاً مشک عنبر - لونگ سنگھائیں

غذا: حلوا - دودھ - چوزہ، چڑیاں - تیتر - بٹیر - دماغ - نیم برشت - انڈا نیم برشت ہمراہ نمک سلیمانی ۲ رتی مکھن - ملائی کھلاؤ اگر کوئی مربہ دینا ہو تو سیب بہی - لعاب مصری دو -

فائدہ: - پان اور عرق پان بھی بہت مفید ہے -

(۱۲) صداع بحرانی

تعریف: - بحران چند - قدرتی اور طبعی تغیرات ہوتے ہیں جو جسم کے اندر پیدا ہو جاتے اور ان کے پیدا ہونے سے مرض میں افاقہ ہوتا ہے یا مریض ہلاک ہو جاتا ہے مثلاً کسی کو تپ ہو تو کسی دن خود بخود نکسیر بہت آ جاتی یا خود بخود خوب قے ہو جاتی یا دست یا پیشاب یا پسینہ بہت آ جاتا ہے تو اس سے تپ میں ایک کمی ہو جاتی یا آرام ہو جاتا ہے یا ہونٹوں یا بدن کے کسی حصہ پر پھنسیاں ہو جائیں اور مرض کو آرام ہو جاتا ہے -

علاج: - طبیعت کی مدد کریں اگر متلی ہو تو قے کرا دیں - اگر پیٹ میں فراقر ہو تو مسہل دیں اگر پیٹھ پسلیاں اور گردہ بھاری ہوں تو مدرات دیویں - بدن اگر نرم ہووے تو گرم پانی کا انکباب کر کے پسینہ بلاویں سیلے اف سوڈا یا اینٹی مائرین یا اینٹی

فائیسون - وغیرہ سے پسینہ خوب آتا ہے۔

صداع نزلی

(۱۳)

علاج :- گرم پانی میں رائی گھول کر سوتے وقت پاؤں کو اس میں رکھو اور اگر نزلہ مدت کا ہو اور صاحب نزلہ داڑھی منڈاتا ہو تو داڑھی کا منڈوانا بند کراوے۔ دیگر :- سر کو بہت کھلا نہ رکھے اور پاؤں کو علی العموم گرم رکھے۔

دیگر :- افیون ½ سرخ کافور ¼ سرخ کھلا کر ریشہ خطمی ۴ ماشہ ملٹھی ۴ ماشہ بہدانہ ۴ ماشہ عرق مکو ۵ تولہ میں لعاب نکال کر صاف کر کے شربت عناب ۲ تولہ یا نیلوفر ملا کر پلا دیں۔ دیگر :- روغن جگر ماہی ۲ ابوند میں حب جدوار۔ معجون برشعثا۔ پرانے اور چلنے والے نزلوں میں بہت مفید ہے اگر نزلہ پتلا ہو تو عناب یا شربت خشخاش اس لعاب میں ڈال لو۔ اگر نزلہ گاڑھا ہو تو شربت نیلوفر شربت زوفا پلاؤ۔

فائدہ : لطیف آدمی کو بجائے ریشہ خطمی کے گل خطمی ڈال کر دو۔

عام رواج : عوام الناس نزلہ میں جوشاندہ پسند کرتے ہیں تو عنب الثعلب ۴ ماشہ پرسیاوشان ۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ خطمی ۴ ماشہ ملٹھی ۴ ماشہ کا جوشاندہ دیں۔ دیگر :- بعض طبائع میں اطریفل کشنیزی بھی مفید چیز ہے۔

زمینداری علاج :- ہمارے ملکوں میں زمینداروں کے واسطے یہ استعمال کرتے ہیں۔ ایک یا دو ڈوڈہ پوست گرم دودھ نیم سیر میں ملکر قند سیاہ ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلاتے ہیں۔

فائدہ امیروں میں : میں کباب اور پلاؤ سوکم مرغن ہو اور جس کے بعد پانی نہ پیویں اور حریرہ علی العموم مفید ہے۔

فائدہ عوام الناس :- میں نزلہ کا ایک یہ بھی علاج ہے کہ دن بھر بھوکا پیاسا رہے۔ اور رات کو چار یا پانچ ماشہ قلمی شورہ پھکا کر پانی پلا دیں اس سے بھی نزلہ دور ہو جاتا ہے اس کی خوراک ۷ ماشہ تک ہے۔

کہتے ہیں کہ اجوائن خراسانی ۴ ماشہ۔ عقرقرحا ۴ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ۔ گل انار ۴ ماشہ پوست کے جوشاندہ سے غرغرہ کرانے سے نزلہ رک جاتا ہے۔ دیگر : بکو ۴ ماشہ۔ مسور ۴ ماشہ جوش دے کر رسونت ملا کر غرغرہ کرانا بھی مفید ہے

دیگر :- افیون ۲ رتی ۴ اجوائن خراسانی ۴ رتی کیسر اشق ۴ ماشہ۔ لونگ ۱ ماشہ صمغ عربی۔ سفیدی بیضہ مرغ میں ملا کر کنپٹی پر ضماد کریں۔ ۴ ماشہ

غذا :- جوزہ۔ بیٹر۔ چڑیاں۔ نخود آب۔ اورک۔ شیر۔ چاول۔ بیضہ۔ حریرہ، کباب پلاؤ اگر حریرہ پلانا ہو تو نشاستہ خشخاش۔ آرد نخود۔ مغز پنبہ دانہ۔ بادام۔ کدو۔ مشک زعفران کا حریرہ دو۔

صداع سدی

(۱۴)

تعریف : انسان مثلاً نہانے میں سستی کرے بدن کی صفائی۔ کپڑوں کی صفائی سستی کرے یا مسہل وغیرہ کی عادت کو ترک کرے یا بہت کھانا کھاوے اور ریاضت نہ کرے تو اس سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج :- اگر بلغم لیسدار ہو یا غلیظ ہو۔ یا سودا غلیظ ہو تو اس کو لطیف کیا جاوے اور تنقیہ کیا جاوے ساتھ اور یہ مفتح کے یعنی گرم پانی ڈالنا۔ تحلوکرنا۔ ٹیپ کرنے سے دیگر :- شربت زوفا افیون دیویں پھر اس کو مسہل دے کر

نکال دیں اور غرغرہ اور چھینکیں لانے والی ادویہ یں سوداکی زیادتی میں ماءالجبن پلانا اور ضماد لگانا اور گرم پانی ڈالنا تنقیہ کے بعد کثرت خون ہو تو جونک لگانا۔ فصد کرنا۔ سینگیاں لگوانا۔ اگر گرمی ہو تو ترنجبین اور شیرخشت کا لعاب دیں

صداعِ ذکائی (۵) (۱۵)

تعریف:۔ جو نازک مزاج آدمیوں کو ذرا سی بدبو یا خوشبو سے ہو جاتا ہے

علاج:۔ شیرہ کاہو ۴ ماشہ۔ خشخاش ۴ ماشہ ہمراہ شربت خشخاش ۲ تولہ پلاویں۔ دیگر:۔ آب تربوزہ ۵ تولہ ہمراہ شربت خشخاش ۲ تولہ دیگر روغن خشخاش کی مالش سر پر کرنا

دیگر:۔ پوست خشخاش ۳ ماشہ افیون ۱ ماشہ۔ بھنگ ایک ماشہ اجوائن خراسانی ماشہ کا ضماد پیشانی پر دیگر: گرم پانی سر پر ڈالنا

غذا:۔ ہریسہ۔ سری اور پاؤں بکری کے اوجھری۔ مچھلی۔ شیرخوار بکرا۔ سلو کھلانا۔

صداعِ دودی (۶) (۱۶)

اسباب:۔ ناک کے کیڑوں کی وجہ سے ہوتا ہے

علامات:۔ اس میں ناک کی جڑھ سوج جاتی اور خون بہنا اور خارش ناک کی جڑھ میں ہوتی ہے اور ناک کی خاص شکل ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ حب ایارج سے تنقیہ کرنا اور حب ایارج کی نسوار دینا۔ دیگر:۔ ایارج افنتین ملون۔ رسونت۔ مصبر۔ توت کی جڑھ کا پانی۔ آب برگ شفتالو۔ برگ نیم کی علیحدہ علیحدہ نسوار دینا۔

دیگر:۔ ہینگ اور کافور کی نسوار دینا۔ دیگر: مصبر اور پوست ریٹھ کی نسوار دینا۔

دیگر:۔ آب حنظل ملون اور آک کا دودھ۔ ناریل دریائی کی نسوار علیحدہ علیحدہ دینا۔ دیگر: ملون ماشہ فلفل سیاہ ماشہ ہڑتال زنگار ۴ سرخ کی نسوار دینا دیگر: نک چھکنی ماشہ۔ مرداسنگ ۴ سرخ۔ کافور ۴ سرخ ملون ۴ سرخ واوڑنگ ۴ سرخ پوست فندق ۴ سرخ نوشادر ۴ سرخ۔ پارہ ۴ سرخ کی نسوار

دیگر۔ میرا تجربہ عام طور پر:۔ کچور۔ مغز تخم املی۔ زیرہ سفید، دانہ الائچی کلاں کی نسوار۔ اونٹ کی لید۔ شیر آک میں ۷ دفعہ مدبر کر کے نسوار دینے سے کیڑے مر جاتے ہیں اور تخم سرس سیاہ بکری کے پتہ میں خشک کر کے نسوار دینے سے پھر یہ نہیں ہوتے۔

صداعِ شرکی (۷) (۱۷)

اسباب:۔ کان کی ہڈی یا سر کے کسی حصہ کی ہڈی کی خرابی یا دانتوں کی خرابی

علامات: خرابی معدہ اور رحم کے باعث درد ہو تو تالو کے اوپر درد ہوتا ہے پھر سر کے پیچھے چلا جاتا ہے اس میں معدہ اور رحم کا علاج کرو۔ کلیہ میں موخر سر پر درد زیادہ ہوتا ہے مراق مثانہ اور امعاء میں تقدم میں ہوتا ہے جگر کی خرابی میں دائیں طحال میں بائیں طرف ہوتا مرارہ کی خرابی میں یرقان ہوتا۔ ہاتھ پاؤں کی خرابی میں چیونٹیاں رینگتی ہیں۔ بلیریا۔

سے عصبی درد ہوتا ہے آتشک سے خاص جگہ پکڑتا ہے

علاج: ۔ ازالہ اسباب کریں اور خراب دانت اور خراب ہڈی کو نکال دیں۔ اگر معدہ کے سبب سے ہو تو گندم کے ستو ہمراہ انار دانہ ۔ دیگر بسرد مزاجوں میں انیسون ۲ ماشہ زیرہ ماشہ عود ۴ رتی۔ دارچینی ایک رتی لقمہ پر ڈال کر دیں۔

فائدہ: ۔ بعض صورتوں میں معدی سردرد میں قے بڑی مفید ہوتی ہے مگر پہلے سکنجبین نفے کے لئے پلائیں۔ پھر کشنیز ہمراہ گلاب و سکنجبین دیں دیگر: ۔ اگر بدن میں خون بہت ہو تو پرانے طبیب فصد کرواتے ہیں پھر املی، آلو بخارا یا شربت انار پلاتے ہیں دیگر: اگر صفرا کی شدت ہو تو املی آلو بخارے کے ہمراہ اطریفل کشنیز دیتے ہیں۔

دیگر: ۔ ایسے لوگوں میں انار۔ سیب، بہی امرود و انگور غذاء سے پہلے اور بعد خوب فائدہ دیتے ہیں۔

دیگر: ایسے لوگوں میں اگر اسہال ہوں تو طباشیر ہمراہ مربہ بہی دینا چاہیئے دیگر: ۔ اگر بلغم ہو تو تخم مولی کو جوش دے کر نمک ڈال کر قے کراؤ و پھر حب ایارج یا معجون نلاسفہ تولہ تک کھلادیں

دیگر: ۔ سوداوی لوگوں میں معجون نجاح عمدہ چیز ہے دیگر: ۔ نوشادر ۱۰ سرخ ۔ آلوڈ آئڈ آف پٹاسیم ۵ سرخ سنےمن آئل قطرہ سپرٹ کلورافارم ۱۰ بوند۔ پانی اونس پلادیں۔

فائدہ: ۔ کلورک اتھر یا سپرٹ کلورافارم ۱۰ بوند سے لے کر ۴۰ بوند تک مسکن معدہ مخرج ریاح اور دافع تشنج ہیں

(۱۸) صداع ضربی

علامات: ۔ اگر پردہ پھٹ جاوے تو ایسا درد ہوتا ہے گویا سوراخ ہو گیا ہے اور سوئیاں چبھتی معلوم ہوتی ہیں اور آنسو زیادہ آتے ہیں اگر دماغ کو ضرب پہونچے تو حواس خراب ہو جاتے ہیں اور ناک میں رطوبت ہو جاتی ہے اگر دماغ ہل جاوے تو کسل اور سر بھاری معلوم ہوتا ہے اور حواس کند ہو جاتے ہیں۔

علاج: ۔ پرانے طبیب کہتے ہیں کہ پہلے سرارو کا فصد کریں اگر نہ مل سکے تو ہفت اندام کا فصد کریں۔ پھر کندھوں کے درمیان پیٹھ پر سنگھیاں لگوائیں پھر حقنہ کریں اور قبض نہ ہونے دیں

دیگر: ۔ ملد ہو ۱۲ رتی کی گولی ہمراہ شہد یا شیر یا شوربا تے مرغ مفید ہے اگر زخم ہووے تو زخم کو شراب سے دھو کر مصبر۔ خونسیاوشاں۔ ثمر ببول کا سفوف دھوڑدیں دیگر: ۔ آرد مسور ماشہ ۔ گل انار ماشہ۔ گل ارمنی ماشہ پھٹکڑی ماشہ کا پیشانی پر ضماد کریں دیگر: موميائی ایک یا دو رتی کھلائیں دیگر: ڈاکٹروں کی طرف رجوع کرو۔

غذا: ۔ مونگی ۔ پالک ۔ جو۔ انڈے ۔ مرغ کا شوربا ۔ ماء الشعیر دیں۔

۱۹ - ۹ صداع جماعی

علاج: معجون لبوب۔ ماء اللحم۔ مربہ سیب۔ ثعلب ملا کر دیں دیگر: ۔ جواہر مہرہ بہت مفید ہے

(۲۰) صداع زہری

تعریف:۔ زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے ہوتا ہے۔

علاج:۔ مغز نیبہ دانہ گھوٹ کر پلادیں۔ دودھ اور گھی پلادیں

(۲۱) صداع یوریمیا (تسمم بول کے سبب دردسر)

اسباب:۔ یوریا ایک زہر ہوتا ہے جو ہر روز بذریعہ پیشاب۔ پانچ سو گرین جسم سے خارج ہوتا ہے اس کے رکنے سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس زہر سے کم نظری۔ غثیان۔ سردرد، تشنج۔ فالج۔ تپ، غشی۔ دمہ اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے وہ علامات جو خبر پہلے دیتی ہیں کہ مرض آتا ہے دردسر، گرانی سر، انتشار اسہال اور قے کی بندش کے بعد اور گردوں کی خرابی سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج:۔ بن زوئک ایسڈ۔ ۴ گرین پانی ۲ تولہ میں ملاکر تین تین گھنٹہ کے بعد دو

دیگر:۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ۔ ا بوند۔ پانی ۲ تولہ میں ملاکر دن میں تین چار دفعہ پلانا

دیگر:۔ تیز مسہل مثلاً روغن جمال گوٹہ ایک بوند پلانا۔ دیگر:۔ گرم پانی سے نہلانا اور گرم پانی کی بھاپ دینا

دیگر:۔ سنگھیاں لگوانا دیگر:۔ تفقیین ½ گرین سے ۱۰ گرین تک آیوڈوفارم ¼ گرین سے ۳ گرین تک۔ انیمل چارکول ڈرام۔ گلیسرین اور پانی میں ملاکر دینا سنگھیاں لگوانا اور دوسری طرف سے طبیعت کا میلان کرنا۔ سلفیورک ایسڈ سنگھانا آکسیجن والی چیزیں دینا

انتشاریں:۔ یعنی نیلی پھیل جانے کو انتشار کہتے ہیں۔ مارفیا کی پچکاری کرو نائیٹرک ایتھر ۴ ڈرام۔ لائیکوار امونیا ایسی ٹس ایک اونس۔ ٹنکچر ایوسائی مس ا ڈرام کیمفر واٹر ۴ اونس ملاکر ایک ڈرام تین تین گھنٹے کے بعد دینا۔

فائدہ:۔ پیشاب کی زہروں میں سے دو دو ہیں جو تشنج پیدا کرتی ہیں اور ان کا زور رات کو بہت ہوتا ہے ان دونوں میں ایک مدر ہے اور ایک نیند لاتی ہے اور دو زہریں ایسی ہیں جو انقباض پیدا کرتی ہیں یہاں تک کہ پتلی چھوٹی ہو جاتی اور حرارت غریزی کم ہو جاتی ہے۔

(۲۲) نوبتی عصبی درد

اسباب:۔ سردی۔ گندی ہواؤں اور زہرناک ہواؤں سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ یہ درد نوبت سے ہوتا ہے۔

علاج:۔ وقفہ کے وقت۔ کونین ۳ گرین اور نوشادر ۸ سے ۱۶ گرین تین ا ماشہ اور کافور ½ گرین یا کر نحو ایسی ادویہ دو۔ دیگر:۔ مریض کو آرام دو۔ لطیف غذائیں دو دیگر ہمارا مرچہ۔ سلوشن آرسنک ۵ قطرہ ٹنکچر سنکونا ۲ بوتل کیمفر واٹر ایک اونس۔ یہ تین خوراک دن میں دیں مگر تین روز پلانا اور تین روز ناغہ کرنا۔ دیگر: ہائپو فاسفیٹ آف سوڈا

۳۰ گرین - انفیوژن آف کلمبا ۶ اونس خوراک ۴ ڈرام سے ایک اونس تک -
دیگر :- ہائیڈریٹ کلوریٹ آف امونیا ۵ گرین لائیکوار آرسنی کیلس ۵ قطرہ سمن واٹر ایک اونس - ایسی ایک خوراک غذا کے بعد دیں - دیگر :- کلوروفارم یا ایکونائیٹ یعنی منٹ درد کے مقام پر لگانا لائیکوار ایٹروپیائی اونس ایک گرین جاذب کاغذ پر لگا کر درد کے مقام پر رکھنا - سپرٹ ایتھر یا ... اُمل درد کے مقام پر لگانا -
دیگر :- مارفیا - سلوشن ۱۰ قطرہ بذریعہ جلدی پچکاری جلد میں پہونچانا -
فائدہ :- ہیڈروکلوریٹ آف مارفیا - ڈائی لیوٹ ہیڈروکلورک ایسڈ میں حل کرنا چاہیئے اور ایسی ٹیٹ آف مارفیا - ایسیٹک ایسڈ ۲ قطرہ میں حل ہوتا ہے ان کا جو ڈل واٹر کیا جاوے وہ ۲ ڈرام پانی میں دو گرین ہونا چاہیئے -

(۲۳) گاؤٹی ہیڈک

اسباب :- یہ سر درد عموماً نقرس کی وجہ سے ہوتا ہے
علاج :- اوّل اور یلین دو - یعنی کالچیکم - یا سورنجاں استعمال کرو - امونیا کاربوناس دو اسکروپل - کاربونیٹ آف پٹاس چار اسکروپل - ٹنکچر آف سرین ہڑ یا چار ڈرام - کیمفر واٹر ۳ اونس یہ دوائی چار خوراک ہے پھر ہر ایک خوراک میں نصف اونس پانی ملا کر ایک لیموں کا پانی ایزاد کریں اور پلادیں اور رفع قبض کے واسطے کالچیکم ساتھ دیتے رہیں

(۲۴) ٹاکسک ہیڈک

TOXIC MEADACHE

اسباب :- عموماً زہریلے مادے سے ہوتا ہے یعنی بدہضمی - شراب اور تمباکو سے
علامات :- اطراف یعنی ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے اور نبض دقت سے ملتی ہے -
علاج :- نوبت میں تیز مسہل - تیز چاء تیز کافی پلادیں - اپیکاک یا رائی سے قے کراؤ حقنہ کرو -
دیگر :- ٹنکچر نکس وامیکا ۸ بوند - ٹنکچر ایکونائیٹ ایک بوند پانی ایک اونس پلاؤ دیگر :- سوڈا ۱ ماشہ اور ٹارٹری گرین کو الگ الگ پانی میں حل کر کے ملادیں - اور فوراً سپرٹ امونیا ایروٹیک - ۲۰ بوند ملا کر پلادیں اور نصف ساعت کے بعد چاء پلادیں -

(۲۵) آرگنک ہیڈک

اسباب :- دماغی فتور یعنی دماغ کی بیماریوں مثلاً تشنج اور فالج وغیرہ سے یا دماغ کی بناوٹ کی خرابیوں سے پیدا ہوتا ہے -
علامات :- آواز اور گرمی سے یہ درد بڑھتا ہے تپ اور پیاس ساتھ ہوتی ہے درد تمام سر میں ہوتا یا کسی خاص حصہ میں - علاج :- کانوں کے پیچھے جونک لگانا - سر منڈا کر پانی ڈالنا - سر کو اونچا رکھنا نرم غذا دینا - نمک مسہل دینا - دیگر :- فرائی امونیا برومائیڈ ۱۰ گرین پانی میں حل کر کے پلانا
دیگر :- ہیڈریٹ آف امونیا (نوشادر خالص) ۵ گرین - لائیکوار آرسنی کیلس ۵ بوند - فرائی امونیا برومائیڈ ۱۰ گرین - آب چرائتہ اونس - یہ دو خوراک ہے دونوں وقت غذا کے بعد پلادیں غذا : اراروٹ پیچ چاولوں کی خشکہ

فائدہ: گوشت اور شراب سے پرہیز لازم ہے۔

۲۶ - ہسٹریکل ہیڈک

اسباب:۔ اختناق الرحم کی وجہ سے یہ سر درد ہوتا ہے اسکی بڑی جڑھ معدہ کی کمزوری یا نخاع یا رحم کی خرابی سے مردوں میں بھی یہ انہی اسباب سے ہوتا ہے
علامات:۔ آنکھ کے کسی گوشہ یا سر کے کسی خاص حصہ میں درد ہوتا ہے۔ علاج:۔ نوشادر خالص ۲۰ یا ۳۰ گرین پانی میں حل کرکے چند بار پلائیں
دیگر:۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۴ سے ۸ گرین۔ ویلیریانیٹ آف زنک ۲ سے ۴ گرین۔ رب جنطیانا ۴ گرین اس کی ۱۲ گولیاں بنائیں دن میں تین بار ایک ایک گولی کھلاویں ویگر:۔ اگر کمزوری ہو تو فاسفورک ایسڈ ½ ڈرام۔ فاسفیٹ آف زنک سکروپل ٹنکچر سنکونا ۲ ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر ۱ اونس ملاکر ایک چمچہ چائے کا ایک اونس پانی میں ملاکر مفید تریں ہے۔ دیگر:۔ ٹنکچر آسافیٹیڈا۔ یا ہینگ خالص ½ سے ایک رتی کا استعمال بھی بہت مفید ہے۔

۲۷ - نروس ہیڈک

اسباب:۔ خون کی خرابی۔ دانتوں کی خرابی۔ ضعف۔ تفکرات اور اندیشوں سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے
علامات:۔ سر کے ملانے یا دبانے سے درد زیادہ نہیں ہوتا بلکہ ایک گونہ تخفیف ہوتی ہے۔
علاج:۔ اگر دانت کی وجہ سے ہو تو اسکو نکلوا دو اور مصفیات خون ادویہ دو۔ دیگر:۔ آکسائیڈ آف زنک ۲ گرین سے ۵ گرین ہمراہ گلقند ۱ تولہ۔ بعد غذا تین دفعہ دن میں دیگر:۔ بسمتھ کاربوناس ۲ سکروپل۔ گلقند کے ساتھ یہ بیس خوراک ہے ایک خوراک بعد غذا دیں دیگر:۔ جوان اور مضبوط عورت یا مرد ہو تو روغن تارپین ۱ ڈرام۔ گرم پانی ۱ اونس میں ملاکر پلاویں۔ دیگر:۔ ایکسٹرکٹ ہایوسیامس ۲ گرین۔ کمفر پوڈر ۲، سکروپل اس کی ۲۰ گولیاں بناویں اور دو گولی شدت درد میں دیں دیگر:۔ کلوروفارم ۱۰ ڈرام۔ ٹنکچر ہایوسیامس ۳۰ بوند روغن الائچی یعنی ٹنکچر کارڈمم ۳۰ بوند۔ سنمن آئل ۱۶ بوند۔ شکر ۳۰ گرین۔ صمغ عربی ۳۰ گرین۔ کمفر واٹر ۳ اونس ملاکر خوراک ۲ ڈرام

۲۸ - رومیٹک ہیڈک

اسباب:۔ اسباب وجع مفاصل سر کی جھلیوں کے سخت ہو جانے سے۔ علامات:۔ ایسے درد میں مریض بلکیں نہیں ہلا سکتا اور ہلانے سے درد زیادہ ہوتا ہے اور حرکت سے اور دبانے سے بڑھتا ہے۔ علاج:۔ بلسٹر۔ سرخ کرنے والے مثلاً سرخ مرچ۔ رائی تخم حالبہ وغیرہ لگانا اور ٹکور کرنا۔ دیگر:۔ لینی منٹ بلاڈونا۔ لینی منٹ کلوروفارم۔ ٹنکچر ایوپیم۔ لگاؤ۔ دیگر:۔ کیلوسنتھ کمپونڈ ۵ گرین۔ ایسی ٹک ایکسٹریکٹ کالچیکم ۲ گرین۔ آئل آف کبردی ادیری قطرہ اس کی چار گولیاں بناویں اور دو گولیاں رات کو کھلاویں دیگر:۔ مسہل نمکین مثلاً مگنیشیا ۲ سکروپل فلوئیڈ ایکسٹریکٹ سینا۔ سناء مکی ۲ ڈرام۔ لائیکوائر پوٹاسی ۴ منیم۔ سپرٹ جنجر ۲ ڈرام۔ آر جی پل ۴ ڈرام پانی ۱ اونس خوراک ۴ ڈرام دیں
فائدہ:۔ ابتدائی مرض میں زکام کا علاج کریں۔ اور جب پرانی ہو جاوے وجع مفاصل کا علاج کرو اور بعض حالتوں میں شورے اور کلر دار چیزوں سے علاج کریں مثلاً سوڈا۔ قلمی شورہ وغیرہ

۲۹ مگرن

اسباب:۔ کمزوری، بیخوابی بہت روشنی۔ وراثت تعفن مکان یا ہوا۔ فاقہ، کثرت کے ساتھ دودھ پلانے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے
علامات:۔ اس درد میں نیند کے بعد آرام ہوتا۔ آنکھ میں درد ہوتا ہے اور آنکھ پر ورم ہوتا ہے اور مریض سست رہتا ہے۔
علاج:۔ ٹنکچر اکونائٹ ۱۔ ڈرام۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم دو اونس۔ آب مقطر ۱۲ اونس۔ کوئی شربت خوراک ایک بڑا چمچ پانی میں ملاکر ایک ایک گھنٹہ کے بعد پلاویں۔ دیگر:۔ آب نیم گرم ۲ اونس گلاس۔ کلورل ہیڈریٹ ۱۰ گرین۔ سفیدہ بیضہ مرغ ایک حقنہ کریں۔ دیگر:۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ۵ سے ۱۰ اور ۲۰ گرین نمک پانی میں حل کرکے پلانا دیگر:۔ منتھل ۵ سے ۱۵ گرین نمک ماتھے پر لگانا مفید ہے۔ دیگر:۔ جب ہمراہ یعنی لچہ۔ کونین۔ فولاد مساوی الوزن نصف رتی کی گولی کھلانا بہت مفید ہے دیگر:۔ نوشادر ۵ اگرین یا الائیکوا رآرسنک ۲ بوند یا ٹنکچر ڈیجیٹیلس ایسڈ ڈائی لیوٹ ۳۰ سے ۴۰ بوند تک پانی میں ملاکر پلانا مفید ہے دیگر:۔ تیزاب اور نباتی غذائیں بہت مفید ہیں اور تاریک مکان میں رکھنے سے درد کو تسکین ہوتی ہے
فائدہ:۔ شراب۔ نشاستہ اور شکر سے پرہیز لازم ہے۔

(۳۰) بلیئس ہیڈک شقیقہ

اسباب: معدہ کی خرابی۔ بدہضمی۔ مسہل کی تیزی۔ انتڑیوں کا خراش، جگر کی خرابی اور شراب کی کثرت سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ اس میں شقیقہ سر اور شقیقۃ العین ہوتا۔ اور عموماً دائیں آنکھ یا سر کے دائیں حصہ میں ہوتا صبح کے وقت سر درد ہوتا۔ متلی ہوتی اور قے بھی ہوتی ہے نفخ اور آروغ ڈکار ہوتے کھانا کھانے سے افاقہ ہوتا اور حیض سے پہلے یا بعدیہ درد شدت کرتا ہے۔

علاج:۔ سر کو اونچا یا دبا رکھئے

قلت دم:۔ یعنی کمی خون کے سر درد کے سوائے باقی ہر قسم کے سر درد میں یہ تدبیر مفید ہے ہوا خوری۔ ازالہ اسباب کرنا ساتھ ہی اپیکاک ۲۰ گرین۔ کاربونٹ آف امونیا ۵ گرین پانی ۲ اونس میں حل کر کے پلاتے کے دیگر:۔ رفع قبض کرنا ساتھ ادویہ کھار کے دیگر:۔ جگر کی خرابی میں ریوند ۸ اگرین فلفل سرخ ۵ گرین سوڈا ۲ ا گرین۔ مصبر ۲ ا گرین صابون دیسی یا موم ۲ ا گرین اس کی ۲ ا گولیاں بناویں اور ضرورت کے وقت ایک گولی دیں۔

دیگر:۔ قبض میں کالوسنتھ ۵ گرین پوڈافلین ¼ گرین یہ ایک خوراک ہے رات کو کھلا دیں

دیگر:۔ کمی صفرا میں یعنی پاخانہ اگر بہت زرد رنگ نہ ہووے تو خیال کرنا چاہیئے۔ کہ صفرا امعاء میں گرتا نہیں اس میں کیلومل ۲ سے ۶ گرین یا ہر بیڈ رانڈ جیسا کہ کم کہٹیا ۵ گرین دینا چاہیئے

دیگر:۔ نفخ شکم میں بلوجنجر ۵ گرین یا پیپرمنٹ واٹر ایک اونس یا سلفٹ آف کونین ۴ گرین دیں۔ یا روبرب پوڈر ۳۶ گرین گلیسرین میں اس کی ۱۲ گولیاں بناویں اور رات کو ایک گولی کھلاویں

دیگر:۔ بروماڈ آف پٹاسیم ۱۰ گرین۔ پانی ایک اونس خوراک ۴ ڈرام صبح و شام

(۳۱) کنجسٹو ہیڈک

علامات:۔ نرم درد تمام سر یا سر کے آگے یا پیچھے ہوتا ہے جوش خون میں نبض موٹی ہوتی اور آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے اور نازک آدمیوں میں ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے اور نبض جلد جلد چلتی ڈھول کی آواز آتی۔ بھوں بھوں ہوتی آنکھوں کے آگے سیاہ نقطہ آتے ہیں اور نازک شعلے آنکھ کے سامنے آتے اور ضعیفوں میں نبض تیز چلتی اور اختلاج قلب اور ہاتھ پاؤں سرد ہوتے اور قلت دم کے علامات ہوتے ہیں۔

علاج:۔ جوش خون میں فصد کرنا کنپٹی پر جونک لگانا مسہل دینا اور نرم غذائیں دینا اور ضعف میں آرام اور تقویت دینا دیگر:۔ مسہل کے واسطے سالٹ ۱۲ اونس فلوئیڈ ایکسٹرکٹ سینا ریشا ۴ ڈرام ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ڈل ۴ ڈرام سپرٹ اور ۶ اونس انفیوژن روبرب ۲۰ اونس خوراک علی الصباح ایک چمچ

دیگر:۔ معرقات یعنی پسینہ آور دوائیاں دو۔ مثلاً جیمس پوڈر ۵ گرین۔ یا ٹارٹر ایمیٹک ½ گرین۔ یا نائیٹر ۵ گرین رات کو کھلا دیں۔

(۳۲) پیری ایٹک ہیڈک

اسباب:۔ سرد ہوا۔ سرد پانی۔ سرد میوے۔ خوشبودار سرد چیزوں کا سونگھنا آتشک سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ درد کھوپری سے باہر معلوم ہوتا ہے اور آتشک میں ایک خاص جگہ درد ہوتا ہے رات کو زیادتی کرتا اور دبانے سے زیادہ ہوتا ہے۔

علاج:۔ رفع قبض کرو ہمراہ گرگرس۔ پوڈرہ گرین اور کالوسنتھ کمپونڈ ۵ گرین کے اور پھر تسکین درد کے واسطے ڈوورس پوڈر ۵ گرین کھلاؤ۔ دیگر:۔ اگر آتشک ہو تو دار چکنہ یا رسکپور ایک گرین دیں۔

دیگر:۔ رسکپور گرین ایوڈائیڈ آف پٹاسیم ۸ گرین واٹر ۱۶ اونس۔ خوراک ایک اونس تین دفعہ دن میں اور مریض کو اودویہ کا نام نہ بتلا دیں۔

دیگر:۔ ایوڈائیڈ آف پٹاسیم ۵ گرین ٹنکچر ہایوسائی مس ۵ ابوند ہمراہ جوشاندہ عشبہ پلا دیں

(۳۳) عصابہ

تعریف:۔ ساتویں جوڑ کی کسی شاخ کا درد ہے ایک شاخ ابرو کو آتی ہے اور دوسری اوپر کے جبڑے سے ناک تک پہونچتی ہے تیسری شاخ نیچے کے جبڑے میں پھیلتی ہے لوگ ایسی درد میں غلطی سے دانت نکلوا دیتے ہیں اور تکلیف غالباً دور نہیں ہوتی۔

اسباب:۔ صفراء کے رقیق ہو جانے یا خون اور صفرا یا بلغم کے رقیق ہو جانے سے درد ہوتا ہے اور عصبی خرابی بھی اس کا باعث ہے۔

علامات:۔ درد ابرو میں ہوتا ہے

علاج:۔ جونکیں لگوانا۔ مگر پہلے شیر خشت سے رفع قبض کرو۔ دیگر:۔ طباشیر ۲ ماشہ زعفران ۴ رتی۔ افیون ۴ رتی۔ شیر زنان ۵ ابوند۔ روغن گل کی نسوار دیں۔ اور افاقہ کے وقت کونین وغیرہ ادویہ نوبت روکنے والی کھلادیں قلت دم میں ادویہ تلخ اور فولاد مفید ہے اگر قبض نہ ہو اور مریض کے ہونٹ سرخ نہ ہوں۔

(۳۴) شقیقہ

اسباب:۔ بدن کے بخارات سے جس کو اس زمانہ میں عصبی درد کہتے ہیں اور پہلے لوگ معدے کی خرابی جگر طحال کی خرابی عام خرابیوں کی وجہ سے قرار دیتے تھے۔

علامات:۔ یہ درد کبھی دائیں اور کبھی بائیں جانب کبھی آگے اور کبھی پیچھے کے حصہ سر میں ہوتا ہے

علاج:۔ نزلی دردسر کی طرح اس کا علاج کرو۔

فائدہ:۔ ریچی کے کیا معنی عصبی شقیقہ میں سرگرم نہیں ہوتا اور کبھی سوا ہوتا ہے اور گرم اخلاط میں سرگرم ہوتا ہے

علاج دیگر:۔ مصبر ۴ ماشہ اور کاسنی ۴ ماشہ یا بلیلہ ۳ ماشہ اور مصبر ۲ ماشہ بھگو کر پلا دیں۔

دیگر :۔ بعض لوگوں کو تنقیہ کے بعد پوست خشخاش بھی فائدہ کرتا ہے۔ دیگر: تنقیہ کے بعد سنا ۸ ماشہ لونگ ۸ ماشہ جلوتری ۸ ماشہ۔ انیسوں ۸ ماشہ پول لاکھ ۸ ماشہ۔ گل سرخ ۸ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ مشک ماشہ باریک کرکے دو چند شہد ملا کر ۹ ماشہ فی خوراک کھلا دیں۔ کائی پھل ۲ ماشہ پوست ریٹھہ ۳ ماشہ کشمیری پتر ۳ ماشہ باریک کرکے نسوار دینا۔

فائدہ :۔ ہمارے ملک کا رواج ہے کہ پیتہ کا نیل ناک میں ڈالتے ہیں۔ دیگر :۔ نوشادر ۲ ماشہ لونگ ۲ عدد کریلہ کے پانی اور شیر زناں میں حل کرکے ناک میں ڈالتے ہیں۔ دیگر، پوست ریٹھہ ۶ ماشہ۔ برگ کشمیری ۲ ماشہ۔ تخم نیم ۳ ماشہ دیتے ہیں دیگر :۔ نوشادر اور ہلدی کی نسوار دیتے ہیں۔ دیگر: دار فلفل ۶ ماشہ۔ نمک سیاہ ۲ ماشہ پانی میں حل کرکے ناک میں ڈالتے ہیں۔ دیگر :۔ ہمارا وقتی تجربہ ہے کہ فلفل سیاہ اور مکھن پیسکر اس کا سرمہ آنکھوں میں لگانا اور اس کی نسوار دینا بہت مفید ہے۔ دیگر۔ زنجبیل ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ پوست بیخ ارنڈ ۶ ماشہ چاولوں کے پانی میں پیسکر ماتھے پر ضماد کرتے ہیں۔ دیگر: ترپھلا کھلاتے ہیں۔

فائدہ :۔ ترپھلہ کی تعریف۔ ہلیلہ، بلیلہ۔ آملہ کو ترپھلا کہتے ہیں اگر اس میں ہلیلہ سیاہ اور ہلیلہ کابلی ملایا جاوے تو اطریفل مقوی ہو جاتا ہے اگر اس میں کشنیز ملا دیویں۔ تو اطریفل کشنیز کہلاتا ہے۔

اطریفل کشنیز کا نسخہ :۔ ہلیلہ ۷ ماشہ۔ بلیلہ ۷ ماشہ۔ آملہ ۷ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ ہلیلہ کابلی ۷ ماشہ۔ گل سرخ اسطوخودوس ۷ ماشہ کشنیز ۲ تولہ۔ ترنجبین ۲ تولہ ترنجبین کے سوائے سب ادویہ کوٹ لیں اور روغن گاؤ یا بادام ۴ تولہ روغن میں چرب کر کے مصری ۳ تولہ کے قوام میں ملا کر اطریفل بنالو۔ یہ سر اور آنکھوں کی بیماریوں کو بہت مفید ہے۔

فائدہ :۔ اگر اس میں گل گاؤزبان ۷ ماشہ کافور ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ مشک ایک ماشہ ملا دیں تو اطریفل کشنیز زعفرانی کہلاتا ہے یہ دل کو فائدہ کرتا۔ خفقان اور درد سر کو فائدہ دیتا ہے۔

اطریفل مقل : اگر اطریفل کشنیز زعفرانی میں اسطخودوس کو کم کردیں اور مقل ۳ تولہ منقہ ۳ تولہ ایزاد کریں تو یہ اطریفل مقل بن جائیگا اور یہ بواسیر ریحی میں بہت مفید ہوگا۔

لوہے چون :۔ مدبّر کرنے کا نسخہ: خبث الحدید ۲ تولہ کو شیر گاؤ میں ملا دو اور آگ پر رکھ دو۔ کہ دودھ بالکل جل جاوے یہ خبث الحدید مدبّر ہے اور لوہے چون ۲ تولہ دہی ایک سیر میں ملا کر دھوپ میں رکھ دیں جب بالکل خشک ہو جاوے۔ پیسکر ترپھلہ کے پانی میں قرص بنا کر آگ دیں یہ بڑی تیز لوہے چون ہے اس کی خوراک ایک دورتی ہے جن کو سوء القینہ ہو یا بواسیر ہو ان کو کھلاتے ہیں اصل میں یہی کاربونیٹ آف آئرن ہے۔ دیگر: حب الملوک یا آب لیموں نیلا نیلا مقام درد پر ضماد کرتا جب دانے نکل آویں تو مکھن لگانا۔

۲۵/۲۷ بیضہ ۔ نائبہ ۔ خوذہ

تعریف : بیضہ سارے سر کا پرانا درد۔ بیضہ کہلاتا ہے

نائبہ :۔ کسی ایک طرف کے درد سر کو نائبہ کہتے ہیں یا جو دفعۃً ہو۔ خوذہ، سر کے اردگرد کے درد کو خوذہ کہتے ہیں۔

اسباب :۔ بخارات ردیہ۔ غشاء دماغ کی بناوٹ میں کوئی فتور اور اغشیہ دماغیہ کو کسی قسم کی تکلیف دہ اشیاء غریبہ بندش قبل از وقت۔

علامات :۔ سرخی چشم۔ مونہہ کا سرخ ہونا بلکہ چہرہ کی رنگت کا سیاہی مائل ہونا گردن کی دل کی رگوں کا پھول جانا۔ امتلا نبض

زیادتی خون میں کسی قسم کی عفونت کا نہ ہونا منہ سے بدبو آنا اور زیادتی صفرا میں بدن میں سوئیاں چبھتی معلوم ہونا جلن بلغم میں تہیج چہرہ کا نیند کی زیادتی اور نتھنوں میں رطوبت کا رہنا۔
سوداء۔ میں فکر اور پریشان خوابیں۔
فائدہ:۔ درد کا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا عصبی فتور ہوتا ہے پر ہمارے ملک کے طبیب اس کو غلیظ سمجھتے ہیں اور جب درد ایک ہی جگہ ہو تو باعث رطوبت کے کسی جگہ فساد ہوتا ہے۔
علاج:۔ کثرت خون میں املی۔ آلو بخارے کا پانی پلانا۔ بلیلہ ماشہ اور سقمونیا[ف] قبض کے واسطے دینا پھر پانچ روز کے بعد فصد کرنا اور فصد پیشانی ناک اور کنپٹی سے نکالنا اور تدبیر اور ازالہ اسباب کا کرنا ۲ رتی
دیگر:۔ ماء الجبن کرنا اخیر میں چوب چینی ۶ ماشہ شربت گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ نیلوفر ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ اسطخودوس ۹ ماشہ دینا
دیگر:۔ بابونہ اور اکلیل کی ٹکور کرنا دیگر:۔ جوہر نوشادر ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ دانہ الائچی کلاں ۶ ماشہ دار فلفل ۲ سرخ باریک کر کے نسوار پھونکنا اور حیض میں اجزائے حیض کا خیال کرنا۔

حس (۳۸)

اسباب:۔ بخارات گرم جن سے بدن میں سوئیاں چبھتی معلوم ہوں
علامات:۔ مریض کو دبانے سے اور فطول سے لذت کا آنا۔ دماغ میں حارش ہونے کی نشانی ہے
علاج:۔ ماء الجبن کریں ماء الشعیر دیں۔ وہی کا پانی دیں اور گرم سردرد کی تدابیر کریں۔ درد کے مقام پر پچھنے لگوائیں۔ گرم پانی سر پر ڈالنا۔ رفع قبض کرنا۔ پاؤں کا گرم رکھنا۔

لوی فجدج ۳۹

اسباب:۔ بدن میں امتلاء کا ہونا۔ عضلات کی خرابی۔ خون میں کسی قسم کا فساد کسی رطوبت عادی کا بند ہونا۔ عمدہ غذا کھانا اور ریاضت نہ کرنا۔ یا سہل عادت پر تلے لینا بہت عیش و آرام اور بالکل ترک ریاضت ریح انگیز اشیاء کا استعمال مثلاً دالیں کھانا۔
علامات:۔ جمائیاں انگڑائیاں تکان، آنکھوں کی سرخی۔
علاج:۔ تنقیہ صفرا ریاضت۔ کشنیز ۳ تولہ مدبّر بسرکہ استعمال کرانا۔ گل سرخ ۱ تولہ۔ آملہ تولہ۔ اصل السوس تولہ شکر میں ملا کر چبانا اور بلغم میں تنقیہ کرنا اور درج چبانا۔

ہمی کرنیا (۴۰)

اسباب:۔ تعفن ہوا سے اور ضعف سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔
فائدہ:۔ شقیقہ اور ہمی کرے نیا اصل میں ایک ہی ہیں۔ پس اس میں بھی شقیقہ کا علاج کرنا چاہیے۔
علاج:۔ نوبت کے وقت غذا نہ دیں اور آرام کے وقت آرسنک[ا] رتی کونین ½ رتی۔ آئرن کی برومائڈ آف پٹاسیم ۵ رتی ہمیٹ[ا] میں سے کوئی چیز دیں اور رفع قبض کے بعد دیں اگر عرق ہو تو دو بوند۔ اگر خشک ہو تو ½ گرین۔

ف: سقمونیا معدہ کو مضر ہے ا: سب یعنی گانجا

(۴۱) ٹکڈلرو

اسباب: جوانی۔ بڑھاپا۔ دانتوں کی بیماری کسی رسولی کا دباؤ۔ بدہضمی۔ منہ کی کسی ہڈی کی خرابی۔ ہوا کی خرابی سردی اختناق الرحم۔ رنج۔ فکر۔ حمل۔ جوڑوں کا درد۔ سکہ کا زہر۔ ضعف خون کی کمی۔ امراض اعضاء بول سے یہ درد پیدا ہوتا ہے

علامات: نمبر ۱۔ پیشانی اور ابرو اور آنکھ کی چھت اور اوپر کے جبڑے میں درد ہوتا ہے

نمبر ۲: اوپر کے لب اور رخسار اور ناک اور آنکھ کے نیچے کے جبڑے میں درد ہوتا ہے

نمبر ۳: نیچے کے لب اور مسوڑھے اور زبان اور ٹھوڑی تک درد ہوتا ہے یعنی یہ درد کنپٹی سے لے کر جباڑے کے اوپر کے حصہ کے ساتھ ہوتا ہوا ناک کی نوک پر آتا ہے یا جباڑے کے نیچے کے حصہ میں ہوتا ہوا ٹھوڑی کے نصف تک آتا ہے۔

فائدہ: عصابہ اور ٹکڈولرو ایک ہی قسم کا درد ہے پس عصابہ کا علاج مدنظر رکھو

علاج: ڈاڑھی اور مونچھوں کا منڈوانا بند کرو دانت یا ہڈی کی اصلاح کرو ازالہ اسباب کرو۔ مقویات مثلاً کونین یا فولاد دو۔ درد کی جگہ گرم پانی کی بھاپ دو۔ کروٹن کلورل دو دو گرین گھنٹہ گھنٹہ کے بعد پلاؤ۔

ہمارا ذاتی تجربہ: ہیڈ بیڈ کلورل اور کافور کا ضماد کرو۔ بلاڈونا لگانا۔ پلسٹر لگانا۔ ہیڈریٹ آف بیوٹائل کلورل ۵ گرین کھلانا

دیسی علاج: مغز تخم ریٹھہ کی نسوار دو۔ کائپھل ۲ ماشہ تخم مہوڑی (رکنیا) ہڑی ۳ ماشہ۔ برگ کشمیری ۴ ماشہ پوست ریٹھہ ۲ ماشہ اس کی نسوار دو۔ دیگر: سورج نکلنے سے پہلے ۱ ماشہ سے ۴ ماشہ تک نوشادر پانی میں حل کر پلانا بھی مفید ہوتا ہے۔

تحقیق منور: یہ درد سر ہوا سے ہوتا ہے تپ رات کو زیادہ ہوتا ہے اس میں سرکہ لگانا مکور کرنا۔ روغن سیاہ شیریں ملنا۔ انڈہ کی روٹی مرغن کر کے باندھنا مفید ہوتا ہے۔

دیگر: گھوڑے کا سم نیچے سے آگ دے کر اس کی راکھ روغن کنجد میں ملا کر ضماد کرنا

فائدہ: اگر یہ درد صفراوی ہو تو ناک یا آنکھ میں جلن ہوتی ہے اس میں سو مرتبہ مکھن دھو کر اس کی مالش کریں اگر بلغمی ہو تو کن پٹی میں درد زیادہ ہوتا ہے اس میں زنجبیل ۱ ماشہ۔ کوٹھ ۲ ماشہ ابال کر پلانا اور ناک میں ڈالنا مفید ہوتا ہے اگر خونی ہو تو اس میں ماتھا اور سر جلتا ہے اس میں اسپغول کا لیپ کرنا مفید ہوتا ہے اگر ضعف کی وجہ سے ہو تو مقویات دیں اگر کرموں کی وجہ سے ہو تو کرموں کا علاج کرنا مفید ہو گا۔

(۴۲) سورباورت

تعریف: جو درد سر سورج چڑھنے سے شروع ہو اور دوپہر یا شام کو آرام پاوے

علاج: دودھ اور گھی کی نسوار دیں خرگوش کے شوربہ میں نیز مرغ ڈال کر پلانا مفید ہے

دیگر: مصری اور پوست اور کلی انار کی نسوار دیں

چند مفید نسخہ برائے درد سر

(۱) ہڑ کچلہ۔ آنولہ۔ سناء ۲ ماشہ۔ روغن گاؤ ۲ تولہ شہد ۴ تولہ سر اور معدہ کے واسطے بہت مفید ہے (۲) ایارج ۔ سنبل ۱ ماشہ۔ ہلیلہ ۲ ماشہ

دارچینی ماشہ۔ حب بلسان ماشہ عود بلسان ماشہ، مصطگی ماشہ، زعفران ماشہ۔ اسارون ماشہ۔ مصبرہ سے ۱۶ ماشہ۔ یہ ایارج ہے خوراک ۳ ماشہ معدہ اور سر کے واسطے مفید ہے

(۳) حب ایارج ۔ ایارج ۳ ماشہ ترنبد، حب ایل ۱۱ ماشہ غاریقون ۱ مغز بیل۔ انیسون ۱ ماشہ شحم حنظل ۹ رتی نمک سندی ۹ رتی ، بآب بادیان ۵ ماشہ گولی بنادیں، بعض اوقات اس میں حسب ذیل اضافہ کرتے ہیں گوگل ۳ ماشہ سنا ۵ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ، فرفیون ۳ ماشہ سقمونیا ۳ ماشہ فلفل ۲ ماشہ فلفل سفید ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۲ ماشہ گولی بقدر ایک رتی شہد میں بنانا۔

ضمیمہ درد سر

(۱) امراض چشم :۔ مثلاً مائی اوپیا۔ ہائی پرمٹروپیا۔ شکبوری یعنی البتھی اوپیا۔ ایسٹگما گرہ
(۲) دماغی رسولیاں (۳) ناک میں غدود۔ ورم یا گوشت بد کا پیدا ہو جانا (۴) رقت خون عدم انجذاب خون جسم میں (۵) دوری یا کعار۔

علاج ۱۔ میں چشمہ لگانا۔ ایٹروپین سلوشن آنکھ میں ڈالنا (۲) میں یوکلپٹس آئل پانی میں ملا کر دن میں چار بار پلانا (۳)، میں ایکسٹریکٹ کیسکارا سگریڈ دورہ سے پہلے ایک ڈرام دینا۔ دستکاری کرنا (۴)، میں ٹنکچر جلیسیم بہت کم خوراک میں دینا (۵)، میں گلیسرین پلانا۔ کلوروفارم سنگھانا۔ ایمل نائیٹرس سنگھانا۔ تنہل لگانا۔ اسپرین کھلانا۔ پانچ سے۔ اگرین تک

مبرد مرطب و مقوی دماغ و سر

تخم کاہو۔ مغز تخم کدو شیریں۔ ماء الشعیر۔ ماء الجبن۔ شیر بیش۔ تخم تربوز۔ تخم خیارین۔ تخم پلیٹھہ۔ انار۔ املتاس۔ کشنیز مقوی دل و دماغ ہے خشخاش۔ طباشیر۔ صندل سفید۔ گلاب۔ نیلوفر۔ آملہ۔ مروارید یشب۔ صبر شحم حنظل۔ اطریفل۔ انجیر انگور سیب۔ امرود۔

مقوی درامراض بارده :۔ اسطوخودوس۔ لونگ جالفل۔ دارچینی۔ کندر مصطگی۔ زنجبیل و بیخ جند۔ جدوار۔ لہسن سعد۔ سنبل۔ لسیاسہ۔ تخم بالنگو۔ فرنج مشک۔ زعفران (مرکبات میں حب ایارج۔ حب صبر، حب سنا ر۔ حب غاریقون۔ برشش معجون سیر۔ اطریفل۔ معجون فلاسفہ۔ معجون بلادر۔ جوارش جالینوس۔ معجون نجاح۔ لبوب میں سے بادام۔ پستہ چلغوزہ۔ جوزہ۔ نارجیل۔ فندق گوشتوں میں سے افتاح گوشت۔ تیتر۔ کبک۔ مرغ، بیٹر مشک اور عنبر۔

روغن برائے درد سر

برگ آک ۵ تولہ۔ برگ زنجبیل سبز ۵ تولہ۔ برگ دھتورہ ۵ تولہ۔ برگ ارنڈ ۵ تولہ۔ سورنجان تلخ ۲ تولہ بیش ۲ تولہ سیب کو باریک کر کے چھوٹی قرص بنا دیں اور روغن کنجد نیم سیر میں جلا کر روغن کو صاف کر لیں پھر جلیت خام ۹ ماشہ افیون ۹ ماشہ۔ صبر تولہ۔ باریک کر کے اس میں حل کریں اگر چاہیں تو روغن تارپین اضافہ کریں اور ضرورت کے وقت مالش کریں جو درد سر یا درد اعضاء نوازل یا ضعف سے ہو کیمہ تلخ۔ جرل۔ روغن سرسوں میں ملا کر مالش کریں اور ترنجبین مصفیٰ نیم سیر گل گاؤزبان تولہ۔ گل اسطوخودوس تولہ، تخم مہندی تولہ۔ رب السوس تولہ۔ عناب ۵ تولہ۔ خشخاش ایک

تولہ باریک کر کے تین پاؤ شکر سرخ ملا کر دو تولہ صبح و شام کھلا دیں

سرسام غیر حقیقی

اسباب: پیٹھ کے پردوں سینہ کے پردوں۔ شانہ۔ رحم۔ گردن کے منکے اندرونی پردوں گردہ کا ورم اور تپیوں کے اقسام پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ یہ بیمار بکواس کرتا زور سے بلا کر اگر ہوش کیا جاوے تو باتیں ٹھیک بھی کر لیتا ہے۔

علاج: رائی کے جوش دیتے ہوئے پانی میں پاؤں رکھنا۔ قبض رفع کرنا۔ چار تہ کپڑے کی پٹی ٹھنڈے پانی میں بھگو کر منکے کے اوپر رکھنا اسباب کا علاج کرنا۔ ماء الشعیر پلانا۔ پاؤں پر سنگیاں لگانا۔ کھردری مالش پنڈلیوں اور پسلیوں پر کرنا

سرسام حقیقی

تعریف:۔ سر کے اندر کہیں ورم ہوتا ہے مثلاً دماغ کے پردوں میں ورم

اسباب: بہت شراب پینا بہت گوشت کھانا۔ بہت دھوپ میں چلنا اور سخت تیز تپ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات: سرسامی کا پیشاب غالباً سفید اور پتلا ہوتا ہے۔ تپ تیز ہوتا ہے بکواس کرتا ہے اور ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں ہاتھوں سے بیفائدہ کام کرتا ہے پانی مانگتا ہے اور نہیں پیتا۔ اگر خون کے باعث ہو تو ہنسنا اور آنکھوں میں ایک قسم کی سرخی ہوتی ہے اور آنکھ سے پانی آتا ہے اگر صفراوی ہو تو تپ محرقہ اور غضب اور بیخوابی ہوتی ہے اور جب صفرا جل جاوے تو رونا اور جنون ہوتا ہے۔

علاج:۔ پرانے طبیب سرارو یا باسلیق کا فصد کرتے ہیں اگر بیمار کمزور ہو یا کا پتا ہو تو تھوڑا تھوڑا کر کے خون نکالتے ہیں اور کئی بار نکالتے ہیں دونوں شانوں کے درمیان پچھ لگاتے اور شاخیں لگواتے۔ پنڈلیوں اور پاؤں پر شاخیں لگواتے اور یہ بھی کہتے کہ چوتھے دن فصد نہ کرو۔

ہمارا تجربہ:۔ اگر تپ بہت تیز ہو تو حقنہ کرو۔ سرکہ روغن گل۔ گلاب کی پٹی سر پر رکھو اور چونا آب نارسیدہ سرکہ نوشادر ملا کر سنگھاؤ سر ہمیشہ سرد اور پاؤں ہمیشہ گرم رکھو رانوں اور ہاتھ پاؤں پر موٹے کپڑے کی مالش کراؤ بحالت ضعف آرد۔ مونگ کی روٹی ایک طرف سے کچی رکھ کر اس کو روغن کنجد سے مرغن کر کے گرم گرم سر پر باندھو۔ کبوتر مرغ گرم گرم چیر کر سر پر باندھو۔ چھوٹی مچھلی باندھو اگر مریض کمزور ہو تو پرانے سرسام میں ہڑتال تولہ جائفل ۶ ماشہ جلوتری ۶ ماشہ الائچی خورد کلاں ۶ ماشہ، دارچینی ۶ ماشہ دار فلفل ۶ ماشہ۔ اجوائن ۶ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ مشک ماشہ اس کو ۱۲ پہر کھرل کریں اور اس کی نسوار دیں۔ بلغمی سرسام کو لیثرغس کہتے ہیں اس میں بخار نرم اور نیند زیادہ ہوتی ہے اور ساتھ ہی سیلان لعاب ہوتا ہے۔

علاج:۔ حقنہ کرنا۔ نان مونگ سر پر باندھنا۔ مرغ یا مچھلی سر پر باندھنا۔ سرسام سوادی میں ماء الجبن کرنا۔ ماء الشعیر پلانا

نسخہ عجیب:۔ جس کو سنیاسی اگھور کنکور کہتے ہیں۔ آملہ سار ماشہ۔ پارہ مصفی ماشہ کشتہ سکہ ماشہ۔ میٹھا تیلیا ماشہ زہرہ ماہی یک۔ زہرہ موریک۔ زہرہ بز یک زہر سانپ ماشہ سب کو باریک پیس کر سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں رکھیں خوراک بقدر خشخاش۔ ادرک یا شہد یا آب تلسی میں ماتھے پر پچھ لگا کر ضماد کرنا۔ ہم نے اپنی عمر میں اس سے

عمدہ نسخہ سرسام کا نہ دیکھا اور نہ سُنا ہے اور نہ کوئی شخص یہ نسخہ بتلاتا ہے الا ماشاء اللہ منجملہ عجائبات طب ہے ۔
دیگر:۔ بہت روشنی اور بہت سرد ادویہ سے مریض کو بچاؤ۔ تپ کے سرسام میں سر پر برف رکھیں کنپٹی پر جونک لگائیں اور حقنہ سے رفع قبض کریں ۔

فائدہ:۔ خوب غور کرو کہ پیشاب بند نہ ہووے ورنہ قاثاطیر سے نکالو۔ اگر نہ آوے تو مثانہ پر روغن بابونہ کی مالش کرو اگر گردوں پر گرم پلٹس کا ٹکور کرو یا بوتلوں میں گرم پانی ڈال کر ٹکور کرو۔ دیگر عرق گاؤزبان اور عرق مکو پلاؤ
دیگر:۔ شیر خشت عرق گاؤزبان میں دوسرے روز پلانا عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ کیوڑہ ۳ تولہ۔ بید مشک ۱۰ تولہ گلاب ۵ تولہ۔ صبح دوپہر شام کو پلانا

حقنہ کا لطیف نسخہ:۔ گرم پانی نیم تار میں صابون تور حل کرو۔ اس میں کسٹرائل ۴ تولہ ڈالو اگر پیٹ میں نفخ ہو تو ہینگ ۲ ماشہ اور اگر گرمی ہو تو چاولوں کی پیچھ ہو پاؤ چھٹانک ملا کر حقنہ کرو

فائدہ:۔ سخت سرسامی حالت میں بھی اگر مریض قوی ہو تو فصد کرنا مفید ہوتا ہے اور اگر بہت گرمی ہو تو کسی قدر سرد ادویہ مگر یاد رہے کہ جاہلوں کے پاس سرد ادویہ قطعاً نہ دو ہمارا تجربہ ہے کہ بعض اوقات ماء الشعیر بھی مفید ہوتا ہے۔ جہلا سرد ادویہ کے دینے سے اطباء کو گالیاں دیتے ہیں۔

بچوں کا سرسام ۲/۳

علامات: اس میں تالو بیٹھ جاتا ہے اور پیاس لگتی ہے
علاج:۔ پانی کے اوپر کی سبزی ۴ ماشہ۔ کاہو ۴ ماشہ۔ خرفہ ۴ ماشہ۔ انڈا ایک ملا کر تالو پر لیپ کرنا اور طباشیر ۲ رتی زیرہ سفید ۴ رتی ہمراہ بید مشک ۶ ماشہ کھلانا۔

۴۔ ارتعاد

اسباب:۔ رطوبت دماغ۔ شراب، آگ یا کسی چیز سے کینچ یا پارہ سے جلنا۔ پستان پر سرطان کا ہونا کوئی ورم صلب ہونا۔ بعد وضع حمل رحم میں ورم ہونا۔
علامات:۔ مریض بیٹھے بیٹھے ہاتھ یا پاؤں یا سر مارنے لگتا ہے اور عموماً صرف ہاتھ اوپر کو مارتا ہے
علاج:۔ بلغمی جوشاندہ دے کر مسہل کرنے سے آرام ہو جاتا ہے یا بلغم کا مسہل دے کر معجون فلاسفہ کھلاویں۔
دیگر:۔ شرابیوں میں عادت کو دور کرو۔ اور کاکنج کا عرق پلاؤ۔
حب ایارج دیں۔ معجون سیر کھلاویں۔ جنگلی پیاز کا شربت یعنی اسقیل دینا مفید ہے ۔ (سہر یعنی بے خوابی کا مرض)
اسباب:۔ خشکی۔ سوداگرمی، صفرا بلغم۔ درد۔ امتلاء بدن۔ بدہضمی امتلاء معدہ۔ روشنی ورم تپ بڑھاپا۔ غم بادانگیز غذا۔ معدہ وغیرہ کے بخارات سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے ۔
علاج:۔ سبب کو دور کرو۔ ماء الشعیر و بھیڑ کا دودھ شیر بز۔ اور نمک سیاہ ہاتھوں پاؤں پر ملو روغن خشخاش سر پر لگاؤ۔ روغن کدو۔ ناک سر اور کانوں پر لگاؤ برومائیڈ آف پٹاسیم ۲۰ رتی ہیڈریٹ کلورل ۱۰ بوند۔ مارفیا

ایک چاول علیحدہ علیحدہ کھلانا تخم بھنگ تولہ اور خشخاش تولہ دودھ میں پکا کر ہاتھ پاؤں پر ملو دیا تو زہ کھلاؤ پوٹاسی برومائیڈ ۴ رتی برومائیڈ شربت بنفشہ تولہ۔ شیرہ مغز تخم کدو ۶ ماشہ لعاب اسپغول ۴ ماشہ۔ حرارت کو اس سے کم کیا جائے۔

۵ سبات یعنی نیند کا مرض

اسباب: ۔معدہ۔ جگر طحال امعاء رحم۔ شانہ۔ سینہ کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے دماغ کی تکلیف بہت محنت ضعف تپ خواب آور ادویہ بن گوش پر چوٹ لگنے سے پیدا ہوتا ہے اور بعض قسم کی مچھلی کھانے سے بھی اور بعض سو لکے باعث سے بھی۔

فائدہ: ۔ اس میں اور غشی میں یہ فرق ہے کہ غشی والے کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے اور اس میں چہرہ کا رنگ متغیر نہیں ہوتا۔ یہ مرض بتدریج ہوتا ہے اور غشی کا مرض یکدم ہو جاتا ہے غشی اور سکتہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں رنگت نہیں بدلتی مگر یک دم ہو جاتا ہے نیند والے کو کچھ نہ کچھ بات سمجھا سکتے ہیں اور سکتہ اور اختناق الرحم والے کو نہیں سمجھا سکتے

علاج: ۔سرد مزاجوں میں گلقند ۲ تولہ۔ انیسوں ۴ ماشہ کا جوشاندہ پلاؤ۔ معجون فلاسفہ کھلاؤ۔ تھوڑی یا مرچ سیاہ کی نسوار دو۔ گرمی میں فصد کرو۔ روغن گل۔ سرکہ گلاب ماتھے پر رکھو۔ سکنجبین پلاؤ۔ قے کراؤ اور قبض نہ ہونے دو اور اصل اسباب کا علاج کرو اور پاؤں، پنڈلیوں۔ رانوں، پسلیوں کی خوب زور سے مالش کرو۔

۶ مبارکی

بہ لڑکوں کو ایک قسم کا تپ اور ایک قسم کی نیند بھی ہوتی ہے۔ پرانے طبیب اس کو مروارید یہ یا خشخش کہتے ہیں اکسیر اعظم نے اسکو سبات کے نیچے لکھا ہے۔

علامات: نہایت باریک دانے سینے اور گلے پر نکلتے ہیں اور پیٹ میں نفخ ہوتا ہے اور تپ بھی ہوتا ہے اور یہ بخار لازمی اور بلغمی ہوتا ہے۔

علاج: بلغمی تپ کا علاج کرو مگر جوشاندہ نہ دو۔ دیگر۔ منقہ ۵ عدد۔ ملٹھی ۲ ماشہ الائچی ۲ دانہ۔ بادام ۵ دانہ کا شیرہ نوبہار سے بھائی صاحب کا معمول تھا دیگر:۔ ست گلو الائچی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ دار چینی ۲ رتی دار فلفل ۲ سرخ سیاہ شہد تھوڑا تھوڑا چٹانا ہمارا اپنا تجربہ ہے گلو اور ملٹھی کا خیساندہ دینا۔ دیگر: سیاہ مکھی کا سر کاٹ کر ایک ماشہ اجوائن میں اس مکھی کو رکھ کر پہلے دن دینا دوسرے دن دو مکھیاں تیسرے دن تین علی ہذا القیاس سات تک دینا یہ ہمارے ملک کی عورتوں کا رواج ہے پھر اسی طرح بتدریج کم کرتی ہیں۔ امراء کے واسطے سنگ پشت کی ہڈی ۲ ماشہ، مروارید ۴ رتی بیخ مرجان ۴ رتی ہفتہ تک کھلانا ہمارے امیروں کے لئے ایک خوش کن دوا ہے۔

۷ صرع

تعریف: ۔ یہ ایک مرض ہے جس سے افعال حس اور انتصاب (یعنی کھڑا ہو جانا) باطل ہو جاتے ہیں

اسباب: ۔حرام مغز یا اس کے پردوں کا التہاب۔ کھوپری کی بیماریاں۔ کدو دانہ دانتوں کا درد کثرت جماع شراب

غم، غضب، فکر، ورثہ۔ سر کی بناوٹ کی خرابی اصل ہو یا وقت ولادت ہوتی ہو حیض کا فتور۔ وجع مفاصل۔ دیوانگی اختناق الرحم۔ خناق۔ جلق محنت۔ ضربہ ایام حمل۔ آتشک۔ رسولی کا دباؤ۔ جریان۔ متعدی تپ بخارات۔ رطوبات روبہ ڈنگ ماں باپ کا آتشک یا سوزاک۔ کسی غلط یا ریح کا دماغ میں بند ہو جانا۔ ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ معدہ کی خرابی جگر اور طحال کی خرابی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات: جس صرع والے کے اعضاء کانپتے ہوں اس کو صرع بلغمی ہے اور جو بے حس و حرکت ہو وہ صرع سوداوی ہے اکثر قسموں میں مونہہ سے جھاگ آتی ہے اگر سر میں بوجھ ہو اور پریشان خواب آویں۔ تو صرع دماغی ہوگا۔ اگر شکم میں نفخ اور قے ہوگا تو صرع معدی کہلاوے گی عورتوں میں حیض اور رحم کی تحقیقات کر لینی چاہیے پھر مونہہ میں تیزگی ہو تو صرع سوداوی ہوگی کرم تو خود بخود نکلتے ہیں اور صرع طحالی میں معدہ میں قراقر ہوتا ہے۔

علاج: ۔ ازالہ اسباب کرو ہوا اور تنفس کا انتظام کرو۔ یعنی تبدیل آب و ہوا کرو پانی سر پر ڈالو فتور حیض میں۔ تارپین کا حقنہ۔ پس گردن پر بلسٹر لگانا۔ سر روز نہلانا۔ مقعد پر جونکیں لگواؤ دموی میں صافن کا فصد کرنا عرق شاہترہ اور شربت عناب دینا اور ساقین پر پچھ لگوانا کنپٹی پر جونک لگوانا خشکی میں تارپین کا حقنہ کرنا۔ درد سر میں گردن کے پیچھے بلسٹر لگانا رفع قبض کرنا۔ ضعف میں فولاد اور روغن ماہی کا استعمال کرانا فقرات اور سر پر برف باندھنا سر روز نہلانا۔

ہمارا تجربہ: ۔ یہ ہے کہ کافور ماشہ۔ بھنگ ماشہ جدا افیون ماشہ اس کی ایک دو رتی کی گولی بنا کر کھلانا کبھی اس میں کونین اور جدوار بھی شامل کرنا بہت مفید ہے دیگر:۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ڈرام۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ڈرام۔ برومائیڈ آف امونیا نصف ڈرام کاربونیٹ آف امونیا۔ ۴ گرین۔ ٹنکچر کلمبا ۱۰ اونس ایکوا کلورل ۴ اونس۔ خوراک ایک ڈرام پانی ملا کر دن میں تین بار بعد از غذا پلا دیں۔

ٹنکچر ویلرین ۵ بوند ٹنکچر اسا فیٹڈا ۵ بوند۔ سپرٹ کلورا فارم ۱۵ بوند۔ کیمفر واٹر اونس۔ ٹنکچر سنکونا ۱۰ بوند ایسی ایک خوراک تین دفعہ دن میں۔ پر اسپ عربی ۲ تولہ عود ۲ تولہ عقر قرحا ۲ تولہ۔ انسانی کھوپری ۲ تولہ۔ منقہ ۲ تولہ خشک ماشہ۔ شہد میں گولی بقدر نخود صبح و شام کھلانا۔ مغز جمالگوٹہ۔ مرکی بھنگ۔ عصارہ ریوند ساری گولی بقدر ½ رتی صرع اور ام الصبیان میں مفید ہے[1] جانور تونگی برتن میں آگ دیں۔ یہ نسوار بہت مفید ہے ام الصبیان میں بھی بھنگ ماشہ مغز ریٹھہ ماشہ تخم سرس ۲ ماشہ مغز تخم تمر ہندی ۲ ماشہ۔ تمباکو ۳ ماشہ باریک کر کے اس کی نسوار دیں بذریعہ نلی متولی کا پھل ۲ ماشہ۔ کائپھل ۲ ماشہ نک چھکنی ۲ ماشہ تمباکو ۲ تولہ کی نسوار بذریعہ نلی دیویں پوست بیلہ ماشہ لودھ پٹھانی ماشہ ۔ دینی۔ آرد نربد ماشہ خوراک ایک سالہ بچہ میں ایک ماشہ اور دو سالہ میں ۲ ماشہ حب جدوار اور سفوف عظام کھلانا (حب جدوار کا نسخہ امراض اسہال میں دیکھو کشکول) اور تمباکو کی نسوار دیں لونگ گل آک پانچ عدد سے کھلانا شروع کریں اور ایک ایک ہر روز بڑھاویں اور گیارہ تک پہونچا دیں پھر ایک ایک کم کرتے جاویں اور پانچ پر پہونچیں۔ پھر زیادہ کریں۔ پھر کم کریں اس طرح چھ مہینہ تک متواتر جاری رکھنا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے صرف جدوار کھلانا بھی مفید ہے شیر آک اگر ہاتھ پاؤں پر ملکر فلفل سیاہ دھوڑیں تو مفید ہے۔

دیگر: ریٹھہ۔ گھگر دل۔ اندرائن تلخ۔ تخم چیچرہ۔ تخم مہوڑی۔ کی نسوار علیحدہ علیحدہ دینا مفید ہے

دیگر:۔ سرخ پیاز کا پانی ناک میں ڈالنا۔ کلونجی اور نوشادر کی نسوار دینا آک کی لکڑی اور فلفل سیاہ کی نسوار بھی مفید ہے

دیگر:۔ افاقہ کے وقت عود۔ جدوار۔ بھنگ دو دو تین تین سرخ کھلاؤ اور افاقہ کے وقت رغن کا کھانا بھی بہت مجرب ثابت ہوا ہے

[1] زہریلے جانور کا ڈسنا [2] اس کو سگوہ کہتے ہیں یہ ایک لمبے کانٹوں والا جانور ہے [3] اس کو کیداری اور کٹائی کہتے ہیں

دیگر:۔ مکھی سیاہ کے سر ۲ عدد۔ قند سیاہ ۱ تولہ اس کی دو رتی کی گولیاں بنا دیں اور صبح و شام ایک ایک گولی پانی سے دیویں
دیگر:۔ فلفل سیاہ ۲ عدد۔ زہرہ سنگ پشت میں باریک کر کے دو تین قطرہ ناک میں ڈالنا
دیگر:۔ پیپلا مول۔ دار فلفل۔ چب چترہ۔ زنجبیل۔ تربیلہ، واوڑنگ کشنیز۔ اجوائن۔ نمک مساوی الوزن باریک کر
کے ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔ صرع دماغی میں حب ایارج بہت مفید ہے۔
دیگر:۔ سونف ۴ ماشہ بیخ بادیان ۶ ماشہ ملٹھی ۳ ماشہ اسطوخودوس ۴ ماشہ منقہ، دانے کا جوشاندہ چند روز دے کر مفصلہ
ذیل ادویہ میں سے کوئی مسہل دیں حب ایارج اور تربد ۶ ماشہ۔ عشق پیچہ ۵ ماشہ　　　ماشہ سنا ۵ ماشہ اور گلقند ۲ تولہ
بسفائج ۵ ماشہ اور منقی۔ ادانہ۔ دیگر:۔ مصبر ماشہ۔ گوگل ماشہ۔ سقمونیا ۶ رتی۔

، یہ بھی اچھا مسہل ہے سب سے عمدہ مسہل جمالگوٹہ ۱ تولہ کا ہے جو ڈھاکہ کے پتوں کے پانی میں
گھسا ہوا ہو۔ خوراک یک رتی۔ دیگر:۔ تربد ۲ تولہ۔ اسطوخودوس ۲ تولہ بادام ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ عود صلیب ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ
۱ تولہ۔ حب بقدر نخود تیار کریں اور رات کو سوتے وقت تین گولیاں آب گرم سے کھلاویں۔ تنقیہ کے بعد تخم بہیڑی ۶ ماشہ، مولی،
کائپھل ۶ ماشہ نمک چکنی ۱ ماشہ تمباکو ۱ تولہ کی نسوار عمدہ ہے۔
دیگر:۔ اسطوخودوس ۲ تولہ۔ افتیموں ۲ تولہ۔ عاقرقرحا ۲ تولہ بسفائج ۲ تولہ منقی ۱۶ تولہ سہ چند شہد میں ملا کر خوراک ۶ ماشہ
بعد تنقیہ اور رفع اور ازالہ اسباب کے دینا مفید ہے ہمراہ عرق گاؤزبان و معجون منقی صرع سوداوی۔ حب افیمون اور معجون
نجاح کھلاؤ: درگاؤزبان، ملٹھی افتیموں اور گلقند کا مسہل دو۔ صرع صفراوی عرق کاسنی۔ گاؤزبان، گلاب، کیوڑہ
ہمراہ شربت نیلوفر چند روز دے کر املتاس ۴ تولہ۔ گلقند ۴ تولہ سنا ۹ ماشہ۔ در آب زلال املی و آلو ملکر صاف کر کے
پلانا۔ صرع کرمی حب عود ۳ ماشہ عاقرقرحا ۳ ماشہ افسنتین ۳ ماشہ زعفران ۱ ماشہ خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ تک
فائدہ:۔ بعض آدمیوں میں انگلیوں میں ایک کیڑی سی چلتی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور پھر مرگی کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ ایسے
آدمیوں کے لئے اس جگہ داغ دو۔
دیگر:۔ ٹنکچر اسافیٹڈا ۵ بوند۔ ٹنکچر ولیرین ۱۵ بوند ٹنکچر سنکونا ۱۵ بوند۔ سپرٹ کلوروفارم ۱ بوند۔ کیمفر یا پیپرمنٹ
واٹر ۲ اونس یہ ایک خوراک دن میں تین دفعہ۔

چند مفید نسخہ جات

بادرنجبویہ ۴ ماشہ۔ برنجاسف ۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ انیسون ۲ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ کا جوشاندہ صبح و شام ہمراہ
شہد۔ کبھی منقہ اور پرسیاوشاں بھی اس میں ایزاد کرتے ہیں۔ دیگر:۔ انجیر ۳ عدد۔ بادیان ۴ ماشہ گلقند ۳ تولہ یا سکنجبین
۲ تولہ دیتے ہیں اور دو ہفتہ کے بعد حب ایارج۔ سنا ہو کسٹرائل وغیرہ کا مسہل دیتے ہیں اور ہفتہ ہفتہ کا وقفہ دے کر چار مسہل
دیتے ہیں اور چھینکیں لاتے ہیں حالت دورہ میں بھی چھینک مفید ہے۔ دیگر:۔ سات عدد نرگس خانگی کے سر لومڑی کے پتہ میں
پیسکر نسوار دینا۔ دیگر:۔ مرجان کو آگ میں گرم کر کے میان ابرو داغ دینا۔

۱ے کٹائی خورد۔ عمدہ کیلئے کشتہ غشت ۶ ماشہ برگ بادیان یا سنا مدح سہال ہو جاویں تو برومائیڈ ایک رتی اگر سخت مزاج ہو تو مقدار دیں

فائدہ :۔ ام الصبیان میں گرم ادویہ سے ڈرنا چاہیے قبض کے لئے شیرخشت ۶ ماشہ بعرق بادیان نیلوفر جب اسہال ہو جاویں،

تو برومائیڈ ایک رتی اگر سخت مزاج ہو تو کم مقدار دیں

دیگر :۔ حب مشک ۔ مومیائی ۔ خون خرگوش خشک کردہ نسوار دینا

دیگر : برگ ترتیزک طولانی نصف چراغ کے شعلہ پر گرم کریں اس کا پانی ہمراہ فلفل یا لونگ یا دارفلفل نسوار دینا کاغذ کا کپڑا ہمراہ جلاب بعرق بادیان پلانا دیگر ہلیلہ کابلی ۔ ایارج شحم حنظل ۔ سقمونیا ۔ کتیرا ۔ نمک گوگل ہر ایک چہار درم ۔ اسطخودوس ۴ ماشہ غاریقون ۱۱ ماشہ کھلانا ایک خوراک ہے اور جب ذرہ طاقت آجاوے بسفائج ۔ افتیمون ۔ رب السوس لاجورد سکنجبین عنصلی یعنی جنگلی پیاز کی کھلاویں فرداً فرداً

دیگر :۔ شحم حنظل ۔ ککوٹرا رچھر، نوشادر ۔ شونیز ۔ کندش ۔ فلفل ۔ اسطخودوس چند باریک کر کے بذریعہ نلکی پھونکنا ۔

دیگر :۔ آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ڈرام ۔ برومائیڈ پوٹاسیم اونس ۔ برومائیڈ امونیم ۲۔ ڈرام ۔ بائی کاربونیٹ آف پوٹاس ۲ سکروپل انفیوزن کولمبا ۶ اونس خوراک ایک چمچہ چائے کا دن میں ۲ بار خالی معدہ جب تک چہرہ گردن اور شانہ پر پھنسیاں نہ نکل آویں ۔ کبھی کبھی مسہل دیں غذا مقوی ہو ۔

دیگر :۔ سہاگہ ایک ماشہ غذا کے بعد دن میں دو دفعہ دینا اکسیر ہے بعض تجربہ کار کہتے ہیں کہ دس دس گرین دن میں تین دفعہ بعد غذا دینا ایک مہینہ تک مجرب ہے مگر زیادہ نہ دیں ۔

دیگر : برومائیڈ آف امونیا ۴ گرین ۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ۲ گرین آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۲ گرین ۔ پانی اونس پلانا ۔

دیگر :۔ مشک ماشہ ۔ جندبیدستر ماشہ ۔ صبر ماشہ ۔ مقل ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ گورکھ چین ۴ ماشہ استخوان پہلوئے گربہ سفید سوختہ یعنی سفید بلی کی پسلی کی ہڈی ، پونا سیر ۔ خوراک ایک سرخ

دیگر :۔ اسطخودوس دو تولہ ۔ بسفائج دو تولہ ۔ عاقرقرحا ۔ دو تولہ ۔ افتیموں دو تولہ شہد خالص چار تولہ خوراک ۳ ماشہ باعرق گاؤزبان ۵ تولہ

صرع اطفال (۸)

علاج :۔ قبض دور کرو ۔ تیل کی مالش کرو ۔ ہرمل ۔ اجوائن ۔ ہینگ کا دھواں دو شیرخشت اور عرق بادیان پلاؤ ۔ پوست ہلیلہ زرد ۔ پودینہ یا زنجبیل اور زہر مساوی الوزن باریک پیس کر بچوں کے فالج ۔ لقوہ مرگی تشنج ۔ قولنج ۔ کالی کھانسی میں ہمراہ شربت یا عرق مناسب جیسے سونف گاؤزبان ۔ کیوڑہ وغیرہ ایک ایک سالہ کے لئے ایک ماشہ ۔ دو سالہ کو دو ماشہ مفید ہے ۔

فائدہ : برومائیڈ آف پوٹاسیم جیسی مفید کوئی دوا نہیں ۔

اختلاط ، ہذیان ۔ مالیخولیا ۔ حمق (۹)

علامات :۔ بدگمانی اور غم ہمیشہ اس بیمار کے ساتھ رہتا ہے اور یہ خیال کرتا ہے کہ مجھے ہر قسم کی بہت بیماریاں ہیں اور مجھ پر بڑے مصائب ہیں ۔ ذہول اور خباط بھی اسی کی قسم ہے اس میں قوی دماغی بتدریج کمزور ہو جاتے ہیں بلکہ حس و حرکت

بھی کم ہو جاتی ہے اس مرض کے پیدا ہونے کے پہلے انسان مال اور طاقتوں کا بڑا خوشمند ہوتا ہے اور بڑی محنتیں کرتا ہے غرض حریص بن جاتا ہے۔

اسباب:۔ دماغی بیماریاں بہت پڑھنا پڑھانا۔ منہمائی عشق۔ حب جاہ۔ غیظ۔ گھبرا، ضروری اور پسندیدہ تعلقات کا کم ہو جانا وہم و غم پیدا ہونا۔ کسی بہنے والی چیز کا مثلاً پسینہ۔ حیض۔ بواسیر نکسیر قے۔ فصد پچھنوں کی عادت، چوٹ، کانوں کی بیماریاں آنکھ کا دُکھنا۔ احشا کی سوزش۔ وراثت۔ جریان۔ بہتا کسی رطوبت کا شراب، بھنگ، افیون۔ قہوہ، چاہ کی کثرت۔ **فائدہ**: طوق ڈالنا۔ مارنا۔ زنجیر ڈالنا۔ نیز مسہل دینا گرم ادویہ دینا۔ ٹھنڈے پانی میں ڈالنا۔ مضر ثابت ہوا ہے ایسا ہی مریض کی مخالفت کرنا۔

علاج:۔ کام میں لگا دینا۔ ریاضت کرانا سفر کرانا۔ سرود سننا۔ جوش کرانا۔ صفائی رکھنا۔ کھلے مکان میں رکھنا۔ خواب آور ادویہ دینا۔ رفع قبض کرنا۔ مریض کے ساتھ موافقت کرنا۔

سوزشوں میں اصل سبب کا علاج کرو اور مقعد پر جونکیں لگاؤ۔ اور بلسٹر پس گردن تسکین دیتا ہے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۴ رتی۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ رتی مسکن ہے اور نوبتی مالیخولیا میں قبل از نوبت کونین مفید ہے اور ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند ضعف قلب میں مجرب ہے مشک نصف رتی اور مشک دو مگر الگ الگ استعمال کراؤ اور مقویات معدہ دو۔ غریب کو افسنتین ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ شیر میش صبح شام دیں۔

گرم مزاجوں میں:۔ املی، آلو بخارے کا زلال ماء الشعیر، افیون ½ رتی کے ساتھ ماء الجبن المناس کا خفیف مسہل مفید ہے اور بعض حالتوں میں فصد بھی مفید ثابت ہوا ہے۔

سرد مزاجوں میں:۔ گل کپاس کی گلقند۔ معجون نجاح[1] ۶ ماشہ۔ فصد۔ ماء الجبن لبنیلا دھاتہ ۲ ماشہ دودھ میں حل کر کے دینا مفید ہے۔

دیگر:۔ افتیمون ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ۔ شکر ملا کر ماء الجبن کے ساتھ دینا بہت قسموں میں مفید ہے

دیگر:۔ پہلے صافن کا فصد کرتے تھے پھر ہفت اندام کا پھر سنا مکی ۶ ماشہ۔ مصبر۔ اسارون افتیمون بسفائج برگ آک ہر ایک دو تولہ گلسرخ ۱۲ ماشہ۔ موتی ۱۴ ماشہ یا غربا میں موتی کا سیپ ۱۴ ماشہ۔ لاجورد ۱۰ ماشہ عنبر ۲ ماشہ۔ مشک ۲ ماشہ بھیڑ کے دودھ کے کھوتے ہیں ان سے پانچ گنا کھانڈ اور یہ ادویہ ملا دیویں خوراک ۵ ماشہ دیتے ہیں۔

دیگر:۔ ریٹھہ ۲ سرخ۔ مشک ¼ سرخ روغن زرد میں حل کر کے ناک میں ٹپکا دیں

دیگر:۔ افسنتین ۵ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۴ ماشہ عود ۲ ماشہ مصطگی ۲ ماشہ دانہ الاچی کلاں ماشہ۔ طباشیر ماشہ باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ۔ بعرق کیوڑہ ۴ تولہ بہت مفید ہے جن کو دورہ سے مالیخولیا ہو ان کو دورہ سے پہلے سر درد ہوتا ہے ان کے تالو پر تھوڑے سے پچھے لگاؤ پھر سنگ پشت کے انڈے کی زردی۔ زعفران ۳ ماشہ۔ پارہ تین روز تالو پر ملو

معیار التجربہ:۔ کاڈلور آئل۔ ماروں پل دینا بہت مفید ہے اور جس کو یہ ہضم نہ ہو سکے اس کو سکاٹ ایمشن پلانا۔ روغن گل کی مالش کرنا اور ہڈیوں کی یخنی دینا بے نظیر ہے۔

علاج مالیخولیا۔ مع ماء الجبن ایک پاؤ سے شروع کر کے تین پاؤ دودھ تک۔ ۴ روز تک پلانا رات کو گلقند۔ گل کپاس ۱۰ تولہ تیسرے پہر شربت گل کپاس ۱۰ تولہ۔ اگر نیند نہ آوے تو پٹاسیم برومائیڈ ۵ رتی پانی میں حل کر کے رات کو دینا۔

[1] مگر یہ معجون گرم بہت ہے

جنون ۱۰

علامات: کسی کام میں بہت زیادتی یا کمی کا نام جنون ہے کوئی باتیں اچھی بھی کرتا اور کوئی بری بھی کرتا ہے زیادتی از وجہ حرارت اور کمی از وجہ برودت ہوتی ہے۔

اسباب: کسی غشاء کا ورم۔ مراق کا فساد معدہ کا فساد۔ منی کے آلات کا فساد رحم۔ امعاء کیڑے۔ غم۔ غیظ وغضب بے خوابی شراب۔ تپ کسی بہنے والی چیز کا بند ہو جانا۔ فکر۔ کثرت جماع بھرے ہوئے پیٹ پر کثرت احتلام جلق سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علاج مالیخولیا:- کا علاج کرو۔ باڈی پٹر ٹنک ۶ ماشہ۔ مغز بادام ۱۵ عدد۔ دانہ الائچی خورد ۷ ماشہ مغز تخم پیٹھہ ۳ ماشہ کا شیرہ عرق کیوڑہ میں دینا۔ گردن پر تین چار بلسٹر یا وہاں جاری ہو جانے والا زخم کر دینا۔

سدر اور دوار ۱۱

تعریف:- بیٹھے بیٹھے جب انسان اٹھے اور آنکھوں کے آگے سیاہی آجاوے تو اس کو سدر کہیں گے بیٹھے بیٹھے جب انسان اٹھے اور سر چکر کھاوے تو اسے دوار کہیں گے

اسباب سدر:- سردی۔ غلیظ چیزوں کا استعمال کرنا۔ چوٹ۔ سقط۔ بخار۔ سر درد۔ شفاف اور براق اشیاء کا دیکھنا۔

اسباب دوار:- گھومنے والی چیزوں کا دیکھنا۔ شفاف اور براق چیزوں کا دیکھنا یا گھومنا گھیری اور اونچی چیزوں کا دیکھنا۔ گرمی سردی۔ گھبرا۔ ضعف۔ ضعف دل۔ ضعف فم معدہ۔ جمع ہو جانا بخاروں کا اور اخلاط کا گول عروق میں۔ فساد معدہ اور جگر امعاء اور رحم اور مثانہ خصیہ اور گردوں کا کثرت جماع اور کثرت جریان۔ پیٹ اور سینہ کے درمیانی پردوں کی خرابی سے بحران، چوٹ بڑھاپا امراض چشم۔ امراض گوش۔ نقاہت کثرت استعمال، شراب، افیون اور تمباکو، کثرت سے دودھ پینا ابتدا سکتہ۔ دماغی رسولی کا ابتداء نقرس حیض کا ابتدا۔ خون کا حرام مغز میں رکنا۔ حرام مغز کے اندر بندش ہو جانا دل کا بڑا ہو جانا۔ یہ اس مرض کے اسباب ہیں

علاج:- ازالہ اسباب کرو۔ مقویات کھلاؤ۔ تشنج میں جن ادویہ کا ذکر آیا ہے وہ زود ہضم غذائیں دو
روغن ماہی۔ فولاد۔ دودھ۔ کونین۔ آملہ سارہ۔ برومائیڈ [illegible] اور گردن کے پیچھے بلسٹر لگاؤ اجتماع خون میں گردن سے پیچھے اور منفی [illegible]
معدہ ہو تو چرائتہ ۵ تولہ پانی ۲ تین میں بھگو رکھیں اور صاف کر کے پوست سنگترہ ۲ پاؤ ڈال کر جوش دیں صاف کر کے دانہ الائچی کلاں ڈال کر ایک تولہ صبح و شام پلانا بہت مفید ہے۔

کمزوری میں:- نوبت سے پہلے کوئی لقمہ روٹی کا یا مربہ [illegible] شربت انار [illegible] مربہ سیب۔ مربہ بہی زرشک، داکھ کا پانی [illegible] کے پانی سے کھاوے اگر گرمی ہو تو شیرہ بادام۔ شیرہ خشخاس [illegible] کر کے پلاویں۔ ۲ عدد ۶ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ گل نیلوفر ۶ ماشہ ہلیلہ ۵ ماشہ مربہ [illegible] کا خیساندہ دیں آب انار یا شربت خشخاش یا عرق کاسنی۔ زرشک دیں

سوداویں:- ماء الشعیر۔ اصل السوس ۳ تولہ۔ ہلیلہ ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ دیں۔

بلغم میں:- حب ایارج یا ایارج فیقرا دیں

۱ مثلاً حیض نکسیر۔ پسینہ۔ فصد پچھنوں کی عادت وغیرہ

سوداوی میں :۔ ماء الجبن۔ نیلا دتھا ر بوٹی ۲ ماشہ دودھ میں ملکر پلادیں۔ ماء الشعیر میں منقوبات معدہ دیں خون میں :۔ فصد کریں۔ جونکیں لگوائیں۔ بلسٹر لگائیں اگر مریض بوڑھا ہو تو ۹ عدد لونگ جوش دے کر پلائیں اگر سردی ہو تو دارچینی ماشہ اور شہد چٹا دیں اگر مریض امیر ہو تو موتی ۲ رتی کھلادیں اگر چوٹ لگی ہے تو اصلاح کرو۔ مومیائی ایک رتی کھلاؤ اور لگاؤ۔ دارہلد کی گولی ایک رتی بہ شوربا مرغ دو دیگر : قبض دور کرو ۔ روغن گل سر پہ لگاؤ

نسیان (۱۲)

اسباب :۔ کثرت جماع۔ غم غضب قفے گدی پر پچھنا لگوانا۔ دن کو سونا۔ بیخوابی عشق۔ فقر بہت گرمی بہت سردی بہت تری، بہت خشکی۔ ورم، چوٹ، خراب ہوائیں، بہت ٹھنڈے پانی سے نہانا، سیب، کشنیز۔ پیاز تھوم۔ باقلا۔ لوبیا کا کھانا۔ کھضب کا استعمال ہمراہ آب سرد۔ بھوکا ٹ۔ کاہو خشخاش کثرت شراب۔ کثرت شیریات کو جاگنا۔ سر کا ورم۔ سر کو چوٹ لگنا۔ بہت سونا یہ اس کے اسباب ہیں ۔

سوء مزاج کے اقسام۔ جو شخص کسی چیز کو جلد یاد کرلیوے اور جلد بھول جاوے وہ سوء مزاج صفراوی رکھتا ہے اور جو شخص چیز کو دیر سے یاد کرے اور دیر سے بھلاوے اس کا مزاج دموی ہوتا ہے اور جو شخص دیر سے یاد کرے اور جلد بھلا دیوے اس کو بلغم کی زیادتی ہوگی اگر کوئی شخص علیحدہ بیٹھ کر سوچ نہ سکے تو اس کی قوت متخیلہ خراب ہے اور اگر کوئی شخص اپنی خواب بھول جاوے تو اس کے مقدم دماغ میں خرابی ہے اور جس شخص کو پرانی باتیں بھول جاویں تو اس کا موخر خراب ہے، اور جس شخص کو جوڑ توڑ خوب نہ آتے ہوں اس کا وسط دماغ خراب ہے، اور جو شخص علم کی باتوں کو دلچسپی سے سن سکے اور اسکی تفصیلوں کی حفاظت نہ کرسکے تو سردی کا باعث ہے۔ **علاج :۔** اصل علاج تو یہ ہے کہ ازالہ اسباب حسب مزاج کیا جائے ہمارا تجربہ یہ ہے کہ کندر ماشہ بھگو کر یا اس کا سفوف ماشہ دو ماشہ سفوف استعمال کرانے تھے کندر ماشہ اور زنجبیل ماشہ بھی مفید ہے امزجہ بلغمی میں بریہی جس کو زرنب کہتے ہیں اس کا دو تولہ پانی مفید ہے اور رطوبت اور سردی میں جوارش جالینوس ۵ ماشہ معجون فلاسفہ ۲ ماشہ عرق پان ۵ تولہ عرق بھنگرہ ۵ تولہ اور مشک کا استعمال مفید ہے ۔

فائدہ : غذا کے ساتھ رائی کی چٹنی بڑی مفید ہے اور خشکی والوں میں ماء الجبن اور گرمی والے کو شربت نیلوفر اور گلاب بہت ہی فائدہ مند ہے ۔

غذا : مرغ۔ بٹیر۔ تیتر کا گوشت

استرخا۔ فالج (۱۳)

استرخاء :۔ یہ مرض ہے جس سے کوئی عضو اپنی حس یا حرکت یا دونوں کے لحاظ سے ناقص یا باطل ہو جاوے

فالج : نصف بدن کے بے حس اور بے حرکت ہو جانے کا نام ہے یہ عام اصطلاح یونانی اطباء کی ہے اور یہ لوگ خاص کسی عضو کے بے حس یا بے حرکت ہونے کو استرخا کہتے ہیں ۔

اسباب استرخاء : سردی، گرمی، رطوبت یا خشکی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے یا کسی رسولی کے دباؤ یا ہڈی کے دباؤ سے

اسباب فالج :۔ چوٹ یا کسی پٹھے کا موٹا ہو جانا۔ یا کٹ جانا کسی خلط کی زیادتی ہے یا کسی مقام پر سے گرنے سے مرگی سکتہ، قولنج پرانے تپ اختناق الرحم دماغ یا حرام مغز کے ورم یا ان کے پردوں کے ورم۔ بحران کثرت جماع

(۱) افتیمون کو کہتے ہیں

جلق شراب خوری عشق غضب یا بہت بوجھ اٹھانا وغیرہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے -

فائدہ :- زبان اگر درست رہے اور باقی بدن کی حس میں فتور ہو تو نخاع میں قصور ہے اگر بولنے میں حرج واقع ہو تو دماغ میں فتور ہے اگر نیچے کا دھڑ رہ جاوے اور اوپر کا سالم رہے تو کاڈ میں نقصان ہوتا ہے جو ایک حرام مغز کا حصہ ہے اس اسفلی کی دو قسمیں ہیں ایک انگلیوں سے شروع ہو کر ناف کے قریب تک پہنچا اور دوسرا آگے بڑھتا - یہاں تک کہ ہاتھ بھی رہ جاتے ہیں جوانوں بوڑھوں، کمزوروں اور موسم گرما کا اور بائیں طرف کا فالج خطرناک ہے

فائدہ :- جس شخص کو مقویات کھانے کا شوق لگ جاوے اور مال جمع کرنے کی حرص تو اس کے ایسے خیالات کا نتیجہ فالج ہوتا ہے اس کو بتدریج تمام قوے میں ضعف ہو جاتا ہے اگر وقت پر خبر نہ لی جائے تو یقیناً مر جاتا ہے -

مہلک :- اگر یہ امراض بوڑھوں کو ہوں یا بائیں طرف ہوں تو مہلک ہیں ایسا ہی چوٹ سے

فائدہ :- یاد رہے کہ انگریزی علاج میں کچھ نہ کچھ بقیہ اس مرض کا ضرور رہ جاتا ہے اور ہندی اور یونانی میں بالکل اچھا ہو سکتا ہے یہ اس لئے کہ انگریزی والے مسہلات اور مقویات میں کمی کرتے ہیں ہاں چار روز یا ہفتہ تک ایسے مریضوں کا طبیب شاید اپنی عزت کے خیال پر علاج نہیں کرتے - گو یہ بات غلط ہے یا شاید یہ خیال ہوتا ہوگا کہ بیماری کے زور شور کا اندازہ ہو جاوے اسی واسطے صرف شہد کے پانی پر اکتفا کرتے ہیں اور شہد کے پانی کی ترکیب یہ ہے کہ شہد ایک جزو - پانی دو چند یا چار چند یا ہشت چند اس کو اتنا پکاؤ کہ ایک حصہ جل جاوے اور دو حصہ باقی رہ جاوے

علاج :- ازالہ اسباب کرو جن لوگوں کو گرمی ہو مصری کا شربت چٹا دیں - عرق گاؤ زبان کلقند اور سکنجبین کے ساتھ دیں خوب کلاں شعشہ عرق گلو کے ساتھ دیں اور اگر خون کی زیادتی ہو تو ہفت اندام کا فصد کرتے ہیں اور جن لوگوں کو سردی بہت ہو یا ضعیف ہوں ان کو ماءالعسل کا عرق بادیان اور عرق الائچی کے ساتھ دیں اور جائفل - جلوتری - زنجبیل، دارچینی مصطگی - عرق بادیان میں جوش دے کر پلا دیں پرانے طبیب تنقیہ کے بعد ماءالاصول دیتے تھے اس کا نسخہ یہ ہے بیخ کبر سفید خنٹل ایک ماشہ - بیخ بادیان ماشہ ملٹھی ماشہ - بیخ اذخر ماشہ - انیسون ماشہ - کلونجی ماشہ - اسطوخودوس ۲ ماشہ منقی ۲ ماشہ کے جوشاندہ میں مصری یا شکر تری ملا کر ہفتہ عشرہ تک پلاتے ہیں اس کے بعد حب ایارج رات کو ہمراہ عرق بادیان اور کو اسطوخودوس - گاؤ زبان منقی کے جوشاندہ کے ساتھ دیتے ہیں -

دیگر :- کسٹر آئل اور عرق بادیان کا مسہل دیتے ہیں اگر بہت قبض ہو تو آب صابن ۲ تولہ ریسی کا حقنہ کرتے ہیں

دیگر :- ایک یا دو مسہل کے بعد سنگ ۲ سرخ کٹھ ماشہ بھلاواں کا انڈرولی شہد ان ماشہ فرداً فرداً کھلاتے ہیں اور روغن مالکنگنی کھلاتے اور ملتے ہیں

دیگر :- آرنڈ کے دو دو بیج رات کو کھلانا کچھ مدت تک اکسیر ہیں دیگر :- لونگ ۲ ماشہ عقرقرحا ۲ ماشہ - روغن کنجد ۳ تولہ میں مالش کرنا - دیگر :- معجون کچلہ یا معجون فلاسفہ کھلانا - دیگر :- روغن اسفند ملنا دیگر - کٹھ تلخ سورنجان تلخ - زنجبیل بروغن کنجد کی مالش کرنا -

نسخہ ہاتھ کے :- فالج کا دارچینی اور روغن سیاہ گردن وسر پیلیں - برگ سنا ۲ ماشہ وشہد ۲ ماشہ روغن گاؤ ماشہ ہمراہ حب سیاہ

روغن اسپند کی ترکیب :- ایک گھڑے میں اسپند ڈال دو نیچے سے سوراخ کر کے اس کے اندر تیلیاں لگا دو اوپر سے گھڑے کو آگ دے دو نیچے تیل نکل آوے گا

دردسفلاتے :۔ سفلاتے میں حرام مغز پر پلسٹر لگانا اور ریٹھوکی ہڈی پر دو عشر تولہ کھلانا
غذا :۔ تیتر۔ کبوتر، مرغ۔ دماغ۔ بیٹرا۔ نخود آب۔ کریلہ۔ پستہ، انجیر۔ منقٰی، کھجور دنبا
یہ نسخہ بھی بہت مجرّب ہے :۔ ہڑتال ۶ ماشہ۔ جلوتری، جائفل۔ دانہ الائچی خورد کلاں، دارچینی، دار فلفل۔
اجوائن ہر ایک ۳ ماشہ مشک ماشہ، لونگ ۱۰ ماشہ زعفران ۱۰ ماشہ بارہ پہر کھرل کریں اس کی نسوار دینا اور دو دو چاول کھلانا۔ امراض مرطوبہ میں بہت مفید ہے فلت دم میں۔ کچلہ۔ کونین فولاد اور روغن جگر ماہی مفید ہے۔
ہماری عادت ہے کہ مسکین نوازرات کو کھلاتے ہیں۔ اور جب صبح رفع قبض ہو جاوے اور بدن میں سرخی نہ ہو تو فولاد اور کچلہ صبح وشام دیتے ہیں اور کونین اور روغن ماہی بھی دیتے ہیں الگ الگ سب دوائیں استعمال کی جائیں۔
اضطراب :۔ میں کونا ئیم $\frac{1}{2}$ گرین۔ ہایوسائی مس $\frac{1}{2}$ رتی ہائیڈریٹ کلورل ۲ رتی پچھنے اگر حرم مغز میں خون کا اجتماع ہو تو ارگٹ ۲ رتی دن میں تین دفعہ پلانا مفید ہوتا ہے۔ جوز ماثل کھلانا اور لگانا بھی مفید ہے۔ آب برگ مغنویہ آب برگ مکو۔ آب برگ آک۔ آب برگ ہرا شیریں آب برگ مہوڑی۔ شیر آک۔ روغن ارنڈ ہر ایک ایک آثار۔ روغن سرسوں ۱ ثار۔ روغن کنجد ۱ ثار ملا کر آگ پر پکاؤ جب تیل باقی رہ جائے تو اس میں کٹھ ۳ تولہ۔ جائفل ۳ تولہ۔ کا پھل ۳ تولہ۔ زنجبیل ۳ تولہ ملا کر رکھ لینے سے غریبوں کو فائدہ ہوتا ہے یہ مالش کے کام آتا ہے اور نہایت مجرّب ہے۔
فائدہ :۔ اگر سر کا تیسرا اور چوتھا یا چھٹا جوڑ خراب ہو تو آدمی اندھا ہو جاتا ہے اگر پانچواں جوڑ خراب ہو تو جبا ڑے اور کان مارے جاتے ہیں اور اگر ساتواں اور نواں جوڑ خراب ہو تو زبان میں فالج ہو جاتا ہے
نسخہ ہندی :۔ شنگرف، دار فلفل۔ پیلامول۔ زنجبیل۔ جائفل۔ جلوتری۔ دارچینی باریک پیس کر ایک سرخ منقہ میں کھلانا
دیگر :۔ معجون بیرا اور جوارش بلادر بے نمک مجرّب دوائی ہے۔
فائدہ :۔ نامردی کا علاج بھی فالج کے نیچے ہی کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ بھی اسی کی اقسام میں سے ہے

خدر (۱۴)

اسباب :۔ تیز تپ محرقہ۔ غشی۔ قرب موت مخدرات۔ مثلاً افیون۔ میٹھا تیلیا وغیرہ۔ زہریں۔ سانپ بچھو وغیرہ کا ڈنگ سردی کسی پٹھہ کا موٹا ہو جانا سدہ۔ رطوبت۔ دباؤ کسی پٹھہ کا کٹ جانا بہت خشکی۔ خون کا اجتماع پیٹھ کے فقرہ میں۔ جذام یا مرگی کا ابتداء فالج۔ تشنج کزاز۔ لقوہ۔ مالیخولیا اور ایسے تپ جن سے مرنے کا ڈر ہو۔ ان سے مرض پیدا ہوتا ہے
علامات :۔ نقصان یا باطل ہو جانا حس کا یا سن ہو جانا۔
فائدہ :۔ اگر تپوں کے بعد ہو تو مریض اچھا ہو جاتا ہے معمولی خدر میں ذرہ پچھ لگا کر شیر آک مل دیتے ہیں
علاج :۔ تنقیہ کرنے کے بعد گائے کا پتہ روغن کنجد میں ملا کر پلاؤ اور لگاؤ اگر مریض سندد ہو تو مینگ خالص ماشہ گائے کے پیشاب میں پلاؤ۔ تریاق الذہب کھلاؤ۔ ازالہ اسباب کرو
دیگر :۔ پچھ لگا کر توتیا سبز اور نوشادر۔ کاغذی لیموں کے پانی میں ملنا۔ پھٹکڑی اور سہاگہ لیموں کے پانی میں پچھ لگا کر ملنا۔ فلفل سیاہ آک کے دودھ میں ملنا
دیگر :۔ میٹھا تیلیا ماشہ۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ۔ خاکستر تخم جوز ماثل ۷ ماشہ۔ شیر آک میں پچھ لگا کر ملنا۔

؎ سلطان الاشجار مامیرس بھی کہتے ہیں

اگر سوداوی ہو۔ تو ماءالجبن کرنا اور چوب چینی کھلانا۔ سرنپکھا ۲ ماشہ شاہترہ ۳ ماشہ فلفل سیاہ ۳ ماشہ ترپھلہ ۳ ماشہ رات کو کپڑے میں باندھ کر پانی میں لٹکانا، صبح پانی میں گھوٹ کر ۱۴ روز کھلانا۔
اگر خونی ہو:۔ تو فصد کرو۔ سرکہ۔ روغن گل۔ گلاب۔ صندل۔ کافور لگاؤ
اگر زہر کی وجہ سے ہو:۔ تو اس زہر کا تریاق دیویں۔ جو زہر کے مناسب حال ہو۔ باقی ازالہ اسباب کریں کشتہ ماشہ۔ پارہ ماشہ۔ شیر آک میں کچھ لگا کر ملنا۔

لقوہ (۱۵)

تعریف:۔ آدھے منہ کا ٹیڑھا ہو جانا یہ بھی تشنج یا فالج عضلات کا ہوتا ہے یہ بھی تیز بیماریوں کے بعد ہوتا ہے۔
اسباب:۔ فالج کے اسباب اس کے اسباب ہیں۔
فائدہ:۔ یہ مریض چھ مہینہ کے بعد اور جو لقوہ خناق سے ہو اور جو لقوہ سرسام یا تیز تپوں اور تیز استفراغوں سے ہو تو مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔
علاج:۔ منہ میں جائفل ماشہ۔ زنجبیل ماشہ یا عاقرقرحا ماشہ رکھواؤ اور ان کو تیل میں ملا کر مالش کراؤ اور رائی کا غرغرہ کراؤ اور فالج کی طرح علاج کرو۔ ایارج فیقرا یا حب ایارج دو۔ یا ترپھلہ ۳ تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ مال کنگنی تولہ برگ سناء ۲ تولہ یک کر کے سفوف از ۳ تا ۵ ماشہ ہمراہ عرق مکو ۳ تولہ عرق اذخر ۳ تولہ صبح و شام نہایت مفید ہے۔
دیگر: حب ایارج کھلانا۔ ترپھلہ ۳ تولہ۔ برگ سناء تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ مال کنگنی تولہ کوٹ کر بقدر ۵ ماشہ رات کو ہمراہ عرق گاؤزبان ۳ تولہ عرق مکو ۳ تولہ۔ گلاب ۳ تولہ عرق اذخر ۳ تولہ پلاویں۔
دیگر:۔ حب کچلہ کھلاؤ۔ روغن کلونجی ناک میں ڈالو اور اس کی مالش کرو۔

تشنج (۱۶)

تعریف:۔ کسی عضو کے کھنچے جانے کو کہتے ہیں جمائی اور انگلیوں کی اینٹھن (کڑل)، سب اسی قسم کا ہے جب ہاتھوں پاؤں میں تشنج ہو تو اس کو عقال کہتے ہیں۔
اسباب:۔ خون۔ بلغم۔ سودا اورام۔ کبھی صفرا۔ عصبی تشنج کو عقال کہتے ہیں یابسی۔ استفراغ بیخوابی۔ تپ۔ غم غصہ۔ غضب۔ چوٹ محنت سے اور جمودی مخدرات سمیات اور سردی سے زنگاری نفے سے قے اور ادویہ اور مسہل اور موذی جانوروں کے ڈسنے فساد منی۔ حیض کرم سے وضع حمل کے بعد سرد پانی سے ہوتا ہے۔
فائدہ:۔ بعض اعضاء سے تشنج خاص خصوصیت رکھتا ہے مگر پلکوں، ہونٹوں اور زبان کا تشنج بُرا ہوتا ہے۔
تشنج اگر یابسی ہو تو روغن مالکنگنی ۱ تولہ کھلانا۔ روغن کنجد ۵ تولہ۔ روغن مال کنگنی ۲ تولہ ملا کر بدن پر مالش کرنا حب سیاہ یا تریاق الٰہی سفید بھی مفید ہے۔
فائدہ:۔ جو تشنج چوٹ لگنے سے واقع ہو وہ مریض قطعاً نہیں بچ سکتا
علاج: وہی علاج کرو جو فالج میں بتلایا گیا ہے

تمدد (۱۷)

تعریف:۔ کسی عضو کا سیدھا رہ جانا۔

اسباب:۔ وہی جو تشنج اور فالج بیان ہوتے ہیں۔
علاج:۔ وہی جو فالج میں بیان ہو چکا ہے مگر آہستگی اور نرمی سے کرو۔ اگر خشکی سے ہو تو دق کا علاج کرو اگر زہر سے ہو تو تریاق دو۔ جو آگے بیان ہوگا۔ انشاءاللہ

کزاز (١٨)

تعریف:۔ گردن میں ایک تشنج ہوتا ہے جس سے مریض سر کو ہلا نہیں سکتا
اسباب:۔ اس کے وہی ہیں جو فالج کے اسباب ہیں پھڑکنا اور لٹکنے میں وقت اور لکنت اس کا ابتدائی عارضہ ہے
فائدہ: اگر یہ مرض کسی چوٹ لگنے سے پیدا ہوا ہے تو کبھی دیکھنے یا سننے میں نہیں آیا کہ ایسا مریض جان بر ہو جاوے
عام شناخت:۔ روشنی اور آواز سے درد زیادہ ہوتا ہے۔
علاج:۔ وہی علاج کرو جو فالج میں بیان کیا گیا ہے مگر آہستگی اور نرمی سے ہاں اگر خشکی سے ہو تو دق کا علاج کرو۔ اگر زہر سے ہو تو زہر کا تریاق دو جو آگے چل کر بیان ہوگا۔ مریض کو اندھیرے میں بٹھلاؤ اس کے سامنے بات مت کرو اگر وضع حمل کے بعد سرد پانی سے نہانے سے یہ مرض پیدا ہوا ہے تو صافن کا فصد کرو اور معجون کچلہ کھلاؤ اگر احتباس حیض سے ہو تو اذخر، کاسنی، بہیٹھہ، املتاس کے چھلکے جوش دے کر پلاؤ۔
ہمارا تجربہ:۔ فرنیون دوسرے، تیسرے دن قبض کے واسطے دینا۔ اور کونین ½ گرین چرس ⅛ گرین۔ کاجنہ ½ گرین کی گولیاں صبح و شام دینا اس سے مجرب علاج نہیں کشتہ ہڑتال ورقی کلونجی ماشہ۔ آملہ سار ۴ رتی۔ دارفلفل ۴ رتی ہمراہ روغن گاؤ ۲ تولہ۔ شہد ۲ تولہ بھی مجرب ہے نیز چرس ۴ رتی۔ گانجہ ۴ رتی بلاڈونا نصف رتی کو تین ۴ رتی اس کی دس گولیاں بنائیں صبح و شام استعمال کریں۔

رعشہ (١٩)

اسباب:۔ خوف فکر غم بھرے ہوئے پیٹ پر کثرت جماع ضعیف یا بوڑھے کا جماع۔ ڈنگ[1]۔ کثرت شراب حمام کے بعد سردی لگنا چوٹ، جلنا۔ کسی اونچی یا گہری جگہ کو دیکھنا شرم۔ غضب ہیبت والے کا دیکھنا حرام مغز پر کسی رسولی کا دباؤ یہ اس کے اسباب ہیں۔
علاج:۔ غم فکر اور خوف میں سوائے ضعیف اور خشکی والے کے پچھ لگواؤ۔ پسینہ لاؤ۔ ٹکور کرو آہستہ آہستہ تنقیہ کرو مالش کرو گرمی سردی ہو تو اس کا ازالہ کرو۔
دیگر:۔ دارچینی۔ کتھہ۔ جندبیدستر۔ فرفیون، فلفل سیاہ۔ بھلاواں، گوگل۔ کچلہ۔ حرمل۔ میٹھا تیلیا باریک کر کے حب بقدر دانہ موٹھ دیگر:۔ اسطخودوس، لونگ ہزاردانی ہر ایک دو حصہ بلیلہ۔ کابلی معتر۔ دارچینی ہر ایک سات حصہ۔ تربد۔ غاریقون جند ہینگ ہر ایک چہار حصہ۔ زعفران۔ عقرقرحا ہر ایک تین حصہ باریک کر کے شہد میں ملا کر خوراک ۱۔۲ ماشہ ماءالعسل کے ساتھ۔ دیگر:۔ عقرقرحا۔ جند۔ چترا، اجوائن خراسانی ہر ایک تین حصہ سکبینج شحم حنظل ہر ایک چہار حصہ۔ قیفرا پنج حصہ گولی بقدر ۱۔ ماشہ ایک گولی کھلانا۔

[1] حیوانات سمیہ کا ڈسنا

دیگر :۔ نیفرا، اسطوخودوس ایک ایک حصہ شہد سہ حصہ میں ملا کر دینا۔ آملہ سا ۲ تولہ۔ دارفلفل تولہ باریک کر کے خوراک ماشہ ہمراہ روغن گاؤ ۲ تولہ شہد ۴ تولہ۔

دیگر :۔ حب السلاطین ایک عدد ہمراہ دارفلفل ۲ تولہ آملہ ۲ تولہ۔ کلونجی ۵ ماشہ روغن گاؤ ۴ تولہ۔ شہد ۷ تولہ۔ خوراک ۵ ماشہ دارچینی در روغن حل کردہ گردن پر ملنا۔

جامع ہیں : ملائی۔ دودھ۔ کیلا۔ انگور۔ پستہ۔ بادام۔ اخروٹ گری وغیرہ کھلانا رسولی سے ہو تو لا علاج ہے بہتر ہے کہ اس کو نکال دو۔ دیگر :۔ دارچینی کے تیل کی مالش کرو گردن کے پیچھے اور کلائی پر۔

دیگر :۔ کچلہ کھلاؤ۔ گوگل کھلاؤ کاڈلور آئل دو۔ ہرسنگھار رتی۔ کتھ ۳ ماشہ اس کی ۲۴ گولیاں بناؤ

دیگر :۔ سرد زمین معجون کچلہ دو۔ کچلہ ایک رتی کی ۲ خوراک دو۔ شرابی کو رب السوس و بادام کھلاؤ

اختلاج (۲۰)

تعریف : پھڑکنا کسی عضو کا

اسباب :۔ مواد باردہ۔ اشیاء باردہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے اور خرابی معدہ سے بھی

فائدہ : اگر اختلاج جلد جلد ہو کر جلد جلد رفع ہو جاوے تو گرمی کا نشان ہے اگر تمام بدن میں ہو تو سکتہ۔ تشنج یا کزاز کا ڈر ہے اگر معدہ میں اختلاج ہوا کرے تو دلیل ہے کہ مریض مرگی یا مالیخولیا میں مبتلا نہ ہو جاوے اور اگر اختلاج منہ میں ہو تو لقوہ کا ڈر ہے اور اگر پسلیوں کے سروں پر اختلاج ہو تو ورم حجاب اور ورم سینہ کی دلیل ہے اور اگر اس جگہ متواتر ہووے تو فالج کا ڈر ہے اوپر سے نیچے کو ہو تو سردی سے ہے نیچے سے اوپر کو ہو تو گرمی سے ہے

علاج :۔ ازالہ اسباب کرو بہت گرم پانی سے غسل کراؤ۔ کمزوری پیٹ کی مالش کراؤ کٹھ اور جند بیدستر کے تیل کی مالش کرو اور خونی میں مصفیات خون دو۔

ورم غشاء نخاع (۲۱)

اسباب :۔ خون شریان سے نکل کر کہیں جم جاوے یا کوئی تغیرات عصبی یا چوٹ سے پیدا ہوتا ہے

علامات : سردی لگنا۔ بیخوابی ہونا بدن میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ چمبر گردن میں تشنج ہوتا ہے سینہ اور ہاتھوں میں اختلاج ہوتا ہے ہاتھ پاؤں میں استرخا ہوتا ہے۔

علاج :۔ ورم پر برف رکھیں جونکیں لگوائیں افیون ½ سرخ کھلائیں آیوڈائیڈ آف پٹاسیم پانی میں حل کر کے دیں پیشاب کو فاناطر سے کیونڈر نکالیں قبض ہو تو حقنہ کریں۔ بلسٹر لگائیں پھر محرکات دیں مثلاً فولاد ۲ گرین۔ فاسفورس ⅕ رتی ارگٹ ۱ رتی کونین گرین دیں یہ ان سب بیماریوں کے اصل علاج ہیں

دیگر :۔ مقویات مثلاً لائیکر ارگٹ مسہلات کے ساتھ دیں۔

داء الکلب (۲۲)

علامات: - اس قسم کا بیمار ہنستا۔ کھیلتا۔ خوشی سے باتیں کرتا ہوا آدمی کو جوتا مار بیٹھتا ہے یا گالی نکالنی شروع کر دیتا ہے اور کئی قسم کی شرارت کرتا ہے۔

اسباب: زیادتی سودا اور خون کی۔

علاج: - سودا اور خون کا علاج کرو۔ اور کوشش کرو کہ بیمار کو نیند خوب آجاوے اس کے لئے برومائیڈ آف پٹاسیم پانچ رتی میں گھول کر پلادیں

مانیا (۲۳)

علامات: - یہ بیمار انسان دوسرے انسان سے بہت جلد لڑ پڑتا ہے اور اس کو بہت چیزوں کا خیال ہوتا ہے

علاج: - صفرا اور سودا کا علاج کرو۔ اور نیند لانے کی کوشش کرو۔ برومائیڈ آف پٹاسیم پانچ رتی پانی میں گھول کر پلانا نیند لاتا ہے۔

مانومینا (۲۴)

علامات: - ایک خاص چیز کا خیال ہوتا ہے مثلاً مکانات کا مال کا اسباب کا۔ چوری کا۔ لواطت کرانے کا جلق لگانے کا بہت کتابیں خریدنے اور دیکھنے کا وغیرہ وغیرہ۔

عُباطر (۲۵)

علامات: - ہر ایک قوت باہستگی کم ہوتی جاتی ہے اس کی خاص شناخت یہ ہے کہ مریض پہلے قوت اور مال بڑھانے کی فکر کرتا ہے کیا معنے حب قوت اور حب مال اور اکثرت محنت کو جی چاہتا ہے۔

قطرب (۲۶)

علامات: - یہ بیمار ایک گھنٹہ سے زیادہ کہیں نہیں بیٹھ سکتا اور تیوری بدلتا رہتا ہے اور ہر ایک انسان پر بیجا خفا رہتا ہے کبھی کتے کی طرح بولتا یا کسی اور جانور کی آواز کرتا اور اس بات کا اس کو شوق ہوتا ہے آٹھ پہر میں ضرور ایک دفعہ کرتا ہے

علاج: - سرسام صفراوی کی طرح علاج کرو۔

صبار (۲۷)

علامات: - یہ ایک قسم کا جنون ہے اس میں انسان بہت بکتا ہے یا بہت چلتا ہے

علاج: - سرسام صفراوی کی طرح علاج کرو۔

عشق (۲۸)

تعریف: - کسی خاص خیال کے غلبہ کو عشق کہتے ہیں اگر خیال کرنے والا اس کو پسند کرے

اسباب: خدا کا غضب اور بیکاری کا پھل اور کوچہ گردی کا نتیجہ ہے اللہ کا رحم ہو۔

علاج: ۔مریض کو بحکمت کام میں لگاؤ۔ بیکاری سے یہ مرض ترقی کرتا ہے ایسے لوگوں کو واجب ہے کہ ہر وقت اپنے آپ کو مشغول رکھیں اور بڑے بڑے معاملات میں لگے رہیں زاہدوں اور پارساؤں کے قصے سنیں۔ مقدمات کے کمیشن نہیں ابتلا میں پڑیں غرضیکہ کسی صورت اور کسی وقت فارغ نہ ہوتے دیں

ماشرا (۲۹)

تعریف: ۔ یہ صفراوی خون ہوتا ہے جو یکدم جوش میں آجاتا ہے ہم نے دیکھا ہے کہ ذرہ کان پہ ورم ہوا اور چند منٹ میں منہ پھول کر گھڑے کے برابر ہو گیا۔

حکایت: ۔ ایسے مریض کے لئے ہمارے ایک دوست حکیم نے شرط باندھی کہ آپ جو کسی مرض میں فصد نہیں لیتے کرپا رام نام نیساری ساکن بھیرہ کو ایک مرض ہوتا ہے اگر اس کا فصد فوراً نہ کیا جاوے تو وہ یکدم مرجائے گا۔ یعنی اس کو دورہ سے ماشرا ہوتی ہے ہم نے کہا کہ جب اس کو دورہ ہو تو ہمیں اطلاع دو۔ جب اس کا دورہ آیا تو وہ اس مریض کو ہمارے پاس لائے ہم نے زلال آلی آلو بخارے میں ملاکر پلانا شروع کیا۔ اور صندل گشنیز۔ جو اور سرکہ کا گردن ماتھے اور سینہ اور جگر پر لیپ کر دیا تھوڑی دیر کے بعد اس کا بدن بہت ٹھنڈا ہو کر قریب تھا کہ غشی کھا جاوے اس پر بتدریج ضمادوں کو دور کر دیا اور پھر وہ بیمار اچھا ہو گیا۔

ہمارا تجربہ: ۔ سوڈا ۲ رتی۔ بائیکارب لسینتھ سب نائیٹراس ارتی ہمراہ ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو بوند ۴ تولہ پانی میں تین دفعہ دن میں پلانا۔ اور املی ۲ تولہ اور کاسنی تولہ آلوبخارا ۲۵ دانہ کا زلال پلانا۔ مصبرتولہ اور کاسنی ۲ ماشہ کا پانی پلانا

صندل سرخ ۔ صندل سفید۔ برگ نیم۔ برگ حنا بنجشہ، ہرمچی۔ کچور ملٹھی گیرو مساوی الوزن باریک کر کے دو دو رتی تین دفعہ دن میں ہمراہ ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو بوند اگر مقام ماؤف کی خارش میں سے پانی نکلے تو نشاستہ ڈرام کو تین ۲ رتی اکساڈ آف زنک ڈرام۔ بورک ایسڈ ڈرام ملاکر اور دھوڑے ونیا یا رسونت کا ضماد کرنا مفید ہے

علاج: ۔ پرانے لوگ اس میں فصد کرتے ہیں شیرہ کاہو ۹ ماشہ۔ خیارین ۲ ماشہ اور کاسنی ۲ ماشہ میں شربت نیلوفر ملاکر دیتے ہیں املی ۳ تولہ۔ آلوبخارا ۱۵ دانہ کے زلال میں شیر خشت ملاکر رفع قبض کرتے ہیں یا نمک کا مسہل دیتے ہیں بہر حال رفع قبض کے بعد دو دو بوند ٹنکچر ایکونائیٹ پانی میں ملاکر دن میں تین چار دفعہ پلانا بہت مفید ہے۔

بادشنام (۳۰)

علامات: ۔ اس میں مریض کا منہ جذامی کی طرح سُرخ ہو جاتا ہے اور باقی بدن تندرست ہوتا ہے فساد خون سے یہ مرض ہوتا ہے

علاج: ۔ صندل پوڈر ہمراہ آب جغرات کھانا اور مرہم رال لگانا۔ جرب کی دوائی کرو۔ ماءالجبن کرو

نسخہ: ۔ رال ۳ ماشہ، توتیا سبز ۳ ماشہ پارہ ۳ ماشہ باریک کریں کہ پارہ کی چمک نہ رہے پھر روغن چنبیلی ۴ تولہ میں ملاکر پانی ڈال کر کڑاہی میں ملادیں تاکہ مرہم بن جاوے

استسقاء الراس (۳۱)

علامات: ۔ اس میں آنکھ سے آنسو بہنے اور سر بھاری ہوتا ہے۔

علاج :۔ گرم پانی بھانا۔ ٹکور کرنا۔ لیموں نمک کی ٹکور۔ پچھ لگانا۔ اسطوخودوس دینا۔ پٹی باندھنا مرہم داخلیون لگانا۔ اشکن لگانا

عطاش (۳۲)

تعریف :۔ ایک گرم ورم دماغ میں ہوتا ہے بلکہ سرسام کی ہی ایک قسم ہوتی ہے فارسی والے طبیب اس کو پنک کہتے ہیں اور یہ مرض اکثر بچوں کو ہوتا ہے

علامات :۔ بچہ کے تالو میں گڑھا پڑجاتا ہے آنکھیں بیٹھ جاتی ہیں۔ پیاس بہت ہوتی ہے بچہ نڈھال اور بے ہوش ہوتا ہے۔

علاج :۔ شیر خشت اور آب گلو سے رفع قبض کرنا۔ پوست کدو۔ خرفہ۔ کندوری رجو سبز بو ر پانی پہ ہوتا ہے، آب کشنیز ماشہ۔ زردی بیضہ۔ گلو ہ کا پانی ملا کر سر پر لیپ کرو۔ اگر اسہال ہوں تو طباشیر ماشہ۔ کہربا ماشہ جو کے ستو ماشہ۔ زمرد ۲ چاول مروارید ۲ چاول۔ زرد رو ۲ رتی ایک ایک رتی دیں ہاتھ پاؤں پر مہندی لگا دیں

ہمارا تجربہ ہے : کہ طباشیر ۲ سرخ۔ کہربا ۲ سرخ یا زہر مہرہ یک سرخ موتی یک سرخ۔ شیرہ خرفہ ۳ ماشہ۔ یا شیرہ بارتنگ ۲ ماشہ اور عرق گلو میں تھوڑا شربت انار ملا کر دیتے ہیں۔

سکتہ (۳۳)

علامات : اس مرض میں بیمار حس اور حرکت چھوڑ دیتا ہے یہ مرض دفعتاً اور اکثر کھانے کے بعد پیدا ہوتا ہے اور یہ امر ضروری ہے اس مرض میں بیمار بعینہ مردہ کے مشابہ ہو جاتا ہے۔

علامات ردیہ :۔ اگر اس میں آنکھوں کی سفیدی سرخی سے تبدیل ہو جاوے یا مریض خراٹے لیوے یا اس کے منہ سے کف آوے تو مہلک ہے جو سکتہ شراب خوری سے ہوتا ہے وہ بھی لاعلاج کہتے ہیں

علاج :۔ تیز حقنہ۔ تناخین۔ تیل کی مالش۔ پاؤں دبانا۔ اس کے علاج ہیں مگر عموماً لاعلاج مرض ہے امراض بلغمی اور سوداوی ہیں فلفل دراز۔ پیپلامول۔ زنجبیل۔ جائفل بسباسہ دارچینی مساوی الوزن خوراک ۲ گرین۔

کابوس کیا معنے اتھارا (۳۴)

تعریف :۔ جو کسی شخص کو رات کے وقت سوتے ہوئے کوئی چیز دباتی معلوم ہوتی ہے اسے کابوس کہتے ہیں

اسباب : سوء ہضم۔ امراض ریہ و صدر۔ قبض۔ صرع رمرگی، اور مالیخولیا کا ابتدا۔ پیشاب کی کمی۔ اجتماع خون۔ حرام مغز میں سینہ پر پسینہ آیا ہوا اس وقت ٹھنڈی ہوا میں سو رہے۔

علاج :۔ صرع کا علاج کرو۔ ایسے لوگوں کو اگر خشکی ہو تو ماء الجبن کرو۔ اگر خون بہت ہو تو فصد کرو۔ اگر بلغم ہو تو حب ایارج دو والہ۔ ہلیلہ سبز ۳ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ ماشہ سنا ۳ ماشہ۔ گلسرخ ماشہ۔ کیتیرا ماشہ۔ ترنجبین ۱۱ ماشہ۔ رات کو گرم پانی سے دو ماشہ کھلا دیویں۔

حکایت : ہم نے دیکھا ہے کہ ایک خوبصورت۔ ہوشیار اور توانا لڑکا رات کو معلوم کرتا تھا کہ کوئی شخص اس کا ازار بند کھول کر

اس سے لواطت کرتا ہے اس کا علاج ماء الجبن سے کیا گیا۔ کیونکہ یہ بھی ایک قسم کابوس کی ہے اور اس علاج سے وہ اچھا ہو گیا۔ **دیگر**: ایک امیر کہتا تھا کہ ایک جن عاشق ہے اور جس بادشاہ کی لڑکی میں اس کو کہتا ہوں وہ رات کو مجھے لا دیتا ہے ہم نے اس کو کہا کہ اگر یہ بات درست ہے تو اس کو کہو کہ آج مدراس کے بادشاہ کی لڑکی لا دے۔ کیونکہ ہم جانتے تھے کہ مدراس میں بادشاہ کوئی نہیں رہتا دوسرے دن اس نے کہا کہ ہاں رات کو مدراس کے بادشاہ کی لڑکی منگوائی تھی وہ نہایت خوبصورت تھی میں نے سمجھا کہ اس کو کابوس کا مرض ہے ماء الجبن کیا اور وہ اچھا ہو گیا۔

دیگر۔ بسفائج گل اسطوخودوس افتیمون۔ برگ کپاس مساوی الوزن باریک کرکے حب بقدر نخود بنا دیں خوراک ۲ گولی۔ آب عنزات یا شوربا کے ساتھ۔

مراق (۲۵۱)

اسباب: جگر یا امعاء کی گرمی۔ قعر معدہ اور ماساریقا رم کا ورم۔ صائم کا ورم اور رحم کا ورم سوداء کی زیادتی۔ طحال دل اور معدہ کی بیماریاں کسی بہنے والی چیز کا بند ہو جانا۔ یعنی خارش مرطوب اور قوبا اور گنج سیلان رحم بواسیر۔ جریان عادی رطوبتیں مثلاً نکسیر وغیرہ کا بند ہو جانا سرطان اور ریزنان اور پرانی بد ہضمیاں اور نفخ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے جگر یا امعاء کی گرمی۔ قعر معدہ اور ماساریقا کا ورم۔ صائم اور رحم کا ورم۔ امراض طحال اور دل اور فم معدہ سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات: ہضم اچھا نہیں ہوتا۔ ہاتھ پاؤں جلتے اور ٹھنڈے ہوتے ہیں منہ سے پانی آتا۔ تپ کا گمان رہتا۔ کانوں سے آواز آتی ہے چھوٹی چھوٹی باتوں پر بہت فکر کرتا ہے ڈکار آتے اور شانوں اور کمر کے درمیان درد ہوتا ہے بیمار اپنی بیماری کے بیان میں بس نہیں کرتا لکھ کر دیتا ہے پھر زبانی سناتا ہے۔ پھر جو بیماری اس کے سامنے ذکر کی جاوے۔ اس پر آرے ملے کرتا ہے ان لوگوں کو کبھی دست آتے ہیں کبھی قبض ہوتی ہے بیخوابی ہوتی۔ اور بدن کی کوئی جگہ ٹھنڈی ہوتی ہے [1]

علاج: اصلی اعضاء کا علاج کرو استعمال مشک چاول۔ اور مشک ۲ چاول اور افسنتین ایک سے ۲ ماشہ علیحدہ علیحدہ شیر زیان یا بزر کرانا۔ بدن پر مالش کرنا اور حب کو نین ½ سرخ ہمراہ گلقند ۲ تولہ قبض میں دینا ہوا ہوری ریاضت کرانا۔ گاجر پکا کر دینا۔ مکی پکا کر دینا دودھ پلانا اور مالیخولیا کی تدابیر کرنا۔

پیٹ پر روغن قسط ملیں یا روغن مصطگی اور بدن پر روغن گلو یعنی جوشاندہ گلوئے تازہ۔ روغن گاؤ تار جب گھی رہ جائے

تجربہ: ایک رئیس کا علی الصباح شیر خرما وہ پلانا اس کے ہضم کے بعد ماء الشعیر پلانا اس کے ہضم کے بعد جوار کی روٹی وہ اس طرح بہت جلد اچھا ہو گیا والحمد للہ رب العالمین۔

اس کے بالمقابل ہنگ نصف رتی۔ افسنتین ۲ ماشہ صبح و شام با انتظام غذا معدہ کی مالش روغن قسط اور مصطگی سے اکثر مریضوں پر تجربہ کیا گیا ہے۔

فائدہ: بواسیر ریحی اور مراق میں بہت اشتباہ پڑتا ہے مگر بواسیر ریحی میں قبض شدید اور ہوا بند ہوتی ہے اور اس میں نہیں۔ **فائدہ**: ایسے لوگوں کو سکنجبین سخت مضر ہے گو وہ بد ہضمی کے لئے استعمال کرتے ہیں اور قے اور سرد ادویہ سے مرض پرانا ہو جاتا ہے۔

دیگر علاج: اگر قبض ہو۔ پوست ہلیلہ سبز رنگ ۶ ماشہ۔ مغز بادام مقشر ۹ ماشہ شکر سرخ تولہ بہت مفید ہے اگر نفخ ہو۔ بابونہ ۲ تولہ۔ اکلیل الملک ۲ تولہ گل سرخ ۲ تولہ خطمی ۲ تولہ کی ٹکور کرنا پرانے طبیبوں کا یہ خیال ہے

[1] تربد سفید ۹ تولہ مغز کنوار ۲ تولہ۔ زغال نیم ۶ تولہ۔ حب السلاطین ۳ تولہ۔ مدبر بہ شیر و مقشر و مجوف پیس کر گولی ½ ۲ رتی کی بنا دیں۔ غذا شوربا چپاتی

کہ بائیں طرف کی باسلیق ایک کھلی نشتر سے کھولتے ہیں پھر گرم مزاجوں میں ہلیلہ ۵ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ ہمراہ گلاب ۵ تولہ دیتے ہیں اور خشکی والے کو ماء الجبن کرتے ہیں

طحال جگر معدہ امعاء کی خرابی والے کو قرص ریوند کھلاتے ہیں اور عام طور پر دہ مروارید ۲ رتی یاقوت ایک ماشہ۔ جدوار ماشہ۔ ورق نقرہ ۵ عدد دیتے ہیں اور ورق طلاء ۳ عدد مشک ۲ چاول۔ عنبر چاول زعفران چاول۔ حسب ضرورت دیتے ہیں اور ادویہ میں سے الائچی ماشہ۔ کافور ۲ رتی بہمن سرخ وسفید دو دو ماشہ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ صندل سرخ ماشہ وسفید ماشہ۔ بادرنجبویہ ۴ ماشہ۔ بیدمشک ماشہ قسم قسم کے مربے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیئے اور امر واقعی ہے کہ وہ تمام ادویہ جو ان کو اس مرض کے متعلق معلوم ہیں جمع کر کے دیتے ہیں اور یہ بات کہ ان ادویہ کی ترکیب کس قانون اور مزاج یا اسباب پر مبنی تھی ظاہر نہیں ہوتی۔

دیگر:۔ جب بدن پر پھوڑے ہوں تو املہ سار کے پانی سے غسل کرا دیں

فائدہ:۔ جڑ وار قارورہ کی سفیدی سے یہ مت گمان کرو کہ اس کو سردی ہے۔

حکایت:۔ ایک دفعہ بادشاہ بغداد کو مراق ہوا طبیب قارورہ کی سفیدی سے گرم ادویہ دینے لگے اور بادشاہ کو ان سے نقصان ہوا اور طبیبوں کو قید کر دیا آخر کار طبری کو بلایا طبری کے ڈیرہ میں رات کو ایک عورت آئی اور کہا کہ بادشاہ کو سوء مزاج حار سے مراق ہے اور طبیب نادانی سے گرم ادویہ دیتے ہیں اور بادشاہ کو ماء الشعیر۔ گدھی کا دودھ اور ککی کا دلیا بہت کھلاؤ۔ جب اس کی قوت ذرہ صحیح ہو جاوے تب فصد کرو۔ طبری نے اسی طرح کیا اور وہ کامیاب ہوا

دیگر:۔ ہم نے ایک شدید بیمار کو صرف ماء الشعیر اور گدھی کا دودھ دیکر علاج کیا جس سے وہ چند دنوں میں اچھا ہو گیا

دیگر:۔ سیاہ نمک بھر کے دودھ میں ملا کر ہاتھ پاؤں پر ملنے سے نیند آ جاتی ہے۔

دیگر:۔ افسنتین ۲ ماشہ۔ افتیموں ۴ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ یہ جوشاندہ گرم مزاجوں کو بہت مفید ہے۔

دیگر:۔ افسنتین ۵ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ مصطگی ماشہ عود ۲ ماشہ۔ الائچی کلاں ماشہ طباشیر ماشہ یہ سفوف ہمارے مطب میں مروج ہے اور بہت مفید ہے۔ عرق کیوڑہ ۳ تولہ کے ساتھ

دیگر:۔ سم الفار رتی۔ ایکسٹریکٹ ہائی سیامس ۱۲ گرین۔ فاسفیٹ آف آئرن ۲۰ گرین۔ کونین ۲ گرین انگزہ ۵ گرین۔ جدوار ماشہ۔ اس کی گولی بقدر ایک گرین کے بہت مفید ہے۔

دیگر:۔ مربہ ہلیلہ باآب گرم شستہ ۱۰ تولہ۔ دارخستہ پاک نمودہ۔ مربہ آملہ ۱۰ تولہ باآب شستہ دارخستہ پاک نمودہ مربہ سیب ۵ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ روغن بادام ۲ تولہ باہم ملا کر خوراک ۱ تولہ۔ صبح وشام اور اگر بدہضمی کی شکایت ہو تو مصطگی ۳ رتی فی خوراک ملائیں۔ خاص مجرب غذا چار بار کر کے کھلاویں مریض خوب چلے پھرے

محمد حسین احمد آبادی مقویات دم تیلاتے ہیں شاہترہ۔ پوست نیم سرنیکھا برادہ شیشم منقٰے۔ نیلوفر عناب مکو ۲ تولہ آبار اضافہ برگ حنا۔ آبار منڈی۔ نارہ میرا ثبار کاسنی آبار۔ بسفائج ۴ تولہ۔ غافث تولہ گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق بھی ۵ تولہ خوراک۔ وصایتی نے کسی اشتہار دینے والے کو مشک ۱/۳ گرین۔ اسٹرکینا ۱/۳ گرین کونین گرین۔ فاسفیٹ آف آئرن ۲ گرین ایکسٹریکٹ ہائیوسیامس ۲ گرین نکس وامیکا ۱/۲ گرین لکھا۔ اس نے سٹرکینا ۱/۲ گرین

ڈالا میرے ایک دوست نے گولی کھائی قریب بہلاکت ہوا آخر زیر نکالا گیا وہ بحمد اللہ اچھا ہو گیا میں نے وہی گولی اصل مقدار پر مراق میں دی تین تین روز میں مزیل مراق ہوئی ۔

چشم

کرہ چشم ۔ عصب ۔ شریان، غشا، ورید اور شحم سے مرکب ہے خانہ چشم جو کئی ہڈیوں سے مرکب ہے عضلات کے وسیلہ سے آنکھ اس میں متحرک ہے سامنے جو سفیدی میں بڑا سیاہ حلقہ نمودار ہے اس کا نام قرنیہ ہے اصل میں یہ شفاف اور بیرنگ ہے اس کی پشت پر جو سیاہی ہے وہ دوسرے پردے غلیہ کی ہے جو مثل قلعی شیشہ کے ہے قرنیہ پر اسی وجہ سے عکس کا قیام ہے اس کے پچھلے پردہ میں ایک سوراخ ہے اس کو عوام تل کہتے ہیں مشیمیہ، قرنیہ کی گذرگاہ کا مقام ہے قدرت سے اس سوراخ کے گرد تو کس مثل شعاع آفتاب اندھیرے اور آجاتے ہیں انقباض اور انبساط کے واسطے واقع ہوئے ہیں تاکہ دماغ روشنی کی کثرت کے صدمہ سے محفوظ رہے خدا تعالےٰ کی قدرت کا ملاحظہ کرو ۔ کہ ایسی چھوٹی سی وسعت میں کس قدر دیکھ بھال ہے بقول شخصے

دیکھ چھوٹوں کو ہے اللہ بڑائی دیتا   آسمان آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا

طب جدید کے رو سے آنکھ میں تین طبقات اور تین رطوبات اور دو خانہ ہیں ۔ پرانے اطبا نے سات پردہ اور تین رطوبتیں اس طرح پر گر دانی ہیں اوّل طبقہ ملتحمہ بزنگ سفید اس میں قرنیہ بیرنگ شفاف جو ظاہرا سیاہ معلوم ہوتا ہے واقع ہے دوسرے طبقہ میں پردہ غنبیہ عنکبوتیہ ۳ شبکیہ ۔ مشیمیہ ۵ ہیں مگر اصل میں ایک ہی پردہ کے نواکش اور پاس پاس ہیں یہی دوسرا پردہ غنبیہ نامی مختلف اصول کسی میں سیاہ کسی میں کنجی ہوتا ہے اس کے پردہ عنکبوتیہ سے ایک وسعت دو خانہ ہوئی چنانچہ سامنے والے خانہ میں رطوبت بیضیہ اور پچھلے خانہ میں رطوبت جلیدیہ ہے جس کے پیچھے تیسری رطوبت زجاجیہ لگی ہوئی ہے تیسرا طبق صلبیہ ہے یہ عصب نورانی کے پھیلاؤ سے بنا ہے اور سب سے اندر دو طبق توڑ کر عصب مجوف اسر کر یہ پردہ بناتا ہے ۔

باب دوم در امراض چشم

رمد چشم

خاصیت : اس کو گرم تر مانا گیا ہے

فائدہ :- رمد چشم کو متعدی بیماری سمجھتے اور سبل چشم کو موروثی خیال کرتے ہیں

اسباب :- رمد۔ بہت روشنی۔ اجسام غریبہ۔ انسداد نزیف۔ مثلاً بواسیر کا خون۔ حیض کا خون۔ ناسور عرق۔ جرب۔ نکسیر وغیرہ کا یکدم اچھا ہو جانا۔ سردی، رطوبت گری نگاہ دان کا سونا۔ ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا۔ پسینہ کے وقت دفعتہ سر کا ننگا ہونا۔ نقاشی، بیداری۔ پسینہ میں ٹھنڈے پانی سے غسل یا پسینہ میں سر منڈوانا۔ نشیب میں رہنا باریک نگاہ سے مطالعہ کرنا۔ گھڑی سازی بہت بیخوابی کثرت مطالعہ۔ سوء ہضم۔ آتشک مادہ خنازیر۔ کثرت جماع۔ جماع بعد غذا۔

عوارض :- درد سر۔ منہ کی سرخی شدید تپ اس کی وجہ سے ہوتی ہے۔

فائدہ :- ہمارا تجربہ ہے کہ بازاری عورتوں کو آنکھ کی بیماری بہت کم ہوتی ہے اور جو عورتیں جب ان پر بچہ پیشاب یا پاخانہ کرتا ہے اور ان کپڑوں کو فوراً پانی سے صاف نہیں کرتیں وہ پڑ والوں میں گرفتار ہوتی ہیں اور ان کے بچوں کی آنکھیں بھی بیمار ہو جاتی ہیں۔ فائدہ : معدہ کو آنکھ سے خاص تعلق ہے اسی لئے معدہ کی صحت سے آنکھیں تندرست رہتی ہیں دماغ سے بھی آنکھوں کو خاص تعلق ہے

طریق تشخیص چشم :- جب آنکھوں کا مریض تمہارے پاس آوے تو آنکھ پر ہاتھ لگا کر دیکھ لو کہ اگر ملمس گرم ہے تو آنکھ گرمی کی وجہ سے بیمار ہے اگر ملمس سرد ہے تو سردی کی وجہ سے بیمار ہے اگر چرک زیادہ ہو تو رطوبت کے سبب سے اگر کم ہو تو یبوست کے سبب سے بیمار ہے سر ایک آنکھ کے بیمار سے معدہ قبض اور دماغ کے متعلق ضرور سوال کرنا چاہیئے کیونکہ فیصدی ۸۰ بیماریاں آنکھ کی معدہ کے سبب سے ہوتی ہیں

علاج :- ابتداء میں پانی اور سرکہ یا آب پوست یا آب پھٹکڑی سے آنکھ کو ٹکور کرنا چاہیئے۔ شدت درد میں کان کے پیچھے اور پڑ پڑی پر جونک لگانا۔ رائی کے پانی میں پاؤں رکھوانا مفید ہے قبض نہ ہونے دینا گدی پر کان کے نیچے بلسٹر لگانا کاسٹک سلوشن زنک سلوشن آنکھ میں ڈالنا۔

دیگر : پھٹکڑی۔ توتیا سبز پانی میں گھسکر آنکھ میں ڈالنا رہ رہ کر بار بار جونک لگانا یا بلسٹر لگانا۔ گدی پر کھیر کاسٹک سلوشن ڈالنا اور پیپ پڑ جانے یا صدمہ قرنیہ میں مسہل اور بلسٹر۔ زنک یا اکسائڈ آف مرکری اور بانفط چاکسو مفید ہے

دیگر :- پھٹکڑی۔ توتیا سبز پانی میں گھسکر آنکھ میں ڈالنا، باقی ازالہ اسباب اور ازالہ قبض کریں اور غذائیں زود ہضم دیں۔ پھٹکڑی۔ توتیا۔ چاکسو۔ شکر سرخ کی سلائی بنا کر آنکھ میں ڈالنا

مضرات چشم :- غبار- دھواں- گرم اور سرد ہوا کثرت جماع- بہت نمک کھانا گہری نظر سے چمکدار چیز کو دیکھنا برق کو دیکھنا- کسوف کو گہری نگاہ سے دیکھنا کتابت بہت باریک چیزوں پر بہت نظر لگانا- غم- فکر- غضب- سکر امتلاء چت لیٹنا- دودھ- باقلا- تھوم- پیاز- کرم ساگ- مسور- بینگن- گندنا- رائی- اجوائن- کاہو- افیون سرکہ- بہلاواں- میٹھا تیلیا- سم الفار- موٹے گوشت بہت بیخوابی- بہت خواب- کدو- کھیرا- شفتالو- خوبانی چت لیٹ کر پڑھنا-

اشیاء مفید چشم :- مصفی پانی میں تیرنا- آنکھوں کی صفائی- قواعد حفظ صحت کی اتباع- شلجم کا کھانا آب بادیان یا خاکستر کبوتر بطور سرمہ لگانا بادام بادیان- ملٹھی مصری کا کھانا- مربے- ہلیلہ اور یان کا استعمال کرنا

فائدہ :- یہ بات تعجب انگیز ہے کہ شلغم آنکھ کو فائدہ کرتا ہے حالانکہ معدہ کو مضر ہے کیونکہ جو چیز مضر معدہ ہے وہ مضر چشم بھی ضرور ہے-

سرد کرنیوالی دوائیں :- یعنی اگر آنکھ گرمی سے بیمار ہو تو کاہو- لعاب- اسپغول میں سفیدہ بیضہ مرغ کا ضماد کرنا آب کاسنی آب مکو وگلاب کا آنکھ میں ڈالنا-

منفع چشم ہینگ- درمج- دارچینی- شراک- فرفیون تخم بلیتھی- زعفران، اکلیل جندبیدستر-

گرم کرنیوالی ادویہ :- مشک- فلفل ممیرا- درج

خشک کرنے والی ادویہ : توتیا- سرمہ اور چاندی کی میل

قابض ادویہ :- صبر- زعفران- رسونت- گل سرخ- کندر- گل نار- مازو کا ضماد

ادویہ ملین :- دودھ- مغز بادام- سفیدہ بیضہ مرغ- لعاب بہدانہ وخطمی- قطوراً وضماداً

ادویہ مخدرہ :- افیون- خشخاش- بلاڈونا کا قطور یا لیپ

مفری - سفیدہ- نشاستہ- سونا- گلانے والی کٹھالی میں جو کانچ رہ جاتا ہے- وہ کانچ- کا لیپ یا قطور

جلا دینے والی ادویہ :- نوشادر- تانبہ جلا یا ہوا- صبر- کچیلا

مواد کو جلانے والی ادویہ :- زنگار- کاشک- فلفل- دار فلفل

اگر صفرا سے آنکھ بیمار ہو :- لعاب بہدانہ- شیرہ عناب- شربت- نیلوفر پلانا رسونت- صندل سفید بآب کشنیز ضماد کرنا- شیاف ابیض آنکھ میں ڈالنا- اطریفل کشنیز کھلانا- برگ خرفہ پر مکھن رکھ کر آنکھ پر باندھنا- بنفشہ کا ضماد برگ کاسنی باندھنا- پوست کی ٹکور کرنا- پس گردان جونک لگانا اور کنپٹی اور کانوں کے نیچے جونک لگوانا- فصد کرنا

اگر ریلدموی ہو تو :- فصد کرنا بنا گوش پر جونک لگانا برگ بید تولہ- نیلوفر تولہ- بنفشہ تولہ کا خیساندہ پلانا شیاف ابیض بستیر زعفران آنکھ میں ڈالنا- ا　　- آلو بخارے ۲۵ عدد کا پانی دینا- رسونت ۶ ماشہ آب نیموں ضماد کرنا- انزروت ماشہ نشاستہ ماشہ چاکسو ۲ ماشہ- کتھ ماشہ، مات ۵ ماشہ آنکھ میں ڈالنا- برگ تمرہندی ۸ ماشہ- لودھ ۲ ماشہ- پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ افیون کی پوٹلی آنکھ پر رکھنا- دیگر :- پوست ہلیلہ ماشہ- پھٹکڑی ۳ رتی- افیون رتی- ہلدی ماشہ کا ضماد کرنا-

دیگر :- برگ اڑوسہ- برگ گوبھی- برگ انار سب کو ظرف کاسنی میں جوش دے کر ٹکور کرنا-

دیگر :- برگ حنا یا برگ بھنگ- مقعد پر باندھنا- بابونہ- سرکہ اور پانی میں جوش دیکر　بھاپ دینا-

دیگر:۔ رسونت بشیر دختران ضماد کریں اور تسکین دینے کے واسطے افیون زیادہ کریں جب رمد کو چند روز گذر جاویں۔ تو چاکسو آنکھ میں ڈالنا مفید ہوتا ہے۔ چاکسو [illegible] ۲ حصہ۔ نبات ۳ حصہ مامیراں کا سرمہ ڈالنا۔

دیگر:۔ انزروت مدبر۔ بشیر خر۔ مامیراں کا بدل ہے اس طرح سے کہ شیر خر میں ڈال کر خشک کریں۔

غذا:۔ کدو۔ پالک۔ خرفہ۔ بیضہ نیم برشت۔ چاول۔ نان گندم۔ ماء الشعیر۔ ستو

رمد میں:۔ حقّے کے تلے کا جست چھیل کردہ ۵ تولہ۔ اصلی چینی ۶ ماشہ۔ فلفل سفید ۶ ماشہ۔ گلاب ۳ تولہ آب لیموں ۲ تولہ کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

رمد بلغمی:۔ میں حب ایارج دے کر اطریفل اسطوخدوس کھلاویں۔ صبر آب کو ضماد کریں۔ السی اور تخم میتھی کا لعاب آنکھ میں ڈالیں توتیا کے مرکبات کا ضماد کرنا۔ بلیلہ ۲ ماشہ۔ [illegible] ۲ ماشہ۔ پھٹکڑی [illegible] ماشہ۔ افیون ۴ رتی مصبر ۴ ماشہ کا ضماد کرنا۔

رمد سوداوی میں:۔ ماء الشعیر۔ شیرہ بادام پلانا۔ شیرہ [illegible] یا لعاب بہیدانہ ۵ آنکھ میں ڈالنا

رمد نزولی میں:۔ دیا قوزا کھلانا اور قوت دینا۔ اطریفل [illegible] کھلانا۔ ڈوورس پوڈر رتی ہمراہ سیلی سیلیٹ ۲۰ رتی پانی میں حل کر کے کھلانا

عام:۔ طور پر آنکھ کیوں بیمار ہوتی ہے مکان غلیظ۔ بدبودار یا دھواں دار یا نمدار یا نیچے کے کپڑے اور بدن کی عدم صفائی سے جونکوں اور بلسٹر سے تنقیہ کرو اور پانی ۲ سیر۔ پھٹکڑی [illegible] نزلہ سے آنکھیں صاف رکھو یا بجائے پھٹکڑی کے بورکس ایسڈ ۲ تولہ پانی میں ملا کر لیا کرو۔

چند مفید نسخہ جات برائے چشم:۔ (۱) توتیا سبز ۲ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ نبات زنبوری ۸ ماشہ رسونت ۴ ماشہ پانی میں گھسکر رقیق مادے میں اور غلیظ مادہ میں غلیظ ڈالو یہ نسخہ رمد سبل۔ خارش میں مفید ہے اگر توتیا ایک ماشہ ہو تو نسخہ نرم ہو جائے گا

(۲) توتیا سبز بریاں ۵ ماشہ۔ رسونت بریاں ۲ ماشہ۔ جست کا پھول ۱۵ ماشہ سرمہ بناویں

(۳) چاکسو ۲ ماشہ۔ انزروت ۲ ماشہ۔ مامیراں ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ۔ سرمہ بناویں

(۴) چاکسو ۳ ماشہ نشاستہ ۶ ماشہ۔ انزروت ۱۵ ماشہ سرمہ بناؤ۔

(۵) چاکسو ۵ ماشہ۔ دم الاخوین ماشہ۔ سفیدی بیضہ ۳ ماشہ چینی کے برتن میں ہلاتے رہیں کہ جھاگ پیدا ہو جائے جب آنکھ میں ڈالیں۔

(۶) چاکسو نازک پوٹلی میں باندھ کر ایسے پانی میں کہ اس میں گھوڑے یا گدھے کی لید ہو جوش دیکر صاف کر کے چھلکا اتاریں یا پیاز کے اندر رکھ کر آٹے کا گولہ کر کے پکائیں اور چھلکا اتاریں۔ چاکسو مدبر ہو جائے گا انزروت گدھی کے دودھ سے ملا کر گز[1] کی لکڑی پر لگا کر نرم آگ پر رکھ کر بھون لیں۔ اور اگر شیر خر نہ ملے تو سفیدہ بیضہ مرغ اس کی جگہ استعمال کریں۔

نسخہ:۔ انزروت مدبر ۲ ماشہ۔ شکر سرخ ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ چاکسو مدبر ماشہ سرمہ بناویں۔

(۷) سماق ۴ ماشہ۔ سفیدہ ۴ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ کافور ماشہ اور شیاف ابیض۔ خارش اور اشک کی بیماری میں مفید ہے

(۸) کاسٹک:۔ ۱-۲-۱۰-۲۰ گرین سلفٹ آف زنک ۱-۲ گرین کاپر ۵ گرین پانی ایک اونس میں علیحدہ علیحدہ ملا کر سلوشن بناویں اور حسب ضرورت آنکھوں میں ڈالیں۔

(۹) رسونت ۳ ماشہ۔ توتیا سبز ۳ ماشہ۔ پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ، سمندر جھاگ ۲ ماشہ بآب انار دانہ ۶ تولہ جوشاندہ کر کے ضماد کرنا مفید ہے۔

[1] گز کنواں کو کہتے ہیں یا پہرواں یا پلچی یا جھاڑو کو کہتے ہیں۔

(۱۰) رسونت ۴ تولہ - پوست ۴ تولہ انار دانہ ۶ تولہ پانی میں تر کر کے صاف کریں اور ضماد کریں ۔

(۱۱) صمغ عربی ۶ رتی - زنجبیل ۶ رتی - افیون ۳ ماشہ - گیری تولہ - آب کنوار گندل گولی بنا کر ضماد کریں ۔

(۱۲) جست کا پھول ۴ تولہ - پھٹکڑی ۴ ماشہ - زعفران ۴ ماشہ - افیون ۱۰ ماشہ پانی میں گھسکر آگ پر گاڑھا کریں اور لکڑی کے ڈبہ میں رکھ کر ضماد کریں ۔

(۱۳) جست کا پھول - برگ مہندی کے پانی میں گھول کر کانسی کے برتن میں نیم کے دستہ میں پیسہ پیوستہ کر کے گھوٹنا یہ دوائی رمد اور خارش میں آنکھ میں ڈالنا مفید ہے ۔

(۱۴) افیون ۲ رتی - آب انار دانہ ۳۰ تولہ حل کر کے پھٹکڑی ۲ تولہ پر قطرہ قطرہ ڈالیں - پھر اس پانی کی گولی بنا کر گھسکر آنکھ میں ڈالنا - توتیا سبز ماشہ - کتھہ ۴ ماشہ - مصری ۴ ماشہ نہایت مجرّب شیاف ہے ۔

(۱۵) موسم گرما میں سفیدہ ۶ ماشہ - نشاستہ ۵ ماشہ - کتیرا ۱۱ ماشہ - صمغ عربی ۱۰ ماشہ - کافور ۶ رتی - کندر ۴ رتی افیون ۴ رتی یہ شیاف ابیض ہے ۔

(۱۶) موسم سرما میں - رسونت ۱۰ تولہ پھٹکڑی ۱۰ تولہ - توتیا سبز ۱۰ تولہ - مصری ۱۰ تولہ - عرق لیموں ۹ تولہ لوہے کے برتن میں گاڑھا کریں اور آنکھ میں ٹپکا دیں

(۱۷) پھٹکڑی بریاں ۴۰ ماشہ - سمندر جھاگ ۴۰ ماشہ - زرد چوب ۴۰ ماشہ - افیون سرخ - آب کنوار گندل میں گھسکر گولی بنا کر آنکھ میں ڈالنا ۔

(۱۸) ہلیلہ ۲ ماشہ - ہلدی ۲ ماشہ - پھٹکڑی ۲ ماشہ - افیون رتی - رسونت ۲ ماشہ آب ترش زرگراں عمدہ ضماد ہے ۔

(۱۹) رسونت - ہلیلہ سیاہ - زعفران - افیون گیرو کا ضماد کرنا

(۲۰) جست کا پھول زعفران - افیون یا آب برگ تنقض؎ زرد رنگ کے جس کے پھول ہوں نیم کے دستہ میں پیسہ چسپاں کر کے رگڑنا اور آنکھ میں ٹپکانا ۔

(۲۱) مصری ۴ ماشہ - تخم وسمہ ۲ ماشہ - شورہ ۳ ماشہ - سہاگہ ۲ ماشہ - پھٹکڑی یا ہلیلہ کے پانی میں گھسکر بیاض اور ضعف میں مفید ہے

(۲۲) رسونت تولہ - آب زرگراں ۱۱ تولہ میں تر کر کے صاف کریں اور آگ پر غلیظ کریں - پھر توتیا سبز ۳ ماشہ افیون خام ۶ ماشہ پھٹکڑی سفید تولہ اضافہ کر کے پھر آگ پر غلیظ کریں - اور آنکھ میں ڈالیں

(۲۳) توتیا بریاں ۶ ماشہ - رسونت پھٹکڑی ۶ ماشہ - زرد چوب ۶ ماشہ - لودھ ۶ ماشہ - افیون ۳ ماشہ با آب لیموں ۶ تولہ شیاف بنا دیں

(۲۴) لودھ - گیرو - برگ نرسندی خام - افیون - شب خام - یہ پوٹلی ہے ۔

(۲۵) رسونت ۲ تولہ پانی میں تر کریں - کتھہ ۳ تولہ - انار دانہ ۳ تولہ - برگ نیم تولہ برگ حنا تولہ تخم سویہ تولہ - تخم حرمل تولہ علیحدہ علیحدہ نیم کوفتہ کر کے رات کو پانی میں تر کریں اور صبح جوش دیکر صاف کر کے رسونت کے مقطر پانی میں ملا کر زنگار ماشہ - افیون ۲ ماشہ - توتیا ۲ ماشہ - پھٹکڑی مصری کا لیس ۵ ماشہ اضافہ کر کے کانسی کے کٹورے میں آگ پر رکھیں اور نیم کے دستہ میں پیسہ لگا کر گھوٹ کر غلیظ کریں غلیظ مادہ میں غلیظ اور رقیق مادہ میں رقیق ڈالیں ۔

دیگر - لودھ پٹھانی ۲ تولہ - لونگ ۳ ماشہ - برگ نیم تولہ - افیون ۱ ماشہ بروغن گاؤ ۵ تولہ نیم بریاں مائل بسیاہی نمایند افیون در بعد داخل کنند و سحق نمایند قطوراً

؎ وہ درخت ہے جس کے ساتھ مائو لگتے ہیں

(۲۶) پوست ترپھلہ ۹ تولہ۔ پوست خشخاش ۵ تولہ رات کو پانی میں تر کریں صبح بعد جوش دینے کے صاف کریں اور مغز کنوار گندل ملا کر آنکھ میں ٹپکا دیں۔

(۲۷) آب رسونت و آب انار دانہ مصفی لے کر شب بریاں تولہ۔ افیون تولہ۔ زعفران ۴ رتی لونگ ۲ عدد ملا کر گولی بناویں اور آنکھ میں ملیں (۲۸) پھٹکڑی سرخ۔ آب لیموں میں ۲ پہر کھرل کر کے شیاف بناویں اور وقت حاجت شبنم کے پانی میں گھسکر آنکھ میں ٹپکا دیں۔

(۲۹) فلفل دراز کلاں یعنی تنج پھل دو عدد جلا کر گلاب میں سرد کر کے فلفل گرد سفید مازو سوختہ۔ ملا کر سرمہ بناویں تو سرخی اور دمعہ کہنہ میں مفید ہے۔

(۳۰) حب زہب۔ صبر ۴ ماشہ پوست ہلیلہ ۱۰ ماشہ کتیرا ۴ ماشہ مصطگی ۳ ماشہ سقمونیا ۳ ماشہ زعفران ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۵ ماشہ گولی بقدر ۷ ماشہ آنکھوں میں لگانا اکسیر ہے۔

(۳۱) پوست سماق ۱۰ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ماشہ۔ کافور $\frac{1}{2}$ ماشہ کتیرا ۴ رتی۔ شیاف بناویں یہ خارش و دمعہ اور جرب میں اکسیر ہے

(۳۲) جست کا پھول ۲ تولہ۔ رسونت بریاں ۱۰ ماشہ۔ توتیا سبز ۵ ماشہ بریاں کریں تاکہ سفید ہو جاوے۔ پھر سرمہ بناویں

(۳۳) کوکین ۴ گرین۔ زنک سلفاس گرین۔ بوریکس ایسڈ ۴ گرین۔ گلیسرین $\frac{1}{2}$ اونس ایک دو قطرہ دن میں تین دفعہ ڈالنا۔ رمد اور درد چشم میں اکسیر ہے۔

(۳۴) پھٹکڑی تولہ۔ روغن تولہ گاؤ میں جلا کر آنکھ میں ٹپکانا رمد اور خارش چشم میں مفید ہے۔

(۳۵) پھٹکڑی سفید بآب کنوار گندل چار پہر کھرل کر کے سرمہ بناویں رمد اور بیاض چشم میں مفید ہے

(۳۶) سرمہ سیاہ تولہ ۴ ۲ گھنٹہ پانی میں تر کریں پھر صاف کر کے کھرل کر کے سرمہ بنا دیں۔ پھٹکڑی سفید ۴ رتی زنک سلفاس ۴ سرخ۔ ییلوا کسائڈ آف مرکری ۱ رتی۔ توتیا سبز رتی۔ مرواریدنا سفتہ رتی یا میراں رتی ملا کر سرمہ بنا دیں منفوی بصر ہے

ککرے:۔ ہلیلہ زرد ماشہ۔ افیون ۴ رتی۔ پھٹکڑی ماشہ۔ توتیا نے سبز رتی۔ ہلدی ماشہ۔ جست کا پھول ماشہ سلائی بنا کر لگانا جب کسی عورت یا مرد کی آنکھیں عموماً کرتی ہوں اور ایسی حالت میں جماع کریں اور رمد پھر اچھا نہ ہو۔ تو اس میں پیسہ تانبہ تولہ سکہ تولہ دونوں کو ہمشکل بناؤ اور دو اوپلے ہوں گڑھا نکال کر کھریا مٹی اور روئی کو خوب کوٹ کر ایک جان کر کے اس سے اس گڑھے کو لیپ کر خشک کر دو اس میں نیچے ایک تولہ ہڑتال رکھو اوپر پیسہ رکھو۔ پھر ایک تولہ ہڑتال رکھو۔ پھر سکہ رکھو۔ پھر ایک تولہ ہڑتال رکھو اوپر دوسرا اوپلہ رکھ کر اوپلوں میں رکھ کر آگ دو۔ سرمہ بن جاوے گا پیسکر لگانا اکسیر ہے۔ مدچشم میں سنگ بصری مدبر۔ زنگار سفیدہ کاشغری زردچوب رسونت۔ چاکسو مدبر مقشر۔ سفیدی بیضہ مرغ میں قرص بناویں اور مختلف امراض چشم میں گھسکر سلائی سے لگاویں اس کے بعد کوکین سلوشن ڈالنا یا الیسرین سلوشن۔ زنگ سلوشن۔ ایٹروپین سلوشن میں سے کوئی ڈال دیں

زعفران افیون خالص ۱۰ ماشہ۔ زنگار ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۳ ماشہ۔ سمندر جھاگ ۳ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ میل چاندی ۳ ماشہ سونا ۳ ماشہ جست کا پھول ۹ تولہ کا پھول۔ زجاج سبز ۳ ماشہ سرمہ بناویں۔

دیگر:۔ توتیا بھنے سبز تولہ۔ کتھہ ۵ تولہ۔ رسونت ۱۰ تولہ۔ نبات زنجبوری ۲۰ تولہ۔ پوست ۱۰ تولہ ہلیلہ زرد ۱۰ تولہ ہلدی ۵ تولہ آب زر گراں ۱۰ تولہ آب پوست مٹی کی کلہیا میں جوش دے کر ضماد بناویں

معالجہ چشم ملیں دوا اکسیر امرت ایک دوا ہے جو بہت معروف ہے اطبا ہندی میں روشنی چشم کو بڑھاتا ہے اور اکثر امراض چشم کو رفع کرتا ہے اور رفع قبض اور بھوک لگانے میں بہت نافع ہے صاحب نزلہ کو مفید نہیں۔ مگر یہ کہ آملہ کی جگہ کشنیز ملائی جاوے نافع ہوتا ہے نمک سنگ ۷ ماشہ پوست ہلیلہ ۱۴ ماشہ کشتہ فولاد ۱۴ ماشہ۔ فلفلین ۱۴ ماشہ۔ طباشیر ۱۴ ماشہ۔ پوست ہلیلہ ۲ تولہ۔ ملٹھی ۲ تولہ۔ آملہ مقشر ۴۔ تولہ روغن گاؤ ۷ تولہ شہید ۲۱ تولہ۔ مصری ۱۶ تولہ معجون بناویں خوراک ۱۴ ماشہ ہر شب کھلانا۔

آب زرگراں ۴ تولہ۔ افیون ولیسی تولہ۔ زعفران تولہ۔ رسونت تولہ۔ جست کا پھول ۴ تولہ باریک کرکے گولی تیار دیں اور گھسکر آنکھ میں لگانا اور لیپ کرنا۔

دیگر:۔ سرمہ سیاہ تولہ۔ سرمہ سفید تولہ۔ سمندر جھاگ تولہ۔ سرو چینی ۳ ماشہ۔ کچور ۳ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ ماشہ فلفل سفید ۳ ماشہ گلاب میں گھسکر سرمہ بناویں۔

رمد:۔ افیون ۲ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ پھٹکڑی بریاں ۲ ماشہ رسونت ۲ ماشہ توتیائے سبز ماشہ آنکھ میں لگا کر چھیرا کو اٹھا رکھیں نیز اوپر ضماد کریں

دیگر:۔ ککروں کے واسطے اکسیر ہے توتیائے سبز۔ شب سفید سونا مکھی۔ زنگار۔ ہیرا کسیس ہر ایک چھ ماشہ جست کا پھول۔ صمغ عربی۔ مکد ۳ ماشہ شیاف بنا کر لگا کر دھو ڈالنا بہت مفید ہے

سکہ ۵ تولہ۔ پارہ تولہ۔ گندھک ڈنڈا ۱۰ تولہ۔ تخم نیل ۳ ماشہ تخم سرس ۳ ماشہ فلفل دراز ۳ ماشہ مروارید ماشہ ورق طلا ۴ رتی۔ ورق نقرہ ماشہ۔ ممیراں ۳ ماشہ کنج مار ۳ ماشہ، سکہ کو آہنی کڑچھی میں ڈال کر پگھلائیں آگ سے اتار کر پارہ ایک برتن میں ڈالیں اور سکہ پگھلا ہوا اوپر ڈالدیں۔ پھر آگ پر رکھ دیں اور گندھک باریک کرکے اسکی چٹکی دیتے جائیں اور نیم کے ڈنڈے سے ہلاتے رہیں کہ کشتہ ہو جاوے ہر ایک دوائی علیحدہ علیحدہ باریک کرکے ملا کر سب کو کھرل کریں سیاہ رنگ سرمہ بن جاوے گا اکثر امراض چشم میں مفید ہے دو تین سلائی تک استعمال کر سکتے ہیں۔

سرمہ سبز سرمہ سیاہ ۲ تولہ۔ سرمہ سفید ۲ تولہ، جست کا پھول ۹ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ سمندر جھاگ ۶ ماشہ کوڑی زرد ۵ ماشہ الائچی دانہ ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۴ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۴ ماشہ پھٹکڑی ۹ ماشہ آب ہلدی ۲۰ تولہ آب سرس ۲۰ تولہ ۲۰ تولہ۔ آب بھنگ ۲۰ تولہ آب مہندی ۲۰ تولہ آب برگ نیم ایک سیر سب کو باریک کرکے ملا کر کیکر کا ڈنڈا جس میں تانبے کا پیسہ لگا ہوا ہو۔ اُسے گھیں خشک ہو جانے پر بطور سرمہ استعمال کریں۔

بقیہ رمد کی ایک یادداشت علیحدہ ملی ہے جو قابل اندراج ہے

رمد:۔ باریک چیزوں اور باریک خطوط اور باریک کام سے بھی پیدا ہوتا ہے جیسے درزی اور گھڑی ساز کا کام یا باریک تصاویر کا کام یا جن کاموں میں چونہ کا استعمال ہوتا ہے یا جہاں روشنی زیادہ ہو یا حرارت شدید ہو یا باہر سے کوئی غریب چیز آنکھ میں داخل ہو جاوے جیسے بھنگیوں کو جو گایاں اور بدرو میں صاف کرتے ہیں یاد ہنیے کو جو روئی

دُھنتے ہیں یا ریل میں بعض اوقات بیٹھتے ہوئے کھڑکی کے قریب تو انجن سے کوئی پتنگا اُڑ کر پڑتا ہے ۔ یا کوئلے کی کان میں یا چلتے ہوئے چیند رہ پڑ جاتا ہے ۔

علاج :۔ ازالہ اسباب کریں اور پتنگے میں تھوڑی دیر آنکھ بند کریں پھر زنک سلفاس یا پھٹکڑی ڈالیں کمزوری نہ ہو تو نمکین مسہل دیں رسونت پھٹکڑی ۔ افیون کا ضماد کریں اور مزمن میں پس گردن پس گوش اور کنپٹی پر بلسٹر لگانا

دوسری قسم یہ ہے :۔ کہ باریک پھنسیاں ڈھیلے کے اوپر نمودار ہو جاتی ہیں ایسے آدمی کو کونین یا سنکونا کھلانا اور آنکھ میں کیلومل ڈالنا مفید ہے **قسم سوم** ۔ آنکھ میں ریم بہت جمع رہتا ہے اس کا اصل باعث یہ ہے کپڑے یا دوائی یا ماں کا لباس گندا ہو مکان خراب ہو مرطوب ہو یا اجتماع آدمیوں کا ہو ف ائدہ ؎ کبھی ایسے بیمار کی آنکھ سے مکھی اُڑ کر تندرست آنکھ پر جا بیٹھتی ہے تو اسکو بھی بیمار کر دیتی ہے ۔

علاج :۔ نمکین مسہل دینا بورکس سے آنکھ کو دھونا بلسٹر کنپٹی پر لگائیں رسونت اور پھٹکڑی اور افیون کا ضماد کریں سٹرن آنٹ منٹ لگائیں میل کو خوب گرم پانی سے دھو کر صاف کریں کان کے پیچھے یا کنپٹی پر جونک لگائیں دس سے بیس گرین کا کاسٹک ڈال کر معاً دھو ڈالیں درد زیادہ ہو تو بیلا ڈونا اور رسونت کا ضماد کریں

فائدہ :۔ جو بچے نئے پیدا ہوتے ہیں تو چلہ کے اندر بھی بعض وقت آنکھ پھول جاتی ہے ایسی صورت میں گرم پانی سے غسل دیکر ماں اپنا دودھ اس کی آنکھ میں ڈالے ۔

فائدہ :۔ یاد رہے کہ سوزاک سے بھی رمد ہو جاتا ہے نیز وجع مفاصل سے بھی اور ان دونوں رمدوں کا کسی کتاب میں علی العموم ذکر نہیں کیا گیا نیز یہ فرو گذاشت قابل افسوس ہے ۔

فائدہ : یاد رہے کی خنازیری مزاج میں بہت قسم اور رام چشم یا رمد کے ہوتے ہیں اور ان کی خصوصیت سے شناخت یہ ہے کہ ایسے رمد میں درد دن کے پہلے حصہ میں ہوتا ہے اور دوسرے رمدوں میں درد دن کے آخری حصہ میں ہوتا ہے ایسی رمد کے تسکین کے واسطے بیلا ڈونا اور رسونت اکسیر کا حکم رکھتی ہے ۔

فائدہ :۔ امراض حلق درید سے بھی رمد پیدا ہوتا ہے ایسے رمد میں گردن کے پیچھے بلسٹر مفید ہے یا کیلومل اور ایپم اک درد دینا کہ منہ آجاوے بشرطیکہ مریض کمزور نہ ہو اور تسکین درد کے واسطے بیلا ڈونا اور رسونت عمدہ چیز ہے ۔

فائدہ :۔ بلسٹر پس گردن اور کنپٹی پر علی العموم مفید ہے اور مزمن میں ہمیشہ یاد رکھو یا جونک لگانا بھی مفید ہے ۔ یہ نکتہ ہمیشہ قابل یاد داشت ہے ۔ ککرے اور رمد چشم :۔ چاکسو ۔ رسونت ۔ نبات ۔ سرمچو سازند دیگر :۔ رسونت ۔ توتیا ۔ گوشت خورد کتھ چاکسو ۔ رسونت دیگر :۔ مصری ۔ فٹکری ۔ توتیا سرمچو سازند سب توتیا ۔ نبات رکتھ ۔ توتیا ۔ نبات ۔ رسونت
اور اگر تسکین مطلوب ہو تو افیون ملالیں ۔

دیگر :۔ ملٹھی چونڈی ۔ چاکسو مدبر ۔ گوشت خورہ تولہ ۔ نبات سرمہ سا کردہ ۔ دیگر :۔ چاکسو ۔ در روث الحمار ف تولہ مدبر سازند با وال مونگ دہ بار بان دیگر ۔ سرمہ برائے :ف پھولا لکرد ے تولہ شورہ قلمی ماشہ ۔ سرمہ سفید ماشہ ۔ نیشنہ نمک ماشہ باریک کر کے لگانا ۔ دیگر :۔ برائے چشم بے نظر آب کیف میں سرمہ حل کرنا یا آب پیاز و شہد

؎ ۔ یہ ایک جانور ہوتا ہے ہوا سے آنکھ کے ڈھیلے یا قرنیہ میں چمٹ جاتا ہے اس کو طالب العین بھی کہتے ہیں ہم تو اس جانور کو ہی نکال دیتے ہیں

قرحہ قرنیہ ۲

اسباب: ۔ ضربہ سقطہ کسی جراح کی توجہ کی غلطی رمد شدید آنکھ میں دوائی موٹی ڈالنا ضعف شدید وجع مفاصل یہ سب خصوصیات سے قابل توجہ ہے کیونکہ عام اطباء اس سے ناواقف ہیں۔

علاج: ۔ ایٹروپین ڈالنا پھر ایسرین ڈالنا ۔ نرم کاسٹک مثلاً ایک گرین کا لگانا گرد و غبار سے بچانا وجع مفاصل کا نرم علاج مثلاً سیلی سلفیٹ کھلانا ۔

ورم قرنیہ ۳

اسباب: ۔ رمد بار آتشک موروثی، آتشک ۔ خنازیر ۔ اورام ۔ طبقات

علامت: قرنیہ کا گود سرخ ہونا روشنی کو ناپسند کرنا

علاج: نمکین مسہل دینا ۔ مقویات کھلانا اندھیرے میں رکھنا ۔ سبز چیز مثلاً برگ کیلا آگے رکھنا مسکنات میں بیلاڈونا یسونت لگانا، بلسٹر لگانا اور اس کے بعد پارہ کا سبز مرہم ملنا ۔

فائدہ: ۔ اس میں کاسٹک ہرگز نہ ڈالیں ۔

دنبل قرنیہ ۴

اسباب: ۔ ضربہ سقطہ ۔ جراح کی غلطی ضعف سے پیدا ہوتا ہے

علاج: ۔ بلسٹر کنپٹی اور گردن پر لگانا ۔ کاڈ لور آئل ۔ ایوڈ کھلانا ۔ مرہم پارہ اور بیلاڈونا ملا کر آنکھ پر ابرق تک لگانا

غرب ۵

علاج: ۔ داغ دینا نہایت مجرب ہے سلائی کا سر اگرم کر کے غرب کے منہ پر رکھ جلا دو

قذی ۶

تعریف: ۔ آنکھ میں کسی بیرونی اجسام کا پڑنا

علاج: ۔ کوکین سلوشن سے بے حس کر کے اس کو نکال دیں اگر آنکھ میں چونہ آب نارسیدہ پڑ جاوے تو آنکھ کو صاف کر کے سرکہ ۳ ماشہ آب سرد ۲ تولہ ملا کر آنکھ پر لگائیں ۔ مخدرات کھلائیں روغن کنجد قطرہ آنکھ میں ڈالیں ۲ اور اگر کوئی جلانے والی چیز آنکھ میں پڑ جائے تو پانی اور نیل مساوی ملا کر روئی یا کپڑا تر کر کے آنکھ پر رکھیں افیون کھلائیں ۳ اگر آنکھ میں تیزاب یا سرکہ پڑ جاوے سوڈا ۵ گرین پانی اونس آنکھ میں ٹپکائیں اور روغن کنجد آنکھ میں ڈالیں اگر آنکھ میں غبار سے یا سوا اسے ذرات پڑ جاویں تو شیر زنان ٹپکانا ۔ آنکھ کو ذرات سے صاف کرنا چندرہ پڑ جاوے تو یہ ایک کیڑا ہوا کے ذریعے درختوں میں سے آنکھ میں چمٹ جاتا ہے اور غور سے دیکھنے سے نظر آ جاتا ہے اور موٹے کپڑے سے صاف کرنے سے نکل جاتا ہے اور اگر کچھ بقیہ رہ جاوے تو گرم پانی کا چھینٹا دیں یا گل ملتانی باریک کر کے آنکھ میں ڈالی جاوے شیشہ کا ریزہ اگر آنکھ میں پڑ جاوے تو اس کو نکال کر سفیدہ بیضہ مرغ آنکھ میں ٹپکا دیں اگر لوہے کا ریزہ آنکھ میں

بڑھ جاوے تو منقناطیس علاج ہے چوٹ لگنے میں فصد کرنا۔ جونکیں لگوانا رتع قبض کرتا اور شیاف ابیض ہمراہ افیون ڈالنا مفید ہے۔
دیگر: برائے آب چشم سونف کشنیز۔ منڈی۔ خشخاش مغز بادام کھانا۔

نظر بکسوف ۷

یعنی سورج گرہن کی طرف ٹکٹکی لگانے سے اگر آنکھ کو صدمہ پہنچے تو
علاج :۔ شیر زنان ڈالنا اور ماء الشعیر پلانا اور گاہے فصد اور حب ایارج کھلانا مفید ہیں۔

خفش ۸

تعریف :۔ اس مرض میں بیمار روشنی کو ناپسند کرتا ہے
علاج :۔ ادویہ سرد اور مرطوب سے علاج کریں اور مقویات دیں

عشاء ۹ (یعنی شب کوری)

اسباب :۔ فساد معدہ ارواح کا گاڑھا ہونا بسبب اخلاط غلیظ کے سخت گرمی، رقت۔ حزن، قلت۔ خون
علاج :۔ تخم سرسبز روئی پکا کر کھانا اور آب بادیان ۲ تولہ، زہرہ بکری ایک شہد تولہ ملا کر ایک ایک سلائی ڈالنا۔
(۱) ازالہ اسباب کریں اور اگر سردی سے ہو تو دیسی صابون ٹپکانا (۲) گائے کا پتہ اکیلا آتشی شیشی میں بازعفران اور مرکے ساتھ تین روز تک دھوپ میں رکھ دیں اور آنکھ میں ٹپکا دیں۔ (۳) تخم سرس ۴ ماشہ کی کو روئی میں پکا کر کھلا دیں۔ (۴) آب بادیان زہرہ بز شہد ملا کر ٹپکا دیں۔ (۵) نوشادر پھٹکڑی بطور سرمہ استعمال کریں اگر گرمی سے ہو تو دیسی سیاہی ۵ حصہ شکر کی۔ صمغ عربی ۲۰ حصہ ڈالنا (۷) مغز تخم خیارین۔ صندل کا شیرہ پلانا (۸) تخم کدو۔ تخم خربوزہ، تخم تربوزہ، تخم خیار کا شیرہ استعمال کریں۔
(۹) صمغ عربی اور میٹھے تیل کا دھواں ملا کر آنکھ میں لگا دیں (۱۰) نوشادر ۴ ماشہ پھٹکڑی ۲ ماشہ بطور سرمہ لگانا

دیگر کحل الجواہر :۔ مقوی جالی سرمہ ۱۰ حصہ توتیا ۱ ستاری مرتشتیا، مرجان راجورد۔ مغسول، سادہج، فیروزہ، ورق فضہ، مامیران، فلفل، میل طلا۔ میل تانبہ۔ شاذنج، مکہ ۴ حصہ زعفران ۲ حصہ، یاقوت رسپید۔ لعل۔ زمرد۔ ورق طلا۔ دارفلفل۔ عقیق ۲ حصہ سرمہ سازند دیگر پھٹکڑی سفید ۲ تولہ آب کنوار چار پہر کھرل کریں۔ رمد اور بیاض میں مفید ہے
دیگر :۔ پھٹکڑی سفید تولہ روغن گاؤ ۲ تولہ میں جلائیں برائے رمد حرب مفید است
سرمہ زعفرانی :۔ زعفران ۱۰ ماشہ افیون عمدہ دیسی ۱۰ ماشہ زنگار ۳ ماشہ سرمہ سیاہ ۲ ماشہ سمندر جھاگ ۳ ماشہ لونگ ۳ ماشہ میل سونا ۳ ماشہ میل چاندی ۳ ماشہ جست کا پھول ۹ تولہ۔ زجاج سبز ۳ ماشہ باریک کر کے ۱۰ ماشہ سرد سرمہ بنا دیں

لہ یعنی مستہ

جہر ۱۰ (یعنی روز کوری)

اسباب: رقت خون یا قلت خون یا خون کے نکلنے سے ہوتا ہے۔

علاج:- مرطوب اشیاء کا دینا اور خون کو گاڑھا کرنے والی اشیاء کا دینا اور خون کو پیدا کرنے کی تدابیر کرنا

صیبان قروان قمقام قمل ۱۱

یعنی چھوٹی جوں۔ موٹی جوں۔ بہت بڑی جوں کا پلکوں پر پیدا ہونا

اسباب:- آنکھ صاف نہ رکھنا عام غسل نہ کرنا۔ میلا بدن۔ کپڑے نا صاف رکھنا جوگیہوں۔ چٹنی کا زیادہ کھانا۔ پسینہ کا کم آنا۔

علاج:- سوئے اور نمک کے ساتھ تنقیہ کرنا آنکھ کو صاف کریں مسہل دیں۔ کیلوں چھڑکیں۔ صبر۔ گندھک رسونت اور مہندی۔ افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھ بلکہ سرخ ہڑتال میں حل کرکے طلا کریں

حکتہ الجفن ۱۲ (یعنی چھپروں کی خارش)

اسباب:- صاف نہ رہنا۔ آنکھ کا صاف نہ رکھنا کپڑے صاف نہ رکھنا، آتشک اور سوزاک اور ان کی بعض ادویہ کو کھاکر کیلوں یا کاسٹک ڈالنا۔ خنازیری مزاج کا ہونا

علاج:- افیون جلاکر کاسنی روغن گل کا ملاکر ضماد کرنا۔

جرب الجفن ۱۳

یعنی چھپروں پر دانہ نکل آویں اور ان میں خارش

اسباب:- کسی رطوبت کا نکلنا جو بطور عادت ہو اس کا بند ہو جانا مثلاً نکسیر خون، بواسیر و تسفاق کا بند ہونا، جرب کی جلدی بیماری کا دفعتہً اچھا ہو جانا اور حکتہ جفن کے اسباب اگر ترقی کریں۔

علاج:- عام طور پر بدن کا تنقیہ اور خاص طور پر آنکھ کا تنقیہ کرکے صبر ۲ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ شہد میں ملاکر طلا کریں

سرمہ برائے پڑبال، پھٹکڑی سوختہ ۱ تا۔ توتیا سبز ۳ ماشہ جست کا پھول ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۴ عدد سرمہ بنادیں

سرمہ: مروارید۔ صدف مروارید۔ مرجان۔ چینی خالص اصلی، زجاج سبز۔ سکہ جست۔ پارہ۔ سرد چینی مغز کھرنی، مغز تخم سن۔ شورہ قلمی، ہلدی ایک ڈال۔ ہر ایک ایک تولہ علیحدہ علیحدہ کھرل کرکے آب لیموں میں ۸ روز تک کھرل کریں اور سرمہ بنادیں۔

ککرے:- ہلیلہ زرد۔ ایک ماشہ افیون چار رتی۔ توتیا سبز رتی، ہلدی ماشہ۔ جست کا پھول ماشہ ملاکر سلائی بناکر آنکھ میں لگانا۔

سلاق ۱۴

درحقیقت یہ چھپروں کا سعفہ ہے اور اکثر اوقات سوراخ کے بند ہونے سے پیدا ہوتا ہے

اسباب :۔ کھا جاتے والے مادہ سے بغل کی بدبو سے۔ اور عام بدبودار غذاؤں سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علاج :۔ تنقیہ کریں، صماق ہلیلہ ہمراہ گلاب طلا کریں۔ چراغ گل چراغ کے تیل کے ساتھ کانسی کے برتن میں سپاری کے ساتھ رگڑ کر طلا کریں پانی کے ڈول کا چمڑا جلا کر فتیلہ میں ملا کر چراغ میں جلا دیں اور اس کا مسہ لے کر روغن سرسوں میں ملا کر طلا کریں جست یا تھوہر کے پانی میں پھیل کر کے لگاویں۔

روغن :۔ گدھے کی لید برتن میں ڈال کر نیچے سے سوراخ کر کے اس کا تیل نکالیں اور طلا کریں بیخ آک جلا کر پانی میں حل کر کے طلا کریں۔ توتیا سبز آب نمک طلا کریں سانپ کی کینچلی جلا کر روغن کنجد میں ملا کر طلا کریں سنگ بصری، توتیا۔ کافور، نبات پانی میں گھس کر لگا دیں۔

آدمی کے سر کے بال مٹی کے برتن میں جلا کر چھپا لیا جلا ہوا۔ جزنمک سوختہ ۱ ماشہ جست کا کشتہ ۱ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ چاکسو ۱ ماشہ مدبر مقشر، توتیا سبز ۱ ماشہ روغن گاؤ میں تین دن تک کانسی کے برتن میں پیسہ کے ساتھ کھرل کریں اور آنکھ میں لگائیں

(۱) طوطی۔ زاغ ۲ تولہ رکان ٹوٹی، یا گدڑ کا تھوک) بے دود چھوٹی بیری سے لیکر ان کو جلا کر اس کی خاکستر کو مکھن کے ساتھ کانسی کے برتن میں نیم کے دستہ سے پانچ روز گھس کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

(۲) دبہ کی رسی جس سے کنوئیں کی ٹنڈیں باندھی ہوئی ہوتی ہیں کھول کر دھوپ میں خشک کر کے جلا کر اسکی خاکستر اور کنڈے کی بوریا کی خاکستر اور خرگوش کے گوبر کی خاکستر اور سمندر جھاگ ملکر ۶ ماشہ مکھن ۲ تولہ ایک سو ایک بار دھویا ہوا میں ملا کر سلاق اور پلکوں کی سرخی میں استعمال کرنا مفید ہے۔

(۳) سندور ۵ ماشہ نمک سنگ ۴ ماشہ باریک کر کے روغن گاؤ ۲۲ ماشہ میں ملا کر کانسی کے برتن میں بھلاوان ۲ عدد (۴) سے کلاہ کے ساتھ گھسیں اور ۱۰۰ تولہ پانی کے ساتھ دھو کر آنکھ میں ڈالیں اور پلکوں پر بھی لگاویں

استرخاء جفن و ضداو شطرہ ۱۵

یعنی آنکھ کا چھپر ایسا ڈھیلا ہو گیا کہ آنکھ کو بیمار کھول نہ سکے اور برخلاف اس کے آنکھ کو ایسا تشنج ہو جاتا کہ آنکھ بند نہ ہو اس کے لئے بول البقر بین لبقر۔ دہن البقر بین عشر مکدرساوی ظرف کانسی بدستہ مسی مسہ رنرزہ سلابیہ کہ سود گرد و ودرڈبیہ مسی محلا

علاج :۔ فالج اور تشنج کا علاج کریں اور غدددوں کا علاج کریں

جساء ۱۶

یعنی پلکوں کا سخت ہو جانا اور ان کا آپس میں چمٹ جانا

اسباب :۔ رطوبت دہنیہ کا بند ہو جانا۔ یہ کبھی رسولی کی صورت پکڑ جاتا ہے تو جفن کے اندر یا باہر کنارے سے نیچے چمڑے کے اندر ہو جاتی ہے۔ ربد یعنی فساد کبد و ترشی معدہ اور ریاح امعا ء

علاج :- لہٰذا اسباب ... اور اس بھیلی کو نکلا دو اور مقویات دو۔

عقدہ بردہ توسہ ثالیل سلع ۱۷

تعریف : عقدہ، یعنی آنکھ کے چھپر میں گرہ ہو جانا بردہ یعنی گول اور سخت بشکل توت دانہ پیدا ہو جاتا توسّہ یعنی سیاہ مولکہ پیدا ہو جاتا۔ ثالیل مولکہ ہو جانا۔ سلع یعنی رسولی کا ہو جانا۔

علاج : سب میں دست کاری درکار ہے اگرچہ تنقیہ کے بعد ہی کیوں نہ ہو۔

شری ۱۸

اِس کو سع مگس اور بمسہ بھی کہتے ہیں۔

علاج :- تنقیہ کرنا۔ جونکیں لگوانا۔ ہلیلہ ہمراہ گلاب طلا کرنا الی۔ آلو بخارا یکا زلال پلانا شاد نج عدسی بطور سرمہ استعمال کرنا۔

شعیرہ ۱۹

پلکوں کی جڑ میں ایک دانہ مستطیل پیدا ہونا اِس کو گھانجنی یا گوہ نرگی بھی کہتے ہیں

اسباب :- کمزوری بچپن کا کمزوری، نازک مزاجی، صفائی نہ رکھنا دوران خون میں سستی اور اِس خاص سبب کہ نشان ہے یہ مرض بچہ بار بار ہو تو کمزوری ہے

علاج : کاشک ہونے ۲۰ گرین لگانا۔ افیون لگانا۔ بلاڈونا لگانا۔ صاف کپڑے سے باندھنا۔ پوست خشخاس کی ٹکور کرنا

تحجر جفن (۲۰)

یعنی چھپر کا سخت ہو جانا (سبب)، سلع اور شعیرہ حباۃ جفن کے اسباب سے اور کلکروں کے باعث علاج : اسباب کا علاج کریں

سل العین (۲۱) یعنی آنکھ کا دُبلا ہو جانا

اسباب : رمد اور ورم کے بعد آنکھ کمزور ہو جاتی ہے اور غذا کو جذب نہیں کر سکتی

فائدہ :- عمدہ غذا آرام مقویات دیں۔

علاج :- گولی بندوق سے نکلی ہوئی بانس پر گھس کر پندرہ روز تک حدقہ پر مالش کریں اگر یہ بیماری برف کی چمک یا کسی چمکیلی چیز کے دیکھنے سے ہو تو سیاہ عینک لگانا عورتوں کا دودھ ٹپکانا مفید ہے۔

جب آنکھ بہت دُبلی ہو جاوے تو مرطوب اشیاء دیویں کاڈلور آئل ۳ بوند انشاءاللہ مفید ہے۔

طرفہ اور ناخنہ ۲۲

تعریف :- طرفہ، خون کی طرح ایک نقطہ آنکھ کی سفیدی میں نظر آتا ہے ناخنہ آنکھ کے کسی گوشے سے ایک جھلی یا پردہ سا شروع ہو کر بڑھتا بڑھتا ساری آنکھ پر چھا جاتا ہے۔

اسباب :- ناخنہ، گرم ہوا آنکھ کا صاف نہ رکھنا۔ کسی جرّاح کی جراحی کے عمل کی احتیاط نہ کرنا رمد کے علاج

یں بہت غلطیاں مثلاً سرد ادویہ آنکھ یں ڈالنا یا موٹی ادویہ ڈالنا۔ یا مسکن چیز کو سوائے مسہل کے زیادہ استعمال کرنا۔

اسباب: ۔طرفہ، سردی یا گرمی یا چوٹ رموی مزاج والیکا دھوپ یں یا زور کا کام کرنا اس یں خالص دیسی جست کا پھول آنکھ یں ڈالنا۔

علاج: ۔ ناخنہ، نمک شیشہ یا نوشادر یا پھٹکڑی کا استعمال کریں اگر خفیف ہو تو اس کی سلائی بنا کر استعمال کریں۔

حکۃ العین ۲۳

تعریف: ۔آنکھ کی سوزش یا جلن کو کہتے ہیں **اسباب:** ۔ فساد معدہ تیز اخلاط دماغی نوازل اس کے اسباب ہیں

علاج: ۔معدہ کی اصلاح کرنا اور نزلہ کا علاج کرنا

کمنہ ۲۴

تعریف: ۔بیمار جب سوکر اٹھتا ہے تو اسے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میری آنکھوں یں جیسے مٹی یا ریت پڑگئی ہے۔

اسباب: ۔ غلیظ بخارات اور یبوست ہے۔

علاج: ۔تنقیہ کرنا۔ بھاپ لینا۔معدہ کی تقویت کرنا

فائدہ: ۔ اگر اس وجہ غدہ ماق اکبر یعنی کوئے کی غدود کا بڑھ جانا ہو تو اس کا علاج دستکاری ہے اور اگر غرب کی وجہ سے ہے تو مسہل حب ایارج دیں اور پھر دستکاری کریں

بیاض اہداب ۲۵

تعریف: ۔پلکوں کے بالوں کے سفید ہو جانے کو کہتے ہیں

اسباب: ۔ موروثی، برص، بعض ادویہ شدید کا نتیجہ

علاج: ۔حب ایارج دیں اور برص کا علاج بھی مفید ہے

التصاق اشفار ۲۶

تعریف: ۔چھپروں کے کناروں کا آپس یں مل جانا

اسباب: ۔ امراض جفن۔ قروح جفن رمد۔ کثرت ریم۔جل جانا گرم پانی یا کسی اور چیز سے

علاج: ۔ رفع قبض کریں انزروت گدھی کے دودھ یں ملا کر چھڑکیں۔مصری ماشہ کف دریا ۲ رتی باریک پیس کر دھوڑیں روغن کنجد اور پانی ملا کر ہاتھوں پر مل کر عورتیں بچوں کی آنکھیں دھوتی ہیں

انتشار اہداب ۲۷ (یعنی پلکوں کا جھڑ جانا یا گر جانا)

اسباب :- سوءمزاج یبوست اور داءالثعلب اور وہ اسباب جن سے مسام تنگ یا خشک ہو جاتے ہیں یا چیچک یا زخم یا سوزش کا ہونا

علاج :- ازالہ اسباب اور اصلاح کریں انسان کے بال جلا کر کف دریا۔ مغز بادام تلخ ملا کر طلا کریں۔ لاجورد سرمہ ملا کر چھڑکیں کاڈلور آئل بعد غذا دیں۔ تارگول لگا دیں۔

تہیج اجفان ۲۸

یعنی چھپروں پر ورم ہو جانا

اسباب :- سوء القنیہ اور کمی خون پر نظر کرو۔ خصوصاً قلۃ دم میں صبح و شام تہیج ہوتا ہے۔

علاج :- صبر لگانا۔ اور ٹکور کرنا۔ صندل پاؤڈر کھلانا۔ کوئی کشتہ فولاد کھلانا

ثقل اجفان ۲۹

یعنی چھپروں کا بوجھل ہو جانا

اسباب :- تہیج۔ ضعف بخار کا ابتداء

علاج :- ازالہ اسباب کریں۔

اختلاج چشم ۳۰

اسباب :- ذکاوت اعصاب۔ مقویات کا استعمال۔ بعض وقت کچھ کھانا۔ مقوی اغذیہ اور ادویہ کا استعمال بدون ریاضت کے کرنا۔

علاج :- بابونہ و اکلیل الملک کی ٹکور کریں اور اختلاج کا علاج کریں

کثرۃ طرف ۳۱ (یعنی آنکھ بہت جھپکنا

اسباب :- یہ بیماری مالیخولیا کے شروع میں ہوتی ہے یا آنکھ میں کسی چیز کے پڑنے سے یا پھنسی ہونے سے یا تشنج کے اسباب سے

علاج :- ذکاوت عصب کا علاج کرو۔ مالیخولیا کا علاج مفید ہے

حول ۳۲ یعنی بھینگاپن

اسباب :- استرخا۔ تشنج۔ صرع۔ سدر اورام۔ دوار۔ وراثت عادۃ مٹھا تیلیا کی زہر چوٹ

علاج :- ازالہ اسباب کریں کندر وجلا کر اس کا مسہ بطور کاجل لگانا۔ اور کاڈلور آئل اور آئرن کا استعمال کرنا قبض نہ ہونے پاوے۔

جحوظ ۳۳

تعریف: آنکھ کا ڈھیلا باہر نکلا ہوا دکھائی دینا
اسباب: خناق۔ اورام۔ رسولی۔ رطوبات۔ چوٹ یہ مولودی بھی ہوتا ہے
علاج: ازالہ اسباب کرنا

اتساع وانتشار ۳۴

یعنی پتلی کا پھیل جانا۔
اسباب: یبوست۔ رطوبات۔ چوٹ سے ہوتا ہے
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں

ضیق ثقبہ ۳۵

(یعنی پتلی کا تنگ ہو جانا

اسباب:۔ یبوست۔ سے ہوتا ہے تمباکو کی کثرت سے
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں

خیالات ۳۶

یعنی آنکھوں کے سامنے کچھ دکھائی دینا
اسباب:۔ ذکاوت حس فساد معدہ۔ فساد دماغ۔ شور۔ زخموں کے نشان نزول الماء کا ابتداء
علاج:۔ مغلظات کا استعمال اور بعض موقع پر مجلیات کا استعمال کریں اگر طبقات میں نقص ہے اور بلسٹر لگاویں
قبض نہ ہو۔

نزول الماء ۳۷

علاج: دستکاری ہے کہتے ہیں ایک بالشت مربع کپڑا شیر عشر میں سات بار تر و خشک کریں اور روغن سرسوں میں
فتیلہ بنا کر اس کو جلاویں ایک رات میں جل جاوے گا اس کے اوپر کو را مٹی کا برتن لٹکاویں جس میں کجلہ سیاہ جمع ہو جاوے
اس کجلہ کو برتن کانسی میں نیم کے دستہ سے جس میں تانبہ کا پیسہ لگا ہوا۔ ان ادویہ کے ساتھ گھسیں تخم سرس تولہ۔ چونی اصلی
تولہ۔ سرو چینی ۲ ماشہ۔ فلفل دراز ایک ماشہ۔ زردک کوڑی ایک عدد۔ آب لیموں ڈال کر سرمہ بنا دیں اور آنکھ میں لگاویں

پھولا اور ناخنہ ۳۸

علاج:۔ را، تخم سرس۔ ناقوس۔ خرگوش کی مینگنی۔ سنر کانچ۔ لیموں کاغذی میں ادویہ باریک کر کے تر کریں پھر
۴ حصہ ۴ حصہ ۴ حصہ ۴ حصہ ۴ عدد

زنگار ۲ ماشہ سفیدہ ۶ ماشہ میل چاندی کانسی کے برتن میں الگ الگ گھسکر صمغ عربی ۴ ماشہ ملا کر گولی بنا کر صدف میں گھسکر بطور سرمہ استعمال کریں

(۲) تخم سرس۔ فلفلین۔ نمک سنشدہ۔ گائے کے پیشاب میں گھسکر بطور سرمہ استعمال کریں

(۳) تخم سرس۔ چیچک کا چھلکا۔ زعفران بآب جنڈی سائیدہ بطور سرمہ

(۴) بورک ایسڈ ۲ ماشہ اور سوڈا اسلفاس علیحدہ علیحدہ مفید ہیں

(۵) شورہ کا پانچ پھوڑی ۳ عدد۔ سرگس ۳ عدد بازکی پیچال ۲ ماشہ مشک رتی۔ بطور سرمہ

(۶) سمندر جھاگ۔ شورہ۔ نوشادر۔ تخم سرس۔ چونہ۔ سفید بطور سرمہ

(۷) گل یاسمن۔ گل کنجد۔ فلفل۔ پھٹکڑی بریاں بطور سرمہ

(۸) نوشادر ۳ ماشہ۔ شورہ تولہ۔ تخم سرس ۱۲ عدد۔ فلفل سیاہ ۲۰ عدد۔ توتیا سبز ۲ رتی سرمہ بنا دیں

(۹) فلفل سیاہ۔ دانہ دار فلفل۔ غنچہ یاسمین۔ گل کنجد ۳۰ عدد سرمہ بنا دیں

۱۶ عدد ۶۰ عدد ۵۰ عدد

(۱۰) نوشادر ۶ ماشہ۔ زنگار ۶ ماشہ۔ برادہ کانسی یعنی مس ۶/۱ آب لیموں ۵ تولہ کھرل کریں پھر کشٹہ کے پانی میں پیسہ کے دستہ کے ساتھ ایک ہفتہ گھستے رہیں اور عورتوں کے دودھ میں گھسکر آنکھ میں ڈالیں

(۱۱) چاکسو تولہ۔ چیچک کے چھلکے ۳ ماشہ جست کا پھول تولہ مامیراں تولہ۔ رسونت ۲ تولہ بآب برگ مہندی تولہ چوآٹھ پہر تک بھگوئے رہیں پھر گھسیں۔

(۱۲) ملتانی مٹی نہایت باریک کرکے کپڑ چھان کریں۔ اور رات کو مریض کی آنکھ میں بھر دیا کریں چند روز میں آنکھ صاف ہو جائے گی اور کوئی سوزش وغیرہ نہ ہوگی۔

۳۹ شعر منقلب

علاج :- (۱) اطریفل کشنیز کھلانا پھر اس کے علاج کے پانچ طریق ہیں

(۱) بال کو اکھیڑ کر اس جگہ کھٹمل کا خون لگا کر چھپر پکڑ رکھیں۔ کہ خشک ہو جاوے یا سونے کی سلائی گرم کر کے داغ دیں

(۲) چھپر کا اوپر کا حصہ کاٹ کر سی دیں۔ یا بانس کے چھلکے اوپر نیچے رکھ کر ڈھیلا گوشت باندھ دیں اور وہ خود خشک ہو کر گر جاوے گا۔

(۳) بالوں کو دھاگا کا کمند دے کر نصف چھپر میں سے گذار کر سر پر باندھ دیں یا لیسدار چیز سے سیدھے بال کو ٹیڑھے بال سے باندھ دیں۔

(۴) بال پیدا ہونے والی جگہ کو کاٹ دیا جائے

(۵) اکھیڑنا مگر اس سے نقصان ہوتا ہے پھٹکڑی سوختہ ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز ۳ ماشہ جست کا پھول ۳ ماشہ فلفل سیاہ

۴ عدد بطور سرمہ ڈالیں ۔
عام علاج: کنکھجورا کوٹی میں لپیٹ کر چراغ میں بتی جلا کر اس کا مسہ بطور کاجل لگانا سانپ کی کینچلی چیونٹی[1] کے پر عورتوں کے بال گلی برتن میں پا چپک کی آگ دے کر جلا دیں اور روغن سرسوں میں کھسکر بالوں کو اکھیڑ کر لگا دیں ۔
نوٹ در۔ سوہاگہ حقہ کی میل بال اکھیڑ کر ملنا اور تین سیر پانی اوپر بہادیں سیاہ جانور کا پیٹ چیر کر اس میں کچے آم بھر دیں اور جلا کر سرمہ کی طرح استعمال کریں سرمہ سیاہ کے اندر پسیہ رکھ کر آٹھ سیر آگ دیکر اور گھسکر بطور سرمہ ۔
شیر گاؤ بول گاؤ روغن گاؤ شیر عشر یکد تولہ کانسی کے برتن میں مسی دستہ سے تین روز گھسیں کہ سیاہ ہو جاوے مسی ڈبیہ میں رکھ کر آنکھوں میں لگاؤ سرگین خر مادہ کے سخت لیڈے خشک شدہ لے کر ایک گڑھے میں ڈالکر آگ لگا دیں جب کافی دھواں نکلنا شروع ہو جاوے تو ایک پیتل کی بالٹی اوپر اوندھی کر کے رکھ دیں جب وہ جل جاویں تو بالٹی کو علیحدہ کر کے اس میں سے وہ بخارات بذریعہ چاقو علیحدہ کر لیں جلدی ورنہ سخت ہو جاویں گے۔ پھر کھرل میں پیسکر سرمہ بنا دیں اور شیشے میں رکھ کر بطور سرمہ استعمال کرائیں

ثولول اور غدہ ۴۱

علاج :۔ دستکاری اور کلونجی اور نمک سرکہ کے ساتھ طلا کریں

شترا ۴۲

علاج :۔ شاورنج عدسی کا استعمال کریں بطور سرمہ لگائیں

نملہ ۴۳

(یعنی پلکوں میں ایسا معلوم ہو کہ چونٹیاں چلتی ہیں

علاج :۔ ریسونت اور مرکا طلا کریں ۔

بیاض چشم ۴۴

علاج :۔ کف دریا گھسکر لگانا ۔ زعفران ماشہ تخم سرس ۵ ماشہ دانہ چیچک ۵ عدد با آب برگ جنیڈ سرمہ بنادیں
دیگر :۔ فلفل سیاہ ۵ عدد ۔ دانہ دار فلفل ۶۰ عدد ۔ گل چنبیلی ۵ عدد ۔ گل کنجد ۸ عدد سرمہ بنادیں

وجع العین ۴۵

یعنی درد چشم

اسباب :۔ رمد ۔ سبل ۔ ملتحمہ کی سختی ۔ زخم ۔ چوٹ ۔ کسی چیز کا پڑ جانا
(۱) جو درد ٹیس کے ساتھ مع سر درد کے ہو وہ پردہ غبیہ کے ورم سے ہوتا ہے
(۲) جو ٹیس کنپٹیوں تک پڑتی ہوں اور ساتھ ہی بھوک کی کمی ہو وہ غبیہ کے زخم سے ہو گا ۔

[1] یعنی پر مور چہ

(۳) اگر روشنی سے نفرت ہو تو رطوبت زجاجیہ کو غذا نہیں ملتی۔
(۴) اگر درد ثقیل ہو اور نصف قرنیہ مکدر ہو تو غلبیہ کا جگہ سے ہل جانا اس کا موجب ہوگا
(۵)۔ اگر درد دبانے والا ہو اور اس کے ساتھ چھینکیں ہوں اور چرک غلیظ ہو تو جلیدیہ کے دباؤ سے ہوگا
(۶) شقیقۃ العین اور بینائی کا دور ہو جانا شبکیہ کے پھٹنے سے ہوگا
(۷) شقیقۃ العین۔ باوجود سرخی چشم و اطراف چشم فساد شبکیہ سے ہوتا ہے اس میں کوکین سلوشن ڈالنا لیکن درد کے لئے نوشادر ایک رتی پانی چند قطرہ میں داخل کر کے تھوڑا تھوڑا ناک میں مخالف طرف ڈالنا۔ مگنیشیا یا بنفشہ۔ مغز کدو یا کسٹر آئیل سے رفع قبض کرنا۔ زنجبیل ماشہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ پوست بیخ ارنڈ ۲ ماشہ پانی میں پیس کر ماتھے پر لگانا رات کے پانی میں پاؤں رکھنا۔
دیگر:۔ درخت مولی شاخ۔ جڑھ۔ پھول پھل اور برگ سمیت کوٹ کر نصف اور نصف نیچے درمیان میں ۱۲ ہلیلہ زرد رکھ کر گلی برتن میں رکھ کر روز کھانا پکنے کے بعد چولھے پر رکھ دیا کریں سات روز تک اور ہر روز سلاخ آہنی سے ہلیلہ کو چوکتے رہیں پھر نکال کر شہد کے قوام میں رکھ لیں جب شہد نرم ہو جاوے آگ پر گاڑھا کریں اسی طرح تین بار پھر ایک ہلیلہ ہر روز کھلانا مفید ہے۔
دیگر:۔ افیون رتی۔ کافور ۲ چاول۔ زعفران ۲ چاول بروغن گل ماشہ۔ سرکہ ماشہ۔ شیر دختراں ماشہ حل کر کے ناک میں ڈالیں
(۸) دباؤ والا درد جو آنکھ کے ابھرنے کے ساتھ ہو وہ ورم صلبیہ سے ہوتا ہے۔
(۹) آنکھ کا تشنج مشیمیہ کی خشکی سے ہوتا ہے
(۱۰) صلبیہ پردوں کے اعصاب میں جب ایک قسم کی کشش زیادہ ہوتی تو اس سے بھی وجع العین ہوتا ہے
(۱۱) پھیلنے والا درد۔ پردہ صلبیہ کے ڈھیلا ہو جانے سے ہوتا ہے۔
فائدہ:۔ صفرا سے التہاب ہوتا ہے اور خون میں کھجاوٹ اور خارش ہوتی ہے بلغم میں ثقل اوپر اٹھانے سے ضرر پہونچتا ہے ؎

لودھ پھٹکڑی مردہ سنگ — ہلدی زیرہ ایک ایک ٹنگ
افیون چنا بھر مرچیں چار — اڑد برابر تھوتھا ڈار
پوست بھگے پانی پوٹلی کرے — ترت پیڑ نیلوں کی ہرے

وردینج ۶ھ

تعریف:۔ وہ رمد شدید جس میں آنکھ کھلی رہے
علاج:۔ فصد باسلیق کرنا حب ایارج کھلانا اور مدحارہ کا علاج کرو

رمد غیر حقیقی یا غریب ۷ھ

علامت:۔ نیند کے بعد آنکھوں میں ریت معلوم ہونا اسباب۔ خشکی۔ چوٹ

علاج :۔ شیر دختراں ڈالنا۔معدہ کی اصلاح کرنا۔گرم پانی کی بھاپ دینا۔ ماءالشعیر پلانا

رمدمعدی ورحمی ۴۸

اسباب :۔ سردی۔ فساد معدہ سوء ہضم وم حیض نفاس کی خرابی۔ رحم میں فتور

علاج :۔ اصلاح اصول کرو

انتفاخ ملتحمہ ۴۹

اسباب :۔ بلغم وسوداءاس سے ملتحمہ سخت ہوجاتاہے کہ اسکو ملابھی نہیں سکتے خلط غلیظ یا پس سے ہے

علاج :۔ نبفشہ۔ بابونہ۔ عنب الثعلب کی بھاپ دینا گرم پانی کی ٹکور کرنا۔

حکہ ۵۰

اسباب :۔ بلغم مالح۔ یاخون غلیظ یا بدنو رلعل اور غلیظ رہنا

علاج :۔ ازالہ اسباب کریں گرم پانی سے نہلائیں آب مسور یا آب ترپھلہ پھٹکڑی ملاکر آنکھ میں ڈالنا۔ تمباکو کا گرد جست۔ سکہ۔ بانس پر گھسکر لگانا۔ نیم کے پتے مٹی کے برتن میں رکھ کر اس کو آب لیموں میں گھس کر لگانا

ودقہ ۵۱

تعریف :۔ پھنسیاں سرخ ملتحمہ پر ہوجاتی ہیں اور اکثر ماق میں اور جفن میں ہوتی ہیں۔

اسباب :۔ فضلات۔ مثلاً جلاب۔ فصد۔ ورزش یا مالش کی عادت تھی اور ترک کردی

علاج :۔ مسہل دیں قے کرائیں اور زنک سلوشن یا جست ڈالو۔

توثہ ۵۲

علامت :۔ اکثر ماق اکبر میں ہوتا ہے رماق اکبر یعنی ناک کی طرف کا ماق یہ توت کی شکل کا ہوتا ہے

علاج :۔ تنقیہ کے بعد کاٹ دینا۔

خشونت قرنیہ ۵۳

یبس اور گرم خلط سے ہو تو ادویہ مرطوب اور سرد سے علاج کریں

نفاخات قرنیہ ۵۴

یعنی قرنیہ پر چھالے پڑجانے

علاج :۔ فصد کرنا۔ پھر جست ڈالنا رزنک سلوشن ڈالنا۔

نتوالقرنیہ ۵۵ (یعنی ابھر آنا)

اسباب :۔ قدما نے ریاح لکھا ہے۔ مگر عصبی جوش ہوتا ہے

علاج :۔ وہ ادویہ دیں جس سے ریاح ٹوٹیں۔ مثلاً بادیان زیرہ اجوائن وغیرہ تسکین اعصاب کریں۔

ثبور عین ۵۶

بس فصد اور مسہل کے بعد شیاف ابیض ڈالنا مجرب ومفید ہے

کمون المدہ ۵۷

یعنی اندر پیپ پڑ جاوے

علاج :۔ مسہل کے بعد السی اور میتھی کا لعاب ڈالنا

قروح العین ۵۸

اسباب :۔ ضربہ۔ سقطہ۔ رمد شدید یا ادویہ آنکھ کی موٹی ہوں

علاج :۔ سرد ادویہ قبل تنقیہ دنیا۔ پھٹکڑی۔ ملدی۔ رسونت کا ضماد کرنا۔ سلوشن ڈالنا۔ کاشک سلوشن نرم ڈالنا غبار دھواں سے پرہیز رہے۔

اس کے اقسام :۔ جو اخلاط محرقہ سے پیدا ہوتے ہیں دخانی یعنی دہویں کی شکل نظر آتی ہے

سحابی :۔ یعنی نیلے ابر کی طرح نظر آوے غمام جو گاڑھے ابر کی طرح نظر آوے۔ قتامی۔ جو گھٹا ٹوپ سیاہ بادل کی طرح ہو۔ اکلیلی۔ جو سیاہی کے گرد زخم نظر آوے صوفی جو اون کی طرح زخم نظر آوے

غمایٹر۔ گہرا ہوتا ہے اس کی چار قسمیں ہیں۔

اوّل :۔ جاورسی کہ زخم باجرہ یا کنگنی طرح نظر آوے دوم :۔ مسماری :۔ جو میخ کی طرح گہرا نظر آوے سوم حافری جو گھوڑے کی سم کی طرح کچھ لمبا اور ذرا ٹیڑھا اور تھوڑا چوڑا ہوتا ہے

چہارم :۔ احتراقی جیسے جلی ہوئی چیز ہوتی ہے۔

علاج :۔ تنقیہ کرنا۔ کان کے پیچھے یا کنپٹی پر جونک لگانا۔ پچھ لگانا۔ رمد کا علاج کرنا

مورسرج ۵۹

جو کیڑی کے سر کی طرح قرنیہ میں ایک ابھار معلوم ہوتا ہے

علاج :۔ مسہل کرنا۔ چکنائی سے پرہیز کرنا حمام سے پرہیز کرنا۔ اصلاح مزاج کرنا

حفر ۶۰

قرنیہ کے کسی حصّہ کا گل جانا

سلخ ۶۱

قرنیہ کے ایک چھلکے کا گل جانا

اسباب :۔ سردو۔ رمد سے کٹ جانا۔ دوائی کی تیزی یا کوئی بیرونی نوجہ وغیرہ کے چھلکے خراش سے ہونا

علاج :۔ سردو۔ بہت حصہ میں نمدقک سلوشن کاسٹک فی اللہ سونت ملدی پھٹکڑی ڈالنا

دمعہ ۶۲

آنسوؤں کا بہت آنا

اسباب :۔ رمد۔ پھنسی۔ پڑ وال یا بالوں کے ٹیڑے ہونے سے یا جرب سے ککروں سے یا پلک کے موٹا ہونے سے سردی سے جیات سے۔ نوازل سے ناخنہ کے کاٹنے کی غلطی سے

علاج :۔ ازالہ اسباب کریں

تمدد ۶۳

ضعف گرمی آفتاب سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض بوڑھوں کو ہو تو فالج کا ڈر ہوتا ہے

علاج :۔ فالج کا علاج کریں۔

زرقہ ۶۴

تعریف :۔ آنکھوں کا نیلی پیلی ہونا۔ یعنی آسمانی رنگ ہونا

اسباب :۔ موروثی۔ بعض ملکوں کی خاصیت

سبل چشم ۶۵

تعریف :۔ ایک سرخی نما پردہ ہے جو تمام آنکھ پر آجاتا ہے آنکھ اس سے چھوٹی چھوٹی ہو جاتی ہے اور پانی بہتا ہے۔

علاج :۔ جست کا پھول ۴ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۳ ماشہ سفیدہ ۴ ماشہ۔ زنگار ۴ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ سمندر جھاگ ۴ ماشہ باریک کر کے آنکھ میں ڈالنا کتھ مصفی نیم کے دستہ میں پیسہ لگا کر مسکہ ڈال کر گھسیں اور لگائیں۔ عموماً اس پردہ کا کٹوا دینا ہی مناسب ہے۔

چند مفید نسخہ جات برائے امراض چشم

(۱) پیسیات عدد اس کو کلر والی مٹی سے صاف کر و پھر تر کر کے اس میں پیسوں کو علیحدہ علیحدہ لپیٹ دو۔ اور خشک کر کے کر تے کھڑیا مٹی کے دو بوتہ لے بنا کر اس میں یہ تیسہ تہہ بہ تہہ رکھ کر جست پگا ہوا ڈال کر اس پر پاتھیوں کی آگ ۴۰ سیر

دا:۔ انجن ہاری جس کو گھور گرانی اور حل حلا کہتے ہیں۔ سر گھی کی مٹی سے آلود کر کے خشک کر لیں

دو - نوکال کمپیہ تولہ اور پارہ تولہ آب لیموں میں کھرل کریں - اکثر امراض چشم اور ککروں میں خصوصاً مجرّب ہے

(۲) جست کا پھول سفیدہ ۴ ماشہ - زنگار ۳ ماشہ - افیون ۳ ماشہ - سرمہ سیاہ ۲ ماشہ یہ سرمہ بھی بہت مفید ہے -

(۳) جست کا پھول ۲ تولہ - دارفلفل ۲ تولہ - مروارید ۲ ماشہ - مرجان ۲ ماشہ - مامیراں ۳ مروارید ۳ ماشہ سرمہ بناؤ

(۴) سرمہ سیاہ ۹ ماشہ سونامکھی ۵ ماشہ - سنگ بصری ۵ ماشہ - گل چنبیلی ۵ ماشہ - مامیراں - مروارید ۳ ماشہ شادنج ماشہ - زعفران ۴ رتی برگ آس ماشہ سونے کی میل گلاب میں کھرل کر کے سرمہ بنادیں

(۵) اخروٹ جلایا ہوا سوختہ ہلیلہ - فلفل سیاہ - جست - پھٹکڑی سرمہ بنادیں -
۲ عدد　۳ عدد　۴ ماشہ　۲۰ ماشہ　۱۰ ماشہ

(۶) زعفران ۱۰ ماشہ - افیون ۱۰ ماشہ - زنگار ۳ ماشہ - سرمہ سیاہ ۳ ماشہ - سمندر جھاگ ۳ ماشہ - لونگ ۳ ماشہ میل سونا ۳ ماشہ اور میل چاندی ۳ ماشہ - سبز کانچ ۳ ماشہ - جست ۹ تولہ کا پھول یہ سرمہ بیاض ککرے اور جرب میں مفید ہے -

(۷) نمک شیشہ ۱۰ ماشہ - جست ۱۰ تولہ بھیل کردہ - کان پرزلہ ۵ تولہ - نرکچور ۲ باریک کر کے سرمہ بنادیں

(۸) زردچوب ماشہ - شورہ قلمی ماشہ - تخم سرس ۳ ماشہ - تخم کھرنی ۴ ماشہ - مروارید ماشہ - مرجان ماشہ چینی خالص ۳ ماشہ سرمہ بنادیں -

(۹) سرو چینی تولہ سبز کانچ تولہ - سکہ تولہ - جست کا پھول تولہ - پارہ ۳ ماشہ - آب لیموں ۲ تولہ سرمہ بنادیں -

(۱۰) جالا [illegible] نال زرگراں ۱ ماشہ - صدف ۱ ماشہ - مقوی بصر ہے اور اگر ایک ماشہ اس جالے میں قلمی شورہ ۴ رتی ملا کر آنکھ میں ڈالیں تو دھند اور خارش میں مفید ہے

(۱۱) سرمہ جست بھیل کردہ ۴ ماشہ - کشتہ سکہ ۲ ماشہ - زنگار ۴ ماشہ - سفیدہ ۴ رتی - افیون ۱۰ ماشہ بیاض اور ضعف میں مفید ہے -

(۱۲) بلادر سوختہ ۱ عدد - پھٹکڑی بریاں ۲ رتی - افیون ۲ رتی آب لیموں میں وستہ میں پیسہ لگا کر رگڑ کر گولیاں بنادیں یہ گولی گلاب میں گھسکر ضعف بیاض گل چشم اور ابتداء نزول میں اکسیر ہے -

(۱۳) فلفل سیاہ ۶ عدد تخم دارفلفل[1] ۶۰ عدد گل چنبیلی ۵ عدد - گل کنجد ۲۰ عدد یہ سرمہ بھی بے نظیر ہے -

(۱۴) روئی کی بتی کو شیر آک میں تر کر کے خشک کریں اور روغن سرسوں میں جلا کر اس کا مسہ کجل، کانسی کے برتن میں ڈال کر نیم کے وستہ سے جس میں پیسہ لگا ہوا ہو ایک ہفتہ گھس کر سرمہ بنانا - آنکھوں کی بیماریوں میں اکسیر ہے -

(۱۵) جس کا سر ضعیف ہو کشنیز ۲ تولہ - بادیان ۲ تولہ - زیرہ سفید ۲ تولہ - ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - زرنبوت زنجبیل - موصلی سیاہ [illegible] - بکر - منڈی ۵ تولہ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو صاف کر کے روغن گاؤ ملا کر پانی جلادیں اس کو روغن کلیان کہتے ہیں خوراک ۲ سے ۳ تولہ سر اور آنکھوں کے واسطے بے نظیر ہے -

(۱۶) صدف مروارید - مرجان - چینی خالص - زجاج سبز - سکہ - جست - پارہ سرو چینی - مغز کھرنی مغز تخم سن - شورہ قلمی - ہلدی ایک ڈال یکدتولہ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے آب لیموں میں ایک ہفتہ کھرل کریں -

[1] ایک دارفلفل میں بہت بہت دانے ہوتے ہیں غالباً ایک ہی دارفلفل سے نکل آتے ہیں -

(۱۷) ضعف بصر میں آب انار ترش ۔ نبات سفید ۲ تولہ کو ملا کر وسط مکان میں دھوپ میں ٹکا دیں بعد دو ہفتہ تیار ہوگا آنکھ میں ڈالنا اور نمک سیاہ ۲۰ تولہ ۔ نمک لاہوری ۲۰ تولہ ۔ پوست ہلیلہ ۱۰ تولہ پوست بلیلہ ۱۰ تولہ ۔ پوست آملہ ۱۰ تولہ ہلیلہ سیاہ ۱۰ تولہ ۔ سونف ۱۰ تولہ ۔ برگ سنائی نیم شیر اس میں سے ۶ ماشہ رات کو کھانا ۔

مقویات دماغ

(۱) زرنب ۹ ماشہ کندر ۵ ماشہ درنج ۲ ماشہ ۔ زنجبیل ماشہ ۔ کلونجی ماشہ باریک سرمہ سا کر کے اس میں سے ۲ رتی میں فاسفیٹ آف آئرن ایک رتی ملا کر علی الصباح کھا لیا کریں ۔

(۲) مغز بادام ۔ مغز بہیدانہ تولہ ۔ کشنیز ½ تولہ ۔ الائچی کلاں تولہ ۔ سونف تولہ باریک کر کے اس میں سے ۶ ماشہ میں ایک حب شفا رکھ کر کھانا ۔

(۳) ایمونیا برومائیڈ ۴ گرین ایکسٹریکٹ آف جنشن ۱ گرین یہ ایک گولی ہے ۔ ایک وقت ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ایکسٹریکٹ ½ گرین ہائیوسائمس ۱ گرین یہ ایک گولی ہے دوسرے وقت یہ گولی کھاویں

(۴) **ضعف دماغ وچشم** :۔ بادیان ۳ تولہ ۔ کشنیز ۳ تولہ ۔ تخم منڈی تولہ ۔ مغز بادام ۳ تولہ ۔ خشخاش ۲ تولہ الائچی ۶ ماشہ باریک کر کے ۷ ماشہ صبح و شام

(۵) دردسر از ضعف دماغ :۔ مغز تربز ۔ آرد گندم پاؤ ۔ روغن میں بریاں کریں منقی آدھ پاؤ ۔ مغز کدو سفید شکر تری مساوی کل داخل کر کے خوراک ۲ تولہ بشیر

(۶) عنبر ۔ مشک ۔ مروارید ناسفتہ ۔ یاقوت ۔ زمرد ۔ ہر یک ۴ ماشہ ۔ ورق طلا ۱۳ ماشہ ۔ عسل ۴۳ ماشہ آب سیب شیریں ۱۰ تولہ ۔ آب انار شیریں ۱۰ تولہ مصری ۱۰ تولہ ۔ گلاب ۲ تولہ ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ ۔ عرق گاؤزبان ۔ ۴ تولہ ۔ معجون سازند خوراک ۵ ماشہ

(۷) **مقوی دماغ وہمہ اعضاء رئیسہ** :۔ رب انگور ۲ تولہ ۔ رب سیب ۲ تولہ ۔ رب بہی ۱۰ تولہ رب انار ۲ تولہ ۔ رب کیلا ۲ تولہ ۔ رب آم ۲ تولہ رب آم ۲ ۔ مغز کھجور نیم سیر عمدہ ۔ زنجبیل ۳ تولہ کافور دیسی ۵ ماشہ ۔ مشک ۳ ماشہ مرکب کردہ معجون سازند ۔

مسہلات

حب چھپا بھیدی رس :۔ سیماب ۶ ماشہ ۔ گندھک ۶ ماشہ کجلی کریں ۔ زنجبیل ۶ ماشہ ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ جمالگوٹہ ۶ تولہ مدبر ۔ آب لیموں یک ہفتہ کھرل کردہ حب بقدر نخود

مسہل مبارک :۔ تربد ۳ ماشہ ۔ ہلیلہ زرد ۳ ماشہ ۔ سنائی ۳ ماشہ زنجبیل ۶ رتی ۔ غاریقون ۳ ماشہ بسفائج ۳ ماشہ ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ گل سرخ سفوف سازند ۔

مسہل برائے سدہ نفخ و درد شکم :۔ برگ سنائی ۹ ماشہ ۔ بادیان تولہ ۔ زیرہ سفید تولہ ۔ دانہ الائچی ۵ ماشہ پودینہ ۵ ماشہ بنفشہ ۶ ماشہ ۔ گلقند ۳ تولہ جوش دے کر پلانا ۔

مسہل ملین :۔ آلو بخارا ۱۵ عدد ۔ بنفشہ تولہ ۔ لسوڑیاں ۱۰ عدد ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ شیرخشت ۳ تولہ

قبل از ہفتہ نفوع بعد از ہفتہ طبیعا۔
مسہل عجیب درصرع :۔ جمالگوٹہ۔جو داکھ کے پتنے کے پانی میں کھرل کیا ہوا ہو نسر بد ۲ تولہ اوسطوخودوس ۲ تولہ۔ بادام ۲ تولہ زنجبیل تولہ۔عود صلیب تولہ۔فلفل سیاہ تولہ حب بقدر نخود۔ رات کو تین گولیاں باآب گرم دینا۔
دافع قبض :۔ جمالگوٹہ ماشہ۔آملہ ماشہ۔ہلیلہ سیاہ ماشہ باریک کر کے گولی بنا کر کھلانا۔

اسباب :۔ گرمی۔سردی۔ورم۔پھنسی۔گرم ہوائیں۔لوئیں۔سورج کی گرمی۔خون یا صفرا۔ٹھنڈی ہوائیں۔پانی کا داخل ہونا کسی حیوان کا داخل ہونا۔کیڑے۔چوٹ اور ورام یہ اسباب ہیں اور درد اکثر اس کا مہلک ہوتا ہے بعض دفعہ دانت کی خرابی سے بھی درد گوش ہوتا ہے۔

اشیاء مضر :۔ گوشت۔دھوپ۔حمام۔ہوائیں۔آگ کا قرب۔سخت کام تیز آواز بہت باتیں کرنا اور جو غذائیں اچھی طرح ہضم نہ ہوں۔

فائدہ :۔ اس درد میں جوان آدمی تو اکثر مر جاتے ہیں مگر ہم نے بوڑھے بھی مرتے دیکھے ہیں اسی طرح سر درد میں بھی یاد رکھو کہ کوئی سرد چیز کان میں نہ ڈالو جب کوئی چیز کان میں ڈالنی ہو تو نیم گرم۔

علاج :۔ فلفل سیاہ ۷ عدد بہ روغن گاؤ ۲ تولہ کان میں ٹپکانا دیگر ٹکور کرنا دیگر گرم پانی کا بھپارہ دینا دم نقد فائدہ مند ہے۔ دیگر قبض رفع کرو دیگر افیون سوختہ در شیر زنان حل کرد نیم گرم کان میں ڈالنا۔

دیگر :۔ اونٹ کی مینگنی تازہ گدھے یا گھوڑے یا خچر کی لید تازہ پانی یا سفیدی بیضہ مرغ۔روغن گل میں ملا کر کان میں ٹپکانا اور مزاج کی اصلاح مزاج کا قاعدہ سر درد اور ریحوں کے علاج سے لو۔ اور دردوں اور ریحوں کا علاج کرنا

دیگر :۔ برگ بیری نیل اور گوبر گاؤ میش میں پانی ملا کر گرم کر کے بھاپ دینا بہت مفید ہے دیگر سرکہ ایک جزو روغن گل دو جزو جلا کر سرکہ جل جاوے تو کان میں ڈالنا۔

اگر :۔ خون کی زیادتی سے ہو تو علامت اس کی منہ کی سرخی اور سر کا بھاری ہونا اور درد شدید اور ٹھنڈی ہوا سے راحت ہوتی ہے۔

علاج :۔ قیفال کا فصد کرتے یا جونکیں لگواتے ہیں دیگر :۔ خطمی روغن گاؤ میں پکا کر ضماد کریں
دیگر :۔ گل بنفشہ تولہ۔گل خطمی تولہ۔السی ۲ تولہ کا ضماد کریں دیگر :۔ لعاب بہیدانہ۔یا لعاب کتان یا لعاب کنوچہ یا شیر دختراں

کان میں ڈالیں

دیگر:۔ روغن گل میں سہ چند سرکہ ملاکر آگ پر گرم کریں جب سرکہ جل جاوے نیم گرم کان میں ٹپکائیں

دیگر:۔ شیر زناں۔ روغن کدو میں ملاکر کان میں ٹپکا دیں اور اگر کان سے پیپ نکلتی ہو تو انزروت گھسکر شہد میں ملا کر فتیلہ آلودہ کرکے کان میں رکھیں۔

دیگر:۔ ابلی۔ آلو بخارے کا زلال ویں نرسپلہ کا پانی پلائیں۔ پھر خیسرہ عناب۔ اعدد۔ نیلوفر ۶ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ پلاویں

اگر دردگوش صفرا کی زیادتی سے ہو تو اس کی علامت چہرہ کی تپش اور سر میں حرارت اور منہ کا مزہ تلخ ہوگا

علاج:۔ صفرا کی مسہل کریں اور باقی ادویہ مثل دموی کے کرد۔ اگر دردگوش بلغم سے ہو تو علامت اس کی گرم چیزوں سے تسکین ہونا اور ناک سے رطوبت کا بہنا ہے

علاج:۔ حب ایارج کھلانا اور روغن بابونہ کان میں ٹپکانا

اگر ریاح کے سبب سے دردگوش ہو تو اکلیل الملک۔ تخم سویا۔ بادیاں جو کوب کرکے اس کا جیپارہ دنیا روغن بادام تلخ کان میں ٹپکانا۔

دیگر:۔ بشیرہ برگ زتوم گھی میں جلاکر کان میں ڈالنا۔ نرگاؤ کے گردہ کو آگ پر رکھ کر اس سے جو پانی نکلے اس میں ذرہ نمک اور چربی ملاکر ڈالنا۔

دیگر:۔ پیاز کے ٹکڑے اس میں بول گاؤ جوش دے کر کان میں ٹپکادیں۔

دیگر:۔ آب برگ آک چکنا کرکے نیم گرم۔ آب مولی۔ آب پیاز۔ شہد۔ روغن گل یا روغن مغز خوبانی کان میں ڈالنا

اگر بسبب امتلاء معدہ کے ہو تو علامت اس کی جی متلانا۔ منہ سے پانی جاری ہونا اور سر درد ہوگا۔

علاج:۔ قے کرادیں اور اصلاح معدہ کریں۔

ادویہ مفیدہ اور مجرّبہ دردگوش میں

افیون۔ زعفران بول لاکھ پانی میں گھول کر کان میں ٹپکانا

دیگر:۔ خچر کی لید کا پانی اور آب پیاز مساوی لے کر زعفران کم مقدار ملاکر نیم گرم تین دفعہ کان میں ٹپکانے سے دردکو تسکین دنیا ہے۔ دیگر:۔ شدت درد میں عورت کا دودھ کئی دفعہ ٹپکانا مسکن ہے۔

دیگر:۔ مجرب زہرہ گاؤ روغن کنجد میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ جب پتہ کا پانی جل کر فنا ہو جاوے تو وہ روغن نیم گرم کان میں ٹپکانا۔ دیگر:۔ شیر عشر کا ملسٹر پس گوش لگانا۔

عام علاج:۔ برگ بیر ترش۔ گوبر گاؤ میش۔ روغن کنجد پانی گرم کرکے اس کا بپارہ دنیا بہت مفید ثابت ہوا ہے

دیگر:۔ زردہ والا پان چبا کر اس کا لعاب کان میں ڈالنا بھی مفید ہے امراہیں خاکستر افیون و رستیر دختران نیم گرم ڈالنا مفید ہے۔

دیگر:۔ کاربالک آئل یا گرم پانی کی پچکاری بھی مفید ہے دیگر:۔ بوریکس سلوشن بھی نیم گرم تسکین دیتا ہے

دیگر:۔ آب گرم زقوم پرانے دردوں میں اکسیر ہے۔

۲ طرش یعنی نقصان سمع یا بہرہ پن

اسباب:۔ بڑھاپا۔ چوٹ۔ امراض دماغ سردی یا گرمی۔ اسہالوں کی بندش۔ ورم۔ دبیلہ میل کسی بیرونی چیز سے راستہ کا بند ہو جانا۔ زائد گوشت کا پیدا ہو جانا۔ ڈول خشک ادویہ کا استعمال

فائدہ:۔ اگر پیدائشی ہو یا بڑھاپے کے سبب سے عارض ہوا ہو یا کسی سخت چوٹ سے کان کے اندر کا پردہ پھٹ گیا ہو تو کوئی علاج مجھے یاد نہیں۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ تربد سفید ۲۰ درم۔ شحم حنظل درم۔ انزروت ۲ درم کیترا ۱/۲ درم پوست ہلیلہ کابلی درم اس کی گولیاں بناویں خوراک ۲ ماشہ صبح وشام

دیگر:۔ لہسن منقشر ۲ ڈلی روغن بادام تلخ ۲ تولہ۔ آگ پر رکھیں۔ جب لہسن مائل بسیاہی ہو جائے صاف کرکے دو تین قطرہ نیم گرم کان میں ڈالنا مفید ہیں۔

دیگر۔ گرم مزاجوں میں روغن کدو ڈالنا۔ مغز بادام ۹ عدد منقشر۔ مغز تخم ربیطہ ۲ ماشہ تخم خیارین ۵ ماشہ دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ گھوٹ کر پانی میں صاف کرکے مصری ڈال کر صبح وشام پلانا جب سیاہ شہد کے ساتھ کھلانا۔

دیگر:۔ برگ مدار زرد رنگ کو آگ پر سینک کر اس کا پانی نچوڑ کر نیم گرم کان میں ٹپکانا بہت مفید ہے درد گوش میں بھی یہی حکم رکھتا ہے۔

۳ طنین گوش

یعنی کان سے آواز آنا۔ یہ ایک قسم کی ذکاوت حس ہوتی ہے جو بیٹھوں میں ہو جاتی ہے ہوا نہیں ہوتی

اسباب:۔ بخارات اغذیہ۔ معدہ میں غذا جب جوش کھاوے اس وقت ضعیف اور ذکی الحس آدمی کے کان میں آواز آتی چوٹ۔ غم۔ فکر۔ غضب۔ شراب۔ بیں ابتدا سرسام اور ضعف تپ تے

فائدہ:۔ اگر آواز بُرا لگے تو یہ مرض کمزوری دماغ سے ہوگا اس کا علاج ہوگا۔

علاج:۔ ہمارا تجربہ ہے کہ برومائڈ آف پٹاسیم ۵ رتی پلانا فوراً فائدہ دیتا ہے یہ آدھی خوراک ہے اس کی خوراک دس رتی تک ہے خصوصاً جوانوں اور گرم مزاجوں میں پھر اگر اس میں سپرٹ کلوروفارم ملالو تو زیادہ قوی ہو جاوے گا۔ پھر مغز خیارین کاہو۔ خرفہ بادام گھوٹ کر پلانا بھی مفید ہے۔

۴ ہرب الاذن من الصوت (یعنی آواز بُرا لگنا

اسباب:۔ ضعف یا تپ یا سر درد سے

علاج:۔ اس میں مقویات دماغ دیں مثلاً فولاد۔ کاڈ لور آئل وغیرہ

۵ قرحہ گوش

علاج:۔ گوشت خورہ۔ خون سیاوشاں سفیدہ مصبر کا ضماد مرہم باسیلقون[1] ڈالنا
ہمارا تجربہ:۔ روغن کنجد یا کاربالک آئل لگا کر پوست انار باریک پیس کر اوپر دھوڑنا یا بورک ایسڈ دھوڑنا زبری سیاہ تیل میں جلا کر ڈالنا۔ کچھ باریک پیس کر دھوڑنا کاربالک آئل لگا کر آیوڈوفارم دھوڑنا

۶ آب گوش

علاج:۔ اسفنج یا پچکاری سے پانی کو نکالنا

۷۔ دخول اشیاء غیر در گوش

علاج:۔ اس چیز کو نکال لینا اور اگر کوئی حیوان کان میں چلا گیا ہو تو روغن تارپین ڈالنا۔ آب ملدن ڈالنا گوشت خورہ۔ دم الاخوین۔ سفیدہ مصبر ڈالنا۔ پھٹکڑی اور شہد کی بتی رکھنا

۸ سیلان رطوبت گوش

یعنی کان سے کسی رطوبت کا بہنا
اسباب:۔ بچہ کو لیٹ کر دودھ پلانا یا بے احتیاطی سے دودھ دینا چوٹ اور تیز اشیاء کے کھانے سے
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں گرم پانی میں بورک ایسڈ ڈال کر پچکاری کریں اور کاربالک آئل ڈال کر بورک ایسڈ سے کان بھر دیں صندل[2] پوڈر بچہ کو اندر کھلائیں
سہاگہ۔ گوشت خورہ دو دو رتی باریک کر کے کپڑے کی بتی میں لپیٹ کر کان صاف کر کے اندر رکھیں

۹ حکہ گوش

علاج:۔ روغن بابونہ کی مالش کریں۔

۱۰ اورام قف یعنی کان کے ارد گرد کہیں ورم کا نکلنا

علاج:۔ کچھ رالی اور کنج ران کے اورام[3] کا علاج کریں

---

[1] :۔ نسخہ:۔ موم ۵ تولہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ۔ رال تولہ گرم گرم کر کے ملا لینا [2] نسخہ:۔ صندل سرخ۔ صندل سفید۔ برگ نیم۔ برگ حنا ملٹھ۔ کچور۔ گیری۔ مجیٹھ مساوی وزن۔ [3] ورم زیر بغل

۱۱ قلاع اذن (یعنی کان کو زور سے کھینچنا)

علاج :- روغن نارجیل کی مالش کرنا اور مردار سنگ۔ کتھ پوست انار لگانا مردار سنگ۔ کمیلہ۔ برگ حنا۔ کتھ۔ گل ارمنی۔ سفیدہ۔ دم الاخوین باریک پیسکر ضماد کریں رال۔ اقاقیا۔ زردی بیضہ میں ملاکر ملنا۔

۱۲ الرض

یعنی پھٹ یا کان کے ملنے سے گوشت اس کا کچل جانا ہے

علاج :- رال سفیدہ بیضہ مرغ لگانا۔ مرکی اقاقیا اور کندر کا ضماد کرنا

باب چہارم در امراض بینی

خوشبو نہ آنا یا ایک ہی قسم کی بو آتی ہو

علاج :- فولاد۔ کا طور آپل کھلانا۔ ریاضت کرانا۔ آب روش خرناک میں ڈالنا

(۱) یبوست بینی

اسباب۔ نزلہ دائمی۔ لراسیر۔ سوزاک۔ آتشک۔ قبض۔ سدہ ہضم

علاج :- گرم مزاجوں میں روغن کدو اور سرد مزاجوں میں روغن پستہ کا نسوار مفید ہے ازالہ اسباب کریں

۲ قروح الانف (یعنی چرہا نکلنا)

اسباب :- میلا ناخن ناک میں ڈالنا اس کا میل ناک میں رہ جاتا ہے اور وہ میل اس جگہ کو کاٹ دینا ہے یا بعض لوگ ناک کے بال اکھاڑتے ہیں تو ان زخموں میں ناخن کی میل جم جاتی ہے اور جب وہ وہاں خشک ہو جاتی ہے تو اس کے اکھاڑنے کی کوشش کی جاتی ہے تو اس میں سے خون جاری ہو جاتا ہے علی ہذالقیاس۔ بعض اوقات یہاں تک نوبت پہونچتی ہے کہ ہڈی ٹوٹ جاتی ہے۔ ناک میں کیڑے پڑ جاتے ہیں اور اگر گرم بینی اچھے ہو جاویں تو بعد میں صفائی نہ رکھنا۔ انگلی ڈالنے کی عام عادت آتشک سوزاک دیدان۔

علاج :خشک ریشہ کو روغن زرد یا روغن بادام یا روغن کدو۔ یا گلیسرین سے نرم کر کے اتارا جاوے ناخن سے روکا جاوے گرم پانی کی لسوار دیں پھر کاربالک آئل لگا کر جست کا پھول لگانا بہت مفید ہے

(۱) گدھے کی لید کا پانی نامعلوم حکیم صاحب کو ایسی ناپاک چیزوں سے اُنس کیوں ہے

۳۔ بواسیر الف

جو سفید رنگ ہو وہ بلغمی ہے اور سرخ درد کے ساتھ دموی ہے سخت سیاہی مائل سوداوی ہے ورم عظیم اور رگیں نظر آتی ہوں اس کو سقاع اور عریاں کہتے ہیں کبھی سرطان کا قسم ہوتا ہے اور بہت سخت ہوتی ہے۔

علاج:۔ خرمہرہ زرد سوختہ۔ توتیا سبز۔ سپاری سوختہ۔ کتھ ملا کر ناک کے اندر لگانا چینی کا نیلا برتن چھیلکر عام بواسیر کا علاج مفید ہوتا ہے اور کا لٹنا بھی بہت مجرّب ہوتا ہے نوشادر اور مکھن باریک پیس کر لگانا

دیگر:۔ چینی کا نیلا برتن اور نوشادر مکھن میں ملا کر دن میں چار دفعہ اوپر لگانا۔

رُعاف یعنی نکسیر

اسباب:۔ کالی کھانسی۔ قلت دم بڑھاپا۔ یہ انسام اچھے نہیں۔

دیگر:۔ امراض قلب اور جگر کسی جریان کا بند ہو جانا تشنج کی کھانسی۔ تپ کمی خون۔ ناک کی ہڈی کے زخم۔ حیض کا بند ہو جانا دموی تپ ڈفتیریا۔ یعنی خناق شریدہ پالی پس یعنی ناک کے اندر زائد گوشت کا ٹکڑا پیدا ہو جاوے جگر۔ گردہ۔ طحال۔ اسکروی یعنی گوشت خورہ فساد خون پرپورا یعنی خون کسی رنگ سے پھٹ کر ناک میں جمع ہو جاوے یا جم جاوے۔

علاج:۔ ٹھنڈے مکان میں رکھو۔ سر پر پانی سر اور گردن پیٹھ پر ڈالو کوئی بندش ہو تو کھول دو دونوں ہاتھ مریض کے سر پر رکھوا کر کھڑا کر دو پھٹکڑی۔ اگرین پانی کی پچکاری کرو ٹنکچر اسٹیل یا آب لیموں کی پچکاری کرو۔ ایوڈین ڈرام پانی اونس کی پچکاری کرو۔ سلفیورک ایسڈ پلاؤ ارنش پیٹ پر رائی لگاؤ برومائیڈ آف پٹاسیم پلاؤ روغن کدو کی نسوار دو اور دو ماشہ اندر چٹاؤ اور سر پر لگاؤ کونین اور بیلا ڈونا دو۔ مغز خیارین اور مغز بادام گھوٹ کر پلاؤ مغز فندق گھوٹ کر پلاؤ سر پر برف رکھو سنگونا یا فاقہ کھلاؤ روئی سے ناک بھر دو۔ پیٹ اور ٹخنہ پر سنگیاں لگواؤ۔ بکن گھوٹ کر پلاؤ بہ نفث الدم۔ ذات الرح۔ مارگزیدہ۔ کثرت قبض اور بول الدم میں مفید ہے ہم نے لڑکپن میں سنا تھا کہ روغن کدو کھلانا لگانا اور نسوار دینا مفید ہے اسکو آج تک مجرّب پایا ہے عرق شیر پلانا بھی مفید ہے بنفشہ بادام پیس کر مکھن میں ملا کر چٹانا۔ ایرٹیا کی جلدی پچکاری بین الکتفین مفید ہے نکسیر ہی نیز چل رہی ہو فوراً روک دیتی ہے

کرم بینی میں: کچور۔ الائچی۔ زیرہ سفید۔ مغز تخم تمر سندی مساوی وزن باریک کر کے نسوار دینا نلکی کے ذریعہ

دیگر:۔ روغن شیر دو شیر عشر ہفت بار مدبر کردہ سوختہ نشتو تا ملاں باآب سایدہ قطور۔ اگر مریض امیر ہو تو نارجیل دریائی میں گھس کر یا روغن نارجین ٹپکانا۔

دیگر:۔ ہینگ ۱ ماشہ۔ مغز تخم ریٹھہ۔ تخم سرس ۳ ماشہ مغز تخم تمر ہندی ۳ ماشہ تمباکو ۳ ماشہ نمک شیشہ تولہ پھٹکڑی تولہ، توتیا سبز ۲ تولہ ریوند بیان علولہ برگ نیم ایس کے اوپر برگ نیم بول گاؤ میں پیس کر لیپ کریں اور ایک من آگ دیں بے نظیر نسوار ہے

دیگر:۔ مغز تخم ریٹھہ ایک ماشہ۔ کائپھل ۲ ماشہ۔ تخم نیم ۲ ماشہ برگ کشمیری ۲ ماشہ پوست ریٹھہ باریک کر کے نسوار بنا دیں

دیگر:۔ ملول ایک تولہ، کہنہ تلخ، تمباکو۔ واؤ ڑنگ مکد تولہ باریک کر کے نسوار بنانا۔

کثرتِ عطس

اسباب:۔ یہ عصبی حس کی تیزی سے ہوتا ہے۔
علاج:۔ افیون سنگھانا۔ آب بادرنج لگانا۔ ملٹھی ۲ ماشہ ریوند ۴ ماشہ۔ آب پوست نیم سیر اس کو آپس میں جذب کر کے ایک رتی کی گولی بنا کر کھلانا ایک ہفتہ تک اگر یہ مرض بچوں میں ہو تو شناخت یہ ہے کہ تالو بیٹھ جاتا اور بچہ نڈھال پڑا رہتا ہے اور سردی سے یہ بات ہوتی ہے۔
علاج:۔ ہاتھ پاؤں کو خوب گرم کریں سردی سے بچائیں ہمارے ملک کا رواج ہے کہ بچہ چھینک زیادہ لے یا نزلہ ہو تو اجوائن کو توے پر سرخ کر کے اس میں شکر ملا کر تھوڑا سا کھلا دیتی ہیں۔ یہ نسخہ نزلہ اور سردی کو مفید ہے بچہ کی زبان پکڑ کر اتنی دیر کھینچے رکھیں کہ اس کے منہ سے پانی آجاوے فوراً آرام ہو جاوے۔

زکام

تعریف:۔ ناک کی طرف سے کسی رطوبت کا نکلنا
نزلہ:۔ کسی رطوبت کا گلے یا آنکھوں یا معدہ وغیرہ پر گرنا
اسباب:۔ دھوپ لو آگ حمام۔ تیز۔ خوشبو مثلاً مشک۔ جند۔ کشنیز یا چنبیلی گلاب وغیرہ۔ پیاز لہسن رائی کا کھانا گرم تیلوں کی سر پر مالش۔ غموم۔ افکار۔ ترشیاں بعض میوے بہت بوجھ اٹھانا بدن میں اخلاط کا ہونا تنگی سر سرد ہوا غسل باب سرد خصوصاً ایسی ہوا لگنے سے جو حمام سے نکلنے یا محنت کرنے یا غضب کے بعد یا فکر یا فصد یا جماع کے یا لحاف سے نکلنے کے بعد لگے ضعف حارث رموروثی کمزوری)
نتائج زکام:۔ سر درد۔ شقیقہ۔ صرع۔ سرسام۔ سبات۔ دوار۔ خناق۔ سرفہ ذات الریہ ذات الجنب دردمعدہ جریان۔ حذر، فالج۔ اسہال۔ مفاصل امراض چشم۔ امراض گوش۔ امراض دندان
فائدہ:۔ بہت زکام والے کو مالیخولیا ہو جاتا ہے مگر جذام ہرگز نہیں ہوتا اور سبز یا سیاہ رنگ کا نزلہ اچھا نہیں ہوتا اور گرمی والے کا نزلہ زرد رنگ کا بُرا ہوتا ہے۔
فائدہ:۔ رنگ سے مزہ سے قوام سے خلط کا پتہ لگ سکتا ہے اس میں حسب ذیل قواعد سے علاج کرو۔
اوّل مادہ کو رفع کر کے کم کرو۔ دوم: کھانا۔ پینا۔ سونا کم کرو۔ سوم: جن باتوں سے نزلہ پیدا ہوا ان کو دور کرو۔ چہارم:۔ اگر گرمی مزاج ہو تو اس کو دور کرو۔ پنجم۔ جس طرف سے مادہ گرتا ہو اس طرف سے روکو اور دوسری طرف لے جاؤ۔ ششم:۔ دماغ اور معدہ کو تقویت دو۔ ہفتم:۔ ترشی اور گلہ گھونٹنے والی ادویہ مت دو جن

٭ کی پچکاری میں الکتیفن مفید ہے نکسیر کیسی ہی تیز چل رہی ہو فوراً روک دیتی

کو عفص کہتے ہیں اور سر دہوا، سر دپانی اور سر کو جھکا کرنے سے بچاؤ
فائدہ: بعض اوقات زکام ضعف سے ہوتا ہے اور لوگ لاعلمی سے اس میں مسہل دے دیتے ہیں۔ تو پھر تکلیف زیادہ ہوتی ہے علاج غیر مفید پڑتا ہے ایسے وقت پر مقویات مفید ہوتے ہیں
علاج: سبوس اسپغول ۹ ماشہ عرق بادیان ۸ تولہ شربت بنفشہ ۳ تولہ دینا دم نقد مفید ہے اور رازی کا امیزن فدمی کرنا بہت ہی مجرب ہے آب کافور ۲ تولہ یا کیفر۔ ابوتد کو ہمراہ پانی ۵ تولہ پلانا
دیگر: دور سیوڈر سوڈا ۲ رتی ہمراہ ایکونائیٹ پانی دینا۔ دیگر: سفوف کچلہ۔ مارفیا ہمراہ لعاب۔ ریشہ خطمی ۶ ماشہ ۲ رتی ۲ بوند نصف سرخ ۱/۸ ۲ تولہ
بہدانہ ۴ ماشہ تخم ملٹھی ۳ ماشہ دیویں اگر زکام رقیق ہو دیا قوزا ۶ ماشہ لعرق کیوڑہ ۷ تولہ دو شربت فریادرس ۴ تولہ ماشہ پلاویں شربت عناب یا شربت خشخاش دیں اگر زکام غلیظ ہو تو عرق بادرنجبویہ ۵ تولہ شربت زوفا ۲ تولہ پلاویں مزمن اور عاصی ہیں پس گردن و پس گوش بلسٹر لگانا اگر حرارت سے ہو تو لعاب بہدانہ ہمراہ شربت نیلوفر ۳ تولہ پلاویں۔ اگر گلے میں خراش زیادہ ہو تو انگرہ کشنیز پوست۔ مسور جوش دے کر غرغرہ کراویں اگر نزلہ بند نہ ہو تو اکثر ثانی زوفا شلجم۔ بابونہ نیلوفر بنفشہ کا انکباب کراویں یا انجیر زوفا۔ نیلوفر۔ بنفشہ جوش دے کر انکباب کرائیں اور جب ذرا ٹھنڈا ہو جاوے تو صاف کرکے مصری ڈال کر پلاویں اور ہوا سے احتیاط کرکے مریض کو لٹاویں اگر خشکی ہو تو روغن بادام یا روغن ماہی کھلاویں حریرہ دو۔
اگر سردی سے ہو تو ملٹھی منقیٰ ۲ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۴ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ زوفا ۵ ماشہ بادیان ۵ ماشہ کا جوشاندہ شہید ۳ ماشہ ملا کر دیں ۲ خطمی۔ عناب، لسوڑیاں بنفشہ ملٹھی۔ اسطوخودوس کا جوشاندہ دیں
اغذیہ: گرمی والے کو ماءالشعیر۔ کدو۔ توری۔ پالک۔ مونگ دیں۔ سردی والے کو حریرہ اور کباب دیں
میری والدہ کا علاج ہے کہ پوست کا ایک ڈوڈہ۔ دودھ میں جوش دے کر قند سیاہ ملا کر گرم گرم رات کو پلا دیتے تھے یہ معمولی زکام کا علاج ہے اگر نزلہ بند ہو تو زوفا ۴ ماشہ منقیٰ ۲ ماشہ گل اسطوخودوس ۴ ماشہ ملٹھی ۳ ماشہ، انجیر ۴ ماشہ بادیان ۳ ماشہ جوش دے کر ایک ایک گھونٹ پینا۔
دیگر علاج: برشعثا۔ حب جدوار۔ حب اذراقی۔ خمیرہ جوز ماثل۔ حب بلادر مزمن زکام کا علاج ہے۔
نسخہ معجون برشعثا: افیون ۱ ماشہ، قرنفل ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ عاقرقرحا ۲ ماشہ۔ سنبل الطیب۔ خولنجان مرجان ۲ ماشہ۔ کبر ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ، مشک ۱ ماشہ شہد میں ملائیں اور اگر ممکن ہو تو یہ ادویہ اضافہ کریں۔ اجوائن خراسانی بلفیس۔ فرفیون۔ خوراک ایک ایک رتی یا نصف رتی صبح وشام۔
نسخہ ۲ حب جدوار: جدوار ۴ ماشہ۔ پیپلہ ۴ ماشہ۔ نارجیل دریائی ۱ ماشہ، دارچینی ماشہ قرنفل ماشہ۔ افیون ماشہ زعفران ماشہ فلفل سفید ماشہ باریک پیس کر شہد میں ملا کر حب بقدر ۲ سرخ صبح وشام۔
نسخہ ۳ حب اذراقی: دارچینی تولہ، لسباسہ تولہ جوز بوا تولہ، عود۔ قرنفل تولہ کچلہ تولہ۔ لعرق نانخواہ تر و خشک کردہ سائیدہ۔ حب بقدر ایک مونگ بنا دیں۔ باہ اور نزلہ میں اکسیر ہے۔
نسخہ خمیرہ: جوز ماثل۔ تخم دھتورہ پوست کے پانی میں سات بار دھو کر آب پوست میں جوش دو اور پانی اسی میں جذب کرا دو۔ باریک کرکے خوراک نصف سرخ۔

نسخہ حب بلادر: ۔ ملادر، مغز اخروٹ ۔ کنجد باریک کر کے خوراک ۳ سرخ یہ بوڑھے اور موٹے آدمیوں میں مجرّب ہے ایک عورت کو اس علاج سے پاؤں کا درد اور قم رحم ہو رہے تھے وہ بھی رفع ہو گئے تھے

دیگر: ۔ مغز بینہ دانہ زیرہ سفید کشنیز، آب اطریفل میں ملا کر کھرل کریں اور نزلہ زکام اور امساک و کھانسی میں دیں

فائدہ: کمزور آدمیوں کو مسہل ضرور دنیا ہے ان کو زردہ بیضہ نیم بریاں یہ دارچینی ڈال کر یا حریرہ دیں اور اگر تپے لوگوں کو اسہال ہو ویں تو شربت موڑیوں یا معجون برشش ایک سرخ سے ۴ سرخ تک دیں یا کچلہ سرخ افیون نیم سرخ کھانا فائدہ ہے ۔

نسخہ دیا قوزا: ۔ پوست بمعہ خشخاش ۱۰۰ عدد آب ۲ سیر میں جوش دیں پھر صاف کر کے مصری ملا کر قوام کرو اور مصری کی طرح جمالو یہ بازاری دیا قوز ہے ۔

امیروں کا دیا قوزا: ۔ اس میں مغز کدو ۔ مغز بادام ۔ مغز تربوز خشخاش ۔ کشنیز اور طباشیر ۶ ماشہ، کتیرا ۶ ماشہ صمغ عربی ہر ایک ۶ ماشہ زعفران ۷ ماشہ ۔ عنبر ماشہ، مشک ماشہ، ورق نقرہ تولہ، ڈال دیں تو امیروں کا دیا قوزا بن جاوے گا اس کو غریب لوگ خشک اور امیر لوگ عرق گاؤزبان کے ساتھ کھا سکتے ہیں ۔

شربت بنفشہ: ۔ مدر بھی ہے اور قبض کشا بھی ۔ اس کی ترکیب گل بنفشہ ۲۰ تولہ جوش دے کر شکر تری ایک سیر میں قوام دیں یہ شربت بنفشہ ہے ۔

کمزور سر والوں کو جدوار ۶ ماشہ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ تخم دھتورہ ۶ ماشہ ۔ زعفران ۳ ماشہ کی گولیاں بقدر ایک سرخ دینا مفید ہے اگر نزلہ سخت ہووے تو افیون تولہ اس میں ملالو اگر مریض امیر ہو تو ۴ ماشہ عنبر ملالو ۔

نسواروں میں ۔ چاول بشیر عشر ۳ سات بار مدبر کر کے اس کی نسوار بے نظیر ہے یا تمباکو ۱۲ ماشہ زعفران ماشہ لونگ ۷ عدد کی عمدہ نسوار ہے دیگر مغز شاخ گوزن چھٹانک ۔ شیر عشر میں مدبر کر کے آگ دو پھر آب کنوار گندل میں تر کر کے آگ دو خوراک ایک سرخ شہد اور آب ادرک میں اکسیر ہے ۔

فائدہ: ۔ ضعف میں خشخاش ۔ گندم بھگو کر اس کا شیرہ نکال کر آگ پر جوش دیں اور آرد نخود یا آرد بنبہ دانہ ملا کر حریرہ بنا دیں پھر الائچی خورد مصری ۔ بادام ملا کر رات کو پلانا بھی مفید ثابت ہوا ہے ۔

نکتہ: ۔ بہت دیر تک بھوکا اور پیاسا رکھ کر قلمی شورہ پانی سے کھلانا بھی مفید ہے ۔

باب پنجم در امراض لب

تعریف: ۔ جلن یا سردی لبوں کی اور عام بیماریاں ۔ اگر حرارت سے ہو تو کھیرے کی جھاگ ریگ کا ٹکڑا جب ایک دوسرے سے رگڑتے ہیں ۔ تو اس پر جھاگ آ جاتی ہے آب بارتنگ، آب کاسنی لگانا اگر برودت سے ہو ۔ تو مشک روغن گل لگانا ۔ اگر یبوست سے ہو تو روغن بادام ۔ روغن کدو سفیدی بیضہ مرغ لگانا ۔ اگر رطوبت سے ہو تو سفیدہ مرداسنگ لگانا ۔

اگر بادی سے ہو تو تنقیہ کرنا۔ اگر پھنسی یا زخم یا بیاض لب ہو تو اصلاح کرنا اور تنقیہ کرنا علاج ہے گلیسرین لگانا نرم کاشک سلوشن لگانا۔

(۲) بواسیر لب

علاج:۔ چانگ کا فصد کرنا۔ جونک لگانا جست کا پھول لگانا۔ اور عام بواسیر کا علاج کرنا اور رسونت کا استعمال کرنا مکھن کے ساتھ لگانا اور کھانا۔

(۳) تقلص و اختلاج

تعریف:۔ ہونٹ کا نیچے کھیچ جانا اور پھڑکنا۔
اسباب:۔ اوّل مشارکت دماغ اور تشنج سے دوم مشارکت فم معدہ اور غثیان سے ہوتا ہے
علاج: ازالہ اسباب کرو۔

(۴) باچھیں پک جانا

اسباب:۔ تیز گنا چوسنا۔ آتشک کی بعض ادویہ جن میں پارہ ہو صاف نہ کرنا
علاج:۔ جونک لگانا۔ مرداسنگ کتھ خاکستر موئے خرگوش مکھن میں ملا کر لگانا

(۵) ورم وجہ و کلہ و رخسار

علاج:۔ ابی۔ آلو بخ رسے کا زلال دینا اسہل نمکین کے بعد ایکونائیٹ ۲ بوند ۲ گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دینا

باب ششم در امراض دہن

(۱) منہ اور زبان پر پھنسیاں

اسباب:۔ خون کی گرمی فساد معدہ یا فساد اخلاط بچوں میں دودھ کی خرابی سے گرمی سے سرخ دانے ہوتے ہیں
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں خرفہ اور طباشیر باریک پیس کر چھڑکنا۔ بکائن سوختہ۔ گاؤزبان سوختہ جو سوختہ۔ نشاستہ سفید باریک پیس کر چھڑکنا۔ گل سرخ اور بندر ہش چھڑکنا۔ الائچی پھٹکری۔ مسور کافور زرد باریک کرکے چھڑکنا برگ حنا مہ آب یا دانتنگ۔ رسونت کا غرغرہ کرنا۔ مغز املتاس آب مکو اور شہد ملا کر روئی سے لگانا۔ ببول اور کتھ کے پانی کا غرغرہ کرنا۔ عناب پیس کر لگانا اور اگر پیس ہو تو شیر خشت کا غرغرہ کرانا۔ چار رگ کا فصد کرنا۔ یا عام فصد کرنا اگر دموی ہو تو کشنیز عدس۔ گل انار۔ سماق طباشیر باریک پیس کر دھوڑنا۔ آملہ۔ رسونت

گلاب میں حل کر کے ملنا
اگر بلغمی ہو جو سفید ہوتے ہیں تو ملٹھی۔ مصبر۔ پرسیاوشاں۔ عناب ہمراہ عرق بادیان پلانا سہاگہ بریان اور شہد لگانا حب ایارج کھلانا۔ مامیراں اور عفرفرحا یا صرف مامیراں سرکہ میں جوش دے کر غرغرہ کرانا۔ مغز املتاس آب مکو سے غرغرہ کرانا۔ الائچی۔ پھٹکری۔ توے کی سیاہی یا قلمی شورہ ۲ ماشہ۔ الائچی ہلیلہ ۳ مصطگی۔ کندر دھوڑنا اگر بہت پرانی ہو اور خراب ہوں تو شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ الائچی کلاں ۲ ماشہ کتھہ ۲ ماشہ۔ توتیائے سبز بریاں ۶ سرخ۔ کافور باریک کر کے دھوڑنا۔ عوام میں مفید ہے سہاگہ بریاں اور شہد روقی سے لگانا۔ کعضب کہنہ باریک کر کے دھوڑنا۔ پھٹکڑی۔ برگ حنا ر دھوڑنا گشنیز۔ عدس۔ طباشیر دھوڑنا۔ دم الاخوین ۳ ماشہ کعضب ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۲ ماشہ۔ گلنار ۲ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ باریک پیسکر دھوڑنا۔ صفراوی ہو خرفہ۔ طباشیر کافور میں پیسکر لگانا۔ کتھہ ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۱ ماشہ۔ شورہ ۱ ماشہ گلاب ۲ ماشہ۔ توتیائے حصہ لگانا اور لعاب باہر ڈالنا۔ سوداوی ہو تو شورہ قلمی ۱ ماشہ۔ توتیا ماشہ۔ الائچی ۵ ماشہ۔ گل سرخ ۷ ماشہ کتھہ ۵ ماشہ۔

۲۔ سیلان لعاب دہن

اسباب:۔ کرم شکم۔ حرارت اور رطوبت یا برودت اور رطوبت معدہ یا رطوبات دماغ حرارت
علاج:۔ قے کرانا مسہل دینا۔ ازالہ اسباب کرنا۔ حب ایارج کھلانا۔ پھر مصطگی ۲ افاقیہ ثمر ببول ہر ایک دس ماشہ پوست حشخاش ۵ ماشہ سنبل الطیب ۳ ماشہ قرنفل ایک ماشہ تین ماشہ کی قرص آب موڑوں سے اس پر گل ارمنی چھڑک کر پلانا۔ مربہ سیب ۲ تولہ۔ دانہ الائچی ۲ ماشہ خورد ورق نقرہ ۲ عدد ملا کر دینا اکسیر ہے۔

بخر یا بوئے دہن منہ کی بو

اسباب: دانت کی خرابی مسوڑوں اور اس گوشت کی خرابی سے جو دو دانتوں کے درمیان ہوا ور اس کی جھلی کی خرابی سے جو تمام منہ میں ہے اور وہ ایک غشا رمخاطی ہے معدہ کی خرابی اور کرموں سے یہ۔ رحم کی خرابی۔ یا قسم قسم کے نوازل دماغ اور بدن کی خرابی بعض آتشک کی ادویہ سے منہ آجانا، مسواک اور خلال نہ کرنا قلاع سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ بدبودار ادویہ کھانا
ازالہ اسباب کریں اور منہ کی خرابی میں چار رگ کا فصد کرنا پوست پھٹکڑی۔ توتیا کا غرغرہ کرنا۔ پوست بیخ جھڑبیری کے پانی میں پھٹکڑی توتیا ڈال کر جوش دے کر غرغرہ کنلکوز لوا۔ قرنفل۔ الائچی دارچینی۔ خولنجاں کافور مکہ ایک حصہ مشک ۳ حصہ عرق گلاب میں حل کر کے گولی بنا کر منہ میں رکھنا۔

(۴) اورام دہن

اسباب:۔ خون، بلغم، صفرا
علاج:۔ تسکین اور تنقیہ کریں۔ نیکن مسہل دے کر ٹنکچر ایکونا ئیٹ دو دو بوند پلانا

(۵) ثقل الکلام

اسباب: رطوبات بلبس۔ تندوے کا چھوٹا ہو جانا۔ بعض رگوں میں تپ یا طاعون کی شدت سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے سر کا پسینہ یک دم رک جانا اور مرکز کلام کو طاعون وغیرہ شدید تپوں کے صدمات سے کوئی نقصان پہونچنا

علاج:۔ رطوبت میں حب ایارج دینا۔ نوشادر، نمک شونیز۔ عاقرقرحا۔ فلفل دارچینی رائی۔ لونگ بورہ ارمنی صبر زنجبیل باریک کرکے علیحدہ علیحدہ یا ملا کر ملنا سکنجبین عنصلی[1] یا سرکہ کا غرغرہ کرنا۔ کندر۔ سنبل چبانا کاڈ لور آئل اور فولاد یا بناتی مقویات نلخ کا استعمال کرنا چرائتہ کو اشیاء استعمال کرنا خوب زور سے اور نیچے والے دانت خوب بند کرکے باتیں کروائی جائیں کچھ تکلیف ہوگی پھر آخری تھوڑی مدت کے بعد بالکل جاتی رہے گی۔
یبس میں مرطوب چیزیں کھلانا اور ملانا۔ کاڈ لور آئل بعض میں فولاد و ماء الجبن کا استعمال بہت مجرب ہے۔

(۶) نقصان یا بطلان ذوق

یا کسی چیز کا ذائقہ نہ آنا جیسے بعض کو نمک یا شیرینی یا ترش کا مزہ نہیں رہتا

اسباب:۔ بعض ادویہ مثلاً برگ عناب سوء مزاج، امراض عصبیہ اور یہ مرض دوری بھی ہوتی ہے ترقسی، رطوبت زنجبیل سے بھی ہوتی ہے۔

علاج:۔ برگ عناب وغیرہ سے تھوڑی دیر کے بعد خود یہ مرض اچھا ہو جاتا ہے والا کاڈ لور آئل۔ البومن البیٹرن صبر ہیالونیہ۔ مرکب فولاد ایک رنگی علیحدہ علیحدہ بتدریج استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۷) عظم اللسان

یعنی زبان کا موٹا ہو جانا اور زبان کے نیچے زبان پیدا ہو جانا اس کو ضفدع کہتے ہیں

اسباب:۔ خون کے جوش سے اور ضفدع فساد خون اور آتشک سے ہوتا ہے ہم نے ایک عظم اللسان خطرناک طاعون کا نتیجہ بھی دیکھا ہے۔

علاج:۔ بعد تنقیہ نوشادر ملنا۔ مال کنگنی کھلانا۔ جدوار کھلانا اور ضفدع کٹوا دینا۔ توتیا اور نوشادر سوڑنا

(۸) حرقہ (یعنی جلن زبان)

علاج:۔ تسکین تنقیہ پھر تعدیل کرنا۔ زلالیں دینا۔ کتیرا اور بادام چبانا

فائدہ:۔ شقاق اللسان اور جفاف اللسان اور حکمۃ اللسان اور تقشر اللسان اور تقشر حنک یعنی تالو سے چھلکے اترنا تقشر شدقین اور دو دانتوں میں گوشت کے جلن وغیرہ تالوں کی کھجلی تالو کی ورم تالو کی پھنسیاں سب ایک ہی قسم ہے اور ان کا علاج فصد۔ تسکین تنقیہ۔ تعدیل کرنا۔

(۹) تالو کا سوراخ

اسباب:۔ نوازل۔ آتشک۔ کرم بینی

[1] یعنی آب پیاز جنگلی کی سکنجبین

علاج :- ازالہ اسباب کرنا۔ مصفیات خون دینا۔ عناب پلانا۔ زخم کے گرد کاسٹک کا داغ دینا۔ تخم انار ۳ ماشہ گل انار۔ پرشیاوشاں۔ مازو فی ۴۔ ۴ ماشہ کشنیز ۴ ماشہ، عدس مقشر ۶ ماشہ پوست یک عدد جوش دیکر شہد ملاکر غرغرہ کرنا۔ اور اسمیں برگ حنا، مائیں مازو سے سبز رسونت گل ارمنی زیادہ کریں تو بہت بہتر ہے رسونت کا غرغرہ کرا دُو۔ آم کے پختہ پتہ خشک کرکے بطور تمباکو پلاؤ بچہ سگ کی سری جلاکر اس کے مغز کی خاکستر کو وہاں چھڑکو
اگر آتشک سے ہو تو پارہ ۳ ماشہ۔ قند سیاہ ۳ ماشہ کوٹ کر آب اجوائن سبز میں چار پہر کھرل کریں اس کی ۴ گولیاں بناویں اور ایک گولی صبح و شام کھلاویں اور جوشس دہن میں آب کچنال کا غرغرہ کرائیں
(۲)، مرداسنگ۔ بسکھپرا کے پانی میں گھس کر ایک ایک رتی کی گولی بناکر صبح و شام کھلادینا
(۳)، پوست ہلیلہ کلاں ۲۰ ماشہ ہلیلہ سیاہ ۲۰ ماشہ توتیا سبز ۱۲ ماشہ۔ لیموں کے رس ۱۰۰ عدد میں پیس کر ایک رتی صبح و شام۔

(۱۰) اشقاق اللّسان

میں گلیسرین لگانا سب سے بہتر ہے

۱۱ منہ خشک ہونا

اسباب :- بدہضمی، قبض۔ کمزوری۔ امراض قلب
علاج :- ازالہ اسباب کریں۔ قلمی شورہ منہ میں چھڑکیں

۱۲۔ استرخاء اللّسان

علاج :- اس میں کچلہ۔ کونین۔ فولاد کی گولی مساوی الوزن گولی بقدر نخود سرخ عمدہ چیز مگر ہفتہ عشرہ کے بعد چار روز ترک کریں۔

۱۳۔ زبان کند ہو جانا

اسباب :- بخاریں ہوا لگنا۔ طاعون، اشیاء مرطوب کا استعمال نیز وہ عصب جو زبان کے نیچے ہے وہ چھوٹا ہونا
علاج :- نمک اور شہد ملنا اور زور سے باتیں کرتا ہوا لگنے میں فولاد کا کوئی مرکب دینا طاعون میں آیوڈائڈ آف پٹاسیم اور مقویات کھلانا کم بولنے میں باتیں کرانا۔ مرطوب اشیاء میں مال کنگنی کھلانا۔ تندہ ہو تو کٹوا دینا۔

۱۴ جفاف اللّسان

علاج :- شیرہ بادام پلانا۔ مرکبات فولاد کھلانا اور قبض نہ ہونے دینا روغن ماہی کا استعمال مفید ہے

باب ہفتم در امراض دندان

درد دندان

اسباب:۔ ورم لثہ۔ اور اس میں گوشت کی زیادتی۔ مسوڑے ڈھیلے ہو جاویں۔ سوء مزاج وجع مفاصل مواد ردیہ۔ تعفن کیڑا لگ جانا۔ سوراخ ہو جانا۔ کرم فساد معدہ

علاج:۔ اگر قوی ہو تو فصد کرنا۔ مسہل دینا۔ جونک لگانا۔ حب ایارج کھلانا۔ مویز کہنہ اور روغن گل کا غرغرہ کرنا۔ سرکہ سانپ کی کینچلی میں جوشش دے کر یا اس میں حنظل بجائے کینچلی کے ڈال کر غرغرہ کرنا۔

اگر حرارت سے ہو تو۔ لعاب بہیدانہ ہمراہ عناب وشربت نیلوفر دینا۔ مائیں پوست خشخاش۔ کشنیز بزرالبنج گلنار۔ عنب الثعلب۔ عدس مسلم پانی میں جوشش دے کر غرغرہ کرائیں۔ اور اگر اس میں گل سرخ تخم برگ مورد ل سماق۔ صندل سرخ۔ خرفہ۔ سرکہ گلاب کا اضافہ کریں تو اور بھی مفید ہے پھر اگر مفید نہ ہو تو جیار رگ کا فصد کریں اور پوست مسرس۔ پوست کچنال پوست کیکر پوست خشخاش۔ پھٹکڑی۔ کتھ کا غرغرہ کرائیں برگ چنبیلی۔ وادر نگ پوست درخت توت۔ پوست نیم۔ پوست پیا بالہ جوشش دے کر غرغرہ کرائیں مصطگی اور روغن گل کی مالش کریں۔ عقرقرحا اور کافور تبس۔ افیون بزرالبنج کا ضماد کریں

سرکہ اور نمک کا غرغرہ کرائیں شحم حنظل۔ صبر کا جوشاندہ روغن زیتون اور سرکہ ملا کر قطرہ قطرہ اوپر ڈالیں

اگر سردی سے ہو تو ملٹھی گاؤزبان۔ الائچی کا جوشاندہ پلائیں پودینہ۔ عقرقرحا صعتر زوفا۔ بیخ کبر پانی میں جوشش دے کر غرغرہ کرائیں۔ بینگ اور لہسن بریاں ملیں غرغرہ کی چیزوں میں پودینہ۔ مغز املتاس بھی شامل کریں۔ فلفل عقرقرحا۔ سہاگہ مصطگی کا ملنا بھی مفید ہے۔ دانت نکال دینا۔ کوکین لگانا۔ کلوو آئل لگانا۔ کاربالک ایسڈ۔ کریازوٹ لگانا۔ آیوڈو فارم لگانا۔ کلورل کمفر کی مالش کرنا۔ کلوو آئل کیجوپٹ آئل ۲ حصہ۔ کلوروفارم کمفر کو منتھل۔ ایسٹیک ایسڈ ۵ حصہ یا اتھیر کا دانت پر لگانا مفید ہے خصوصاً کرم خوردہ دانت کے واسطے تسوار درد دندان۔ شورہ قلمی ۵ تولہ بر روغن جمال زنار امیرا در ظرف آہنی بر آتش دارند۔ اور لوہے کے چمچہ سے حرکت دیں۔ جب شعلہ سفید ہو جاوے تو زردچوب ۶ ماشہ نیم کوفتہ ملا کر دو منٹ کے بعد آگ سے اتار لیں اور سرد ہونے کے قریب جمع کریں پیس کر تسوار دیں

افیون جلا کر ملنا۔ مائیں فلفل سیاہ۔ کہ مدانہ تولہ۔ نوشادر منجن کرنا

فائدہ:۔ بعض وقت مسوڑہ اور دانت بالکل اچھا اور تندرست ہوتا ہے اور دانت میں شدید درد ہوتا ہے اور وہ دانت نکلوا دیا ہے پھر بھی درد میں افاقہ نہیں ہوتا ہم نے ایسے بہت شخص دیکھے ہیں جنہوں نے تمام دانت نکلوا دیئے پھر درد کو آرام نہ آیا اصل میں یہ درد عصبی ہوتا ہے اور غلطی سے دانت نکلوائے جاتے ہیں ایسی حالت میں علاج حسب ذیل ہونا چاہیئے۔

علاج :۔ پوست درخت کیکر کو پانی میں بھگو کر ملکر اس کا تہ نشین سفوف دانتوں پر ملنا افاقہ کے وقت کو نین کھلانا۔ وجع مفاصل کا علاج کرنا۔ بعض کو میٹھا تیلیا۔ گانجہ۔ افیون وغیرہ کی گولی مفید ہوتی۔ بعض کو انجکشن یعنی جلدی پچکاری فائدہ کرتی اور یہ گولیاں بہت ہی عمدہ ہیں۔ پلوریا ہی ۲۲ گرین۔ کونین ۶ گرین زنک ویلرین ۴ گرین۔ ایکسٹریکٹ کونائم ۴ گرین۔ آرسنگ گرین۔ بیلاڈونا ۴ گرین اس کی ۱۲ یا ۴ ۲ یا ۶ ۳ گولیاں بناویں ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو کھلانا۔

تحرک دندان ۲

اسباب :۔ چوٹ۔ نزلہ۔ رطوبت۔ ناکل لثہ اور ناکل گوشت۔ درمیان دندان۔ قلت دم۔ ضعف بچپن

علاج :۔ سپاری۔ مومیائی۔ پھٹکڑی۔ مصطگی پیسکر چوٹ میں ملنا اور نزلہ میں علاج نزلہ کا کرنا اور رطوبت میں فلفل سیاہ دار فلفل نمک سپاری۔ عقرقرحا باریک کرکے ملنا دانت نکلوا دینا۔ گھونگا جلا کر سندور لگانا اور وہ سنون جو آگے بیان ہوں گے لگانا۔ کاکچ پھل کے جوشاندہ سے غرغرہ کرنا۔

ضرس ۳

تعریف :۔ دانت کند ہو جانا۔

اسباب :۔ فساد معدہ ترشی سوائے سرکہ کے گلا گھوٹنے والی چیزیں جیسے مازو خیالات یا شاذ ترش اشیاء کا

علاج :۔ حرارت میں برگ خرفہ خشخاش کھلانا اور لگانا لعاب اسپغول کا غرغرہ اور اصلاح معدہ کرنا

ذہاب ماء السن ۴

تعریف :۔ دانتوں کا آب جاتے رہنا

اسباب :۔ یہ برودت اور حرسے یا بہت خوراک سے ہوتا ہے۔

علاج :۔ بارد میں۔ بادیان۔ یا ورنجبویہ۔ اوسطوخودوس کا جوشاندہ پلانا۔ غذا نخود آب دینا حرارت :۔ میں خرفہ۔ کافور صندل۔ کشنیز۔ باریک کرکے ملنا۔

تفتت ۵

تعریف :۔ یعنی دانتوں کا ٹوٹنا۔ یعنی دانت مضبوط ہونا اور اوپر سے ٹوٹنا جاتا ہے

اسباب :۔ رطوبت۔ یبوست

علاج :۔ اس کا کوئی علاج مجھے نہیں ملا

حفر

تعریف :۔ نئے دانت دانت کے اندر پیدا ہو جاتے ہیں یعنی زائد دانت

علاج :۔ اکھاڑ دینا ۔ سنون جالیہ مفید ہیں ۔

حکتہ ۷

تعریف : دانتوں میں کھجلی ہو جانا
اسباب :۔ خراب پانی ۔ ردی غذائیں
علاج :۔ تنقیہ ۔ اصلاح ۔ اسباب ۔ گلاب اور سرکہ کا غرغرہ کرانا

صریر الاسنان ۸

تعریف :۔ دانت کرکچانا یا چبانا
اسباب :۔ فساد معدہ ۔ ضعف دماغ ۔ رطوبت اور ضعف جبڑوں کا اور تشنج کے اسباب دیدان ۔ حمیات ۔ دانتوں کا نکلنا ۔ ضعف عام ۔ خون کی کمی ۔ قلاع ۔
علاج :۔ رطوبت جبڑوں میں جالفل اور روغن کنجد کی مالش ۔ کمی خون میں استعمال فولاد مفید باقی ازالہ اسباب کریں
مضر :۔ بدہضمی ۔ شراب تیز ۔ گوندوالی اشیاء سخت چیزوں کا کھانا ۔ کھردری اشیاء گرم شدید ترشی ۔ سرد شدید گندنا ۔ اخروٹ کھجور ۔ کنجد ۔ صفائی نہ رکھنا ۔
مفید :۔ چکنائی ۔ مصطگی شہد سردی میں ملنا ۔ روغن گل گرمی میں لگانا

خواب میں دانت چبانا ۹

اسباب :۔ بدہضمی ۔ ضعف ۔ کرم ۔ حمیات ۔ قلاع ۔ دانتوں کی خرابی
علاج :۔ ازالہ اسباب کریں

ورم لثہ ۱۰

اسباب :۔ تمباکو کی عادت کا ترک ۔ عام جوش خون ۔ ضعف قلت دم ۔ کثرت دم
علاج :۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا ۔ ٹنکچر ایکونائیٹ دو دو بوند کھلانا ۔ کونین کھلانا ۔ نشتر سے چھیڑ دینا جونک لگانا ۔ ایارج کا غرغرہ کرانا ۔ فلفل ۔ عاقر قرحا ۔ سرکہ اور گلاب میں ملا کر غرغرہ کرانا ۔ نمک اور سرکہ اور مغز املتاس کا غرغرہ کرانا ٹنکچر آیوڈین ٹنکچر مر ملا کر لگانا ۔

چند مفید نسخہ جات برائے دندان ولثہ ۱۱

(۱) کلائی کے جوڑ کے اوپر کے حصہ میں جو انگوٹھے کی جڑھ کے پاس ہے انگوٹھا اٹھانے سے گڑھا پیدا ہوتا ہے

وہاں بلسٹر لگانا۔ یا لہسن باندھنا اور اس زخم کو آک کے دودھ سے جاری رکھیں

۲۔ انسان کے جس دانت کو درد ہو اونٹ کے اسی طرف کے اسی دانت کا سفوف اس پر ملنا اکسیر ہے۔

۳۔ توتیائے سبز سوختہ۔ پھٹکڑی سوختہ۔ نمک۔ کتھ۔ پاپڑی کتھ۔ مازو سوختہ۔ الائچی کلاں۔ اگر دانت ہلتے ہوں تو سیر اکسیس اضافہ کر کے پینا مجرب ہے۔

(۴) توتیا سبز۔ شیر زقوم میں بریاں کر کے دانت کے سوراخ میں رکھیں

۵۔ طباشیر ۲ تولہ۔ توتیا سبز بریاں تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ مصطگی ۲ تولہ۔ دنداسہ ۲ تولہ۔ کتھ ۲ تولہ۔ سپاری ۲ تولہ نمک سیاہ ۲ تولہ باریک کر کے ملنا۔

(۶) زغال۔ پوست بادام ۸ تولہ۔ زردہ ... تمباکو باریک کر کے ملنا

(۷) آرد کیکر ملنا۔ یعنی پوست کیکر کوٹ کر باقی تلچھٹ کو دوا ورتہ نشین آٹا الگ کر لو۔ یہ آرد کیکر ہے

(۸) لاکھ چیڑہ۔ مصطگی ملنا۔

مصطگی تولہ۔ دانہ الائچی خورد تولہ۔ فلفل سیاہ۔ لونگ تولہ۔ عقرقرحا تولہ۔ گل دیگداں تولہ۔ نمک تولہ۔ پھٹکڑی تولہ تمباکو تولہ۔ زغال پوست بادام ۸ تولہ باریک کر کے رات کو ملنا۔

(۹) کتھ۔ زنجبیل۔ الائچی خورد۔ فلفل سفید۔ مصطگی۔ پھٹکڑی بریاں۔ توتیا سبز۔ نمک سانبھر باریک کر کے ملنا

(۱۰) مرجان سوختہ ۲ ماشہ۔ صدف سوختہ ۲ ماشہ۔ زردچوب ۳ ماشہ۔ مازو سبز ۳ ماشہ۔ جوزالسرو ۳ ماشہ توتیائے بھجوہ ۶ رتی سبز۔ شب بریاں ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ گل ارمنی سنونا

(۱۱) مسی ملنا۔ برادہ آہن ۲ تولہ۔ مازو سبز ۵ تولہ۔ توتیا سبز ۳ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ کافور ۶ ماشہ باریک کر کے ملنا

(۱۲) مجیٹھ۔ آملہ۔ ہلیلہ۔ جھڑ بیری کی کونپل۔ باریک کر کے ملنا

(۱۳) کتھ۔ مصطگی۔ کرم دانہ باریک کر کے ملنا۔

(۱۴) مائیں۔ نوشادر۔ فلفل سیاہ باریک کر کے ملنا۔

(۱۵) شورہ قلمی ۵ تولہ۔ روغن نارامیرا میں لوہے کے برتن میں رکھ کر کے نیچے آگ دیں اور لوہے کے برتن سے ہلائیں جب شعلہ سفید ہو جاوے تو زردچوب نیم کوفتہ ملا کر ۲ منٹ کے بعد نیچے اتار لیں اور جب ٹھنڈا ہونے کے قریب ہو جاوے تو اکٹھا کریں اور پلستر ماشہ مس کی نسوار بجانب مخالف دینا اکسیر ہے

(۱۶) چونہ اور نوشادر ملا کر سوراخ میں رکھیں۔

(۱۷) برادہ سکہ ماشہ۔ دار فلفل تھوڑا تھوڑا ملا کر سرمہ کی طرح باریک کریں اور ملیں

(۱۸) اصل صدف نیم پاؤ۔ ہلدی سوختہ چھٹانک مغز کرنجوہ ۲ تولہ مصطگی ۲ تولہ۔ باریک کر کے ملنا مگر جب کہ دانت تھوڑا تھوڑا ہلتا ہو

(۱۹) تخم سماق۔ برگ حنا۔ کشنیز۔ گل انار۔ ہلیلہ سیاہ۔ مصطگی۔ نمک سنگ۔ نرکچلہ۔ خون سیاوشاں کتھ ہموزن باریک پیسے مضبطی دنداں کے واسطے بہت مفید ہے

(۲۰) مصطگی۔ موچرس۔ خون سیاوشاں۔ مازو سبز گل انار۔ ہلیلہ آملہ۔ کتھ سفید۔ ہلیلہ سیاہ، ہموزن سنونا

(۲۱) سپاری سوختہ ۱۵ عدد۔ الائچی کلاں ۵ عدد۔ لونگ ۳ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی ۲ تولہ پھل کردہ۔ کلوریٹ آف پٹاس ۲ ڈرام۔ ٹانک ایسڈ ۱۰ درام۔ کریوزوٹ ۱۵ بوند سنونا

(۲۲) پھٹکڑی سفید تولہ - عقر قرحا تولہ فلفل سیاہ تولہ - توتیائے سبز ۶ ماشہ - مغز کرنجوہ تولہ بریاں - مازوئے سبز - طباشیر تولہ - مصطگی تولہ - الائچی کلاں ۶ ماشہ - کتھ سفید تولہ سنون۔

(۲۳) بکرے کی گودہ والی ہڈی میں فلفل سیاہ بھر کر جلا لو - پھر نیم کی لکڑی کا کوئلہ ہم وزن ملاکر پیسکر منجن بنالو عجیب ہے

(۲۴) کاربالک ایسڈ ½ ڈرام - کریازوٹ ½ ڈرام - کلورل فارم ½ ڈرام - یوکلپٹس آئل ½ ڈرام - کوکین - اگرین - ایلم ۴ ڈرام ٹانک ایسڈ ۴ ڈرام - گیلک ایسڈ ۴ ڈرام - بورک ایسڈ اونس - کرٹیا پر پیہ ٹیا اونی منجن بناویں۔

تاکلہ ۱۲

(۱) توتیائے سبز ماشہ پھٹکڑی ۲ تولہ میں رکھ کر بریاں کریں تاکہ بالکل خشک نہ ہو جاوے پھر مصطگی ۳ ماشہ اضافہ کر کے باریک کر کے ملیں

(۲) مرجان ۲ ماشہ سوختہ صدف سوختہ ۲ ماشہ - زرد چوب ۴ ماشہ - مازو سبز ۳ ماشہ - تخم سرو ۳ ماشہ توتیا سبز ۶ رتی بریاں - شب بریاں ۳ ماشہ - دم الاخوین ۳ ماشہ - گل ارمنی ۳ ماشہ سنوناً

(۳) دریائی سبز سوختہ - پوست بادام سوختہ - توتیائے سبز بریاں - کتھ باریک کر کے چار رگ کا فصد کر کے ملنا

(۴) ہڑتال ماشہ - کھار ماشہ - انڈے کی زردی میں پیسکر توے پر پکاؤ - اور دھوپ میں خشک کرو پھر پیسکر خراب مسوڑوں میں پہلے سرکہ کا غرغرہ کرا کر ملواؤ - پھر روغن سے چکنا کراؤ اور پانی سے پرہیز کراؤ

(۵) مازوئے سبز - مائیں - کتھ - سپاری - نمک - لوٹا کھار جو سوختہ - توتیا سبز پوست کیکر باریک کر کے ملنا -

(۶) ٹنکچر سنکونا ۵ پونڈ - سپرٹ کلوروفارم ۱۰ پونڈ - ایکسٹریکٹ سارسپریلا ڈرام انفیوژن - سنکونا - صبح و شام پلانا

(۷) ٹنکچر آیوڈین - ٹنکچر مر - لگانا - بورک ایسڈ کا غرغرہ کرانا

(۸) چار رگ کا فصد کر کے روغن زرد گرم میں روئی تر کر کے جگہ کو داغ دیں۔

(۹) کافور ماشہ - سجی ۲ ماشہ - نوشادر ۲ ماشہ - کھاریہ کف دریا ۲ ماشہ - مامیران ۴ ماشہ - مازو ۴ ماشہ - گل انار ۴ ماشہ ہلیلہ ۵ ماشہ - گل سرخ ۸ ماشہ مائیں تولہ عقر قرحا ۲ تولہ سنونا اور شہد اور شیرینی گوشت خالص اور مچھلی سے پرہیز کریں

(۱۰) ہڑتال زرد و سرخ - بچہ کے پیشاب میں جلا کر پھٹکڑی ملا کر ملنا -

(۱۱) ہڑتال زرد و سرخ - چونہ آب نارسیدہ - کاہی سفید - نوشادر - سجی - باریک کر کے پہلے چار رگ کا فصد - پھر سرکہ کا غرغرہ کریں - پھر یہ سنون ۶ رتی ملیں اور ایک گھنٹہ کے بعد صاف کر کے روغن گل لگاویں

(۱۲) ہڑتال ۲ ماشہ - سجی ۲ ماشہ - شب ماشہ - توتیہ سبز ماشہ علیحدہ علیحدہ پیسکر اور توے پر رکھ کر اوپر سرپوش دے کر نمک اور چونہ سے کرد ابند کرو - اور چھ گھنٹہ آگ دے کر سنون بناؤ مجرب ہے -

(۱۳) ہڑتال زرد و سرخ - چونہ ۲ ماشہ - نوشادر ۳ ماشہ - سجی ۲ ماشہ - آرد جو ۹ تولہ میں روٹی پکا کر تنور میں جلاویں اور سرکہ میں کھرل کر کے سنون بنا دیں

(۱۴) فلفل - تخم سرس و عقر قرحا کی لکڑی جس کو ہندو تمر کہتے ہیں اس کا پھل ملا کر ملنا -

(۱۵) دم الاخوین - مائیں - گوشت خورہ - تخم سرد - کندر بیخ نے سوختہ - طباشیر - اقاقیا گل سرخ - گل انار - جفت بلوط

پوست انار ترش ـ چرائتہ مکد ۲ ماشہ سنون بنادیں

(۶) سنون مقوی دندان ـ غنچہ گل سرخ ـ استخوان ہلیلہ زرد گرد سماق مسلم نابوسیدہ توتیائے سبز سوختہ ـ ہیراکسیس تولہ شب یمانی بریاں تولہ ـ پوست انار ترش ۳ تولہ مازو سبز ۲ تولہ ـ نشاستہ تولہ ـ گل انار تولہ باریک کرکے ملنا ـ

(۷) ہڑتال ورقی ۲ تولہ ـ سجی لوٹہ تولہ ـ توتیائے سبز ـ مرداسنگ تولہ ـ ٹھیکری سفید تولہ باریک کرکے مرغی کے انڈہ میں سے سفیدی نکال کر اس میں بھر دیں خواہ ایک میں یا دو میں بھر دو ۔ انگل موٹے آٹے کی گل حکمت کریں تین سیر اوپلوں کی آگ دے کر سنون بنادیں

اسکروی ۱۳

تعریف :ـ عام فساد خون ہوتا ہے اصل میں نا کل لنش ہی ہے اس لئے اس میں مقویات کی ضرورت ہے ـ

علاج :ـ حجر جہنمی رکاسٹک ۱۰ ہم گرین پانی یا گلاب ۳ تولہ میں حل کرکے اس سے صاف کر دو ۔ پٹاسی کلوراس اور لائم جیوس کا غرغرہ کراؤ ـ لائم جیوس پلاؤ اور پیاز کھلاؤ ٹنکچر فرائی ۵ بوند لائیکوار سٹرکنیا ۳ بوند ـ ایسڈ فاسفورس ڈل ۵ بوند ـ پانی ۲ تولہ مفید ہے اور مولی کھانا بھی خالص گوشت سے بہتر ـ

ابولیس ۱۴

تعریف :ـ دانتوں کے اخیر میں خالی جگہ میں گوشت کا اونچا ہوجانا

اسباب :ـ اخلاط غلیظ

علاج :ـ کاہی سرخ و سبز بول لاکھ باریک کرکے لگانا ـ ایارج ـ فیقرا ملنا نخم زائد اور رسولی میں کہ غالباً آتشک وغیرہ سے ہوتا ہے کاٹ دینا مجرب دیکھا گیا ہے ـ

باب ہشتم در امراض حلق

(۱) اورام حلق ـ اور اس کی سوزش اور خراش حلقوم

اس سے مراد ہے ـ کوا ـ غلصمہ یعنی وہ حصہ گوشت جو کوے کے پیچھے ملا ہوا ہے الوزتین وان گلٹیوں کو کہتے ہیں جن میں سے لعاب نکلتا ہے اور عضلات ـ

علاج :ـ فصد کرنا ـ جونک لگانا ـ ہاتھ پاؤں زور سے باندھ دینا ـ پاشویہ کرنا ـ پچھنے گردن اور شانوں کے درمیان لگانا ـ مواد کو روکنا ـ رب توت سرکہ میں ملا کر غرغرہ کرنا ـ

سرکہ اور پانی - رب توت - رب پوست جوز - انارین کی کوٹ کر پانی میں جوشش دے کر صاف کریں اور اس میں پھٹکڑی - اکولہ - مازو سبز - گل انار ا - تولہ ملاکر آگ پر گاڑھا کریں اور ضرورت کے وقت پانی میں حل کرکے غرغرہ کرادیں اور کیکر کی پھلی کچی لے کر کوٹ کر ضماد کریں پھر جب ورم پک جاوے تو چیر دیں یا کھولنے والی ادویہ دیں اور دودھ کا غرغرہ ابتدا میں اور انتہا میں رادع ملین وسکن ہے -

اسیطرح :- عناب ۷ دانہ پرسیاوشاں ۴ ماشہ - نیلوفر ۲ ماشہ - مغز املتاس آب مکو میں ملاکر غرغرہ کرانا - نوشادر اور عقرقرحا ملنا - کتھہ - ناک چھکنی - مرزنجوش دونا مروا ر ایک پودا ہے) - برگ کیبر کی نسوار دینا -

حرارت میں سماق - پوست انار - گل انار - مائیں - مسور - گل سرخ - اقاقیا حب الاس - خشخاس - بذرالبنج پھونکنا اور غرغرہ کرانا - روغن کنجد نیم گرم کان میں ڈالنا بورک ایسڈ دو ڈرام - افیون ۲ ڈرام - شربت بنفشہ ۲ تولہ پانی کا غرغرہ کرنا -

برودت میں :- کتھہ مصطگی - افسنتین - نوشادر - رب السوس - فلفل - پھٹکڑی - کندر - پیس کر اندر لگانا - کاسٹک سلوشن ٹنکچر آسٹیل - گلیسرین فرد افرد اندر لگانا -

خناق ۲

اسباب :- شیرینی گوشت - شراب قے کی عادت کا ترک کرنا - یا فصد اور پچھ کی عادت کا ترک کرنا - انسداد نزلیف (یعنی کسی رطوبت معتادہ کا بند ہو جانا - جنکے کا زوال لبعض ادویہ سے اور بیس سے

فائدہ :- خناق شدید کو ذبح کہتے ہیں ورم اگر باہر نکل آوے تو اس کو تونجی کہتے ہیں اگر ورم اندر ہو تو اس کو کلبی کہتے ہیں کیونکہ اس حالت میں مریض کتے کی طرح زبان باہر نکالتا ہے -

علاج :- فصد کرنا اور پچھ لگانا - بابونہ - زوفا - اکلیل - سبوس گندم - خطمی - نمک - پانی میں جوشش دے کر پاشویہ کرنا - گلقند - ہرڈل یہ دیہ سرخ رنگ کا پہاڑی پھول ہوتا ہے اس کو درونج اور چھوپھی کہتے ہیں) یا رب توت کھلانا - سر کو ٹھنڈا کرنا - جدوار ہمراہ آب کشنیز یا آب عنب الثعلب اور سرکہ دینا - مغز املتاس کا ضماد اور غرغرہ کرانا - جنگلی مینڈک پکڑ کر چیر کر گرم گرم باندھنا - صبر - کنوچہ - انجیر - بیٹھی کا ضماد یا غرغرہ ورم کو پھاڑ دیتا ہے سرگنڈہ لگانا اور کھلانا عمدہ ہے اس کو لوف کہتے ہیں -

اگر حرارت سے ہو تو رسونت آب بارتنگ میں حل کرکے گلے میں ٹپکانا - اگر سردی سے ہو تو مومیائی اور شہد گلے میں ڈالنا -

اگر دموی ہو تو عرق شاہترہ عرق نیلوفر - اور شربت بنفشہ دیں - مغز املتاس اور آب کشنیز کا غرغرہ کرائیں غذا کی جگہ ماءالشعیر دیں - رسونت اور صندل کا ضماد کریں -

اگر صفراوی ہو تو رگ زیر زبان اور سرارد کا فصد کریں اور رسونت آب بارتنگ میں ملاکر ٹپکادیں - پھر ماءالشعیر - بارتنگ - شیر برنز - سفیدہ بیضہ لعاب بہدانہ گلے میں ٹپکادیں

خناق کلبی یعنی ڈفتھیریا ۳

تعریف:۔ آج کل کی تحقیقات میں ثابت ہوا ہے کہ اعضائے تنفس میں ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اور اس سے سانس بند ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ میرے استاد صاحب۔ توتیا سبز۔ مصبر۔ مر۔ شنگرف۔ جمالگوٹہ۔ مساوی الوزن حب بقدر باجرہ دیتے تھے اس سے دست اور قے آجاتی مگر مریض اچھا ہو جاتا تھا یہ نسخہ وہ کسی کو تبلاتے نہ تھے۔

آج کل کی تحقیقات میں گھوڑے کے خون[1] میں سے کوئی حصہ نکال کر بذریعہ پچکاری داخل کرتے ہیں

ہمارا تجربہ:۔ پہاڑی پھول جس کو وڑدنج۔ بٹرول جیبو بھی کہتے ہیں سرخ رنگ کا پھول ہوتا ہے بڑا خوبصورت اور بڑا اسارا ہوتا ہے مصری ملاکر منہ میں رکھو لینے سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے اور خناق کے تمام اقسام میں مجرب ہے ڈوورس پوڈر بھی اقسام خناق میں مفید ہے۔

وابلہ ۴

تعریف:۔ گردن کا پٹھہ اکڑ جاتا

علاج:۔ مالش سے اصلاح کرنا۔ پرسیاوشاں ۶ ماشہ۔ ملٹھی ۴ ماشہ۔ منقہ ۹ دانہ۔ بیخ کاسنی ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر خوب کلاں کے ساتھ استعمال کرنا۔

منکے کی ہڈی کا آگے پیچھے ہو جانا

اس کی اصلاح کریں

شرق ۶

تعریف:۔ اوگلھو یا اوتھو

علاج:۔ نیم گرم شیر۔ یا آب السی ہمراہ آب کنوچہ دینا

تشبث اشیاء غیریہ ۷

تعریف:۔ کوئی کانٹا وغیرہ گلے میں اٹک جانا

علاج:۔ موقع کا علاج کریں۔

غرق ۸

تعریف:۔ ڈوب جانا

[1] اس کو گھوڑے کا سیرم کہتے ہیں

علاج :۔ کسی گول چیز پر اوندھا لٹانا۔ ہاتھ پاؤں کو ہلانا منہ میں پھونک دینا فلفل سیاہ یا دارچینی یا زنجبیل ناک میں ٹپکانا۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک سنگھانا۔

مخنوق ۹

تعریف : جس کا گلا کسی نے دلوچ دیا ہے

علاج :۔ فوراً فصد کرنا۔ جونک لگوانا۔ پاشویہ کرانا۔ دودھ اور گھی پلانا

جونک کا اٹک جانا ۱۰

علاج :۔ سرکہ اور نمک۔ ہینگ اور سرکہ۔ افسنتین اور آب پیاز۔ آب برگ آڑو کا غرغرہ کرانا۔ اجوائن باریک کرکے پھونکنا۔ آملہ سار کا حقنہ کرنا۔ کیچڑ کی سیاہ مٹی یا برف کسی گرم جگہ یا دھوئیں والی جگہ بیٹھ کر وہ برف یا مٹی حلق کے اندر رکھنا یا قریب رکھنا خاص کر اس وقت لہسن خوب کھلایا ہو تو خوب اثر ہوگا۔ کلونجی اور رائی گلے میں ڈالنا فلفل اور اجوائن کھلانا۔ اگر معدہ میں چلی جائے سرکہ اور نمک پلانا صبر اور نمک یا آب بکائن منہ میں رکھیں

بثور حلق

علاج :۔ کہربا۔ رب السوس۔ نشاستہ۔ کتیرا۔ دم الاخوین۔ مغز بادام۔ مغز کدو کی گولی چوسنا۔ ماء الشعیر۔ انڈہ۔ حریرہ۔ لعاب بہی کھلانا

فائدہ :۔ ۱۲ خناق اور خشونت اور اورام میں بھی بلکہ قرح قصبہ میں بھی یہی علاج مفید ہے

فائدہ :۔ ۱۳ ارتعاش رگلا کا ہلنا اختلاج اور استرخا میں رعشہ اور اختلاج استرخا کا علاج کریں

عسر البلع ۱۴

تعریف :۔ نگلنے میں دقت

اسباب :۔ ورم۔ دباؤ گلے میں کسی چیز کا اٹکنا۔ ضعف سے ہوتا ہے

علاج :۔ ازالہ اسباب کریں۔

انطباق ۱۵

تعریف :۔ مری کی دونوں طرف آپس میں مل جاتی ہیں یہ ایک قسم کا فالج ہے۔

اسباب :۔ فالج کے اسباب میں

شناخت : پتلی چیز نہیں نگل سکتا اور سخت کو نگل لیتا ہے

علاج :۔ فالج کا علاج کرو

۱۶۔ فائدہ :۔ ورم یا زخم یا چوٹ یا مری میں یا کھجلی میں اصلاح مزاج کریں۔

۱۷) بطلان آواز یا نقصان آواز۔ آواز کا بیٹھ جانا آواز کا تیز ہونا۔ کھنچتی آواز۔ بھاری ہونا۔ کھردرا ہونا کانپتی ہوئی آواز نکلنا۔ بہت اونچی۔ بہت ہلکی۔ چھوٹی موٹی وقت سے نکلنا۔ بدآواز

ان سب کے اسباب :۔ نوازل۔ ضعف۔ ضرب۔ غم۔ غصہ۔ فکر اور ورام۔ اوجاع بہت بولنا۔ بے خوابی ناک کی خرابی۔ تالو کی خرابی۔ کوّے کی خرابی رویہ کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔

فائدہ :۔ حرارت سے آواز بلند ہوتی یبوست سے کھردری ہوتی اور سردی سے چیخ والی اور چھوٹی اور رطوبت سے بیٹھی ہوئی آواز ہوتی ہے۔

علاج :۔ اصلاح مزاج۔ ازالہ اسباب بالکل انقطاع ہو تو صفرۃ بیضہ۔ کنجد شیر انار شیریں پیس میں دیں۔ مُرکی۔ زعفران انجیر۔ کندر کی گولیاں بنا کر چوسیں۔ رطوبت میں ہینگ اور رب السوس سردی میں دیں

گرم ادویہ میں :۔ مرکی۔ ہینگ فلفل۔ بیروزہ۔ کندر پودینہ۔ بنولے اور خولنجان ہیں

اور سرد چیزوں میں :۔ خیارین۔ کدو۔ نشاستہ۔ کتیرہ۔ صمغ عربی انار۔ اسپغول بیضہ خام ہیں۔

آواز کے لئے مفید اشیاء

کتیرا۔ باقلہ۔ چلغوزہ۔ منقہ۔ انجیر۔ السی۔ بادام۔ دودھ انڈہ ہیں

ورم گلو ۱۸

علاج :۔ جونک لگانا۔ ہاتھ پاؤں گرم پانی میں رکھنا۔ پچھنے لگوانا۔ سفیدہ بیضہ اور چونہ کے لیپ کرنا۔ نوشادر صبر اور ہلدی کا لیپ کرنا۔

خنازیر۔ یعنی گلے کی گلٹیاں پھول جانا

اسباب :۔ ورثہ۔ نزاکت غذا اور ہوا کی خرابی

فائدہ :۔ یہ مرض قصاب کو کم ہوتا ہے۔

علاج :۔ صفائی رکھنا۔ تدابیر حفظ صحت پر عمل کرنا۔ آیوڈائیڈ آف آئرن ۲ گرین ایکسٹریکٹ آف جنطیان گرین ایسی ایک گولی کسی عرق مصفی خون کے ساتھ دینا۔ اور بعد غذا کاڈلور آئل پلانا بہت عمدہ ہے

ہمارا تجربہ :۔ ہے کہ ضرور بذریعہ اپریشن ان کو نکلوا دینا چاہیے

آیوڈائیڈ آف آئرن۔ ایکسٹریکٹ آف جنطیان ۲ گرین ایسی ایک گولی صبح و شام کھلانا۔ ایک وقت کاڈلور آئل اور ایک وقت کو کو ڈائن پلانا کبھی گلیسرین کبھی لینی منٹ آیوڈین لگانا

سب سے پہلے ہمارا خیال تھا کہ پچھنے لگا کر۔ جونک ماشہ۔ جمالگوٹہ ۲ عدد۔ توتیا سبز ۲ رتی سرد پانی میں پیس کر لگانا اور ارد گرد روغن گاؤ لگانا۔ دو روز کے بعد پھر لگانا۔ اسی طرح تین دفعہ لگانا اس کے بعد سم الفار اور سیندور مساوی الوزن باریک کر کے لعاب دہن میں ملا کر اوپر ضماد کرنا۔ اس سے بیٹھ کر زخم ہو کر تمام مواد نکل جاتا ہے پھر روغن زرد سات دفعہ دھو کر بیروزہ تولہ۔ سیندور ۲ تولہ فلفل گرد ۲ تولہ الائچی ۲ تولہ۔ توتیا ۲ تولہ۔ زنگار ۲ تولہ زنگار سب سے بعد ملا دیں باریک کر کے ۲ چاول

اس کے اوپر لگانا پھر رات کو میدہ گندم ۲ تولہ روغن زرد ۲ تولہ سرچی ۳ ماشہ اوپر باندھنا۔ اگر مریض بہت شور کرے تو ایک دن کا وقفہ دیں پھر وہ گولا ہلنے لگتا ہے پھر چاول ساٹھی پکا کر دہی زعفرات، شکر سرخ ملا کر برگ لسوڑہ پر رکھ کر تین روز اوپر باندھنا۔ پھر رال تولہ۔ اگر سردی ہو تو روغن کنجد میں اگر گرمی ہو تو روغن سرسوں میں ملا کر مرہم بنا کر لگانا اور

دیگر:۔ سم الفار۔ تھوم مقشر لہسن چھیلا ہوا، جما گوند۔ توتیا سبز۔ شیر بڑ میں گھس کر جب بقدر موم بنا دیں اور پچھ لگانے کے بعد ایک گولی داخل کریں اور اس کا منہ روئی سے بند کریں اور چار تہ کپڑا تر کر کے اوپر رکھیں۔ پھر جعفرات اور آرد برنج اوپر باندھیں دن میں دو دفعہ اور چار دن کے بعد دوسری گولی اندر رکھ دیں اور اسی طرح کرتے رہیں تاکہ گولہ نکل آئے

قوی مزاجوں میں کہ جن کو بخار رتہ ہو۔ مرداسنگ ۲ تولہ۔ سوتی کپڑا ۲ تولہ۔ روغن تارا میرا ۲ تولہ میں ملا کر آگ پر جلاویں اور بکائن کی لکڑی سے ہلاویں تاکہ جل جاوے اور بہنے والے خنازیر میں لگانا۔

دیگر:۔ سیردی سرخ تولہ۔ رال توتیا سبز تولہ۔ گندھک تولہ ملا کر کسی شیشی میں رکھ لیں پہلے خنازیر کو خالی شاخ سے پھر بچھو والی شاخ سے جذب کر کے یہ دوائی دھوڑ دیں دوسرے روز صابن سے دھو کر ادویہ مذکورہ روغن میں ملا کر بطور مرہم رکھیں اور اوپر سے دباتے رہیں۔

دیگر:۔ سم الفار۔ پنجال ہور۔ شیر عشبہ ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ گدھے کا سم مصفی ایک عدد۔ روغن کنجد ۲ تولہ میں بریاں کریں کہ کھرل کرنے کے قابل ہو جاوے پھر سرمہ کی طرح باریک کریں۔ پھر موم گرم کر کے سم الفار اور رجال گوند پیس کر اس میں ملا لیں اور صبح و شام کپڑے پر رکھ کر لگا دیں جب سوراخ ہو جاوے تو زخم کے اندر رکھیں اگر قلق بہت ہو تو لسی پلاویں

دیگر:۔ پارہ۔ سلفیورک ایسڈ۔ آتشی شیشہ کپڑ مٹی شدہ جس پر کپڑا لپٹا ہوا ہو۔ بس تیم بسر کوئیلوں کی آگ پر رکھ دیں تاکہ دھواں دینے سے بند ہو جاوے ۴ تولہ باب ½ سرخ کھلاویں اور تھوڑا تھوڑا زخم پر دھوڑیں اور پھر سفیدہ کاشغری ۵ تولہ۔ سیندور ۲ تولہ روغن کنجد میں ملا کر اوپر مرہم لگاویں

دیگر:۔ مرداسنگ۔ مائیں۔ مازو، لونگ۔ سرمہ سیاہ۔ زنجبیل۔ افیون۔ جائفل۔ زعفران۔ کھجور کی گٹھلی نکال کر اس میں بھر کر۔ اوپر دھاگہ باندھ کر روغن زرد گاؤ میں سرخ کریں خوراک ۴ رتی سے ایک ماشہ سر روز غذا چوری اگر خشکی کرے تو ایک شیر دودھ پلانا یہ نسخہ ہم نے ایک امیر زادہ پر تجربہ کیا۔ اس کو فائدہ ہو گیا تھا

پھر جب ہم نے اور زیادہ ترقی کی تو کیلے سس سن فیوریٹی جوان مرد کو ¼ سرخ اور بچے کو ⅛ سرخ گلیسرین یا شوگر آف ملک میں گولی بنا کر ایک گولی چار گھنٹہ کے بعد دیا کرتے تھے یہ بھی بہت ہی مفید ہے۔ عشبہ۔ چوب چینی الائچی کلاں۔ ۲ اسیر پانی میں جوش دیں جب ⅛ حصہ رہ جاوے تو صاف کر کے ایک تولہ سے ۲ تولہ تک صبح و شام پلاویں

دیگر:۔ بیت العنکبوت شہد میں ملا کر ضماد کرنا دیگر:۔ خاکستر۔ مار سیاہ۔ سرکہ میں ملا کر ضماد کریں

دیگر:۔ تخم سن۔ تخم سہانجنہ۔ آرد السی۔ آرد جو ملا کر پیس کر سرکہ میں ضماد کرنا۔

دیگر:۔ کالی زیری ۲ ماشہ۔ نوشادر ۵ ماشہ۔ گلٹ بینہ تولہ۔ سرمہ سا کر کے ایک رتی کھلانا

دیگر:۔ زیری سیاہ ۶ ماشہ بروغن گاؤ ۲ تولہ بریاں کر کے صاف کر کے یہ روغن ایک ماشہ صبح شام کھلانا

دیگر :۔ بلّی کی عقل داڑھ پانی میں گھسکر لگانا۔ ناگدون یا لوف پانی میں گھس کر لگانا۔ تخم سرس باریک کر کے شہد میں لگانا اور السی کی گولیاں بقدر ایک رتی کھلانا تخم سرس تخم سو۔ تخم سہانجنہ۔ تخم سرسول۔ تخم بیتھی۔ تخم السی ہموزن باریک کر کے سرکہ میں ملا کر لیپ کرنا۔

دیگر :۔ دارچکنہ۔ رسکپور۔ سم الفار۔ شنگرف۔ توتیائے سبز۔ مکدہ ۲ ماشہ آب ادرک سایئدہ موش جنگلی سفید کا پیٹ چیر کر اس میں بھر دیں اور اسی کو روغن زرد میں بھون کر خوب سرخ کریں پھر سب کو آب ادرک میں کھرل کریں گولی بقدر نخود تیار کریں ایک صبح ایک شام کو دینا بحسب رونق۔ خنازیری و خنازیر میں مفید ہے۔

دیگر :۔ برگ نیم ۲ تولہ۔ چاکسو ۲ تولہ۔ زردچوب خام۔ رت چنن۔ تنفل گرد۔ ریوند خطائی مساوی الوزن شہد میں گولی بقدر نخود صبح و شام۔

دیگر :۔ منفذ استخواں سگ سیاہ۔ استخواں و گمہ برگ۔ موش کنی میں یا برگ دھتورہ میں مٹی کے برتن میں رکھ کر منہ بند کر کے آگ دیں اس کی خاکستر روغن کنجد میں لگانا۔

دیگر :۔ صندل سفید ۶ ماشہ۔ کشمنیز ۳ ماشہ عناب ۷ عدد۔ لسوڑیاں ۵ عدد۔ برگ حنا ۴ ماشہ رسونت ۴ ماشہ۔ کاسنی ۳ ماشہ ملٹھی ۱ ماشہ۔ آلو بخارا ۱۵ عدد۔ نیلوفر ۹ ماشہ۔ شاہترہ ۵ ماشہ پانی میں بھگو کر صبح و شام پلانا

فائدہ :۔ یہ ادویہ ہم نے تجربہ کیا بہت سخت ہیں مگر زمانہ حال میں ان کا اپریشن خوب ہے کہ اس تکلیف سے اپریشن کی تکلیف بہت کم ہے۔

استرخاء لہات ۲۰

لعنی کوآ لٹک جانا

اسباب :۔ بولنے والوں اور لیکچراروں کو بوجہ بولنے کے ہوتا ہے

علاج :۔ اس کا عمدہ علاج کٹوا دینا ہے اب اس غرض کے واسطے بہت عمدہ آلہ بن گیا ہے اس سے پہلے ٹنکچر اسٹیل لگانا۔ آیوڈین۔ اور ٹنکچر مر لگانا۔ املتاس اور زیری سیاہ کا ضماد کرنا۔ نمکین مسہل دینا عمدہ علاج تھے اور ڈاڑھ میں گھی کا رکھنا مفید ہے۔

گلا بیٹھ جانا ۲۱

اسباب :۔ آتشک۔ کثرت جماع، ضعف۔ جذام

فائدہ :۔ آتشک والے اور مجذوم کا لا علاج ہوتا ہے۔

علاج : ازالہ اسباب کریں۔

لقمہ پھنس جانا ۲۲

اسباب :۔ ورم۔ ضعف۔ انطباق المری

علاج :۔ تازہ انجیر دھاگہ سے باندھ کر گلے میں ڈال دیں اور نگل لیں اوپر سے تھوڑا پانی پی لیں اور معاً دھاگہ

کھینچیں۔ السی کا جوشاندہ پلانا بھی مفید ہے۔ اس سے قے آجاوے گی اور فالج کا علاج کرو۔

باب نہم درامراض سینہ

(سرفہ یعنی کھانسی)

اسباب:- کوّے کا لٹکنا۔ خراش حلقہ یعنی نالو کے چھڑے کا خراش۔ ورم حنجرہ اور اس کے نیچے کا خراش خراش گلو۔ ورم قصبۃ الریہ۔ ورم ریہ۔ ورم جنب۔ سینہ۔ پستان مری۔ معدہ۔ جگر۔ رحم۔ گردہ، طحال کا ورم پھوڑا یا پھنسی حنجرہ یا قصبہ کی کسی موذی چیز کا مجری تنفس میں چلا آنا۔ ذرات ہوا یا ذرات جمادات کا اندر چلا جانا بہت سردی سخت آواز کھینچنی اور گرم اور گلا گھونٹنے والی اشیا جیسے کچے بیر۔ پھٹکڑی وغیرہ گلٹی ہونا (یعنی بدن میں خاکی اجزاء کا بڑھ جانا)، اور طاقت کا کمزور ہو جانا اور قلت دم اور رنگت کی سفیدی بڑھ جانا۔ امعاء کے کرم۔ امراض آتشک۔ قلب اور مفاصل ضعف۔ انسداد نزلہ یعنی موسم نزاکت۔ لڑکپن۔ بڑھاپا۔ کثرت شراب۔ نوازل کسی جلدی بیماری کا یکدم اچھا ہو جانا حمیات بعض ادویہ مثلاً آیوڈین وغیرہ سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

خشک کھانسی کے اسباب:- کوّے اور حلق کا ورم لوزتین کی خرابی حنجرہ کی تھیلی۔ پسلی حجاب جگر اور ریہ کی شاخوں کی خرابی۔ سوء ہضم۔ قبض۔ دیدان۔ خناق زکام۔ اختناق۔ رحم کا دبانا یا ہڈی کا درد۔ کرد پ۔ (خور زمار ابو رسما اپارٹما راوزطی)

فائدہ:- جب باریک رگوں میں ورم ہو تو اس کو ورم عروق شعریہ یا ورم اعضاء ریہ کہتے ہیں۔ اس کے علامات اس میں سردرد بخار سے لرزہ۔ ضعف اور سانس میں دقت ہوتی ہے خرخرہ اور سینے کے عضلات میں تشنج ہوتا ہے بعض وقت اس کو ڈبہ بھی کہتے ہیں۔

انگریزی میں کیپلری برانکائٹس اسی کا نام ہے میرے ایک لڑکے کو یہ مرض ہوا اور ایک ڈاکٹر نے زنجبیل اور کونین زیادہ مقدار میں دیا اور وہ معاً مر گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ کہانی صرف اس لئے لکھی ہے کہ آپ اور ناظرین خیال رکھیں۔

علاج:- خطمی ۳ ماشہ۔ دستہ ہلیلہ سوختہ۔ گاؤزبان سوختہ ۳ ماشہ۔ گگل خنگی ۲ ماشہ۔ نمک سنگ ۴ رتی باریک کر کے دو رتی صبح دوپہر شام۔

علاج:- ازالہ اسباب کریں اور مادہ کا دوسری طرف رجوع کرائیں۔ حرارت اور یبوست میں ماء الشعیر اور شربت بنلوفر مسکن ہے لعاب بہدانہ لعاب اسبغول، خطمی اور خبازی کا خیساندہ۔ آب کیترا ہمراہ شربت خشخاش۔ شیرہ خرفہ ۷ ماشہ اور مغز کدو ۶ ماشہ۔ مکھن تولہ اور مصری ۹ ماشہ خشکی میں دو قبض ہو تو خمیرہ بنفشہ۔ خمیرہ گاؤزبان ہمراہ عرق مکو دیں فقط حرارت ہو تو۔ کیترا شربت خشخاش کے ساتھ دیں۔ خرفہ اور مغز کدو گھوٹ کر دیں۔ شیرخرا اور شیر بزردیں

قدما:- شربت شعار و نیلوفر ۴ تولہ۔ گاؤزبان ۴ تولہ۔ عناب ۴ تولہ، لسوڑیاں ۴ تولہ۔ ترنجبین کا شربت بنا کر دیتے تھے اور عناب ۷ عدد لسوڑیاں ۱۰ عدد۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ نیلوفر ۶ ماشہ۔ بنفشہ ۶ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ، منقہ ۱۵ عدد پلاتے تھے

اور غذا کی جگہ حریرہ دیتے تھے۔

رقیق مادہ والی کھانسی - میں پوست خشخاش ۹ ماشہ خشخاش ۹ ماشہ پانی میں جوش دے مصری ماشہ کے قوام میں ملا کر دیتے ہیں۔ اسکو شربت خشخاش کہتے اور مفید بتاتے ہیں۔

پرانے بخار اور کھانسی میں - ماءالشعیر، سپستاں، عناب، گل گاؤزبان کے جوشاندہ میں شربت نیلوفر، شربت خشخاش ڈال کر بعض اوقات صبح دیا کرتے تھے۔

سرد مزاجوں میں - رب السوس ماشہ، ہمراہ خمیرہ اسطوخودوس ۹ ماشہ۔ اور عرق گاؤزبان شربت زوفا کے ساتھ دینا مفید ہے۔ زوفا گاڑھے مادہ کو رقیق کرتا ہے۔

جوشاندوں میں - منقی، عنب الثعلب، ملٹھی کا جوشاندہ عمدہ ہے۔

بلغم رقیق میں عناب، دانہ، سپستاں، دانہ **اور غلیظ میں** زوفا دینا نہایت مفید ہوتا ہے۔

اگر نزلہ بند ہو۔ تو انجیر ۳ عدد، زوفا، ماشہ، عنب الثعلب تولہ، ملٹھی ۳ ماشہ، گل نیلوفر ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس گل بنفشہ کا جوشاندہ پلانا اور بھاپ لینا بہت مفید ہے۔

اگر کرم ہوں - تو کسٹرآئل دینا۔ نمک سانبھر ۴ ماشہ، ہیرا کسیس ۴/۱ رتی۔ آب سرد ۴ تولہ کی دو ہفتہ پچکاری کرنے سے سب کیڑے مر جاتے ہیں۔ اور آب چرائتہ پلانا بھی مفید ہے۔

بہت کہنہ عصبی کھانسی، اور درد سر مزمن میں۔ شیر آک میں پارہ ملا کر تالو پہ پھپہ لگا کر ملنا بہت مفید ہے۔

مختلف نسخہ جات کھانسی کیلئے

آرد عناب، آرد باقلا۔ آرد سپستان۔ خطمی، رب السوس، شکر تیغال، سندرس، آب صمغ عربی گولی بنا کر کھلانا۔

دیگر:۔ کچلہ کو جلا کر ایک چاول پان میں کھانا۔

دیگر:۔ خطمی، ماشہ۔ خبازی ۴ ماشہ، کتیرا ۴ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ، تخم ۴ ماشہ، مغز بادام ۲۲ عدد۔ مغز کدو ۴ ماشہ۔ مغز بہدانہ ۴ ماشہ۔ خشخاش ۴ ماشہ۔ السی ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ تخم کاہو ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ۔ شکر تیغال گولی بقدر نخود بنا دیں۔

دیگر:۔ بیش ماشہ۔ کچلہ ماشہ، دار فلفل ماشہ، فلفل ماشہ۔ گولی بقدر نیم سرخ۔

دیگر:۔ افیون ماشہ، اجوائن ۲ ماشہ گولی بقدر ماش۔

دیگر:۔ افیون ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ، کندر ۴ ماشہ۔ سلارس ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ۔ بول لاکھ ۴ ماشہ حب بقدر یک رتی

دیگر:۔ خطمی، خبازی، کتیرا، صمغ عربی، بکدہ ۹ ماشہ۔ گیری تولہ، خشخاش ۳ ماشہ۔ لعاب بہدانہ میں حب بقدر نخود صبح و شام۔

دیگر:۔ تخم دھتورہ ۴ ماشہ۔ ریوند چینی ۴ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ، کتیرا ۴ ماشہ۔ گل سرخ ۲ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ گیرو ۲ ماشہ، زعفران ا ماشہ، شکر سرخ ۶ ماشہ، یا سبز خشخاش ۶ ماشہ گولی بقدر نخود۔

دیگر۔ تخم دھتورہ ۲ تولہ۔ راوند چینی ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۴ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ حب بقدر ایک رتی۔

دیگر۔ آرد ۱ ماشہ آرد مٹھی ۱ ماشہ، اپیکاک ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ گولی بقدر ایک رتی منہ میں رکھنا۔

دیگر۔ صمغ عربی۔ نشاستہ۔ رب السوس۔ افیون مساوی حب بقدر نخود منہ میں رکھنا۔

دیگر۔ گل خطمی ۵ ماشہ۔ السی ۱ تولہ۔ گل دھاوا ۳ ماشہ۔ مکھن ۳ ماشہ۔ شہد ۵ ماشہ۔ گلیسرین ۳ ماشہ چٹنی بنانا۔

دیگر۔ یہ گولیاں بھی بہت ہی مجرب ہیں۔ تخم دھتورہ ۱ تولہ۔ راوند ۶ ماشہ۔ زنجبیل ۴ ماشہ۔ صمغ عربی کے پانی میں حب بقدر ایک سرخ۔

دیگر۔ تخم دھتورہ سیاہ ۲ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۲ تولہ۔ پانی ۱ آثار میں جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جاوے تو صاف کرکے منقیٰ ۱ آثار ملا کر نرم آگ پر پانی جذب کرا دیں۔ پھر اس منقیٰ کا نصف یا چہارم نوازل کھانسی اور امساک میں مفید ہے۔ اس دوائی کے کھانے سے اگر کرب ہو تو کوڑ ۳ ماشہ کا جوشاندہ پلانا اور اس میں ادویہ حار کا اضافہ بھی جائز ہے۔

دیگر۔ بلادر بے کلاہ، مغز اخروٹ، کنجد، مساوی الوزن کرکے خوراک ۳ سرخ نوازل، باہ، حمل میں مفید ہے۔

تریاق نزلہ۔ دارچکنہ ۳ تولہ۔ ریٹھ پھل کے بیج نکال کر اس کے اندر بھر دیں۔ تین دفعہ سیر بھر دودھ میں تین دفعہ پانی میں۔ تین دفعہ آب ترپھلہ میں ڈال کر جوش دینا۔ پھر دارچکنہ کو نکال کر اس میں کھڑ لونگ ۴ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ ملا کر باریک کرکے خوراک ۲ چاول ہر ایک قسم کے نوازل اور آتشک باہ میں مفید ہے۔

دیگر۔ برگ پیاباں ۱ تولہ۔ نمک سوختہ ۱ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۴ رتی۔

دیگر۔ پھٹکڑی ۲ تولہ۔ خاکستر ۳ ماشہ افیون باریک کرکے خوراک ۲ رتی۔

دیگر۔ ملٹھی، کتھ، صمغ عربی۔ نشاستہ، مصری کی گولی منہ میں رکھ کر چوسنا۔

دیگر۔ خاکستر اپلے کنڈا۔ پوست انار سوختہ۔ اجوائن نمک باریک کرکے کھلانا۔

دیگر۔ برگ عشر، اجوائن، نمک سانبھر۔ مغز گھوارہ مٹی کے برتن میں جلا کر خوراک ۲ رتی۔

دیگر۔ نمک شور نیم سیر یعنی سانبھر، شیر عشر میں تر کرکے تین روز کے بعد چھ سیر اپلے کی آگ دیویں۔ خوراک ۲ چاول۔

دیگر۔ نسوار در ہیں، سنبل، ارنڈ، گھگرول، چاول، شیر عشر، شیر زقوم میں پانچ چھ دفعہ تر اور خشک کرکے نسوار لینا۔ نوشادر اور چونہ ملا کر سونگھنا مفید ہے۔

دیگر۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ باریک کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں۔

دیگر۔ معجون برشعثا۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ بزرالبنج سفید ہر ایک ۲ جزو۔ افیون ۲ جزو۔ زعفران۔ سنبل جزو۔ سنبل عاقرقرحا ہر ایک ایک جزو۔ باریک کرکے شہد میں ملا دیں۔

دیگر حب جدوار۔ فلفل ۱ ماشہ۔ دار فلفل ۲ ماشہ۔ بیپلہ ۲ ماشہ۔ راجینی ۱ ماشہ۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ جدوار ۵ ماشہ۔ زعفران ۵ ماشہ۔ افیون ۱ تولہ باریک کرکے آب صمغ عربی میں گولی بقدر ایک سرخ بنا دیں۔ اگر مومیائی ۱ ماشہ۔ عنبر ۱ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۲ ماشہ۔ اضافہ کریں تو بہت عمدہ ہے۔

دیگر:- پیٹا۔ کمنڈی کا درخت نیم سیر جلا کر اسکی خاکستر دس سیر پانی میں جوش دیں جب ایک سیر رہ جاوے پھر اس کو دو حصہ کر دو۔ ایک حصہ میں فلفلدراز ملاؤ۔ اور باریک کر کے خوراک ۴ رتی دوسرے حصہ میں اجوائن نیم سیر ملا کر باریک کرو خوراک ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ اور روغن سے پرہیز کرو۔

دیگر:- خشخاش بریاں، فلفل، نمک، باریک کر کے کھلاؤ۔

دیگر:- فلفل دیڑہ۔ ککر سنگی، نمک سانبھر کی گولی چوسنا۔

دیگر:- کھجور کی گٹھلی نکال کر اس میں قرنفل ۲ عدد۔ فلفل سیاہ ۲ عدد ڈال کر برگ ارنڈ میں رکھ کر جلا دیں۔ ضرورت کے وقت شہد میں ملا کر چٹانا مفید ہے۔

دیگر:- نمک شور تار، مغز کنوار تار آگ ۲۵ سیر دیں۔ خوراک ۲ رتی۔

دیگر:- ہنگ سفیدی بیضہ کے ساتھ دینا بھی مفید ہے۔

دیگر:- کاہو، بزرالبنج، پوست، مائیں۔ ملٹھی مقشر کا غرغرہ بھی عمدہ چیز ہے۔

دیگر:- بنفشہ تولہ، برگ کشمیری تولہ، کلونجی تولہ، پوست ریٹھہ ۳ عدد، اوسطوخودوس تولہ۔ کان پھل تولہ۔ باریک کر کے کھلانا۔

دیگر:- قبض میں حسب ذیل سپستان مفید ہے۔ اس کا نسخہ یہ ہے۔ لسوڑیاں ۱۴۰ عدد۔ عناب ۵۰ دانہ۔ منقی ۴۰ عدد پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جاوے تو مغز املتاس ۲ تولہ، مصری ۲ تولہ کا قوام دیں۔

دیگر:- یہ دوائی بھی بہت مجرب ہے۔ عمدہ ہنگ ۱۰ ماشہ۔ روغن گاؤ ۱۶ ماشہ میں نیم بریاں کریں۔ پھر فلفل سفید ۱۲ ماشہ افیون ۳ ماشہ۔ برگ نیم ۱۱ عدد، کتھ ۷ ماشہ۔ رسونت تولہ ملا کر باریک کر کے خوراک بچوں میں ½ سے ۱ رتی مفید ہے۔

دیگر:- شورہ قلمی ۱۰ تولہ، پھٹکڑی ۶ تولہ، نمک ۲ تولہ، نوشادر ۵ تولہ، فلفل سیاہ تولہ۔ مٹی کے برتن (کجو) میں رکھ کر اوپر دوسرا برتن رکھیں۔ اور منہ گل حکمت کریں۔ اور نیچے آگ ۱ من تک دیں۔ خوراک ۲ سے ۳ سرخ۔

دیگر:- پارہ ۴ ماشہ، آملہ سار ۴ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۸ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱۶ ماشہ۔ دار فلفل ۱۶ ماشہ۔ زنجبیل ۱۶ ماشہ۔ باریک کر کے خوراک ۲ سرخ شہد میں ملا کر۔

دیگر:- مغز شاخ گوزن۔ شیر عشر اور مغز کنوار میں رکھ کر پانچ چھ دفعہ آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شہد و آب ادرک تولہ۔

دیگر:- حرارت میں تخم بالنگو ہمراہ شیر بز دیں۔

دیگر:- سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ ۱ بوند پلا دیں

دیگر:- وائینم ایپکاک ۱۰ بوند، شہد ۱ ماشہ۔ آگ گرم ۹ ماشہ۔ باعرق باریان یہ بچوں میں مفید ہے۔

دیگر:- ضعف اور بوڑھے لوگوں کو مغز املتاس ۴ ماشہ، قند سیاہ ۸ ماشہ کھلانا مفید ہے۔

دیگر:- مغز بادام، مغز کسنبہ، قند سیاہ کھلانا۔

دیگر:- مہاسہاگہ بریاں (چوکیا سہاگہ)، کچلہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، برابر پیس کر آب کسوار گندل میں کھرل کر کے حب بقدر ایک سرخ دیں۔
دیگر:- افیون ۱ ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، سلارس ۴ ماشہ، بول لاکھ ۴ ماشہ، رب السوس ۴ ماشہ، کتیرا ۴ ماشہ، گولی بقدر ایک رتی دیں۔
دیگر:- فلفل سیاہ، سہاگہ نیم بریاں، مغز کسوار میں گولی بقدر ایک رتی دیں۔
دیگر:- فلفلین ماشہ۔ لونگ ماشہ۔ بسباسہ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ مصری ماشہ باریک کر کے خوراک ۴ رتی
دیگر:- روغن جگر ماہی۔ ۱ بوند سے تولہ۔ کوکو وائن تولہ۔ فولاد ۲ رتی عمدہ چیزیں ہیں۔
دیگر:- عرق سم الفار ۱۱ بوند۔ مارفیا ½ گرین۔ پانی ۲ تولہ۔
دیگر:- کونین ۱۲ گرین۔ لائیکوار آرسنک ۱۸ بوند۔ لائیکوار ابڑوپیا ۲ بوند۔ اسکی ۱۲ گولیاں بنا دیں۔
دیگر:- وائنم اپیکاک ۲ بوند۔ نوشادر گرین۔ شہد ۶ ماشہ۔ آب صمغ نزلہ بچوں میں مفید ہے۔
دیگر:- کچلہ تولہ، نمک ۵ تولہ کی تہہ کے درمیان رکھیں۔ اور ڈول میں ڈال کر مٹی سے منہ بند کر کے آگ دیں۔ مگر اسمیں پانچ تہہ بناویں۔ پھر بمعہ نمک پیس کر خوراک نصف رتی سعال رطب میں مفید ہے۔
دیگر:- دوڑ سپوڈر ۲ سرخ، کاربونیٹ آف آئرن ۲ رتی مجرب ہے۔
دیگر:- افیون ماشہ۔ کافور ماشہ کی گولی بقدر ½ سرخ۔
دیگر:- لعاب ریشہ خطمی، بہدانہ، شربت بنفشہ ملا کر دینا بھی بہت مفید ہے۔

کیپلریہ یعنی ورم عروق شعریہ

اس بچہ کے مرنے کے بعد ہم کو اس مرض کے علاج کا بہت شوق ہوا تو یہ ادویہ تجربہ کیں۔ اور مفید ثابت ہوئیں۔
سائٹریٹ آف پٹاس ادنس۔ وائنم اپیکاک ادنس ٹنکچر لانم ۳ ڈرام۔ شربت ۳ اونس۔ الائم جوس ۴ اونس۔
خوراک ۲ ڈرام، دو دو گھنٹہ کے بعد، ملتفل کی بھاپ دینا۔ کیچوپیٹ آئل اور روغن سرسوں کی سینہ پر مالش کرنا۔
اگر ضعف ہو۔ تو ٹنکچر سلا ۱۰ بوند۔ وائنم اپیکاک ۱۰ بوند۔ نوشادر ۶ گرین۔ آب سنیکا اونس ادینا۔
اگر کھانسی اور بخار ہو۔ ہو تو ایمونیا کاربوناس گرین۔ لائیکوار ایمونیا ۱ بوند۔ اسپی ٹیٹس، ایتھر نائٹراس ۱۰ بوند۔ مگنیشیا سلفاس ۱۰ گرین۔ شربت ۳۰ بوند آب سنکونا ڈرام دیں۔

شہیقہ یعنی کالی کھانسی

شہیق اس آواز کو کہتے ہیں جو اس کھانسی سے پیدا ہوتی ہے۔
قدماء لوگ۔ اسی السطو منقی کا جوشاندہ، لعوق سپستان کیبسا نخود دینے اور غذا ٹھنڈی تور ہی دیتے تھے۔

بوڑھی عورتیں ۔ مکھن اور شکر تری چٹاتی اور شیر بادۂ خر پلاتی ہیں ۔

طب ہندی والے ۔ جو کھار ۱ ماشہ ۔ فلفل ۲ ماشہ ۔ راۂ فلفل ۴ ماشہ ۔ انار دانہ ۸ ماشہ ۔ قند سیاہ ۱۶ ماشہ کی گولی بقدر ایک سرخ دیا کرتے ہیں ۔

طب جدید والے ۔ پہلے درجہ میں کیا معنے ۔ چھینک ، زکام ، تپ ، کھانسی خشک اور درد سر ہو ۔ اسمیں (یہ درجہ ایک سے سات دن تک رہتا ہے) **مسہل** شیر خشت ۶، ۹ ماشہ ۔ یا کسٹرائل ۱ تولہ دیتے ہیں ۔ پھر گوگل ، لونگ ، فلفل ، کتیرا ، کی نصف رتی کی گولی دیتے ہیں ۔

اور درجہ دوئم میں ۔ جس میں تشنجی کھانسی اور کالی کھانسی کی خاص آواز ہوتا اور بچہ کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے ۔ آنکھیں ابھر آتی ہیں ۔ بلکہ بعضوں کو مرگی لاحق ہو جاتی ہے ۔ اور سینہ کے اندر کی آواز آتی ہے ۔ یہاں تک کہ عروقی شعریہ کے ورم کا خوف پیدا ہو جاتا ہے ۔

گرم دانہ ۵ رتی ۔ جو کھار ۲ ماشہ ۔ مصری ۸ ماشہ ۔ پانی ۱ تولہ دن میں چار دفعہ ایک سالہ میں ۵ بوند ۲ سالہ میں ۴ بوند ۳ سالہ کو چار ماشہ دیتے اور پاؤں کی تلی پر رائی کا ضماد کرتے اور روغن بادام پیٹھ اور فقرات پر ملتے ۔

اگر تشنج ہو تو ۔ ہینگ ۲ رتی ، چاولوں کی پیچھ ۱ تولہ کی پچکاری کرتے ۔

دیگر ۔ بکری کی چیتھم کی رطوبت جلیبہ پہ شیفید ۔ خشک اور باریک کرکے ہمراہ مصری علی الصباح بشیر بز کیساتھ دیں ۔

دیگر ۔ مرکی ۱ سرخ ۔ رات کو کھلانا ، جلاتے بادام ، چیتھم بز خشک کردہ ۔ کتیرا ۔ نیل کوئلہ ۔ کیکر یا جھنڈ یا پھلاہی باریک کرکے ایک رتی صبح و شام ۔

تیسرے درجہ میں خستہ بلیلہ ، چھوچھی ، یعنی نکی کا تنکہ جس سے دانے اتارے ہوں ، ماہی خورد سوختہ ہمراہ نمک دینا ۔ مروق شہد اور نمک سیاہ ، شاخ گوزن اور نمک ، ہینگ ۔ ایک یا نصف رتی شب ۱/۲ سرخ ۔ ہیرا کسیس ۱/۲ سرخ بجائے ہینگ دینا ۔

برومائیڈ آف پٹاسیم ، ہیڈریٹ آف کلورل ، کلوروفارم ۔ بلاڈونا علیحدہ علیحدہ کھلانا ۔

نفث الدم

اسباب چوٹ ، سینہ کی رکاوٹ ۔ بعض زہریلی ادویہ ۔ سخت کھانسی ، سخت آواز ۔ غضب ، غم ، تیز مسہل نیز غذائیں ۔ نیز ادویہ ۔ پارہ ، جونک کا گلے یا مری یا حنجرہ میں اٹک جانا ۔ ہوائے گرم ۔ ہوائے سرد ۔ کودنا ۔ بوجھ اٹھانا ۔ حمام ، انزال ، جوانی ، سینہ کی تنگی ۔ جنازہ یہ ہی مزاج ۔ سل ، انسداد نزیف ، امراض قلب ، امراض ابواب قلب ، ذات الریہ ، ضیق النفس ، انورسما ، چڑھائی ۔ امراض عروقی شعریہ ، نیز مسوڑھے ، کوّے ، تالو ۔ سر حنجرہ ، قصبہ ، عروق ریہ اور سینہ کا جوش ۔ مری معدہ ۔ جگر کا فساد ۔ کسی عضو کا کٹ جانا ، اس

کٹے ہوئے عضو میں جو خون جانا ہوتا ہے۔ وہ نہیں جاتا۔ تو ایک جگہ جمع ہوتا رہتا ہے۔ اور میعاد معینہ کے بعد منہ کے راستے باہر نکل آتا ہے۔ (حیض کی بندش سے بھی منہ کی طرف سے خون آتا ہے۔ کبھی بواسیر کا خون بھی منہ کی طرف سے آجاتا ہے۔ کبھی ناسور اچھا ہو جاتا تو اس کا خون بھی منہ کے راستہ سے آجاتا ہے۔

شناخت اگر خون تھوڑا ہو اور کھانسی کے ساتھ آوے۔ جھاگ ہو، کم رنگ ہو اور پتلا ہو اور کہیں درد نہ ہو۔ تو یقین کرو۔ یہ ریہ سے آیا ہے۔ بہت ہو اور قے کے ساتھ آوے تو معدہ۔ کبد اور طحال سے ہوگا۔

تھوڑا ہو اور تھوڑی کھانسی ہو اور تھوڑے درد سے آوے اور اس میں کف ہو تو قصبۃ الریہ سے یقین کرو۔ بغیر کھانسی کے ہو تو حنجرہ سے ہوگا۔

سرخ ہو اور چمکدار ہو۔ شدید القوام ہو، گرم گرم ہو اور بہت بہت ہو تو عروق ریہ سے ہوگا۔ غلیظ ہو، منجمد ہو، تھوڑی کف ہو۔ کھانسی بہت ہو، چت لیٹنے سے سینہ میں درد ہو تو سینہ سے ہوگا۔

شدید رنگ ہو اور بہت ہو تو رگ پھٹنے سے ہوگا (یعنی بہت ہی سرخ) قلیل رنگ ہو اور غسالی ہو اور روز افزوں ہو تو تاکل سے ہوگا۔ یعنی سرخی کم ہو)

پتلا ہو اور کرب ہو تو جونک سے ہوگا۔

ناک سے ہو اور بن الف موٹی ہو تو دیدان الانف سے ہے۔

فائدہ: نفث الدم میں غذا کا حصہ بھی ضرور آتا ہے۔

علامات ردیہ کسل، منہ کی سرخی۔ ملوحت فم (منہ کا مزہ نمکین) درد سینہ سوء تنفس، اختلاج قلب۔ سعال یابس یہ علامات نفث الدم میں منذر ہیں۔

فائدہ: ضروری ہے کہ اس مرض کی تشخیص بڑی عمدہ طور سے کی جاوے۔

علاج ازالہ اسباب کرنا۔ مریض کو ٹھنڈی اور تازہ ہوا میں رکھنا دودھ یا پانی میں برف ملا کر دینا۔ برف کھلانا۔ آب لیمو، آب املی، آب شورہ۔ آب نمک پلانا۔ سر اونچا اور ننگا رکھنا۔ بولنے شراب پینے اور حرکت کرنے سے مریض کو منع کریں۔ سر ننگا اور باقی بدن گرم کپڑوں میں لپیٹ رکھیں۔ ادویہ اور اغذیہ گرم اور حرکت دینے والوں سے پرہیز کریں۔ پشت سینہ اور دل پر برف رکھیں۔ سرخ اشیاء کے دیکھنے اور جماع اور اغذیہ شیریں و نمکین اور کچے دودھ سے اجتناب کریں۔ فصد خفیف بھی کرتے ہیں۔ کسی عضو کے کٹ جانے سے ہو تو اس کا ازالہ کریں۔ اور اگر کسی رطوبت متعادہ کے بند ہونے سے ہو تو اس کے کھولنے کا انتظام کریں۔

غذا جوش دیا ہوا دودھ، گائے کی لسی۔ ماء الشعیر، حریرہ، دودھ اور تازہ حلیبی جوش دے کر پلانا، کلہ پاچہ۔ زردی بیضہ۔ مچھلی۔ مسور، کھچڑی، مونگ یا ترتلہ، خرفہ، جو کا ستو، مکھن، کدو، پالک، کنگھی کا بھت، شکر آب۔ کھچڑی مونگ۔

گوشت میں سے۔ بٹیر، چکور، بکری کے بچہ کا گوشت دیں۔

علاج دیگر ہاتھ پاؤں گرم پانی میں رکھنا۔ پھر زور سے بازو اور قریب بغل اور ران کو باندھنا۔

عام مفسد یا صافن کا فصد یا پنڈلیوں پر سچھے لگانا بھی مفید بتلاتے ہیں۔

فائدہ۔ بعض وقت خون کا روکنا ہلاکت کا موجب ہوتا ہے اس کو یاد رکھیں۔

علاج۔ آبلہ اور دوائی بخون والے عضو پر رکھو اور سینہ پر۔ نمکین مسہل دو۔

امراض قلب میں۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند بہت ہی مفید ہے۔ ہر گھنٹہ کے بعد پلانا۔

قلت دم میں۔ ادویہ تلخ۔ فولاد، کونین، جنشن، ارگٹ آف رائی، مفید چیزیں ہیں۔

ششش مقعدہ اور گردہ کی خرابی میں، روغن تارپین۔ اسے ۲۰ قطرہ دو دو گھنٹہ کے بعد پلانا۔ اور سنگھانا۔ اور مقام ماؤن پر ٹکور کرنا۔ بعض ٹکور کو مضر بتلاتے ہیں۔

اگر سل کی وجہ سے ہو تو آب فلفل سرخ دینا۔ یا آیوڈو فارم ۲ گرین۔ ہمراہ ٹانک البیڈ دن میں چار دفعہ ایڈرینین ۱/۲ گرین کی پچکاری، جلدی کرنا۔ سل میں مفصل لکھا ہے ارگوٹین کی پچکاری۔

جونک ہو۔ تو سرکہ، نمک اور اجنبدن کا غرغرہ کرانا۔

حبس حیض۔ یا بواسیر ہو تو مقعد پر جونک لگانا۔

کہربا ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ الجبار ۵ ماشہ۔ باریک کر کے خوراک ایک ماشہ۔

دیگر۔ سرمہ ۲ ماشہ سیاہ یا سفید۔ کتیرا ۴ رتی۔ صمغ عربی ۲ رتی۔ باریک کر کے یہ ایک خوراک ہے۔

دیگر۔ دم الاخوین ۲ ماشہ۔ مازو ئے سبز ۲ ماشہ۔ کہربا ماشہ باریک کر کے خوراک ایک ماشہ، ہمراہ ٹنکچر اسٹیل ۵ بوند پانی ۳ تولہ۔

دیگر۔ کہربا، گیرو، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا۔ طباشیر، تخم خرفہ۔ مساوی الوزن سرمہ کی طرح باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ، بشیرہ برگ مغیل ۳ ماشہ۔

دیگر۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ کشتہ سنگ جراحت، کتیرا، رب السوس، طباشیر کبد ۳ ماشہ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ۔ تخم خطمی ۴ ماشہ۔ الجبار ۵ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۵ ماشہ۔ باریک کر کے لعاب بہدانہ میں گولی بنا کر منہ میں رکھیں کھانسی اور نفث الدم میں مفید ہے۔

دیگر آملہ سار، نوشادر، پارہ۔ قلعی ایک ایک تولہ۔ پچاس لیمو کے پانی میں کھرل کر کے سردیوں میں ہمراہ شربت شہد اور گرمیوں میں ہمراہ شربت مصری دینا۔ ذات الجنب اور نفث الدم میں مفید ہے۔

نکسیر اور اسہال خونی کیواسطے ذیل کی تدابیر مفید ہیں

روغن کدو کی نسوار دینا دیگر۔ گل ارمنی ہمراہ شربت ریباس دیگر۔ افیون ہمراہ آب بارتنگ دیگر۔ بکن پانی میں گھس کر پلانا۔ دیگر کہربا۔ دم الاخوین، صمغ عربی۔ کندر ہمراہ شیرہ خرفہ، لعاب بہدانہ، آب عناب، شربت انجبار دیگر۔ کندر، اجوائن خراسانی، گلنار، کہربا ۱ تولہ، شادنج ۲ تولہ، گل مختوم ۲ تولہ، شب ۵ تولہ، راوند ۲ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، اس کی دس قرص بنا دیں۔ ایک قرص آب بارتنگ یا خرفہ کے ساتھ اور اگر درد سینہ ہو تو پانی کے ساتھ دیں۔

دیگر۔ اقاقیا، کندر، مازو، گل انار، مر۔ صمغ، گل ارمنی، رسونت، صندل سفید، آب بہی میں گولی ۲ رتی کی۔ دیگر۔ شوگر آف لیڈ، ایکسٹریکٹ آف اوپیم کی گولی ہمراہ ایسٹیک ایسڈ ڈائی لیوٹ سمن واٹر پلانا، نمک صعام ۲ ڈرام پانی میں حل کر کے پلانا ٹنکچر اسٹیل پانی میں حل کر کے پلانا۔ دیگر۔ طباشیر ۱ تولہ، گل ارمنی، ماشہ۔ گل مختوم، ماشہ۔ شادنج، ماشہ، خرفہ، ماشہ، بسد، ماشہ مروارید، ماشہ۔ کہربا، ماشہ، خشخاش، ماشہ۔ رب السوس، ماشہ، اقاقیا، ماشہ۔ افیون، ماشہ۔ باریک کر کے اسپغول ۲ تولہ ملا کر آب بارتنگ یا مروق بھکیڑہ۔ یا آب مکو دینا۔ دیگر۔ رسونت، ماشہ۔ گل سرخ، ماشہ۔ بسد، ماشہ، شادنج، ماشہ۔ تمر انار دشتی ۵ ماشہ، اقاقیا ۵ ماشہ۔ صمغ ۳ ماشہ، کہربا ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۹ ماشہ۔ گل مختوم ۹ ماشہ۔ کندر تولہ۔ راوند ۲ ماشہ زعفران ۱ ماشہ۔ پوست انار ۳ ماشہ۔ مازو، ابنا سہ بریاں ۳ ماشہ لعاب اسپغول میں ۴ ماشہ کی قرص بنا دیں۔ ایک قرص ہمراہ شربت حب الآس دینا مفید ہے **دیگر**۔ سلفیورک ایسڈ ڈل ۲۰ بوند۔ لاڈنم ۱۰ بوند۔ آب اونس، صمغ تین میں گھنٹہ کے بعد پلانا۔ کبھی کبھی اس میں پھٹکڑی دس گرین کا اضافہ کر لیا کرتے ہیں۔ دیگر۔ گیلک ایسڈ ۱۵ سے ۲۵ گرین۔ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ۱۵ سے ۳۰ گرین، ٹنکچر سمن ۲ ڈرام، لاڈنم ۱ بونڈ۔ ڈل واٹر ۲ ڈرام دو دو گھنٹہ کے بعد پلانا۔ دیگر۔ ارگوٹین کی پچکاری جلدی کرنا۔ **دیگر**۔ رنیٹی پیپل ۸ تولہ کے درمیان سکہ کی گولی رکھ کر آگ دینا۔ پیسکر خوراک ایک چاول شیر گاؤ یا شیرہ بکن پلانا دیگر۔ شیرہ بکن مجرب ہے۔

دیگر۔ مغز تخم پیٹھہ ۴ ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، کہربا ماشہ، انجبار ۲ ماشہ، خونیا و نشاں گیرد ۲ ماشہ۔ بلعاب بہدانہ حب بنا دیں۔

کہربا ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ، کتیرا ۴ ماشہ، انجبار ۵ ماشہ۔ سفوف یک ماشہ۔ دیگر۔ سرما سیاہ ماشہ۔ کتیرا ۴ رتی۔ صمغ عربی ۲ رتی۔ سفوف ایک خوراک ہے۔ دیگر۔ دم الاخوین ۲ ماشہ۔ مازوئے سبز ۲ ماشہ۔ کہربا ماشہ۔ سفوف خوراک ایک ماشہ ہمراہ ٹنکچر اسٹیل۔ **دیگر**۔ کہربا گیرد، نشاشتہ، صمغ عربی، کتیرا، طباشیر، تخم خرفہ، سرمہ سیاہ ۲ ماشہ۔ مساوی الوزن ہمراہ شیرہ برگ مغیل ۳ ماشہ۔

نفث الدم موسرفہ:۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ کشتہ۔ سنگ جراح ۳ ماشہ۔ کتیرا۔ رب السوس ۳ ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ دم الاخوین ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۴ ماشہ۔ تخم خطمی ۴ ماشہ۔ انجبار ۵ ماشہ، ملٹھی مقشر ۵ ماشہ باریک کر کے لعاب بہدانہ میں گولی بنا کر منہ میں رکھنا۔

دیگر: مغز فلوس در آب جیشانند۔ زلال او بعد جیار پہر جوشاندہ ہوں طور بازہ صبح دارد تحریک اندیشہ باشد۔

ذات الجنب:۔ آملہ سار تولہ۔ نوشادر تولہ، پارہ ۵ تولہ، قلمی تولہ۔ پچاس لیموں کے پانی میں کھرل کر کے سردیوں میں ہمراہ شربت شہد اور گرمیوں میں ہمراہ شربت مصری۔

نفث الدم:۔ کہربا ۲ ماشہ۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ سرمہ سیاہ ۳ ماشہ۔ کتیرا تولہ۔ صمغ عربی تولہ، مازوئے سبز ۵ ماشہ۔ کشتہ سنگ جراحت تولہ۔ کائپھل ماشہ۔ الجبار۔ تولہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ، پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ بارتنگ کے سوائے سب کو باریک کر کے خوراک ایک سے ۳ ماشہ تک۔

ضیق النفس یعنی ایستھما (یہ انگریزی نام ہے)

اسباب:۔ خرابی ہضم، تشنج، قبض سے پیدا ہوتا ہے۔ سینہ کی بناوٹ کی خرابی۔ ذات الریہ کا نتیجہ ہے۔

علاج
بیخ بادنجان جنگلی ۶ سیر۔ پانی ۱ سیر۔ منقیٰ ۴ تولہ (جس کے بیج نکال کر اسکے عوض فلفل سیاہ اسمیں ڈالی ہوئے۔) جوش دیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جاوے۔ صاف کر کے مصری ایک سیر ملا کر شربت بناویں۔ خوراک ۲ تولہ۔ درخت دھتورہ، تمباکو پوربی، تمباکو جنگلی ۱/۲ سیر۔ نوشادر ۸ تولہ۔ پھٹکڑی ۸ تولہ۔ ملٹھی ۸ تولہ۔ انکا نمک[۱] نکال کر خوراک نصف سرخ درمسکہ۔ زنجبیل ۱ سیر۔ پانی نصف گھڑا۔ برگ عشرہ ۵ سیر۔ برگ ارنڈ ۵ سیر۔ منہ بند کر کے بیس سیر پیپل کی لکڑی کی آگ دیں۔ خوراک نصف سرخ۔

غذا:۔ دال مونگ اور چپاتی۔

دیگر:۔ نمک[۱] گل تمباکو ایک رتی درمسکہ۔ تمباکو زردہ ۵ تولہ۔ شیر عشر میں تر کر کے خشک کریں اور خرگوش کے پیٹ میں بھر دیں اور گلی برتن میں آگ دیں۔ ۳ سرخ درمسکہ۔

دیگر:۔ اجوائن خراسانی ۶ تولہ۔ ملٹھی ۲ تولہ۔ شیر عشر ۶ تولہ۔ برتن مٹی کپڑے میں لپیٹ کر ۲۰ سیر آگ دیں۔ چار رتی خوراک۔

دیگر۔ ملٹھی ۲ تولہ، دنداسہ تولہ۔ تخم پیاز تولہ۔ پوست مغیلاں تولہ۔ پوست ببلیہ تولہ۔ در شیر عشر تر کردہ پارچہ پر مل دیں اور سایہ میں خشک کر کے روغن زرد میں بریاں کریں تاکہ جل جاوے۔ یہ روغن ۳ رتی۔ شکر تری میں رکھ کر کھلانا اور لسی، ترشی مولی خام۔ تیل اور دودھ سے پرہیز کریں۔

دیگر:۔ اگر گھوڑے کو ضیق ہو تو خون خرگوش اور پانی پر چڑھا کر پلانا نہایت مفید ہے۔

دیگر:۔ شنگرف تولہ، دار فلفل ۲ تولہ، شیر گاؤ ۱۶ تولہ میں خوب جذب کریں اور خوب کھرل کر کے قرص بنادیں۔ اور روغن گاؤ ۱ تولہ میں بریاں کریں۔ تاکہ جل جاوے۔ خوراک ۱ سرخ۔ پانی یا برگ پان میں رکھ کر۔

دیگر:۔ پل سلا ۶ ماشہ سا ایکسٹریکٹ کیلو سنتھ ۶ ماشہ۔ آرسنیک رتی۔ اسٹرکنیا رتی۔ باریک کر کے ۴۸ گولیاں بنادیں۔ ربو اور ضیق میں مفید ہے۔ ایک گولی بعد غذا۔

دیگر:۔ لوبلیا ۱۲ اونس۔ ٹنکچر بلاڈونا ۴ ڈرام۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۹۶ گرین۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۱/۲ اونس۔ ٹنکچر جنجر وائنیم اپیکاک ۶ ڈرام۔ یہ ۴۸ خوراک ہے۔

---

[۱] سب چیزوں کو آگ میں جلادیں۔ اور ان کی راکھ کو پانی میں حل کر دیں۔ اور اس پانی کو جلا کر خشک کریں۔ یہ نمک ہوگا۔

ریوبیں:۔ اسٹرکینیا ۱/۲۰ گرین ۔ آرسنک ۱/۴۰ گرین ایپکاک ۱/۳۲ گرین ۔ ایکسٹریکٹ کیلوسنتھ ۲ گرین ۔ پل سلا ۲ گرین ۔ ایکسٹریکٹ بقدر ضرورت ہر ایک گولی بہت مجرب ہے۔

دیگر:۔ قے اور اسہال دونوں اور امتلاء عام ہیں ۔ سانس پھولنے ، ضیق ، لقوہ ، فالج ، صرع ، تشنج ، کزاز ، نمد اور نزلہ میں اکسیر ہے ہڑتال ورقی پیسکر ابرک کے ٹکڑے پر دھوڑ دو ۔ اور اوپر پھر ایک ٹکڑا ابرک کا جما کر ایک طرف کوئلوں کی آگ پر رکھ دو۔ جب ایک طرف نصف ہڑتال اندر سے سرخ ہو جاوے تو الٹا دو ۔ حتیٰ کہ دوسری طرف سے بھی نصف سرخ ہو جاوے پھر نکال کر پیس لو ۔ خوراک ۲ سرخ پانی یا شہد میں اور نزلہ باردہ میں ہمراہ شربت زوفا دیں ۔

دیگر:۔ سجی اور برگ عشر تر بند دھوپ میں رکھیں اور اوپر درزلی پھتر رکھیں ۔ اور جو پانی مقطر نکلے گا ، مکھن میں رکھ کر یا خشک ایک رتی خوب ہے ۔

دیگر:۔ تخم بنفشہ ۲ ماشہ ۔ تخم السی ۶ ماشہ ، گاؤزبان ۴ ماشہ کا جوشاندہ بھی مفید ہے ۔

دیگر:۔ شک ۴ تولہ ، دودھ شیر تازہ ۲ سیر ۔ آگ پر گاڑھا کریں ، پھر چار سیر اپلے کنڈے ۔۔۔ کر کھڑے میں رکھ کر تنگ برتن میں رکھ کر درمیان دے دیں اور مٹی ڈال دیں اور خوراک نصف چاول

دیگر:۔ زوفا ۴ ماشہ ۔ منقی ۵ عدد ۔ ملٹھی ۲ ماشہ ۔ نیلوفر ۶ ماشہ ، پرسیاؤشاں ۴ ماشہ ، مغز بادام ۷ عدد کا جوشاندہ بھی مفید ہے ۔

دیگر:۔ افیون رتی ۔ شیر عشر نصف رتی ، ایپکاک ۲ رتی ۔ سم الفار ۱/۴ سرخ ۔ اسٹرکینا ۱/۴ سرخ ۔ کی گولی مجرب ہے ۔

دیگر:۔ تخم سوسن آسمان گول کا شربت بھی انفع ہے ۔ کشمیر میں اس کو اکرسم کہتے ہیں ۔

دیگر:۔ ہنڈریڈ البستھا کیورہ بطور تمباکو پینا مفید ہے ۔

دیگر:۔ سم الفار تولہ در آب مقطر ۴ اونس ۔ خوراک ایک چاول ۔

دیگر:۔ ہاضم کا انتظام رکھنا اور قبض نہ ہونے دینا ۔ رفع قبض کے واسطے مگنیشیا یا فروٹ سالٹ پلانا مفید ہے ۔

فائدہ:۔ ادویہ حارہ قابضہ بعض جگہ مضر پڑتی ہیں ۔ یہ نکتہ یاد رہے ۔ صرف دودھ اور شربت بنفشہ سے بھی ہم نے علاج کیا ہے ۔

ضیق:۔ زوفا ۴ ماشہ ۔ گل نیلوفر ۶ ماشہ ۔ ملٹھی ۳ ماشہ ، مغز بادام ۱۱ عدد جوشاندہ صاف نمودہ نبات انداختہ بنوشانند ۔ بعض میں منقّے[1] ایزاد کرتے ہیں ۔

دیگر:۔ افیون ۱/۲ گرین ۔ شیر اک ۹ گرین ، ایپکاک ۲ گرین ، سم الفار ۱/۴ گرین ۔ اسٹرکینا ۱/۴ گرین اس کی تیس خوراک دیں ۔

دیگر:۔ ہنڈریڈ البستھا کیورہ بطور تمباکو استعمال کریں ۔

دیگر:۔ ہڑتال گاؤدنتی تولہ کو ہڑتال ورقی ۵ تولہ میں رکھ کر اوپر نیچے اجوائن ۶ تولہ رکھیں ۔ اوپر مغز کنوار ڈال کر آگ دے دیں ۔ خوراک نصف رتی ۔

دیگر:۔ نمک لاہوری ، تولہ ، نمک سیاہ تولہ ، نمک سانبھر تولہ ، دھتورہ ، شیر عشر تولہ ۔ آرد باجرہ نیم پاؤ ۔ باریک کر کے پیڑا بناویں ۔ اور آگ دیں ۔ خوراک چاول بمسکہ یا ملائی ۔

---

[1] یعنی خارخشک ۔

ربوہ:۔ اسٹرکینیا رتی۔ آرسنک رتی۔ اپیکاک ۶ ماشہ۔ کیبو سنتھ ۶ ماشہ۔ پل سلا ۶ ماشہ۔ جنشن حسب ضرورت اسکی ۴۸ گولیاں بنا دیں۔

ضیق:۔ پٹاس، اگرین، آیوڈائڈ، لائکوار آرسنک ۵ بوند۔ وائنیم ۱۰ بوند، اپیکاک ٹنکچر ہایوسیامس، ۱ بوند ۱۰ اسپرٹ کلوروفارم کمفر واٹر اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔

ضیق کا اصول علاج (۱) قبض نہ رہے۔ اس کے لیے فروٹ سالٹ، کسٹرائل بقدر شاندہ برگ سنا مکی تولہ ۲ ماشہ بیلو فر۔ ملٹھی ۲ ماشہ۔

۲ - بد ہضمی نہ ہو۔ اس کے لیے سنڈرہ۔ نمک سونچل، سہاگہ، ہینگ، آب سہاگہ حب بقدر سرخ۔

۳ - دورہ کی تکلیف دور کرنا۔ اس کے لیے الیتھا کیور بطور چرٹ دینا۔

۴ - اخراج بلغم کرنا۔ اس کے لیے وائنیم ۱۰ بوند۔ اپیکاک۔ عرق بادیان ۲ تولہ پلانا یا رائی سے قے کرنا۔

" تمباکو برگ آم مساوی حقہ میں پینا۔ بلاڈونا گرین۔ افیون گرین۔ سم الفار گرین۔ شم الفار شہراک نصف گرین۔ بقدر ضرورت گولی بنا کر صبح کے وقت یہ ایک گولی دیں۔

دیگر:۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ کافور ۶ ماشہ۔ افیون ماشہ۔ ریوند چینی ۶ ماشہ۔ ملا کر گولی بقدر ۴ سرخ۔ خوراک تین گولی روزانہ صبح دوپہر شام۔

دیگر:۔ انجوار آرسنک ۳ بوند۔ پوٹاس ۵ بوند۔ آیوڈائڈ (ملٹھی کا پانی ۲۰ اونس۔ ملٹھی) کا پانی ملا کر پلانا۔

ضیق:۔ پوست خشخاش ان پچھے۔ روغن زرد۔ شکر سرخ۔ مرغی کرکنا تحفہ غیر جماع کردہ اول عمر، پوست کورات کو ڈیڑھ سیر پانی میں تر کر رکھیں۔ پھر دو تین جوش دے کر صاف کر کے مرغ کا پوست بمعہ استخوان قیمہ کر کے اسمیں جوش دیں۔ پھر روغن زرد میں پکا کر سرخ کر کے شکر تری ڈال کر مرتبان میں رکھیں۔ رات کو ایک تولہ خوراک۔

۶ - ڈبہ یعنی کروپ انگریزی

یعنی ضیق النفس بچہ کا۔ اور بعض کے نزدیک ذات الریہ ہے۔

اسباب:۔ حرارت۔ سردی۔

علاج:۔ مغز املتاس۔ کسٹرائل۔ عرق گاؤزبان۔ شیر خشت سے رفع قبض کرو۔

۲ - خون خرگوش ایک سے ۳ قطرہ ہمراہ عرق گاؤزبان پلانا اور جوئی ٹاورنا خون پہ ملنا۔

۳ - نہرہ بکری مچھ کھلانا اور مصبر اور آب پیاز کا ضماد کرنا۔

۴ - سہاگہ نیم بریاں۔ نوتیا سبز بریاں بقدر باجرہ کھلانا۔ گوشت شیر کا دھواں دینا۔ افیون کھلانا اور لگانا۔

۵ - ام الصبیان میں بروبایڈ آف پٹاسیم عمدہ چیز ہے۔ یاد رکھیں۔ کیونکہ ہر ایسی مرض بلکہ سخت امراض میں ام الصبیان کا ڈر رہتا ہے۔

۶۔ توتیا سبز بریاں ماشہ ۔ مغز ریٹھ ۲ ماشہ ۔ جمال ایک عدد ۔ آب ادرک میں گھسکر گولی بقدر موٹھ روزانہ ۔
۷۔ مصبر، جمالگوٹہ، پیشاب گائے میں لوہے کے برتن میں پیسکر بقدر موٹھ گولی بناویں ۔
۸۔ مشک، زعفران، جند بیدستر، مصبر، مساوی الوزن باریک کر کے حب بقدر نصف رتی بنانا اور آب مکو سے کھلانا ۔
۹۔ صبر، مر، سہاگہ، مساوی الوزن گولی بقدر نصف رتی بنانا اور آب مکو سے کھلانا ۔
۱۰۔ کتھ شبریں ماشہ، زیرہ سیاہ ۸ عدد، فلفل سیاہ باریک کر کے ایک چاول کھلانا ۔
۱۱۔ انگوزہ اور اجوائن سبز کا ضماد کرنا، پسلی پر پلسٹر لگانا خواہ لہسن کا ہی ہو ۔

۷۔ ذات الریہ یعنی نمونیا ۔ انگریزی

تعریف :- ورم حاریہ کا ہوتا ہے ۔ اس میں تپ ہوتا، کسل ہوتا ۔ سانس تنگ ہوتا، کھانسی ہوتی ہے ۔ پیچھے سے بھی درد معلوم ہوتا ہے ۔

اسباب :- سردی، رطوبت، تغیر موسم، ضعف، نقر، خمیر اغذیہ ردیہ، تعب، تنگی مکان، کثرۃ اجتماع الناس، سردیا گرم یا خراستنشاق ہوا ۔ حرارت اجنبیہ ۔ خون منجمد، ٹیوبر کلس، یعنی سل کے مواد ۔ سرطان، غشار کاذب یعنی ڈفتھیریا ۔ اسباب خناق، ضربہ ۔ سقط، چیچک، خسرہ، حمیات دمویہ ۔ ورم رحم، وجع مفاصل ۔

علامات حمی نافض اور بچوں میں ام الصبیان، ضعف، غشی، قے، صداع، سانس کی تنگی ۔ زبان کا سفید ہونا ۔ درد نہ ہونا ۔ کبھی کبھی قے ہونا، ہمارا تجربہ ہے کہ ایسے مریض کی زبان سفید ہوتی ہے ۔ اور ذرہ متورم ہوتی ہے ۔ اکثر مریض چت لیٹنا پسند کرتا ہے ۔ نبض چوڑی ہوتی اور کھانسی خشک ہوتی، تپ شدید ہوتا ہے ۔

علاج فصد کرنا، اور جونکیں لگانا ۔ کیالومل، ٹارٹار ایمٹک، ایکونائیٹ پلانا قوی اور دموی مزاجوں میں مفید بتلاتے ہیں ۔ اگر قبض ہو تو سلائین مکسچر کسٹر ایل، مغز املتاس یا شیرخشت سے رفع کرو ۔
بلسٹر یا پلسٹر لگانا، السی کا پلٹس درد وگھنٹہ کے بعد باندھنا بھی مفید ہے ۔
وائنیم اپیکاک ۔ ا بوند، سپرٹ ایمونیا، ایرو میٹک ۲۰ بوند، کمر دا ٹر ا ونس، ضعف اور نازک مزاجوں میں ہمارا مجرب ہے ۔
قبض میں ہم شیرخشت دیتے ہیں اور تارپین کی ٹکور کرتے ہیں ۔ ضیق النفس میں سینہ پر پلسٹر لگاتے اور ضعف میں چوزہ کی یخنی دیتے ہیں ۔
دیسی علاج میں نیلوفر ۶ ماشہ، پرسیاؤشاں ۴ ماشہ ۔ عناب، دانہ سپستان، دانہ خطمی ۴ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ۴ ماشہ بھگو کر پلانا مفید ہے ۔ ضعف نہ ہونے پاوے ۔ قدرۃ پر بہت چھوڑیں ۔
غذا ۔ چوزہ کی یخنی اور پالک ۔

۸۔ ذات الجنب یعنی پلوسی (انگریزی نام)

اسباب:۔ اسباب ذات الریہ۔ النسداد نزلیف۔ آب سرد۔

فائدہ ذات الجنب پر لوگوں نے بہت بحث کی ہے کہ وہ کیا چیز ہے، وہ سب بحثیں غلط ہیں۔ پسلی کے درد اور بخار کا نام ذات الجنب ہے۔ تفرقہ یہ ہے کہ اگر سب سے چھوٹی پسلی میں درد ہو تو اسکو برسام یا شوصہ کہتے ہیں۔ ایک جانب پسلیوں میں ہو تو ذات الجنب کہتے ہیں، سینہ کے درمیان ہو تو ذات الصدر کہتے ہیں۔ سینہ کے پیچھے ہو تو ذات العرض کہتے ہیں۔ اگر درد تھوڑا ہو تو زبان سخت میلی ہو اور تپ شدید ہو، تو ذات الریہ ہے۔

فائدہ دیگر اگر سات روز کے اندر ذات الجنب اچھی ہو جاوے تو بہتر ورنہ ضرور سل ہو جاتی ہے۔ حاملہ اور بوڑھے کی ذات الجنب مہلک ہے۔ ذات الجنب میں ہر ایک شیرینی مضر ہے۔ مگر شربت نیلوفر پانی ملا کر دینا مفید ہے۔

علامات حقیقی کھانسی، تپ، درد جنب، نبض کا چوڑا ہونا۔ **غیر حقیقی** میں تپ نہیں ہوتا۔

علامات محمودہ بلغم کا آسان، جلد، نرم اور گول نکلنا اور اس کے نکلنے سے آرام آتا ہے۔

علاج ادویہ پسینہ آور اور مدرات ود اسمیں مدرات کو ترجیح دیتے ہیں) اور دفع قبض کرو۔ قدماء فصد کرتے ہیں۔ مگر ہم نے آزمایا ہے کہ اگر فصد کی جگہ مخالف طرف کا ہاتھ کندھے سے نیچے تک زور سے باندھ دیا جائے تو بہت مفید ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو مخالف پاؤں باندھنا۔ پھر بھی تخفیف نہ ہو۔ تو سینہ بھی باندھنا پوست کی ٹکور کرنا، بلاڈونا لینی منٹ ماشہ۔ آیوڈین لینی منٹ ماشہ۔ ایکونائیٹ لینی منٹ ماشہ۔ سوپ لینی منٹ ۲ ماشہ ملا کر ملنا۔ افیون اور زعفران کا ضماد کرنا۔ یخنی اور ماء الشعیر میں گوشت ڈال کر دینا۔ شیرہ بادام پلانا۔ مقام درد کا باندھنا، مخالف طرف کا باندھنا، بلسٹر یا بلیسٹر لگانا۔ پچھنے لگانا۔ قوی آدمی ہو۔ تو خون نکالنا، یا تیلو کاربن کی ٹکور کرنا۔ نشتر سے چھیڑ کر رطوبت نکالنا۔ ضعف میں ٹنچر اسٹیل پلانا، پرش دس قطرہ کھلانا۔ بادرد ویسی ۲ ماشہ، ہمراہ آب گرم مسکن اور مدر ہے۔ بلیش ۳ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ پانی میں گھسکر رتی کی گولی کھلانا۔ اور لگانا، بلیش، فلفلدراز زنجبیل باب کنوار، حب بقدر ۲ سرخ کھلانا۔

نشاخ گوزن۔ ببول گاؤں میں تین روز تر کر کے آگ دیں۔ پھر برگ عشر اور شیر عشر میں پھر آب کنوار گندل میں آگ دیں۔ خوراک دو رتی۔ شنگرف ماشہ۔ جمالگوٹہ عدد سے چھالا نکلیگا۔ پھٹکڑی ۴ ماشہ۔ شکر تری کے ساتھ کھلانا ذات الصدر اور عرق میں۔ موچیوں کا ترسہ پلانا بھی بہت مفید ہے۔ جہاں چمڑے رنگتے ہیں۔ ان چمڑوں میں سے جو پانی نیچے ٹپکتا ہے۔ اس کو ترسہ کہتے ہیں۔

دیگر:۔ عناب، دانہ، سپستان ۱۰ دانہ، ملٹھی ۳ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ ۲ تولہ پلانا، ماء الشعیر کھلانا۔ ضعف ہو تو چوزہ کی یخنی دینا۔
دیگر:۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ خطمی ۴ ماشہ۔ السی ۹ ماشہ۔ روغن گل کا ضماد۔ یہ ضماد پکانا اور تحلیل کرنا اور ڈھیلا بھی کرتا ہے۔ آرد جو کا اضافہ بھی مفید ہے۔

سردی میں منقیٰ ۹، دانہ، زوفا ۴ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان و عرق مکو رجوش دے کر پلانا مفید ہے یا میتھی۔ السی۔ زنجبیل۔ افیون۔ زعفران۔ ضماد کرنا۔ یا تخم ارنڈ در شیر بلیش ضماد کرنا، ماء الشعیر میں عرق بادیان یا شہد ملا کر دیں۔ قبض میں کسٹر آئل، سنا، مسہل، سور تنفس میں زنگار ۱/۲ سرخ، شہد میں ملا کر ہمراہ آب گرم یا انگزہ ہمراہ سکنجبین عنصلی
ہمارا تجربہ ہے کہ شنگرف ۱ ماشہ، بھالگوڑہ ۲ عدد بیسکر لگانا، یا اس کے بدلے بلسٹر لگانا۔ بخار اگر نرم ہو یا بالکل نہ ہو تو ۳ ماشہ قلمی شورہ کھلانا۔ مگر اس وقت جبکہ درد بھی کم ہو۔ ۵ ماشہ تک اس کی خوراک بڑھا سکتے ہیں۔ بیخ ارنڈ ۲ عدد، زنجبیل ۴ ماشہ، شاخ گوزن، بیخ خشر، فلفل گرد کا ضماد کرنا۔
ایک دفعہ بلیو پل ۲ گرین۔ ڈیجی ٹیلس ۱/۲ گرین۔ آرسکول پوڈر گرین۔ اس کے ساتھ ایک بیمار بالکل اچھا ہو گیا۔

۹۔ نفث المدہ یعنی ایم پائیمیا (یعنی پیپ کا آنا)

اسباب:۔ ذات الریہ، ذات الجنب، اورام حنجرہ، و مری و قصبہ و صدر۔ نوازل، ضربہ، سقطہ
علاج:۔ پہلو میں ناصور کر دینا۔ سرطان جلا کر ہمراہ شیر خر مادہ دینا۔
غذا:۔ ماء الشعیر۔ حریرہ۔ مٹر کا حریرہ۔ چاولوں کی پیچھ۔ بیضہ۔ یخنی مرغ۔

۱۰۔ ضعف ریہ

علامات:۔ قلت اشتہا۔ کھانسی۔ حمرۃ بول، صفرۃ بول، بول کی جھاگ۔
علاج:۔ رب السوس ماشہ۔ لاجورد ماشہ۔ مغسول۔ جنگلی پیاز ۹ ماشہ۔
غذا:۔ حریرہ۔ شوربا۔ ملائی۔

ذات الصدر یعنی پلورسی

تعریف:۔ یہ سینہ کا درد ہے جو فم معدہ سے پسلی تک جاتا ہے۔
علامات:۔ بخار اور قلق ہوتا ہے۔
علاج ذات الجنب کا علاج کریں۔ ماء الشعیر ہمراہ شربت نیلوفر دیں۔ اور مکی کا بھت دیں۔

۱۲- برسام یعنی پیریٹونائیٹس

تعریف :- ورم حجاب ہے۔ جو کبد اور معدہ کے درمیان ہوتا ہے۔
علامات :- خفقان اور غشی ہوتی ہے۔
علاج :- ذات الجنب کا علاج کریں۔ صافن کا فصد کرنے اور ساقین پر پچھنے لگاتے ہیں۔

۱۳- تقبض حجاب

تعریف :- ڈایافرام کا تشنج۔ یہ وہ حجاب ہے جو اعضا تنفس اور اعضاء غذا کے درمیان ہے۔
علامات :- سانس میں دقت۔ مریض زبان باہر نہیں نکال سکتا۔
علاج :- فصد کرنا، مدرات دینا۔ رفع قبض کرنا۔

۱۴- تقیح و جمع المدہ یعنی پک جانا ورم کا

علامات :- بخار۔ ضیق۔ خشک اور عظم نبض ہونا۔
تعریف :- پیپ پڑ جانا۔
علاج :- ناسور کرنا، یا چیر کر نکالنا۔ اس ریم کا۔

۱۵- جمود الصدر (سینہ کا جکڑا جانا)

اسباب :- برودت۔
علاج :- ٹکور کرنا۔ مالش کرنا، نطول کرنا۔

۱۶- اوجاع صدر

اسباب :- گرمی، سردی، تری، خشکی، انسداد نزلہ، ضربہ، سقطہ، ریاح اور ام تدد ح۔
علاج حرارت میں دیاقوزہ ہمراہ شیرۂ بادام۔ اور شربت بنفشہ برودت میں دوالمسک اس کا نسخہ قرابادین میں دیکھو۔ ہمراہ جوشاندہ منتقیٰ۔

۱۷- سل یعنی تھائی سس (انگریزی نام ہے)

تعریف :- پھیپھڑے یا سینہ کے زخم کو کہتے ہیں۔ اس کے ساتھ خفیف بخار ہوتا ہے۔

اقسام اوّل ورمی جو قطع عروق شعریہ اور اجتماع خون سے ہوتی۔ اور مادہ پنیر کیطرح خارج ہوتا رہتا ہے۔ اس میں ہمیشہ تھوڑا تھوڑا خون آتا رہتا ہے۔ دوئم ذرنی جسمیں شدت کھانسی اور ذات الریہ سے زخم ریہ ہوجاتا ہے۔ اور اس میں گاڑھا بلغم خارج ہوتا۔ سوئم۔ زہری جو آتشک کی وجہ سے ریہ پر زخم ہوجاتا ہے۔ چہارم۔ مفصلی یا شرابی۔ جو مادہ مفاصل یا نقرس اور کثرت شراب سے ہوتی ہے۔ پنجم۔ خنازیری جو خنازیر کیوجہ سے ہوتی اور اسکو ورنی اور ندفی بھی کہتے ہیں۔ اسمیں خاص قسم کے کیڑے اور مواد ہوتے ہیں۔

فائدہ:۔ اس مرض میں بھیگنے سے مریض کو بچانا اشد ضروری ہے۔

اسباب نزلہ حادہ۔ ذات الریہ، انتقال ذات الجنب، ذات الصدر، ذات العرض، امراض مزمنہ، مثلاً المعدہ، گردہ، مثانہ، ذیابیطس، زہیر، ماسنداو نزیف کسی رطوبت کا کثرت سے خارج ہونا۔ ورثہ، جوانی، شراب، کثرت جماع، جلق، مطالعہ کتب، رنج اکالی کھانسی، اغذیہ ردیہ، آرام، سردی، ضربہ، سقط، حبس ریح، بابول و براز، کثرت زکام نشیب، رطوبات۔ لوہے، پتھر یا ہڈی کے کارخانہ کا کام۔ تغیر موسم، سمیات، بارش میں بھیگنا۔

علامات (ایکویٹ) تیز سل تیسرے پہر بخار تیز ہوتا۔ کبھی تے زکام اور کھانسی بلغمی زیادہ ہوتی۔ سرعت نبض اور تنفس ہوتی۔ در مزمن (کرانک) کھانسی کم ہوتی۔ بدن دبلا ہوتا جاتا ہے۔ اخیر رات کو پسینہ آتا خصوصاً حلقہ اور سینہ اور پیشانی پر اور برد اطراف ہوتا۔

اس کے تین درجہ ہیں۔ پہلے درجہ میں آواز کم ہوتی اور جہاں بیماری ہوتی وہ جگہ نیچی ہو جاتی ہے۔ اور آواز خشک معلوم ہوتی۔ دوسرے درجہ میں تنفس کر کر کی آواز آتی۔ تیسرے درجہ میں ٹھوس ہوجاتی یا جیسے سوف رگڑنے کی آواز ہوتی

فائدہ سل میں کبھی خون بالکل نہیں آتا۔ کبھی تھوڑا آتا ہے۔ اور کبھی بہت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ سیر دن تک نوبت پہونچتی ہے۔ **دیگر:۔** درجہ اول میں ٹیوبر کلس اوپر کے حصہ میں نمودار ہوجاتے اور دوئم میں ریم آتی (یعنی بلغم منجمد) اور تیسرے درجہ میں سوراخ ہوجاتے۔ کھانسی صبح کے وقت اور سوتے کے وقت ہوتی گلے میں خراش ہونا۔ سوء ہضم اور غثیان ہوتا۔ تے اور حرقۃ اطراف ہوتا۔ رات کو قلق ہوتا۔ صبح کو پژمردگی ہوتی۔

اس کے علاج کے پانچ طریق ہیں۔

علاج طریق اول:۔ ورم اور جوش کو کم کرو۔ اس کے لیے سردی اور محرکات سے پرہیز کریں۔ اور فلنیل کا کپڑا برف کے پانی میں بھگو کر کر نصف نصف گھنٹہ کے بعد سینہ پر رکھیں۔ سینہ پر جونک لگائیں۔ السی اور کنزچہ کی پھکی پکا کر سینہ پر باندھیں۔ بلسٹر یا پلسٹر لگائیں۔ تاربین یا روغن سرسوں کی مالش کرکے سینہ پر روئی باندھنا۔ ٹارٹار امیٹک یعنی منٹ آیوڈین یعنی منٹ لانا۔ داغ دینا اس مقام سے ذرہ نیچے گرم لوہے سے مگر یہ آخری علاج ہے۔

طریق دوم:۔ ٹیوبر کلس کو کم کرو۔ یعنی ان کرموں کی قاتل ادویہ دو۔ جن سے یہ مرض ترقی کرتا ہے۔ اس کے لیے آیوڈین آف آئرن ۳ گرین۔ گلیسرین دن میں تین بار دو ڈرام پلانا۔ پھر گلو ۶ ماشہ۔ گلنیا ۴ ماشہ۔ چرائتہ ۵ ماشہ۔ کوڑ ماشہ کو الگ الگ یا ملا کر پلادیں۔

طریق سوم:۔ بخار کو کم کرو۔ اس کے لیے سرکہ اور گرم پانی ملا کر اس میں کپڑا بھگو کر تمام بدن کو پونچھ دو۔ اور کونین ہائیڈروبرومائیڈ ہمراہ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند پلاویں۔ دیسی ادویہ میں سے ست گلو ۳ ماشہ، رب السوس رتی۔ ہمراہ مکھن دیں یا پرسیاشان ۴ ماشہ نیلوفر ۶ ماشہ یا آب بارتنگ سبز ۱۰ ماشہ پلاویں۔

ہمارا تجربہ:۔ کونین ۲ گرین۔ آیوڈو فارم ۱/۲ گرین۔ کافور ۲ گرین۔ کریوزوٹ ۲ قطرہ۔ ایسی ایک گولی افاقہ کے وقت دیا کرتے ہیں۔ ابتدائے سل و دق میں ہمراہ شیر۔ گلقند تولہ آب رسونت ۵ ماشہ دیگر ۲ گھنٹہ کے بعد دیا تو نذاویں۔

دیگر:۔ بھنگ ۲ ماشہ۔ افیون ماشہ۔ تخم دھتورہ ماشہ۔ کافور ماشہ۔ کونین ماشہ۔ اس کی گولی ۲ سے ۵ رتی کے ہمراہ عرق گاؤزبان صبح و شام کھلاتے ہیں۔ کھانسی میں مغز بہدانہ ۲ بوند۔ رب السوس ۲ بوند۔ تخم دھتورہ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ برگ بھنگ تولہ۔ ست گلو ۴ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ کونین ۴ ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ۔ گولی بقدر ایک رتی یا دو رتی۔ ایک گولی صبح و شام دیتے ہیں۔ دیگر:۔ گلقند ۲ تولہ۔ آب رسونت ۵ ماشہ۔ دیگر تین گھنٹہ کے بعد دیا تو نذہ دیتے ہیں۔ اور غذا کے بعد روغن ماہی ہمراہ شیر ۲ تولہ۔ دیگر:۔ سکاٹ ایملشن ۳ ماشہ۔ صبح و شام خالص ہمراہ شیر دیگر:۔ مرجان کشتہ ۴ سرخ۔ ہمراہ شیر بادہ خر دیتے ہیں دیگر:۔ سرطان سوختہ۔ بشیرہ بارتنگ دینا۔ ما رالشعیر میں سپستان عناب گل گاؤزبان ڈال کر پلاتے ہیں۔ دیگر:۔ سکاٹ ایملشن ہپو کری۔ اٹیک ایملشن کاڈ لور آئل بعد غذا دیں۔

غذا:۔ سادہ شوربہ، دودھ انڈا۔ چھوٹی مچھلی۔ اراروٹ۔ بھنڈی دیتے ہیں۔

طریق چہارم:۔ قوت کو قائم کرو۔ اس کے لیے معتدل ریاضت کرو۔ مناسب اغذیہ دو۔ خشک ہوا میں رکھو۔ مکان بلند اور مصفیٰ ہو۔ کوکو وائن کاڈ لور آئل۔ کونین فولاد۔ اسٹرکنیا۔ فرائی ایٹ ایمونیا سائیٹریٹ لائم واٹر دو۔

طریق پنجم:۔ کسی جگہ ناسور کر دینا۔ آخری حیلہ ہے۔ دیگر:۔ سوڈا ۱۰ گرین۔ نمک طعام ۳ گرین اسپرٹ ۳۰ بوند۔ کلورا فارم۔ پانی گرم کر دینا۔

عام طور پر خلاصہ علاج ناسور کرنا۔ تبدیل آب و ہوا۔ خشک ملکوں میں۔ ٹیکا لگانا۔ داغ دینا۔ کرم کش ادویہ کھلانا۔ اور ان کی بھاپ دینا اور سنگھانا۔ مثلاً آیوڈائیڈ آف مرکری یا آیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ ایک حصہ ہزار حصہ پانی میں ملا کر علیحدہ علیحدہ حل کر کے بھاپ دینا۔ تھائی مل۔ کاربالک کربانڈ ٹ ۱۰ بوند۔ یوکلپٹس ۱۰ بوند۔ آیوڈوفارم ۴ رتی۔ آیوڈین گرین کی بھاپ آب گرم میں دینا۔

عوارضات سل اور اُن کے علاج

۱ کثرت عرق ہو۔ تو سلفیورک ایسڈ ڈل ۲۰ بوند۔ لاڈنم ۵۰ بوند۔ عرق مار ٹیا ۲۰ بوند۔ پانی میں ملا کر تین تین گھنٹہ کے بعد پلانا۔ یا غاریقون ۲ سے ۴ سرخ تک کھلانا۔ ٹنکچر ادہیم ۵ بوند دینا۔

۲ نفث الدم ہو۔ تو نمک تولہ پانی ۴ تولہ میں حل کر کے پلانا۔ سینہ پر چھ لگانا۔ ٹنکچر اسٹیل ۱۵ بوند ٹنکچر ادہیم ۱۰ بوند۔ ڈوور سپوڈر ۲ سرخ۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵ بوند۔ سلفیورک ایسڈ ڈل ۲۰ بوند علیحدہ علیحدہ پلانا۔ سنگ جراحت کا کشتہ دینا۔ سریش

بیروزہ۔ خیارین۔ کشنیز دینا۔

۳ غثیان میں۔ جدوار ۲ سرخ۔ بسمتھ ۲ سرخ۔ ہیڈروسیانک ۲ سے ۵ بوند۔ ایسڈ ڈل پلانا۔

۴ خفقان میں۔ گاؤزبان ۵ ماشہ۔ ہمراہ ڈیجی ٹیلس ۵ بوند پلانا مفید ہے۔

۵ کھانسی میں۔ ڈور سپوڈر۔ جنگلی پیاز۔ روغن نارجیل یا یوسیامس گرین۔ مارفیا ۱/۴ گرین۔ دینا۔

۶ اسہال میں۔ ڈور سپوڈر۔ افیون۔ سلفیورک ایسڈ ڈل یا توتیا سبز ۱/۲ گرین۔ افیون ۱/۴ گرین۔ ایسی ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ دینا۔

علاج عام دیگر

آئل یوکلپٹس آئل پیپرمنٹ۔ کریوزوٹ کی بھاپ دینا۔

افیون بطور مدک کھلانا۔ سکاٹ ایملشن دونوں وقت پلانا۔ خاکستر سرطان دو دو رتی دس دفعہ دن میں کھلانا۔

مارالجبین کہ اس میں لوہا سرد کیا جاوے پلانا۔

سبوس گندم ۱ ماشہ۔ رب السوس ۲ چاول۔ کتیرا ۲ رتی پیپڑی لاکھ رتی۔ بارتنگ ۳ ماشہ۔ باریک کرکے ہمراہ شیرہ کھلانا

ٹیوبرکلوزائین دینا۔ پارک ڈیوس انجکٹ کرنا۔ ۲ قطرہ سے ۱۰ قطرہ تک بخار کی تیزی اور آخری درجہ میں نہ دیں۔ اور بجائے غذا کے پپٹونائیڈ ٹکوڈ ایک چمچہ دو تین بار دن میں بہت کمزور بیماریوں میں مفید ہے۔

خرگوش کا خون ۵ قطرہ پلانا۔ گلقند کا استعمال۔ تخم بارتنگ گھوٹ کر یا بارتنگ پلانا۔

ست گلو۔ ہمراہ آب برگ بانسہ۔ الائچی۔ پوست۔ ست گلو، شیر مادہ خر۔ کافور ۱/۲ رتی۔ طباشیر ۸ رتی۔ مروارید ۴ رتی۔

باآب کدو۔ یا خرفہ یا مربے پیٹھہ۔ یا لعاب بہیدانہ دینا۔ خوب کلاں شستہ بیشتر خر مفید ہے۔

دیگر۔ پارہ، ہڑتال۔ دارچکنہ ہموزن باریک کرکے سلفیورک ایسڈ میں تر کریں۔ جب خشک ہو جاوے تو آب کنوار میں ۱۸ پاس کھرل کریں۔ بلا وقفہ۔ پھر دو صدف جڑے ہوئے بمعہ ان کے اندر دوائی کرم کے لے کر اس میں دوائی ڈال دیں۔ نیم سیر لید یا گوبر کے درمیان رکھ کر آگ دے دیں۔ جب ٹھنڈا ہو جاوے تو دوائی نکال کر خوراک ایک چاول مسکہ بالائی یا منقا یا بتاشہ میں دیں۔

نسخہ مسلول: مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ۔ یاقوت ۱ ماشہ۔ زہر مہرہ ۱ ماشہ۔ لعل ۱ ماشہ۔ سنگ یشب سبز ۱ ماشہ۔ کہربا ۱ ماشہ، کافور ۱ ماشہ۔ رب السوس ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ نشاستہ ۲ ماشہ۔ گل نیلوفر ۲ ماشہ۔ سرطان سوختہ ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ خشخاش سفید ۲ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ۔ بیخ اجبار ۲ ماشہ۔ صندل سفید ۱ ماشہ۔ گل ارمنی ۱ ماشہ۔ زعفران ۶ سرخ۔ حب بلعاب بہیدانہ بقدر عدس خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ۔ با شیرہ بادیان ۳ ماشہ۔ الائچی دانہ ۴ رتی۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ۔ بنات ۴ بجے شام۔

دیگر:۔ تخم خطمی ۱ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۱ ماشہ۔ آرد عناب ۱ ماشہ۔ صمغ عربی ۱ ماشہ۔ کتیرا ۱ ماشہ۔ خشخاش سفید ۱ ماشہ۔ کوکنار ماشہ۔ پوست بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ مغز بہدانہ ۲ ماشہ۔ بزرالبنج ماشہ۔ اجوائن خراسانی ماشہ۔ مغز تخم کدو دوراز ۲ ماشہ۔ مغز تخم پیٹھہ ۲ ماشہ گل ارمنی ماشہ۔ خون سیاوشاں ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ زہر مہرہ ماشہ۔ خاکستر سرطان ۱ ماشہ۔ شکر تیغال ۱ ماشہ۔ ست گلو ۱۱ ماشہ۔ کہربا ۴ ماشہ۔ رب السوس ۱ ماشہ۔ کافور ۴ رتی۔ زعفران ۱ رتی۔ تخم کاہو ۲ ماشہ۔ مقشر باب کوکنار حب بقدر نخود ہمراہ شیرہ تخم خشخاش ۹ ماشہ۔ نبات ۲ تولہ نہار کھلادیں۔

حب جدید افیون ماشہ، برگ بھنگ ۲ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۱ ماشہ۔ کافور ماشہ۔ کونین ماشہ۔ بعرق سم الفار ۲ بوند حب بقدر نخود۔ صبح و شام۔

دیگر:۔ ست گلو ۲ ماشہ۔ بارتنگ ۳ ماشہ۔ ہمراہ مارالشعیر۔ کونین۔ کافور۔ آیوڈوفارم۔ کرباز وٹ کی گولی دینا۔

کشتہ ابرک سیاہ ابرک کو باریک کرکے۔ آب مولی۔ مغز کنوار۔ شیر عشر میں علیحدہ علیحدہ کھرل کرنا اور علیحدہ علیحدہ آگ دینا۔

دیگر:۔ ابرک سیاہ کو قند سیاہ کے گاڑھے شربت میں بھگو کر تہہ بتہہ رکھنا۔ اور اوپر قلمی شورہ دھوڑتے جانا پھر آگ دینا۔ اگر چمک رہ جاوے تو پھر آب کنوار میں ٹکیہ بنا کر آگ دینا۔

نسخہ مجوزہ حضرت مسیح موعودؑ مغز خیارین۔ مغز خربزہ۔ مغز کدو۔ مغز بہیدانہ، ہر یک ۱ تولہ۔ گل سرخ۔ رب السوس۔ طباشیر ہر یک ۱ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ ہر یک ۱ ماشہ۔ صندل سفید ۷ ماشہ۔ تخم کاہو ۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ رتی۔ اس کے قرص بناویں۔ اور صبح و شام کھلادیں۔

شربت:۔ گاؤزبان ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ پرسیاوشاں ۲ تولہ۔ عود صلیب ۲ تولہ۔ اصل السوس تولہ۔ خطمی تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ منقی ۲۵ عدد۔ خشخاش ۲ تولہ۔ پوست خشخاش ۱۲ عدد۔ مصری ۲ سیر شربت بناویں۔

لعوق:۔ مغز کدو تولہ۔ مغز پیٹھہ تولہ۔ نشاستہ تولہ۔ صمغ عربی تولہ۔ مصری ۵ ا تولہ لعوق بناویں۔

حب سلارس صمغ عربی ۲ ماشہ۔ افیون ماشہ۔ کندر ۴ ماشہ۔ سلارس ۴ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ بول لاکھ ۴ ماشہ حیاً خالص سلارس در سوڈا۔ حب بقدر مونگ۔

کشتہ شاخ گوزن شاخ گوزن نیم سیر۔ کونپل عشر ۲ سیر اوپر نیچے رکھ کر گھڑے میں رکھ کر ۶ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر کھرل کرکے آب بھنگڑہ میں کھرل کرکے ٹکی بنا کر ٹھیکری پر رکھ کر آگ دینا۔

سرمہ سفید ۴ سرخ۔ فلفل دراز ۲ سرخ۔ کتھہ ۴ سرخ۔ کشتہ شاخ گوزن ۲ سرخ۔ شہد میں ملا کر چٹانا۔ ایسی ایک خوراک دو دفعہ دن میں۔

تپ دق سم الفار سفید تولہ۔ کلر کی مٹی ۸ تولہ کے درمیان ایک کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کرکے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جاوے۔ نکال لیں۔ یہ کشتہ ایک تولہ شنگرف ۶ ماشہ۔ دونوں کو عرق مکو میں ایک دن کھرل کرکے دوسرے دن عرق چرائیتہ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر چونہ آب نارسیدہ کے داب میں رکھ کر دس سیر اوپلوں

کی آگ دیں دیں۔ سرد ہونیکے بعد نکالیں۔ خوراک ایک برنج۔ سات دن میں تپ دق کو فائدہ کرتا ہے۔

سل جب گلا بیٹھ جائے داؤد ٹرنگ ۲ ماشہ۔ کیکلہ ۲ ماشہ۔ ملون ماشہ۔ رسونت ۳ ماشہ حب بآب صمغ عربی دردہن دارند۔

سل جب خون بہت آوے گل ارمنی کا پانی پلانا۔ برگ ببول۔ برگ انار۔ آملہ۔ کشنیز گھوٹکر پلانا۔ مائیڈا اسٹیٹیر سپرٹ ۳۰-۴۰ بوند پلانا۔ طباشیر۔ سنگ جراحت۔ دانہ الائچی ملاکر کھلانا۔ **دیگر**: گیری ۷ ماشہ۔ صمغ عربی ۷ ماشہ۔ خشخاش سفید ۳ ماشہ۔ خشخاش سیاہ ۳ ماشہ۔ مغز خربوزہ ۷ ماشہ۔ باریک کرکے کھلانا۔

دیگر: کندر ۱۰ ماشہ۔ گلنار ۱۰ ماشہ۔ دم الاخوین ۱۰ ماشہ۔ کہربا ۱۰ ماشہ۔ شادنہ عدسی ۳ تولہ۔ گل مختوم ۳ تولہ پھٹکڑی ۳ تولہ۔ افیون ۳ تولہ۔ دارچینی ۳ تولہ۔ باریک کرکے کھلانا۔ **دیگر**: برف کا چوسنا نہایت مجرب ہے۔

دق ست گلو۔ تخم پالک۔ علی الصبح ہمراہ شیر۔ تخم خرفہ ۲ تولہ۔ تخم کاہو تولہ۔ صندل سفید کتیرا ۱ ماشہ۔ صمغ عربی ۵ ماشہ۔ مغز کدو تولہ۔ گیرو ۵ ماشہ۔ مغز پیٹھہ تولہ۔ افیون ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ کافور ۵ ماشہ۔ کہربا ۵ ماشہ۔ خوراک ۳ ماشہ۔ بآب نیلوفر برگ بید۔ **دیگر**: مغز کدو بریاں ماشہ۔ مغز خیار ماشہ۔ الائچی خورد ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ گل ارمنی ماشہ۔ افیون اگر حرارۃ مفرط باشد۔ کافور ملاکر باریک کرکے ایک ماشہ۔ دق ۱۲ سہالی زنجبیر صادق۔ سرفہ نزلی میں مجرب بہت دفعہ اکسیر پایا۔ **دیگر**: ست گلو ۲ تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۲ تولہ۔ مغز تخم خرپزہ ۱ تولہ۔ الائچی سفید ۱ تولہ سرطان سوختہ ۲ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ۔

مسلول سرطان سوختہ ۳ تولہ۔ صمغ عربی ۱ تولہ۔ گل مختوم ۱ تولہ۔ کوکنار ماشہ۔ کتیرا سفید ۱ تولہ۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ شربت یا شیر خر۔ **دیگر**: خشخاش ۱۰ تولہ۔ کاہو ۵ تولہ۔ حب الآس ۵ تولہ۔ نیلوفر ۵ تولہ۔ صندل سفید ۳ تولہ۔ عناب ۳ تولہ۔ گاؤزبان ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ تولہ۔ برگ بانسہ ۵ تولہ۔ کوکنار ۲ تولہ۔ مصری ۹ چھٹانک۔ شربت عرق نیلوفر۔ بکو۔ گلو۔ کشنیز۔ برگ بانسہ۔ صندل سفید، صندل سرخ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان۔ الائچی خورد۔ تخم کاہو۔ عرق نکالیں۔

سرفہ مسلول برگ اڑوسہ میں سے ایک بوتل عرق نکالو اس میں نصف بوتل پانی ملاکر۔ گل بنفشہ تولہ۔ گل نیلوفر تولہ۔ ملٹھی تولہ۔ لسوڑیاں ۳ عدد۔ عناب ۱ عدد۔ خطمی تولہ۔ خبازی تولہ۔ بہدانہ ۹ ماشہ۔ نرم آگ پر جوش دے کر نصف رہ جائے۔ ۴ چھٹانک مصری ملاکر قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

کثرۃ پیپ اور خون میں اور تعفن میں: کونین سیلے سلاس ۱ گرین۔ ٹنکچر اسٹیل ۴ تولہ۔ ٹنکچر کارڈیمم ۸۰ بوند۔ آئیل ۲۰ بوند۔ کیجوپٹ ۲۰ بوند۔ آئل یوکلپٹس ۱ بوند۔ سپرٹ کلوروفارم ۸۰ بوند۔ مگنیشیا ۲ ڈرام پیپر منٹ واٹر ۳ اونس۔ ایک اونس تین تین گھنٹے کے بعد۔

کھانسی میں مغز تخم کدو۔ مغز خیارین۔ مغز بادام۔ رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ مغز تخم باقلا۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی نبات مصری۔ افیون۔ گولی منہ میں رکھنا۔

دیگر :- کتیرا ۱ صمغ عربی - نشاشتہ - مغز کدو - مغز بادام - خشخاش ہر ایک ۶ تولہ شکر سفید ۲۰ تولہ - عرق بید مشک ۲ تولہ - لعوق بنا دیں شکر تیغال ۵ ماشہ - اضافہ کریں - کبھی آتش جگر میں عناب ۷ عدد - شربت نیلوفر ۲ تولہ - شربت خشخاش ۲ تولہ - سپستان ۲۰ عدد - گل گاؤزبان ۵ ماشہ - شامل کرکے دینا -

مسلول رب السوس - دانہ الائچی خورد معہ پوست - طباشیر - گل داغستانی - مکدہ ۶ ماشہ - ست گلو - مصری مکدہ تولہ سفوف خوراک ۹ ماشہ -

کتیرا ۵ ماشہ - گیرو ۵ ماشہ - صندل سفید ۶ ماشہ - صمغ عربی ۵ ماشہ - تخم خرفہ ۹ ماشہ - خرفہ تباوشان ۵ ماشہ - مغز تخم کدو ۱۰ ماشہ - مغز بہدانہ ۳ ماشہ - مغز تربوز ۱۰ ماشہ - باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ ہمراہ ست گلو ۲ ماشہ بشیر بز -

دق اسہالی کشتہ چاندی ۲ چاول ، در مسکہ تے اور اسہال اور بخار میں لوہا - چاندی - سونا - آگ میں گرم کرکے پانی میں سات بار سرد کرکے یہ پانی پئیں - صرف سفوف کافور ۲ ماشہ - مرجان رتی - آب گلو ۲ ماشہ - سبز دینا - کافور رتی - افیون کھلانا ½ رتی - بسمتھ ۴ گرین - بیل گیری ۲ ماشہ دینا - ورق نقرہ ایک - ورق طلا ایک - طباشیر ماشہ ، صبح و شام دینا -

شدت حرارت میں صندل - کافور - گلاب میں گھسکر سینہ پہ لگانا -

نسخہ ماالخضوع برائے مدقوقین ہے براد نقرہ ۲ تولہ خالص در کھرل انداختہ - آب ادرک تازہ ۲۰ تولہ - آب لیموں کاغذی ۵ تولہ (کہ در خاکستر گرم مشوی کردہ باشد) شکر سفید ۵ تولہ ہمہ را در کھرل سحق نمایند تا آب خشک شدہ سرمہ سا شود ایں است - نقرہ محلول - پس نقرہ محلول مذکور یاقوت محلول ۲ تولہ - زمرد محلول ۲ تولہ عقیق محلول ۲ تولہ - گل شور یعنی کلری مٹی ۲۵ تولہ - برگ مور نیکھی ۲۵ تولہ - خاکشی ۲ تولہ - مویز منقیٰ ۲۵ عدد - عناب ولائتی ۲۰ عدد - گل گاؤزبان ۳۰ عدد - تخم گاؤزبان ۲ تولہ - تخم خرفہ مقشر ۲ تولہ - گل نیلوفر ۲ تولہ - تخم شاہترہ ۲ تولہ - بیخ کاسنی ۲ تولہ - تخم کاسنی تولہ - در عرق شاہترہ ۴ سیر - عرق گاؤزبان ۶ سیر - عرق برنجاسف ۲ سیر - شب برداشتہ صبح عرق کشند - خوراک ۶ ماشہ - صبح و شام بابدرقہ مناسبہ و پرہیز ضروری طبیب ہر چہ مناسب تصور فرمایند -

دیگر :- ایک مریضہ زچہ خانہ میں مبتلا رتپ ہوئی - ۶ ماہ تک مسلسل تا آنچہ اسہال شروع ہوئے - پوست و استخوان باقی رہ گیا - اطبا نے جواب دے دیا - ایک سیدانی صاحبہ نے یہ عرق تیار کرکے دیا - ۴۰ روز میں آرام ہوگیا - تیسرا سال ہے حج بھی کر آئی ہے - بالکل آرام ہے -

نسخہ عناب ولائتی ۵ تولہ - مویز منقیٰ ۵ تولہ - خاکشی ۵ تولہ - تخم کاسنی ۵ تولہ - ریکو خشک ۵ تولہ - بابڑنگ ۵ تولہ - بادکنہیا ۵ تولہ - کبر خشک ۵ تولہ - شونیز ۵ تولہ - منڈی ۵ تولہ - شاہترہ ۵ تولہ - گل نیم ۵ تولہ - پوست خشخاش ۵ تولہ - پوست اہلتاس ۵ تولہ - ملٹھی مقشر ۲ تولہ - شورہ قلمی ۲ تولہ - نوشادر ۲ تولہ - پھٹکڑی ۲ تولہ - نمک سیاہ ۲ تولہ سہاگہ چوکیا ۲ تولہ - مرچ سیاہ ۲ تولہ - آملہ خشک ۲۵ عدد - چھوہارہ ۵ تولہ - امربیل اردسہ ۵ تولہ - چھال الہ وسہ ۵ تولہ -

---

اسلئے جو مجذوم تھا وہ جالستون بہر اکسیر ملیا۔

برگ اردشہ ۵ تولہ۔ چھال حنا ۵ تولہ۔ تخم حنا ۲ تولہ۔ بنفشہ برگ ۲ تولہ۔ حنا ۲ تولہ۔ پرسیاؤشاں ۲ تولہ ریک شب در روز درآب برداشتہ عرق کشند خوراک ۵ تولہ۔ صبح و شام باشربت نیلوفر۔

گو عورتوں کے تپ نفاسی کے لیے ہے مگر بعض مواقع پر مردوں کے واسطے بھی تجربہ کیا گیا ہے۔

نسخہ دق ست گلو ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ شکر تیغال ۶ ماشہ۔ خشخاش ۶ ماشہ۔ تخم خرفہ ۶ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ گل ختموم ۶ ماشہ۔ گل اروس ۶ ماشہ۔ السی ۶ ماشہ مغز تخم کدو ۶ ماشہ۔ مغز خیارین ۶ ماشہ۔ مغز بہدانہ ۶ ماشہ۔ مغز خربوزہ ۶ ماشہ۔ رب السوس ۶ ماشہ۔ مغز بادام ۶ ماشہ۔ مغز چلغوزہ ۶ ماشہ۔ مغز تخم کنول ۶ ماشہ۔ گنڈ۔ گل پستہ ۶ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۶ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ ملٹھی مقشر ۶ ماشہ۔ خاکستر سرطان ۶ ماشہ۔ بلعاب اسپغول قرص سازند۔ ہمراہ عرق گاؤزبان و شربت ہذا۔ کوکنار ۳۰ عدد۔ عناب ۳۰ عدد لسوڑیاں ۳۰ عدد۔ ملٹھی تولہ۔ بنفشہ تولہ۔ نیلوفر تولہ۔ گاؤزبان تولہ۔ شربت سازند۔

معجون دق و سل کوکنار ۵ تولہ۔ خشخاش ۵ تولہ۔ مغز تخم خیارین ۲ تولہ۔ مغز کدو ۲ تولہ۔ مغز بہدانہ ۲ تولہ۔ صمغ عربی ۲ تولہ۔ کتیرا ۲ تولہ۔ کاسنی ۲ تولہ۔ سرطان سوختہ ۲ تولہ۔ تخم کاہو مقشر ۲ تولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ۔ کشنیز ۲ تولہ۔ نشاستہ ۲ تولہ۔ طباشیر ۲ تولہ۔ گل ارمنی ۲ تولہ۔ پرسیاؤشاں ۲ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ ۲ تولہ۔ ملٹھی مقشر ۲ تولہ۔ رب السوس ۲ تولہ۔ الائچی خورد کلاں ۲ تولہ۔ مغز تخم تربوز ۲ تولہ۔ زعفران تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ گل بنفشہ ۲ تولہ۔ کافور ا تولہ۔ گلقند ۵ تولہ۔ مویز ۵ تولہ۔ کشمش ۵ تولہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔ شربت بنفشہ تلاش۔ شربت عناب تلاش۔ شربت نیلوفر تلاش۔ نبات سفید تلاش۔ عرق بید مشک تلاش۔ مروارید تولہ۔ کہربا تولہ۔ یاقوت تولہ معجون سازند۔

دیگر: کشتہ گئودنتی ۳ ماشہ۔ کشتہ سم الفار ۲ ماشہ۔ کشتہ قشر بیضہ ۲ ماشہ۔ تینوں کو ملا کر تین روز تک نصف رتی پھر ۲ چاول روز۔ پھر ایک رتی تین روز اسی طرح بتدریج ۲ رتی تک بڑھاؤ۔ بالائی گاؤ بیں رکھ کر دیں۔ اس کے بعد فوراً عمدہ پوڑیاں تازہ تلی ہوئی خوب مکھن کے ساتھ کھلائیں۔

دق تخم گاؤزبان بریاں ماشہ۔ ست گلو ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ پنیر بڑ۔ تخم پالک ۷ ماشہ۔ شربت نیلوفر ۲ تولہ۔
غذا:۔ ماء الشعیر۔ بکری کا دودھ۔ روغن کدو کی مالش بدن پر۔

سل یدتھائی مول ۵ اگرین۔ سیرپ وائلڈ چیری ۱۵ بوند۔ کیمفر کو ۱۵ بوند۔ سیرپ ٹولو ۱۵ بوند ملا کر خوراک خوراک ۶۰ بوند دن میں چار دفعہ۔

سویٹ سیرپ آف نائٹر۔ ٹنکچر سلا۔ ٹنکچر سینگا۔ کیمفر کو۔ وائلڈ چیری۔ ٹولو۔ ایکسٹریکٹ کلوراس۔ وائنیم اپیکاک ہیروئین۔ ٹارٹار امیٹک۔ سیرپ باپنیر خوراک ۳۰ بوند۔

سل کھانسی خطمی ۴ ماشہ۔ خبازی ۴ ماشہ۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ صمغ عربی ۳ ماشہ۔ مغز بادام ۵ عدد۔ مغز تخم کدو ۵ ماشہ مغز بہدانہ ۳ ماشہ۔ خشخاش ۳ ماشہ۔ سفوف یا گولیاں منہ میں رکھنا۔

شربت خشخاش ۔ دوا توزا ۔ مصری اور مکھن دانیم اپکاک میں سے کوئی چیز دو ۔

دِق اکسیر سم الفار ۲ تولہ کو کلر مٹی ۸ تولہ کے درمیان ایک کوزہ گلی میں رکھ کر منہ بند کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں ۔ بعد سرد ہونے کے نکال لیں ۔ کشتہ برآمد ہو گا ۔ یہ کشتہ ایک تولہ ۔ شنگرف رومی ۲ ماشہ ۔ دونوں کو عرق مکو میں ایک روز کھرل کر کے دوسرے دن عرق چرائتہ میں کھرل کریں ۔ اور ٹکیہ بنا کر چونہ آب نارسیدہ کے ۵ سیر دابو میں دیکر دس سیر کی آنچ دیں ۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں ۔ خوراک ایک برنج سات خوراک میں دق کا نمونہ نہ رہیگا ۔ آزمودہ مجرب ہے ۔

پرانے تپ میں برگ گل نیلوفر ۲۰ تولہ ۔ گلو سبز ۲۰ تولہ ۔ مکو سبز ۲ تولہ ۔ تبشیر گاؤ ۔ عرق نکال کر خوراک ۵ ا تولہ ۔

سِل ۔ سریش ۔ بہروزہ ۔ خیارین ۔ کشنیز ۔ مساوی الوزن باریک کر کے خوراک ۴ رتی ۔ خطمی ۴ ماشہ کتیرا ۱۲ ماشہ ۔ بارتنگ ۵ ماشہ ۔ کمیلہ ۵ ماشہ ۔ واوڑنگ ۳ ماشہ ۔ کوٹ کر شربت نیلوفر میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹا دیں ۔

شربت حمیٰ کھانسی گلو ، شاہترہ ۔ نیلوفر ۔ تخم خیارین ۔ تخم خطمی ۔ تخم کاسنی ۔ برادہ صندل ۔ یکدتولہ ۔ ملٹھی ۴ ماشہ لسوڑیاں ۳۰ عدد ۔ بہدانہ ۳ ماشہ ۔ مصری ۳۰ تولہ شربت بنا دیں ۔

کاڈلور آئیل ۲۰ بوند ۔ گلیسرین ڈرام ۔ سیرپ ٹولو ۳۰ بوند ۔ صبح و دوپہر و شام یہ ایک خوراک ہے ۔

سل کیلئے اور طریق علاج صبح گلقند کھلاویں ۔ اور اس کے اوپر آب رسونت پلا دیں ۔ اور تین گھنٹہ کے بعد شربت دیا قوزہ دیں ۔ بعد غذا روغن جگر ماہی پلا دیں یا مچھلی کھلاویں ۔ اور کندھوں کے درمیان داغ دیں ۔ یا برمقام ہاروت کشتہ تنگ جراحت برائے نفث الدم و کثرت بول ۔ پھر کوکوا ئن ۔ سکالٹس املیشن ، سلفیورک ایسڈ فرد ، اُفردا کشتہ مرجان ۴ رتی ۔ بشیر خرمادہ کشتہ کی ترکیب تکشیف الحکمت میں دیکھو ۔

کھئی روگ (اہل ہند سل کو کہتے ہیں)

اسباب :- از وات پت کف ضربہ ۔ سقط ۔ غم ۔ حبس بول و برانہ فساد منی پیدا شود ۔

علامات :- سرفہ ۔ پیس حنک ۔ ضعف معدہ ۔ درد اضلاع وشانہ ۔ حرقہ اطراف تخانہ ۔

علاج :- طباشیر ۔ پیپل ۔ دانہ الائچی خورد ۔ منقیٰ ۔ ست گلو ۔ تخم رب السوس ہمراہ بنات و مسکہ گاؤ ۔

۲ - عرق برگ اردسہ ۲ ماشہ ۔ عرق قند نمر کٹائی خرد ۳ ماشہ ۔ پیپل ماشہ ۔ شہد ۔ ملا کر چٹا دیں ۔

شاخ سبز توم ۔ نمک سیاہ تولہ ۔ نمک سندہ ۲ تولہ ۔ نمک سانبھر ۲ تولہ ۔ چرک ۴ تولہ ۔ بادنجان صحرائی یکسیر ۔ کوفتہ مطین کردہ آتش دہند ۔ یک ماشہ باآب سرد ۔ چند راد کہاو چورن ہے ۔

۳ - مرجان ، یابسد ۔ کوزہ گلی نو میں بہت آگ دے کر سفید کریں ۔ ایک رتی ہمراہ شیر مادہ خر دیں ۔

ربو (یہ بھی ایک قسم ضیق النفس کی ہے)

انتفاخ الحراصل یعنی پھیپھڑے کی تھیلیوں کا پھول جانا۔ جھلی کا بہت پتلا پڑ جانا۔ اسی واسطے اس مرض میں بلغم بہت تھوڑی نکلتی ہے۔ گویا تشنج صرف ہے۔

اسباب:۔ ضعف ریہ کے بعض حصوں کا ردی ہوجانا۔ مثلاً غانغرایا۔ شقاقلوس یعنی سوزش، سرفہ خصوصاً کالی کھانسی موٹاپا۔ بچہ پیدا ہونے کے وقت بہت دباؤ پڑنا۔ سخت ہنسی۔ اخلاط غلیظ۔ پھیپھڑہ بن خناق۔

علاج اصلاح ہضم۔ رفع قبض۔ ضعف نہ ہو۔ تو مسہل مقویات۔ امتلاء معدہ میں قے۔ جوز ماثل، روغن سونف شورہ۔ مکدہ ڈرام۔ اس کا دھواں سونگھنا بطریق حقنہ۔ انگزہ کھلانا۔ برگ دھتورہ، برگ قنب، باسندرس یا برگ گدر ٹیٹا کو کی بھاپ لینا۔ یا بخور۔ زعفران و قسط۔

ا تشنج میں سرفہ خشک۔ نفخ: قبض۔ بول رقیق۔ سپید رنگ۔ انقباض صدر۔ نوبت کے قریب عمدہ ہینگ کھلانا۔ کلورا فارم سنگھانا۔ مارفیا یا ایٹروپین۔ زرق جلدی کرنا۔ جوز ماثل والا دھواں سونگھنا۔

تجربہ:۔ ٹنکچر لوبیلیا۔ ٹنکچر ہایوسیامس۔ اسپرٹ ایتھر کمپونڈ۔ سپرٹ کلورا فارم۔ مکدہ ۳۰ بوند۔ دو دو ساعت کے بعد پلانا۔ رفع قبض کے لئے روغن پیدا انجیر دینا۔

امراض قلب میں۔ عرق کیوڑہ۔ گاؤزبان یا بیدمشک۔ ڈیجی ٹیلس۔ عرق ابریشم، مروارید۔ زمرد۔ مرجان۔ عقیق فرداً فرداً دینا۔

سرفہ میں۔ گرم لباس۔ سردی سے بچنا۔ کاڈلور آئل ۱۲ بوند دینا۔ اپیکاک ۲ ماشہ۔ آردملٹھی۔ افیون، گولی بقدر نخود منہ میں رکھنا۔ تارپین ملنا۔ پلٹس السی کا باندھنا۔

فائدہ:۔ خروج بلغم میں افیون ہرگز نہ دو۔ گرم پانی کا انکباب کرو۔

امراض رحم میں۔ با بھو کا پھرتہ باندھنا۔ لنگوٹا آرگٹ رکھنا۔ عرق نکو پلانا۔ اور خصیۃ الرحم میں۔ واخلیون۔ آیوڈین باہر لگانا۔ ضماد ابنلتاس۔ آب نکو اور اصل امراض کا علاج کرتے ہیں۔

خراش میں۔ اسباب کو دور کریں۔ لعاب ریشہ خطمی۔ گاؤزبان ۴ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ یا شربت نیلوفر تولہ۔ اورام میں۔ منفط یعنی بلسٹر یا پلسٹر لگانا۔ السی کا پلٹس باندھنا، روغن سرسوں کی مالش کرنا۔ یا تارپین لگانا عرق نکو پلانا۔ اگر دباؤ ہو تو اس کا ازالہ کریں۔

ورم ریہ ہو تو تسکین اور تقویت کرنا۔ اور علاج ذات الریہ کا کریں۔

اجتماع مواد میں۔ اپیکاک، وائینم اپیکاک عرق بادیان و گاؤزبان شربت بنفشہ دیں۔

امتلاء معدہ میں مسہل دیں۔ بلکہ قے کرائیں۔

حرارت میں۔ بشرط قوۃ فصد باسلیق کرنا۔ عرق گاؤزبان۔ شربت بنفشہ دینا۔ لعاب عناب، عدد۔ بہیدانہ ۲ ماشہ

شربت نیلوفر گاہے اضافہ کیوڑہ۔ عرق شاہترہ۔

پس رقت میں پرسیاؤشاں ۳ ماشہ۔ لسوڑیاں ۱۰ عدد۔ خطمی ۴ ماشہ۔ خبازی ۴ ماشہ۔ اصل السوس ۱ ماشہ۔ بشربت بنفشہ دیں۔ اور غلظ میں زوفا ۴ ماشہ۔ عنب الثعلب ۴ ماشہ۔ ابریشم کا جوشاندہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ زوفا ۴ ماشہ۔ بیخ بادیان ۴ ماشہ کا جوشاندہ دیں۔ اور جاڑے میں اصلاح زیادہ کریں۔

برد میں۔ زوفا ۴ ماشہ۔ ملٹھی ۴ ماشہ۔ منقہ ۵ عدد۔ انجیر ۳ عدد۔ نیلوفر ۶ ماشہ جوش دیکر جرعہ جرعہ پلا دیں۔ گاہے بنفشہ در روغن بادام کا اضافہ کریں۔

فائدہ:۔ افیون اور بزرالبنج سے پرہیز رکھیں۔ غرض کہ بند نہ کریں۔

غذا:۔ مرغ بٹیر کا شوربا۔ کشتہ زرنیخ اور قوی لوگوں میں میٹھا تیلیکے مرکبات دیں۔

یبس میں۔ روغن بادام۔ ماءالشعیر۔ شیرہ بادام۔ شیرہ خیارہ و زبان۔ بز کاڈ لور آئل دیں۔ رطوبت میں جوشاندہ بارد۔ ہمراہ وائینم اپیکاک۔ ابو ندر۔ حسب پوست بیخ عشر۔ فلفل۔ دارفلفل۔ نمک سیاہ دیں۔

اخلاط غلیظ میں۔ انکبات بآب گرم۔ ٹارٹار ایمٹک۔ اپیکاک۔ زنک سلفاس دیں۔

نوازل میں۔ نزلہ کا علاج کریں۔ خناق میں خناق کا علاج کریں۔

استرخائے و تقلص میں۔ افیون ½ سرخ۔ شیر عشر ½ سرخ۔ اپیکاک ۲ سرخ۔ مشک ½ سرخ۔ اسٹرکنیا ½ سرخ۔ یہ ایک خوراک ہے۔ بعد غذا ایک گھنٹہ دیں۔ جوشاندہ حلبہ میں دارچینی بشہد۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ رب السوس ۱ ماشہ۔ مرکی ۲ بشہد ۲ ماشہ۔ ماءالعسل ہمراہ زعفران ۱ مشک تولہ۔ بآب مقطر ½ تولہ سائیدہ خوراک ایک چاول بیخ بادیان اسیر جنگلی (دھوکڑ) منقےٰ ۱ تولہ کہ دراں بجائے دارفلفل سیاہ باشد۔ پانی میں جوش دے کر جب ایک سیر رہ جاوے۔ صاف کرکے مصری اسیر ملا کر قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ۔

نمک ۱۔ درخت دھتورہ سیر۔ تماکو پرپی نیم سیر۔ تماکو جنگلی نیم سیر۔ نوشادر ۸ تولہ۔ پھٹکڑی ۸ تولہ۔ ملٹھی ۸ تولہ۔ بعض اسمیں برگ آک اور برگ بھیکڑ بھی ملاتے ہیں۔ اس کا نمک نکال کر خوراک ایک رتی۔

۲۔ تماکو زرد۔ بشیر عشر تر و خشک کرکے۔ خرگوش کے پیٹ میں ڈال کر ہانڈی میں گل حکمت کرکے آگ دیں۔ خوراک ۲ چاول۔

۳۔ گل دھتورہ ۱۰ تولہ۔ نمک سوختہ ۱۰ ماشہ۔ خوراک ایک رتی۔

۴۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ۔ بآب کونپل نیم سائیدہ ۱ تولہ۔ غلولہ خشک کرکے برگ تازہ نیم کے نگدہ میں رکھ کر کسی ہانڈی میں خشک کرکے آگ دیں۔ خوراک ایک سرخ بشربت بنفشہ۔

۵۔ صدف مروارید ۲ تولہ۔ قلمی مصفیٰ ۹ ماشہ۔ آب کنوار میں مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ دیں۔ خوراک ایک رتی۔

۶۔ ابرک سیاہ مفترض۔ ترش دہی میں ڈال کر صبح دھو کر آب تازہ آٹری لال میں گھسکر خوراک ایک سرخ سرفہ اور ضیق میں دیں۔

۷ ۔ ورق نقرہ نوزہ ۔ بآب تھوہر سائیدہ ۔ گولی بنا کر دو پاچک میں رکھ کر تین دفعہ آگ دیں ۔ خوراک ایک رتی ۔
۸ ۔ اجوائن خراسانی ۲ تولہ ۔ ملٹھی ۳ تولہ ۔ شیر عشر ۱۰ تولہ ۔ مٹی کے برتن میں ۲۰ سیر آگ دیں ۔ خوراک ایک رتی ۔
۹ ۔ شربت تخم سوسن آسمان گولی ۔ کہ کشمیر میں کرشم کہتے ہیں ۔ بہت انفع ہے ۔
۱۰ ۔ لعاب تخم حلبہ ۴ ماشہ ۔ تخم السی ۴ ماشہ ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ ۔ مفید ہے ۔

فائدہ: ۔ ادویہ حارہ قابضہ ۔ بعض جگہ مضر پڑیں ۔ دودھ ، شربت بنفشہ مفید پڑا ۔ یاد رہے ۔

فائدہ: ۔ قبض اور ہضم کا انتظام لابد ہے ۔ ربو میں رفع تشنج مفید پڑا ۔ یاد رہے ۔ ضیق میں رفع تشنج ۔ رفع قبض و انتظام ہضم و اخراج بلغم مد نظر رہے ۔ ضیق عصبی و ماغی یا معدی ہوتا ہے ۔

ادویہ قے آور اسقیل مشوی ۳ ماشہ ۔ اصل السوس ۔ زوفا ۔ پرسیاؤشاں ۔ یکد ماشہ ہمراہ سہ چند شہد ۔ خوراک ۳ ماشہ ۔ اور بعض دفعہ مواد شاخ گوزن سوختہ ۔ کتیرا ۔ صمغ ۔ فلفل سیاہ یکد ماشہ ۔ فرفیون ۲ ماشہ ۔ کاکڑاسنگی ۲ ماشہ ۔ شہد سہ چند ۔ کل ادویہ ۔ خوراک ۲ ماشہ ۔ سونے کے وقت آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۔ اسے ۲۰ گرین ۔ ایپ ویلیٹک اسپرٹ ایمونیا ۲۵ بوند ۔ ٹنکچر بلاڈونا ۔ اسپرٹ ایتھر ۔ نوبت کے وقت اور کلورا فارم سونگھنا ۔

بخور (۱) قلمی شورہ ۔ برگ دھتورہ ۔ برگ تمباکو ۔ لوبیلیا ۔ برگ ہائیوسیامس ۔ برگ بلاڈونا ۔ برگ ایوکلپٹس برگ چیری لارل کا دھواں دینا ۔
۲ ۔ کشتہ گاؤدنتی ۔ کشتہ مرجان ۔ کشتہ شاخ گوزن ۔ کشتہ ابرک ۔ ایک دو رتی بشہد ۔
۳ ۔ لعاب السی تولہ بشیرہ بادام ۔
۴ ۔ افیون ۸ ماشہ ۔ بآب سائیدہ ۔ مشک ۴ ماشہ ملا کر روغن بادام تازہ ۴ تولہ کو ایک ذات کریں ۔ سردیوں میں ایک تنکہ دینا ۔
۵ ۔ اسپغول ۵ ماشہ ۔ صبح و شام ۔
۶ ۔ اکسٹریکٹ آف انڈین ہمپ ۱۰ گرین ۔ اس کی بیس گولیاں ایک دورہ کے وقت ۔
۷ ۔ بزرالبنج ۔ اجوائن دیسی ۔ یکد ۲ ماشہ ۔ نمک چکن ۵ ماشہ ۔ افیون ۔ مشک ۔ زعفران ۳ ماشہ یکد ۔ فلفل ۔ دار فلفل ۲ ماشہ یکد ۔ کچلہ ۲ ماشہ ۔ سنبل الطیب نصف ماشہ ۔ الائچی خورد ۔ بسباسہ ۴ رتی یکد ۔ سلیخہ ۴ رتی ۔ بشہد خوراک ماشہ ۔

معجون قفی دو بلغم ۔ مرسلادس ۔ صمغ ۔ کتیرا ۔ چلغوزہ ۔ زوفا ۔ ۷ ماشہ یکد ۔ زراوند مدحرج ۔ زہری سیاہ (قروانہ) زعفران ، پرسیاؤشاں ، سوسن آسمان گونی ۔ کنذر ۱۰ ماشہ یکد ۔ منقیٰ صمغ ۔ بجوشاندہ زوفا ۔ حل کر کے مصری مساوی کل ادویہ ، شہد ۔ دو چند ملا کر قوام کر کے ادویہ کو ملالیں ۔

۹ ۔ حب تمباکو ہیضہ ۔ دمہ ۔ سرفہ ۔ اوجاع مفاصل ۔ درد شکم و کبد میں مجرب ہے ۔ تمباکو صورتی نیم باؤ ۔ گلاب میں تر کر کے صبح گھسکر جائفل ۔ فلفل سیاہ ۔ یکد ۳ تولہ ۔ دانہ الائچی خورد کلاں یکد ۱۲ ماشہ ۔ بسباسہ ۱۰ ماشہ ۔ مشک ۳ ماشہ ۔ عنبر ۳ ماشہ ۔ زعفران ۱۲ ماشہ ۔ گولی ۵ گرین کی بنا دیں ۔

۱۰۔ کاہی سرخ تولہ۔ تمباکو راب سے بنا ہوا ۵ تولہ۔ دو پاچک میں رکھ کر ارد گرد نز گوہا لگا کر آگ دیں۔ جب نکالیں گے رنگ سبز ہوگا۔ پیسکر خوراک ایک سرخ۔ نان مرغن پرہیز از ترشی وغیرہ۔

دیگر۔ ہڑتال تولہ۔ سنگ دنتی کو ہڑتال ورقی ۵ تولہ میں رکھ کر اوپر نیچے ۲ تولہ اجوائن رکھیں۔ اوپر مغز کنوار ڈال کر آگ دیں۔ خوراک نصف رتی۔

دیگر۔ نمک لاہوری تولہ۔ نمک سیاہ تولہ۔ نمک سانبھر تولہ۔ دھتورہ دو دو ڈھ نیم عشر تولہ۔ آرد باجرہ نیم پاؤ۔ باریک کرکے ملا کر پیڑا بنا کر آگ دیں۔ خوراک ایک چاول۔ مکھن یا بالائی میں۔

دیگر۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۱۰ گرین۔ لائیکوار آرسنک ۵ بوند۔ وائینم اپیکاک ۱۰ بوند۔ ٹنکچر سامس ۱۰ بوند۔ اسپرٹ کلوروفام ۲۰ بوند۔ کیمفر واٹر اونس یہ ایک خوراک ہے۔

دیگر۔ تمباکو و برگ آسم مساوی حقہ میں پینا۔

دیگر۔ بلاڈونا گرین۔ سم الفار نیم گرین۔ شیر مدار۔ حسب ضرورت گولی بنا کر صبح کو دینا۔

دیگر۔ ہینگ ۶ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ ریوند چینی ۲ ماشہ۔ گولی بقدر ۲ رتی۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام کو۔

دیگر۔ لائکوار اسٹرکنیا ۳ بوند۔ لائیکوار آرسنک ۳ بوند۔ پٹاسیم آیوڈائڈ ۵ گرین۔ ملٹھی کا پانی نصف اونس دلچی نصف اونس پانی ۲ اونس ملا کر دینا۔

دیگر پوست خشخاش ان پچھ ۳۰ تولہ۔ روغن زرد ۲۰ تولہ۔ شکر سرخ نیم سیر۔ مرغی کر کنا تھ۔ غیر جماع کردہ اول عمر پوست کو ڈیڑھ سیر پانی میں تر کر کے رکھیں۔ صبح پھر دو تین جوش دیکر صاف کرلیں۔ پھر مرغی کر کنا تھ کو مع پوست و استخوان قیمہ کرکے اس پانی میں جوش دیں۔ پھر روغن زرد میں پکا کر سرخ کریں۔ اور شکر تری ڈال کر مرتبان میں رکھ لیں رات کو خوراک ۱ تولہ۔

باب دہم در امراض قلب

اسباب گرمی، سردی، خشکی، اتری، اورام، زخم ہو جانا۔ امراض شرکیہ معدہ اور جگر کے ضعف سدہ قلب، ورم غشا، غم، غضب۔ فکر، شرکت دماغ اور حجاب۔ ریہ، رحم، معدہ، کبد۔ امعاء اور تمام بدن کے امراض خصوصاً فم معدہ کے امراض۔ خوف اور چوٹ۔

شناخت بدن پہ ہاتھ رکھنے، نبض اور سانس دیکھنے، سینہ کی بناوٹ طحال جگر، رحم، مثانہ گردہ اور امعاء کے ٹٹولنے اور زبان کی رنگت اور غم فکر غضب اور قوت سے ہو سکتی ہے۔ یبس میں مریض اثر قبول کرنے میں جلدی نہیں کرتا۔ اگر بھڑک جاوے تو جلد راضی نہیں ہوتا۔ حرارت میں جلدی غضب آتا۔ اور جلدی راضی ہوتا۔ برد میں رطوبت کسل اور بزدلی ہوتی اور برد اور یبس میں دل میں کینہ رکھتا۔

علاج تدبیر حفظ صحت کریں۔ لباس۔ مکان۔ خوراک۔ روشنی اور صفائی کی اصلاح کریں۔ اور معاش اور پڑوس میں انتظام کریں۔ عادات بد کو ترک کریں۔ اخلاق اور اغذیہ کی اصلاح کریں۔ (مثلاً یخنی، بیضہ، شیر دیں) رفع قبض کریں۔ وہم اور غم اور غضب کا انسداد کریں۔

ادویہ معتدلہ میں سے گاؤزبان ہے۔ یاقوت۔ سونا، چاندی۔ زمرد۔ فیروزہ بھی کہتے ہیں۔

ادویہ سرد میں سے کافور، لیمو، نارنج۔ گلسرخ۔ آملہ۔ طباشیر۔ صندل۔ کشنیز۔ نیلوفر۔ انار۔ سیب۔ گلاب بید۔ آس۔ مروارید۔ کہربا۔ بسد۔ زہر مہرہ حیوانی اور معدنی یعنی خطائی عمدہ چیزیں ہیں۔

مسہلے:۔ غاریقون۔ بسفائج۔ افتیمون، لاجورد مفید ہے۔

گرم:۔ ادویہ میں سے زرنباد، لونگ۔ کندر۔ جدوار۔ مشک۔ درنبج۔ زعفران۔ دارچینی۔ تج دیں۔

قابض:۔ ادویہ عود۔ عنبر پوست۔ اترج۔ بادرنجبویہ۔ ابریشم درونج۔ سعد۔ سنبل، فرنجمشک سادہ، الائچی، کیوڑہ، انگور مفید ہیں۔

ادویہ روح کی مقدار بڑھانے والی بیضہ۔ یخنی، مچھلی۔ سرطان۔ کرم صدف۔

ادویہ مرطب بہیدانہ، اسپغول، تخم خیارین۔ کدو۔ خرفہ، انبی، ماء الشعیر دودھ، لسی، تربوز۔

۲۔ خفقانِ قلب

اسباب سوءِ مزاج سادہ ہو یا مادی۔ اعضاءِ رئیسہ القلب، ابواب القلب، شرائین القلب، رباط القلب یا قلب اور اس کے مشارکات (معدہ، پھیپھڑہ، جگر، طحال) میں ہو۔ یا انہیں اعضاء میں سدہ ہو۔ ذکاوتِ حس سمیات اور ڈنگ۔ قلتِ دم۔ بہت موٹاپا ہونا۔ شراب، اچار، تمباکو۔ ضعف۔ جماع۔ حیلق مطالعہ کتب۔ وجع مفاصل انفعالاتِ نفسانیہ۔ (غم، غضب، فکر)

علاج کشتہ اشک۔ شاہ مقصود۔ (پہاڑوں میں ہوتا ہے) جوہر کافور و سماق نہار منہ پانی پینا۔ **دیگر** کشمش ۴ عدد۔ زعفران ارتی۔ رات کو گلاب ۵ تولہ میں تر کرکے رکھنا۔ اور صبح کشمش سوئی سے پکڑ کر کھا لینا اور گلاب پی لینا۔ ہمارا مجرب ہے۔ یا شربت سیب۔ نیلوفر۔ تخم بالنگو۔ اور سفوف صندل دینا ہمارا معمول ہے۔

دیگر:۔ رب انار۔ سیب۔ نارنگی۔ لیمو۔ کیوڑہ۔ بید مشک۔ گلاب دیں۔ اور چار بار اونہ خطائی کا ضماد پس پشت کریں۔ جدوار ہمراہ شربت مصری دیں۔

گرمی میں زرشک ۵ تولہ۔ گل نیلوفر ۵ تولہ۔ ابریشم ۵ تولہ۔ عناب ۵ تولہ۔ برگ بید ۵ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ ملاکر دودھ ۴ سیر اضافہ کریں۔ عرق نکالیں۔ اور شربت سیب یا نیلوفر یا مربہ سیب کے ساتھ دیں۔

غذا:۔ آب گاؤزر۔ ماء الشعیر۔ پالک۔ فالودہ۔

سردی میں امراء کے واسطے مشک۔ عنبر۔ مربہ ادرک کے ساتھ۔ ہمراہ عرق بادرنجبویہ اور قہوہ۔ زنجبیل یا درنجبویہ۔ الائچی۔ گل گاؤزبان کا جوشاندہ۔ غرباء میں اور ہوا خوری ضروری ہے۔

اصلاح اصل کرنا۔ اور ازالہ اسباب کرنا۔ اصل علاج تو یہ ہے اور قوی لوگوں میں فصد کرنا یا جونک لگانا مفید امر ہے۔ اگر امتلاء ہو تو مسہل نمکین دینا۔ اصلاح غذا اور ہوا خوری کرنا۔ ادویہ دافع تشنج اور مسکن اور محرک۔ مثل ہنگ۔ افیون۔ کافور۔ مشک۔ جند۔ ڈیجی ٹیلس۔ برومائیڈ آف پٹاسیم۔ امونیا۔ خبث الحدید۔ کونین۔ سنبل الطیب دینا۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائی لیوٹ ہایوسیامس۔ بلاڈونا۔ ایکونائیٹ۔ زنجبیل مفید ہیں۔

دیگر:۔ ایرومیٹک ½ ڈرام۔ اسپرٹ امونیا۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل ۳ بوند۔ اسپرٹ جنجر ½ ڈرام۔ پانی ملاویں۔

دیگر:۔ ٹنکچر بلاڈونا ۱۰ بوند۔ سپرٹ امونیا ۲۰ بوند ایرومیٹک۔ سپرٹ کلوروفارم ½ ڈرام آب مقطر پلاویں۔

۳۔ غشی

اسباب تحلیل روح کثرت استفراغ سے (پسینہ بہت آنا۔ قے۔ نکسیر۔ اسہال۔ زخم سے خون آنا۔ غم، غضب کی کثرت کو استفراغ کہتے ہیں) خوشی۔ لذت درد۔ سمیات، فصد، اسہال، خروج رطوبات، شراب، غم، گھبرا۔ اخلاط ردیہ۔ ابخرہ کسی شریان میں رک پڑ جانا۔ سرد زہریں۔ قلت تولد روح۔ قلت اغذیہ۔ مکان کی

خرابی۔ ضربہ۔ سقطہ۔ فساد مشارکات معدہ، رحم، ریہ، امعار کی خرابی۔

علاج ہر ایک قسم میں ہاتھ پاؤں، کو زور سے باندھنا۔ نسوار دینا۔ ازالہ اسباب کرنا۔ تحریک کرنا۔ پانی سرد کے چھینٹے دینا۔ جب کوئی رطوبت اندر سے نکلتی ہو۔ تو چھینٹا دینا جائز نہیں۔ بلکہ ایسی صورت میں اس کے بدلہ کباب سنگھانا چاہیئے۔ غذا لذیذ اور خوشبودار دینا۔ ایمونیا پلانا مفید ہے۔

ورم قلب و اذن القلب

علامات سینہ اور ریہ یا فم معدہ کے پاس بوجھ اور درد معلوم ہوتا ہے۔ آنکھوں پر تہیج ہوتا ہے۔ رنگ میں زردی ہوتی اور حالت غشی کی سی ہوجاتی ہے۔ بولنے کو جی نہیں چاہتا۔

علاج آرام دو۔ دل کو تسکین دو۔ فصد کرو۔ سینہ پر لیسینہ لاؤ۔ بلسٹر یا پلستر لگاتے یا ٹکور کرتے ہیں اور گاؤزبان ماشہ، بادرنجبویہ ماشہ۔ راوند ۲ سرخ، رسونت اسرخ ہمراہ خرفہ و آب عنب الثعلب کھلانا مفید ہوتا ہے۔

۵۔ غشا، غشاء قلب

علامات اس میں نبض دبی ہوئی ہوتی ہے۔ سب قوتوں میں استرخار ہوجاتا ہے۔
علاج:۔ ٹکور کرنا۔ یا جونک لگانا مفید ہے۔

۶۔ امتلاء غلاف قلب

(یعنی دل کے پردہ میں پانی بھر جانا)

علامات:۔ انتفاخ بینی۔ سوء تنفس۔ دباؤ۔

علاج فصد کرنا۔ پھر آب کاسنی، کشنیز۔ صندلین دینا۔ حب ایارج دینا۔ یا پھلوں کا پانی دینا۔ مسہل دینا۔

۷۔ زوال عظمین

(یعنی کوئی ہڈی پسلی کی جو دل پر ہے اس کا اکھڑ جانا)

علامات:۔ پیٹ کے بل سو سکتا ہے۔ اور کسی طرح سو نہیں سکتا۔
علاج:۔ افیون در سرکہ پلانا۔

۸۔ ضغطۃ القلب (یعنی دل گھٹ جاتا)

علامات :۔ دل کا گھٹنا۔ سیلان لعاب دہن بعد غشی۔

اسباب :۔ سودا یا صفرا جگر سے دل پر زیادہ گرتا ہے۔

علاج ماء الجبن کرو۔ سرداودیہ دو۔ اور اصلاح جگر کرو۔ آب عنب الثعلب اور عرق کاسنی دو۔

۹۔ تفشر قلب (یعنی دل کا پھیلا جانا)

اسباب معدہ کی خرابی۔ نزلہ سے یا دستوں کے بعد۔

علاج :۔ ازالہ اسباب کریں۔

۱۰۔ قذف قلب (یعنی دل کا چھلنا جانا)

اسباب :۔ خون سے یا صفرا سے ہوتا ہے۔

علاج اگر خون سے ہو تو فصد کریں۔ صفرا سے ہو تو شربت صندل عرق گلاب اور نیلوفر کے ساتھ دیں۔

۱۱۔ احتواء الرطوبۃ

یعنی دل پر ایک قسم کی رطوبت آجاتی ہے۔ اور مریض کہتا ہے کہ دل تیرتا ہے۔ اور مرض میں بزدلی لگی رہتی ہے۔

علاج حب ایارج ہمراہ جوشاندہ۔ سنبل الطیب اور بادرنجبویہ دیں۔ تبدیل آب و ہوا۔ گرم ملکوں میں کریں۔ ریاضت کرائیں۔

۱۲۔ علۃ دخانیہ

(یعنی دل میں سے دھواں نکلنا)

علاج :۔ ماء الجبن کریں۔ یا فصد کریں۔

۱۳۔ جذب القلب (یعنی دل کا نیچے کی طرف کھچ جانا)

اسباب۔ مواد فاسدہ ان پٹھوں میں جن سے دل بندھا ہوا ہے۔
علاج :۔ تنقیہ کریں۔ تقویت دیں۔ مسہل مفید چیز ہے۔

۱۴۔ سوء تنفس[۱]

یعنی مریض آواز خوبصورت نہیں دیتا

اسباب :۔ ضعف۔
علاج : ازالہ اسباب کریں۔ اور مقویات دیں۔

۱۵۔ انقطاع غذاء قلب[۱]

علامات :۔ گردے سخت ہوتے اور تپ دق ہوتا۔ یا ان کا نتیجہ ہوتا ہے
علاج جو کے ستو۔ کیک۔ یعنی وہ کلچہ جس کے بیچ میں سوراخ ہوتے ہیں۔ بنا کر آب سیب کا ضماد کرنا۔

۱۶۔ پریکارڈائیٹس یعنی ورم حجاب قلب خارج

اسباب خنازیری مزاج۔ آتشک۔ حالت وضع حمل۔ نزاکت۔ جریان۔ سرطان حمی دمویہ۔ جدری۔ وجع مفاصل۔ وُبل (رپائیمیا) ارتعاد خون میں ترشی یا بلغم کا مل جانا۔ ذات الجنب لزجہ کی بیماریاں۔

علامات دل میں خفیف درد ہوتا اور دبانے سے سخت درد ہوتا۔ اور اگر قلب کی دیواریں بھی ساتھ گرفتار ہوں تو تپ تیز ہوتا۔ درد بائیں کندھے اور پیٹھ اور ہاتھ تک ہوتی۔ دالا بکار نہیں ہوتا۔ طنین۔ دوار اور سعال یا بس ہوتی ہے۔

علاج رفع قبض کریں۔ پھر سورنجاں شیریں۔ اور کھاری ادویہ دیں۔ ایکو نائیٹ دو دو بوند پلادیں۔ آرام دینا۔ ماءالشعیر اور یخنی دینا۔ مدارت دیں۔

فائدہ اگر ایسے مریض کو جریان ہو تو افیون ہلاک کر دیتی ہے۔ یہ نکتہ ہے۔ جو ضرور یاد رکھنے کے قابل ہے۔

علاج آتشک میں آیوڈائڈ آف پٹاسیم ہمراہ مدارت دیں۔ مگر وقفہ کر کے دوائی استعمال کریں۔ دیگر:۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ بلسٹر یا پلسٹر لگانا۔ بلاڈونا کا ضماد کرنا۔ اگر مریض قوی ہو تو فصد کرنا جونکیں لگانا مفید

۱۔ عصبی المزاج

بتلاتے ہیں۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا اور اگر سرعت نبض اور ضعف ہو تو ڈیجی ٹیلس ۵ تولہ۔ سابر ڈین بھی عمدہ چیز ہے۔

دیگر کیالومل ½ گرین۔ افیون ½ گرین۔ دو دو گھنٹے کے بعد دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ درد رفع ہو جاوے۔ یا مسوڑھے متورم ہو جاویں۔ ڈیجی ٹیلس اور کافین ہمارا مجرب ہے۔ عرق اکلیل الملک پلانا بھی مفید ہے۔

۱۷۔ رطوبت جدوار قلب

اسباب:۔ ورم حجاب قلب کا پانی جب ٹپک کر باہر نکلتا ہے تو یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج غذاؤں سے تقویت دو۔ یخنی مارا کشیر اور قواعد حفظ صحت کی پابندی کراؤ۔ آرام جسمانی اور روحانی دیں۔

۱۸۔ قلب کی دیواروں کی سستی

علاج ڈیجی ٹیلس۔ بلاڈونا، افیون۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈائیلوٹ۔ ہائیوسیامس۔ اسٹرکنیا۔ کافین۔ عمدہ چیزیں ہیں۔

۱۹۔ اگر دوران خون میں فتور ہو

علاج مدرات، معرقات، مسہلات۔ ڈیجی ٹیلس۔ کارفین۔ عرق کاسنی۔ عرق مکو مفید۔ اگر دل کی وجہ سے استسقاء ہو تو ڈیجی ٹیلس سے بڑھ کر عمدہ دوائی میرے تجربہ میں کوئی نہیں ہے۔

۲۰۔ کبر القلب

اسباب۔ ابورسما۔ امراض گردہ۔ انسداد خون۔ اورام۔

علامات:۔ ضیق۔ اختلاج۔ دوار۔ صداع۔ حمرۃ وجہہ۔

علاج رفع قبض کریں۔ مسہل نمکین سے۔ لطیف غذا دیں۔ فولاد۔ ڈیجی ٹیلس۔ کاڈ لورائیل دیں۔ یہ اصول علاج ہیں۔ ایکونائیٹ۔ ہیڈروسیانک ایسڈ۔ بلاڈونا۔ ڈل کی حرکت کو کم کرتے ہیں۔ اگر رقت تنفس ہو تو سپرٹ ایمونیا دیں۔

۲۱۔ رقت لحم قلب و وسیع شدن دل

(یعنی دل کا گوشت پتلا ہو جانا)

علامات:۔ پاؤں کا ورم۔ ربو۔ دوران۔ ادنیٰ محنت سے خفقان ہو جانا۔ تہیج منہ کا۔

علاج: فولاد۔ مدرات۔ مسہلات دینا۔ جلب ۴ سرخ۔ سقمونیا ۴ سرخ۔ زنجبیل ۱ سرخ۔ کبہ لوبل ۱ سرخ۔ ایک ہفتہ میں تین بار دینا۔

۲۲۔ صغر قلب

اسباب: رقلت دم۔ قلت غذا۔ افیون۔ عزبت۔
علاج: ازالہ اسباب کریں۔ فرحت دیں۔ فولاد کھلاویں۔

۲۳۔ عدم تقویت قلب

یعنی قلب سے آواز کا نہ آنا

اسباب: غم۔ فکر۔ علاج۔ عمدہ اغذیہ اور مفرح اشیا دینا۔ سامان تفریح کرنا۔ اور فولاد کھلانا۔

۲۴۔ صلابت اغشیہ داخلیہ قلب

اسباب: شباب عدم اغشیہ۔ قلت غذا۔ بدہضمی۔ غم، فکر۔ شیخوخت۔
فائدہ: اس سے دق شیخوخت پیدا ہوتا ہے۔ جس کو نادان عورتیں سایہ۔ آسیب، مسان۔ سوکھا کہتی ہیں۔
علامات: درد خفیف دل کے مقام پر ہو کہ نصف بازو تک جانا۔ بعض کو کہنی سے ہو کر انگشت خورد تک چلا جاتا ہے۔
علاج: آرام دینا۔ شیرہ بادام اور الائچی پلانا اور دق شیخوخت کا علاج کرنا۔

۲۵۔ تبدل شحم قلب

(یعنی دل کا چربی ہو جانا)

علامات: عام بدن کی چربی اور ٹھوکنے سے آواز ٹھوس معلوم ہوتی ہے۔ دوار۔ خفقان ہونا۔
علاج: میدہ۔ شیرینی۔ چکنائی اور لعاب دار اشیاء سے پرہیز کریں۔ ترشی دیں۔ سبزی دیں۔ تھوڑی تھوڑی ریاضت کرائیں۔ فولاد کھلائیں۔ آرام دینا۔ رفع قبض کرنا۔

۲۶۔ تبدل الوان جلد

تعریف دل کے کان کی سوراخیں جنین کی کھلی ہوتی ہیں۔ اور جب بچہ پیدا ہوتا ہے۔ تو وہ بند ہو جاتی ہیں۔ اور اگر کسی بچے کے تولد کے بعد کھلی رہیں تو اس کی رنگت کبھی زرد، کبھی سیاہ۔ کبھی سرخ، اور کبھی کچھ اور کبھی کچھ ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اسقاط میں دیکھو۔ اٹھارہ سال تک اسقاط میں داخل ہے۔

۲۷۔ درد دل

اسباب:۔ قبض۔ نفخ۔ فساد معدہ۔ تپ، بہت ریاضت۔ انفعلات نفسانیہ امراض قلب۔

علامات:۔ سینہ کی تنگی ہوتی۔ اور ماتھے پر پسینہ آتا ہے۔

علاج کلورا فارم سنگھانا۔ مسہل دینا۔ آرام دینا۔ کلورک ایتھر اور رام پلانا۔ لائکوار ایمونیا۔ ایمونیا کاربوناس دینا۔ سلفیورک ایسڈ مخرج ریاح اور مفید چیز ہے۔

فائدہ:۔ یاد رہے کہ سلفیورک ایسڈ اور ایمونیا کو ایک جگہ جمع مت کرو ورنہ دونوں باطل ہو جائیں گے۔

۲۸۔ نقصان فعل قلب

اسباب:۔ امراض رحم اور معدہ۔ قبض۔ خون کی رقت یا غلظت۔

علامات:۔ نبض چلتی چلتی رک جاتی ہے۔ خفقان ہوتا ہے۔ دل میں تپش اور کانوں میں آواز آتی ہے۔

علاج اسپرٹ ایمونیا۔ ایرومیٹک ڈرام۔ ایمونیا کاربوناس ۵ گرین۔ کلورک ایتھر ½ ڈرام دینا ہمارا مجرب ہے۔ جدوار اور مشک کا کھلانا بھی۔

۲۹۔ ایورسما

تعریف:۔ دل کا بیرونی پردہ پھٹ کر خون باہر نکل کر بائیں طرف جمع ہو جاتا ہے۔ اسکو ایورسما کہتے ہیں۔

علامات منہ کا ورم۔ سینہ کے رنگ کی سیاہی فقرات دبانے سے درد ہوتا ہے۔ آواز کا بلبیٹھ جانا۔ آنکھوں کا کھچ جانا۔ فالج۔ آنکھ کی پتلی چوڑی ہو جانا۔

اسباب:۔ ورم چربی کا پیدا ہونا۔ حرکات قویہ۔ صنعت ضرب۔ سقطہ۔

علامات جونک لگانا۔ افیون کھلانا۔ محلل مالش کریں۔ جند بیدستر بروغن گل حل کردہ پلانا۔

۳۰۔ مقویات قلب دیسی ادویہ

کہربا ۳ ماشہ۔ بسد ۲۰ ماشہ۔ مرجان ۳۰ ماشہ۔ یاقوت ۴ ماشہ۔ مروارید ۴ ماشہ۔ سنگ یشب ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳۰ عدد۔ عرق کیوڑہ ۵ تولہ میں کھرل کریں۔ اور الائچی خورد کلاں ۵ ماشہ ۵ ماشہ۔ صندل سرخ و سفید ۵۔ ۵ ماشہ۔ پوست سنگترہ ۵ ماشہ گلسرخ ۷ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ عود ۵ ماشہ۔ سنبل ۳ ماشہ۔ نبات تار، شہد، ۷ تولہ۔ مشک ۲ ماشہ ملا کر معجون بناویں۔

دیگر:۔ گل نیلوفر۔ تخم بالنگو۔ تخم خیارین۔ تخم تربوز۔ آملہ ہر ایک ۵ تولہ۔ گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴ تولہ۔ ابریشم خام۔ رام تلسی۔ صندلین ہر ایک ۳ تولہ۔ رات کو عرق گاؤزبان۔ عرق نیلوفر ۴ سیر میں تر کر رکھیں۔ اور صبح عنبر ۴ سیر اضافہ کر کے عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تا ۲۰ تولہ۔

مقویات امرود، انار، سیب، لیمو، ترنج، نارنج، آملہ، تمر ہندی، پوست ترنج۔ انگور، آم، انجیر، سنگترہ، لیمو، کھٹل کے بیج۔ کافور، نیلوفر، کشنیز، صندل۔ طباشیر، کہربا۔ اظفار الطیب، ابریشم، بادرنجبویہ، جدوار زرنباد۔ پودینہ، لاجورد۔ بسفائج، دار چینی۔ درونج۔ سنبل، سعد، سلیخہ۔ عود، فرنجمشک، اسپغول، الائچی۔ اسطوخودوس، مرجان، بسد۔ مروارید، یاقوت۔ نقرہ، طلاء، مشک، عنبر، صندل کا شربت، انار، سیب، شربت نیلوفر۔ رب گدزہ، مربی گدزہ، سیب، پنیہ دانہ، آملہ۔ املتاس۔ کیوڑہ، بید مشک۔

اختلاج قلب ڈیجی ٹیلس ٹنکچر ۵ بوند۔ ٹنکچر اسٹیل ۵ بوند ہمراہ صندل سفید تولہ۔ کشنیز ۹ ماشہ۔ کہربا ۹ ماشہ۔ گل گاؤزبان تولہ، یشپ ۲ ماشہ۔ در بید مشک ۲ تولہ باریک کردہ مروارید ۳ ماشہ۔ بکیوڑہ ۳ تولہ۔ صدف مروارید ۲ ماشہ۔ کشمش ۵ تولہ۔ خوراک ۲ ماشہ۔ بعرق کیوڑہ ادویہ ماقبل۔

جواہر مہرہ عنبری مقوی دل و دماغ و روح و باصرہ و تریاق سموم۔ دافع خفقان و حزن و بواسیر و جنون و حمی وبائی حصبہ و جدری و امراض رحم و محلل صلابات و معین حمل و محافظ شباب۔

۱ مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ۔ یاقوت ۲ ماشہ۔ پکھراج ۲ ماشہ۔ زمرد ۲ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ۔ فیروزہ ۲ ماشہ۔ بسد ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ کہربا ۲ ماشہ۔ عنبر ۳ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ مومیائی ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۲ ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ نارجیل دریائی ا ماشہ۔ جدوار ا ماشہ۔ عرق کیوڑہ ۴ تولہ۔ بید مشک ۴ تولہ۔ گلاب ۴ تولہ۔ جدا جدا کھرل کر کے عنبر اور مشک داخل کر کے کھرل کریں۔ گولی بقدر یک سرخ۔

۲ مشک ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ مومیائی ۲ ماشہ۔ زمرد ۲ ماشہ۔ کہربا شمعی ۷ تولہ۔ ابریشم خام سوختہ تولہ۔ مروارید تولہ۔ یاقوت رومانی تولہ۔ حجر التیس تولہ۔ گاؤزبان یا گاؤ زبان چینی جدوار تولہ۔ یشب ۲ تولہ۔ دندان فیل سوختہ ۲ تولہ۔ شاخ گوزن سوختہ ۲ تولہ۔ مرجان سفید کردہ ۲ تولہ۔ نارجیل دریائی ۴ تولہ۔ جدا جدا کھرل کر کے عنبر اور مشک داخل کریں۔ ایک ایک رتی کی گولی بنا کر ورق طلا اوپر لگائیں۔ خوراک ایک ایک گولی گلاب میں گھسکر۔

معجون طلاء مقوی دل و دماغ خفقان و غشی و نشاط افزا و مقوی معدہ و جمیع اعضاء رئیسہ، عنبر اشہب ۴ ماشہ۔ مشک خالص ۴ ماشہ۔ مروارید نا سفتہ ۴ ماشہ۔ یاقوت ۴ ماشہ۔ زمرد ۴ ماشہ۔ ورق طلا ۱۲ ماشہ۔ شہد ۳۰ تولہ۔ آب سیب شیریں ۱ثار۔ آب انار شیریں ۱ثار۔ مصری ۱ثار۔ گلاب نیم سیر۔ عرق بید مشک ۱سیر۔ عرق گاؤزبان ۱سیر۔ معجون بنا کر خوراک ایک ماشہ صبح و شام۔

باب یازدہم۔ در امراض پستان

قلت لبن (یعنی دودھ کم پیدا ہونا)

اسباب خون کی کثرت یا کمی یا خرابی۔ جریان رطوبت۔ مثلاً حیض۔ نفاس۔ نکسیر۔ بواسیر وغیرہ کا خون۔

علاج ازالہ اور اصلاح اسباب کرنا۔ پھر قلت دم میں۔ خصیوں کا گوشت۔ انڈہ۔ مچھلی۔ شیر برنج۔ بکری کا گوشت (اس بکری کا جو دودھ نکالنے سے پہلے ذبح کی گئی ہو کھلاویں۔ نخود، باقلا، حلوے گوشت۔ تمام منی کی بڑھانے والی اشیاء مفید ہیں۔ ستاور ۲ ماشہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ شکر ۵ ماشہ۔ ہمراہ شیر گاؤ دیں۔ خراطین ماشہ۔ خشک کر کے کوٹ کر تین رتی صبح اور دو رتی دوپہر اور شام کو کھلانا اور فولاد کھلانا۔

کثرت دم کاہو۔ خرفہ۔ مسور، سرکہ۔ تخم سبنھالو، اجوائن خراسانی اور دیسی باپچی، سماق بہ پہلی۔ پودینہ۔ تھوم بادرنجبویہ کھلانا، پلانا اور ضماد کرنا۔

خروج دم میں فصد کرنے اور شیرہ کاسنی، کاہو۔ خیارین ہمراہ شربت نیلوفر پلانا یا شیرہ تخم پلانا بہت مفید ہے مصفیات خون دیں۔ انجبار ۲ ماشہ۔ بارتنگ ۵ ماشہ۔ شربت انجبار دیں۔

فساد دم میں:۔ مصفیات خون دینا چاہیے۔

۲۔ تجبن لبن (یعنی پستان میں دودھ کا جم جانا)

اسباب سخت سردی۔ یا بچہ زور سے چوس نہ سکے۔ بہت تبرید یا بہت تسخین دوسرے لڑکے کے چوسنے سے بھی ایسا ہو جاتا ہے۔

علاج بابونہ۔ بنفشہ، خطمی۔ السی پانی میں جوش دیکر اوپر بہانا۔ حرام مغز شراب میں پکا کر ضماد کرنا۔

حرارہ میں مونگ۔ چاول سرخ پانی میں گھوٹ کر نیم گرم ضماد کرنا۔ چقندر پکا کر ضماد کرنا۔ گرم پانی بہانا۔

۳۔ ورم پستان

علاج عام ورموں کا علاج کرو۔ شیرہ عناب بعرق شاہترہ و عرق عنب الثعلب پلانا ابنلت س کا ضماد کرنا۔

ابتداء میں آرد جو اور مسور سرکہ میں لگانا مگر یہ علاج تین ورموں میں نہ کریں۔ کان، بغل اور کنج ران میں) جب وسط ہو۔ یعنی درمیانی حالت میں تو گل خطمی بھی ملاویں۔ جب ورم اپنی حد ختم کر چکے تو السی، بابونہ، کنجد اکلیل یا صرف السی کا پلٹس باندھیں۔

۴۔ صغر پستان

(یعنی پستانوں کا چھوٹا ہونا)

علاج:۔ زہرہ گاؤ میش اور زہرہ فیل ملنا۔ خراطین با جونکیں روغن کنجد میں ملنا، نیم گرم۔

۵۔ حفاظت پستان کہ بڑھ نہ جاویں

علاج بیخ کنائی خورد کلاں۔ پوست انار، بیخ کندوری۔ کندرو۔ بیخ مولسری۔ درخت بڑھ کی ڈاڑھی۔ آم کی کیری باریک کر کے روغن کنجد میں ضماد کرنا۔

۶ درد پستان

اسباب ضعف، نازک مزاجی کہ اس میں ادنےٰ امور خوشی اور گھبراہٹ میں درد ہو جاتا ہے۔ سردی، اسباب سردرد۔ اور شقیقہ اور عصابہ۔

علاج ضعف میں ادویہ تلخ مثلاً چرائتہ وغیرہ دیں اور فولادیں۔ اور نزاکت میں رفع قبض کریں۔ اور ادویہ خون کو غلیظ کرنے والی دیں۔ اور مسہل نمکین دیں۔ ہمراہ ٹارٹارا ایمٹک اور سردی میں بلیٹھ سفید جو کاٹنے سے اندر سے سفید نکلے۔ اسکو بہمن تیلیا کہتے ہیں۔ یا بلاڈونا کسی روغن میں ملا کر ضماد کرنا۔

۷۔ گرہ پستان

اسباب:۔ اجتماع ورم ۔ ضربۃ ۔ سقطہ ۔ رسولی ۔ علاج ٹکور کرنا ۔ اصلاح کرنا ۔ اور رسولی میں آیوڈین لگانا ۔

۸۔ ڈوڈیوں کا ورم

علاج:۔ سہاگہ اور شہد لگانا ۔ کاسٹک سلوشن ۲ گرین کا لگانا ۔

باب دوازدہم در امراض معدہ

نمبر ۱:۔ ضعف ہضم یا نقصان ہضم ، غذا کا دیر سے تحلیل ہونے کا نام ہے ۔

علامات کھانے سے کرب پیدا ہو جانا ۔ غذا کے بعد متلی ہونا ۔ قبض یا اسہال ۔ پیٹ میں درد اور جلن ، سردرد ، طعام کے سامنے آنے سے نفرت ۔ ادنٰی بد پرہیزی سے بخار کا آنا اور پیشاب و پاخانہ میں کبھی ترشی ہوتی ہے ۔

نمبر ۲ ۔ تخمہ:۔ بطلان ہضم یا فساد ہضم کا نام ہے ۔

علامات:۔ ایسے لوگوں کے پیٹ میں نفخ اور رنگ میں زردی اور آروغ میں ترشی ہوتی ہے ۔

نمبر ۳ ۔ سوء ہضم:۔ کھائی ہوئی غذا میں کسی ردی کیفیت کا پیدا ہو جانا ۔

علامات:۔ ایسے لوگوں کے پاخانہ میں بو ۔ اور آروغ بودار ، متلی ، پیٹ میں جلن ۔ پیٹ بولنا ، اور نفخ کرتا ہے ۔

نمبر ۴ ۔ تہوع ادبکائی ۔ متلی کو کہتے ہیں ۔ کوئی چیز معدہ سے نکلنا چاہتی ہے اور نکل نہیں سکتی ۔

نمبر ۵ ۔ غثیان ۔ یہ مقدمہ تہوع ہے ۔

نمبر ۶ ۔ قے ۔ غذا کا منہضم نکل جانا ۔ یہ منتہائے تہوع ہے ۔

نمبر ۷ ۔ تقلب نفس ۔ ہر وقت متلی کے رہنے کو تقلب النفس کہتے ہیں ۔ اور پنجابی لوگ کول پرتنا کہتے ہیں ۔

سوء مزاج، سازج ہو یا مادی۔ دماغی محنت۔ مطالعہ کتب غم اور غصہ۔ گہری نگاہ۔ یا باریک نگاہ سے دیکھنا۔

اسباب آنکھوں کی وہ بیماریاں کہ جن میں آنکھ کے صدمہ سے دماغ اور معدے کے اعصاب کو صدمہ پہنچے۔ شراب افیون بھنگ۔ گرم مصالحہ۔ آرام۔ تعفن۔ دانتوں کی خرابی۔ غذا کا اچھی طرح نہ چبانا۔ کثرت چار۔ یا کافی یا قہوہ۔ بعض مزاجوں میں کثرت سے پانی پینا۔ ردی غذائیں۔ مزلق یا تلی یا جلی ہوئی یا متعفن یا غلیظ اشیاء کا کھانا۔ کوئی غذا خلاف عادت یا خلاف طبع کھانا ضعف عام۔ ضعف جرم معدہ۔ قلت دم۔ انضمام مواد معدہ میں۔ ضربہ۔ سقطہ معدے کی پھنسیاں یا ورم۔ حمل۔ بول۔ براز یا ریاح کا بند کرنا۔ آرام عصبیہ امراض مزمنہ معدہ۔ طحال۔ کبد۔ امعاء۔ رحم۔ عصبیۃ الرحم۔ مثانہ۔ امراض لبلبہ۔ گردہ۔ قلب ابواب قلب وغیرہ کی ذیابیطس۔ دماغی بیماریاں۔ ریہ شش۔ مفاصل۔ نقرس۔ سل۔ دق خنازیر موٹاپا۔ جہبان۔

تحقیقات زمانہ حال غذا جب منہ میں ڈالی جاوے تو زبان اس کو ہلاتی ہے۔ اور منہ کے پردہ سے پانی ٹپکتا ہے۔ اور اسکو تر کرتا ہے۔ لوزتین لعاب پیدا کرتے ہیں۔ اور وہ لعاب اس کو میٹھا کرتا ہے۔ پھر دانت تین قسم کے ہیں۔ بعض اس غذا کو توڑتے بعض کاٹتے اور بعض باریک کرتے ہیں۔ پھر معدہ کی ترشی، اور تیزاب جو اس کے کانٹوں سے نکلتا ہے وہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ترش اور کھار ترشی چکر دے کر درست کرتی۔ صفرا مرارہ اور لبلبہ سے گرتا اور انتڑیوں سے ایک رطوبت آتی۔ صفرا ترشی کو نابود کرتا اور عفونت کو دور کرتا اور انتڑیوں کو ہلاتا۔ لبلبہ کی رطوبت چرب اغذیہ کی چربی کو دور کرتی۔ اور پتلا کرتی۔ اور میدہ کو شکر بناتی اور تیزاب غذا کو معدہ میں حرکت دیتا۔ اور تحلیل کرتا ہے۔

فائدہ:۔ سوء ہضمی والے کے معدہ میں یا ترشی زیادہ ہو جاتی یا کم یا کھار زیادہ ہو جاتی ہے یا کم اور اسی پر مدار ہے بد ہضمی کا۔

جب آدمی غذا کھانے لگتا ہے تو جن لوگوں میں ترشی پیدا ہونے والی ہوتی ہے ان میں ترشی پیدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور جب کھا چکتا ہے تو جتنی پیدا ہوتی تھی۔ بن چکتی ہے۔ اسی طرح کھار کا حال ہے۔ سائنس دانوں نے لکھا ہے کہ ایسے بیماروں کے واسطے دو علاج کافی ہیں یا ترشی یا کھار۔ کیا معنے۔ جب ترشی زیادہ ہو جاوے تو کھار ادویہ دے دو اور جب کھار زیادہ ہو تو ترش ادویہ دے دو۔ اور آج کل کے لوگ کہتے ہیں کہ کھار کا علاج کھار سے اور ترشی کا علاج ترشی سے کرو۔ یعنی ترشی پیدا ہونے سے پہلے اگر ترش ادویہ دے دو۔ (یعنی کھانے سے پہلے) تو ترشی کی پیدائش کو روک دے گی۔ پھر کھار کی ضرورت نہ پڑے گی۔ اسی طرح کھانا کھانے سے پہلے کھاری دوائی دے دو تو وہ کھار کی پیدائش کو روک دے گی۔ مگر پیدا ہو چکنے کے بعد ترشی میں کھار اور کھار میں ترش ادویہ سے علاج کرنا چاہئے۔

ہندی طبیبوں نے بھی اس بات کو خوب سمجھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب منہ کا مزہ ترش اور کسیلا ہو۔ سینہ میں درد ہو یا بھوک کم لگے تو یہ بادی کی علامت ہے۔ اور منہ تلخ یا نمکین ہو۔ گلا خشک اور التہاب ہو تو صفرا ہے اور جب منہ کا مزا پھیکا ہو یا میٹھا ہو۔ لعاب دہن ہو یا ترش ڈکاریں ہوں تو بلغم ہے۔

پرانے عربی طبیبوں نے لکھا ہے کہ حارہ سازج میں۔ آروغ دخانیہ مچھلی کی سی بو اور تعفن والے۔ پیاس صادق معدہ کی جلن قلت استتہا ہوگی۔

برودت میں آروغ ترشش۔ قلت عطش اور عطش کاذب ہوگی اور گرم چیزوں کی موافقت۔

یبس میں:۔ قبض، دبلا ہونا۔

رطوبت میں:۔ سوء القنیہ سے استسقاء تک نوبت پہنچی ہے۔ اور قے میں کچھ نکلتا ہے۔

حرارت مادی میں۔ علامات بالا کے سوائے اسہال یا قے۔ بس صفراء کا نکلنا اور اگر گرم گندم یا جو یا نخود کھلائے جاویں۔ تو تہوع اور غثیان پیدا ہوتا ہے۔

برودت مادی میں قے اور چیزیں کھلانے کے بعد بلغم نکلتا ہے۔ بھوک زیادہ لگتی ہے۔ مگر ہضم نہیں ہوتا اور کدورت بول ہوتی ہے۔

اورام حار ہاتھ لگانے سے گرمی۔ دبانے سے درد مقدار زیادہ اور رنگ سرخ ہوتا ہے۔

اورام باردہ ہاتھ لگانے سے سردی اور ثقل۔ اگر معدہ میں کوئی زخم ہوگا۔ تو جب غذا معدہ میں پہنچے گی تو درد شروع ہو جاوے گا۔ اور جب غذا نیچے اُتر جاوے گی تو درد کم ہو جاوے گا۔ اور چھلکے براز کے ساتھ نکلتے ہیں۔

فائدہ معدہ کا بیمار جب سامنے آوے تو پہلے اس سے جودۃ ہضم دریافت کرو کہ ہضم کیسا ہے۔ نقصان اور بطلان سردی سے ہوتا ہے اور فساد ہضم ایسی گرمی سے ہوتا ہے جو بہت زیادہ ہو۔ اور نقصان فساد سوداوی خلط سے ہوگا۔ نیز تعفن بلغمی سے ہوتا ہے۔ دویم اشتہا کی تحقیقات کرو۔ پھر اگر چکنی چیزیں کھانی چاہتا ہے۔ تو خشکی ہے اور اگر سرد چیزیں چاہتا ہے تو گرمی ہے اگر گرم چاہتا ہے تو سردی ہے۔ اگر ترش اور مقطع چیزیں کھاتا ہے۔ تو اس میں مادہ لزج ہے۔ پیاس گرمی غیر مفرط سے ہوتی ہے۔ جو پیاس آب گرم اور شہد سے بڑھ جاوے وہ گرمی سے ہے۔ اور شدت اشتہا باوجود امتلاء فضول ترشی سے پیدا ہوتا ہے۔ بار التشبیر وغیرہ کی خواہش خلط صالح سے پیدا ہوتی ہے اور عدم اشتہا فضول غیر حامض سے ہوتی ہے۔ خالی پیٹ میں گھبرانا اور غشی کھانا انصباب سوداء سے ہوتا ہے یا بلغم حامض سے اور بدن کا دبلا ہونا باوجود کھانا خوب کھانے کے فساد دم سے ہوگا۔ یا استفراغات یا تحلیل کے سبب سے۔ مزاق یعنی ہچکی سے سوال کرو۔ پس اگر ہچکی میں کوئی چیز ڈسنے والی نظر آتی ہے تو خلط حامض یا تیز یا تلخ سے ہوگی۔ اگر بدن کھچا ہوا نظر آئے نورتے سے ہوگی۔ اور اگر کسی استفراغ کے بعد ہو۔ تو یلیبی کہلاتی اور خطرناک ہوگی۔ زبان کو دیکھو۔ زبان کا کھردرا ہونا اور لال ہونا خون سے ہوگا۔ یا ورم دموی سے اور زیادہ زرد ہونا صفراء سے یا جگر کی خرابی سے اسود ہونا اسودا یا محرقہ تپ کے انتہائے سفید ہونا۔ اور نرم ہونا بلغم سے مزہ کی

کی شناخت کرو۔ کڑوا صفرا سے ترش سردی سے۔ پھیکا بلغم سے۔ یمموُماً خون یا بلغم سے عجیب طرح کا مزا اخلاط ردیہ سے اور سیٹھا سودا سے ہوتا ہے۔ منہ کا خشک ہونا یبس یا انجرہ حارہ معدہ سے۔ آرو غ سے پوچھو۔ کھٹی ڈکار اور تنبخ اور قراقر اور شدت اشتہا اکثر معدہ کی ترشی سے ہوتا ہے۔ اور ڈکار نمکین بلغم مالح سے۔ گندی ڈکار زخموں اور عفونت سے ہوتے ہیں۔ قے کے رنگ کو دیکھو۔ غثیان سے پتہ لگاؤ۔ اگر حرکت کے وقت غثیان ہوتا ہے اور بھوک کم ہے اور باایں ہمہ پیٹ خالی ہے۔ تو یہ بات رطوبت فم معدہ سے پیدا ہوتی ہے اور اگر غثیان بعد طعام ہو تو ضعف معدہ سے ہوگا۔ احساس سے پتہ لگاؤ۔ اگر بوجھ زیادہ ہو تو پھیکے بلغم سے ہوگا۔ اور اگر بہت ہی زیادہ ہو تو بلغم زجاجی ہوگی۔ اگر قلیل ہو اور لعاب رقیق آتا ہو تو بلغم مائی ہے۔ اور اگر بوجھ کیساتھ پیٹ میں کوئی چیز دستی ہو اور بجزا ہو تو سودا ہے۔ اگر بہت گرمی معلوم ہو تو بلغم مالح ہوگی۔ اور مشارکات کا سوال کرو۔ ثقل بلا ڈنک کے جمود الدم ہوگا اگر نواز ل کیساتھ ہوں تو او رنیند کے بعد دست آتے ہوں تو سر کے نوازل ہونگے اور اگر دائیں پہلو میں درد ہو تو جگر میں خرابی ہوگی اگر بائیں میں درد ہو تو طحال میں خرابی ہوگی۔ اگر خفقان ساتھ ہو تو فم معدہ میں خرابی ہوگی۔ یا دریا قلب کا فتور ہے۔

علامات تخمہ آنکھیں ابھری ہوئی۔ سر درد معدہ میں بوجھ سانس میں تنگی ہچکی۔ درد معدہ۔ کسل۔ نفخ اور ڈکار طعام کے خیال سے متلی۔ پھر حرکت سے ہچکی یا دست۔ کھانا سامنے آنے سے نفرت۔ حالانکہ پہلے خود ہی طلب کیا ہوگا۔ آنکھوں کی پلک خراب ہوا گے۔

سوء ہضم کے علامات پاخانہ بدبودار۔ ڈکا ب عفونت۔ غثیان۔ قراقر، حرقۃ سینہ و فم معدہ و معدہ ابلند آواز کے گوز فساد لو اور فساد قوام براز۔

علامات ضعف معدہ یہ علامات بنا صو ان لوگوں میں ہوتی ہیں جو کمی خون میں مبتلا ہیں۔ اور ان میں ترشی کم پیدا ہوتی ہے بض ہوگا۔ اسہال ہوں گے۔ ہوا نکلتی ہے یا بالکل بند رہتی ہے۔ سر چکرانا یا نسیان ہوتا ہے۔ اور سوئے ہوئے کو باتی نظر آتی ہے۔ آخیر میں مالیخولیا اور مراق ہوجاتا ہے کھانسی ضیق النفس ہوتا ہے۔ کنپٹی میں درد ہوتا ہے۔ آ ربینائی خراب۔ اختلاج کرب، قلت اشتہا، اعضا رشکنی۔ جوع بقر یا جوع الکلب۔ برد اطراف یا حرقۃ اطراف اچد ئنے سے تکلیف۔ بعض وقت دائیں کروٹ پر بھی تکلیف ہوتی ہے۔

طب جدید والے کہتے ہیں عصبی خرابیوں ا زت تیزاب سے سینہ جلتا ہے۔ حرقی جلتی ہے۔ بھوک کم ہوجاتی ہے زبان م ض معلوم ہوتی۔ پیاس، غثیان قے۔ قبض، ہیچش بائیں جلد۔ ہتھیلیوں کا جلنا، بلکہ تپ ہوجانا۔ کرب، بول کی کمی۔ دبلا پن ے میں شورہ ہوجانا اور ان کا سرخ ہونا۔ یہ سب علامات التہاب کے ہیں اور کھانے کیساتھ اور دبانے کے س تھ، دتی بگڑتے ہیں۔ عصبی علامات میں یاد رہے کہ بعض کو کھانے سے آرام ہوجاتا ہے۔ اور بعض کو کھانے ۔ یادہ درد ہوتا ہے۔ مٹی وغیرہ کی عادت پڑ جاتی اور طبیعت میں غضب بڑھ جاتا ہے۔ جوع البقر کی علامت یہ ہے کہ بہت کھانا اور بدن دبلا رہنا اخیر میں اسہال ہوجانے۔

علاج بطور جدید تدبیر۔ کھانے کا انتظام کرو۔ غذا جید ہضم ہو سکے۔ اور موافق ہو۔ برتن نئے اور مصفّٰی ہوں۔ مکان عمدہ اور خوبصورت ہو۔ امن تام ہو اور غصہ نہ ہو۔ غذا اچھی طرح سے چبائی جاوے اور غذا کے بعد کم سے کم نصف گھنٹہ آرام کیا جاوے۔ اور کھانے سے پہلے بلا ضرورت پانی نہ پینا۔ کہ وہ ان تیزابوں کو جو معدہ سے نکل کر غذا کو ہضم کرتے ہیں۔ پتلا کر دیتا ہے۔ اگر شراب پہلے پی ہو تو چبانا مشکل ہے اور چار بھی قبل غذا نہ پی ہو کہ یہ بھی تیزاب کو بند کر دیتی ہے۔

۲۔ انتظام:۔ قوانین حفظِ صحت کا انتظام کریں۔ خصوصاً صبح کا جاگنا۔ غسل۔ ہواخوری۔

۳۔ ادویہ:۔ اگر ترشی زیادہ ہو (کہ جس کا پتہ ترشی آروغ اور قئے سے لگ سکتا ہے۔ تو کھار ادویہ غذا کے بعد دیں۔ یا عین ترشی کے وجود کے وقت اور ترش اشیاء کا قبل غذا کھلانا ترشی کی تولد کی مانع ہیں۔ ترش اشیاء میں سے تیزاب، شورہ، نمک عمدہ چیزیں ہیں کہ خود تیزاب معدے کا جزو ہیں۔ اور عفونت کو روکتے ہیں۔ ہیڈرو کلورک ایسڈ ہمراہ خیساندہ چرائتہ۔ کلمبا جنشن بڑا مفید ہے۔

اور کھار کی زیادتی میں (جس کا پتہ ڈکار اور قئے کے کھاری ہونے سے لگ سکتا ہے۔ سوڈا، بسمتھ، پٹاس بہت ہی مجرب ہے۔

۴ اخلاق ایسے مریض کو غم و غصہ میں نہ ہونے دیں۔ اور طبیب سے تسلی اور بیمار کا حال جتنی دیر تک وہ بکتا رہے سنتا رہے اور مریض ہر قسم کے منشی اشیاء (شراب، ماء اللحم وغیرہ) اور مخدرات سے پرہیز کریں۔ مثلاً مارفیا، کوکین، دھتورہ، چنڈو وغیرہ یا چار، قہوہ۔ بن۔ کافی۔ بلکہ بعض طبائع میں تمباکو بھی۔

اغذیہ زود ہضم یخنی، دودھ ہمراہ لائم واٹر، سوڈا واٹر۔ ارارُوٹ۔ ساگو، شلغم، ہاف بائیل۔ انڈہ۔ نرم کھچڑی چھوٹی مچھلی۔ توری۔ پڑول، ہاتھی چک (ایک قسم کا پیاز) کرم ساگ۔

پھلوں میں سے:۔ انگور، نارنگی، شریفہ، فالسہ، بیر، امرود۔ انناس۔

جو اشیاء ہضم میں مضر ہیں بڑی مچھلی، باسی گوشت۔ گناہ۔ بدبودار گوشت۔ کچے یا تلے ہوئے انڈے۔ دالیں شیرینی۔ ڈبل روٹی۔ زیادہ گھی، پنیر۔ آب سرد، برف کی زیادتی۔

جب زبان کی رنگت خراب ہو تو اوّل تنقیہ لازم ہے۔ اگرچہ ملیّن ہی ہو۔ مانند سڈلٹز پوڈر پھر نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈل اور اسٹرکینا مفید ہے۔

ضعف معدہ ہو تو کونین ۲۰ گرین۔ اپیکاک ۱۲ گرین۔ اسٹریکٹ آف جنشن ۱۰ گرین اس کی بارہ گولیاں بناویں۔ ایک گولی رات کو سونے کے وقت کھلا دیں۔

شرابی لوگوں کو عادت شراب کو ترک کرائیں اور اس کی جگہ شوربا اور آب گرم پلا دیں۔ آکسائیڈ آف زنک دن میں تین دفعہ پلانا۔ پورٹ وائن میں روٹی بھگو کر کھلانا نفرت دلاتا ہے۔

سل میں:۔ ترش اور کھار ادویہ مضر ہیں۔ پیٹ پر نرم نرم مالش کرنا۔ کریانوٹ، ذو ہرب جنشن، اسٹرکینا مفید ہے۔

مراق والیکو مقویات دیں مثلاً مربے ہلیلہ، مربے آملہ گرم پانی سے دھو کر گٹھلی نکال کر پانچ پانچ تولہ۔ مربے سیب ۵ تولہ۔ گلقند ۱۰ تولہ، روغن بادام ملا کر خوراک ۱ تولہ۔ اگر بدہضمی کی شکایت ہو تو مصطگی ۳ رتی فی خوراک ملا لیا کریں۔

بہت ترشی والے کو۔ نکسیشا ۱ گرین، جنطیانا اوٹس کا جوشاندہ مفید ہے۔

نفخ میں کریازوٹ قطرہ ہمراہ جوشاندہ سنبل الطیب دیں۔ کھارے پانی سے غسل کرائیں۔ ریاضت کرائیں مقولات دساگ، دیں۔ تبدیل آب و ہوا کریں۔ مالش کریں۔ حب صبر کھلائیں۔ ایکسٹریکٹ وبیرن دیں۔

دیگر:۔ آرسنک گرین۔ اسٹرکنیا گرین۔ سلفیٹ آف آئرن ۵ اگرین۔ ایکسٹریکٹ جنشی ۵ گرین۔ ایکسٹریکٹ نابو سیامس ۵ گرین۔ اس کی ۳۲ گولیاں بنائیں اور صبح و شام بعد غذا دیں۔

دیگر:۔ مصطگی تولہ۔ الائچی تولہ، بادیان تولہ۔ سوڈا بائی کارب ۲ تولہ خوراک ماشہ۔

زیادتی حموضۃ اور ملوحۃ میں پی پائین ۲ سے ۳ گرین۔ مسکن اور کرم کش ہے۔ کراُتنا سے ۵ گرین تک پی پائن سے زیادہ مفید ہے۔

درد اور قے اور غثیان میں:۔ بائی کرومیٹ پٹاسیم ۱/۲ گرین مفید ہے۔

کمی گیاسٹک جوس[1] میں بائی کاربونیٹ آف سوڈا بجائے ۲، اونس آب چونہ برابر ہے۔

ادویہ تلخ اور خوشبودار خبطیانہ اور چرائتہ محرک معدہ ہے۔ مگر درد اور معدہ کی ساخت کی خرابی میں نہ دیں۔ چرائتہ ۱/۲ تولہ۔ آب گرم ۲۵ تولہ میں تر کریں۔ اور نصف گھنٹہ کے بعد صاف کر کے ۱/۲ اونس سے ۲ اونس پلانا۔

دیگر جنطیانا ۶۰ گرین۔ پوست نارنگی ۶۰ گرین۔ پوست لیمو تازہ ۸ ماشہ۔ آب گرم مقطر ۲۰ تولہ ڈال کر ایک گھنٹہ کے بعد صاف کر کے خوراک ایک سے دو اونس ضعف ہضم میں مفید ہے۔

ضعف عضلات:۔ راوند، زنجبیل، سلفیورک ایسڈ ڈل یا نابرڑ و میوری اٹیک ایسڈ ڈل دیں۔

درد اور نفخ:۔ نوشادر گرین۔ انگز ۵ گرین۔ آب کافور ۲ تولہ پلانا۔

نفخ اور قبض میں:۔ ریوب، زنجبیل، پوڈا فلین۔ مساوی الوزن گولی بقدر ۳ گرین کھلانا مفید ہے۔

تشنج میں:۔ پاشویہ، رفع قبض کرنا۔ ٹھنڈے پانی کا تریڑا مفید ہے۔

کھانسی میں:۔ راوند دینا۔

خلو معدہ میں ادویہ کھار۔ گیاسٹک جوس کو زیادہ کرتی اور اثر حموضات ہے کہ اس کو کم کرتا ہے۔ اور نیز گیاسٹک جوس کو بڑھانے والی اشیاء۔ راوند، زنجبیل، اپکاک پنسلین ہیں۔

مقویات معدہ ادویہ تلخ:۔ چرائتہ، کلنبا، بابونہ، جنطیانا۔

[1]:۔ معدہ میں ایک تیزاب ہوتا ہے اس کو گیاسٹک جوس کہتے ہیں۔

ملینات :- راوند، حنظل ۔ صبر، سنا، سگینیشا، آلہ سار۔

دیگر صبر ۲ گرین ۔ بلاڈونا ½ گرین ۔ کچلہ ½ گرین ۔ یہ ایک خوراک ہے اور اگر کچلہ کی جگہ اسٹر کینا ½ گرین ڈال لیں تو زیادہ بہتر ہو۔ اور اگر درد معدہ ہو تو بعد غذا سارفیا ½ گرین ملالیں ۔ اور اگر جگر اپنے اصل میں کمزور ہو تو بلیل ½ گرین۔ اپیکاک نصف گرین ، راوند ۲ گرین اضافہ کریں ۔ اور اگر کثرت لعاب دہن ہو تو پستہ ۱۵ گرین بڑھادیں۔

ضعف اعصاب میں اگر خراش نہ ہو تو آرسنک اور نکر اور رنج میں سلفیٹ آف زنک یا آکسا ئیڈ آف زنک دیں ۔

اگر معدہ کی دیواروں کا ضعف ہو تو کونین ۱۲ گرین ۔ اپیکاک ۱۲ گرین ۔ اسٹر کینیا ¼ گرین جنشن ۲۸ گرین اس کی ۱۲ گولیاں بنادیں اور ایک گولی کھلاویں ۔

اگر خراش ہو تو کاربونیٹ آف بسمتھ ۳۰ گرین ۔ کاربونیٹ آف سوڈا ۲۰ گرین ۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل ۱۲ بوند ۔ جوشاندہ کلمبا خوراک ایک اونس دن میں تین بار ۔

اگر غمر کی وجہ سے خراش ہو تو افیون یا مارفیا کھلانا مفید ہے ۔

اگر خراش عصبی ہو تو چاہیے کہ گیاسٹک جوس کو کم کیا جاوے ۔ پس ترش اشیاء قبل غذا اور کھاری اشیاء بعد غذا اور مسکن اعصاب مثلاً کونائیم ، ہایوسیامس ، ابلاڈونا دیں ۔

اگر جوع البقر ہو تو پیپسین ۔ قیمہ خام ۔ کاڈلور آئیل دیں ۔ اسپغول ۵ تولہ سے ۳ تولہ تک کا کھلانا نہایت مفید ہے ۔

۲- درد عصبی

اسباب :- ضعف سے ، فکر اور حزن دماغی سے ۔ تعفن ہوا سے ۔ نقرس ، حمل ، قبض ، اختناق سے ہوتا ہے ۔

علامات درد شدید ہوتا ہے ، اور خلو معدہ میں ہوتا ہے ۔ تفخ ۔ ڈکار اور رتے ترش ہوتی ہے ۔ اختناق میں قبض اور رتے ہوتی ہے ۔

علاج :- مرکبات فولاد ۔ یا اسٹر کینا دیں ۔ ½ گرین ۔

۳- درد تشنجی عضلات معدہ

اسباب :- گرم مصالح ۔ تیز اور گرم اغذیہ ۔ آب سرد ۔ برف کثیر خلو معدہ میں کھانا اسمیں انگزہ بعرق

بادیان یا حب کرنیں بگلفند ۲ تو باعتدال سیر بہت کرانا۔ غثیان کی زہریں انفعالات نفسیانیہ سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات درد طعام اور پانی پینے کے بعد ہوتا ہے۔ دبانے اور مالش سے آرام ہوتا ہے۔ نصف گھنٹہ تک پیٹ میں بوجھ رہتا ہے۔ غثیان بلکہ قے پس مریض سرد ہوجاتا ہے بلکہ مرجاتا ہے۔

علاج آب گرم اور رائی سے قے کرادیں۔ خشک ٹکور کریں۔ مسہل دیں۔ اسپرٹ کلورا فارم ڈرام۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ بوند۔ ٹنکچر اوپیائی۔ پپرمنٹ واٹر اونس تین دفعہ دن میں۔ بوند

۴۔ حرقۃ صدر

اسباب ترشی معدہ اور فساد اغذیہ اور منہ سے لعاب مثل سرکہ یا نمک کی آنا۔ مرض لغ کتب۔ فکرو تردد۔ **علاج:۔** رفع قبض کرنا۔ اور ادویہ مالح دیں۔ سوڈا ۱۵ گرین۔ پیپرمنٹ واٹر اونس پلانا۔ کاربونیٹ آف سوڈا۔ سپرٹ امونیا میں حل کرکے پلانا۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا ۱۰ گرین۔ نمک پانی میں ایک گرین ملاکر پلانا۔

۵۔ قے اور فساد اغذیہ

علاج قے کرائیں۔ ترک اغذیہ کریں۔ برف اور بالائی کھلاویں۔ برف اور سوڈا واٹر پلادیں۔ لائم واٹر دیں۔ ڈائی لیوٹ ہیڈروسیانک ایسڈ دیں۔ بسمتھ میو سلج دیں۔ مارفائن۔ افیون۔ اسٹرکینا علیحدہ علیحدہ کھلادیں۔ السی کا پلٹس رکھیں۔ رائی رکھیں۔ پلسٹر لگائیں۔ (مجرب)

۶۔ جشاء یعنی آروغ

علاج ادویہ کھاردیں۔ اگر متعفن ہوں۔ تو زغال ۱۰ گرین دینا۔ جنشن ہمراہ کریازوٹ ایک یا نصف قطرہ دیں۔ اگر ترشی ہوں۔ تو سوڈا ۱۰ گرین۔ تکینشیا ڈرام ا پیپرمنٹ واٹر اونس یا حنسیانده ا جنطیانا، یا ٹنکچر نکس وامیکا دیں۔

۷۔ نفخ

اسباب:۔ فساد غذا۔ تولد ہوا۔ اغشیہ مخاطیہ معدہ کا خارجی ہوا۔ جو غذا کے ساتھ اندر جاتی ہے۔ عصبی

اور وہی مزاج خصوصاً چار کے سوا ہیضہ، امراض امعار کبد، رحم، خصیۃ الرحم، نفرس حمّی۔

علامات ہوا بالاعفونت ہمراہ آروغ باہر جاتی اور فساد اغذیہ میں متعفن ہوتی اور اغشیہ کی ہوا بھی بلاعفونت ہوتی ہے۔

علاج قے کرانا۔ رفع قبض کرنا۔ ضعف میں کچلہ پیپسین دینا۔ ٹنکچر کارڈیم، ایسڈ روسیانک البیڈ ڈل ۲ ڈرام، ایرومیٹک امونیا ۲ ڈرام۔ کلورک ایجتر ۲ ڈرام۔ آب مقطر ۶ اونس۔ ٹنکچر جنجر ۲ ڈرام۔ خوراک ۴ ڈرام صبح و شام۔

ٹکور کرنا۔ تمریخ کرنا۔ کریازوٹ ۵ ابوند۔ اصل السوس ۲ گرین ملا کر چند گھنٹے رکھ چھوڑیں۔ پھر بیس قطرہ پانی ملا کر ۱۵ گولیاں بنادیں۔ ایک گولی کھلانا۔

بیٹھے بیٹھے اندر سے لعاب آتا ہے جو گلے کو جلادیتا ہے اس میں سوڈا ½ ڈرام۔ اینیسی آئل ایک قطرہ سرپ آرنج۔ فلوز۔ پانی اونس دیں۔

رفع قبض کیلئے:۔ کریازوٹ ½ قطرہ مفید ہوگا۔

اگر قلت اشتہا ہو کبھی تکان ہو کبھی ضعف ہاضمہ سے تو چرائیتہ۔ کلمبا۔ کواشیا۔ گلو۔ جنشن اور ادویہ تلخ۔ نکس وامیکا۔ آرنج کا جلنیا ندہ دینا۔ ہوا خوری کرانا۔ صبر ۶ اگرین۔ ایپکاک ۲ گرین۔ زنجبیل گرین۔ اسکی ۱۲ گولیاں بنادیں اور ایک گولی صبح و شام کھلاویں۔

اگر قبض ہو تو رات کو پانی شوربا۔ دودھ سے کوئی چیز دو چار گھونٹ پیکر سونا، صبح اٹھکر ہی میں کسی چیز کے دو چار گھونٹ پی لینا۔ اور چار اور شراب سے پرہیز پھر ہوا خوری کو جانا۔ اور رفع حاجت کے لیے بیٹھ جانا۔ حاجت ہو یا نہ ہو۔

صبر ہیرا اکسیس گرین، بیلاڈونا گرین یا ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین اس کی دو گولیاں بنادیں۔ ایک گولی بعد غذا پندرہ روز تک کھلانا۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ ایک دو قطرہ صبح نہار منہ پی لینا۔ کیالومل دینا۔ مگر یہ دانتوں کو خراب کرتا ہے۔

پیٹ کی ٹکور کرنا اور ایک گولا آہنی وزنی آدھ سیر سے ۲ سیر تک پیٹ پر رکھنا۔ دس منٹ تک پھیرنا۔ کلتہ ماشہ زنجبیل ۴ ماشہ۔ سنا رکی ماشہ۔ پانی میں جوش دے کر پلانا۔

اگر درد سر ہو برومائیڈ آف پٹاسیم ۱۵ گرین۔ سپرٹ کلورا فارم ۲۰ بوند۔ ٹنکچر کارڈیم ۱۰ بوند۔ ٹنکچر جنشن ۱۰ بوند۔ کمپونڈ۔ پیپرمنٹ واٹر ۱ اونس پلانا۔ مگر رفع قبض کا بھی ساتھ ہی خیال رکھیں۔

عربی طبیبوں نے اس کا علاج دو قسم پر لکھا ہے

کلی اور **جزوی**

ریاضت کرانا، تدبیر حفظ صحت پر عمل کرنا۔ کبھی کبھی روزہ رکھنا۔ ازالہ اسباب کرنا۔ ادویہ سے جو معدہ سکے چھڑہ
علاج اکو رنگ دیں اور جو قابض اور گلا گھونٹنے والی ہوں۔ مثلاً آملہ وغیرہ جو کھردری اور دھوڑنے والی ہوں۔
اور قطع کرنیوالی اخلاط غلیظ و لزجہ کی اور تلطیف اور تحلیل کرنیوالی ہوں۔ مثلاً قرنفل وغیرہ۔

جو اشتہا پیدا کرنیوالی ہوں کہ ترشش اور کھار اور تیز ہیں۔ مثلاً رائی۔ لیموں، کانجی وغیرہ، ریاح کے توڑنیوالی اور تحلیل کرنیوالی مثلاً زنجبیل۔

جو اصلی حرارۃ بدنی کو ابھارنے والی وہ طیب الرائحہ ہوتی ہیں۔ مثلاً زعفران اور حافظ حرارت طبعی ہوں۔
مثلاً جدوار، آملہ، لونگ، زنجبیل، مصطگی اور مقوی معدہ ہوں۔ جیسے سنگدان۔

اور مادی ہیں ایارج اور حب ایارج جیسی اور کوئی چیز نہیں بتلاتے۔ اور تنقیہ اور تعدیل کے بعد تقویت بہت ضروری ہے۔ تاکہ مواد ردیہ کو قبول نہ کرے۔

علاج جزوی شربت خشخاش مانع انصاب مواد حارہ ہے جسطرح گلاب اور طباشیر قرص مصطگی قرص ورد عود، پودینہ۔ قرنفل، حافظ مواد باردہ ہیں۔

جس شخص کو معدہ کے جگر کے درمیان دبلا پن یا سختی معلوم ہو اسکی غذا اور دوا رمار التشعیر ہے۔ اور استفراغ اور فصد مہلک ہوتے ہیں۔ کیونکہ معدہ میں مار تحلل کا بدل نہیں ہو سکتا۔
اور جس کو معدہ کی بیماری ہو اسکو استفراغ شدید نہ کریں۔ اور پانی سخت ٹھنڈا نہ دیں۔ اور محلل ادویہ کو قابضہ کے ساتھ ملا دیویں۔

فائدہ تم معدہ کے علاج میں دوائی بعد میں غذا اور اسفل کے علاج میں دوائی قبل غذا دیں۔ اور معدہ کی دوائی کے ساتھ پانی زیادہ نہ ہو۔ لعاب دار اور کھانسی کی ادویہ میں سے سوائے معدہ اور ملٹھی کے سب مضر ہیں۔
اور قابضہ ادویہ اس شخص کو نہ دیں۔ جس کو تپ ہو مگر اصلاح کیساتھ مثلاً ہلیلہ دینا بتوں کے ابتدا میں ممنوع ہے۔
معدہ کے درد والے کو اگر مراق پیٹ کا ورم اور سینہ کی بیماری اور نفث الدم نہ ہو، تو قے بڑی نافع ہے۔

مسہلات معدہ صبر، افسنتین کے پتے دیگر عصارہ نہ ہوں کیونکہ عصارہ میں قبض نہیں۔ اور قابض چیز کا ہونا ضروری ہے۔

مضرات معدہ پاخانہ، پیشاب اور ریح کا روکنا۔ غذا میں تاخیر کرنا۔ ریاضت بعد غذا کرنا۔ ہچکی کا بہت ہونا۔ اور ہر ایک چیز جو قابض نہیں اور گرم ہے۔ مثلاً عنارات، چکنا ئیاں جو سب مرخی ہیں۔
اور معدہ کو ڈھیلا کرتی ہیں۔ اغذیہ اور ادویہ مثلاً چقندر، شلغم جو خوب گلا ہوا نہ ہو۔ لال ساگ سا سویا۔ خرفہ۔ بابچی مغز چلغوزہ، پستہ، خربوزہ، حمانی، داکھ، روغن پستہ۔ دودھ اور شہد۔
بہت مسہلات :۔ قے، سخت بھوک، جماع بھی مضر ہیں۔

علاج حار ساذج :۔ طباشیر ہمراہ دوغ گاؤ۔ جو کے ستو۔ آب مرو ق۔ کاسنی یا عرق کاسنی،

دہی کا پانی، آب انار، نارنگی، عرق نیلوفر ہمراہ شربت صندل۔

ضعف معدہ میں سکنجبین، سفرجلی، آب بہی یا کشنیز ۲ ماشہ، سماق ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ گلسرخ باریک کرکے ۴ ماشہ خوراک ہمراہ گلاب یا شربت بزوری اور اضافہ۔ تخم کاسنی، صندل سفید۔ صمغ، کافور کثیرا مفید ہے۔

مربہ آملہ ۲ تولہ۔ طباشیر ماشہ۔ کشتہ زمرد ۲ رتی۔ ہمراہ عرق کاسنی اور سکنجبین لیمو مفید ہے۔

صندل سفید۔ آردجو، زردورد۔ طباشیر۔ سماق، پوست کدو، خرفہ۔ کشنیز۔ کاہو۔ بید۔ اسپغول، صندلین پانی کا برو کافور۔ گلسرخ، عدس، سرکہ، آب کاسنی سبز کا ضماد مفید ہے۔ طباشیر اور آرد ہمراہ عرق کاسنی دینا۔

غذا چوزہ، یخنی، پایچہ۔ تازہ مچھلی، بٹیر، چکور، بکری کا بچہ، تیتر۔

اگر :۔ مریض گرمی کی شکایت کرے اور قبض ہووے۔ تو ہمراہ آلو بخارا۔ اور نہ کشنیز اور تمر ہندی، انار دانہ ڈال کردیں۔ ماء الشعیر، کدو، کشنیز سبز۔ پالک۔ خرفہ۔ کاسنی کاہو۔ توری۔

میوہ :۔ نارنگی۔ فالسہ۔ سیب۔ امرود، آلو۔ انار، بہہ۔ کھیرا۔ ککڑی۔

چٹنی :۔ املی یا آلو بخارا۔ انار دانہ۔ زرشک کی چٹنی دیں۔ مربہ سنگترہ دیں۔

فائدہ ضماد باردہ میں کبد اور غشا رکبد محفوظ رکھنے چاہئیں۔ ورنہ اصلاح ضروری ہے اور بھوک اور پیاس صادق میں کھانا پینا ترک کرنا منع ہے۔

بردساذج میں تسخین قلب اور دماغ کی ایسی ضرورت ہے۔ جیسے گرمی کے علاج میں جگر کی ضرورت ہے۔ جماع سے پرہیز اور ہاتھ پاؤں کے گرم کرنے سے معدہ گرم ہوجاتا ہے۔ شہد چاٹنا۔ سبوڑ کو پیٹ پر رکھنا۔ سیاہ موٹی بلی۔ بچہ موٹا یا ہفت سالہ مریض کے پاس سلانا۔ یہاں تک نہ سووے کہ پسینہ آجاوے۔

لونگ ماشہ۔ مصطگی ۴ رتی۔ مشک ۲ رتی۔ دارچینی ۴ رتی۔ افسنتین ماشہ۔ عود ماشہ۔ قلفل ماشہ۔ دار فلفل ماشہ، سنبل ماشہ ہمراہ عرق اذخر یا جوشاندہ ۵ تولہ۔ زیرہ ۵ ماشہ۔ گلاب ۷ تولہ۔ عرق بادیان ۴ تولہ دیں۔

دیگر انیسوں، کرفس ماشہ۔ الائچی خورد ماشہ۔ پوست اترج ماشہ۔ ہمراہ شہد تولہ دیں۔ سنگدان مرغ، وج ۴ رتی، عنبر رتی دیں۔

بابونہ، مصطگی۔ سنبل، سعد، اذخر، افسنتین، چرائتہ ہر ایک تولہ۔ آب عنب الثعلب، سرکہ، روغن گل آردجو۔ کا ضماد مفید ہے۔ کمونی، جوارش۔ مصطگی جوارش۔ دارچینی، جوارش بلادی۔ فنج نوش۔ الوش دارو۔ ان میں سے کوئی معجون کھلاویں۔ زیرہ اور اجوائن کا جوشاندہ دیں۔ انیسوں اور لونگ اور دارچینی کا جوشاندہ دیں۔ مصطگی۔ اور پوست نارنگی ہمراہ گلقند کھلاویں۔ سنگدان مرغ ہمراہ مشک اور مربہ آملہ دیں۔ مصطگی، سنبل اور اجوائن کا

لیپ کریں ۔چرائتہ پلادیں ۔روغن مصطگی کھلادیں ۔ اور پیٹ پر ضماد کریں ۔

غذا: ۔مرغ، تیتر، کبک ،بٹیر، چڑیا، پتھو، نخود آب، کباب، حلیمی، رائی اور ک، پودینہ ۔

رطوبت میں قے کرنا۔ اطریفل صغیر، مربہ ہلیلہ، مصطگی، آب آہن تاب جوشاندہ بادیان اور بابونہ۔ روغن مصطگی لگانا۔ کندر جو بوری میں آوے ۔ اس کے نیچے جو آٹا رہ جاوے ۔ ضماد کرنا، تر پھلہ، مربہ ہلیلہ، گلقند اور مصطگی معجون لوہے چون ۔

غذا: ۔مرغی، شہد، البقولات دودھ والی اشیاء مچھلی سے پرہیز کریں ۔

یبس میں شیر گاؤ، روغن بادام، شیر بز، بھیڑ کا دودھ پلانا۔ روغن گاؤ، مسکہ ملنا۔ شیر بادہ خرا تربوز، ماء الجبن۔ لعاب بہدانہ و اسپغول، غسل حمام، آب نیم گرم بعد ہضم، کشتہ فولاد، مکھن لسّی دیں ۔

غذا: ۔پالک، کدو، جو کے ستو، ماء الشعیر، چھوٹی مچھلی، سیب، انار۔

در حار رطب علامات، سیلان لعاب دہن میں اور نیند میں اور نیند کی زیادتی ۔غثیان اور قے جس میں کچھ اندر سے نکلے ۔ کھانا پیٹ میں بودار ہو جانا۔ جس کی بو پاخانہ سے معلوم ہوتی ہے۔

علاج سوئے اور سکنجبین سے قے کرائیں ۔ پھر مربہ ہلیلہ یا مشک اور مصطگی ہمراہ گلاب و عرق اذخر دیں۔ اور شربت انار اور شربت بزوری مناسب ہے ۔

در حار یابس ماء الشعیر ہمراہ روغن بادام ۔ گرمی میں دودھ سرد، اور سردی میں گرم ماء الجبن روغن گاؤ۔

بارد رطب میں: ۔ فلاسفہ، کمونی، مشک، مصطگی بعرق اذخر اور ریاضت کرانا۔

بارد یابس میں ماء الشعیر ہمراہ شہد و فلفل، فلفلین اور زنجبیل چبانا۔ مشک اور مصطگی لگانا۔

غذا: ۔مرغ، چکور، تیتر، کباب، ربیہ گندم، نخود آب ۔

فائدہ مادے کس کس جگہ سے آتے ہیں ۔ بلغم سر سے ۔ سودا طحال سے، صفرا جگر سے اور زہرہ سے اور خون جگر سے ۔

مادے میں یہ دیکھنا چاہیے کہ آیا مادہ جسم میں جذب ہوا ہے ۔ یا علیحدہ ہے ۔ پھر بہت اندر دھسا ہوا ہے یا قریب ہے ۔ لزوجت والا ہے ۔ یا بلا لزوجت ہے ۔

ان رطوبات اربعہ اخلاط اور نا اندر رطوبتوں کے علاوہ ہے ۔ یا انہیں میں سے ہے ۔مقدار کیا ہے، اس کے نکالنے کی کیا راہ ہے ۔ اس کے اندر ہونے کے کیا وجوہ ہیں ۔ کس حصہ میں جذب ہے ۔ متحرک ہے یا ساکن ہے کس طرف آسانی سے حرکت کریگا یا نکلیگا ۔ قے سے یا اسہال سے یا ضماد سے قوت اور عمر اور مزاج مریض کا لحاظ کریں ۔ اور موانع کو دیکھ لیں ۔ اگر انتڑیوں میں بیماری ہے تو مسہل نہ دیں ۔ گلے یا پھیپھڑے میں مرض ہے تو قے نہ کرائیں وغیرہ) فصل اور کسب اور عادت کا لحاظ کریں ۔ قے یا مسہل کی عادت یا برداشت ہے کہ نہیں ۔

مرض کا مبدا آگیا ہے۔ اصل جڑ کی تدبیر کرو۔ تنقیہ معدہ کرو۔ اور پھر تدبیر کرو۔

فائدہ ۱　اگر بھوک کے وقت طبیعت نہایت گھبرائے تو معلوم ہوتا ہے کہ معدہ کی قوت جاذبہ قوی ہے۔ اور دافع اپنا کام نہیں کرتی۔

فائدہ ۲　جن لوگوں کو بھوک سے غشی ہو جاوے۔ ان کا معدہ خالی رکھنا منع ہے۔ شربت سیب بہی۔ لیمو اور انار میں سے کوئی چیز دیں۔ اور جہاں سر میں نوازل ہوں۔ تو فلفل سفید پانی میں گھس کر نسوار دیں۔ اور دیگر نسواریں دیں۔ اور حب ایارج کھلادیں۔

کبدی میں　(مبدا صفرا اور خون ہے) ماء الجبن اسفوف، یا مربہ ہلیلہ دیں۔ پھر گل سرخ آب آس، گلاب، آب سیب دیں۔

ضماد کریں:۔ صندل سفید، طباشیر، کافور، آب بہی کا اضافہ بھی ضماد میں خوب ہے۔

طحالی میں:۔ شہوۃ کلبیہ کا علاج کریں۔ افسنتین اور کوئی چکنی چیز مثلاً بادام وغیرہ دیں۔

فائدہ　اگر غثیان ہو تو قے کرائیں۔ اگر قراقر شکم ہو تو ہلیلہ، افسنتین، آلو بخارا بھگو کر پلاؤ۔ یا املی آلو بخارا سا نمک ڈال کر دو۔ شربت خشخاش بھی مادہ کو گرنے سے روکتا ہے۔ اور بڑا مفید ہے۔

اگر فم معدہ پر بلغم ہو:۔ تو بہی کھلانا۔ روغن گل طلاء کرنا۔

مواد سرد میں:۔ افسنتین، کندر، سنبل، مصطگی، مر، زعفران، صبر ضماد کرنا۔

اگر امتلاء اور استفراغ　کی عادت کو ترک کر دیا ہو۔ تو قے کرائیں۔ پھر حب ایارج دیں۔ لیکن حب ایارج میں بجائے زعفران گل سرخ ڈالیں۔ اگر صفرا فم معدہ کے قریب ہو اور طبیعت قے کیطرف راغب ہو۔ اور عادت بھی ہو۔ اور آسانی سے بھی آسکے۔ اور نفث الدم کا مرض نہ ہو تو قے ہمراہ سکنجبین کرائیں۔ اگر وہ مواد نیچے کی طرف ہوں۔ تو املی، آلو بخارا اور پوست ہلیلہ زرد کا زلال دیں۔ سقمونیا، ترنجبین شیر خشت دیں۔ پھر مربہ بہی، مربہ سیب، مصطگی، ماء الشعیر پھر آب انارین دیں۔

غذا:۔ جو کے ستو۔ پالک، خرفہ، تیتر، بٹیر، مونگ۔

مقوی باہ نسخہ نوش دارو　جیفل اور جلوتری ہر دو الائچی ہر ایک ماشہ۔ زرنب، زرنباد، تج ہر ایک دو ماشہ۔ سنبل، سعد، قرنفل، مصطگی، اسارون ہر ایک ۳ ماشہ۔ گل سرخ ۶ ماشہ۔ آملہ مربہ ۸ تولہ بہ شیر تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جاوے، مصری میں قوام دیکر بنا دیں۔ مقوی باہ معدہ اور قلب ہے۔ چالیس دن کے بعد استعمال کریں۔ دو سال تک اسکی قوت رہتی ہے۔ خوراک ۴ ماشہ سے تولہ تک کبھی آملہ کے بدلہ بہی۔ بسد، عنبر، مشک ملاتے ہیں۔

بلغم میں　اگر دونوں شانے اٹھے ہوئے ہوں یا ان کا گوشت کم ہو جاوے۔ سینہ کی بناوٹ اچھی نہ ہو۔ سل کا خوف ہو۔ گردن لمبی اور پتلی نہ ہو۔ تپ تے کرانی چاہیے۔ ہمراہ میں پھل سکنجبین

اور قے سے پہلے شوربا رقیق اور اس کے بعد دلیہ گندم دیں ۔ پھر قے کراویں ۔ دوبارہ پھر کسٹر آئیل بعرق بادیان دیں حب ایارج دیں ۔ باقی تدابیر وہی ہیں ۔ جو بار ہا گذر چکی ہیں ۔

سودا میں :۔ ماء الجبن اور تدابیر مراق کریں ۔

اگر ورم دموی ہو تو بخار ہوگا ۔ پیاس ، سرخی ، خشونت زبان ، غثیان ، کرب ، قے اور التہاب ہوگا ۔

اور صفرا میں یہ سب باتیں بھی اور زبان کی زردی اور قے میں صفرا نکلنا اور حرقت ہوگی ۔ اور بلغم میں سفیدی زبان ، تہیج اور سیلان لعاب ہوگا ۔ اور سوداوی میں بدن دبلا اور وساوس ہونگے ۔

فائدہ جن بیماریوں کو باوجود علاج کے آرام نہ ہو تو معلوم ہوتا ہے کہ اندر ورم ہے ۔ چھوٹی پسلیوں کے نیچے جب ورم ہوتا ہے تو معلوم نہیں ہو سکتا ۔

فائدہ صبر اور سقمونیا اور مسہلات ورم میں مضر ہیں ۔ جیسے کہ مدرات بھی مضر ہیں ۔ اور ضماد غذا اور جلاب کے وقت نہ کیا جائے ۔ پس خون بلکہ صفرا میں بھی مغز املتاس باآب ، عنب الثعلب ضماد کرنا ۔ اور آب یا عرق عنب الثعلب پلانا ۔ اور ورم پشت میں ضماد کمر پر کرنا ، اسہال میں آب بہی اور سیب دینا ۔ حب الآس ۔ انجبار ، بارتنگ دینا ۔

ابتدا میں ضماد :۔ رسونت ، صندل ، گل یا آب کاسنی یا عنب الثعلب ۔

اگر ورم زیادہ ہو جاوے :۔ تو آرد جو اور خطمی زیادہ کریں ۔

اگر ورم انتہا کو پہنچ جاوے ترالسی ، حلبہ ، بابونہ ، سعد ، مصطگی ، چرائتہ ، اکلیل ، افسنتین ، مغز املتاس ، سرکہ روغن گل وغیرہ کا ضماد کریں ۔

تنقیہ کے بعد ۔ مروقین پلادیں اگر سخت ضرورت ہو تو فصد یا جونکیں لگادیں ۔

غذا :۔ ماء الشعیر ۔ پتلی کھچڑی ، مغز خشکہ ، پالک ، کدو ، توری ۔

میوہ جات میں سے ۔ سیب ، انار ۔

بلغم میں مروق عنب الثعلب اور بادیان ۔ پھر مغز املتاس در گلاب و عرق عنب الثعلب اور کسٹر آئیل پھر وہ ضماد جو انتہا اورام میں ذکر ہوئے لگانا ۔

غذا :۔ مفقہ ۔ نخود آب ، عنب الثعلب ، بچہ مرغ ، مونگ ، پتلی کھچڑی ۔

سودا میں شیر شتر ۔ ہمراہ گلقند ۔ عرق کمنزار گندل ، اونٹ کے کوہان کی چربی ۔ گورخر کے ران کی چربی ۔

در قروح و بثور ڈکار متعفن ، منہ کا خشک ہونا ۔ غثیان قے ، ہیجان کھانے پر اگر مری کا زخم ہو تو چھلکے نکلنے دونوں شانوں کے درمیان درد اور قروح گردن میں سینہ سے بدبو آنا اور زیر ناف زخم

اور عرق مکو عرق کاسنی

ہو یا انتڑیوں میں ہو تو پاخانہ سے چھلکے نکلتے ہیں۔

علاج حرارت میں شربت شکر تری اور بضرورت میں ماء العسل دینا اور ماء الشعیر علی العموم مفید ہے۔ پھر جب زخم صاف ہو جاوے تو دم الاخوین کندر، کہربا، گل ارمنی دینا، ہمراہ آب بہ سیب و آب بارتنگ، خاکستر کاغذ اور سن کی لکڑی کی خاکستر، بروغن بنفشہ و بادام، او روغن گاؤ سیاہ ماسکہ شیر مادہ خر دینا۔
پیچھ چاولوں کی و ماء الشعیر، صمغ عربی کی پچکاری کرنا۔ انتڑیوں میں اور معدہ میں پلانا۔

ریاح از برودت ضعف حرارۃ غریزی و از کثرۃ مقدار طعام، اور کدو، خیارہ، امرود، سیب، انگور، انجیر، تھوڑے آم کھانا۔ جعفرات، بقولات، عدس، لوبیا، باقلا، نخود، شراب غلیظ اور نیا۔ روغن بودار، قبض، امراض طحال، رطوبات لزجہ اور خام، سوداء اور حرکت شدیدہ بعد طعام ورم مزمن مراق۔

علاج ازالہ اسباب کریں۔ ادویہ ریح شکن گرم نہ ہوں۔ جبکہ اخلاط بھی موجود ہوں۔ اور حرارۃ میں بافتت اور ٹکور کرنا۔ اور کمونی کھلانا۔ جوارش مصطگی۔ نمک سلیمانی کھلانا۔ اجزائے ۵ا تولہ۔ تین روز پانی میں تر کر کے رکھیں اور ایک سیر شکر میں قوام دیں۔ بادیان، زیرہ، صعتر، انیسوں، پودینہ، پوست ترنج۔ زرنب سعد ہر ایک ماشہ۔ نانخواہ، الائچی، کشنیز، صندل ہر ایک ۲ ماشہ، ہمراہ مربہ آملہ و شہد کھلانا۔

اب ہم مختصر طور پر معدہ کے متعلق اسباب اور علاج کا ذکر کرتے ہیں۔ جو ایڈیٹر کے اپنے تجربہ میں آیا ہے۔

ضعف معدہ کے اسباب قلت دم، کثرت اشتہار۔ چوٹ معدے کی پھنسیاں، حمل، ریاح اور بول و براز کا بند کرنا۔ اوجاع پرانی بیماریاں، مثلاً معدہ، جگر، طحال، امعاء رحم وغیرہ۔

بد ہضمی والے کی تشخیص دیکھو کہ پیٹ چھوٹا تو ڈھیلا تو نہیں۔ گولائی میں فرق تو نہیں۔ پھر سوال کرو کہ کن اشیاء کی خواہش کرتا ہے۔ خالی پیٹ میں زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ یا غذا کے بعد بھوک کے مطابق ہضم کر سکتا ہے کہ نہیں۔ پھر عام بدن پر نظر ڈال کر دبلا ہے یا نہیں۔ اگر دبلا ہے تو کھاتا بہت ہے یا کم۔ ہچکی آتی ہے یا نہیں، زبان کی رنگت کیا ہے۔ صبح منہ کا مزہ کیا ہوتا ہے۔ سونے کے وقت منہ خشک ہوتا ہے کہ نہیں۔ آروغ کا مزہ کیا ہے۔ قے کا رنگ کیا ہے۔ متلی ہے کہ نہیں۔ پیٹ میں بوجھ ہے کہ نہیں، نوازل ہوتے ہیں کہ نہیں، آنکھوں کی رنگت دیکھو۔ ترشی زیادہ ہے یا کھار۔

علاج یخنی ہمراہ دودھ ہمراہ لائم واٹر۔ سوڈا واٹر، اراروٹ۔ ساگو۔ انڈہ نیم بریاں، پتلی کھچڑی، چھوٹی مچھلی توری، پڑول، انگور، نارنگی، بیر، فالسہ، شریفہ امرود دیں۔

دیگر: کونین ۲ا گرین۔ اپیکاک ۱۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ آف جنشن ۱۸ گرین۔ اس کی ۱۲ گولیاں ایک سونے کے وقت، عفونت اور اسہال میں فلفل سرخ ۲ گرین، کونین ۲ گرین دینا چاہیے۔

شرابی لوگوں کو۔ ترک شراب اور شوربا پلانا۔ یا آب گرم بجائے شراب۔ آکسائڈ آف زنگ دن میں تین دفعہ

مراق والوں کو ... بات دیں۔
بہت ترشی والیکو:۔ گینشیا، جنشن کا جوشاندہ۔
نفخ اور قبض میں روبرب، زنجبیل۔ پوڈا فلین مساوی حب بقدر ۳ گرین کھلانا۔
دیگر:۔ صبر ۲ گرین۔ بلاڈونا ۲ گرین۔ کچلہ ½ گرین۔ یہ ایک خوراک ہے۔ گل اک کہار، نمک طعام ہموزن دیں۔
تشنجی درد میں:۔ سپرٹ کلورافارم ڈرام۔ سپرٹ ایمونیا ۲ بوند، ایرومیٹک ٹنکچر اوسائی ۱۰ بوند، پیپرمنٹ واٹر اونس پلانا۔
جس خرابی معدہ میں سرکہ کیطرح لعاب دہن آوے سوڈا ½ ڈرام، روغن بادیان قطرہ۔ انگریزی (السی آئل) سپرٹ آرنج فلوز اونس، پانی اونس پلاویں۔ رفع قبض کیلئے کریازوٹ قطرہ مفید ہے۔
مسہل:۔ حب ایارج، ایارج دیں۔
فائدہ:۔ تیز مسہل ہرگز نہ دیں۔ اور حب صبر بھی مفید ہے۔
دیگر علاج:۔ پانی ... شہد ½ سیر۔ سرکہ ½ سیر، فلفل سفید ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ قوام کریں اور پلاویں۔
دیگر:۔ دار فلفل باب، ایمو چالیس روز کھرل کریں۔ خوراک ۳ سرخ۔
صفراءمیں:۔ تنقیہ ہمراہ ہلیلہ کریں۔ اطریفل صغیر یا افسنتین دیں۔
جس خرابی معدہ میں درد سر ہو بروما یئڈ آف پٹاسیم ۱۵ گرین۔ سپرٹ کلورافارم ۲۰ بوند، سپرٹ ایمونیا۔ ایرومیٹک ۱۰ بوند۔ ٹنکچر کارڈیمم ۱۰ بوند۔ ٹنکچر جنشن کمپونڈ ۱۰ بوند پیپرمنٹ واٹر
بلغم میں:۔ حب ایارج دیں اتے کمائیں۔ اس کے بعد جوارش مصطگی کھلائیں۔
قلت جذب میں:۔ سکنجبین بزوری دیں۔
قطع سوداامیں۔ سکنجبین بزوری دیں۔
قلت تحلیل میں۔ حمام۔ ریاضت بالش عمدہ چیز ہے۔
اخلاط خام میں:۔ نفخ، قے، مسہل، حمام۔
عفونت میں:۔ عرق گاؤ زبان، مرجان دیں۔
بطلان حس میں تقویت دماغ کریں۔ اس کے بعد حب ایارج دیں۔ اور کٹھ، سنبل، کالی زیری کا ضماد کریں۔
قلت دم میں:۔ فولاد ادویہ تلخ اور مصفی اخون دیں۔

احتباس طمث میں :۔ فصد نہ کریں۔
عادت بد میں :۔ عادات بد ترک کرائیں۔
حافظ الصحت :۔ کچلہ ہے۔ اکیلا یا ترا کیب میں استعمال کرائیں۔ ایسا ہی جدوار ہے۔
کرم میں :۔ ادویہ کرم کش دیں۔
امتلاء دم میں :۔ فصد مفید بتلاتے ہیں۔
امتلاء بواسیر میں :۔ مقعد پر جونک لگائیں۔
امتلاء عام میں :۔ غذا کی کمی، پسینہ لانا، مالش کرنا، حمام، قے، مسہل سے کام لیں۔
فائدہ ۱ :۔ یاد رہے کہ گل بنفشہ معدہ میں مضر ہے۔
فائدہ ۲ :۔ ترش ڈکار اکثر سردی سے ہوتے ہیں۔
فائدہ ۳ :۔ فم معدہ کے ضعف میں کھانے کے بعد دوا دو۔ اور جب کا اصل معدہ خراب ہو۔ اس کو غذا سے پہلے دوا دو۔
فائدہ ۴ :۔ تمام لعابدار چیزیں میٹھی اور بہدانہ کے سوائے معدہ کو ضعیف کرتی ہیں۔
فائدہ ۵ :۔ پوست اندرون سنگدان مرغ اور افسنتین علی العموم معدہ کو مفید ہیں۔
فائدہ ۶ :۔ مصطگی، قرص ورد، کہربا، پودینہ، عود، مربہ ہی کے ساتھ علی العموم مفید ہیں۔
فائدہ ۷ :۔ اگر غثیان ہو تو قے کرائیں۔ اگر قرقر شکم ہو تو ہلیلہ، افسنتین، آلو بخارا بھگو کر پلاؤ۔ با زالبین میں نمک ڈال کر پلاؤ۔
فائدہ ۸ :۔ ورم دالبکوعرق بادیان مناسب نہیں، عرق مکو، عرق کاسنی مفید ہیں۔
فائدہ ۹ :۔ معدہ کے بیمار کو مچھلی سے پرہیز کراؤ۔
ہمارے مطب میں الوشش دانہ و تیرق عنب الثعلب و شربت انارین پلانا۔ اور افسنتین تولہ، گلاب ۴ تولہ، و سرکہ تولہ ضماد معدہ، استعمال ہوتا ہے۔
هاضم کندر والا کندر ۱ ماشہ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ پودینہ ۲ ماشہ۔ بادیان ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ۔ انار دانہ ۴ ماشہ۔ الائچی کلاں ۲ ماشہ۔ مصری ۲ ماشہ۔ سفوف خوراک ایک ماشہ سے ۱۲ ماشہ تک۔
سفوف نوشادر :۔ تخم دھتورہ ۲ ماشہ۔ نوشادر تولہ۔ ہرچی تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ سفوفاً ایک رتی۔
حب صبر فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ اسپغول ۶ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ۔ راجوائن خراسانی ۲ تولہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ گندھک مصفیٰ ۲ تولہ۔ سبوس، اسپغول ۱۱ ماشہ۔ صبر، تولہ۔ حب بآب کنار بقدر نخود۔
خمیرہ گاؤزبان برگ گاؤزبان ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ کشنیز، تولہ۔ ابریشم خام مقرض تولہ۔ بہمن سفید تولہ۔ تخم بالنگو تولہ۔ صندل سفید تولہ۔ تخم تلسی تولہ در آب ۱۱ ماشہ گلاب ۱۱ ماشہ۔ بعد مشک مار تر کردہ

جوش دادہ صاف کردہ بانبات، ایک سیر قوام دادہ عنبر ۱ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۶ ماشہ طباشیر ۴ ماشہ۔ یشب ۴ ماشہ باریک کرکے ملادیں۔ خوراک حسب ضرورت۔

قبض کشاء شنگرف رومی ۷ ماشہ، سہاگہ ۷ ماشہ۔ دار فلفل ۵ ماشہ۔ عقرقرحا ۵ ماشہ۔ جمالگوٹہ ۶۰ عدد مدبر بہ شیر۔ حب بقدر یک سرخ۔

حب ہاضم دانہ الائچی خورد ۱۶ تولہ۔ لونگ ۶ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ آب پوست بیخ سہانجنہ حسب ضرورت۔ آملہ سار ۴ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲۰ تولہ۔ فلفل دراز ۵ تولہ۔ نمک سیاہ ۵ ۳ ماشہ۔ نمک سندھیہ ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ایک عدد، ہلیلہ کابلی ۶ عدد۔ بلیلہ ۲ عدد، نوشادر ۴ ماشہ۔ ست اجوائن ۳ ماشہ۔ ست الائچی ۳ ماشہ۔ ست لیمو ۳ ماشہ۔ ست پودینہ ۳ ماشہ۔ سب علیحدہ علیحدہ کھرل کریں۔ اور ادویہ علیحدہ باریک کریں۔ پھر ملاکر خوراک ایک رتی۔

حب صبر فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ صبر ۶ تولہ۔ اجوائن خراسانی ۴ تولہ۔ سہاگہ ۳ تولہ۔ مغز کنوار گندل میں گولی بنادیں۔ درد گردہ، درد شکم اور قبض کے لئے مفید ہے۔

ضعف معدہ چرائتہ ۲ سیر، پوست سنگترہ ۱۰ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ افنیتون ۳ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ۔ باریک کرکے کھلانا۔

برائے ترک شہوت طین بادیان ۵ ماشہ۔ انیسون ۳ ماشہ۔ کرفس ۲ ماشہ۔ کباب چینی ۵ ماشہ۔ اجوائن ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ایک رتی۔ بادام اور نخود نمک روغن میں بریاں کرکے کھلانا۔ حقہ، پان، تمباکو، سپاری، سیاہ مرچ مٹی کی جگہ کھلانا۔

سوء ہضم درد معدہ میں مفید ہے۔ اجوائن دیسی ۵ تولہ۔ نوشادر ۲ تولہ دونیم کوب بلوری برتن میں ڈال کر اوپر سلفیورک ایسڈ اسٹرانگ ۲ تولہ ڈال کر لوہے کی سیخ سے ہلادیں۔ اور چھوڑ دیں۔ دو تین روز میں سیاہ رنگ ہو جائے گا۔ بقدر دانہ نخود مکھن یا بالائی میں کھلانا دانتوں کو نہ لگے۔

۸۔ قلت اشتہا

اسباب گرمی، سردی، بلغم۔ صفرا، اخلاط مالح اور لیسدار۔ متعفن۔ اخلاط خام، امتلاء، بیس، ریدان۔ قلت تحلل۔ قلت جاب۔ ضعف کبد، سدے، قلت دم۔ نزلہ دائمی۔ کمی احساس، فم معدہ، قلت انصباب سودا، قبض، اورام معدہ و کبد، ومری فرحہ معدہ یا مری۔ حبس طمث۔ کثرت نوم کثرت آب۔ حمل اغذیہ شیریں وچربہ دار۔

علامات پیاس، آروغ دخانی۔ تلخی دہن۔ نمکینی مزہ۔ علامات بلغم ملاحظہ ہیں۔ تیز چیزوں کے کھانے کی رغبت علامت بلغم لزج کی ہے۔

ے۔ لزج

پاخانہ کا بہت بدبودار ہونا۔ علامت اخلاط متعفنہ کی ہے۔
اگر پاخانہ نرم ہو، ڈکار ترش ہو۔ اور سرد پانی سے نفرت ہو، تو علامت سردی کی ہے۔
منہ کی ترشی علامت سوداء اور چہرہ کی زردی علامت امراض قلب یا کبد یا بواسیر ہے۔
چہرہ کا میلا ہونا علامت طحال ہے۔
حمل کا ابتدا ار خون حیض کی بندش سے پتہ دے سکتا ہے۔

علاج یہ تجربہ ہے کہ اگر ایسے مریض کو کھانے سے روک دیا جائے تو اس کو بھوک لگ آتی ہے جیسے فرمایا۔ الانسان حریص لما منع۔ والاشتھاء تحت الاسنان کھانا شروع کرنے پر بھوک لگ جاتی ہے۔

مادی میں:۔ تنقیہ کریں، سپاهنت کرائیں۔ اور تقویت کریں۔ لیکن بعد اصلاح مزاج و اصل مرض میں تے کرائیں۔ اور چکنی اور میٹھی اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

یہ دوائی عام طبائع میں مفید ہے۔ آب بہی اسبر ا شہد نیم سیر ا سرکہ نیم سیر۔ فلفل سفید ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ ملاکر قوام کریں۔ خوراک ایک دو چمچ۔
آب انار ترش (جو باریک زرد پردوں سمیت نچوڑا ہوا ہو) شہد نیم سیر یا شکر۔ آب پودینہ نرم آگ پر گاڑھا کریں۔ نیم سیر
خوراک ایک چمچ اور چکنی اور شیریں اشیاء سے پرہیز کریں۔

فائدہ زعفران بھوک کا دشمن ہے۔
بیخ اذخر ۱ ماشہ۔ سنبل ۲ ماشہ جوش دے کر پلا دیں۔

ترش چیزیں، تیز چیزیں، خوشبودار چیزیں۔ لذیذ چیزیں کھلاویں۔

پھلوں میں سے امرود، سیب، بہی، بہی۔ بھوک لگاتی ہیں۔ سیب، برگ پودینہ ۲ تولہ۔ برگ گل سرخ ۲ تولہ عود ۲ تولہ، دار چینی ۲ تولہ۔ قرنفل ۳ تولہ۔ گلاب ۱ ماشہ۔ عرق نکالیں۔ خوراک ۲ تولہ۔

دیگر اجوائن کو آب لیمو کاغذی میں سات دفعہ تر اور خشک کریں۔ اور پیسکر ایک دو ماشہ کھلاؤ۔ شربت افسنتین، خصوصاً ہمراہ آملہ، اکثر معدہ کی بیماریوں میں مفید ہے۔

اگر حرارت ہو تو اچار شلجم۔ گاجر۔ خیار، سرکہ۔ آملہ، لیمو مجرب ہے۔
کدو، کارانتہ، مربہ آملہ۔ مربہ تمر ہندی، لسی بھی عمدہ ہیں۔

سردی میں جوارش مصطگی اور الونی دار مفید ہیں۔ اور اچار پیاز، اجوائن مدبر بآب حنظل مفید ہے۔
دیگر:۔ لونگ ماشہ۔ فلفل ماشہ۔ پودینہ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ دار چینی ماشہ۔ خولنجان ۵ ماشہ۔ عرق گو گرد قطرہ۔ مربا ادرک تولہ۔ سیب تولہ۔ بہی [illegible]۔ دار فلفل۔ آب لیموں میں چالیس پہر کھرل کر کے ۲ سرخ کھلانا۔
اجوائن باآب کنوار گندل، ادر آب ادرک و آب لیمو میں سات سات دفعہ مدبر کر کے کھلانا۔

اشتہاء اور باہ میں نچھکن ، تولہ ، آب ادرک ۲ سیر میں کھرل کرکے قرص بناویں اور روغن زرد ۲ تولہ میں بھون لیں تاکہ قرص جل جاویں۔ پھر اس روغن کو صاف کرکے خوراک ایک ایک یا دو ماشہ مفید اشتہاء و قوت باہ۔

دیگر افیون اور شراب کی عادت ہو تو ترک کراؤ۔ اور پھر سفوف کچلہ اور معجون حافظ الصحت دو ، نوشدارو ۲ ماشہ ہمراہ مروق عنب الثعلب یا عرق مکو ہمراہ شربت انارین پلاویں۔

افسنتین ۲ تولہ ، گلاب ۴ تولہ ، سرکہ ضماد کرنا۔

فائدہ جب معدہ سے غذا دیر کے بعد اترے تو خمیری روٹی مفید ہے۔ اور اگر جلد اترے تو فطیری روٹی۔ جب معدہ ڈھیلا ہو جاوے تو ضماد خوشبودار ہے جیسے سنبل الطیب ، بابونہ ، جرائتہ وغیرہ۔

ضعف حرارۃ غریزی میں:۔ جواہر مہرہ ، مشک ، عنبر مفید ہے۔

ضعف جاذبہ ، اسباب برودت اور رطوبت سے ہوتا ہے۔ بس کبھی جذب کا نقصان اور کبھی بطلان ہوتا ہے اور حرارت سے تشویش بھی ہوتی ہے۔ یعنی قوت جاذبہ بڑھ جاتی ہے۔ اور اس صورت میں معدہ میں تشنج ہوتا اور معدہ پھڑکتا ہے۔

علامات:۔ کرب ، سدر ، دوار ، غشی ، نیز اختلاج فم معدہ۔

ضعف ماسکہ ۔ اسباب رطوبت ، مزلقات جیسے شوربا ، دودھ ، آلو بخارا وغیرہ۔ بلکہ حرارت اور ضعف جرم معدہ۔

علامات:۔ سرعت انحدار طعام۔

ضعف دافعہ:۔ جو ضد ماسکہ ہے۔ تو سبب اور علاج اسکی ضد کے مطابق کریں۔

فائدہ گل بنفشہ ، تخمہ میں مضر ہے۔ اور کرب پیدا کرتا ہے۔ اسیطرح شیرہ جات اور سکنجبین بھی اور جماع اس میں مہلک ہوتا ہے۔ یا باعث تپ یا فالج کا ہو جاتا ہے۔ اور بعض طبائع میں شدت بخار میں جماع کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ اور بعض میں کرب ہٹ جاتی ہے۔

فائدہ نہار منہ تنقیہ معدہ کرنا موجب وجع مفاصل اور اوجاع معدہ کا ہوتا ہے۔ اور قابض اشیاء کا دینا جب تک تصفیہ نہ ہو سخت نادانی ہے۔

فائدہ اگر طعام سے کرب ہو اور ڈکاروں میں آواز بلند ہو اور سیلان لعاب ہو تو اس کے باعث نوازل قرار دیتے ہیں۔ اور حب جدوار اور ماء اللحم مفید بتلاتے ہیں۔

اسباب مختلف اغذیہ ملا کر کھانا۔ حرقتہ معدہ ، غذا کا غلیظ ہونا۔ کچے طعام اور معدے میں ترشی کا پیدا ہونا طحال کی خرابی۔

علاج:۔ قے کراویں۔ پھر حرارت ہو تو شربت انارین ہمراہ گلاب و اسپغول دیں۔

اور برودت میں :۔ مربہ زنجبیل بعرق الائچی اور پان میں بجائے سپاری کے بسباسہ رکھ کر دیں۔
سودا میں :۔ اسلیم کا قصد کرتے ہیں ۔اطریفل صغیر کھلانا ۔ ۵ جوشنہ ۔ الائچی خورد ۔ مربہ آملہ ۔ لقمہ چرب دینا مفید ہے۔

۹۔ کرب معدی

اسباب اکثر صفرا ر معدی یا صفرا کبدی سے پیدا ہوتا ہے ۔ اور بقلت برو ۔ اور اخلاط حامض یا مالحہ یا بورقی ، یا عفونت یا گندی بو ۔ اور مسہلات اور معدہ میں غذاؤں کا جوش پانا ۔ وقت پر پانی نہ پینا ۔ اچھی ہوا میں نہ رہنا ۔ اسباب ہیں جن مواد سے قے اور غثیان ہوتا ہے وہ اگر معدہ میں جذب ہوں تو ان سے کرب ہوتا ہے۔

علاج :۔ قے کرانا اور اصلاح مزاج کرانا۔

دیگر آب زرشک ماءہ آب سیب ماشہ ۔ آب لیمو ماءہ ۔ قند سفید پا حصہ گل ۔ ترشی ترنج تولہ ۔ مروارید ماشہ ملا کر خوراک ۳ ، ۴ ماشہ اور روغن مصطگی ملا ۔

۱۰۔ سلع المعدہ

تعریف :۔ معدے کی رسولیاں ۔

علاج مغز کنوار گندل ۴ سیر ۔ ادرک ۲ سیر ۔ ہلیلہ زرد ۱ تولہ ۔ زنجبیل ۱ تولہ ۔ فلفل ۱ تولہ ۔ قند سیاہ ۴ سیر پانی میں حل کر کے ادویہ نیم کوفتہ اسمیں ڈال دیں اور کسی مٹی کے پرانے برتن میں جسمیں روغن گاؤ یا روغن تلخ رکھا ہوا ہو ۔ ڈال کر خشک جگہ پر منہ بند کر کے گھوڑے کی تازہ لید میں دفن کر دیں ۔ اور ایک ہفتہ پڑا رہے پھر نکال کر خوراک ایک پیالی غذا دال موٹھ ۴ تولہ سے شروع کریں ۔ اور ۳ ماشہ ہر روز زیادہ کرتے جاویں ۔ ایک ہفتہ تک اور اگر پیاس ہو ۔ تو عرق بادیان دو قطرہ سرکہ ملا کر پلانا ۔

دیگر رائی ماکت دریا ۔ زراوند طویل ۔ تخم اوشنگن ۔ آملہ سار ۔ گوگل ، اشق ۔ ہر ایک ایک جزو ۔ زیت کہنہ ۱۲ جزو حل کریں ۔ اور موم پنج جزو پگلا کر اضافہ کریں ۔ اور یہ مرہم روغن گل اور روغن زیت میں ملا کر ضماد کریں ۔ بھوکھا اور پیاسا رکھنا ضروری ہے ۔

۱۱۔ قے

اسباب صفرا۱ ، بلغم۲ ، سودا۳ ، معدہ ہو یا کبدی ۔ مراری یا طحالی ۔ مری ہو یا بدنی ۔ رطوبت عفنہ ردیہ ۔ چنانچہ حوامل اور قروح اور اورام والوں کو ایسا مواد جس سے معدہ ڈھیلا ہو جاوے ۔ غلظ غلیظ

لزجہ یا بہت بھاری اخلاط کی کثرت[8] مثلاً بلغم خون سودا محترق (مثلاً مراق میں ہوتا اور یہ تے دوری ہوتی ہے) ضعف معدہ[9]۔ غم[10] غصہ[11]۔ خوف[12]۔ تولد کیفیات[13] ردیہ حار ہوں۔ یا حار یابس ہوں۔ اجتماع[14] فضول بسبب روزہ عموم امراض وغیرہ کے فساد[15] غذا۔ کیفیت میں غم یا کمیت میں کم ہو۔ حاد ہو یا کڑوی ہو۔ ترش ہو یا نمکین ہو۔ کثیر ہو یا چرب ہو۔ یا جلی ہوئی ہو۔ ضرب[16]، سقطہ[17]۔ فساد[18] لہات۔ بحران[19] خصوصاً چوتھے روز کا۔ ہیضہ[20]، بدہضمی[21]۔ دیدان[22] قولنج[23]۔ اورام[24] احشا۔ تے آور چیزوں[25] کا دینا اور گندی چیزوں کا سامنے ہونا۔

علامات اگر گلا گھونٹنے والی چیزوں سے سکون ہو جاوے۔ مثلاً آملہ تو یہ خلط رقیق سے ہوتا ہے اگر ملطف سے آرام ہو۔ جیسے رائی تو خلط غلیظ سے ہے۔ کھانے کے بعد آرام ہو تو رطوبت یا کیڑوں سے ہوگا۔ کھانے کے دو گھنٹہ بعد متلی ہو تو قعر معدہ۔ اور طبقات معدہ سے ہوگا۔ کبھی خلط ایک ہوتی ہے۔ مثلاً وہ زنجاری یا کراثی یا ان دونوں کے ملنے سے یا کبد کی حرارت سے اور یہ تے بہت بڑی ہے۔ اور لاجوردی اور نیلے رنگ کی تے مہلک ہے۔

علاج اگر مادہ سے یا کثرت مادہ سے یا ردایت مادہ سے یا مادہ کے اوپر ہونے سے ہو تو تے کرائیں اور سفلی میں حقنہ یا مسہل اور غلیظ اور لیسدار میں تلطیف اور تقطیع۔ پھر تنقیہ کرنا۔ ہاتھ پاؤں باندھنا ان کا گرم کرنا۔ ناف کے گرد شاخ لگوانا۔ شانوں پر شاخ لگوانا۔ پنڈلیوں پر شاخ لگوانا۔ سلانا عام طور پر مفید ہے۔ اگر نزلہ نہ ہو تو ہاتھ پاؤں کا سرد کرنا بھی مفید ہے۔

بعد ازالہ اسباب قرنفل سیب میں داخل کر کے خشک کر کے کھلانا یا جَو کے ستو دینا۔ آب بہہ معہ پوست کوٹ کر۔ آب حب الآس گاڑھا کر کے مصطگی تولہ۔ اشنہ ۶ ماشہ ڈال کر پلانا۔

آب انار نیم سیر۔ آب نعناع ۱ ماشہ۔ املی کلاں ۱ ماشہ۔ مصطگی ۱ ماشہ۔ خوراک ایک چمچ۔

آب انار نیم سیر۔ آب بہی نیم مار مشک ۱ ماشہ عود ۴ ماشہ مصطگی ۵ ماشہ نعناع جوشدیں جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ خوراک ۱ تولہ۔

اگر نزلی ہو تو شربت خشخاش۔ مصطگی۔ سعد دیں۔ تخم خشخاش، کاہو۔ پوست خشخاش سیاہ۔ افیون کھلانا۔

اگر خمری ہو تو۔ آب ساٹھی پلانا برف سر پر رکھنا۔ برومائیڈ آف پٹاسیم کھلانا۔

اکثر اقسام تے معدی میں مجرب مغز خستہ جامن۔ دانہ الائچی خورد۔ پوست ترنج، باریک پیس کر ۳ چاولتی کھلا۔ دانہ الائچی خورد ماشہ۔ قرنفل ماشہ۔ مغز خستہ کنار ماشہ۔ مغز خستہ آملہ ماشہ۔ دار فلفل ماشہ۔ سعد ماشہ۔ صندل سفید ماشہ۔ کشنیز۔ طباشیر ماشہ۔ بڑنگ ماشہ۔ سانٹھی ماشہ۔ پوست درخت پیپل ماشہ۔ ناگ کیسر ماشہ۔ مشک ماشہ۔ انار دانہ ۴ ماشہ۔ ہمراہ شربت انار جس میں آب پودینہ ہو دیں۔

کبھی تخم کنول گٹہ، دھان کی کھیل۔ زیرہ۔ سماق۔ زردرد، کا اضافہ بھی مفید ہوتا ہے۔

اگر قے بلغمی ہو تو تخم ترب اور نمک پانی میں جوش دے کر قے کرائیں اور چھ گھنٹے کے بعد غذا دیں۔ اور حب ایارج کا مسہل دیں۔ پھر پودینہ، پوست ترنج، پوست بیرون پستہ۔ الائچی، زیرہ، لونگ باریک کر کے ہمراہ شربت سیب دیں۔

شکم اور مثانوں کے درمیان پر پچھنے لگا دیں۔ یا کچھ لگا دیں۔ نیند کی کوشش کریں۔ سنبل، سعد، قرنفل دار چینی، افسنتین، مصطگی، چرائتہ، انیسوں، زرنباد کا ضماد کریں۔

اگر سوداوی ہو تو زہر مہرہ۔ لاجورد، پوست لیمو۔ ہمراہ شربت انار، حب آب پودینہ ہمراہ دیں۔

اگر شرکی ہو تو۔ اصلاح اصل کریں۔ فصد کرتے اور جونک بھی لگاتے ہیں۔

اگر فساد غذا ہو تو قے کرائیں۔ پھر مصطگی ہمراہ شربت انار، انار پودینہ والا اور عرق پودینہ دیں اور قے میں جبکہ چاول کھائے ہوئے ہوں تو جدوار ہمراہ جوشاندہ پودینہ اور سکنجبین باوجود طعام فاسد کے معدہ میں نہ دیں۔ بلکہ گلقند دیں اور ٹکور کریں۔

۱۲۔ قے الدم

اسباب کسی رگ کے کھل جانے یا پھٹ جانے سے قے یا اسہال کی شدت سے کسی ورم کے پھوٹنے سے قرحہ اور تاکل سے۔ کثرت رعاف سے۔ انصاب کبد اطحال، کلی اور اوعیہ سے کسی عضو کے کٹ جانے سے تحریک یا حنت، مری یا معدہ میں کسی جونک کے اٹک جانے سے بواسیر معدہ، ضربہ، سقطہ، آواز شدید، کودنا۔ زیادہ بوجھ اٹھانا، گرم اشیاء کا کھانا۔ اخلاط مالحہ، قوت دافع عروق کا بڑھ جانا، ضعف ماسکہ عروق سے قے الدم کا مرض ہو سکتا ہے۔

فائدہ خون کی قے بھی غیر دمویہ میں علامت ردیہ ہے۔ خون متعفن جگر سے اور سیاہ اور ترشی طحال سے قطرہ قطرہ سرخ رنگ مری سے اور سیاہ معدہ سے آتا ہے۔

علاج نفث الدم کا علاج کریں اور ربط کریں۔ اور تسخین یا تبرید اطراف کریں۔ پستان، پنڈلیاں، باندھیں یا پچھ لگائیں۔ سرمہ ۲ ماشہ۔ کہربا ۲ ماشہ۔ ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ کھلاویں۔ کسی جگہ سے خون ٹپک کر آتا ہے۔ تو اصل پر پچھ لگا دیں۔

اگر چوٹ سے ہو تو آرد ماش۔ میدہ لکڑی، اقاقیا۔ گل ارمنی۔ صبر۔ مر۔ آب موڑوں ضماد کریں۔ اور برگ کنار۔ برگ مغیلاں۔ صندل سفید کا اضافہ کریں۔

افیون :۔ بسبب اس کے کہ وہ جما دیتی ہے۔ اور خشک منقہ مع تخم بند کرتا ہے۔ اور عقیق جو بہت سرخ

نہ ہوئے بخاصیت مفید ہے۔

غذا آب تربوز، فالودہ، شیرۂ بادام، طباشیر، کشنیز، کہربا، بالسد، کاغذ سوختہ، گھونگا سوختہ، تخم خرفہ۔ آقاقیا، افیون، شب، دم الاخوین، کندر، شادنج۔ گل نار، گل مختوم، سرمہ، مازو، شاخ گوزن، دم الاخوین، مومیائی، اصول علاج ہیں۔

۱۳- درد فم معدہ و معدہ

درد فم معدہ کے اسباب سوء مزاج، التہاب، صفراء، مواد مفاصل، درد، غم، فکر، غضب، خوف، سدہ مرارہ و کبد، تولد صفرا و کبد۔ حالت پیاس میں یکدم سرد پانی پینا۔ بلغم متعفن سرد اور غلیظ ریاح۔

اگر پیاس ہو اور سرد چیزوں سے تسکین ہو تو حرارت ہے۔

اگر آروغ دخانی اور تلخ ہوں تو صفرا سے ہے۔

اگر ڈکار ترش ہوں یا پھیکی ہوں تو بلغم سے ہے۔

پیٹ ہلکا ہو اور خروج ریح سے آرام ہو۔ تو ریح سے ہے۔

اسباب درد معدہ علاوہ ان اسباب کے جو فم معدہ میں بیان ہوئے چوٹ لگنا، ورم لگنا، غذاؤں کی خرابی سے ہوتا ہے۔

اسباب درد معدی دوری اوّل وہ ہے کہ کھانے سے لے کر ہضم طعام تک ہوتا رہے اس کے اسباب یہ ہیں۔ رطوبات فاسدہ یا ریاح یا اورام یا قروح یا ضعف معدہ خصوصاً مراقی اور ضعف معدہ والوں میں۔

دوم کھانا کھانے کے ۱ گھنٹہ بعد ہوتا ہے۔ اور بغیر قے کے آرام نہیں ہوتا۔ اور قے ترش ہوتی ہے اس کے اسباب سودا بلغم حامض صفرا اور سودا کبد۔ طحال، مرارہ اور معدہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔

سوم کھانے کے وقت درد ہوتا اور کھانا کھانے سے آرام ہو جانا اس کے اسباب التہاب صفرا سودا۔ کبد اور طحال۔ ریاح، ضربہ، سقطہ، ذکاوۃ حس معدہ و اخلاط مرارہ۔ نہار منہ آب سرد پینا، مدت تک درد کا رہنا اطلاع دیتا ہے کہ اصل ورم ہے یا قولنج ہے۔ حوامل میں ایسے ہی درد کا ہونا اختناق الرحم کا مقدمہ ہے۔

چہارم:۔ معدہ میں تشنج پیدا ہونے سے درد ہوتا ہے۔ اور معدہ گھٹ جاتا۔ کبھی اول نوازل سے

جو سر سے آتے ہیں۔ اور کبھی اخلاط حامضہ کی لذع سے بدوں کسی ورم کے ہوتا ہے۔

علاج درد فم معدہ سکنجبین اور آب گرم سے قے کرائیں۔ پھر شربت سیب اور انار مبخوش دیں۔ اگر قبض ہو تو شراب گلاب ہمراہ عرق عنب الثعلب دیں۔ زلال املی، آلو بخارا ہمراہ نمک، علی الصباح طباشیر ۲ ماشہ ہمراہ شربت بہی۔ پھر اگر گرمی ہو تو اسپغول باآب زرشک و گلاب دیں۔ لسی ہمراہ برف، شاخیں لگوانا۔ اگر سردی ہو تو ہینگ خالص بعرق بادیان دیں۔ ہینگ رتی۔ منقی ایں رکھ کر عرق بادیان کے ساتھ کھلاویں۔ نمک سیاہ رتی۔ ہمراہ عرق بادیان نیم گرم۔ عمدہ عطر گلاب اوپر ملنا۔ مصطگی کہنہ روغن کنجد میں ملا کر ملنا۔ قے کرانا۔ وجع المعدہ اور امعاء میں برگ سنا مکی، بادیان تولہ۔ زیرہ سفید تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ۔ پودینہ ۵ ماشہ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گلقند ۳ تولہ۔ جوشش دے کر صاف کرکے جرعہ جرعہ پلانا۔

غذا۔ پالک، کشنیز، جو کے ستو۔ آب انار۔

اگر غشی ہو تو ہاتھ پاؤں باندھنا پھر پنڈلی۔ پھر معدی ران پھر بازو۔ زور سے باندھنا۔ اور آخری حیلہ حقنہ ہے۔

اگر سردی ہو تو قے کرائیں۔ پھر غاریقون ۳ ماشہ ہمراہ مربہ ہلیلہ ۳ تولہ دیں۔ مصطگی تولہ، گلاب میں جوش دے کر پلاویں۔ قرنفل ہمراہ شیر بز دیں۔

اگر ریح ہو تو نمک سلیمانی پلادیں۔ یا غاریقون ۲ ماشہ۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ ہمراہ شیرہ قرطم ۶ ماشہ۔ صعتر ۶ ماشہ کھلاویں۔ اور اس کے اوپر گلاب ۱۰ تولہ۔ شربت دینار ۲ تولہ پلادیں۔ کندر، مصطگی، پودینہ۔ زیرہ سے ڈکار آتے ہیں۔

غذا۔ مرغ، بٹیر۔ پانی کی جگہ گلاب، عرق بادیان دیں۔

دیگر ٹکور برگ کنوار، ایک طرف سے چھیل کر۔ سہاگہ۔ زرد چوب باریک کرکے اوپر چھڑکیں اور لوہے کے توے پر گرم کرکے اسکی ٹکور کریں۔

دیگر آب ادرک، آب لیمو، آب کنوار گندل ملا کر دس روز آفتاب میں رکھیں۔ اور فلفل دار فلفل دار چینی اجوائن خراسانی، سہاگہ بریاں بجرعہ، قرنفل ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ آب جعفرات یک سیر اضافہ کریں۔

دیگر غنچہ اک تولہ۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ۔ نمک ۳ تولہ۔ قرنفل ۹ ماشہ۔ جوہر نوشادر ۹ ماشہ۔ چونہ آب نارسیدہ ۳ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ ایک دن باآب ادرک کھرل کریں پھر ایک دن آب لیمو میں کھرل کریں۔ گولی بقدر نخود صبح و شام ہمراہ آب یا گلاب۔

دیگر گلاب ۵۴ تولہ میں چاندی، سونا۔ فولاد سات سات دفعہ گرم کرکے سرد کریں اور پھر عرق گندھک ملا کر خوراک ۱ تولہ۔

دیگر شنگرف ۱۰ ماشہ۔ سہاگہ ۵ ماشہ۔ عقرقرحا ۵ ماشہ۔ دارفلفل ۵ ماشہ۔ جمالگوٹہ ۲۰ عدد میں گولی ۲ سرخ کی بناویں۔ اور آب گرم اور شکر سفید سے کھلادیں۔ اور اس کے اوپر شربت شکر پلاویں۔ جب تے آوے تو زلال املی و آلو بخارا پلادیں۔

اگر دموی ہو تو فصد کرتے ہیں۔

فائدہ:۔ عطر گلاب و عنبر کا ملنا بھی مفید ہے۔

علاج درد معدہ، کچہ لگانا۔ سرخ کرنیوالا پلستر لگانا۔ گلاب اور سکنجبین پلانا۔ اگر ورم یا قرح نہ ہو تو پوست سنگدان مرغ عمدہ چیز ہے۔ خاکستر بزرالبنج سوختہ۔ دارچینی، زنجبیل، شہد میں طلا کریں۔ اور ۳ ماشہ کھلاویں۔ حقنہ اور مسہل اور سرکہ کی ٹکور عمدہ چیز ہے۔ مسہل کسٹر آئیل بہت عمدہ چیز ہے۔

اگر ریح ہو تو کمونی یا حب تنکار دیں۔ بادیان ۵ ماشہ۔ انیسوں ۴ ماشہ۔ نانخواہ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ماشہ۔ بادرنجبویہ ماشہ۔ یہ جوشاندہ کرکے پلادیں۔ یا نان ماشہ ماشہ ایک طرف پکا کر کچی طرف شبت ۷ ماشہ۔ انگزہ ۵ ماشہ۔ تخم گندنا ۷ ماشہ۔ روغن گل سے چرب کرکے یہ ادویہ دھوڑ کر اوپر باندھیں اور بعض دفعہ زنجبیل ۵ ماشہ۔ درنج یعنی شیشعان ۳ ماشہ۔ نانخواہ ۲ ماشہ۔ دارشیشعان ۴ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۲ ماشہ نمک سیاہ ۵ ماشہ۔ کرفس ۵ ماشہ کا اضافہ بھی مفید ہوتا ہے۔

دیگر: سنبل الطیب ۵ ماشہ۔ چوکھار ۳ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ بھی مفید ہے۔

گل چہرہ کی ٹکور:۔ اور سرکہ کی ٹکور کرنا۔

اگر حرارۃ ہو تو کاسنی، آلو بخارا۔ تخم شاہترہ دیں۔ اگر حرقت ہو تو خارخسک، تخم خربوزہ، زیرہ سفید کا شیرہ پلاویں۔

اگر برودت ہو آب برگ صبر۔ آب لیمو۔ آب ادرک۔ آب پودینہ۔ شہد ہر ایک ۲ تولہ بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

نسخہ کمونی زیرہ سیاہ ۵ ماشہ۔ مدبر بریاں۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ سداب، زنجبیل۔ دارچینی۔ قرنفل۔ سلیخہ۔ حب بلسان۔ مصطگی، سنبل ہر ایک ۳ ماشہ۔ بورہ ارمنی ۹ ماشہ۔ شہد میں ملا کر اول بورہ ملاویں۔ پھر ادویہ ملاویں۔ یہ نفخ اور ڈکار اور ہچکی میں مفید ہے۔

دیگر فلفل سیاہ ۷ ماشہ۔ فلفل سفید ۷ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ مربہ زنجبیل ۱۲ تولہ۔ مربہ ہلیلہ ۸ تولہ۔ گلقند ۵ مار گاہے گاہے تربد بوزن ہلیلہ اور روغن بادام ایک تولہ تا ۱۱ تولہ بھی اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ حب تنکار تنکار ۲ ماشہ۔ بزرالبنج ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ صبر یا آب کوار گندل ۱۶ ماشہ گولی بنادیں۔ کبھی اسمیں آلہ سار کا اضافہ کرتے ہیں۔

نسخہ حب مبارک:۔ قرنفل ۲ ماشہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ انیسوں ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ تولہ۔ کشمش تولہ۔ سنا ۲ تولہ

ترنجبین ۲ تولہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ۔

نسخہ حب جالینوس کہ اخلاط فاسدہ میں مفید ہے۔ گلسرخ ۳ ماشہ۔ مصطگی ۴ ماشہ۔ صبر ۲ ماشہ۔ تربد ۱۰ ماشہ اسکی ۱۵ گولیاں بناویں۔ ایک گولی باآب گرم۔

اگر درد غذا کی ہو یا بلغم حامض سے ہو تو قے کرائیں۔ مسہل دیں۔ پھر تقویت کریں۔

اگر امتلاء کبد ہو تو بار الاصول دیں۔

اگر یبس ہو تو بار الشعیر دیں۔

اور اغذیہ حادہ میں دودھ اور مصری دیں۔ مکھن ۳ تولہ، بادام ۵ عدد۔ مصری ۱ تولہ۔ آب انار دیں۔

مواد مختلفہ میں:۔ حب ایارج دیں۔

ضعف ہو تو الوشش دار دیں۔ آب ترنج۔ ترش۔ آب سیب ماء۔ آگ نرم پر گاڑھا کریں۔ جب نصف رہ جائے تو شہد، شکر، گلاب ملا کر قوام کریں۔ پھر مصطگی ۳ ماشہ۔ قرنفل ۲ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ عود ا تولہ۔ بادرنجبویہ اضافہ کریں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

جو درد بعد کھانا کھانے کے ہو کہ بدوں قے کے آرام نہ ہو۔ اسمیں معدہ کو گرم کریں۔ اور گرم ضمادوں سے تقویت دیں۔ طعام سے پہلے شہد چٹا دیں۔ مصبر کا پانی پلا دیں۔

جو درد خلو معدہ میں ہو صفرا کا استفراغ کریں اور تسکین کریں۔ یا استفراغ سودا کریں۔ اور فم معدہ کو تقویت دیں۔

جو درد سرد پانی پینے سے ہو تکمید کریں۔ مصطگی اور گلاب کھلاویں۔ لونگ ہمراہ عرق بادرنجبویہ دیں۔

ذکاوت حس میں آب کوکنار۔ کلہ پاچہ۔ حافظ صحت، مزید عمر دیں۔ اور روٹی کو گلاب اور سرد پانی میں تر کر کے دیں۔

جب کھانا کھانے کے بعد ایسا درد ہو کہ بدوں قے اسکو آرام نہ آتا ہو۔ حب ایارج کھلاویں۔ حب تنکار کھلاویں۔ اطریفل صغیر دیں۔ اور کھانے میں دارچینی۔ زعفران، زیرہ ڈالا کریں۔

دیگر:۔ مصطگی، صبر، افسنتین۔ گل سرخ، قرنفل۔ سنبل۔ صعتر۔ سعد۔ باآب آس ضماد کرنا۔

دیگر کندر، مصطگی، شونیز۔ نانخواہ، پوست بیرون پستہ۔ عود ہمراہ شہد اور مربہ آملہ کھانے سے پہلے کھلانا۔ سکنجبین بہہ پلانا۔ اس کی ترکیب آب بہی ۸ ماشہ۔ قند ۸ ماشہ۔ سرکہ ۸ ماشہ۔ آب لیمو ۸ ماشہ دوسری ترکیب سکنجبین کی۔ آب بہی ۱۹ تولہ۔ سرکہ ۱۲ تولہ، گلاب ۱۲ تولہ، آب لیمو ۱۲ تولہ۔ مصری ۸ تولہ۔ آب سیب۔

نسخہ جوارش آب انار دین ۱۲ ماشہ۔ آب سفرجلین تا ۸۔ قند تا ۸، شہد تا ۸۔ لبسا سہ تا ۸۔ تین یعنی جائفل جلوتری، قرنفل ۴ ماشہ۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ عود ۲ ماشہ۔ مصطگی ۲ ماشہ۔

سنبل ۲ماشہ۔ طباشیر ۲ماشہ۔ پوست پستہ ۶ماشہ۔ پوست ترنج ۶ماشہ۔ قاقلتین ۱۴ماشہ۔ (یعنی چھوٹی بڑی الائچی) ملاکر خوراک ۲ماشہ۔
نانخواہ ۹ماشہ۔ ساذج ۱۴ماشہ۔ پودینہ ۱۴ماشہ۔ منقیٰ ۵تولہ، سرکہ ثار میں گھوٹ کر صبح گلقند ثار، گلاب ثار، ملاکر شہد ثار
میں قوام دیں۔ خوراک ۶ماشہ۔

دیگر نمک سانبھر نیم سیر، نمک سیاہ ۵ماشہ۔ اندرانی ۱تولہ۔ نوشادر کرمانی ۱تولہ۔ کرمس ۲۲ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱تولہ۔
فلفل ۱۴ماشہ۔ گل اذخر ۹ماشہ۔ افتیمون ۵ماشہ۔ سنبل الطیب ۵ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۵ماشہ۔ دارچینی ۲ماشہ۔
مغز تخم قرطم ۲ماشہ۔ زنجبیل ۲ماشہ۔ انیسون ۳ماشہ۔ اصل السوس ۳ماشہ۔ ملاکر ایک مہینہ تک جَو میں دفن کریں۔ پھر
ترپھلہ ۲تولہ۔ بادیان ۲تولہ۔ نانخواہ ۲تولہ۔ زیرہ سفید ۲تولہ۔ چوکھار ۲تولہ۔ سہاگہ بریان، تولہ۔ ترکٹہ ۲تولہ۔ الائچی تولہ اضافہ
کریں۔ خوراک ۴ماشہ سے ۶ماشہ تک۔

دیگر آب ادرک اور آب لیمو اور آب کنوار والا نسخہ اور غنچہ گل آگ اور گلاب والا نسخہ جو درد فم معدہ میں گزرا ہے
بہت ہی مجرب ہے۔

دیگر:۔ نوشادر، مر، سعد، آملہ سار، آب بیخ ترب میں گھسکر پھر سرکہ میں گھسکر خشک کریں۔ خوراک
ایک سرخ۔

دیگر املچور سیر۔ سرکہ ۳سیر میں تین روز گھسکر قند سیاہ ثار۔ نمک سانبھر ثار۔ لہسن ثار، ادرک ثار۔ فلفل ثار۔
الائچی ثار، پودینہ ثار۔ فلفل سرخ ۵تولہ۔ لونگ تولہ۔ دارچینی تولہ۔ ملاکر خوراک ۳ماشہ۔

دیگر املچور ثار۔ خرکلہ ثار۔ ادرک ثار، لہسن ثار۔ فلفل سرخ خشک ثار۔ نمک ثار۔ کلونجی ۵تولہ۔ سرکہ ۵ثار میں تر
رکھیں، دو روز کے بعد تخم نکال کر چاشنی شکر ۳ثار گرم گرم ملاکر الائچی خورد ۲تولہ۔ شونیز ۲تولہ۔ قرنفل ۲تولہ
فلفل سیاہ ۳ماشہ۔ فلفل سرخ ۳تولہ۔ ادرک تولہ۔ نمک سانبھر ثار، پودینہ ثار ملادیویں۔ خوراک ۴ماشہ۔

دیگر اجوائن خراسانی۔ گائے کی لسی میں تر کریں کہ لسی ایک انگشت اوپر تیر جاوے۔ نمک لاہوری ثار، سہاگہ
۳تولہ۔ آملہ سار ۲تولہ ملاکر تین دفعہ تر اور خشک کریں۔ پھر عرق لیمو ناشتہ، پھر آب کنوار میں تین تین بار تر و
خشک کریں۔ ریاح اور اشتہاء میں ایک ماشہ سے ۱.ماشہ اکسیر ہے۔

دیگر قرنفل ثار۔ گاؤزبان، سنبل۔ بادیان۔ سعد۔ پودینہ۔ دارچینی۔ گلسرخ۔ خولنجان ہر ایک ۵تولہ۔ نانخواہ
ثار۔ برگ پان ۱۰۰عدد۔ مربح ۳تولہ۔ گلاب ۲ثار۔ اس کا عرق نکالیں۔ خوراک ۳تولہ۔

دیگر نوشادر ۵تولہ۔ نمک ۵تولہ۔ شورہ ۵تولہ علیحدہ علیحدہ ایک ایک پیالہ پانی میں حل کرکے پانی کو ایک
دیگ میں ڈالیں۔ اور آگ پر رکھیں۔ تاکہ گاڑھا ہو جاوے پھر سہاگہ ۳تولہ باریک کرکے ملالیں۔ اور
ہنگ ۲ماشہ اجوائن ۳ماشہ ملاکر نیچے اتار لیں اور کھرل کریں۔ اور شیشہ میں رکھیں۔ خوراک ۴ماشہ۔

درد میں پوست بیخ آک گرم کرکے کھلانا۔ یا بن کھوڑ ۲ماشہ (جنگلی اخروٹ) باآب گرم کھلاویں۔
حرقت میں:۔ مکھن ۳تولہ۔ شہد ۲تولہ کھلانا۔

دیگر شنگرف ۵ ماشہ۔ سہاگہ ۵ ماشہ۔ عقرقرحا ۵ ماشہ۔ دارفلفل ۵ ماشہ۔ جائفل مدبر ۱۰ عدد۔ گولی ۲ سرخ کی بنادیں۔ اور گرم پانی اور شکر سفید سے کھلاویں۔ اور اس کے اوپر شکر کا شربت پلانا اور اگر تے آوے تو ربّ لال املی و آلو بخارا دینا۔

دیگر آب نعناع ۱ جزو۔ عرق دل ۱ جزو۔ خمیرہ آٹا ۲ جزو۔ وہ چند پانی میں جوش کر جب نصف رہ جاوے صاف کرکے نصف حصہ شہد ملا کر قوام کریں۔ مقوی اور منقی معدہ ہے۔

دیگر سیر آب چونہ۔ لائم واٹر یا برگ جاہنہ ۲ ماشہ۔ سہاگہ بریاں یا سوڑا ایک سرخ۔ سپاری۔ زنجبیل۔ دار فلفل کا جو شاندہ دیں۔

دیگر پیاز ۱ ماشہ۔ آملہ سار نیم ثار۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ کافور ۲ تولہ۔ الائچی ۲ تولہ۔ کشنیز ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ عود ۲ تولہ۔ اجوائن ۲ تولہ۔ ملا کر مقوی معدہ ہے۔

۱۴۔ ہیضہ

ہیضہ کو ہندی طب میں بسوچکا اور انگریزی میں کالرا اور عربی میں ہیضہ کہتے ہیں۔

اسباب اس کے اسباب میں پہلے زمانہ میں یہ سمجھا گیا تھا کہ ہاضم کا ایک فتور ہوتا ہے۔ اور ہیضہ تخمہ کا ایک شدید قسم مانا گیا تھا۔ اور اس کے علاج میں صرف اصلاح ہضم کا خیال کیا جاتا تھا۔ لیکن موجودہ وقت کا ہیضہ ایک نرالی چیز ہے۔ کیونکہ صدہا اسہال کے آنے سے وہ ضعف نہیں ہوتا جو اس کے پیچھے کے شکل کے ایک دست سے ہوتا ہے۔ یہ ہیضہ ایک شخصی تکلیف ہوتی ہے۔ مگر یہ ایک وبائی رنگ پکڑتا ہے۔ میری اپنی تحقیقات میں میں کوئی ایسے اجرام اس کا باعث ہیں۔ جو تنفس اور غذا کے ذریعہ بدن میں جذب ہو جاتے ہیں اور خون کا دوران کم کردیتے ہیں۔

علاج مجھ پر دو دفعہ اس مرض کا حملہ ہوا ہے ایک دفعہ کثرت استعمال برف سے مجھے آرام ہو گیا تھا۔ اور دوسری دفعہ خدا تعالےٰ کا فضل اسطرح شامل ہوا کہ بہت سارا سلفیورک ایسڈ استعمال کرتا رہا۔ دوسری دفعہ بھی برف کا استعمال زیادہ کیا گیا تھا۔

ایک تعجب انگیز یادداشت اس مرض کے متعلق وہ ہے جو مجھے بار بار کشمیر میں دیکھنے کا موقع ملا اور میری اب تک جرأت نہیں پڑتی کہ اس کی طرف رجوع کروں، وہ یہ ہے کہ کشمیر میں اطبار ہیضہ میں فصد کرتے اور ہیضہ کو تب ریہ نادیا ئے عربی) نام رکھتے۔ میرے ایک دوست کو نہایت خطرناک ہیضہ کشمیر میں ہوا۔ جس میں بظاہر کوئی امید باقی نہ تھی۔ لیکن وہاں کے لوگوں نے رب لال املی و آلو بخارا اور فصد سے کامیابی حاصل کی یہ لوگ معدہ اور مقعد پر بھی جونکیں لگاتے ہیں۔

جدوار، نارجیل دریائی، پپیتہ، فلفل سیاہ کا استعمال بعض بیماروں میں بہت مفید پڑا ہے۔ اور ہینگ، کافور، تخم مرچ سرخ صرف یہی اور کبھی افیون کا ابزاد بھی مفید پایا ہے۔ ایام طالبعلمی کے سفر میں میرا ایک رفیق محمود نام کو (رحمۃ اللہ) جنگل میں ہیضہ ہوا۔ اور میں نے اس کو نیم کا اندر چھال پلایا۔ گو وہ تو جاں بر نہ ہوا۔ لیکن اس کے مرنے کے بعد قریب کے گاؤں میں جہاں ہمیں داخل ہونے نہیں دیتے تھے۔ ہیضہ شدت سے پڑا، تو ہم نے یہ نسخہ اپنے ابتدائی طالبعلمی میں استعمال کیا۔

گل ناشگفتہ آک تولہ۔ سہاگہ بریاں۔ لونگ۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ نمک سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ یہ گولیاں ایک ایک رتی کی میں نے ساعت بساعت کھلائی ہیں۔ اور اگر نفخ ہوا ہے تو چار گولیاں بلکہ تولہ سے چار تولہ یکدم بھی دی ہیں۔ نیز مکی کے نکہ کی اندر کی سفید گری ہمراہ فلفل سیاہ دی ہے۔ اور ایک بار روغن شفا (جو کاربالک ایسڈ اور کافور سے بنتا ہے) بہت مفید پایا۔ باقی صفائی اور آملہ سار گوگل کی دھونی، کونکہ جنڈ کا رکھنا۔ پاخانہ میں چونہ ڈالنا۔ فنائل کا سنڈاسوں میں ڈالنا بہت مفید ہے۔

مرچ سیاہ ماشہ۔ نمک لاہوری ماشہ۔ مغز تخم بلیجھ ماشہ۔ مغز کنول ماشہ۔ الائچی کلاں ۴ رتی۔ لونگ گل آک ماشہ باب پیاز گولی بقدر دانہ ماش۔ ایک گولی ہمراہ آب پیاز ایک ایک گھنٹہ کے بعد جب متلی زیادہ ہو تو پوست نارنگی ۹ ماشہ۔ پوست سنگدان مرغ ۵ ماشہ۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ۔ آملہ سار ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۳ ماشہ۔ کلونجی ۴ رتی۔ کہتہ ۲ رتی۔ جدوار رتی باریک کر کے خوراک ۶ رتی صبح و شام۔

باب سیزدہم در امراض جگر

قلت دم

اسباب خون کا کثرت سے نکلنا (مثلاً بواسیر سے، نکسیر، طمث، وضع حمل سے کسی رگ کے کٹ جانے سے سرطان رحم وغیرہ سے) کثرت سے رطوبات کا نکلنا (مثلاً سوزاک، جریان، جریان مہبل و رحم، اسہال، جماع جلق، ناسور، ارضاع، سعال رطب وغیرہ سے) قلت غذا یا رداءت غذا سے۔ سوءہضم، کسل، ایام حمل، بہت اندھیرا، نیچی جگہ کا رہنا۔ نمناک جگہ کا رہنا، قلت ہوا، بدبودار ہوائیں۔ امراض مزمنہ (مثلاً سل، امراض ابواب قلب، سرطان، ذیابیطس، اسکروی، امراض کلیہ، اورام مزمنہ، عظم کبد، طحال، آتشک، جریان، جس کو سوڈیل فرنجیہ کہتے ہیں، رطوبات آتشکی حمیات مزمنہ وغیرہ) سکہ کا زہر، محنت دماغیہ (مثلاً وہم، غم، غضب، مصائب۔ تکان جسمانی ردی اور تنگ مکانات۔

علامات تہیج کا بڑھنا اور گھٹنا، خصوصاً صبح کے وقت اس کی زیادتی۔ شقیقہ۔ اختلاج قلب، کسل پژمردگی۔ نفخ صدر، قلۃ اشتہار۔

علاج ازالہ اسباب کریں۔ اصلاح ہوا کریں۔ روشنی کا انتظام کریں کہ مکان میں روشنی خوب پہنچے۔ میدان کھلا ہو۔ صفائی ہو (بدن کی، مکان کی، لباس کی خصوصاً زیورات[1] کی۔ پلنگ، بستر اور زمین کی، کتب کی،) خشک اور سرد ممالک یا سمندر کے کناروں کی رہائش۔ فرحت اور آرام، تبدیل آب و ہوا۔ دوا، ریاضت معتدلہ۔ ہواخوری۔ غسل کرانا (غسل کے پانی میں بتدریج نمک زیادہ کریں) اغذیہ زود ہضم دینا۔

فائدہ:۔ اس مرض میں افیون سخت مضر ہے۔ پس اس سے خوف کریں۔

رات کو دودھ لائم واٹر ملا کر دیں۔ یا برگ جماہیہ یا افسنتین کے ساتھ دودھ دیں۔

غذا:۔ مکھن، انڈہ، ڈبل روٹی ہمراہ مکھن، یخنی، روغن جگر ماہی۔

علاج فلفل سرخ ۲ گرین۔ کونین ۱ گرین۔ نیم ساعت قبل غذا ہمراہ آب صمغ عربی دیں اور اس پر مکھن یا بیضہ۔ یا ڈبل روٹی کھلا دیں۔ اور پانچ گھنٹے کے بعد شوربا چپاتی دیں۔

دیگر قندل[2] سرخ، صندل سفید، گیری، ہرمچی، کچور، ملٹھ، منجیٹھ۔ برگ نیم، برگ حنا، سرمہ کی طرح باریک کرکے ایک رتی صبح و شام کھلانا۔ اگر گرمی ہو تو تخم خیارین ۹ ماشہ۔ تخم کدو ۶ ماشہ، کاسنی ۶ ماشہ

---

[1] بعض زیور ناپاک ہوتے ہیں۔ [2] اس کو صندل پاؤڈر کہتے ہیں۔

عنبسانمرہ ساتھ ملاویں۔ اگر قبض ہو تو مربّے ہلیلہ۔ روغن بادام سے رفع قبض کریں۔ خوراک مکھن، انڈہ، ڈبل روٹی پانچ گھنٹے کے بعد شوربا چپاتی۔

دیگر:۔ اگر تپ ہو تو شیرہ مغز تخم کدو۔ عرق کاسنی، ہمراہ شربت آنار یا شربت نیلوفر دیں۔

دیگر:۔ ابتدا میں ادویہ تلخ مثلاً چرائتہ۔ سنکونا۔ کلمبا کوا شیا اور اس کے بعد فولاد مثلاً ٹنکچر اسٹیل ۱۵ بوند۔ مگنیشیا ڈرام پیپرمنٹ واٹر اونس پلانا یا ڈائیلائز ڈ آف آئرن ۲۰ بوند۔ فاسفٹ آف آئرن ۲ گرین مکھن یا منقہ میں۔ سلفیٹ آف آئرن ۵ گرین۔ پانی میں حل کر کے پینا۔ یا سلفینیٹ آف آئرن ۲ گرین رصبر گرین کی گولی کھلانا۔ مرغ کا خون خشک کیا ہوا کھلانا۔ ہیرا کسیس ۲ گرین۔ مکس وامیکا ۲ گرین۔ سہاگہ کھار گرین اس کی گولی کھلانا صبح شام بعد غذا۔ بلیس ۲، ۳ گرین۔ ایکسٹریکٹ ایلوز ۲ گرین۔ اس کی گلیسرین میں آٹھ گولیاں بنادیں۔ ایک گولی رات کو کھلانا۔

اگر عصبی عوارض ہو تو ویلرین۔ سنبل الطیب۔ اسفر۔ امیونیا دیں۔

دیگر منجیٹھ ۱ تولہ۔ خبث الحدید ۱ تولہ۔ شکر تری ۱ تولہ سرخ تربوز میں بھر دیں۔ بعض بجائے شکر تری کے بعض امزجہ میں صبر ڈالتے ہیں اور جب خشک ہو جاوے تو پیس کر ۴ رتی کھلاویں۔

دیگر کاسنی، راوند چینی، تخم خربوزہ، کرفس۔ تخم کشوث۔ الائچی خورد۔ سنبل۔ طباشیر۔ برادہ آہن اوّل، آب ترپھلہ میں تر کر کے خشک کریں۔ پھر سر کہ میں۔ پھر کنوار گندل میں پھر دہی کے ترش پانی پھر باریک پیس کر ۳، ۴ ماشہ کھلانا۔

دیگر فولاد کا کشتہ ابتدا میں دینا چاہیئے۔ اس کے ہمراہ مکھن ضروری ہے۔ جامن اور انار بھی مفید ہیں۔ فولاد کے مرکب ہمارے تجربہ میں یہ ہیں۔ ٹنکچر اسٹیل۔ ڈائیلائزڈ آف آئرن، سلفیٹ آف آئرن رفاسفینٹ آف آئرن۔ کاربونیٹ آف آئرن۔

دیگر:۔ لوہا ۱ تولہ آب جامن ۴ تولہ میں تر کریں۔ جب پانی خشک ہو جاوے۔ پیس کر کھلانا۔

دیگر:۔ ہلیلہ، اجوائن۔ کاسنی، لوہا پانی میں تر کر کے پلانا۔

فائدہ:۔ اگر قبض ہو اور ہونٹ سرخ ہوں، تو فولاد سخت مضر ہے۔

دیگر شراب ایسے بیماروں کو سخت مضر ہے۔ جن کا خون زیادہ ہو۔ ان کو نمکین مسہل دیں۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس اور ایکونائیٹ دو دو بوند بھی مفید ہے۔ ورم پر بلاڈونا آیوڈین لگانا۔ اور سرد پانی اور برف سے پرہیز کرانا۔

دیگر:۔ مربہ ہلیلہ ۲ تولہ۔ مربہ آملہ تولہ۔ روغن بادام کھلانا قبض میں بہت مفید ہے۔

دیگر:۔ کشتہ عقیق مکھن میں رکھ کر کھلانا بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ مسکین نوازہ۔ عرق مکو اور کاسنی کے ساتھ کھلانا عمدہ ہے۔

۲۔ کبد

افعال کبد مٹھاس کو پیدا کرنا۔ صفرا کو الگ کرنا۔ چکنائی میں تبدیلی پیدا کرنا۔ حرارۃ کو پیدا کرنا۔

فائدہ یاد رہے کہ مٹھاس میدہ سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً چاول۔ دال، آلو۔ گوبھی اور صفرا گرم مصالح اور گرم خوشبودار چیزوں اور شراب اور بہت آرام سے پیدا ہوتا ہے۔ اور گرمی کا موسم پارہ کے مرکبات اور راوند چینی نوشادر اور لوبان۔

اپیکاک سپوڈا فلین اور ترشی اور ابسٹروں کا غذا کے بعد دینا اور کھار ادویہ کا قبل غذا استعمال کرنا۔ مصبر، حنظل اور جمالگوٹہ انفعالات لغنبا بیہ سے صفرا پیدا ہوتا ہے۔

۱۔ ضعف جاذبہ میں براز کثیر نرم اور سفید ہوتا ہے۔ باوجود قوۃ معدہ اور ہضم کے اور بول رنگین اور خوب پکا ہوا ہوتا۔ اور بدن میں دبلاپن ہوتا ہے اس کا سبب اکثر ہوا اور رطوبت ہوتی ہے۔

علاج خوشبودار ادویہ اور گرم ادویہ سے کریں۔ بخصوصاً ضماد سے مثلاً اذخر ۶ ماشہ۔ بابونہ ۳ ماشہ۔ افسنتین ۳ ماشہ۔ مصطگی ۲ رتی۔ سنبل الطیب ماشہ۔ اکلیل الملک ماشہ۔ چرائتہ ماشہ اور ادویہ کھولنے والی سردسے۔ مثلاً صبر ۲ رتی۔ دار چینی رتی دیں۔ نگران کے ساتھ رسونت گل انار، گل سرخ اور آب آس استعمال کریں۔

۲۔ ضعف ماسکہ میں طبع ملین ہوتی۔ بخار کم ہوتا ہے۔ کثرت بول ہوتی۔ اور جگر بھاری ہوتا۔ ادویہ رطوبت سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج ادویہ قابضہ اور مقویہ کے ساتھ تھوڑی گرمی دینے والی ادویہ ہوں۔ مثلاً عود۔ گل سرخ، سک[1] آب سیب۔ مربہ آملہ، آب سفرجلی الونشں دار دیں۔

غذا:۔ تیتر، بٹیر ہمراہ سرکہ کے۔

۳۔ ضعف دافعہ میں بول و براز دونوں کا رنگ قلیل ہوتا ہے۔ اور مقدار کم ہوتی اور بدن ڈھیلا اور قلت اشتہار ہوتی اور مریض کا رنگ زردی۔ کدورت مائل اور کچھ سبز ہوتا۔ اسکا باعث ضعف اور بلیس ہے۔

علاج گرم ادویہ جن سے گردہ معدہ اور جگر کو گرمی پہونچے اور تفتیح مسامات کریں۔ کشوث، افسنتین۔ بادیان خطائی۔ مربہ ہلیلہ، بارد الجین دیں۔

غذا:۔ زردی بیضہ اور چکور کا گوشت مفید ہے۔

---

[1] :۔ تازہ آملہ کوٹ کر اس میں سبز آملہ کا پانی جذب کراتے ہیں۔ اس کو سک کہتے ہیں۔

۴۔ ضعف ہاضمہ میں بول و براز سفید ہوتا۔ یا یہ دونوں عنابی رنگ کے ہوتے ہیں۔ اتیح ہوتا۔ اور اعضاء ڈھیلے ہوتے۔ اس کا باعث سردی اور رطوبت ہوتی ہے۔

علاج ہمراہ ادویہ معطرہ۔ قابض اور حافظ اردواج کرنا چاہیے۔ مثلاً چرائتہ۔ کندر۔ سعد اور وہ ادویہ جو ضعف جاذبہ میں بیان ہوئیں۔

غذا:۔ انار، مویز۔

شناخت اوّل لمس سے سردی، گرمی، نرمی، سختی کا پتہ لگتا ہے۔ دوم پیاس سے، سوم زبان کے رنگ جلد کے رنگ اور براز کے رنگ سے چہارم صداع سے اور پنجم مثانہ کے درد سے ششم سوز تنفس سے، ہفتم فواق سے درد بھاری اور وہ جگہ کھچی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔

فوائد

۱۔ ضمادات اور طلا اس میں بہت جلد نفع کرتے ہیں۔ اور سرکہ کہنہ بہت تیز ہے۔ اس لئے تیز سرکہ استعمال نہ کریں۔

۲۔ جگر کے معالجہ میں:۔ اصلاح مرارہ اور طحال اور امعاء مدنظر رکھیں۔

۳۔ جو محلل اور مفتح دوائی ہو وہ قبض اور خوشبودار مقوی اور محافظ ادویہ خالی نہ ہو۔

۴۔ بہت گرم ادویہ سے ذبول ہوتا اور بہت سرد ادویہ سے استسقاء کا ڈر ہوتا ہے۔

۵۔ ادویہ بہت باریک ہوں۔

۶۔ ماء الاصول مفتح او ملطف ہے مگر کبھی کبھی تولید اخلاط مختلفہ غیر مناسبہ بھی کرتا ہے۔ پس اسمیں دو تین روز کے بعد ملین ضرور دینا چاہیئے۔

۷۔ چاول اور پانچہ اور سری۔ میدہ، کھجور، گوشت غلیظ، فطیری۔ روٹی۔ کنگنی، باجرہ بھنا ہوا گوشت، ہریسہ فالودہ سے پرہیز کریں۔

۸۔ بہت گرم ادویہ اور تیز بدرقہ شدید سے پرہیز کریں کہ اس سے خوف ہے۔

۹۔ کاسنی حرارۃ میں ہمراہ سکنجبین، اور برودت میں ہمراہ ماء العسل، مجلی اور مفتح ہے۔ اور قابض، مقوی سرد، منفضد غذا ہے۔

۱۰۔ جگر کے علاج میں اونٹ کا پیشاب اور اس کا دودھ بہت مفید ہے۔ اس کو مدنظر رکھو۔

۳۔ مقویاتِ کبد

۱۔ سرد اشیاء رمان۔ خرفہ۔ گلاب۔ زرشک۔ صندلین۔ کافور۔ تمر ہندی۔ آب بادیان، آب کاسنی، آب انار۔ ماء الشعیر۔ پالک، مونگ، عدس۔ بہہ۔ سیب۔ تربوز۔ نارنگ۔ آب زرشک و آنار و شربت صندل و سکنجبین و شربت بزوری۔ اسپغول، گل بید اور نیلوفر اور گلاب کے ساتھ۔

گرم اشیاء افسنتین، زرنباد، مصطگی، مربز، دارچینی۔ قرنفل، جوزبوا۔ گل اذخر۔ اظفار الطیب، اشنہ۔ کشوث، تج، سعد، درونج، اسارون، غافث، حب بلسان، ہیل، عود۔ بادرنجبویہ۔ زراوند۔ سپاری۔ بادیان۔ مصطگی۔ فندق، بادام۔ پستہ۔ عنب الثعلب۔ شربت دینار۔ انگور، خربزہ۔ چھوٹی مچھلی چکور۔ کبوتر سیاہ، بگلہ۔ چڑیاں۔ بزغالہ۔ نخود آب۔

سردی میں عرق بادیان۔ گلاب، انگور، عرق سرس، شربت دینار کے ساتھ یا دارچینی ۱۲ ماشہ۔ راوند ۲ تولہ۔ عود ۸ ماشہ۔ سنبل ۱۰ ماشہ۔ اسارون ۱۱ ماشہ۔ خوراک ۲ ماشہ منقہ خوراک ۴ تولہ دینا۔ نرپھلہ ۲ جزد ترکٹہ ۳ جزد۔ قند سیاہ تولہ۔ خبث الحدید تولہ۔ خوراک ۲ ماشہ دینا مفید ہے۔

۴۔ مضراتِ کبد

ٹھنڈا پانی خصوصاً نہار منہ۔ سنگترہ۔ انار۔ انجیر تازہ و خشک۔ سرکہ کی مداومت، کاپھل۔ شہد۔ ہلیلہ سیاہ۔ بسباسہ۔ بکائن۔ حمام، جماع۔ لیسدار چیزیں۔ دودھ۔

۵۔ عظم الکبد

اسباب گرم ملک۔ ہوا کی خرابی۔ لیتنیب، حمیات۔ خصوصاً نافض۔ زحیر۔ سل۔ ذیابطیس۔ امراض قبض یا ردیہ۔ خمر۔ قرب نار۔ کمزوری۔ کرم۔ ضعف دوران دم۔ سفیدی بدن۔ استسقاء الکبد۔ ثمرہ اورام۔

علاج ازالہ اسباب کریں۔ مسہل دیں۔ اور اس کے بعد۔ پوڈافلین ¼ گرین۔ پل رہائی کمپونڈ ۶ سے ۱۰ گرین کی امداد دیں۔ کیالومل ۲ گرین۔ جلپ کمپونڈ ۴۰ گرین عمدہ مسہل ہے۔ مگر ضعف میں کیالومل نہ دیں۔ بعد مسہل، آیوڈائڈ۔ آف پٹاسیم۔ امونیا، میوراس۔ سیلے سلٹ آف سوڈا۔ نائٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈل پلائیں اور لگائیں۔ اور گرم پارچہ اوپر باندھیں۔

غذا:- سہل ہو جیسے شیر اور یخنی۔

پینے کے واسطے عرق اذخر۔ عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب۔ عرق سرس۔ آب کچال۔ انار دیں۔

مرہم:- داخلیون یا آیوڈین لینی منٹ لگاویں۔ مغز املتاس ۴ تولہ۔ بابونہ تولہ۔ سنبل، افسنتین، مصطگی۔ چرائتہ۔ تخم شبت۔ اکلیل۔ السی۔ خطمی۔ آرد جو۔ برگ مکوہ۔ سرکہ۔ روغن گل۔ آب مکوہ ضماد کی چیزیں ہیں۔ اور زیرہ سفید، اجدوار کا اضافہ کر کے خصیتین پر لیپ کریں۔

دیگر حب مسکین نواز۔ ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ کھلاویں۔ اور اشق ا تولہ۔ زراوند طویل ۵ ماشہ۔ کتیرا ۲ ماشہ۔ سرکہ کا ضماد کریں۔

دیگر اشربت بزوری ۲ تولہ گرگرس پوڈر۔ عرق بادیان دینا۔ پنجابی پوڑا باندھنا۔ عطر بادیان دینا۔ اگر عظم کبد سدی ہو تو اگر محدب ہیں ہو تو مدرات دیں۔ اور اگر مقعر ہیں ہو مسہل دیں۔

مدرات میں سے کاسنی، بیخ کاسنی، اونٹ کا پیشاب اور شیر شتر عمدہ چیزیں ہیں۔ جس نے مٹی زیادہ کھائی ہو اس کو تھوڑی گولیاں یا شربت دینار یا حب السلاطین یا حب النیل۔ گلاب شربت بزوری ہمراہ حب راوند اور غذا ماء الشعیر دیں۔

دیگر عرق مکوہ اور روغن بادام دیں۔ پرسیاوشاں۔ خطمی۔ عناب، خبازی۔ سپستان۔ گل سرخ، مغز کدو۔ شیر خشت کا جوشاندہ دیں۔

مقعر میں تخم قرطم منقیٰ، گلقند کا جوشاندہ۔ کبھی سنار کا اضافہ کریں۔ افسنتین۔ جنطیانہ۔ اکلیل کا جوشاندہ دیں۔

ادویہ پسینہ آور اور گرم کرنیکے لئے

گرم پانی کی بھاپ دینا۔ گرم ادویہ مثلاً فلفل کھلانا۔ ادویہ مسخنات الدم۔ محرکات مرکز عرق۔ افیون۔ تمباکو۔ جبورینڈی۔ کلورل۔ ایتھر۔

محرکات غدد جو پسینہ لاتی ہیں۔ کافور، نوشادر۔ عشبہ۔ انٹی مونی۔ ڈوور سپوڈر۔ امونیا۔ البی ٹاس۔ امونیا سائٹراس۔

اگر پسینہ بند کرنا ہو جلد کو ٹھنڈا کریں۔ اگر پسینہ میں ضعف قلب ہو گیا ہو۔ تو مقویات قلب ادویہ مثلاً کونین فولاد وغیرہ دیں۔ جست دیں۔ ہوا میں رکھیں۔

علاج کبد میں مسہل۔ مدرات، دوا ادویہ جو پسینہ والی غدودوں کو تسکین دیں۔ اور بھنگ۔ ایٹروپین سلفیورک ایسڈ یہ خیال میں رکھیں۔

۱۔ اگر ضربہ اور سقطہ کبد ہو تو قے الدم یا اسہال الدم ہوتے ہیں۔ اس میں علاج فصد کرنا اور گل ارمنی ۲ ماشہ۔ بلعاب اسپغول ۲ ماشہ اور روغن ۳ ماشہ پلادیں۔ اور بہ ورم الاخوین۔ پھٹکڑی۔ قار کندر کا ضماد کریں۔

۲۔ اگر و بیلہ کبد ہو تو کاٹ دینا چاہیے۔ پس اور اسہ کریں۔ مسہل دیں۔ ماء العسل پلاویں۔ ہمراکبیرا۔

۳۔ خفقہ کبد ہو تو اس کی علامت یہ ہے کہ مقام کبد میں اختلاج ہو گا۔ اور یہ سدہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں مامیران ۲ رتی، زعفران ۲ رتی ہمراہ شربت دینار دیں۔

۴۔ حصات کبد۔ یعنی جگر میں پتھری پیدا ہونا۔

علامت:۔ آخر ہضم میں قے ہوتی اور ورم کبد ہوتا۔ اور ریگ نکلتی ہے۔

علاج۔ ادویہ پتھر توڑنے والی کے بعد مدرات اور پنچانگ کبوتر ہمراہ زراوند طویل دیں۔

۵۔ صغر کبد۔

علامات ثقل کبد بعد ہضم معدی۔ اگر طبی ہو تو ہاتھ یا پاؤں کی انگلیاں چھوٹی ہوتی ہیں۔ بہت مصالح اور مزاج سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

علاج:۔ انڈہ، یخنی، اتھیو، فولاد۔ روغن ماہی۔

۶۔ ورم کبد

علامات ظاہر شکل کا بدل جانا۔ اور دائیں طرف کا بوجھل ہونا۔ چت لیٹنے میں دقت پھر صداع۔ دوار، عدم اور عسر تنفس اور غشی قلت اشتہار فواق، غثیان۔ قے۔ علامات۔ ورم مقعر ہیں اور سوء تنفس اور جگر کے پچھلی طرف درد۔ کرب۔ سعال، علامات ورم محدب ہیں۔ قے ۹ بجے سے ۱ بجے صبح تک یہ علامت ایسی ہے کہ اگر موجودہ ہو تو یقین کرو کہ ورم جگر ہے۔

علاج اگر دموی ہو تو جونکیں لگوانا۔ فصد کرنی۔ ماء الشعیر پلانا۔ عرق کاسنی محدب میں اور رب لال املی آلو بخارا مقعر میں دینا۔ اور اگر اسہال ہوں تو زرشک دینا مفید ہے۔

اگر صفراسے ہو تو:۔ زرشک انیلوفر پلانا۔ صندل کا قرصہ زعفران، آردجو کا ضماد کرنا۔

اگر بلغمی ہو تو عرق عنب الثعلب ۵ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ اذخر ۲ تولہ ہمراہ افسنتین ۹ رتی۔ راوند [illegible] کھلانا اور ضمادات کرنا۔

اگر سوداوی ہو تو مغز یعنی سری یا ہڈی کا گودہ۔ اونٹ کے کوہان کا گودہ، ریچھ کا پتہ طلا کرنا۔ انڈہ اور روغن ماہی کھلانا۔ السی اور بلیتھی کا ضماد کرنا۔

فائدہ:۔ سدۂ مرارہ اور کبد میں نے قلیل ہوتی اور اسہال نہ بادہ ہوتے اور سدۂ ماساریقا میں قے زیادہ اور

اسہال کم ہوتے ہیں ۔ ورم عضلات کا ورم جگر سے بالکل علیحدہ ہے ۔

علاج اورام کبد اور معدہ کا علاج کریں ۔ مگر ذرہ قوی کرکے ابتدا ہیں ایسی ادویہ جن سے مادہ کا آنا رک جاوے ۔ ایسی ادویہ اگرچہ ابتدا میں جگر پر لگانا منع ہے ۔ مگر عضلات میں منع نہیں ۔ کیونکہ یہاں سخت ہو جانے کا خوف نہیں ۔

فائدہ اگر چوٹ لگے تو اگر محدب پھٹ جاوے تو بول الدم ہوتا اور اگر مقعر پھٹے تو اسہال الدم ضروری اور لازم ہے ۔ اس میں علاج گل سرخ ۶ ماشہ ہمراہ آب سرد کھلانا اور گلنار کا ضماد کرنا مفید ہے ۔

۷ ۔ یرقان ابیض

اسباب :- امراض اعضاء رتناسل، دل اور شریان کی بیماریاں ، عسر حیض یا انقطاع حیض ۔ اچانک فساد ہضم بشب کی سکونت ، برودت اور رطوبت ہوا ۔ حمامات حارہ ، بیخوابی بہت سونا ۔ بہت سرد اشیاء کا پینا ۔ سستی بیکار رہنا ۔

علامات سفیدی بدن اور ناخن ، ضعف ، حمی خفیفہ ۔ درازی شکم اور پیس اور کسل اور عدم اشتہار ۔

علاج برگ بیدانجیر ۲ عدد ۔ پوتھی لہسن ۱۱ عدد ۔ فلفل سیاہ اسی ۹ گولیاں بنا دیں ۔ ایک گولی کھلاویں اور نان جوار سفید پانی میں پیسکر اس کی تین روٹی پکاویں ۔ اور اس روٹی کو ابلتے پانی میں ڈال دیں ۔ جب وہ پانی میں آمیز ہو جاوے اس کو مکھن کا بگھار دیں ۔ اور کھلا دیں ۔ یا گرم پانی کا چھینٹا دے کر مکھن لگا کر کھاویں اور بعض وقت حالت بھوک میں دودھ جوش دے کر بالائی دور کرکے پلادیں اور کرمس ۲ تولہ ۔ زیرہ سیاہ تولہ ۔ اجوائن تولہ ۔ افتیمون تولہ ۔ زرد چوب تولہ ۔ باریک کرکے خوراک ۵ ماشہ باآب نیم گرم دیں ۔

۸ ۔ یرقان اصفر

اسباب حرارت کبد ۔ اورام کبد ۔ ورم مرارہ ۔ سدۂ مرارہ و کبد و سدۂ مرارہ و امعاء ۔ حرارۃ بدن ۔ انسداد نزلیت ۔ اشیاء حار ۔ بحران ۔ کثافت ۔ حرارت قولون ۔ قولنج ۔ سانپ اور بچھو کا ڈنگ ۔ رتیلا جو عنکبوت کی قسم کا ڈنگ ہے ۔ زنبور کا ڈنگ بعض زرد کیڑی کا کاٹنا ۔ چیتہ کے منہ کا زہر اور وبائے سے پیدا ہوتا ہے ۔

علامات :- سدہ مرارہ اور امعاء میں دفعۃً پاخانہ سفید ہو جاتا ہے ۔ اور سدۂ کبد اور مرارہ میں بتدریج

براز سفید ہوتا ہے۔ اور دبائی میں کسی چیز کا نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔ بلکہ مریض نگل سکتا ہی نہیں۔ اور کرب اور قے ہوتی ہے۔ اور نفخ اور بدبو۔ اور تپ اور قولنج ہوتا ہے۔ میں نے ایک بیمار کو دیکھا کہ اس کی انتڑی میں سوراخ ہو گیا تھا۔ اور ایک ہفتہ کے اندر مر گیا تھا۔ غالباً یہ لوگ قے الدم اور پیپ کی قے سے مر جاتے ہیں۔

علاج حرارت کبد اور مرارہ میں۔ آب انار۔ زرشک۔ مروق کاسنی۔ شربت بزوری و سکنجبین بزوری۔ آب چقندر، زلال املی و آلو بخارا، عرق بید، ماءالشعیر۔ ماءالجبن، آب گندر۔ شیرہ خیارین۔ آب تربز۔ منقی پانی میں بھگویا ہوا اور اس کا پتلا پانی ہو۔ راوند، مغز املتاس، اگر مادہ غلیظ ہو تو غاریقون صبر دیا کرتے ہیں۔

انسداد نزالیف میں پسینہ لانا۔ اور رکی ہوئی چیز کو بھاری کرنا۔ بنفشہ۔ بابونہ۔ اکلیل۔ گل خطمی کے گرم پانی میں بٹھلانا اور ازالہ اسباب کرنا۔

سمیات میں قے ہمراہ سفیدی بیضہ اور دودھ یا کتھہ پانی میں حل کرکے پلانا۔ کافور، زعفران اور فادزہر ہمراہ ماءالشعیر اور آب کاسنی دینا۔

دبائی میں:۔ فصد کرنا۔ لسی یا گلاب پلانا۔ یا ان میں بٹھلانا۔

ہمارے ڈیرہ میں یہ رواج ہے کہ حب سیاہ ہمراہ زلال املی و آلو بخارا دیتے اور آب برگ تربز پلاتے ہیں اور منقی اسرکہ میں رات کو تر رکھتے اور صبح سوئی سے پکڑ کر کھلاتے ہیں۔ شیاف ابیض یا شیاف سماق آنکھ میں ٹپکاتے ہیں۔ اپیکاک پارتی کھلانا۔

غذا:۔ مونگ اور کنگنی دیتے ہیں اور ساگودانہ بھی۔ گوشت سے پرہیز کرائیں۔

یرقان قلعی ۵ تولہ۔ پارہ ۳ تولہ۔ ایک طرف گل میں تیل ڈال کر پارہ اس میں ڈال دیں۔ اوپر سے قلعی پگھلا کر ڈالدیں۔ وہ ایک گرہ ہو جائیں گے۔ پھر کھرل کریں۔ پھر شورہ ۱۰ تولہ قلعی ڈالدیں اور کھرل کریں۔ پھر گل حکمت کسی برتن میں کرکے دس سیر آگ دیں۔ باریک کرکے ایک سرخ بالائی میں۔

دیگر:۔ کشتہ ابرک سیاہ بھی بہت مفید ہے۔

دیگر:۔ مروق برگ مولی شکر یا قلمی شورہ ملا کر دینا۔

۹۔ یرقان اسود

اسباب کبد اور طحال کی خرابی۔ ضعف جاذبہ۔ یا ماسکہ طحال۔ بحران۔ حر کبد۔ ورم صلب یا حار کبد طحال میں۔

علاج فصد اسلیم کرتے ہیں اور ماءالجبن اور مروق کاسنی، عنب الثعلب مفید ہیں۔

۱۰۔ یرقان اخضر

اسباب :۔ اجتماع یرقان اصفر اور اسود سے ہوتا ہے۔ ان کا علاج کریں۔

۱۱۔ وجع الکبد

(جس کو کباد کہتے ہیں)

اسباب سوء مزاج اغشیہ کبد ۔ ریح تمدد ۔ سدد ۔ ورم ۔ ضربہ جراحۃ ۔ حصارت ریگ (اس میں نفخ بھی ہوتا ہے)، نہار منہ پانی پینے سے درد ہوتا ہے جسکو شرق کہتے ہیں) اور بحران ۔

علاج ازالہ اسباب کریں ۔ پھر اگر حرارۃ ہو تو ماء الشعیر دیں ۔ آب ترب ، آب کاسنی دیں ۔ چھوٹی سفید مچھلی دیں ۔ افسنتین ، سپاری ، گل سرخ ، اکاؤنہ ، صندلین ، آرد جو کا ضماد کریں ۔

اگر سردی ہو تو :۔ ایارج ، غاریقون ۔ افسنتین کھلائیں اور ٹکور کریں ۔

۱۲۔ نفخ کبد ۔ وجع دری

علاج :۔ بیضہ مرغ خام ۔ آب پیاز ۔ لعاب حلبہ ۔ شہد دیں ۔

غذا :۔ نان گندم ۔ گوشت بزغالہ ۔

۱۳۔ سدہ کبد و ماساریقا

اسباب غلظت دم ۔ ضعف دافع و شدت جاذبہ اور ضعف ہاضم ۔ لزوجت اخلاط ۔ اشیاء ردیہ ۔ (مثلاً کوئلہ ، مٹی ، چونا ، سپاری کالون کے پانی) اور حرکت اور حمام بعد طعام اور تبخیر کرنے والی اشیاء ہیں ۔

اور یہ مرض :۔ حمیات ، اوجاع ۔ ریاح اور استسقاء تک پہونچا دیتی ہے ۔

علامات پس سدۂ محدب میں بول کی قلت اور رقت ہوتی اور سدہ مقعرمیہ میں ثقل اور بخار ہوتا ہے ۔ مریض کا چہرہ بے رونق اور زردی مائل ہوتا ۔ منہ کا مزہ خراب اور تہیج ہوتا ۔ بدن دبلا ہوتا ۔ سانس چڑھتا کھانسی ہوتی ہے ۔

علاج مروق کاسنی۔ اور کاسنی سبز۔ بیخ کاسنی، کا نقوع۔ آب زرشک۔ شیر شتر۔ راوند خطائی ہمراہ آب انارین و شربت بزوری مفید ہے۔

غذا:۔ مٹر، چقندر۔ نخود، آب۔

ورم میں:۔ فصد کرتے جونکیں لگواتے۔ پھر مروق کاسنی دیتے ہیں۔

مٹی کھانے میں کانوں کا پانی اور خشک میوے کھلاتے ہیں۔ حب السلاطین۔ آب گلاب اور شربت دینار دیتے ہیں۔ حب شیر ز قوم بھی مفید ہے۔ آرد جو میں شیر ز قوم ملا کر گولی بقدر نخود بنالیں۔

غذا:۔ آب نخود، فاختہ کی یخنی۔ مرغابی۔ خشک آٹے کی روٹی۔ اور اکثرت خربوزہ۔

یبس میں:۔ ماء الشعیر، دودھ اور شکر کدو۔ انار۔

سدہ مقعر اور ماساریقا میں کثرت ادرار قت براز ہوتی ہے۔ اور اعود کے قریب سدہ محسوس ہوتا ہے۔

علاج گلقند اور سکنجبین ہمراہ راوند یا برگ سنا ۵ ماشہ۔ گلقند ۳ تولہ جوش دے کر نمک ۱ تولہ مسہل ملا کر پلادیں۔ پوست بیخ بادیان ۲۰ تولہ۔ بادیان ۱۱ تولہ۔ بیخ کاسنی ۱۵ تولہ۔ تخم کسنبہ ۵ تولہ۔ عنب الثعلب نیم سیر۔ منقیٰ ۵ تولہ کا عرق نکال کر پلادیں۔ بہت توجہ ضمادات پر کرو۔

غذا:۔ نخود آب۔ مرغ زردی کا پیاز۔ گندر، مونگ۔

مروق، ترب۔ مروق عنب الثعلب اور حرارت میں زلالین بھی عمدہ چیزیں ہیں۔

سدہ جگر بادیان، پوست بیخ کاسنی۔ پوست بیخ سولف، تکہ نیم نار، دارچینی ۳ تولہ۔ منقیٰ ۵ تولہ۔ کاسنی ۵ تولہ۔ زرشک ۵ تولہ۔ عنب الثعلب ۱۰ تولہ۔ عرق کشید خوراک ۵ تولہ۔

ضعف جگر ٹنکچر اسٹیل ۱۵ بوند۔ کونین ۱/۲ گرین، امونیا کلورائیڈ ۱۵ گرین۔ لائیکوار اسٹرکینا ۵ بوند۔ مگنیشیا ۲۵ گرین۔ ایکوا ادس انیسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ۔

شربت بزوری بادیان، تخم خرفہ۔ تخم کدو۔ تخم کسنبہ تکہ ۲۲ ماشہ۔ پوست بیخ کاسنی، گل غافث تخم خطمی ملٹھی، سنبل الطیب۔ بنفشہ گاؤزبان تکہ ۱۳ ماشہ۔ منقیٰ ۵ تولہ کوٹ کر پانی ۲ سیر میں جوش دے کر مصری ۱ سیر ملا کر قوام کریں۔

سدہ ماساریقا شربت بزوری تخم کشوث تولہ۔ سعد کوفی تولہ۔ ناخواہ تولہ۔ افسنتین تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ گاؤزبان تولہ۔ تخم خیارین تولہ۔ تخم خربزہ ۲ تولہ۔ بیخ کرفس ۲ تولہ۔ بیخ اذخر ۲ تولہ بیخ کاسنی ۲ تولہ۔ راوند خطائی تولہ۔ منقیٰ ۱۵ تولہ۔ عناب ۲ عدد۔ لسوڑیاں ۲۰ عدد۔ سنار تولہ۔ تکہ ۲ تولہ۔ عرق مکو۔ ۲ بوتل، مصری شکار۔ ہمراہ عرق مکو وغیرہ۔

دیگر:۔ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ۔ پوست بیخ بادیان ۲ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ بیخ کرفس تولہ۔

تخم خرفہ تولہ۔ مغز کدو ۱۲ تولہ۔ حب القرطم ۱ تولہ۔ گل غافث تولہ۔ تخم خطمی تولہ۔ ملٹھی تولہ۔ سنبل الطیب تولہ۔ شبت تولہ۔ بنفشہ تولہ۔ گاؤزبان تولہ۔ منقیٰ ۵ تولہ۔ کشوث تولہ۔ عرق بادیان ۲ بوتل میں تر کرنا اور شربت بنانا۔

شربت بزوری سادہ تخم خیارین۔ تخم تر۔ تخم خربوزہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہر یک ۳ تولہ، مصری ۹ چھٹانک۔

۱۴۔ سوء القنیہ

اسباب خلطوں کا خام رہ جانا اور سردی کے لگنے یا بہت سرد اشیاء یا پسند میں سرد ہوا کا لگنا، برف کا عادی ہونا اور برف میں جانا۔ اور رات کو سو کر اٹھنے کے بعد معاً پانی پینا، ضعف کبد و فساد معدہ، انسداد نزیف، جریان، مراق ردی ہوائیں۔

علامات رنگ سفید یا زرد ہو جاتا۔ ہاتھ پاؤں اور منہ پر آماس ہوتا۔ قراقر اور نفخ ہونا۔ قلت بول اور عرق ہوتا۔ خارش اور ثبور لثہ۔ پاخانہ کی نرمی اور سختی میں بے ترتیبی ہوتی ہے۔ اور قبض و طبع ا خصیہ متورم ہو جاتے۔ اور ان میں پھنسیاں ہو جاتیں اور اخیر میں زخم ہو جاتے جب پانی پھیپھڑہ میں جمع ہو جاتا تو منہ زیادہ پھولتا۔ اور نسبت پاؤں کے ورم کے اول منہ ورم کرتا۔

علاج:۔ ایارج ۳ ماشہ فیقرا۔ بعرق نکور۔

صفراء میں:۔ حب ایارج۔

بلغم میں اور مسہلات کے درمیان جدوار ہمراہ گلاب۔ الوسن دارو، ماشہ۔ بہ شربت دینار ۲ تولہ۔ خصوصاً جنکو برف اور سرد ہوا سے یہ مرض ہوا ہو۔ یہ تدبیر اکسیر ہے۔ جوشاندہ اجھل تولہ ہمراہ سفوف اجہل ۳ ماشہ ہمارا مجرب ہے۔ سنا مکی ۹ ماشہ، بگلقند جوشاندہ ۳ تولہ۔ تگیشیاہ ماشہ حل کر کے پلاویں۔ اور پانی کی جگہ عرق نکور پلاویں۔ لوہے چون بدر بہ عمدہ چیز ہے۔ نسخہ دیکھو شفیقہ میں۔

سردی میں عرق بادیان اور رازخہ دیں۔ مصطگی ماشہ۔ ہمراہ گلقند تولہ۔ مربہ آملہ ہمراہ جوشاندہ اسارون ۵ ماشہ آب آنارین ۵ تولہ۔ بگلاب ۵ تولہ۔ حرارت میں مفید ہے۔

جوشاندہ افسنتین۔ بسفائج۔ کٹائی، پوست سرس، پپلا مول علیحدہ علیحدہ خوب ہے۔ مربہ ہلیلہ ۲ تولہ، ہمراہ راوند ۴ ماشہ دیں۔ فولاد ۵ رتی بعد بگلقند سردی میں مفید ہے۔ عرق سرس یعنی پوست سرینہ ۲ سیر عنب الثعلب ۲ سیر۔ پوست کچنال ا سیر۔ تخم کاسنی ا سیر۔ اسکا عرق ۳ سے ۶ سیر نکالیں خوراک ۱۰ تولہ صبح و شام۔

ایک مریضہ کو اسہال اور قلت اشتہا اور سوء القنیہ تھا۔ اس کو گل دھاوا ۴ ماشہ۔ اندرجو ۴ ماشہ۔ نوشادر ۲ رتی کلونجی ماشہ۔ صبح و شام دیا گیا۔ اور اس کو بالکل آرام ہو گیا۔ والحمد للہ رب العلمین ایک لڑکے

کو عظم کبد و اختلاج قلب تھا۔ اسکو صرف ڈیجی ٹیلس سے آرام ہوگیا۔
ایک کو گلقند ۲ تولہ ۲ تولہ۔ مربہ ہلیلہ ۲ تولہ۔ فولاد ۲ رتی، راوند چینی ۱ ماشہ، ماشہ ہمراہ عرق سرس ۱۰ تولہ شربت دینار ۱ تولہ دیا بالکل آرام ہوگیا۔ ایک کو۔ الونش دار و ۹ ماشہ۔ بعرق مکو ۵ ماشہ دیتے رہے۔ اسی سے آرام ہوگیا۔

دیگر قلمی شورہ، نوشادر، راوند مساوی شہد میں گولی بقدر ۲ رتی۔ صبح و شام ہمراہ آب کچنال و عرق بادیان مفید ہے۔

۱۵- استسقاء

اسباب صغر کبد۔ سدد کبد۔ اورام حارہ یا باردہ کبد۔ صلابت صفاق۔ عظم طحال، اورام طحال بردیا حرکبد، سدد یا صلابت کلیہ۔ فساد معاء خصوصاً صائم۔ فساد مثانہ یا رحم یا ریہ قلب یا حجاب۔ ورم لبلبہ، سدہ یا ورم مرارہ سدد ماساریقا۔ برومعدہ خصوصاً بعد اسہال حو سے تحلیل حرارۃ عزیزیہ ہوتی اور سردی سے حرارت اصلی بجھ جاتی ہے۔ یہ دونوں حریا برد کہ محلل یا مجمد حرارت عزیزی علی العموم تمام بدن یا جلد یا کبد کو لاحق ہوتی ہے، سفیدی یا قلت یا رقت یا قلت دوران دم۔ آب بارد ہنار بر ناشتہ و بعد حمام و بعد جماع و بیس ریاضت اور بہت خشکی کے بعد یک دم بہت مرطوب چیزوں کا استعمال استفراغ مفرط و مثلاً پسینہ بول۔ اسہال، سحج، انتڑی کا درد خون، بواسیر، جریان، رطوبت، کسی رطوبت کا بند ہوجانا یا کسی رسولی کا دباؤ یا وریدکا دباؤ یا ورید سے خون نکل جلد کے نیچے بند ہوجاوے۔ امراض ابواب القلب ردی ہوائیں انسداد نزلیف۔ کسی جلدی مرض کا یک دم اچھا ہوجانا۔ ورم غشاء امعاء سرطان اجتماع فضلات در دم۔

علامات عام بدن میں ورم ہوجاتا ہے۔ لحمی میں اور پانی بھرجاتا ہے۔ رقی میں اور نفخ شکم طبلی میں اور امراض ابواب قلب اور ششش میں سرفہ ضروری ہے۔ اور عسر تنفس بھی اور ورم اسفل اور پاؤں سے شروع ہوتا ہے اور امراض قلب میں ورم تدریجی ہوتا ہے۔ اور امراض کلیہ میں منہ میں تہیج خصوصاً اجفان میں ضروری ہوتا ہے اور امراض کبد میں ورم احشار سے ظاہر ہوتا ہے۔ امراض ششش اور کلیہ میں اکثر ورم دفعی ہوتا ہے اور امراض کبد میں بین بین نیز امراض کلیہ میں جلد سفیدی مائل ہوتا اور مقام کلیہ میں درد ہوتا ہے۔

قلت دم زبان اور آنکھیں سفید۔ اور زردی بدن اور صبح و شام ورم ہوتا اور دورمیان میں درد ہوجاتا۔ گویا ورم گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ اور ادویہ سے جلد متاثر ہوتا ہے۔ اور رقاب میں تھم ورم اسفل تدریجی ہوگا۔ اور اختلاج بھی ساتھ ہوگا۔ اور اوردہ میں امتلا ہوگا۔ اور چہرہ میں کھچاوٹ اور چمک ہوگی۔

ردی استسقاء جس کے ساتھ حرارت اور اسہال اور امراض قلب ہوں۔ پیشاب سرخ اور چھاگدار اور متعفن ہو اور نبض میں سرعت اور موجیت ہو اور جس کے ساتھ پیاس کھانسی بلا نزلہ اور

نہ کام یا امراض حادہ کے بعد واقع ہو۔ یا پاؤں میں گوشت خورہ کا مرض ہے۔ اور استسقاء والے کے زخم بہت مشکل سے اچھے ہوتے ہیں۔ پانی اور روٹی اور تر میووں سے پرہیز رکھیئے۔ پانی میں عرق مکو، بادیان، کاسنی، اذخر اور عرق شیر شتر۔ اور آب کچنال اور عرق افسنتین اور گلاب اور عرق جھاؤ اور عرق برگ کچنال۔

غذا میں:۔ منڈل جو کچنال کے پانی سے گوندھا ہوا ہو۔ باجرہ، منقیٰ، کباب نخود آب۔

علاج (۱) پانی کے نکلنے اور پانی کے بدن میں جذب ہوتے میں مساوات ہونی چاہیے۔ چونکہ مرض استسقاء میں تقطیر زیادہ ہوتی اور جذب کم ہوتا ہے۔ پس قاعدہ اول تو یہ ہے کہ جلد کے فعل میں تحریک پیدا کرنی چاہیئے۔ اور اس کے واسطے تین تدابیر ہیں۔

۱۔ بابونہ، سمبھالو، بھوسی گندل اور نمک جوش دے کر بھاپ لیں۔ آب کچنال سے غسل کرائیں۔ آب آملہ سار سے غسل دیں۔

۲۔ جذب کے لیے تدابیر ذیل پر عمل کریں۔ گرم ریت میں اپنے آپ کو دبانا۔ روزہ رکھنا، حمام کرنا، دھوپ میں چلنا، گرم لباس پہنانا۔ ادویہ قے آور دینا۔ مسہلات دینا۔ پسینہ آور اشیاء اور مدرات دینا۔ جہازوں کا سفر کرنا۔

۳۔ زقی میں ایک دن مسہل اور ایک دن مدرات دیں۔ اور لحمی میں مدرات سے پرہیز کریں۔ اور جو گردہ کے سبب سے ہو اس میں قطعاً مدرات نہ دیں۔ بلکہ کبھی معرق اور کبھی مسہل دیں۔ اور مسہلوں کے درمیان جدوار ہمراہ گلاب دیں۔

اور تحریک امعاء کے لئے صبر، عصارہ راوند، تربد، غاریقون، جلپ، حب السلاطین وغیرہ سے کام لیں۔

اور ادرار میں:۔ شورہ قلمی، عرق کاسنی، عرق عنب الثعلب، عرق اذخر مفید ہے۔

تقویت کیواسطے:۔ مکھن، مفرحات اور فولاد کے اقسام مفید ہیں۔

۱۔ **تجربہ فقیر** آملہ سار اور پارہ کی کجلی کریں، کمیلہ، آرد تربد، آرد تخم حنظل، پوست ہلیلہ، نمک نلی ہر ایک ماشہ، جمالگوٹہ مدبر کردہ ۴ ماشہ شیر زقوم میں گولی بقدر ۲ سرخ بنا دیں۔ خوراک ۲ ماشہ تک ہمراہ شیر شتر کے سوائے کوئی غذا نہ دیں۔ لحمی اور زقی میں مفید ہے۔

۲۔ ایکل بیر ۳ ماشہ (یہ ایک لکڑی ہے جسے پوڑ رنگنے والے زرد رنگ کرتے ہیں) آب مکو اور غذا منڈوا ہمراہ روغن، نمک کی پرہیز۔ انفوسی دارو ۹ ماشہ ہمراہ ایرومیٹک سلفیورک ایسڈ ڈل مقوی ہے۔

۳۔ آرد تربد ۲ تولہ۔ حب النیل ۲ تولہ۔ سنا مکی ۱ تولہ۔ پوست ہلیلہ تولہ۔ شورہ قلمی تولہ۔ مغز بادام مقشر تولہ۔ تخم مکو تولہ۔ غاریقون تولہ۔ افسنتین ۹ ماشہ۔ سنبل الطیب ۹ ماشہ۔ گل سرخ ۹ ماشہ۔ ہمراہ شیر عشیر ۲ تولہ۔ و شیرہ زقوم تولہ گولی بنا دیں۔ خوراک ۲ ماشہ تک ہمراہ شربت دینار ۲ تولہ یا بزوری یا عرق سرس دیں۔ اور کبھی کبھی وقفہ دیں۔

غذا: منقیٰ، تیتر، بٹیر، ساگودانہ، دلیہ گندم بریاں بے نمک کبھی کبھی انڈے کی زردی، پھر فولاد دیں۔ اور ردی منڈوا کی ساگ برگ کچنال دینا بہت ادویہ سے زیادہ نافع ہے۔

۴۔ گل دہاوا ایک جزو۔ برادہ آہن ۴ حصہ۔ پوست کیکر ۱۶ حصہ۔ چونہ آب نار سیدہ ۰ ۴ حصہ۔ آب ۲۱ حصہ تین منٹ لکڑی سے ہر روز ہلاتے رہیں۔ پھر صاف کر کے خوراک ہمراہ جوکھار ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ نوشادر ماشہ پلادیں۔

۵۔ ہڑتال ورقی تولہ۔ نمک اشخار میں رکھ کر نرم آگ دیں۔ تاکہ دہواں موقوف ہو جاوے۔ خوراک ۲ رتی ملحمی اور تقطیر البول ضعفی میں اکسیر ہے۔ مگر میرا تجربہ نہیں۔

۶۔ سازج ہندی یک سیر تین روز پانی میں تر کر رکھیں۔ پھر مسری ملا کر عرق نکالیں۔ بری بلی میں مقوی ہے۔

۷۔ راوند، شورہ قلمی، نوشادر مساوی کی گولی بقدر ۲ سرخ بنادیں۔ ایک گولی صبح و شام۔ بعرق بادیان ۸ تولہ دیں۔ اور اگر کبدی ہو تو انار کثرت سے کھلادیں۔

۸۔ آب برگ ترب فقط یا آب انار ہمراہ سکنجبین یا شکر دیں۔ یا شیر زقوم دو قطرہ ہمراہ شیر دیں۔

اگر قلبی ہو تو مسہل اور مدر اور معرق ادویہ ہمراہ ادویہ مقوی قلب مثلاً ڈیجی ٹیلس نصف سرخ ایک دن مسہل دیں۔ اور ایک دن مدر۔ نیز یہ دوائی بھی بہت مفید ہے۔ پل ہیڈراج ۳ گرین۔ اسکوئل گرین۔ ڈیجی ٹیلس ۵ گرین دن میں تین دفعہ دینا۔

کلوی میں: مدر ممنوع ہے۔ پس ایک دن مسہل قوی دیں۔ دوسرے دن معرق قوی دیں۔

سب اقسام میں راوند چینی ۶ ماشہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ حب بقدر ۲ سرخ ہمراہ عرق بادیان ۸ تولہ۔ صبح و شام دینا مفید ہے۔ غذا نخود آب و نان گندم دال مونگ مقشر اور پانی کی جگہ عرق عنب الثعلب و عرق بادیان ایک گولی روز بڑھادیں۔ سات گولی تک۔

لحمی میں برگ عشر سبز بار گھوٹ کر زرد چوب ۱۲ ماشہ۔ گولی بقدر ایک رتی چار گولی تک ہمراہ آب تازہ کھلادیں۔

استسقاء کبدی ہو تو گل داھاوہ، اندر جو۔ کلونجی۔ نوشادر، افسنتین، ایک تولہ باریک کر کے خوراک ۴ رتی ہمراہ عرق پوست شیریں و ہرلی بوٹی دینا مفید ہے۔

جب استسقاء میں اسہال ہوں، تو صندل پاؤڈر زیرہ ی۔ نوشادر۔ گل دہاوا یکد ماشہ۔ حب ایک رتی کی بنادیں۔ اور دیں۔

باب چہاردہم کثرۃ دم

اسباب کسی عادی رطوبت کا بند ہوجانا۔ اشتہا کا خوب ہونا۔ اور اغذیہ عمدہ استعمال کرنا۔ اور اس کا ہضم عمدہ ہونا۔ کسی عضو کا خشک ہوجانا۔ کسی عضو کا کٹ جانا۔ کسی مزمن زخم کی اصلاح اہرام ورشہ گرم مصالحہ۔ عقر، عقم اور وہ ایام جس وقت عورت جننے سے ناامید ہوجاتی ہے۔

علامات سرخی چشم اور ہونٹ اور مسوڑھوں کی تنفرازکاروبار۔ اونگھ کا زیادہ آنا۔ پس اگر قوت قویہ ہو تو سیلان دم، ہتے، ریگ آتی۔ حمرۃ بول، نقرس، استسقار، مریض بہت موٹا ہوگا۔ اور اگر ضعف قوی ہوگا تو کسل ہوگا۔

علاج اغذیہ نباتیہ دیں، ریاضت کرائیں، بیخوابی کرائیں۔ گوشت اور مسکرات اور مفرحات کو ترک کرائیں۔ بستر سخت ہو۔ مثلاً تخت پوش لکڑی کا۔ مسہل نمکین دیں۔ صبر اور عصارہ ریوند دیں۔ فصد کریں۔ جونکیں لگوائیں۔ لیمو، آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۵ گرین۔ ایکونائیٹ ۴ بوند۔ ڈیجی ٹیلس ۵ بوند۔ مرکبات انٹیمونی، نائیٹرک السیڈ ۱۰ بوند۔ اور لائیکوار پٹاسی ۵ بوند دیں۔

۲۔ اورام حارہ

اگر دمویہ ہوں تو فلغمونی کہتے ہیں۔ اور اگر صفراوی ہوئی تو حمرۃ کہتے ہیں۔

اسباب ضربہ، سقطہ، ہڈی کا ٹوٹنا، جل جانا، کسی زہردار چیز کا ڈسنا، بہت کھانا۔ بہت پینا۔ بہت شراب کا استعمال، انسداد نزیف، بہت قہوہ، بہت چاء پینا وغیرہ۔ جواہر منبہ کا استعمال انفعالات نفسانیہ۔

علامات تورم، ہاتھ لگانے سے گرم۔ درد، سرخی تکان اور بخار ہوتا ہے۔ جبکہ ورم اندر ہو۔ ہذیان ہوتا ہے۔ جب ورم حار دماغ میں ہو اور کھانسی اور آواز بیٹھ جاتا ہے۔ جب ریہ میں ہو اور انسداد بول ہوتا ہے۔ جب کلیہ میں ورم حار ہو۔

[illegible] شراب ہو رہے۔ قہوہ چاء گرم مصالحہ، مرچیں مفید ہیں

انجام یا نتائج تحلیل ہو جانا۔ بحران ہونا۔ قے یا اسہال یا بول یا پسینہ یا نکسیر کے ذریعہ سے یا ورم پک کر اس میں پیپ پڑ جانا۔ پھر گوشت مردار ہونے لگتا ہے اور عضو گل کر مر جاتا ہے۔

علاج آرام دینا۔ سخت ضرورت میں فصد کرنا۔ بلسٹر یا پلسٹر لگانا۔ جونک لگوانا۔ پچھنے لگوانا۔ مسہل نمکین دینا۔ اور خون کم کرنے کے واسطے ایکونا ئیٹ دو دو بوند یا ٹار ٹار امیٹک پڑ سے بڑ گرین دینا۔ پرہیز ان اشیاء سے کرنا جن سے خون بہت پیدا ہوتا ہے۔ حرکت سے بھی پرہیز کریں۔ اغذیہ نباتیہ زیادہ ہوں۔ غذا لطیف ہو۔ ہمارا تجربہ ہے کہ ماء الشعیر، کدو، بھنڈی، خرفہ، پالک عمدہ چیزیں ہیں۔ بعض لوگوں کو مسور کی دال بھی فائدہ کرتی ہے۔ ابتدا میں تنقیہ کریں۔ اور ورم بڑھتا ہو تو سرد ادویہ سے روکیں۔ مگر کان کے نیچے اور بغل اور کنج ران کے ورم میں سرد ضماد لگانا جائز نہیں۔ اور جب بڑھنے سے رک جاوے تو روادع کے ساتھ محلات بڑھاویں۔ مثلاً اہلناس اور بابونہ محلل ہیں۔ اور آرد جو رادع ہے اور اختلاط میں صرف محلل لگائیں۔

ابتدا میں سرد پانی بہانا۔ سرکہ اور برف سے ٹھنڈا کرنا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ سرکہ لگانا۔ السی کا پولٹس باندھنا بلاڈونا، آیوڈین۔ تارپین لگانا مغز فلوس۔ آب مکو میں اور کاسنی میں لگانا۔ آرد جو اور اسپغول کا ضماد کرنا۔

علامات فلغمونی تمدد، ہذیان، بخار۔ پیاس، کرب، ورم سرخ ہوتا اور گرم ہوتا اور اس میں درد ہونا۔

علاج فصد کرنا۔ جونک لگانا۔ لعاب بہدانہ ۲ ماشہ۔ عرق شاہترہ، تولہ میں نکال کر، شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر پلانے سے تبرید ہوتی ہے۔

صندلین، سپاری، گل ارمنی، گل سرخ ہمراہ آب کشنیز دینا۔ رسونت ۳ ماشہ۔ موم، ماشہ۔ روغن گل ۴ تولہ روغن بنفشہ ۴ درم میں ملا کر تین روز شدت درد میں لگانا اور کان کے نیچے بغل اور کنج ران میں بجائے روادع کے موم اور روغن زیتون محلات کے ساتھ لگاؤ۔ اور جونک لگاؤ۔

محلات:۔ یہ ہیں۔ السی بابونہ خطمی، اکلیل الملک، آرد جو۔

منضج:۔ حلبہ، السی، شیر انجیر، آرد جو، اراند۔

مسکن درد اور محلل، خشخاش، دودھ میں پکا کر گھوٹ کر۔ گل سرخ، زعفران، موم، روغن گل ملا کر ضماد کریں۔ اور محلات کا اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔

حمرہ ایام حمل میں شاہترہ، اصل السوس، بادیان، کشنیز، برگ حنا، سیب، سرپھوکہ، گیرو، آملہ، ہیل، نیلوفر۔ صندلین، گل سرخ باریک کر کے خوراک ۷ ماشہ چھٹے مہینہ سے آٹھویں تک۔

اور قبل حمل بچہ کے والدین، صندلین، برگ حنا، گل سرخ، برم ڈنڈی، نیل کنٹھی ہر ایک ۳ ماشہ۔ عناب، عدد۔ پوست درخت کچنال، گل منڈی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سرپھوکہ ۵ ماشہ۔ شاہترہ، ماشہ کا جوشاندہ پلانا، اور صندل سرخ صندل سفید، برگ نیم، برگ حنا، گیری، ہرمچی، اکچور، ہلٹھ، منجیٹھ، باریک کر کے ۲ رتی صبح و شام کھلاؤ۔

حالات موجودہ میں ادویہ بالا۔ اور ہلیلہ زرد، دہمانہہ، زیرہ سفید، فلفل سیاہ، گل کچنال، برگ بکائین چاکسو کھلانا۔

طلاء روغن سیاہ اور کالی زیری، چاکسو، صندل، کمیلہ ہر ایک ایک درم، اچھالیہ، سنگ جراحت، کتھ، لوہے چون، اوج، ہلیلہ سیاہ، پھٹکڑی، حنا، ہر ایک نصف درم، دہمانہہ، نیم ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ بکائن ۱۴ ماشہ توتیا سبز ماشہ۔ فلفل سیاہ، ماشہ۔ اور روغن سرشف ۱۱ ماشہ۔ پتوں کو نصف لوہے چون میں ملا کر دو قرص بنا دیں اور روغن میں جلا دیں، اپھر باقی ادویہ ڈال کر ایک پہر نیم کے دستہ سے آہنی برتن میں گھوٹیں اور طلا کریں۔

۳۔ نزلہ

علاج خفیف معرقات دیں۔ گرم پانی میں پاؤں رکھوائیں۔ شیرہ بادام ہمراہ بار بار پیا دیں۔ رفع قبض کریں۔ بخار ہو تو قے کرائیں۔ گل بنفشہ، بابونہ، خطمی، برگ سنگترہ کا جوشاندہ پلاویں۔ لباس محفوظ ہو۔ سینہ پر جونکیں لگوائیں۔ بلسٹر لگائیں، ناسور کریں۔ گردن میں سوراخ کر کے اس میں فلیتہ نکال کر رو دیا کریں (اس کو عربی میں لقص کہتے ہیں)

۴۔ التہاب حنجرہ و حلق

اسباب فساد معدہ۔ اور التہاب دم کو روکنا، باریک اور وسے خون کا نکلنا یا حنجرہ کی باریک رگوں کا خون دل کی طرف جانے سے روکنا۔

انسداد نزلیت، اغذیہ ردیہ، دبلاپن۔ سردی لگنا۔ ہوائی ذرات کا منہ میں جانا۔ کھانسی، زور کی آواز اور یہ عوارض ان لوگوں میں جن کا چہرہ لطیف ہوتا ہے۔ زیادہ ستاتے ہیں۔

علاج کپڑا خوب اوڑھنا۔ آبزن قدری رائی کے پانی کا گردن کو سرد پانی سے دھونا، معرقات دینا۔ پلستر گردن یا سینہ یا گلے میں لگانا۔

غرغرہ پوست، مائیں اور دال مسور کا کرنا، کلوریٹ آف پٹاس کا غرغرہ کرانا۔

فائدہ:۔ چکنی چیزوں، گہری نیند سے پرہیز کریں، خصوصاً بچوں میں۔

تنقیح میں عادات کا روکنا۔ غرغرہ کرنا۔ ضماد ملیتن یا بلسٹر لگانا۔

میں نے ایک بیمار پر روغن جا لگوشٹ ایک حصہ روغن تارپین چار حصہ نرم نرم گلے پر لگایا تھا جس سے نرم نرم پھنسیاں ہو گئیں اور التہاب رفع ہو گیا۔

۵۔ذات الصدر اور ذات الریہ

اس میں کھانسی ہوتی ہے، ضیق ہوتا۔ بخار شدید ہوتا۔ تھوک میں خون آتا ہے۔

علاج تدابیر نزلہ کریں۔ مارالشعیر دیں۔ السی کا پانی دیں۔ رب السوس منہ میں رکھیں۔ اور قے آور ادویہ سے خوف کریں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ مقویات سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس لئے سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۱۵ بوند کلورا فارم ۱ بوند، موچیوں کا تھرشہ پلانا مفید ہے۔ وائنیم اپیکاک، بوند پلانا اور اور سادہ یخنی پلانا۔ یہ مرض شرابیوں میں اکثر ہوتا ہے۔

۶۔ ذات الجنب

علاج تدابیر نزلہ کریں۔ تپ کے بعد لمبا بلسٹر لگائیں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ پوست بیخ ارنڈ ۴ ماشہ۔ صندل ۴ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ افیون ماشہ کا ضماد کریں۔

۷۔استسقاء الصدر

علاج:۔ پانی کو نکالیں۔ مارالشعیر ہمراہ شورہ قلمی دیں۔ ڈیجی ٹیلس دیں۔

۸۔نفث الدم

علاج:۔ فصد کریں۔ جونکیں لگائیں۔ سرکہ اور پانی پلائیں۔ مسکنات دیں۔ پلستر لگا دیں۔

۹۔سل

علاج:۔ شیر مادہ خر دیں۔ ناسور کریں۔ بلسٹر لگا دیں اور قاتل کرم ادویہ بہت مفید ہیں۔

لے جہاں لوگ چمڑے رنگتے ہیں۔ وہاں جو پانی ان چمڑوں سے نکلتا ہے اسکو ترسہ کہتے ہیں۔

۱۰۔ التہاب معدہ

اسباب ملتہبات یعنی (شراب، قہوہ، چائے، گرم مصالحہ) کثرت نمک سے ہوتا ہے۔ انسداد عرق۔ دفعتہً صحت جرب، انسداد نزلیف سے بھی ہوتا ہے۔ مسہلات مقویات سے بھی التہاب ہوتا ہے۔

علامات:۔ قلتہ اشتہا، غثیان، قے، الم معدی حمی اور صداع۔

علاج ماء الشعیر۔ آب السی۔ آب صمغ۔ آب کاسنی اور عنب الثعلب، لیمو، جیسانده، برگ سنگترہ یا زولین، مغز املتاس، بآب عنب الثعلب ضماد کریں۔ السی کا پولٹس باندھیں۔ ساٹھ تک جونک لگوائیں۔

۱۱۔ مغص معدی

علاج تدابیر التہاب معدہ کریں۔ دودھ پلائیں۔ لسی یا دہی کا پانی پلائیں۔ کئی بار جونکیں۔ لگائیں۔ بلسٹر اور پلسٹر لگائیں۔ آبزن کریں۔

۱۲۔ قے

اسباب:۔ سوء ہضم دیدان۔ معدہ اور امعاء اور حرام مغز کی بیماریاں۔ گندی چیزوں کا دیکھنا۔ بعض لوگوں کو کشتی یا بگھی پر سوار ہونا۔ سرطان معدی کا ہونا۔

علاج قے کراویں۔ سرد پانی ہمراہ افیون دیں۔ سرکہ پلادیں۔ لیموں دیں۔ بلسٹر یا پلستر، جونکیں لگوائیں۔ داغ دیں۔

۱۳۔ ورم کبد

اسباب گرم ملک، خمر، انفعالات نفسانیہ، انسداد نزلیف۔ اور ورم معدی۔ وامعاء سے ورم کبد پیدا ہوجاتا ہے۔ اور ضربہ سقطہ سے بھی ورم کبد پیدا ہوتا ہے۔

علامات زبان پر سرد یا زرد مادہ جمع ہو جاتا ہے۔ قے ہو۔ داہنی طرف سونے سے تکلیف ہوتی ہے۔ اسیطرح بائیں طرف بھی۔ جلد کی زردی۔ اسکا انجام اچھا نہیں ہوتا۔

علاج پلستر لگانا، جونکیں لگانا، بلسٹر لگانا، فصد کرنا، مفید کہتے ہیں۔ حمام، ضمادات، لیمو، سنگترہ کیالومل، ابلتاس، اراوند، تمر ہندی علی العموم مفید چیزیں ہیں۔

۱۴۔ یرقان

یہ بھی التہاب کبد ہے۔ اس کا علاج کرو مدرات ہمراہ مفتحات اسمیں مفید ہیں۔

۱۵۔ مغص معوی

علاج ماء الشعیر دینا۔ چاولوں کی پیچ۔ آب صمغ۔ رام توری یعنی لمبی طوری ریکھی چودہ۔ ہمراہ بیضہ نیم برشت، جونکیں لگانا، مسہل دینا، حقنہ نمکین کرنا۔
بابونہ اور زیرہ سیاہ کا جوشاندہ پلانا۔ کیلہ کا پھل بھی مفید ہے۔

۱۶۔ مغص کلوی

اسباب:۔ ریگ، اکثرت جماع، آتشک۔
علاج:۔ فصد کرنا، جونک لگانا، ماء الشعیر پلانا۔ شیرہ مغز تخم کدو، ہمراہ کافور دینا۔

۱۷۔ التہاب کلوی

اسباب:۔ حمی ذو فرقہ۔ تغیر موسم اور تعفن۔
علاج سردی میں ہوا سے خوب گرم رکھو۔ بید مشک گرم گرم پلا دیں۔ بنفشہ، بابونہ، خطمی گل جو خیساندہ پلا دیں۔ حرارت میں زلالین۔ دہی کا پانی خیساندہ سنگترہ، لیمو۔ برف آب باند ماء العسل دیں۔

۱۸۔ حمی ذو فقرہ

علاج:۔ بعد تنقیہ کونین، سلفیٹ آف کونین دیں۔ نقوع برگ زیتون یا برگ سنگترہ کا یارسونت

کایا کر بخوہ کا ۔ یا پینتیس چرائتہ کا خیساندہ پلا دیں ۔ تخم بکائن عدد کا کھانا مجرب ہے ۔
مار الشعیر دیں ۔ اور احتیاط سے سم الفار کا استعمال کرائیں ۔ ۱/۲ گرین یا رتی کی چالیس گولیاں کتھہ کے ساتھ ۔

۱۹۔ حمی لازمہ

اسباب التہاب مخ وریہ وقلب و معدہ و کبد ۔ ورحم و کلیہ و مثانہ و امعاء ضرور ہے ۔ یعنی کہ ان اعضاء میں کہیں نہ کہیں ورم ہوگا ۔ تعفن اور انسداد نزیف ، انفعالات نفسانیہ ، کثرت اکل و شرب اور بعض اقسام دیدان کے پیدا ہونے سے ۔

علاج :۔ ازالہ اسباب کریں ۔

۲۰۔ قشف و تقشر جلد

سنسکرت میں بجھر چکا ۔ چھاجن ، ابرس کہتے اور انگریزی میں سورائیس کہتے ہیں ۔ سرخ رنگ کے داغوں پر خفیف ورم ہوتا ہے ۔ اور وہ اُٹھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ۔ پھر ان پر ایک چھلکے بن جاتے یا جو موٹے اور گول اور سفید ہوتے ہیں ۔ اور مزمن میں زیادہ ہوتے ۔ کبھی خود دور ہو جاتے اور کبھی ان میں ناخن ٹھیٹھرے ہو جاتے اور ان میں سوراخ ہو جاتے اور ناخن شفاف نہیں رہتے ۔ جب مرض پیدا ہوتا تو ان کی موٹائی کم اور کہنی اور گھٹنہ اور شکم اور کف دست دپا بلکہ تمام بدن پر ظاہر ہوتا ہے ۔

خصوصیات یہ مرض صحت کے بعد پھر عود کر آتی ، جسم کے دونوں طرف بلکہ جانبین پر مقابلہ کرتی ہے اور عورتوں میں دودھ پلانے کے ایام اکثر ہوتی ہے ۔

آتشک میں قشر رقیق ہوتے اور داغ چھوٹے ہوتے اور چھلکوں کے نیچے چمڑے کا رنگ تانبے کی طرح ہوتا ہے اور چمکدار ہوتا ہے ۔

علاج اغذیہ لطیفہ اور ادویہ باردہ دیں اور مقام ماؤف کو السی کا تیل لگائیں ، بشر عشر ، ہلدی ہر ایک ایک درم ، روغن تلخ ۲ تولہ ۔ جوش دے کر سرد کر کے طلا کریں ۔

اگر مزمن ہو تو شک رتی ۔ فلفل سیاہ ۳۰ رتی ۔ آب صمغ میں ۱۰ گولیاں بنا دیں ۔ اور ایک گولی بعد غذا کھلا دیں ۔

اور روغن ماہی یا فولاد ، قلت دم اور ضعف میں بعد غذا دو بار دن میں کھلا دیں ۔

اگر شک مضر ہووے تو کار ہالک ایک رتی ۔ ملٹھی ۱/۲ ۱ گرین ۔ گلیسرین میں گولی بنا دیں ۔ اور کھلا دیں ۔ اور تار پین

یا آیوڈین لینی منٹ ملیں۔ اگر مچھلی کیطرح چھلکے اتریں تو یہ ادویہ مجرب ہیں۔

۱۔ ثنک ۲ گرین۔ فلفل سیاہ ۲۰ گرین۔ آب صمغ میں ۳۰ گولی بناویں اور ایک گولی صبح، دوپہر، شام کو کھلاویں۔

۲ فولا سلوشن ۳ پونڈ۔ ٹنکچر کنتھر ۶۰ بوند دیں۔

۳ کاربالک ایسڈ ۲ گرین، ملٹھی ۱ گرین کھلانا۔

۴ کوبیبا آئل ۲۰ بوند، لائیکوار پٹاس ۱۵ بوند پلانا۔

۵ فولر سلوشن ۲ سے ۱۵ قطرہ تک بتدریج دینا۔

۶ ڈائی لیوٹ ہیڈرو کلورک ایسڈ ۴ بوند، آئل کیڈ ۱ اونس۔ نرم صابن ۲ اونس آئل روزمیری ۱۔ ڈرام، پانی ۵ اونس کی مالش زور سے کریں۔

۷ کاربالک ایسڈ ۶۰ حصہ۔ زنک اینٹ مینٹ ایک حصہ لگانا۔

۸ اکتھول ڈرام۔ ویزلین ۲ ڈرام۔ اس کا مرہم لگادیں۔ سیلے سلک ایسڈ ڈرام، ویزلین اونس کی مالش کریں۔

۹۔ لسی کو جوش دے کر اس کے پانی سے غسل کرنا اور روغن السی ملنا۔ صابونات اکثر مخالفت ہوتی ہیں۔ اسلئے لینولین سوپ تیار کردہ بروزہ ویلکم کا استعمال کریں۔ اکیتھول۔ لینی منٹ لگائیں نہ بہ ید کریں۔

۲۱۔ پیٹری ایسس لینی بلبس الجلد

علامات اسمیں تقشر رقیق ہوتا۔ خارش کم ہوتی۔ کبھی کبھی بخار ہوتا۔ اور کبھی کبھی دستانہ کی طرح ہاتھ سے چمڑا جدا ہوتا۔ اور گنج بھی اسی کی قسم ہے۔

اسباب:۔ ورثہ۔ سرکی میل۔ تکان۔ گرم مصالح۔ فساد ہضم، انفعالات الانفسانیہ۔

۲۲۔ سوراسیس

اسمیں قشر خشک اور سفید اور دبیز ہا متصل بجلد ہوتا ہے۔ اور جلد بھی دبیز ہوتا ہے۔

۲۳۔ ایگزیما

اس میں داغ مرطوب ہوتے اور چھلکا مائل بہ زردی ہوتا ہے۔

علاج:۔ ان تینوں اقسام میں سہاگہ اور صابن سے دھو کر۔ آملہ سار اما شہ۔ چربی ۴ تولہ کا ضماد کریں۔

۲۴۔ ایکہتی اوسس

علامات اس میں چھلکوں کا رنگ سیاہ اور غبار بھی سیاہ ہوتا ہے ۔ اور خار دار ہوتا اور نیچے کی جلد صحیح اور کف دست و پا اور بغل اور جنگا سہ اور آنکھیں محفوظ رہتی ہیں ۔ اکثر مفاصل مبتلا ہونے اور گرمی میں کم اور سردی میں زیادہ ہوتا ہے ۔

اسباب:۔ ورثہ ۔ استعمال کشتہ جات ۔

علاج غسل بآب سوڈا اور نکباب اس کا ۔ روغن کنجد یا روغن بادام ، گلیسرین دو چند یا چہار چند پانی میں ملا کر اس کی مالش کرنا ۔

۲۵۔ شری

اسکو چھپاکی اور پتی اور چھپاکی بھی کہتے ہیں ۔ انگریزی میں آرٹی کیریا کہتے ہیں ۔

۱ اسمیں بخار ہوتا ، غثیان اور درد معدہ ہوتا ۔ کسل اور کدورۃ زبان ہوتی اور یہ سب کچھ فساد معدہ ہوتا ہے ۔

۲ خفیف اور مزمن ہوتی اور سالہا سال رہتی یہ فساد ہضم یا فتور حیض سے ہوتا ۔

علاج قے کرائیں ۔ مسہل دیں ۔ معرقات دیں ۔ اغذیہ لطیفہ دیں ۔ اور مزمن میں عرق سم الفار دیں ۔ اور اصلاح سبب کریں ۔ اور ترشی کے ازالہ کے لیے غسل اور شرب بآب سوڈا ۔ السمیتھ ۲ رتی ، سوڈا ملسہ کھلاؤ ۔ اسپر بروما ئیڈ آف پٹاسیم پانی میں حل کر کے پلادیں ۔ حب جل نیم یعنی جل نیم ۲ ماشہ ۔ ریسونت ۲ ماشہ گاہے فلفل سیاہ ماشہ گولی رتی کی صبح و شام کھلائیں ۔

۲۶۔ روزی ویلا یا ٹونکا یا گرمی دانہ

علامات یہ حمی یوم کے بعد ہوتا ۔ اس میں حلق خشک اور سرخ ہوتا ہے ۔ گلابی رنگ کے دانے پیدا ہوتے اور تین چار روز کے بعد خود بخود بھوسی کیطرح اڑ جاتے ہیں ۔

اسباب کرم آنتوں کی خرابی اور قبض سے یہ مرض بچوں کو ہوتا ہے ۔ اور ریاضت کے بعد پانی پینے سے بڑا ہوں کو اور بارش کے ایام میں علی العموم ہوتا ہے ۔

شناخت:۔ حسرہ میں مانند شہتوت ہلالی شکل کے دانہ اور شدت سے ظاہر ہوتے ہیں ۔ اور اسمیں خفیف ہوتے ہیں ۔

علاج مسہل نمکین دیں۔ گرم پانی سے غسل کرائیں، اغذیہ لطیف دیں۔ اور تلخ ادویہ دیں کوئی تیزاب استعمال کریں۔

۲۷۔ پروراُنگوا ورنملہ

اس کے دانے سرخ اور گول اور ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور ان میں ذرا کھجلی بھی ہوتی ہے۔

اسباب:۔ اکثر مبتلا رہنے مفلسی اور بڑھاپے سے ہوتا ہے۔

علاج ، ماشہ تمباکو تین پاؤ پانی میں جوش دے کر غسل کرائیں۔ بندال یا گل۔ تمہ ک۔ قسط یا ہلدی ہتھران رائی، صندل، ملٹھی، از بخبیل، آملہ، اجوائن کو کل یا بعض کو جوش دیکر غسل کریں۔ اور سنکھیا یا لوہے کے مرکبات کا استعمال کرائیں۔

۲۸۔ لوشہ یعنی تپ محرقہ

جدید عربی میں تپ محرقہ کو کہتے ہیں۔

اسباب نتیجہ کسی التہاب کا یا بہت آدمیوں میں بیٹھنے کا ہوتا ہے یا مقبرہ کے نزدیک اور جہاں جانور ذبح ہوتے ہیں۔ وہاں بیٹھنا یا جہاں چمڑہ رنگے جاتے ہیں۔ یا سن اور چمڑہ بھگوئے جاتے ہیں۔ اور جن شہروں کے گرد فصیلیں اونچی ہوں اور تکان اور انفعالات نفسانی سے یہ مرض ہوتا ہے۔

علامات:۔ تہوع، قئے۔ عطش۔ کرب۔ ضعف۔ فزاق۔

علاج شیرہ بادام، حقنہ حبازی اور اسی کے پانی کا جونکیں لگانا۔ مقعد پر یا کنپٹی پر پلسٹر لگانا۔ ماءالشعیر دینا۔

۲۹ طاعون

یہ التہاب ہے۔ بغل کے نیچے یا کنج ران میں یا ان گوشت میں یا کسی اور ڈھیلے گوشت میں۔

علامات:۔ تکسر۔ قئے۔ غثیان، حمی، اسکر۔

علاج گرم لوہے سے داغ دینا۔ مسہل نمکین دینا۔ ٹکور کرنا۔ جونکیں لگانا۔ وائنیم ایپکاک چھوٹا چمچہ جدوار ۵ رتی تین تین گھنٹے بعد پلانا۔ کیوڑہ کیمفر کو مشک پلانا۔ جدوار ۴ ماشہ۔ کافور ماشہ۔ سرکہ

بین گھسکر پلانا۔ تخم جنتری ۲ ماشہ۔ بابچی ۲ ماشہ۔ آملہ سار ۲ ماشہ۔ نیم کو فتہ پانی میں تر کرکے گھونٹ گھونٹ پلانا۔ منضج اور مسہل بلغم دینا۔ اگر بہرا پن ہو جاوے، تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم ارتی صبح و شام کھلانا، طاعون کے بہرا پن اور نامردی میں مفید ہے۔

۳۰۔ دق

اسباب التہاب مزمن ریہ میں یا معدے یا جگر اور امعاء کلیہ یا مثانہ میں ہوگا۔ یا کسی ہڈی کا خراب ہو جانا نزیف کا زیادہ ہوتا۔ قروح مزمنہ اور نواسیر سے۔

علاج دودھ پلانا۔ چاول دینا۔ تازہ انڈہ، نباتات کھلانا، حمام آبزن۔ شراب وغیرہ اشیاء سے پرہیز کریں۔ حمی بلغمی۔ دار فلفل ایک عدد۔ اجوائن ماشہ۔ الائچی پوٹلی باندھ کر پانی کے گھڑے میں رات کو ڈال دیں۔ صبح نکال کر پلپیکر نمک ڈال کر پلانا۔

۳۱۔ ہیضہ (یہ التہاب معدہ ہے)

علاج مقعد اور معدہ پر جونکیں لگوانا۔ پچھنے لگانا۔ معدہ پر بلسٹر لگانا۔ سرد پانی اور چاول کی پیچ کا حقنہ کرو۔

۳۲۔ اسہال (یہ التہاب امعاء ہے)

علاج مقعد اور امعاء پر جونکیں لگوانا۔ گوند کا پانی پلانا۔ چاولوں کی پیچھ پلانا۔ برگ سنگترہ کا پانی پلانا ماء الشعیر ہمراہ تخم انسی دینا۔ ہاتھ پاؤں گرم کرنا۔ پوست خشخاش کے پانی کو چاولوں کی پیچھ اور نشاستہ میں ملا کر حقنہ کرنا۔

۳۳۔ قبض

ابتدائے التہاب ہے اور التہاب کا نتیجہ بھی ہے۔

اسباب:۔ التہاب قابض پھل۔ مثلاً بہونا۔ سفرجل اور کثرت مسہلات التہاب، سفاق۔

ضربہ، سقط فتق سے ہوتا ہے۔

علامات اس میں بخار ہوتا۔ الم ہونا۔ سوئیاں چبھنی معلوم ہوتی۔ اور قے اور قبض ورز معدہ ہوتا ہے۔

علاج اگر التہاب ہو تو پاس سے اسی جونکیں لگوانا۔ ٹکور کریں۔ ضماد ملین کریں۔ آبزن کرنا۔

۳۴۔ التہاب کُلی ومثانہ بواسیر

علاج التہاب میں مقعد پر جونکیں لگوائیں۔ شیرۂ مغز بادام اور کدو پلائیں۔ اگر ریت یا پتھری ہو تو نکلوائیں۔ شورہ قلمی ہمراہ ماء الشعیر دیں۔ شیرہ مغز بادام ہمراہ افیون دیں۔

باب پانزدہم در امراض وجاع العصب

اسباب قلت دم، فتور حیض، متعفن ہوائیں۔ وجع المفاصل، سیسہ کا زہر، آتشک، سوزاک، دانتوں کی خرابی، دباؤ کسی رسولی کا دنبل یا ورم کا دباؤ۔ یا کسی ہڈی کا دباؤ۔ سوزش کبد، درد مثانہ۔ پتھری کے بعد حشفہ میں بھی درد ہوتا ہے۔ درشتا باؤ گولہ ضربہ سقطہ کسی عضو کا کٹ جانا۔

(۱) سر کے پٹھوں میں یا پانچویں جوڑ یا اسکی فرع میں اگر درد ہو تو اس کے اسباب ذیل ہیں۔

اسباب شباب، ضعف، قلت دم، امراض آلات بول، سیسہ کا زہر، رسولی کا دباؤ، ہڈی کی خرابی، دانتوں کے امراض معدہ، ہیضہ، اختناق الرحم، ردی ہوائیں، سردی، کھانسی، نوازل، انفعالات نفسانیہ۔

علامات پانچویں جوڑ کی پہلی شاخ میں درد ہو تو ماتھے۔ ابرو اور اوپر کے پپوٹے اور حدقہ میں درد ہو گا۔ اور اسی کو لوگ اعصابہ کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں ٹک ڈلرو کہتے ہیں۔ اور اگر دوسری شاخ میں نقص ہو تو رخسارے کے اوپر کے لب اور ناک کے سرے پر اور نیچے کے پپوٹے میں ہو گا۔ اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں اور غلطی سے دانت اکھڑواتے ہیں۔ اگر تیسری شاخ میں ہو تو نیچے کے ہونٹ اور مسوڑھے اور زبان اور ٹھوڑی اور بعض دانتوں میں درد ہو گا۔ یہ درد شدید ہوتا ہے۔ اور اس کی نوبت ایک لمحہ سے ایک دقیقہ تک ہوتی ہے۔ اسمیں بھی لوگ غلطی سے دانت نکلواتے ہیں۔ حالانکہ یہ عصبی درد ہوتا ہے۔

۲۔ شقیقہ۔ ۳۔ عرق النساء

اسباب:۔ خرابی فقار اور دیر تک بیٹھے رہنا۔ ورم رسولی، سردی وغیرہ

۴۔ اوجاع صدر۔

اسباب:۔ قلت دم، نزلیف اسل، ذات الجنب، امراض فقار، اہو بندو یہ المعفنہ و فساد معدہ۔

۵۔ درد ساق وران کا درد و پشت و ابہام و بنصر پا کا درد۔ ابہام اور بنصر پا کے درد کو نقرس کہتے ہیں۔

۶۔ درد سرین و آلات تناسل۔

۷۔ درد گلو، پشت سر و گردن۔

۸۔ درد زیر گلو۔ پشت و ساعد۔

۹- درد پستان۔

نقرس میں سورنجاں، آتشک میں آیوڈائڈ آف پٹاسیم جوشاندہ برگ نیم منسک عشبہ، چوب چینی، تعفن میں یوکلپٹس
علاج کونین، ضعف میں مرکبات فولاد، مشک، روغن ماہی۔ صندل پوڈر اور اصلاح معدہ اور ازالہ اسباب اور تکور گرم یا سرد۔ کی جو موافقت دے۔ بلسٹر یا پلسٹر لگانا۔ اور جلدی پچکاری کرنا۔ بیخ عشر، بیخ ارنڈ پانی میں گھس کر وجع صدر اور جنب میں ضماد کرنا۔ ہمارے ملک کی عورتیں کرتی ہیں۔ پس ۱ میں بھاپ دینا۔ اور اگر دانت میں نقص ہو تو دانت نکلوا دینا۔ کروٹن کلورل ایک ایک رتی گھنٹہ کے بعد پلانا مفید ہے ۲ میں نوبت کی حالت میں غذا میں ترک کرائیں اور افاقہ میں فولاد، مشک کونین دیں۔ ۳ میں مسہل دیں۔ داغ دیں۔ اور کلیہ میں تارپین ادرام اشہد اونس، نصف صبح و نصف شام کو پلاویں ۴ میں السی کا پولٹس۔ بلسٹر لگاویں
تارپین۔ اسپرٹ ایتھر اکمپونڈ پانی میں ملا کر پلاویں۔

نوٹ:- باقی امراض میں اپنے اپنے موقعہ پر علاج بتلایا جائیگا۔ یہ ایک یادداشت کے طور پر درج کیا گیا۔

۱۰- اوجاع مفاصل

اسباب وراثہ، کمی لباس یا مکان یا غذا، سردی اگرمی رسادی ہو یا مادی، مادہ مقومہ ہو یا غیر مقومہ، رقیق ہو یا غلیظ، مفرد ہو یا مرکب، متورمہ ہو یا غیر متورمہ، ضعف اعضاء، کثرت ارضاع۔ انفعالات نفسانیہ انسداد نزیف در طوبت نا سور طمث۔ اسہال، عرق کا بند ہو جانا۔ میلا ہونا۔ بارش میں بھیگنا۔ بھیگے کپڑے اوڑھنا گندے گیس کا قرب، عفونتوں کا قرب تبدل موسم، دفعتاً حر یا استفطا اغذیہ، نباتیہ۔ ریاضت یا جماع کے بعد سرد پانی پینا یا اس سے نہانا۔ پیٹ بھرے ہوئے پر جماع یا حمام کرنا۔ نوازل، بحران امراض غذا اور شراب کا جمع کرنا۔ ترک استفراغ، بہت آرام، فساد ہضم، جوڑ کی زیادہ تحریک شدہ قولنج، غضب، بیخوابی، حزن میں ترشی کا جمع ہو جانا۔ آتشک، سوزاک۔

علامات حاد حمی، اختلاج قلب، شدۃ درد بخار کے بلیں گھنٹہ کے بعد منہ کی سرخی اور قلت بول۔

علامات مذموم تورم اور سرسام اور اختلاج قلب آبلہ ہونا۔ مقیاس الحرارت کا ۱۰۹ اور ... آجانا اور پیاس۔

علامات محمودہ نکسیر پھوٹنا، باریک پھنسیاں جلد پر نکلنا، ریگ کا پیشاب میں زیادہ نکلنا عرق آنا۔

مزمن:- مفاصل سخت ہو جانا۔ ضعف نیز علامات کا پہلے گذر جانا۔ مواد غلیظہ باردہ لزجہ۔ ضماد باردہ

لہ صندل سرخ و سفید برگ نیم، برگ حنا و گیری ہرمچی، اکچورا، ملٹھی۔ مجلیٹھ، مساوی الوزن باریک کر کے خوراک ۱۲ رتی۔ منہ ۱۲

مخدرہ مزمن کے اسباب ہیں۔

علامات مزمن جو آتشک اور سوزاک سے ہو۔ مریض اگر پلنگ پر آرام کرے اور مفصل گرم ہوجاوے تو درد زیادتی کرتا ہے اور اس کے سوائے اور محلات قوبہ اور مدرات شدیدہ اور مسہلات شدیدہ، قبل نضج مسہل کے دینے سے یہ مزمن وجع مفاصل پیدا ہوتا ہے۔

پرہیز گوشت، مٹھائی، مسنحنات خصوصاً بادیان اور کرفس سے کیونکہ معرق ہیں اور ترشی، ضعف اور محرک مواد ہے۔ اور ضمادات رادع ابتدا میں نہیں چاہیئے کہ اس سے مادہ جم کر غلیظ ہوجاتا ہے اس لئے کچھ رہتا اور حار ضماد سے مادہ زیادہ جذب ہوتا۔ اور مخذرہ سے بند ہوجاتا ہے۔

علاج حاد مقام درد سے تھوڑا اوپر یا پیچھے بلسٹر لگادیں۔ اور جوڑ پر یہ دوائی نہ پہونچے، پٹاشی کاربوناس از ۲۰ تا ۳۰ گرین پانی میں حل کرکے چار چار گھنٹہ کے بعد پلادیں۔ یہ ترشی کا خوب مقابلہ کرتا ہے۔ پٹاسی نائیٹراس ۱/۲ تولہ سے ۲ تولہ بارا لشعیر میں حل کرکے ۲۴ گھنٹہ تک پلادیں۔ ٹنکچر ایکونائٹ دو دو بوند دیں تو اس سے جوش خون کم ہوجاتا ہے۔

مسہل دینا ہو تو کیا لومل ۵ سے ۸ گرین۔ جلپ دیں ۱۵ گرین یا مگنیشیا سلفاس ۱/۲ ڈرام۔ مگنیشیا کاربوناس ۱/۲ ڈرام اور ایثم ۱/۲ ڈرام۔ کالچیکم آب پودینہ ۴ اونس پلاویں۔

مسہل کے بعد ڈورسپوڈرہ سے ۸ گرین، پٹاناسٹراس ۱۰ گرین چار چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ یا افیون چار چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ یا بلاڈونا ۱/۲ گرین۔ پانی میں حل کرکے چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ یا سیلی سلیٹ آف سوڈا ۲۰ سے چالیس گرین پانی میں حل کرکے پلاویں، یا مارفیا کی جلدی پچکاری کریں۔ یا شورہ قلمی ۴ ماشہ۔ جوکھار ۲ ماشہ۔ پانی میں پلادیں۔

ورم پر افیون، سوڈا بائی کاربناس۔ گرم پانی میں حل کرکے فلتیل کا کپڑا اس میں بھگو کر نچوڑ کر اوپر رکھیں۔

غذا آش جو۔ آب لیمو۔ کاربونیٹ آف پٹاس ۱ ڈرام۔ پٹاسی کاربناس ایک سیر آش جو میں حل کرکے پلانا مسکن عطش ہے۔ دودھ ہمراہ لائم واٹر، بیضہ یخنی۔

فائدہ کونین مانع نوبت ہے۔ ڈیجی ٹیلس حرکت قلب کو تسکین دیتا ہے۔ راوند چینی۔ اسرخ۔ افیون ۱/۲ سرخ۔ مسکن اور رافع نبض ہے۔

افیون گرین، راوند چینی، ارتی چار چار گھنٹہ بعد دیں۔ اسہال کے بعد شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ جوکھار ماشہ دیں۔ گوگل۔ صابن دیسی۔ قند سیاہ۔ ملکہ ۲ ماشہ افیون سوتی کا اضافہ کریں۔

فائدہ دماغ سر۔ یا سر کے اغشیہ کی سوزش میں افیون مضر ہے۔ اور سوزش دل میں مفید ہے۔

ے یہ ترشی کو خون سے الگ کرتا ہے۔

دیگر :- نیلوفر، بنفشہ کا جوشاندہ پلانا۔ ماء الشعیر پلانا مفید ہے۔

۱۱۔ جاد مزمن

اسباب سوء ہضم، آتشک مواد آتشکی کا جریان۔ اسباب سابقہ۔ قبض۔ درد پہلو کو پلورڈ ینیا کہتے ہیں۔ بغیر تپ کے بخلاف ذات الجنب کے کیونکہ ذات الجنب میں تپ ہوتا ہے۔ اور آواز خاص ذات الجنب میں ہوتی ہے۔ درد کمر جس کو بیسے گو کہتے ہیں۔ اس میں سکون سے آرام رہتا ہے اور درد گردہ میں باوجود آرام سے لیٹنے کے درد بڑھ جاتا ہے۔ نیز درد کمر پھر خصیہ تک نہیں پہنچتا، بخلاف درد گردہ کے اور بول میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔

علاج اصلاح ہضم کریں۔ رفع قبض کریں۔ ہمراہ شیر خشت اور سنا مکی اور گلقند اور تدابیر سابقہ کریں۔ آبزن کرائیں اور اس کے بعد ڈوور سپوڈر دیں۔ اور اگر جگر کی خرابی ہو تو بعد غذا نائیٹرو میوری ایٹک ایسڈ ڈل پلائیں اور دھوبیوں کی استری گرم سے ٹکور کریں اور علاج آتشک اور سوزاک کا کریں۔

۱۲۔ مزمن

علاج آبزن کریں۔ مرغابی یا بطخ کی چربی یا مغز ساق گاؤ۔ اونٹ کے کوہان کی چربی اور تخم ملیتھی اور السی کی مالش کریں۔ اور راسن جڑی یعنی جھجھن کا دھواں دیں۔ اور اس کی ٹکور کریں۔ اور ہوا اور سردی سے احتیاط کریں اور استعمال مقویات کریں۔ مثلاً فولاد، روغن ماہی، کونین، مگر قبض نہ ہونے دیں۔ انکباب کریں۔ بخور کریں۔ حمام کریں۔ بلسٹر یا بلسنر لگائیں۔ ضماد کریں۔ جو گراج گوگل حلوائے اسگند سفید دیں۔

آتشک میں آرد نخود یا جو۔ شیر زقوم میں ملا کر گولی بقدر ۲ سرخ بنا دیں۔ اور سات روز کھلا دیں۔ چار چار گولی ہر روز۔

دیگر :- شنگ ۲ رتی۔ فلفل سیاہ ۲ عدد۔ منقہ ایک میں ۲ گولی بنادیں اور مسہل کے بعد کھلا دیں۔ مفاصل، مزمن فالج، ارعشہ، جذام اور باہ میں مفید ہے۔

دیگر :- چوب چینی ۱ تولہ۔ ترپھلہ ۲ تولہ۔ ٹرکٹ ۲ تولہ۔ گل سرخ تولہ۔ گل گاؤزبان تولہ۔ ہلیلہ سیاہ تولہ۔ بسفائج تولہ۔ باریک کر کے خوراک ۳ ماشہ۔

دیگر :- آیوڈائڈ آف پٹاسیم باآب چوب چینی پلانا۔

دیگر :- راوند چینی، عشبہ باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ۔

دیگر :۔ چوب چینی۔ بسفائج ،ہلیلہ سیاہ ،عشبہ۔ راوند مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ۔

دیگر رسکپور ۳ ماشہ۔ قرنفل ، عدد۔ فلفل سیاہ ، عدد۔ شیرملیٹھ میں آٹھ پہر کھرل کریں ۔ اور اسکی ۱۴ گولیاں بنادیں ایک صبح ایک شام کو کھلاویں ۔ غذا کلہ پاچہ ناگرمی ۔

دیگر رسکپور ، اجوائن خراسانی ۔ روغن گاؤ میں بریاں کریں تاکہ دھواں نہ رہے ، پھر ہمراہ قیمہ پختہ لگاکر کھلاویں ۔ دیگر :۔ آیوڈائڈ آف پوٹاسیم ہمراہ آب عشبہ پلانا ۔

دیگر :۔ چوب چینی ۹ ماشہ ۔ عشبہ ۲ ماشہ ۔ بسفائج ۲ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ماشہ ۔ بادرنجبویہ ، ماشہ ۔ منقیٰ ۵ عدد جوش دیکر پلادیں

اگر درد کمر سوزاکی ہوتو ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۔ مار فیا ہیڈرو کلوریٹ ۔ آئل تھیلو برومیٹس ، گاعوزر ۲ اگ ۔ اس کی ۸ گولیاں بناویں ۔ اور ایک گولی مقعد میں رکھیں ۔ دیگر :۔ روغن بلسان ۱۵ قطرہ یا سرد چینی

دیگر سلفر ۱/۲ اونس ۔ سلینٹ ۱/۲ اونس ۔ ایک بوتل پانی میں حل کرکے ایک چمچ بشیر گاؤ حل کردہ ہر روز چہار دفعہ پلادیں ۔ اور آملہ سار ۵ تولہ پانی میں حل کرکے غسل کرائیں ۔

۱۳۔ تحجر مفاصل

اسباب مواد غلیظ باردہ لزجہ ۔ ضمادات باردہ مخدرہ ۔ محللات ۔ مدرات ۔ قویہ ، مسہلات شدیدہ قبل نضج ، آتشک ۔

علاج :۔ آبزن کرنا ۔ مرغابی ، بطخ کی چربی ، مغز ساق گاؤ ۔ یا اونٹ کی کوہان کی چربی کی مالش کرنا ۔
حلبہ ۔ السی ۔ برگ سرس ، جھتری وغیرہ کا بخور کرنا ۔ اور گرم گرم اوپر باندھنا ۔ برگ حنا ، مار ۔ ریحان ۔ مار ، دھتورہ مار ، عشبہ ۔ سہاجنہ مار ۔ ارنڈ مار ۔ سنبھالو مار ۔ نکور مار ۔ نہ قوم مار سب کا پانی نکال کو روغن کنجد ۲ مار ۔ اسپند تولہ تخم شبت تولہ ۔ اجوائن ۲ ماشہ ۔ ملاکر پانی میں جلادیں اور صاف کرکے افیون ۲ ماشہ ۔ سورنجاں تولہ تلخ ملاکر نیم گرم ملنا ۔

۱۴۔ وجع مفاصل

حدبہ ، یعنی کبڑا ہو جانا ۔ تقصع اور قعس یعنی سینہ کا آگے کو نکل آنا ۔ اعوجاج ۔ یمنی یسیری یعنی دائیں یا بائیں کو جھک جانا ۔ اور حدبہ کو ریاح افرسہ بھی کہتے ہیں ۔ یہ سب مفاصل کے اقسام ہیں ۔

فائدہ :۔ آب برگ مدار و دھتورہ راوند وکنیاری ، احرمل وسہاجنہ وسرس وسنبھالو وکچنال دو قوت ترش وکوہ یا تھو در روغن کنجد وارنڈ فراموش نکنند ۔ اوجاع ۔

اسباب ضربہ، سقطہ، رطوبت مائیہ مرضیہ یا رطوبت غلیظہ جو تشنج پیدا کرے ورم عضلات و فقار، ورم غشاء دماغ یا اس کا تمدد، پرانے ناسور اور پھوڑے اقسام نوازل (مثلاً لقوہ، فالج جریان، سرعۃ انزال وغیرہ) جماع درحالت ضعف یا ضعف دماغ و حالت امتلاء حرکت بعد طعام غلیظ مثلاً ہریسہ اور حرکت استفراغات کے بعد اور یبس۔

علامات:۔ پنڈلیاں باریک ہو جاتی ہیں۔

علاج:۔ مرطوب ہیں تو قے کرائیں ہمراہ شبت، ترب و شہد، فصد کرتے مسہل، صبر، غار یقون سنا رکا دیں۔ اہلیلجات ہمراہ سورنجان دیں۔ غار یقون ماشہ، تربد ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ راوند ماشہ باریک کرکے کھلانا یا سورنجان تربد ہر ایک ۴ ماشہ۔ غار یقون، انیسون، حب النیل ہر ایک نصف درم صبر ایک درم، مقل، مصطگی ہر ایک ۱۱/۲ رتی یہ ایک خوراک ہے۔ فلینائل کا حقنہ کرنا۔ کسٹرآئیل کا حقنہ کرنا۔ فرفیون اور شحم حنظل کھلانا۔

پارہ اور حبت ملپسکر اسپین سم الفار، آملہ سارہ، ہڑتال ملاکر پیس لیں اور اس کے درمیان رکھ کر ایک چھاج اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک رتی کا آٹھواں حصہ یا گرین کا چوتھا حصہ ہے یہ نسخہ عام طور پر مفید ہے۔

حرارۃ میں شربت گلاب دینا۔

آرد جو کشنیز، سرکہ کا لیپ کرنا۔

پھر ریاح میں۔ قابض مسخن، محلل دیں۔ جن میں سے جوز السرو اور ورق سرد چرائیتہ، ابہل۔ اوشنان (لانا) اور راس ہے۔

دار فلفل، سعد، انیسون، عصارہ۔ راوند کھلانا، سرطان کو سینگ میں رکھ کر بریاں کریں۔ اور کھلادیں۔

کرم ساگ کھلادیں۔ ہم نے کشمیر میں دیکھا ہے کہ اس ساگ کو کھانے والے بہت کم کبڑے ہوتے ہیں۔

گل سرخ، اقاقیا۔ گل انار، بابونہ۔ برگ کنیر، وج، عقرقرحا۔ فرفیون، شحم حنظل۔ حلتیت۔ اکلیل، زیرہ سیاہ اذخر۔ قسط، سکبینج، درونج۔ انجرہ بیدانجیر۔ قرطم، سنبل، مرو۔ سلیخہ۔ بیخ توت سب کو کوٹ کر کھلانا اور لگانا اور ٹکور کرنا۔

شربت اصول اصل السوس۔ بیخ بادیان۔ بیخ کبر۔ بیخ غافث۔ بادیان، کرفس۔ انیسون۔ شبت ہر ایک ۵ درم پانی پانچ رطل میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے۔ شہد میں قوام دے کر پلائیں۔

معجون غاریقون، تربد، مغاث۔ سورنجان ہر ایک ۷ ماشہ۔ ہلیلہ کابلی۔ بسفائج، خولنجاں ہر ایک ۵ ماشہ۔ سکبینج، اشق، قسط، دارچینی، صبر، مصطگی، عقرقرحا، جنطیانہ، حب الغار، فرنفل ہر ایک سہ درم باریک کرکے سہ چند شہد ملاکر معجون بنادیں اور کھلادیں۔

حب فلفل، دار فلفل۔ بادیان، نمک اسیطرح ہر ایک ایک درم۔ بد ہارہ درم۔ زنجبیل ۱۱ درم۔ ہلیلہ۔ تربد ۵ درم۔ باریک کر کے قند سیاہ ۳۰ درم کے قوام میں ملا کر خوراک ۲ ماشہ۔

۶۔ وجع مفاصل مزمن

علاج انٹی پائرین ۵ گرین۔ سوڈا سیلے سلاس ۵ گرین۔ دن میں تین بار ایسی ایک خوراک پلائیں۔ اور نمک کا مسہل ہفتہ میں دو بار دیں۔

صبر، مغز کنوار، نوشادر ہر ایک ۲ تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ۔ انگزہ خالص تولہ۔ قبض میں صبر ۸ تولہ اور انگزہ ۶ ماشہ بھی ملا لیتے ہیں۔ گولی بقدر نخود بنا دیں۔ اور کھلا دیں۔ پہلے دن سات گولیاں۔ اور پھر ایک گولی اور زیادہ کریں۔ چالیس روز تک پھر ایک ایک کم کریں۔

سم الفار تولہ۔ سیندور ۲ تولہ میں رکھ کر مٹی کے برتن میں ۱۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک چاول مکھن میں مفاصل باہ اور ناسوروں میں مفید ہے۔

ریاح میں ترپھلہ ۹ تولہ۔ مغز کنوار ۸ تولہ۔ زنگار نیم ۲ تولہ۔ حب السلاطین ۳ تولہ۔ مدبر بشیر مقشر و مجوف ثمار پیس کر گولی ۲ رتی کی بنا دیں۔ غذا شوربا چپاتی۔

۷۔ وجع الظہر

اسباب ضربہ وغیرہ۔ برد ساذج۔ بلغم خام۔ تریاح۔ تعب۔ بہت بوجھ اٹھانا۔ حرکات شدیدہ۔ پیٹھ خم کر کے بیٹھنا۔ پیٹھ کی رگوں میں امتلاء زیادہ ہونا۔ کثرۃ جماع، ضعف گردہ۔ گردہ کا چھوٹا ہو جانا گردہ کا ورم، ورم اور جراحۃ، قیصبۃ، شرکت رحم۔ اختناق الرحم، دردزہ، قرب۔ ایام حیض۔

پیٹھ کی رگوں کا امتلاء۔ احتباس طمث و نفاس و منی سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات درد بے ثقل ہوتا۔ اور درد بتدریج ہوتا۔ حرکت میں آرام ہونا اور گرم چیزوں کی مالش سے آرام ہوتا۔ سردی میں زیادتی کرتا ہے۔ اور کھانا کھانے کے بعد زیادتی کرتا ہے۔ بلغم میں۔

تمدد۔ اور ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جانا اور ٹکور سے آرام ہونا ریحی میں التہاب، ہلکا پن، بول کا رنگین ہونا۔ اور پیاس ہونی۔ حرارۃ میں (کشتہ ست لوبان) حرکت میں شدت اور سرخی ہوتی ہے امتلاء عرق پشت میں۔

علاج حب ایارج دیں۔ سردی اور بلغم میں۔ لبان اور شاخ گوزن کھلا دیں۔ روغن نارجیل۔ روغن خردل روغن بید انجیر روغن قسط بدروغن جہا پچھا یا خارپشت برگ کیکر، جدوار لگانا۔

کونپل برگ تمباکو سبز۔ کونپل بیدانجیر سرخ۔ کونپل دھتورہ۔ کونپل عشر، نمک ہر ایک ۲ تولہ۔ گولی ۲۔ ۲ رتی کی بنادیں اور کھلاویں۔

ضعف میں فلفل۔ دار فلفل بیش اڑاراقی۔ آب کنوار گندل میں گھسکر گولی ایک ایک رتی کی بناویں۔ اور کھلاویں۔

حلوائے کنوار، مغز کنوار گندل، شیر گاؤ ۳ سیر۔ آرد نخود ۱/۲ سیر۔ شکر سفید ۲ سیر۔ زنجبیل ۴ تولہ۔ دار چینی ۴ تولہ۔ جوز بوا ۴ تولہ۔ بسباسہ ۲ تولہ۔ عقر قرحا ۲ تولہ۔ دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ مغز او ٹنگن ۲ تولہ۔ مغز بادام ۵ تولہ۔ مغز پستہ ۵ تولہ۔ نارجیل دریائی ۲ تولہ۔ مغز اخروٹ ۳ تولہ۔ اسگند ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ تولہ۔ باریک کرکے حلوہ بنادیں خوراک ۲ تولہ۔

دیگر کچلہ دودھ میں ڈال دیں۔ ایک ہفتہ تک اور دودھ ہر روز بدلتے رہیں۔ پھر مقشر کرکے کپڑے میں باندھ کر تازہ دودھ دو سیر میں کھویا کریں۔ پھر نیم گرم پانی سے دھو کر فلفل سفید۔ فلفل سیاہ۔ دار چینی۔ جوز بوا، بسباسہ۔ مصطگی، عود۔ بلسان۔ سعد، آملہ۔ قاقلہ، سنبل الطیب، زنجبیل، نانخواہ، رازیانہ، صندل سفید، زعفران دار فلفل سب ادویہ مساوی کچلہ کے ڈال کر باریک کرکے ادویہ کا سہ چند شہد ملاکر خوراک ۷ ماشہ۔

آب برگ تمباکو آب برگ دھتورہ۔ آب برگ تھوہر، آب برگ عشر۔ ہر ایک ۱/۴ سیر روغن کنجد ایک سیر میں جلاکر مالش کریں۔

۸۔ ترہل و تہیج

اسباب:۔ سوء القینہ۔ امراض مزمن، ضعف معدہ، خرابی کبد۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔

۹۔ عام اوجاع العصب

اسباب سوء مزاج۔ قلت دم۔ سکہ کا زہر، تعفن ہوا، بری چیزوں کے کھانے کی عادت مثلاً مٹی ریت، کپڑا، کوئلہ۔ پوست بیضہ وغیرہ۔ آتشک۔ سوزاک دانتوں کا فساد عظام۔ رسولی کا دباؤ ناسور، ورم کبد۔ وجع مثانہ۔ ضعف۔

عصابہ اور شقیقہ کے اسباب جوانی۔ قلت دم ضعف۔ امراض آلات بول۔ سکہ کا زہر، رسولی کا دباؤ، امراض دندان، سوء ہضم۔ اختناق، مراق، تعفن ہوا۔ برد، بہت خوشی

بہت گھبرا دفعتہً ۔

علاج:- ازالہ اسباب کریں ۔ مثلاً قلت دم اور ضعف میں ادویہ تلخ ۔ فولاد ۔ کونین ، آرسنک ، اسٹرکنیا ۔ مرکبات جیسے مثلاً زنک سلفاس دیں ۔ تجویدہضم کریں ۔ راوندا پیکاک دیں ۔ دودھ ، گوشت انڈہ دیں ۔

ایمونیم کلورایڈ ۳ گرین پانی میں ڈیڑھ پاؤ ملا کر چار دفعہ پلانا ۔ کلورا فارم سنگھانا یا مکورکرنا ۔ بلسٹر لگانا ۔ برف رکھنا ۔ تر پڑا دبیا ، نطول کرنا ، بلاڈونا لگانا ۔

مشک تولہ ، شورا تولہ ، سہاگہ تولہ ، نوشادر تولہ پھٹکڑی میں رکھ کر ۵ سیر آگ دیں ۔ اور بقدر چاول کھلاویں ۔

روغن السی ، روغن کنجد ، روغن سرشف ، روغن ارنڈ ہر ایک ۱۲ تولہ ، آب حرمل ۱۰ تولہ ، آب دھتورہ نیم سبز ، افیون ، جنسیا بیش ہر ایک دو تولہ کی مالش کرنا ۔

مفاصل میں عرق بادیان ۵ تولہ ، عرق گلاب ۵ تولہ ، مغز فلوس ۲ تولہ ، روغن بادام تولہ ، پلانا ۔ پھر بیش جدوار ، قرنفل ، صندل سفید کی گولی بقدر نصف رتی دینا ۔ برگ خطمی دینا ، جو ، سرکہ ، گلاب لیپ لگانا ۔

اگر وجع مفاصل موسم گرما میں ہو تو شربت بزوری دینا اس کا نسخہ یہ ہے ۔

شربت بزوری:- پوست بیخ بادیان تولہ ، پوست بیخ کاسنی ۴ تولہ ، بیخ کرفس تولہ ۔ تخم کاسنی تولہ ، تخم بادیان تولہ ۔ تخم کرفس تولہ ۔ گل بابونہ ۹ ماشہ ۔ گل اسطوخودوس ۹ ماشہ ۔ منقےٰ ۱۰ عدد ، گلقند ۴ تولہ ۔ تخم کشوث ۱۲ ماشہ مصری میں قوام کر کے شربت بناویں ۔

دیگر:- برگ سنا مکی ۹ ماشہ ۔ تربد ۹ ماشہ ۔ بادیان ۹ ماشہ ۔ سورنجان شیریں ۶ ماشہ ۔ کاسنی ۶ ماشہ ، زنجبیل ۵ ماشہ ۔ کشوث ۳ ماشہ ۔ زیرہ سفید ، کرفس ۳ ماشہ ، روغن بادام ۶ ماشہ یہ مسہل ہے ۔

دیگر:- آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۵ گرین ۔ سیلے سلٹ آف سوڈا ۱۵ گرین ۔ وائینم کالچی سائی ۱۵ گرین ٹنکچر کایا کم ۲۰ بوند ، واٹر تولہ صبح و شام پلانا ۔ اور ہر تین دن کے بعد کونین یا نکس وامیکا دینا ۔

فائدہ:- سخت ورم والی جگہ کو گرم پانی میں رکھیں اور بتدریج اس کی گرمی کو زیادہ کرتے جاویں ۔

۱۰ ۔ وجع الساقین

اسباب:- سوء ہضم ، خروج دم ، بواسیر یا حیض ، اسہال ، زحیر ، امراض طویلہ ، غلبہ اخلاط ضعف ۔

علاج:- اسباب کا علاج کرو ۔ اور روغن کنجد نیم گرم کی مالش کرو ۔

۱۱ ۔ وجع الرکبہ (یعنی گھٹنے کا درد)

علاج برگ عشر ، برگ سرس ، برگ برگد ۔ تنہا یا روغن سرشف میں تر کر کے باندھنا ، فرفیون ، روغن زیتون میں ملنا ۔ بچہ مرغ گرم گرم باندھنا ۔

۱۲۔ وجع العقب (یعنی ایڑی کا درد)

اسباب:۔ ضربہ، سقطہ، ضغطہ، موزہ، نوازل۔
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں اور سکوب کریں۔ یا گرم پانی کی بھاپ دینا۔

۱۳۔ درد قطن (یعنی ایڑہ کی ہڈی کا درد)

علاج:۔ شیر گاؤ ۲۴ جزو، شکر تری ۱۲ جزو۔ روغن گاؤ ۱۲ جزو۔ زنجبیل ۲ جزو۔ تخم ارنڈ ۶ جزو۔ حلوا بنا کر کھلائیں۔

۱۴۔ بطوالمشئ یعنی بچہ کا دیر سے چلنا

اسباب خلقی:۔ تعب، سمن۔
علاج:۔ باونجان معہ کلاہ سایہ میں خشک کر کے خوراک ۱۱ ماشہ۔

۱۵۔ حرقتہ اطراف

اسباب:۔ امراض طحال، امراض کبد۔ بواسیر، ضعف ہضم۔ بردمعدہ، انسداد۔ نزیف و عرق، یا بہت چلتے چلتے جب پیر تھک جاویں اور یک دم ٹھنڈے پانی میں ڈال دیئے جاویں۔
علاج:۔ بیری کے پتے پانی میں ملاویں کہ جھاگ پیدا ہو جاوے۔ اور وہ جھاگ ملیں۔ اور مہندی اور نمک ملنا۔ مہندی کا خیسا ندہ ماشہ بعرق کاسنی پلاویں۔
ازالہ ان امراض کی کوشش کریں۔ اور اکثر اسباب میں آملہ سادہ۔ ہیراکسیس سبز رنگ، نوشادر باریک کر کے ایک ودانی مکھن کے ساتھ کھلادیں۔

چند مفید نسخہ جات برائے اوجاع مفاصل ہر قسم

۱۔ عدس مقشر ۲ ماشہ۔ سورنجاں شیریں ۱ ماشہ۔ اسارون ۴ ماشہ ہمراہ جوشاندہ، خطمی ۴ ماشہ منقی ۵ دانہ۔ اصل السوس ۳ ماشہ یا بادرنجبویہ منجیٹھ، کاسنی ۴ ماشہ پلاویں پھر مسہل بعد الخیر ہمراہ عرق بادیان دیں۔ یا برگ سنا روغن زرد سے چکنا کر کے شہد میں گولی بنا دیں۔
۲۔ فصد ہر دو باسلیق کا کر کے شربت بنلوفر ۲ تولہ پلانا۔
۳۔ آدمی کی ہڈی جلا کر یا بکری کی ہڈی جلا کر ۴ ماشہ بعد قے اور تنقیہ کھلانا مدر ہے۔
۴۔ سیلول ۵ گرین سے ۱۰ گرین دن میں تین دفعہ دینا۔
۵۔ حب السلاطین ہمراہ عرق منڈی و بادیان دینا۔

۶۔ استخواں بازوئے مرغ سلیمانی ۳ ماشہ۔ سہاگہ ماشہ۔ نبات ماشہ۔ مکھن ا تا شہ۔ کھلادیں اور پانی کی جگہ عرق اجوائن اور شربت بزوری دیں۔
۷۔ سورنجاں ۳ ماشہ۔ آب عنب الثعلب ۴ ماشہ۔ روغن گل ۶ ماشہ۔ سفیدہ بیضہ مرغ اعدد کا ضماد کریں۔
۸۔ حلبہ تولہ۔ سرکہ ۸ تولہ۔ شہد ۹ ماشہ ضماد کریں۔
۹۔ خطمی، بنفشہ، اکلیل الملک بابونہ کا ضماد کریں۔ یا افیون زعفران کا ضماد کریں یا خطمی اور جو سپغول، بیضہ اور دہی شراب یعنی شراب کی تلچھٹ کا ضماد کریں۔
غذا:۔ پالک، کدو، خرفہ، مونگ، عدس، نخود آب آشجو باکیاں، تیہو، تیتر ہمراہ سوڈا کاربانس و نمک۔
۱۰۔ برگ حنا ۷ سیر۔ پانی ۲ سیر میں جوش دیکر ملکر صاف کرکے روغن کنجد میں پکا کر مالش کریں۔
۱۱۔ افتیمون اور عنب الثعلب کا نطول کریں۔ پھر روغن گل، حنا، اکھل کی مالش کریں۔
۱۲۔ گلقند ۲ تولہ بعرق بادیان گلاب ۵ تولہ پلانا۔ حب[1] ناگردون ۵ تولہ ہمراہ شوربا کھلانا۔
۱۳۔ جوگراج۔
دار فلفل ۹ جزو۔ فلفل ۹ جزو۔ بھنگرہ ۹ جزو۔ زنجبیل ۱۲ جزو۔ قسط تلخ ۶ جزو۔ دیودار ۶ جزو۔ اکھل ۶ جزو۔ زرنباد ۶ جزو۔ عقرقرحا ۶ جزو۔ فلفل موریہ ۶ جزو۔ پودینہ ۹ جزو۔ چیتہ ۲ جزو۔ کاسنی ۳ جزو۔ کبابہ ۳ جزو۔ تخم عقرقرحا ۲ جزو۔ جند ۲ جزو۔ گوگل مساوی کل کو روغن بادام میں چرب کرکے خوب کوٹیں، بلکہ لاکھ ضرب ہتھوڑے کی اہرن پر لگادیں۔ پھر گولی ۲ تین سرخ کی صبح و شام کھلانا۔
درد عضلانی ہیوتھوپل ربائی ٹیک۔ ایکسٹریکٹ کونائم ۲۰ گ۔ ویلیرین آف زنک ۱۲ گ۔ کونین ۶ گ۔ آرسنک ہا سے ۳ گرین۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۳ گ۔ اسکی ۱۲ تا ۲۴ گولیاں بناویں۔ اور ایک گولی صبح و شام کھلادیں۔
دیگر:۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۲ گ۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ گ۔ ٹنکچر اور نتائی نصف ڈرام۔ ایکوا ۱ اونس۔ دن میں تین بار۔
دیگر:۔ شک ۵ ماشہ۔ توتیا ۱ ماشہ۔ سبز کتھہ ۲ ماشہ۔ مغز تخم نم ۱۴ ماشہ۔ سرچھوکہ ۱۵ ماشہ۔ بآب کٹائی خورد، سائیدہ خوراک ایک رتی ہمراہ بالائی، ترشی اور مونگ سے پرہیز کریں۔
دیگر:۔ لینی منٹ اوپیائی اونس۔ لینی منٹ ایکونائیٹ اونس۔ لینی منٹ بلاڈونا اونس۔ لینی منٹ سوپ ۲ اونس اسکی مالش کریں۔
نسخہ برائے وجع مفاصل وعلیس طمث:۔ افیون ۹ ماشہ۔ فلفل سیاہ۔ شنگرف یکد تولہ۔ بآب ادرک، تولہ گھسکر گولی نصف رتی باآب گرم۔
دیگر:۔ تخم شبت، تخم کرمنی باریک۔ یکدا تولہ۔ بعرق کنجد سیاہ ۱۰ تولہ۔
دیگر:۔ مرکی، پودینہ، اکھل، سراب، سنار خشک، منقی، آگاؤ کے پتہ کے ساتھ گھسکر شیاف درایام حیض۔

---

[1] نسخہ: بیخ ڈھاک، کھماں بید، جدوار، ناگردون، رسونت ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، صندلین۔ رسکپور۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ کتھہ۔ آب برگ نیم، آب منڈی بوٹی۔ برگ مہندی دانہ الائچی، فلفل سیاہ۔ زیرہ سفید، گل سرخ، طباشیر، ریوند چینی ہر ایک تولہ، آب ترب شہد میں گولی بقدر کنار دشتی بنادیں۔ یہ حب ناگردون ہے، یہ دوائی تمام دردوں کے لئے بالخصوص فائدہ مند ہے۔ ایسٹک ایسڈ ۲ اونس، روغن تارپین ۴ اونس، بیضہ مرغ ۲ عدد۔ پانی ۴ اونس سب کو ملا کر شیشی میں ڈال کر خوب ہلا کر حل کریں اور مقام درد پر اسکی مالش کرنا مفید ہے۔

افیون ۴ ماشہ۔ سورنجاں تلخ تولہ ملاکر مالش کرنا، اضافہ برگ کٹائی دسرین، کچنال توت خرش باتھو، روغن ارنڈ۔
ٹنک ۵ ماشہ۔ توتیائے سبز ۱۰ ماشہ۔ کتھہ ۱۰ ماشہ۔ مغز تخم نیم ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ۔ باب کٹائی گولی بقدر ایک سرخ،
ہمراہ بالائی دینا، ترشی و نمک سے پرہیز۔
فائدہ:۔ مریض میں عضو گرم پانی میں رکھیں۔ اور بتدریج گرمی کو زیادہ کریں۔
آب برگ حرمل، ارنڈ، حنا، ریحان۔ دھتورہ، اک، سہانجنہ۔ سنبھالو۔ نکور، زقوم، ملکشار۔ بروغن کنجد ۴ سیر اسپند تولہ
تخم سویا تولہ۔ اجوائن ۱۰ ماشہ۔ جوشاندہ روغن مانندہ صاف کردہ مالش کرنا۔ بعض دفعہ افیون ماشہ۔ سورنجان تلخ تولہ باریک کرکے مالش کرنا۔

عرق النساء

یہ دو قسم ہے۔ ایک ورمی، دوسرے عصبی۔ تعریف، درد ران و سباق و پشت و ابہام و بنصر کو کہتے ہیں۔
عصبی میں درد تیز مگر لازم نہیں رہتا۔ اور مقام درد سن نہیں ہوتا۔
ورمی میں درد دھیما اور درد ہر وقت رہتا ہے۔ اور درد سن معلوم ہوتا ہے۔ حرکت سے عصبی میں درد نہیں ہوتا اور
ورمی میں ہلانے سے درد ہوتا ہے۔ عصبی میں دبانے سے درد نہیں ہوتا۔ مگر ورمی میں دبانے سے درد ہوتا ہے۔ عصبی
میں ٹانگ مفلوج نہیں ہوتی۔ اور ورمی میں مفلوج ہو جاتی ہے۔
اسباب:۔ عصبی درد کے اعصاب سے بھی درد ہوتا ہے۔ اور چوٹ اور زخم سے بھی قلت دم اور عفونت سے
پسینہ کی حالت میں، سبزہ زار پر لیٹ جانے سے بھی ہوتا ہے۔ رسولی اور کوٹھے کی بیماری سے بھی ہوتا ہے۔ انورسما
یعنی انورسما سے بھی ذیابیطس سے بھی شراب، آتشک، سل سے ورمی قسم پیدا ہوتی ہے۔
علاج:۔ فنسٹین، یا ۸ گرین چار چار یا چھ چھ گھنٹے کے بعد دیں اور بلبریا اور کمزوری میں فولاد۔ سم الفار اور کونین
کا استعمال کریں۔ کبھی ٹکور اور کبھی برف بھی مفید ہے۔ ٹک ڈ لورد کے سلاح بھی مفید ہیں۔ روغن تارپین بیس بیس بوند تین چار دفعہ
دن میں پلانا مفید ہے۔ ایکونائیٹ لینی منٹ ادلس۔ بلاڈونا لینی منٹ ادلس۔ آیوڈین لینی منٹ ادلس، سوپ لینی منٹ
۲ اونس، کبھی ایمونیا لینی منٹ ادلس بھی ملاکر مالش کرنا۔ پٹاسیم آیوڈائڈ کا پلانا بھی مفید ہے۔ بشرطیکہ کمی خون نہ ہو۔
سورنجاں کھلانا۔ مرکا لیپ کرنا۔ بلسٹر اور بلسٹر لگانا۔ پلٹس باندھنا۔ تارپین، ا بوند۔ اسپرٹ ایتھر رکھنا ۵ بوند۔ سورنجان
شیریں ۴ ماشہ۔ تخم کرفس ۳ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ۔ تخم کشوث ۳ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ تربد ۹ ماشہ۔ سنا ۹ ماشہ۔ زنجبیل ۵ ماشہ
روغن بادام ۹ ماشہ باریک کرکے کھلانا نقرس اور وجع مفاصل میں مفید ہے۔
پٹاسیم آیوڈائڈ ۳ گرین۔ سوڈا سیلے سلاس ۱۵ گرین۔ پٹاسی بائی کارب ۱۰ گرین۔ سوڈا سلفاس ۲ ڈرام، مگنیشیا ۲ ڈرام
اسپرٹ کلوروفارم ۱۰ بوند۔ ٹنکچر ہایوسیامس ۱۵ بوند۔ آب مقطر ۳ تولہ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں تین بار دیں۔
داغ دینا۔ پچھنے لگاکر پہلے اس پر نوشادر چھڑکیں۔ اسکو ہٹا کر افیون، لہسن، اجما لگوٹہ ملاکر مرہم لگانا۔
اس پٹھے کو پکڑ کر کھینچ دینا بھی مفید ہے۔

ربط کرنا بھی ہمارا مجرب ہے۔ ربط کا طریق بھی یہ ایک ہے کہ ٹھیکری بقدر روپیہ کے گول کر کے سات عدد کاغذ میں لپیٹ کر جہاں سے درد شروع ہوتا ہے رکھ کر لمبے کپڑے سے زور سے کس کر باندھتے جاویں۔ اور پانچ پانچ انچ پر ایک ٹھیکری مقام درد پر رکھ کر خوب زور سے باندھتے جاویں۔ ٹخنہ تک پھر ۲۰ منٹ تک باندھا رہے۔ پھر کھول دیں۔ اسی طرح تین دن کرنے سے درد بالکل رفع ہو جاتا ہے اسکو ربط کہتے ہیں۔

پرانے طب والوں نے قے کرانا بہت مفید لکھا ہے۔ اور حقنہ کی سفارش بھی کی ہے۔ اور ہمارے سامنے بعض ہمارے احباب نے مابض کا فصد کیا ہے۔ اور اسیطرح مشاہدہ میں آیا ہے اور مشاہدہ کا انکار بیوقوفی ہے۔

وآخر الدواء کی مثل مشہور ہے اور وہ مسلم ہے جو پاؤں کی چھنگلی اور اسکی ساتھ والی انگلی کے درمیان ہے۔ درد والے پاؤں سے اس پر داغ دینا بھی مفید ہے۔

فوائد:۔ لال کیسو جو خون میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں طحال فائدہ دیتا ہے اور اسکا تجربہ یہ ہے کہ طحال کی شریان باندھ دیں تو خون کم ہو جاتا ہے۔ ۲۔ جگر کے خون کو کم کرتی ہے کہ اس میں زیادہ نہ ہو جائے۔

۳۔ اور خون کی زہریں دفع کرتی ہے۔

اسباب:۔ ملیریا، موسمی بخار میں جب سرد اور یہ دیجادیں اور طحال کی توجہ نہ کیجاوے۔

علاج:۔ عرق گندھک ایک سے ۴ بوند پلانا۔ سہاگہ ۲ سرخ، رائی ۶ سرخ کھلانا، نوشادر ہمراہ آب ترب دینا۔

۲۔ نکچھکنی ۳ سرخ اور بتدریج ایک ماشہ تک ابزاد کریں۔ ہمراہ قند سیاہ کھلاویں اور اس کے اوپر شیر خرفہ مروی ڈاکٹر پلانا۔

۳۔ مصبر ماشہ۔ سہاگہ بریاں ماشہ۔ رات کو غذا کے ایک گھنٹہ بعد کھلانا یا فلفل اور ہینگ اضافہ کر کے کنوار گندل میں گولی بنانا اور کھلانا۔

۴۔ آب سیر ۴ تولہ پلانا اور حلوا کھلانا۔ ۵۔ اشق اور سرکہ پلانا۔

۶۔ بیخ گل عباسی ۲ تولہ۔ گھی میں بریاں کر کے ۲ تولہ مصری ملا کر کھلاویں، مگر دانتوں کو نہ لگے۔

۷۔ فلورائیڈ امیونیا ۲ گرین، پانی اونس ملا کر ۹ سے ۲۰ بوند تک پلانا اور کانچ کی بوتل میں نہ رکھیں۔ بلکہ چینی کی بوتل میں رکھیں

۸۔ فلورائیڈ امیونیا اور کونین دیں۔

۹۔ بادنجان جنگلی نیم سیر۔ نوشادر پاؤ باریک پیسکر روغن نکالیں۔ خوراک ۴ سرخ۔

۲۔ عظم طحال

اسباب:۔ حمیات، میلے پانی۔ اسباب قلت دم، ضربہ، سقطہ، کرم، تعفن ہوا۔

غذا:۔ شیرآب گوشت ۔ چاول ۔ نان گندل ۔ کدو ۔ توری ۔
مقویات طحال:۔ روغن جگر ماہی ۔ فولاد ، کچلہ ، کونین ۔ مشک ہمراہ آرگٹ ۔ اور اگر گرم ہوں تو سینٹونین بھی ملالیں ٹنکچر فیرائی ۴ ڈرام ۔ ٹنکچر آیوڈین ۲ ڈرام ۔ پانی تین دفعہ بعد غذا پلادیں ۔ اور پانچ سے دس قطرہ خوراک ۔
دیگر:۔ فیرائی سلفاس یک ڈرام ۔ کونین سلفاس یک ڈرام ۔ ارگوٹین ۲ ڈرام ۔ ایکسٹریکٹ نکس ۱۰ گ ۔ وامیکا ایکسٹریکٹ آف جنشن اسکی ساٹھ گولیاں بنادیں ۔ خوراک ایک گولی ۔
دیگر:۔ کشتہ فولاد ۲۰ رتی ۔ کونین ۱۰ رتی ۔ مشک نیم رتی یہ بیس خوراک ہے ۔ صبح وشام ۔
دیگر:۔ عصارہ راوند ۔ نوشادر ، مصبر ، مساوی الوزن بآب کنوار گندل ۔ بقدر ۲ رتی گولی بنادیں ۔ اور ایک گولی صبح وشام ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ ۔ شربت دینار ۲ تولہ یا سکنجبین سرکہ ۲ تولہ ایک ہفتہ تک پلادیں ۔
دیگر:۔ سرکہ تولہ ، مگنیشیا سلفاس ۲ تولہ ۔ شورہ قلمی ۳ ماشہ ۔ نوشادر ۴ رتی ۔ کونین ۴ گ ۔ یہ تین خوراک ہے ۔ دن میں تین دفعہ ۔
دیگر:۔ عصارہ راوند ۱ تولہ ، نمک سیاہ ۱ تولہ ، صبر ۱ تولہ ، نوشادر ۱ تولہ ، تخم حنظل ۱ تولہ ، فلفل سیاہ ۱ تولہ ، مقل گولی بقدر نخود آب گھیکوار بنادیں ۔ ایک گولی صبح وشام کھلانا ۔ کونین سلفیٹ ۔ سلفیورک ایسڈ ۔ سٹرانگ ۔
دیگر:۔ عصارہ راوند ۶ ماشہ ۔ مصبر ۶ ماشہ ۔ نوشادر ۶ ماشہ ۔ بآب کنوار سائیدہ حب بقدر نخود صبح وشام ہمراہ شیرہ بادیان ۶ ماشہ سکنجبین ۳ تولہ ۔ سرکہ اگر نزلہ باشد بجائے سکنجبین ۔ شربت دینار ۔ ریڈ آیوڈائڈ آف مرکری اینٹ مینٹ لگانا ۔ کشتہ فولاد کھلانا ۔
دیگر:۔ کوڑی زرد سوختہ ۱۱ عدد ۔ نوشادر ۲ تولہ ۔ عرق لیمو ۴ تار ۔ میں ملاکر پانچ منٹ کے بعد آفتاب میں رکھیں ۔ گرما میں آٹھ روز ، سرما میں پندرہ روز ۔ پھر خوراک ۲ تولہ صبح وشام دال ماش سے پرہیز کریں ۔
دیگر:۔ نوشادر ، پھٹکڑی سفید ، سہاگہ ، شورہ قلمی ۔ یکہ تولہ ۔ برگ کنوار کو درمیان سے خالی کرکے اس میں بھردیں ۔ مگر نیچے کا طرف مضبوط رہے ۔ اوپر دھاگہ باندھ کر دھوپ میں لٹکادیں ۔ پھر مٹی کے برتن میں سب پانی نکال کر خوراک ۳ قطرہ بتاشہ میں ۔ **دیگر:۔** کوڑی زرد رنگ میں نوشادر بھردیں ۔ اور رات کو آب لیمو میں رکھدیں ، صبح پیسکر ایک سرخ در مسکہ ۔
عظم طحال:۔ فیری سلفاس ۲ گرین ، کونین ۲ گرین ، مگنیشیا ڈرام ، ایسڈ سلفیورک ڈل ، انفیوزن کلمبا ، کلوروفارم اونس دو دفعہ دن میں ۔
فالیفیٹ آف آئرن ۲ ماشہ ۔ کونین ماشہ ۔ آرسنک گرین ۔ مصبر ۴ ماشہ ۔ کیلومل ۳ ماشہ ۔ شورہ قلمی اسکی تیس گولیاں بنادیں ایک صبح ایک شام ۔
طحال کہنہ:۔ اگر مریض دبلا ہو تو کاڈلیور آئل کھلانا اور خوب چلانا ۔ بھلانواں کا تکمہ طحال پر # اسطرح کی لکیر ڈالنا ۔ فاسفیٹ آف آئرن کھلانا ۔ اشق اور سرکہ کا ضماد کرنا ۔ سلفیورک ایسڈ کھلانا ۔

۳۔ تقیح طحال ۔ یعنی تلی میں پیپ پڑجانا

علاج پچھنے لگانا ۔ شیر شتر ہمراہ راوند چینی ۔ مدرات مثلاً بادیان ۔ مکو ۔ کاسنی ، خیارین ، ماء العسل دیں ۔ جراحی سے کام لیں ۔

۴۔ نفخ طحال

علاج:۔ گلقند ۲ تولہ۔ ہمراہ جوشاندہ۔ بادیان ۴ ماشہ۔ انیسون ۴ ماشہ دیں۔ بابونہ کا ضماد کریں۔

۵۔ ضعف سدہ طحال

علاج:۔ یرقان اسود کا علاج کریں۔ اور اگر اسمیں پتھری پیدا ہو جاوے تو مقویات اور مدرات دیں اور جراحی کریں۔

۶۔ وجع طحال

علاج:۔ ٹکور کریں۔ جونکیں لگوائیں۔

باب ہفتدہم در امراض امعاء

۱۔ قبض دائمی

اسباب:۔ حرارت ہوائی۔ مدرات۔ معرقات۔ مقویات، اشتغال اقابض بھل (مثلاً لیمو، سفرجل، انار حضوصاً ترش۔ کچی کھجور، سیب، جیارین۔ ہضم کی نالیوں کی بیماری بان منہ سے لیکر مقعد تک۔ التہاب معدہ و امعاء ضعف عام حبس براز مخدرات سفر، عدم انضباب، صفراء۔ عدم تحریک امعاء بباعث اس کے ضعف عضلات۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ اور اصلاح مزاج کریں۔ پھر اصلاح غذا کریں۔ چقندر۔ پالک۔ شلجم۔ گاجر۔ بیلو تین تین سیر تک۔ انگور تین سیر۔ انجیر۔ آلو۔ خربوزہ۔ آم۔ ناشپاتی۔ پیٹھہ۔ یخنی دیں۔

فائدہ۔ ہمارے ملک کی عورتیں بچوں کو روغن گاؤ تولہ۔ بادیان ۴ دانہ ماشہ۔ قند سیاہ ماشہ ڈالکر گرم کرتی ہیں اور اسکی جھاگ معہ دانہائے بادیان نکال کر باقی ماندہ بچہ کو پلا دیتی ہیں۔ اور مکھن اور مصری بھی چٹاتی ہیں۔ اور کبھی کبھی کسٹر آئل ایک چمچہ بلادیتی ہیں۔

۲۔ السی گرم پانی میں ایک گھنٹہ تر کر رکھیں۔ پھر اس کا لعاب نکال کر قبل غذا پلا دیں یارات کو شوربا یا پانی یا دودھ چند گھونٹ پی کر سو دیں۔ اور صبح اٹھکر بھی انہیں چیزوں میں سے کوئی دوچار گھونٹ پی کر ہوا خوری کو چلے جاویں اور خواہ مخواہ رفع حاجت کے واسطے بیٹھ جادیں۔

دہی بالسی کا پانی مجرب ہے۔ ذلال الی وآلو بخارا بھی خوب ہے۔ اسپغول تولہ ہمراہ شہد بھی مفید ہے۔

۳۔ معدہ پر مالش کرنا کسی تیل کی ہو۔

۴۔ معدہ اور امعاء کی مالش اسطرح کرنی چاہیے کہ جگر اور اعور سے طحال کیطرف لے آویں۔ بیس منٹ تک۔ اور ایک گولا جس کا وزن ۱ سیر سے ۲ سیر ہو۔ اسطرح پیٹ پر پھیرو۔

۵۔ ہوا خوری۔ ریاضت۔ ٹھنڈے پانی سے کپڑا بھگو کر پیٹ پر رکھنا۔ اور سرد پانی پیٹ پر بہانا۔ ٹھنڈے پانی کا چھینٹا پیٹ پر دینا۔ لوٹے کے باریک سوراخ سے معدہ پر نیم گرم پانی بہانا۔ کمربند کسا ہوا ہو تو کھول دینا اور تنگ لباس کو ترک کرنا۔ حقنہ ملین کریں۔ مثلاً آب صابون تولہ۔ روغن بیدانجیر ۲ تولہ۔ اگر ریاح ہوں تو ہینگ ۲ ماشہ ملالیں۔ اور اگر حرارت ہو۔ تو چاولوں کی پیچ شار یا پانی ملالیں۔

شدت قبض میں مرکبات ذیل استعمال کریں۔

صبر ماشہ۔ شحم حنظل ماشہ۔ ڈکیلوسنتھ راوند ماشہ۔ آب کیترا میں گولی بناکر دو گولی ہمراہ شیر۔

ایکسٹریکٹ ۱/۲ سے ۱/۲ گرین تک۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا گرین۔ پل ریائی ۲ گرین۔ ایسی ایک گولی رات کو کھلادیں۔

صبر ۲۴ گ۔ کیالومل ۲۴ گ۔ ایپکاک ۱۲ گ۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۲ گ۔ ایکسٹریکٹ جنشن ۱۲ گرین اسکی بارہ گولیاں بنادیں۔

ضعف میں ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱/۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱/۲ گرین۔ فرائی سلفاس ایک گرین۔ صبر ۲ گرین۔ یہ ایک گولی ہے اور پچاس گولی تک کھلاویں۔ ہر روز دو گولی۔

مخرج صفراء صبر اور راوند ہے۔ اور شحم حنظل اور صبر اور بلاڈونا اور نکس وامیکا بھی ہے پٹاسی ٹارٹراس ۲ ڈرام شیر خشت ۲ ڈرام۔ آب گرم میں حل کرکے جلیپ ۱ گرین۔ اس میں حل کرلیں اور ٹھنڈا کرکے گھونٹ گھونٹ پیا کریں۔

حب شحم حنظل مرکب۔ شحم حنظل ۱۲ گ۔ پل بیڈرا ج ۲ گ۔ ایکسٹریکٹ ہائی سیامس ۲ گ۔ روغن جمالگوٹہ ایک قطرہ۔ اسکی ۴ گولیاں بنادیں۔ اور ایک گولی کھلادیں۔

عرق بادیان ۵ تولہ۔ شربت بنفشہ ۳ تولہ۔ روغن بادام ۵ ماشہ پلانا مجرب ہے۔

انجیر۔ منقے اور مغز بادام کھلانا۔

بادیان ۵ ماشہ۔ گل سرخ ماشہ۔ گلقند ۳ ماشہ۔ پانی میں گھوٹ کر پلانا۔

ماء الجبن ۲ تولہ۔ ہمراہ شربت دینار ۳ تولہ دینا۔

شیر گاؤ نیم سیر۔ روغن گاؤ نیم سیر۔ شکر سرخ ۵ تولہ پلانا مجرب ہے۔ غاریقون ۳ ماشہ رات کو کھلانا۔

۲۔ اسہال محدی

ذرب (التواتر اسہال از مواد مختلفہ۔ بحدۃ و سرعتہ) یعنی متواتر اسہال کا آنا۔ مختلف مواد سے تیزی اور جلدی کے ساتھ۔ **خلفہ** (انحدار طعام منہضم یا فاسد) یعنی کھانا کھایا ہوا معدہ سے ہضم ہو کر یا فاسد ہو کر آوے۔ **اختلاف** (اسہال

دوری) زلق مثّ۔ انحدار یعنی پھسکر جلدی سے آنا۔
خفقان کیساتھ دبلاپن اور بہرل بقدر اشتہار ہوتی پس
حرارت میں قراقر جشنا، قراقر اور برد میں کھانا دیر تک معدہ میں پڑا رہے اور اغذا کا مزہ ڈکاروں میں آوے۔
یبس میں۔ ثقل بر طعام و قلت ہضم باوجود خروج بر وقت از ضعف ہضم بسبب بلغم یا صفرا یا ہر دو یا ریاح ہوگا۔
سرعت انحدار از ضعف ماسکہ بباعث رطوبت لزجہ و بثور و حرکت بعد طعام و مسہلات و برودھارہ رطب یا حار یا بس۔
سرعت انحدار بقلت خروج از ضعف دافع۔

فائدہ: بچوں میں بسبب خروج اسنان اسہال معدی ہونگے۔ بباعث الم و اختلاط غذا مسوڑھوں کی گندگی سے و نیز بباعث دودھ چھڑانا، و سدہ ماساریقا و کبد، سوء ہضم و برد و تغیر موسم

علاج: علی العموم جنس اسہال مضر ہے و انتظام غذا و تدابیر حفظ صحت اور حفاظت معدہ لازم پس در برص تنقیہ بشربت دو۔ ہلیلجات دور برد اوند و دہن خروع و مسہل نمک بعد ازاں در حرارت مشک باب سبب۔ آب بہہ سماق۔ طباشیر۔ کشنیز۔ بشربت خشخاش کافور، بشربت انار، عرق کاسنی، بہار تنگ و سکنجبین، لیمو یا شربت آس، پوست جو خشکہ۔ مونگ، سنگری، بھلی جند اور چاول دہی جغرات، روغ طباشیر۔ باجرہ، ارا روٹ، گوشت، سیہڑا اکسیر است۔ و سنگری مجرب فقیر۔

در برود۔ تے لیں مصطکی بشیرہ بادیان الائچی۔ زیرہ سفید۔ آب چائے۔ روغن مصطگی، روغن پودینہ۔ بسد سوختہ۔ جوشاندہ قرنفل بجد وار کباب قیمہ، بیضہ ادرک۔ کریلہ دیں۔
تکمید، ضمادات، محمرات، منفط۔ یعنی ٹکور کرنا۔ ضماد کرنا۔ پلسٹر لگانا۔ بلسٹر لگانا۔
تعفن انکی صفرا سے۔ پس امثال راوند و جلیب و گرے پوڈر۔

گرے پوڈر کا نسخہ: سیماب، کہربا۔ در بوتل بند دیچہ نصف سرخ یا گرگس پوڈر و خضرت یعنی سبزی از برودحریا تغیر سے ہوا کرتی ہے۔ پس در اطفال، راوند، بادام، بگلاب سائیدہ در حر دا ضافہ کچور، اخرا۔ در برود دہن خروع درہر دو۔
زہر مہرہ ۲ ماشہ۔ برگ نیم کہنہ ۱ ماشہ۔ سماق ۱ ماشہ۔ شنگرف ۴ سرخ۔ افیون ۲ سرخ۔ نصف سرخ بشیر و آب چونہ۔

اسہال اگر رقیق ہو تو: چاک پوڈر دیں۔ نسخہ: چاک ۱۲ تولہ۔ دار چینی ۴ تولہ۔ جوز بوا ۳ تولہ، زعفران ۲ تولہ۔ قرنفل ۱ تولہ، الائچی تولہ، بورہ سفید ۲۵ تولہ، افیون ۱/۲ تولہ۔ در اطفال ۲ سرخ اور بڑوں میں قریباً تولہ دیں۔

در تعفن و کدورہ: سفیدی بیخال کبوتر بنفشے در طفل ایک سالہ نیم سرخ۔

مرکبات مفیدہ: ۱۔ دار چینی ۴ ماشہ۔ اندر جو ۲ ماشہ۔ کہربا ماشہ۔ بچوں میں ایک سرخ۔
۲۔ پوست ہلیلہ ۴ ماشہ۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ کھڑیا ماشہ۔ بدستور در یک سالہ ایک سرخ۔
۳۔ کتھ تولہ۔ بل کتھ تولہ۔ کمرکس ۲ ماشہ۔ سوڈا ۱۲ ماشہ۔ راوند چینی ۲ ماشہ۔ الائچی ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ اضافہ افیون دن کے وقت
۴۔ توتیائے سبز یک سرخ۔ صمغ عربی ۲۲ سرخ یہ ۴۴ خوراک ہے، ہمراہ ماء العسل۔
۵۔ دہن زخم ہو تو۔ کاسٹک یک سرخ۔ گلاب ۱۵ تولہ دیں۔ ڈائی لیوٹ نائیٹرک ایسڈ ۲ بوند۔ صمغ عربی ۲۰ سرخ۔ بنات ۲ ماشہ۔

خوراک ۱/۲ تولہ دن میں تین دفعہ۔ کاسنک ۱/۲ سرخ۔ افیون ۱/۲ سرخ گوند میں گولی بنا کر پرانے اسہال ہیں۔
۶۔ پوست انار ترش ۶ ماشہ ہمراہ بالائی۔
۷۔ آب پوست ۶ ماشہ۔ کہربا ۱ ماشہ۔ بسد سوختہ ماشہ بشربت خشخاش ۲ تولہ۔
۸۔ سہاگہ بریاں بعرق بادیان۔
۹۔ برگ کیکر۔ انجبار، حب الآس، بل کتھ شیرہ۔ گھوٹ کر پلانا۔ بشربت بہی۔

خبث الحدید مدبر:۔ ہلیلہ جات ملکہ۔ ثمار بجعزات ۳ سیر ظرف آہنی میں دھوپ میں رکھیں۔ اور ہر روز ہلاتے رہیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ دوغ یا نقوع شیشم سرخ و سیاہ ۳ تولہ۔

غذا:۔ برنج بجعزات۔ کاہو۔ کاسنی۔

۱۲۔ کاربونیٹ آف آئرن ۵ تولہ۔ ہلیلہ جات ملکہ ۱ تولہ۔ روغن بادام ۵ تولہ۔ شہد سہ چند خوراک ۴ سے ۹ ماشہ۔

۱۳۔ عرق بادیان، گل سرخ، ملکہ۔ مار، پودینہ۔ الائچی خورد کلاں۔ ملکہ نیم پاؤ۔ زیرہ سفید، خار خسک۔ نانخواہ۔ ملکہ ۳ تولہ۔ عنب الثعلب ۵ تولہ۔ زرنب زرنباد ملکہ ۲ تولہ۔ در آب ۱ ابسر عرق کشیدہ خوراک ۵ تولہ۔

ودیاتات سنگرہنی رس:۔ بیلگری۔ پٹیس۔ لونگ، اجزبوار۔ گل دہاوا، موچرس۔ گوند، ہلیلہ سیاہ، لودہ نبات اور افیون تین بار آب زیرہ سیاہ اور تین بار آب دہتورہ خشک کردہ ملا کر خوراک یک سرخ۔

اگستی راج:۔ کچلہ ۲ ماشہ۔ شنگرف ۲ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ تخم دہتورہ ۴ ماشہ۔ مشک ۱۲ ماشہ۔ حب یک سرخ۔

چلنتا منے برائے حمی اسہال۔ سفر

کچلہ بیش۔ سہاگہ۔ فلفلین، زنجبیل، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ۔ سجی، اسانبھر۔ بڑلون، اجو کھار، سوکچل نمک شنگرف، افیون، کشتہ ابرک ادرک کے پانی میں آٹھ پہر کھرل کریں۔

جاتی پھل آدے سنگرہنی کپاٹ رس:۔ جوزبوا۔ سہاگہ بریاں۔ ابرک کشتہ۔ تخم دہتورہ۔ افیون۔ دہنی کے پانی میں تین روز کھرل کریں۔ خوراک ۲ رتی بجعزات یا شہد و زیرہ غذا بجعزات برنج۔

جاتی بشلینشر:۔ جوزبوا، موچرس، بل کتھ، مغز حنتہ آنب ملکہ ۲ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ حب بقدر یک سرخ۔ اقاقیا۔ سندرس۔ بیخ مرجان، سوختہ۔ دم الاخوین ملکہ انجبار۔ انزروت، لاجورد ماشہ۔ کات ۲ ماشہ۔ سرمہ سائیدہ باروغن ماہی۔ ابوند در مزمن یک سرخ بشربت آس۔

گنگادھر رس:۔ کچلہ ۲ ماشہ۔ بل کتھ۔ پوست درخت امرود سعد، لودہ، موچرس، گل دہاوا، افیون، ملکہ ۱ ماشہ۔ بآب لیموں یک روز سائیدہ خوراک ۳ سرخ بآب برنج غذا برنج بجعزات۔

مروارید ۱ ماشہ۔ بسد ۴ تولہ۔ گلاب یا کیوڑہ۔ نیم سیر پختہ میں کھرل کرکے حب یک سرخ کی بنادیں اور کھلادیں۔

زیرہ سفید ۳ سرخ۔ غنچہ انار شگفتہ یک عدد۔ برگ مغیل ۳ سرخ۔ گھوٹ کر پلانا۔

بیخ دہتورہ سیاہ ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ گولی یک سرخ کی بنادیں۔

بچہ کے سبز اسہال میں: بادیان، ریشہ خطمی، انجبار، دانہ الائچی کلاں، گل سرخ در آب جوشانیدہ بچہ اور والدہ دونوں کو دیں۔

در گلاب اربار، نقرہ ہفت بار ۲ تولہ، زریخ بار ۲ تولہ، آہن ۲ تولہ ۹ بار آہن تاب کردہ، خوراک ۴ تولہ، در علل معدہ و کبد امعاً مفید است، خصوصاً سوداوی میں مجرب ہے۔

حب ذرب: پنیر مایۂ خرگوش، مازو، سائیں، مکد ۹ ماشہ، سماق، حب الآس، بارتنگ بریاں، پوست بیرون پستہ، پوست انارین، بسد سوختہ، عنبہ خرما سوختہ، کہربا، مکد ۴ ماشہ، پوست سنگدان سوختہ، مغز خستہ آب سوختہ مکد ۳ تولہ، مغز خستہ جامن ۲ تولہ، تخم انگور بسر کہ تر کردہ بریاں نمودہ ۴ تولہ، کوفتہ باب بہہ شیرین، حب بستہ تا ۲ ماشہ۔

سیب گرفتہ در آب مالیدہ صاف کردہ یک سیر آب لیمو، آب پودینہ، مکد یک سیر، آب کشنیز یک پاؤ، صندل، انیسون، دارچینی، قرنفل مکد ۴ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر پانی میں ڈال کر جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جاوے اس کے برابر شکر تری ملالیں۔ اور شربت بنا کر پلاویں۔

شربت برائے اشتہاء: و اسہال و صداع معدی۔ ورد، عندالاکل، حب الآس، امرود مکد ۵ تولہ، پھلی کیکر، آب سیب آب بہہ، آب انار مکد ایک سیر جوش دیں، جب تیسرا حصہ رہ جاوے مصری ڈالکر قوام دیں۔

یاقوت، مروارید، زہر مہرہ، لعل، یشب سفید، کہربا، کافور، مکد ماشہ، صمغ، طباشیر، پوست، گل گاؤزبان، مکد ماشہ، صندل گل ارمنی مکد ۲ ماشہ، زعفران ۲ سرخ، حب بقدر یک سرخ۔

اور برودت میں: (انوش دارو جو اسہال معدی اور معوی میں مفید ہے) **نسخہ:** سعد، پوست بیرون پستہ، زرشک اسارون، صندل، تخم خرفہ، کاذبان، طباشیر، کشنیز، قرنفل مکد ۱ تولہ، گل سرخ، مصطگی مکد ۳ تولہ، دارچینی، سنبل، زرنب، قاقلہ، اشنہ، مشک، زعفران، عنبر، گل انار، اقاقیا، مکد تولہ، صدف سوختہ، ساذج، بسد، فرنجمشک، رال، مغز بیل، صمغ، نشاستہ، تخم مورد، مکد ۱ تولہ، آملہ نیم سیر، بسباسہ مکد ۲ ماشہ، ہیل کلاں ۳ ماشہ، شہد نیم سیر، نبات ۱ سیر، گلاب یک شیشہ معجون بنادیں۔

پوست سنگدان، قرنفل مکد تولہ، ایک دن یا تین دن یا نودن میں کھائیں۔

مرجان سوختہ ۲ ماشہ، صمغ عربی ۱ ماشہ، انیسون ۴½ ماشہ، حب الآس ۱۰ ماشہ، مازو ماشہ، کندر ۵ ماشہ، مائیں ۵ ماشہ، افیون ۴ ماشہ، ترکٹہ، الائچی، صمغ ننج مکد ۲ ماشہ، مائیں پہلی خام ببول مکد ۴ ماشہ، شکر سپید ملاکر خوراک ۳ ماشہ۔

جدوار، زعفران، اجوائن خراسانی، صندل، کہربا، زیرہ، نبل کتھ، پوست بیرون پستہ، طباشیر، ہلیلہ بریاں باریک کردہ خوراک ۳ ماشہ۔

سرمہ سفید تولہ، بجبرات گاؤ سائیدہ ۶ تولہ کسی برتن میں آگ دیں۔ اور ہوا میں رکھیں کہ پھٹ جاوے۔ خوراک ایک ماشہ کمن میں۔ اسہال و حمیٰ صفراویہ میں مجرب ہے

برگ نیم تولہ، صندل سرخ تولہ، سوراہیچ ۲ تولہ، اجوائن ۲ تولہ، افسنتین ۲ تولہ، کاسنی ۲ تولہ، شاہترہ ۲ تولہ، ۸ ماشہ پانی میں بھگو کر ماں اور بچہ دونوں کو پلایا جاوے۔

نفخ: فرار، کجلی کردہ آدھ پہر، ترکٹہ، زیرہ سفید و سیاہ، کمونین، مکد ۱ ماشہ، نمک سنگ، نمک سیاہ، نمک سانبھر، انگوزہ، مکد ۱ ماشہ، برگ قنب ۲ تولہ، بروغن گاؤ یا بنفشہ، یا دام چرب کردہ، کھیل گھاس و اجوائن خراسانی، آمیختہ بریاں نمایند، خوراک ماشہ۔

افیون ماشہ۔ ہنگ ۲ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ۔ موچرس ۴ ماشہ۔ نبات ۴ ماشہ۔ خوراک ۲ سرخ ہمراہ لسی۔ سنگ بصری ۸ تولہ، ورق طلا ۲ تولہ، شنگرف تولہ۔ قرنفل ۴ تولہ، فلفل ۴ تولہ۔ مرواریدہ ۴ تولہ۔ مسکہ ۱/۲ ۲ تولہ۔ خوراک یک رتی۔ سنگ بصری کو گرم کرکے اس گائے کے پیشاب میں جس نے بچہ نہ جنا ہو ٹھنڈا کریں۔ فلفل کو پانی میں بھگو کر کپڑے سے ملکر مقشر کرکے دینا۔

عنب الثعلب۔ بادیان۔ اہیل۔ گل سرخ، زرورد، کچور۔ واوڑنگ۔ بادکہنہ یکماشہ۔ طباشیر، زہر مہرہ یکد ۲ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ایک ماشہ۔

افیون، غنچہ آنار۔ جوز بوا ریکد ماشہ۔ چاکسو، رسونت، کچور۔ زیرہ سفید مقشر۔ زرد چوپ خراشیدہ۔ کونپل نیم۔ کونپل ککاٹ وکیکر یکد ۲ ماشہ۔ حب بستہ بقدر رتی۔ صبح و شام دینا۔

فلفل، نوشادر، کچور۔ سورہ پیچ یکد ۳ ماشہ۔ سعتر۔ صندل سرخ یکد ۶ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ۔

۳۔ اسہال الدم

اسباب:- امتلاء بسبب السدا و نزلیف ترک حرکت قطع یا ربط عضو۔ ضربہ۔ سقطہ۔ ضعف ذو سنطاریا، کبدی۔ قوی کبد۔ حبس بول۔ لگاتار بد ہضمیاں، تیز غذائیں۔ اشیاء حار و رطبہ۔ جمع کرنا سرکہ اور دودھ وغیرہ کا۔

معوی:- انتڑیوں کے خراش سے یا کسی رگ کے کھل جانے سے۔ امعاء یا معدہ، بامری یا طحال۔ حبس براز بواسیر بہت حقنہ کرنا۔ مسہلات حادہ۔ خشک سردی کے موسم میں شمالی ہوائیں، موسم بہار کی بارش۔ اور گرمیوں کے موسم میں جنوبی ہوائیں۔ موسم برسات میں اور سردی کے موسم میں جنوبی ہوا تھوڑی بارش کے ساتھ اور موسم بہار میں شمال کی ہوا۔

علامات:- کبدی بے درد اور اکثر دودھ کے ساتھ اور دبلا پن۔ ثقل۔ مقعد کی خارش اور قطرہ قطرہ ہو تو بواسیر سے ہے۔

پیاس ہو، ٹوٹا خون پاخانہ سے ملا ہوا ہو تو سمجھو کہ کسی انتڑی کے چھل جانے سے ہے۔ اور زحیر کا ہونا اور تھوڑا تھوڑا ہونا زحیری ہے۔ خون قبل براز نیچے کی انتڑیوں سے ہے۔ اور بعد براز اوپر کی انتڑیوں سے۔

علاج:- ہاتھ پاؤں اور پنڈلیوں کو باندھ کر مادہ کا امالہ کریں۔ فصد بھی کرتے ہیں۔ جونکیں بھی لگاتے ہیں۔ غذا میں کمی کرتے یا بہت لطیف دیتے۔ زرورد۔ صندل، گلاب میں پیسکر ضماد کرتے ہیں۔ کہربا، دم الاخوین۔ ہمراہ شیرہ خرفہ۔ بارتنگ شربت انجبار یا شربت آس یا شربت صندل ملا کر پلاتے ہیں۔ اسہال الدم میں مجرب ہے۔

غذا:- لسی، خشکہ، مربہ، سیب دیں۔

معوی ہو تو فصد کرتے ہیں۔ جونکیں لگاتے۔ پھر گرمی میں نیلوفر، عناب۔ شیرہ تخم خیارین یا اسپغول کیساتھ دیتے۔

غذا:- مونگ، مکھن، بکری کے پائے، کنوچہ، گلاب میں پکا کر روغن بادام ڈال کر کھلاتے ہیں۔

دیگر:- ریشہ خطمی، ماشہ۔ گل بنفشہ ۶ ماشہ۔ گلقند ۳ تولہ پانی میں جوش دیکر ملکر صاف کرکے کسٹر آئل یا مغز املتاس اور روغن زرد یا روغن بادام ڈال کر قبض میں دینا بہت مفید ہے۔

دیگر:- اسبغول ۳ تولہ۔ کنوچہ ۳ تولہ۔ بارتنگ ۳ تولہ۔ تخم ریحان ۳ تولہ مسلم رکھیں۔ صمغ عربی بریاں ۱۱ ماشہ۔ نشاستہ بریاں، کہربا

۱۷ سفوف مقلیاثا۔

مٹی ۱۱ماشہ۔ طباشیر ۱۱ماشہ۔گیری ۳ماشہ۔باریک کر کے ان میں ملالیں۔خوراک ایک ماشہ۔

دیگر:۔ چار تخم ہمراہ لعاب۔ ریشہ خطمی اور روغن بادام دیں۔ دیگر بنڑہ برگ لسوڑیاں ۳ عدد، ماورڈ نگ ۱۰ماشہ پلانا۔ اگر ورم ہو تو رائی کے پانی کی ٹکور کرنا اور رائی ایک حصہ السی ۱/۲ حصہ پانی میں پیس کر کپڑے پر لگا کر تمام پیٹ پر باندھنا اور آبزن کریں۔ اور افیون ۱/۲ رتی اور ۱۵منٹ کے بعد اپیکاک ۱۰ سے ۳۰ گرین۔ آب صمغ میں گولی بناکر دیں۔ اور آرام دیں۔

دیگر:۔ اپیکاک ۱۲رتی۔ سوڈا ۱۲رتی اس کی بارہ خوراک کریں۔ ٹکور کرنا۔ بلسٹر لگانا۔ لاڈ نم کی پچکاری کرنا۔ کاغذ سیاہ کوٹ سوختہ ماشہ۔ کہربا ماشہ۔ خولنجان ماشہ۔ صمغ عربی ۲ماشہ۔ چاولوں کی پیچھ کی پچکاری کرنا۔ پھٹکڑی ۴ماشہ۔ پانی سوا سیر کی پچکاری کرنا۔ بواسیری ہو تو رسونت مکھن میں ملا کر کھلانا۔

دیگر:۔ گل کنواں ۵ماشہ ہمراہ ماء الجبن خشکی میں دیں۔

دیگر:۔ جو مقشر بریاں ۹ تولہ۔ عدس مقشر بریاں ۱ تولہ۔ چاول رس مقشر بریاں ۱ تولہ۔ حب الآس ۱۰ماشہ۔ گل سرخ ۹ماشہ۔ جوش دے کر صاف کر کے روغن ۲تولہ۔ سفیدہ ۵ تولہ۔ قلعی شستہ سہ بار اس کی تین دفعہ پچکاری کریں۔

دیگر:۔ بالوں مسلم۔ اسبغول مسلم۔ ابھل کل بریاں۔ زیرہ سیاہ، گندنا خشخاش، انیسوں۔ ہر ایک ۱ماشہ باریک کر کے خوراک ۲ماشہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۲ماشہ کھلانا۔

دیگر:۔ پوست ہلیلہ زرد یا سیاہ تولہ۔ روغن زرد میں بریاں کریں۔ پھر بادیان ۵ماشہ۔ الائچی ۵ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ گل دھاوا ۳ماشہ۔ اندرجو ۳ماشہ۔ پوست ماشہ ملا کر باریک کر کے ۲ماشہ کھلانا۔

دیگر:۔ کرکس ۲تولہ۔ دارچینی تولہ۔ افیون ۳ماشہ باریک کر کے جوان آدمی کو ایک ماشہ کھلاویں۔

دیگر:۔ انیسوں، کرفس، فلفل۔ افیون باریک کر کے خوراک ایک رتی۔

دیگر:۔ پوست انار اور کچنال جوش دے پلانا ہموزن۔

دیگر:۔ بلیلہ، نانخواہ۔ فلفل، افیون باریک کر کے خوراک ایک رتی۔

دیگر:۔ سلو کنار یعنی کنار دشتی کو کوٹ کر کسی برتن میں بھونکر ہمراہ مکھن اور مونگ اور سنگری دیں۔

دیگر:۔ مقلیاسا کھلائیں۔

دیگر:۔ ہلیلجات۔ روغن زرد میں بریاں کریں۔ زیرہ مدبر بریاں۔ حب الارشاد (تخم ہالیم) تخم گندنا ہر ایک ۵ماشہ۔ کرفس۔ انیسوں ہر دو مدبر بسرکہ ہر ایک ۵ماشہ۔ مصطگی۔ قرنفل، الائچی، عود۔ سنبل ہر ایک ۲ماشہ۔ سعد ۳ماشہ۔ سفوف بناویں اور کھلاویں۔

دیگر:۔ اسبغول، مرو۔ بارتنگ، ریحان، خرفہ، تخم حماض، مقشر بریاں ہر ایک ۳تولہ صمغ عربی، نشاستہ، کھڑیا مٹی، طباشیر ہر ایک ۱۱ماشہ۔ خشخاش تولہ۔ باریک کر کے خوراک ۲ماشہ۔

۴۔ سحج (یعنی امعاء کے اندرونی طرف کا چھل جانا)

تعریف:۔ درد بھی ہو اور پیچش بھی ہو، ابتدا میں اسکو سحج کہتے ہیں۔ کاذب وہ جس میں پاخانہ نہ آوے۔ صادق وہ جس میں

پاخانہ تو آتا ہے۔ مگر انصباب اخلاط ہوتا ہے۔

اسباب:۔ بارد اور سخت چیز پر بیٹھنا۔ بہت سرد اشیاء کا استعمال، بہار منہ ترش چیز کا استعمال۔ ملیریا یا تعفن ہوا۔ اورام احتباس ریاح اور حب اخلاط میں ترشی یا سودا غالب آجاوے جسکو عربی میں ملوحت اور بورقیت کہتے ہیں۔ تمدد، کزاز تشنج امعاء تفرق اتصال، ضربہ، سقطہ، بواسیر، ناسور۔ شقاق المقعد۔ فواکہ رطبہ۔ مسہلات شدیدہ جیسے سم الفار، جمالگوٹہ سقمونیا، حنظل، کیالوجل۔ جگر کا پھوڑا۔ سل، امعاء کا جل جانا، حمیات نائبہ ہوں یا لازمہ۔

علاج:۔ ریشہ خطمی ۹ ماشہ، ہمراہ عرق عنب الثعلب ۵ تولہ ومغز املتاس ۳ ماشہ۔ گلاب ۵ ماشہ۔ روغن بادام ۹ ماشہ پلاویں۔ سنا مکی کا بھی اضافہ بھی ضروری ہے۔ اور ہمارے نزدیک اس کی جگہ کسٹر آئل عمدہ چیز ہے۔ دودھ میں یا عرق بادیان اور گلاب میں افیون چہارم گرین۔ بھی شامل کریں کہ مانع درد ہوتی ہے۔ حرارۃ میں بارتنگ ۱ ماشہ۔ اسبغول ۶ ماشہ، بلعاب بہدانہ ۲ ماشہ ریشہ خطمی ۶ ماشہ۔ بگلاب ۵ ماشہ و شربت بنفشہ ۲ ماشہ، الجبار دبوڑ کر پلانا اور تخم کنوچہ ۹ ماشہ با تخم ریحان ۱۰ تولہ گلاب میں پکا کر روغن بادام ڈالکر چاٹنا۔

دیگر:۔ صمغ عربی باریک کر کے تخم مرو۔ اسبغول۔ بارتنگ۔ روغن بادام میں چرب کر کے سرد پانی سے کھلانا۔

دیگر:۔ جدوار با آب تربوز۔ صفراوی اور بلغم اور خون میں مجرب ہے۔

دیگر:۔ مروڑ پھلی۔ پوست، مساوی رات کو پانی میں تر رکھیں۔ صبح صاف کر کے دو چند مصری ملا کر قوام کریں اور شربت بنا کر پلاویں۔

دیگر:۔ سرد اور بلغمی میں شیرہ بادیان و الائچی لعاب حلبہ و کتان پودینہ زیرہ سفید انیسوں ہمراہ گلاب دیں۔ ٹکور کریں اور آبزن کریں۔

اور اگر ترشی استعمال کی ہو تو مصری کا شربت پلانا۔ زردی بیضہ ہمراہ صمغ و گل ارمنی دیں۔ روغن گل ۲ تولہ۔ گل سعتر ۲ عدد۔ کتیرا ماشہ۔ گل ارمنی ماشہ۔ صمغ ماشہ باریک کر کے کھلانا۔ غذا شیر برنج۔

تعفن میں۔ فصد کرتے ہیں، دوغ گاؤ پلانا۔ تخم ریحان۔ بالنگو بگلاب و شربت لیمو تازہ مفید ہے۔

ورم میں۔ فصد کرتے جونک لگاتے، مسور، گل سرخ، برگ ارمنی۔ ٹکور، اسبغول، السی کا ضماد کرنا۔ اور پوست بنفشہ، السی اکلیل الملک کی ٹکور بھی بہت مفید ہے۔

مقعد پر بھی جونکیں لگاتے ہیں۔ اور زردی بیضہ اور روغن گل کا ضماد اور آبزن بہت مفید ہے۔

ماء الشعیر پلانا۔ افیون ۱/۲ سرخ کھلانا۔ اور پندرہ منٹ کے بعد ایکاک۔ اسے ۳۰ گرین آب صمغ میں گولی بنا کر کھلا دیں۔ اور آرام کرنے دیں۔

۵۔ مغص

یہ درد باریک معاء میں ہوتا ہے۔ جیسے اثناء عشری صائم اور دقاق۔ کبھی اس کے ساتھ اسہال ہوتے ہیں۔ اور کبھی نہیں ہوتے۔

اسباب:۔ ریاح غلیظ اور فضول تیز گرمی اور بلغم بورقی یا لزوجت یا سودا المرجہ اسفل یابس۔ بعض اغذیہ۔ ورم قرحہ، دیدان، مسہلات۔ گراں۔

علاج۔ اگر ریاح ہوں تو بادیان، زیرہ سیاہ دینا۔ کرفس۔ انیسوں، نانخواہ گھوٹ کر پلانا، مشک، مصطگی، گلقند کھلانا، روغن بابونہ لگانا۔

اگر حرارت ہوتو تخم ریحان، بارتنگ۔ اسبغول ہمراہ گلاب ورینتہ خطمی لعاب نکال کر پلانا۔

اگر سردی ہوتو مسہل دیں۔ پھر اگر درد اوپر ہے تو علاج بالا کریں۔ اگر نیچے ہے تو نیچے کا علاج کریں۔ اور رانش کی روئی ایک طرف سے کچی ایک طرف سے پکی کچی طرف تیل ملکر سنگ شبت گندنا میں پھل دہوڑ کر باندھیں۔

اگر بچوں کو ہوتو کسٹرآئل پلاویں اور مصطگی کی مالش پیٹھ اور معدہ پر کریں۔

۶۔ نفخ: قراقر اور خروج براز یا ریاح بلا ارادہ ـ ‘

اسباب۔ اغذیہ ردیہ نفخ پیدا کرنے والی۔ اور مرطوب اور ردی اور ثقیل۔ سردی ضعف عضو امعار معدہ۔ کبد۔ طحال۔ مراق۔ اور بے ارادہ ریح اور پاخانہ کا خارج ہونا۔ اسلیئے ہوتا کہ معار مستقیم یا صائم میں استرخار اور فالج ہوجاتا ہے وغیرہ

علاج۔ اصلاح غذا کریں۔ تقویتہ دیں۔ کرفس، بادیان۔ پودینہ۔ انیسوں دیں۔ اور استرخار میں قسط کی مالش کریں۔ ضعف میں تریاق فاروقی مجرّب ہے۔

۷۔ قولنج

تعریف:۔ تشنج عضلہ قولون ہے۔

اسباب:۔ حرارت، برودت، یبس، سازج ہو یا مادی ریاح۔ ثقل، اخلاط لزجہ دیدان۔ فتق، حبس براز و ریاح، ضعف مخدرات۔ سیسہ[لہ] کا زہر۔ انتڑی میں پیچ پڑجانا۔ تنگی مقعد (مقعد کے سرے پر زخم کے علاج سے تنگی ہوجاتی ہے ہمارے ایک دوست ڈاکٹر کو یہ مرض ہو گیا تھا) اختناق الرحم اغذیہ غلیظ اور ہر سہ حصہ قولون۔

علاج۔ اصلاح مزاج کریں۔ آب صابون دیسی ۵ تولہ۔ کیسٹر آئل ۲ تولہ۔ ہینگ ماشہ۔ چاولوں کی پیچھ ۴ تولہ کا حقنہ کریں۔ یا مسہل دیں۔ صبر ہمراہ شہد و بیشتر گاؤ پلاویں۔ عصارہ راوند ۴ رتی۔ ہمراہ مصطگی ۱ ماشہ، نوشادر ۲ رتی عرق گلاب ۵ ماشہ دیں۔

غذا۔ شوربا، چقندر۔

علاج دیگر۔ سنا، باریک کرکے روغن گاؤ سے چرب کرکے دیں۔ روغن جانگوڑہ ہمراہ لبوب سبعہ جس کا نسخہ آگے آتا ہے دیں۔ رُب حنظل حقنہ میں ممنوع ہے۔ اور افیون مضر ہے۔ بھت گنگنی اور باجرہ عسل پرانا گوشت۔ بھینس کا گوشت۔ خرگوش کا گوشت، ہرن کا گوشت۔ پودینہ، انار، سیب، خیارین۔ سب اشیار مضر ہیں۔

لہ۔ ایک معزز دوست کو سوء ہضم اور قبض تھا اور وہ خود بھی طبیب تھا۔ بہت علاج کیا فائدہ نہ ہوا قبض بڑھتا گیا۔ جب ہم عاجز آگئے اسباب کی جستجو کی تو معلوم ہوا کہ جس کلسے وہ قیمہ بناتے تھے اس کے اندر سیسہ کے کانٹے تھے۔ جب ان کو ہٹا کر لوہے کے کانٹے لگائے تو خود بخود اچھے ہو گئے۔

فائدہ۔ یاد رہے یہ مرض نوبت سے ہوتا ہے اس سے غافل نہ رہیں۔
فائدہ۔ بخار ہو تو ایسے مریض کو شوربا کی جگہ ماء الشعیر دیں۔
فائدہ۔ قولنج کی ادویہ کا تریڑا (نطول) اور آب گرم دور سے ڈالنا عجائبات میں سے ہے۔
فائدہ۔ ابتدائی علاج شیاف اور حقنہ ملین سے کریں۔ پھر تیز سے کریں۔
فائدہ۔ آبزن کی شیخ نے بہت تعریف کی ہے لیکن ضعیف لوگوں میں بہت گھبرایا کرتا۔ خصوصاً جنکا دل ضعیف ہو۔ بس اختلاج قلب اور ضعف والے کو آبزن نہ کرو۔ اور پانی سینہ اور قلب تک نہ پہونچے۔ اور انصباب مادہ میں نہ چاہیے۔ اول دافع تشنج ٹارٹار ایمٹک ۱/۲ سے ۱/۲ گرین دیں کہ دل متلا جاوے۔ پھر چار گھنٹے کے بعد بلاڈونا نصف گرین دیں۔
سلفیورک ایسڈ ڈل ۱/۲ گرام، ایمونیا کاربناس ۵ گرین۔ یا ایمونیا اسپرومیٹک آف پودینہ ۲ اونس پلاویں۔ اگر یہ اور ٹارٹار ایمٹک نصف گرین۔ اور بلاڈونا نصف نصف گھنٹے کے بعد ابتدائے میں کفایت نہ کریں تو ہائیڈرد کلورل باآب پودینہ سبز گھول کر ایک ایک گھنٹے کے بعد دیں۔ تاکہ نیند آجاوے۔ اور کلورا فارم سنگھائیں بشرطیکہ مریض کو امراض قلب کی کوئی تکلیف نہ ہو اور نہ بوڑھا ہو۔ اور سلفیورک ایسڈ بھی دور سے سنگھانا مفید ہے۔ پھر مسہل نمکین یعنی مگنیشیا سلفاس اونس۔ مگنیشیا کاربناس ۱/۲ ڈرام باآب پودینہ ۱۶ اونس۔ ملا کر اسمیں سے دو دو اونس دو دو گھنٹے کے بعد پلاویں۔
اور اگر نفع نہ کرے تو کیا لومل ۴ گرین۔ جلیپ کمپونڈ ۱/۲ ڈرام دیں۔ اور اگر اس سے بھی فائدہ نہ ہو تو کسٹرائیل ۲ تولہ۔ روغن جمالگوٹہ ا قطرہ آب صمغ اونس پلاویں۔
ہمارے خیال میں کیسٹرآئل ۳ تولہ۔ ہنگ ۲ ماشہ۔ چاولوں کی پیچھ ۵ تولہ کا حقنہ بہت ہی عجیب ہے ٹکور گرم اور مرطوب کریں۔
ایلاؤس (وہ قولنج ہے جس میں پاخانہ منہ سے آتا ہے) میں انتڑی کبھی خصیہ کی تھیلی میں چلی جاتی ہے یا بالکل اسمیں پیچ پڑ جاتا ہے۔ یا ورم ہو جاتا ہے یا انتڑیوں میں کوئی نیا پردہ پیدا ہو جاتا ہے یا قولون میں سرطان پیدا ہو جاتا ہے۔ یا قولون میں ورم اور تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔ اس میں السی کا پلٹس اور دافع تشنج ادویہ تسکین دیتی ہیں۔ ہمارے تجربہ میں جہاں پاخانہ رک گیا ہے۔ وہاں ایک سوراخ کر دینا بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے اور یہ مسہل یہ ہیں۔ جو قولنج میں مفید ہیں۔
نسخہ۔ لبوب سبعہ، مغز بادام پستہ۔ نارجیل۔ تخم کدو۔ تخم تربوز۔ تخم خیارین۔ کاہو۔ چلغوزہ، جمالگوٹہ مساوی یعنی دو دو تولہ ملا کر روغن نکالیں۔ خوراک ا قطرہ تک یاد رہے کہ جب ہم نے یہ نسخہ پہلے پہل بنایا تھا۔ ایک نادان اور ناتجربہ کار طبیب نے خود تیار کیا۔ اور اس نے ایک ایسے شدید یابس اخراج صفرادی انسان کو دیا، جسکی یہ حالت ہوئی کہ جب تک زور سے آگ کا سینک نہیں دیتا تھا پاخانہ نہ آتا تھا۔ اسکے علاج میں بڑی دقتیں پیش آئیں۔ اسلئے ہوشیار رہو۔
گل بنفشہ، گل سرخ۔ تخم خرفہ، ہرایک ۱ تولہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین، بہدانہ، گل نیلوفر، نشاستہ ہرایک ۱۱ ماشہ۔ کشنیز، مصطگی، طباشیر۔ کتیرا، ہرایک ۷ ماشہ۔ جمالگوٹہ مدبر ۲ تولہ۔ لعاب اسبغول میں گھسکر ایک ماشہ سے دو ماشہ تک گولی بناویں۔ ایک گولی ہمراہ شربت شکر و گلاب کھلانا۔
حب النیل، تربد مجوف تراشیدہ، راوند خطائی ہرایک تولہ۔ مغز بہدانہ۔ مغز جمالگوٹہ ۲۰ عدد مدبر لعاب بہدانہ میں

گھسکر حب بقدر دانۂ باجرہ بنادیں۔ اور ۹ گولی کھلادیں۔

دیگر:۔ سبوس اسبغول ۷ ماشہ۔ مصطگی ۲ رتی بعرق بادیان پلادیں۔ یہ پیچش میں بھی اکسیر ہے۔

دیگر:۔ فرائی ریڈکم ڈرام۔ پیپسین ۳۶ گرین۔ سلفیٹ آف زنک گلیسرین میں ۲۴ گولیاں بنادیں۔ اور آرد گندم ملا کر نہایت مجرب اور ہماری آزمودہ ہیں۔

ایک امیر زادی کو زحیر کا ذب تھی علاج میں اطبا نے غلطی کی اور قوابض دینے شروع کئے۔ مریضہ کی حالت ردی ہوتی گئی۔ مریضہ کے باپ کو ہم سے نقار رہتا تھا۔ جب اسکے علاج سے مایوس ہوگئے اور یقین کرلیا کہ اب یہ مرتی ہے تب میری طرف رجوع کیا۔ وہاں میں نو وارد تھا۔ ایک تو امیر کو نقار کچھ اطبا کو رنج۔ مجھے بلایا اور میں نے دیکھا کہ اسکا پاخانہ۔ چنے جب اپنے خول میں ہوتے ہیں سا سیطرح کا تھا۔ مجھے یقین ہوا کہ علاج کی غلطی ہے۔ اسلئے میں نے مسہل کا ارادہ کیا۔ لیکن اگر مسہل کا ذکر کرتا تو مسخر کیا جاتا۔ اس لیے میں نے اس کو پودا فلین کے استعمال کی طرف توجہ دلائی۔ کیونکہ وہ اطبا اور گھر والے اس دوائی سے ناواقف تھے۔ تین دفعہ دینے سے آٹھ پہر میں گیارہ بار اجابت ہوئی اور دوسرے دن قریباً آرام ہوگیا۔ یہ کہانی بھی بہت مفید ہے اس لئے درج کی گئی۔

ایک اور امیر کو شدید قولنج ہوئی۔ اور وہ دوائیں پیتے پیتے گھبرا گیا۔ یہ بھی اسی طرح کا واقعہ ہے۔ رات کے وقت میری طرف رجوع کیا اور دوائی کے پینے اور حقنے سے متنفر تھا۔ اسلئے میں نے افیون، عصارہ راوند۔ نوشادر کی گولی اس کے لئے تجویز کی۔ عصارہ راوند رفع قبض کے لیے تھا۔ افیون درد میں سکون کے واسطے دی۔ نوشادر مبدل المزاج تھا۔ بارے الٰہی فضل سے دو خوراک کے بعد قولنج رفع ہوگیا۔ یہ قصہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں۔ عقلمند کو بہت مفید ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۸۔ دیدان

اقسام۔ حیات یعنی ملپ، دود القرع یعنی کدو کیڑے، دود الخل یعنی سرکہ کے کیڑوں کی مشابہ کیڑے۔ چننے، چونہ۔

اسباب۔ دودھ، دہی، مرطوب، میوے، لزج غذائیں۔ غسل بآب گرم بعد غذا کھانا کھانے کے بعد جماع کرنا۔ نخود، باقلا۔

علامات:۔ نمبر(۱) میں سوتے میں منہ سے لعاب آنا۔ دل متلانا۔ نمبر(۲) میں بچہ سوتے میں دانت پیستا ہے۔ اور نمبر(۳) میں مقعد میں خارش ہوتی بلکہ نتھنوں میں بھی کھجلی ہوتی ہے اور بری چیزوں کی خواہش جیسے کوئلہ مٹی وغیرہ۔

علاج۔ ۱۔ میں خفیف مسہل دیں کہ ان کی غذا کم ہوجائے۔ پھر سیٹونین ۹ گرین۔ سوڈا کاربنر سا س ۵ گرین آب سرد دن میں تین دفعہ پلادیں۔ پھر کیسٹر آئل اور جوشاندہ سنا پلادیں تاکہ وہ کیڑے مردہ نکل جاویں یا برگ سنا، سقمونیا، جلپ، کمیلہ، روغن تارپین، چرائتہ، آب برگ نیم۔ آب برگ شفتالو، نمک تلخ پانی میں حل کرکے فرداً فرداً بطور حقنہ درد دود الخل و نیز بادرحیات۔

علاج۔ ۲۔ یہی ادویہ پلادیں۔ اور بڑ نگ ۲ تولہ۔ ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ آملہ ۲ تولہ۔ تربد ۱ تولہ۔ باریک کرکے کھلائیں۔ جلپ ۶ ماشہ۔ ہمراہ پوست بیخ انار، پانی آسیر میں جوشدیں۔ جب نصف رہ جاوے صاف کرکے دو تولہ۔ فی خوراک پلانا۔ تارپین اور کیسٹر آئل پلادیں۔

علاج۔ ۳۔ برگ سنا، سقمونیا، جلپ، کمیلہ، روغن تارپین، چرائتہ، نیم، برگ شفتالو، نمک تلخ۔ علیحدہ علیحدہ پانی میں جوش دیکر

ان کا حقنہ کریں۔ اور کاربونیٹ آف آئرن اور مصری کھلاویں۔ نمک کا حقنہ کریں۔

علاج مرکب عام۔ کمیلہ امعاء کو مضر ہے۔ اس لیے کتیرا اور پودینہ ساتھ ہو۔ باؤبڑنگ بھی امعاء کو مضر ہے اور اس کا مصلح کتیرا ہے۔ ملول جس کو سرخس کہتے ہیں، اریہ کو مضر ہے۔ اور خفقان بھی پیدا کرتی ہے۔ اس لیے مقویات قلب یا پودینہ ساتھ ہو۔

کھٹہ تلخ مثانہ کو مضر ہے۔ اس کا مصلح گلقند عسلی ہے اجوائن خراسانی، تربد، غاریقون، حب ایارج فرداً فرداً دیں۔

اس مرض کے لیے مفرادویہ ہیں۔ نمک، قرطم، صعتر، برگ شفتالو، درمنہ، وج، صبر، زیری سیاہ، بادام تلخ، بیخ توت۔ پوست درخت انار، افسنتین، ہلیلہ سیاہ۔ مغز کرنجوہ۔ پوست بیخ بکائن۔ اجوائن خراسانی۔ سینکوں کا بورا۔ یعنی گل درخت کے درآب ترکردہ۔ افتیمون، اسلیخ، پودینہ، قنطوریون (ہزار دانی) لہسن، سعتر، انیسوں، کرفس، کچور اور مرکب ادویہ ہیں سے ایارج اور تریاق اور برگ شفتالو۔ روغن خشخاش، روغن نیم، رسونت ملیں۔ کچور۔ وادڑنگ کمیلہ کا مرکب۔

ایضاً۔ پارہ تولہ۔ آملہ سار ۲ تولہ۔ دل اجوائن ۳ تولہ۔ وادڑنگ ۴ تولہ۔ کچلہ ۵ تولہ۔ تخم پلاہ ۲ تولہ، سرمہ ساکر کے ۴/۳ ماشہ کھلانا۔ حب القرع میں مجرب ہے۔

سفوف قاتل دیدان۔ برگ آڑو ۷ ماشہ۔ مصبر ۳ ماشہ۔ برگ نیم ۵ ماشہ۔ گلونجی تولہ۔ ملون ۹ ماشہ۔ کمیلہ ۹ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۹ ماشہ۔ کچور ۵ ماشہ۔ افسنتین ۷ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۶ ماشہ۔

۹۔ بواسیر خونی

اقسام۔ اس کی دس قسمیں ہیں۔ باعتبار شکل کے۔ وزغی (چھپکلی کی شکل کی ہو سکے) نخلی (جسکی بہت شاخیں ہیں) یہ دونوں اقسام بہت خراب ہیں۔ تمری (کھجور کی شکل) ثؤلولی (موکہ کی شکل) توسی (توت کی شکل) عنبی (انگور کی شکل) خی (پھولا ہوا) تینی (انجیر کی شکل) عقدی (گرہ کی شکل) پھر بواسیر دو قسم ہے ایک وہ جس میں سے خون آوے اور دوسری وہ جس میں سے خون نہ آوے۔

اسباب۔ دم فاسد۔ بادنجان، کرم ساگ۔ مسور، پرانا خشک گوشت۔ ماہی شور۔ خرما۔ صبر۔ کسٹر آئل کی کثرت رفع حاجت کیلئے بہت دیر تک بیٹھا رہنا۔ امراء میں نرم اور گرم بستر پر بیٹھنا اور پھر سرد پانی سے طہارت کرنا۔ غم، خوف۔ حرارۃ کبد۔

علاج۔ مغز تخم نیم، مغز تخم بکائن۔ مغز تخم شفتالو۔ رسونت ماآب ترب میں گولی بنادیں۔ اور قبض میں بعرق بید و شربت بنفشہ پلاویں۔

پیتیس۔ اندر جو تلخ۔ رسونت ہر ایک ماشہ۔ نبات تولہ۔ مکھن ۲ تولہ۔ چالیس روز کھلائیں۔ مگر پہلے اسلیم کا فصد اور بار الجین کرکے ریڑھ کی ہڈی پر پچھ لگانا۔ اور مقعد پر جونک لگانا۔

اگر مریض کا مزاج دموی ہو تو پوست بیضہ مرغ سوختہ۔ کہربا کھلانا۔ مرجان۔ بسد، گل ارمنی، دم الاخوین۔ بہ شربت انجبار و شیرہ بارتنگ پلادیں۔ برادہ صندل، کافور۔ الائچی خورد ہر ایک تولہ۔ ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں اور پلادیں۔ ثمر ببول تازہ شیر دار خشک کرکے شیر کھلانا۔ یا لعاب بہدانہ اور خطمی کے ساتھ۔ زیرہ ۲ ماشہ۔ رسونت ۲ ماشہ۔ برگ بھنگ ماشہ۔ مجیٹھ ۲ ماشہ گھوٹ کر پلا پلانا۔

اگر اسہال ہوں تو پتیس۔ اندرجو تلخ۔ رسونت ہر ایک ۴ رتی۔ ہمراہ مکھن کھلانا۔ منجیٹھ اندرجو شیریں ۲ ماشہ ہمراہ مکھن کھلانا۔
دیگر:۔ کچلہ۔ آٹھ روز ہر روز نئے دودھ میں بھگو کر مقشر کریں۔ دار فلفل ہر ایک نثار، شہد میں گولی بنا کر ہر ایک قسم میں مفید ہے رسونت، فلفل سیاہ۔ گولی ۲ رتی کی کھلانا حمی ربع اور بواسیر میں مفید ہے۔
رسونت بآب بھنگرہ۔ گولی بنا کر مقعد میں رکھنا۔ استخواں سگ سوختہ یا بے جلی کو باریک پیس کر لگانا اور بعض کو نمک کی ڈلی رکھنا بھی مفید ہے۔ اور پوست انار ترشی کا اضافہ بھی مفید ہے۔ چھتہ زنبور اور خار پشت یا جھا چوہا۔ برگ آگ کا دھواں دینا۔ بلادر اور زرنیخ کا دھواں دینا۔
آب سرد کی پچکاری دن میں تین دفعہ کرنا۔ نیل ۲ ماشہ پانی میں حل کر کے معہ ثفل پی لینا (یہ وسمہ کا عصارہ ہے) پوست ریٹھہ کوفتہ ایک دو رتی صبح و شام کھلانا۔ توتیا سبز ½ سرخ رسونت ۲ رتی ہمراہ مکھن صبح و شام کھلانا۔
رسونت ۵ تولہ، چاکسو ۵ تولہ، مولی میں بند کر کے سات موٹے کپڑے کی تہ مولی پر لگا کر مٹی لگا کر آگ میں رکھیں اور گولی بناویں۔ یہ گولی ہمراہ دہی دیویں۔
توے کی سیاہی ۲ ماشہ۔ خاکستر شاخ بڑ ۳ ماشہ۔ خاکستر خوشہ جوار ۳ ماشہ کھلانا۔ روغن شفتالو کھلانا۔ سفیدہ قلعی ۳ ماشہ۔ رسونت ۳ ماشہ، موم ۳ ماشہ۔ گل خطمی ۳ ماشہ۔ مقل ۶ ماشہ۔ بروغن السی ۲ تولہ جوشدیں۔ جب نصف رہ جاوے تو اوپر لگا دیں۔ حرمل اور برگ نیم کا دھواں دیں۔ پیاز، روغن گاؤ میں جلا کر لگا دیں۔ بھنگ خاکشی گندنا کشنیز دودھ میں جوشدے کر اس کی بھاپ دیں۔ شک مشوی ہے۔ کافور تولہ صمغ عربی تولہ۔ کتھہ ۳ ماشہ، پانی میں گھس کر گولی بناویں اور لگا دیں۔
ترکیب تشویہ مشک، صبر تولہ۔ پانی ۸ تولہ میں حل کر کے شک اس میں ڈال دیں اور کڑچھی آگ پر رکھیں تا کہ پانی جل جاوے۔ (شک مشوی ہوگا) اور نوروز کے بعد چاول پکا کر ضماد کریں۔ پھر آب چونہ آب نار سفیدہ۔ کتھہ۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ دھوڑ دیا کریں۔
موم، چربی بزغالہ، ہر ایک تولہ۔ سفیدہ بیضہ۔ مسکہ ہر ایک ۳ تولہ ضماد کریں۔ روغن تارامیرا ۵ تولہ۔ ڈلی سیر ۹ عدد (لہسن) کو تیل کر کے ۵ تولہ۔ رات کو ایک مرکہ پر طلا کریں۔ ریٹھ۔ لعاب دہن میں گھس کر لگانا۔ تین روز تک۔ فلفل سرخ نیم نثار در روغن جلا کر ۴ رتی سے ایک ماشہ کھلانا اور اوپر روغن پینا۔ کافور ۲ ماشہ۔ افیون ماشہ۔ زعفران رتی، سفیدہ بیضہ میں مرہم بناویں۔
شب بریاں تولہ۔ کتھہ سفید ۵ ماشہ۔ رسکپور ۴ ماشہ۔ سیندور ۴ ماشہ۔ کمیلہ ۳ ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ رسونت ۲ ماشہ۔ رال ۲ ماشہ روغن گاؤ (ایک سو ایک دفعہ دھو کر) میں ملا کر مرہم لگا دیں۔
دیگر:۔ سیر عشر لگانا۔ اور پانچ منٹ کے بعد دھوڈلنا۔ نمبا کو ایک حصہ برگ انب دو حصہ بطور حقنہ پینا۔ گوگل ۲ تولہ، باب گندنا۔ دو روز کھرل کریں۔ پھر زرنباد تولہ۔ الائچی تولہ۔ چاکسو تولہ۔ گل انار تولہ۔ باریک کر کے ۳ ماشہ علی الصباح کھلانا۔ اور تیسرے پہر کو اسبغول ۶ ماشہ کھلانا۔
سکہ مرکب ۳ ماشہ (سکہ ۳ ماشہ، پارہ ماشہ، گل انار ماشہ یہ سکہ مرکب ہے) کافور ۳ ماشہ۔ گل صید برگ ۳ تولہ، مکھن میں ملا کر مشتاق

لے۔ سم الفار

میں لگانا۔

بھنگ کا دھواں دینا، اور اس کے قرص بنا کر تین روز اوپر باندھیں اور خبث الحدید کھلانا۔ کنڈیاری ثمار، نمک سیاہ مار ہر ایک جوکوب کر کے بھاپ دینا۔

برگ چرچٹہ ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۵ عدد باآب مار باریک کرکے صاف کر کے پلانا۔ اس کے نان نخود ثمار بروغن ۲، تولہ پکا کر کھادیں۔

نسخہ ادس کہٹار ۔ بلیش ۳ تولہ۔ کشتہ فولاد ۳ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ فلفل دراز ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ۔ جما لگوٹہ ۲ تولہ مدبر کنڈیاری ۲ تولہ۔ جوکھار ۵ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۵ تولہ۔ نمک سفید ۵ تولہ چار روز گائے کے پیشاب میں اور چار روز شیر زقوم میں کھرل کر کے کڑاہی آہنی میں ڈال کر چار گھنٹہ نرم آگ دیں۔ اور باریک کر کے آگ دیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ ہمراہ آب سرد، خوراگ دال مونگ چاول۔ آرد تخم بکائن، آرد تخم بیر۔ آرد تخم نیم۔ آرد کنول گٹہ، رسونت گولی بقدر ۲، رتی کھلانا۔

سانپ کی کینچلی تولہ، پیاز تولہ۔ روغن گاؤ ۴ تولہ میں سیاہ کریں۔ اور اوپر لگا دیں اور دو ماشہ رسونت اسی روغن میں ۴ رتی کی گول بنا کر بعد اجابت مقعد میں رکھیں۔

شک مدبر تولہ۔ راوند چینی ۳ ماشہ۔ زرد چوب ماشہ باریک کوٹ کر بقدر ایک رتی ۵ دن طلا دیں و شک کو شیر مادہ خر میں کھویا کریں۔ یہ شک مدبر ہو گا۔ پوست درخت مغیل ثمار۔ بھنگ تولہ۔ تمباکو تولہ پانی میں جوش دیکر تین روز اسکی بھاپ لیں۔ پھر بھنگ ۲ تولہ، زرد چوب ۲ تولہ، پیاز مقرض ۶ ماشہ گھی میں پکا کر اس کی ٹکور کریں۔ پھر سفیدہ کاشغری ۲ ماشہ۔ مردا سنگ ۳ ماشہ۔ کافوز ۶ ماشہ۔ موم ۳ تولہ، روغن گل ۲ تولہ، کا مرہم لگاویں۔

سرمہ، قند سیاہ لگانا (مگر میرے نزدیک جما لگوٹہ باآب باران گھسکر لگانا بہت انفع ہے۔)

چالیس سو برس کی پختہ عمارت کا مصالح بمعہ سرخی وغیرہ دو سیر۔ ایک گھڑے پانی میں ڈال دیں۔ اور ہلاتے رہیں اس سے ہر روز تین دفعہ دن میں طہارت کریں۔

آب ککر چھنڈی۔ سار میں رسونت حل کر کے مقطر کریں۔ اسمیں سے دو تولہ صبح و شام پلانا اور فلفل سیاہ غذا سے پہلے اور بعد کھلانا بلیش۔ لعاب دہن میں گھسکر کر کھلانا۔

روغن بلادر، آملہ سار۔ جما لگوٹہ دن میں تین بار لگانا اور اگر خرفتہ ہو تو چاول السی میں پیسکر اوپر باندھیں پھر مردا سنگ رال، کتھ۔ مکھن میں ملا کر مرہم بنا دیں۔ اور لگادیں۔ رسونت ۴ تولہ آب بیخ ترب ۴ سیر میں پکا کر ایک ماشہ کھلانا۔

کوئلہ (خاکستر نہ ہو) چھتہ زنبور۔ ۲ رتی پان میں رکھ کر کھلانا۔

اگر خون بہت ہو تو جب رسونت استعمال کریں۔ رسونت ۳ تولہ۔ بگلاب نیم پاؤ، عرق کیوڑہ حل کر کے صاف کریں۔ پھر کتھ مغز تخم نیم، مغز تخم بکائن، گل ادمنی۔ ہر ایک ۲، ماشہ آب برگ گندنا میں تین پہر کھرل کریں۔

پھر اندر جو تلخ۔ نیز بالا ہر ایک ۴ ماشہ۔ ملا کر گولی بنا دیں اور کھلاویں۔

برگ نیم، چاکسو، صندل سرخ۔ برگ حنا۔ دھماہ، رسونت، نیبکور۔ فلفل گرد مساوی باریک کر کے لعاب بہدانہ میں گولی بنا دیں۔

---

[1] ہندوستان میں سیر کو کہتے ہیں۔

برگ نیم تار۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ شب بریاں ۸ ماشہ برگ نیم کو آب گندنا گندنا میں گھسکر باقی ادویہ باریک کرکے ملالیں اور گولی بقدر نخود بنالیں۔

انبہ۔ ہلدی مساوی ان کے ہموزن موم ملاکر گولی دو رتی کی قبل طلوع آفتاب اور بعد غروب کھلانا آب سرد کیساتھ اور سوائے مونگ کے ہر چیز کھاویں۔

زرنیخ۔ پوست انار۔ مقل کی بھاپ دیں۔

پکھاں بہید۔ گیرو۔ مردا سنگ۔ صندل سرخ۔ رسونت۔ انزروت سفید۔ شب بریاں۔ کتھ سفید، ہلیلہ زنگی۔ مغز تخم نیم۔ آملہ سار گوگل۔ آب برگ نیم میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ ہمراہ شاخ گوزن ومردا سنگ کے عوض میں اگر پوست ہلیلہ زرد ڈالدیا جاوے تو ہمارے نزدیک بہتر ہے۔

شورہ قلمی ۵ تولہ۔ باب ترب ۱۰ تولہ نرم آگ پر پکاویں جب شکر سرخ کیطرح ہو جاوے تو رہل اور قرحہ احلیل اور بواسیر میں مفید ہے۔ تاارمیرا ماشہ سے ۴ ماشہ ہمراہ ادہ رڑکہ (دھرڑ) کھانا مفید ہے۔

چربی دبنہ کی لاٹھ کی ۱ نرم آگ پر پگلاکر موم تازہ تولہ ملاکر پھر مردہ سنگ تولہ بھر مکھن تولہ ملائیں۔ ایک جوش کے بعد اتار کے نیم گرم میں کافور تولہ ملاکر یک جان کرلیں۔ اور رات کو بواسیر پر ضماد کرکے صبح باب نیم گرم یا تازہ دھو ڈالیں۔ تیسرے روز یا ہفتہ تک۔

اجوائن خراسانی ۴ تولہ۔ بھنگ ۴ تولہ، برادہ سم اسپ گاؤ ۴ تولہ۔ کے پیشاب میں پکاکر مرہم بنادیں اور لگادیں۔

رسکپور۔ سم الفار۔ جمالگوٹہ۔ مسادی باب گھنگی گھسکر لگانا۔

بلادر باب برگ ترب یا مشک یا شیرہ مادہ خرگوش دیکر تین دن اس میں رکھیں۔ پھر ایک بار دن کو اور ایک بار رات کو صرف مسوں پر تین ہفتہ تک لگادیں۔

بڑا بچھو سیاہ رنگ کا روغن کنجد میں ملاکر چالیس روز تک لگادیں۔

شورہ قلمی پانی میں گھول کر گاڑھا لگانا اور پھر ٹکور کرنا۔

بیخ کنیر ۱ تولہ سایہ میں خشک کرکے شیر گاؤ ۲ مار میں مکھن نکال کر لگادیں۔ جب درد ہونے لگے تو ترک کریں۔ جب درد رفع ہو جاوے پھر لگاویں اسیطرح ایک مہینہ تک کریں۔

برگ نیم ۲ ماشہ۔ برگ بکائن ایک سیر پانی میں تر کریں تاکہ پتے گل جاویں۔ پھر رسونت ۲ تولہ اس پانی میں ملاکر آگ پر رکھیں تاکہ خشک ہو جاوے، خوراک ۱ ماشہ مکھن میں۔

رسونت خالص۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن ۱ تولہ مربا ہلیلہ ۹ تولہ حب بقدر کنار دشتی صبح ایک گولی ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلاویں۔

ہرتال گوگل۔ پوست انار کی دھونی دینا۔

روغن تارامیرا ایک سے ۴ ماشہ تک ہمراہ دوغ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ۔ کہربا۔ مرجان۔ بسد۔ گل ارمنی۔ موم الاخوین۔ اجبار ہمراہ شیرہ بارتنگ۔ جریان دم میں اکسیر ہے۔

ارش کمہار، کشتہ تانبا ۲ تولہ، کشتہ فولاد ۲ تولہ، ترکٹ ۶ تولہ، جمالگوٹہ مدبر ۲ تولہ، کنڈیاری ۲ تولہ، جوکھار ۵ تولہ، سہاگہ بریاں ۵ تولہ، نمک سفید ۵ تولہ، ببول گاڈ، شیر زقوم چار چار روز سائیدہ بر طرف آہن آتشی نرم دہند خوراک ۲ ماشہ باآب سرد۔
شورہ قلمی ۵ تولہ۔ باآب ترب ۶۰ تولہ با آتش نرم سفوف کرکے خوراک ۲ ماشہ۔ بواسیر رطل یعنی ایک گردہ و قرحۃ الجبل میں مفید ہے۔
توتیا، نگار، سجی، شب، سہاگہ، مازو سبز، مساوی بسرکہ انگوری حب بناکر پانی میں گھسکر اوپر لگانا۔

۱۰۔ ریح البواسیر

علامت۔ درد تہی گاہ اور ناف اور گردہ کے ارد گرد درد ہوتا ہے کبھی یہ درد خصیہ کے قضیب، مقعد، سینہ، پسلیاں، پشت، گردن اور شانوں تک چلا جاتا ہے۔ کبھی اسمیں زحیر ہوتی، کبھی اسہال، کبھی قبض اور نکسیر کا ہونا۔ جماع میں لذت نہیں آتی۔ منہ بدمزہ رہتا ہے سینہ میں جلن ہوتی ہے اور دوار ہوتا ہے۔

فائدہ۔ پرانے اطبا نے مانا ہے کہ گردہ میں ریاح ہوتے ہیں۔

اسباب۔ یہ ایک قسم کی قبض اور سوء ہضم ہے۔ پس اسباب قبض و سوء ہضم اسکے اسباب ہیں۔

علاج۔ اکر، تخم پکائن پختہ، رسونت، کچور، چاکسو، فلفل سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ اور آر دیکائن پانی میں آگ پر رکھیں۔ اور پانی جذب کریں۔ اور رسونت کو پانی میں رات کو تر رکھیں۔ صبح صاف کرکے دونوں کو ملا کر پھر باقی ادویہ سے ملالیں۔ یہ کل ۵ اخوراک ہے۔ ہمراہ روغن گاؤ، مارجین کرنا۔ گوگل کھلانا لوہے چون دینا بہت مجرب ہے۔ فصد کرتے ہیں۔

ہمارا تجربہ ہے کہ لاجورد شیشہ ۴ رتی۔ گوگل ۲ رتی۔ ہلیلہ مربہ ۱ عدد، ہمراہ عرق مکوہ دینا بہت ہی مفید ہے نوشادر نصف رتی۔ راوند ۱ رتی۔ سوڈا ۲ رتی، مگنیشیا سلفیاس ۲ رتی۔ آب چرائتہ ۵ تولہ میں حل کرکے صبح و شام پلانا بہت ہی مفید ہے۔

دیگر:۔ بیخ پلاہ، جنطیانہ۔ جدوار، ناگدون، رسونت، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، رسکپور، صندلین ہر ایک ۲ تولہ۔ کتھ، آب برگ نیم، آب منڈی، آب برگ حنار، دانہ الائچی کلاں۔ فلفل سیاہ، زیرہ سفید، گل سرخ۔ طباشیر، راوند چینی ہر ایک تولہ۔ آب ترب اسیر، شہد ۴ تولہ میں گولی بقدر ۲ سرخ بنادیں۔ اور ہمراہ عرق بادیان و کیوڑہ کھلادیں۔ **دیگر**:۔ ہلیلہ سیاہ ۵ ماشہ۔ کنجد ۶ ماشہ۔ بلادر ۱ عدد باریک کرکے گوگل ۶ ماشہ۔ کچور ۳ ماشہ۔ کتھ ۳ ماشہ۔ منقہ میں گولی بنادیں۔ اور ہمراہ لعاب ریشہ خطمی دیں۔ **دیگر**:۔ زیری سیاہ ۲ ماشہ، افتیمون ۴ ماشہ۔ کرفس ۴ ماشہ جوش دیکر ہمراہ شربت افسنتین دیں۔ **دیگر**:۔ سرد پانی سے آبدست کرنا بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ گوگل ۲ تولہ۔ آر دیکائن ۵ تولہ۔ کچور ۹ ماشہ۔ انجیر ۳ تولہ۔ منقہ میں گولی بقدر ایک سرخ بنادیں اور کھلادیں۔

۱۱۔ قرح مقعد

علاج۔ مرداسنگ، صبر، کتھ، کافور، روغن گل۔ اور زنگار اور روغن گاؤ لگانا مفید ہے۔

۱۲۔ ورم مقعد

علاج۔ روغن زرد آلو لگانا مقل، زردہ بیضہ۔ روغن گل لگا۔ کرم ساگ پکا کر باندھنا۔ مرہم عیسیٰ لگانا۔ السی، خبازی لگانا۔ اس ورم کو نفضج سے پہلے ہی کاٹ دیتے ہیں۔ تاکہ ناسور نہ ہو جاوے اسکا میں نے تجربہ کیا ہے۔

۱۳۔ شقاق مقعد

اسباب۔ یبس، حر، بواسیر، ناسور۔ قبض۔ اسہال، ضربہ ورم۔

علاج۔ لعاب اسبغول، خطمی، بہدانہ لگانا۔ اور اسکا طہارت کرنا۔ روغن گل زردہ بیضہ لگانا۔ پیاز اور روغن زرد جلا کر نیم گرم لگانا۔ روغن سرشف نیم گرم لگا۔ گلیسرین لگانا۔ ہمارا تجربہ ہے کہ دیسی صابن اور گرم پانی سے جلد اچھا ہو جاتا ہے۔ سکہ ۲ ماشہ۔ پارہ ۳ ماشہ۔ گل انار ۲ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ گل صد برگ ۳ عدد باریک کر کے مکھن شستہ میں ملا کر لگانا۔

۱۴۔ استرخاء مقعد

اسباب۔ رطوبت، حرارت۔ ضربہ۔

علاج۔ تریاق اور بلاور کیخدر۔ اخروٹ کھلانا۔ کھٹ اور سنبل الطیب باندھنا۔ سفیدہ ۹ ماشہ۔ مردا سنگ ۴ ماشہ۔ مازو ۴ ماشہ۔ کندر ۴ ماشہ۔ ابھل ۱ تولہ۔ پھٹکڑی ۴ ماشہ۔ سرمہ کیطرح باریک کر کے روغن گاؤ سے مقعد چرب کر کے لگانا اور آملہ سار کی دھونی دینا، حب الآس، مصطگی سرمہ، خاکستر، چرم خام۔ فرداً فرداً لگانا، مائیں اور مازو کے جوشاندہ سے یا سنبل سپاری، گل سرخ اذخر کے جوشاندہ سے طہارۃ کرنا۔

۱۵۔ خروج مقعد

علاج۔ مصطگی۔ حب الآس۔ روغن گل نیں لگانا۔ آملہ سار کا دھواں دینا۔ عمدہ مصفیٰ کچا چمڑہ (مثلاً پرانی چھلنی کا چمڑہ) جلا کر اس کی خاکستر لگا کر اندر چڑھا دینا اور اوپر لنگوٹ باندھنا بہت ہی مفید ہے۔

۱۶۔ حکہ مقعد

علاج۔ دیدان اور بواسیر کا علاج کریں۔ اور اگر مقامی ہو تو جدوار سرکہ میں گھسکر لگا دیں۔ صبر، روغن گل سرکہ لگا دیں۔ ریڑھ کی ہڈی پر پچھنے لگا دیں۔

ضمیمہ بیاض نور الدین ہر دو جلد

معمولات مطب حضرت مولانا نور الدین اعظم شاہی طبیب و طبی مشیر راجگان جموں و کشمیر جو گذشتہ ستر اسی سال سے آپکے مطب میں ہزارہا مریضوں کو فائدہ پہنچا چکے ہیں۔ مرتبہ حکیم محمد عبد اللطیف شاہد منشی فاضل ادیب فاضل رجسٹرڈ طبیب و فیض یافتہ مطب نور الدین قادیان و شاگرد حکیم صوفی غلام محمد صاحب امرتسری مرحوم جانشین طبی حضرت مولانا حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ خلیفۃ المسیح اوّل ؓ

۱۔ سرمہ نور

جو سرمہ مبارک اور سرمہ زنگاری کے تین ناموں سے آپ کے مطب کا مشہور سرمہ ہے اور گذشتہ اسّی سال سے آپکے مطب اور دواخانہ نور الدین قادیان و لاہور اور دوسرے آپ کے شاگردوں کے دواخانوں میں سیروں کے حساب سے تیار ہو کر فروخت ہوتا رہتا ہے۔

نسخہ:۔ زنک اوکسائڈ یا جست کا پھول۔ سرمہ سیاہ ہر ایک بیس بیس ماشے۔ زنگار تین ماشے، سمندر جھاگ چار ماشہ۔ مثل غبار کرکے سرمہ تیار کریں۔ خشک آنکھوں میں استعمال نہ کریں۔ آنکھیں تر ہوں تو استعمال کرائیں۔ رطوبتوں کو خشک کرتا ہے۔ مثلاً ڈھلکہ، ککرے، گر، آشوب چشم وغیرہ میں مفید ہے۔

۲۔ صندلین یا صندل پوڈر

یہ دوائی حکیم صاحب قبلہ کی خاص الخاص معمولات میں سے ہے اور خون کو صاف کرنے خون پیدا کرتے اور خون کو گاڑھا کرنے کیلئے ہے۔ میں نے اسمیں جدوار ہموزن ملا کر ایک ناصور کے مریض کا علاج کیا تو ڈیڑھ ہفتہ میں ناصور جو ڈیڑھ سال کا پرانا تھا۔ اچھا ہو گیا۔ ایک مریضہ کی والدہ اور خود اسکو اٹھرا کی بیماری تھی۔ میں نے صبح فرائی ایٹ ایمونیا سائٹراس ایک ایک رتی مکھن تولہ ڈیڑھ تولہ میں رکھ کر کھلانے کی ہدایت کی اور دن میں دو تین بار ایک ایک چٹکی صندل پوڈر پانی سے کھلایا۔ تو پورے نو مہینہ بعد مریضہ کے لڑکا پیدا ہوا۔ آپکی مشہور دوائی حب اٹھرا کے ساتھ صندل پوڈر بھی اٹھرا کی مریض عورتوں کو دن میں ایک دو بار رتی رتی کھلانا چاہیئے تاکہ گرم مزاج مستورات کو حب اٹھرا کی گرمی سے نقصان نہ پہنچے۔ یہ ایک ضروری نکتہ معالج صاحبان مدنظر رکھیں۔ ناصور پر صندل پوڈر کی نو دوائوں کیساتھ دسویں جدوار ہموزن شامل کرکے نیم کے پانی سے دھو کر بطور ذرور (دھوڑا) استعمال کریں۔ اور دن میں دو تین بار رتی رتی کی مقدار میں پانی سے کھلائیں۔

نسخہ:۔ صندل سفید، صندل سرخ۔ گیری، ہرمچی مجیٹھ ملٹھی برگ نیم۔ برگ مہندی۔ زرکچور تولہ تولہ یا جسقدر چاہیں سب ادویہ مساوی لیکر کوٹ چھان کر سفوف یا ٹکیاں بنا کر رتی تا دو رتی حسب حالت مریض استعمال کریں۔ بھارت کے ایک وید نے اس دوا حیات افزا کے نام سے مشہور کیا ہے۔ اور وہ اسے اختلاج قلب کے لئے دور کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ نیز ورم جگر اور تقویت جگر پر نیز یرقان کے مریضوں پر استعمال کرتا ہے۔ اس کے علاوہ گرمی کی قے۔ سیلان الرحم، یرقان خون کی سفیدی۔ بچوں کی کھانسی۔ اور بخار بچوں کا دودھ پھینکنا اور پھوڑا پھنسی کے علاج میں کثرت سے استعمال کراتا رہتا ہے۔ اس لیے اس دوا کی تعریف میں اپنی کتاب کے دو اڑھائی صفحات پُر کئے ہیں۔ کتاب کی قیمت ساڑھے چھ روپے ہے۔ جو چندوسی علاقہ یوپی ٹیکسلا فارمیسی سے دستیاب ہو سکتی ہے۔ کتاب کا نام طبی جواہرات ہے۔

۳۔ سفوف مرکب افسنتین

یہ بیش بہا نسخہ معدہ اور جگر کی امراض کے علاوہ مراق اور

ابتدائی مالیخولیا میں بیحد مفید اور اکسیر الاثر ہے۔ آپ نے فرمایا کہ صندل پوڈر اور مرکب افسنتین استعمال کراتے کراتے میں تھک گیا ہوں۔ بلاشبہ آپ نے اپنے مطب میں یہ دونوں دوائیں سیروں چھوڑ منوں کے استعمال کرائی ہوں گی۔

نسخہ:۔ افسنتین ۵ ماشہ گل سرخ ۳ ماشہ۔ گل گاؤزبان ۳ ماشہ۔ مصطگی اصلی ماشہ۔ عود دو ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ماشہ طباشیر اصلی ماشہ۔ سفوف بنا کر عرق کیوڑہ یا خالی پانی سے ایک ماشہ یا کم وبیش استعمال کرائیں۔ معدہ اور جگر کی دوسری دواؤں کے ساتھ اس کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام دیتا ہے ہر مطب میں تیار کر کے رکھی جانے والی دوا اور اکسیر الاثر نسخہ ہے۔

۴۔ حب ہسٹریا یا اختناق الرحم

اگر مریضہ کو ایام حیض کی بندش ہو تو اسکو دور کر کے دوا استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ کونین ہاورڈ چھ ماشہ۔ افیون دیسی ۲ ماشہ کافور دیسی ۲ ماشہ۔ جند بیدستر تین ماشہ۔ ہینگ عمدہ چھ ماشہ جدوار چھ ماشے سب کو کوٹ چھان کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

خوراک:۔ ایک یا دو گولی صبح وشام پانی سے استعمال کرائیں۔ مریضہ کو سوتے وقت معجون نجاح کی ایک خوراک بھی دیا کریں۔

۵۔ زرجام عشق خورد

یہ نسخہ آپکے ایک شاگرد مولوی عبید اللہ بسمل صاحب سے حاصل ہوا۔ بنانے میں بہت آسان اور سستا ہے اور فائدہ میں بڑی بڑی قیمتی دواؤں کا مقابلہ کرتا ہے۔

نسخہ:۔ زعفران عمدہ خالص، دار چینی، جا ئفل، افیون۔ مصطگی رومی۔ عقرقرحا۔ شنگرف رومی اصلی، لونگ ہر ایک تولہ تولہ سب دواؤں کو پیس چھان کر ایک پاؤ عرق ادرک سبز میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں تیار کر کے ایک گولی بعد از غذا آدھ گھنٹہ صبح وشام دودھ سے استعمال کریں۔ وقتی امساک کے لیے دو گولی ایک گھنٹہ پہلے دودھ سے دیں۔ ہفتہ کے اندر اندر مخلوق کی سرعت انزال کی شکایت دور ہو کر جماع پر قادر ہو جائے گا۔ اور اس کے ہاں اولاد بھی پیدا ہوگی۔ امراء کو زرجام عشق بزرگ تیار کر کے دیں۔ جس کا نسخہ یہ ہے۔

زعفران۔ دار چینی، قلمی، جائفل۔ افیون، کستوری، عقرقرحا، شنگرف رومی۔ لونگ کلاہ دار تولہ تولہ۔ موتی اور روغن سم الفار اڑھائی اڑھائی تولہ سب کو کوٹ چھان کر روغن ملا کر شہد کی مدد سے رتی رتی کی گولی تیار کر کے ایک گولی صبح وشام غذا کے آدھ گھنٹہ بعد ایک گھونٹ کاڈ لیور آئل سے استعمال کرائیں۔ روغن سم الفار کا طریقہ یہ ہے کہ سنکھیا سفید اور زعفران تولہ تولہ لے کر دو سیر بھینس کے دودھ میں جوش دیکر جمادیں۔ اور بلو کر مکھن حاصل کریں۔ لسی زہر ہے۔ اس کو دفن کر دیں۔ اگر برتن مٹی کا ہو تو اسکو بھی توڑ دیں۔ اگر قلعی شدہ ہو تو صابن اور پانی سے خوب صاف کر لیں۔ اگر مریض کو جریان، احتلام یا ذکاوت حس اور سیلان الرحم کا عارضہ ہو تو پہلے اسکا علاج کر کے پھر دوا استعمال کرائیں۔

۶۔ تریاق اٹھرا یا سقوط حمل

آپ کی یہ دوائی ہزارہا عورتیں استعمال کر کے اپنی گودیں اولاد سے بھر چکی ہیں اور اور آپ کے شاگردوں کے دواخانوں میں یہ دوا کثرت سے فروخت ہوتی رہی ہے اور آپ کے مطب کا مشہور ترین نسخہ ہے۔

نسخہ:۔ کستوری خالص ماشہ۔ زعفران چار ماشہ۔ زیرہ گل گلاب چار ماشہ جسے زرورد بھی کہتے ہیں۔ برگ تلسی دو تولہ۔ جاوتری ۲ تولہ۔ تخم دھتورہ اصلی ایک سو گیارہ عدد یہ بہت چھوٹے چتکبرے دانے ہوتے ہیں۔ برگ چار تولہ۔ طباشیر چار ماشہ اصلی ہونی چاہیے۔ شہد، گوند کیکر ایک تولہ۔ سب ادویات کوٹ کر گوند کیکر ملا کر خوب کوٹیں۔ جب سیاہ رنگ کی دوا ہو تو رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ ابتدائے حمل ہفتہ تک ایک ایک گولی

صبح دوپہر شام پانی سے بھر چالیس روز ایک گولی صبح ایک شام بھر بچہ پیدا ہونے تک ایک گولی روزانہ کسی وقت پانی سے دیں۔ اگر مریضہ گرم مزاج ہو تو ساتھ ہی صندل پوڈر جسکا نسخہ پہلے لکھا گیا ہے دو رتی استعمال کرائیں۔ اور بچہ پیدا ہونے پر بھی دوائی جاری رکھیں اور بچہ کو بھی باجرہ کے دانے کے برابر پانی یا رالہ کے دودھ میں گھول کر کھلاتے رہیں۔ دودھ چھڑانے پر دوا کا استعمال ترک کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بچہ اٹھرا سے محفوظ رہے گا۔

۷۔ اکسیر اولاد نرینہ پتھر کا چیو یا قلب الحجر اصلی ایک رتی طباشیر باشہ۔ کوٹ پیس کر منقیٰ کے دو چار دانے بیج نکال کر کھرل کر کے ایک گولی بنالیں۔ اور حمل معلوم ہوجانے پر ہر چاند کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو ایک ایک گولی دودھ یا پانی سے کھلا دیا کریں۔ ساڑھے چار ماہ تک کل نو بار یہ دوائی کھلانی ہے۔ زیادہ نہ کھلائیں ورنہ زچہ کو ولادت کے وقت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ انشاء اللہ اولاد نرینہ پیدا ہوگی۔ قلب الحجر کوشش سے اصلی حاصل کر کے دوا تیار کریں۔ یہ ضروری ہے۔

۸۔ مرہم اکسیر جسے ایک حکیم نے اپنی کتاب میں بڑی تعریفوں کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس مرہم کو ہم نے اپنے استاد حضرت صوفی غلام محمد صاحب امرتسری کے ساتھ ۱۹۲۳ء میں ملکانہ کے علاقہ میں جہاں ہزاروں مسلمان راجپوت ملکانے مرتد ہو رہے تھے۔ کثرت سے استعمال کیا ہے۔ وہاں پر کچے آموں کا استعمال عام ہے۔ جس کی وجہ سے خون خراب ہو کر داد وغیرہ کی امراض کثرت سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ مرہم علاوہ داد کے چنبل گنج اور پھوڑے پھنسی اور بچوں کے ایگزیما کے لیے بھی اکسیر الاثر ہے۔ زخموں پر بھی اسکا استعمال حیرت انگیز اثر کا حامل ہے۔

اجزاء نسخہ: رگوا پوڈر ۴ ماشے کیبوبل چار ماشے کاپر سلفر یعنی نیلا تھوتھا دو ماشہ ایڈوفارم دو ماشہ کاربالک ایسڈ ۱۶ قطرے۔ ویزلین سفید بارہ تولہ۔ کاپر سلفاس کو باریک کر کے باقی ادویات کے سفوف میں ملا کر ویزلین شامل کر کے چھری سے خوب مخلوط کریں۔ زخموں اور پھنسیوں کو کاربالک یا نیم کے صابن سے دھو کر صبح و شام یا ایک وقت لگائیں اگر خارش خشک یا تر ہو تو مرہم کو روغن کنجد یعنی میٹھے تیل میں حل کر کے لگانا چاہیے۔ اگر مریض بڑی عمر کا ہو تو اور خون زیادہ خراب ہو تو لاگوار آر سیلی کیکس دو قطرے شربت عناب دو تولہ میں حل کر کے تھوڑا پانی ملا کر بعد غذا دیں۔ بچوں کو یہ پینے کی دوائی ہرگز استعمال نہ کرائیں۔ صرف مرہم استعمال کریں۔

۹۔ دیسی کالی مرہم تمام بہنے والے زخموں کے لیے اکسیر ہے۔ ایک دو بار لگانے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔ نیم کی پتیاں ایک چھٹانک لے کر سل پر خوب باریک پیس کر ٹکیہ بنالیں اور آدھ پاؤ تلوں کا میٹھا تیل کسی تانبہ کی قلعی شدہ دیگچی یا کڑاہی میں ڈال کر گرم کر کے ٹکیہ اسمیں ڈال دیں۔ جب جل کر سیاہ ہوجائے تو آگ نرم کر کے ایک تولہ موم اور چھ ماشے سیندور ملا کر کسی لوہے کے دستہ سے رگڑ کر مرہم کے قوام پر آنے پر اتار کر کسی صاف کپڑے پر زخم کے مطابق لگا کر آگ کے سامنے سینک کر زخم پر لگادیں۔ دوسرے دن پھر بدل دیں ایک دو بار لگانے سے زخم مندمل ہوجائے گا۔

۱۰۔ دوائی ہینگ یہ نسخہ آپکا بہت مقبول ہے۔ اور ہزارہا طبیب اسے تیار کر کے اسے اپنے مطبوں میں استعمال کرا رہے ہیں۔ بلکہ بعض اطبار کی شہرت کا باعث یہی نسخہ ہوا ہے۔ یہ دوائی بچوں کی اکثر امراض مثلاً ام الصبیان۔ ڈبہ۔ پسلی کے درد۔ سردی کے بخار

منو نہار، سبز، زرد رنگ کے دستوں دانت نکالنے کی تکلیف دور ہوتے کر دیتے اور بار بار الٹیاں کرنے کے لیے اکسیر ہے اس دوا میں افیون شامل ہے۔ اس لیئے اس کو بہت کم مقدار میں احتیاط سے استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ ہینگ تولہ۔ گائے کا گھی ڈیڑھ تولہ۔ کتھ سفید ۹ ماشہ۔ گول سفید مرچ جسکو دکھنی مرچ کہتے ہیں۔ چار ماشہ نیم کے خشک پتے پندرہ عدد افیون چار ماشہ۔ اول ہینگ کو گھی میں نیم بریاں کریں۔ باقی ادویات باریک کر کے سبکو ملا کر خوب رگڑیں۔ اور ایک چاول یعنی ½ رتی رتی سے ½ رتی تک والدہ کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو ایک یا بوقت سخت ضرورت دوبارہ استعمال کریں۔

۱۱۔ سوکھا مسان

کے لیے عجیب دوائی جسے ہر ایک طبیب جانتا ہے اور صدہا دواخانے مشتہر کر کے فروخت کر رہے ہیں۔ اور مختلف ناموں سے مشہور ہے۔ جن بچوں کو مختلف رنگ کے اسہال آتے ہوں رنگ زرد اور بدن دن بدن سوکھتا جاتا ہو۔ ایسے بچوں کو متواتر تین ہفتہ سے چالیس دن تک استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ موتی خالص ۴ رتی۔ زہر مہرہ خطائی۔ حجر الیہود۔ ناریل دریائی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مغز کنول گٹہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد، زہرہ گل گلاب چھ چھ ماشہ تمام ادویات علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ملا کر عرق گلاب میں دو روز کھرل کر کے آدھی آدھی رتی کی گولیاں تیار کریں۔

چھ ماہ کے بچوں کو ایک گولی صبح و شام دو تین سال کے بچوں کو دو دو گولیاں صبح اور شام دو گولیاں تازہ پانی یا شیر والدہ میں گھس کر استعمال کرائیں۔ تندرست بچوں کو استعمال کرانے سے وہ تمام امراض معدہ و امعاء سے محفوظ رہیں گے۔

۱۲۔ حب جوکھار

یہ مجرب نسخہ حضرت مولانا نورالدین رضؓ کے مطب میں ہر وقت تیار رہتا تھا۔ آپ کا ساری عمر کا مجرب ہے۔ یہ دوا بلغمی کھانسی بچوں کے فتور ہاضم، معدہ یا آنتوں کی خرابی سے کھانسی خواہ بڑوں کو ہو یا بچوں کو تر کھانسی کیلئے مفید ہے۔

نسخہ:۔ جوکھار اصلی تولہ۔ کالی مرچ ۲ تولہ۔ مکھاں ۴ تولہ۔ انار دانہ آٹھ تولہ۔ گڑ تولہ تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر گڑ ملا کر دو دو رتی کی گولیاں بنا کر وقت ضرورت منہ میں رکھ کر چوسیں۔ بچہ کو چوتھائی یا نصف گولی چوسائیں۔ امراض معدہ میں بھی استعمال کریں۔ یعنی خرابی ہاضم کے لیے بھی مفید ہے۔

۱۳۔ اکسیر جگر

جو یرقان۔ فقر الدم (انیمیا) اور مغص وغیرہ کے لیے نادر دوا ہے۔ ورم جگر میں بھی مفید ہے۔

نسخہ:۔ نوشادر تولہ۔ شورہ قلمی تولہ۔ ریوند چینی یا خطائی یا نصف ریوند چینی نصف ریوند خطائی یعنی چھ چھ ماشے، دانہ الائچی کلاں ایک تولہ تمام ادویات مساوی لیکر باریک سفوف تیار کر کے صبح و شام پانی یا عرق یا شربت دینار سے استعمال کرائیں۔ جگر کی تمام امراض کیلئے اکسیر الاثر دوا ہے

۱۴۔ دوائی نوشادر

جو پیپتام۔ شفا۔ سفوف احمر کے تین ناموں سے مشہور ہے۔ باوجود مختصر اور کم قیمت ہونے کے کثیر الفوائد دوا ہے جو فتور ہاضم کے دفعیہ کے لیے بطور خوراک اور تقویت دندان کے لیے بطور منجن استعمال کی جاتی ہے۔ موسمی اور لرزہ کے بخاروں اور ریحی ذات الجنب کی دافع ضیق النفس بلغمی میں معمولات مطب میں سے ہے۔ علاوہ ازیں بلغمی کھانسی، بدہضمی اسہال، زکام میں عام طور پر استعمال کیجاتی ہے۔ لرزہ اور موسمی بخاریں بخار سے ایک گھنٹہ پہلے دیں۔

مقدار خوراک ½ رتی سے دو رتی تک۔

۱۵۔ حب جُند

کونین ½ گرین، جند بدستر ایک گرین۔ کافور ایک گرین، افیون ½ گرین۔ یہ ایک گولی کا وزن ہے۔ اختناق الرحم میں ایک ایک ایسی گولی صبح و شام دیں۔ اگر احتباس کا عارضہ ہو تو جوشاندہ افتیمون کے ساتھ استعمال کرائیں اور کھانے کے بعد دونوں وقت سوڈا منٹ ٹیبلٹ دو عدد کھلائیں۔

۱۶۔ دوائی ناگ کیسر

دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں۔ دار چینی، ناگ کیسر لونگ ہر ایک ایک ماشہ۔ کالی مرچ چھ ماشے۔ صندل سفید تولہ کھانڈ یا کوزہ مصری دو تولہ سفوف بنالیں۔ یہ دوائی اسہال بلغمی، ضعف ہاضمہ، قلت اشتہا، برودت معدہ، رطوبت قلب۔ ضعف اعصاب۔ اسہال اور جی متلانے میں مفید ہے۔

خوراک:۔ دو رتی سے دو ماشہ تک حسب عمر و مزاج مریض استعمال کرائیں۔

۱۷۔ سفوف مقلیاثا

اسبغول مسلم تین تولہ، تخم کنوچہ ۲ تولہ، تخم بارتنگ، تخم ریحان تین تین تولہ ان چاروں کو بغیر کوٹے سالم ہی ملالیں۔ اسکے بعد گوند کیکر، نشاستہ بریاں۔ کھڑیا مٹی، طباشیر ہر دوا گیارہ گیارہ ماشہ گیری تین ماشہ باریک کرکے چاروں مندرجہ بالا تخموں میں ملادیں۔

خوراک:۔ ایک سے تین ماشے پیچش اور استعمال خونی میں اسہال کرائیں۔

غذا:۔ نرم کھچڑی یا چاولوں کی پیچھ استعمال کرائیں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔ روٹی سے پرہیز کریں۔

۱۸۔ سفوف چِترا

پوست ہلیلہ زرد۔ پوست آملہ۔ بیخ چترا یعنی شیطرج ہندی۔

کالی مرچ، نمک سیاہ۔ سب مساوی الوزن پیس چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ۔ مقوی معدہ اور دافع ریاح شکم ہے۔

۱۹۔ حب سعال یابس

خطمی ۴ ماشہ، خبازی ۴ ماشہ گوند کتیرا ۴ ماشہ، گوند کیکر ۴ ماشہ۔ ملیٹھی کے بیج ۴ ماشہ۔ مغز بادام شیریں ۲۲ عدد مغز کدو چار ماشہ۔ مغز بہدانہ چار ماشہ۔ خشخاش ۴ ماشہ۔ السی ۴ ماشہ ست ملیٹھی ۴ ماشہ۔ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ نشاستہ ۶ ماشہ۔ شکر تیغال ۴ ماشے۔ سب کو پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور ۲ تین گولیاں صبح و شام منہ میں رکھ کر چوسیں۔ خشک کھانسی اور حرقۃ البول میں مفید ہے۔

۲۰۔ دوائی سن سولی

کچور ½۱ تولہ۔ سورانجان ڈیڑھ تولہ، ریوند د، تولہ ... ½۱ تولہ۔ سن سولی ڈیڑھ تولہ سب کا سفوف تیار کرکے چھوٹے بچوں کے بخار قبض اور بدہضمی میں استعمال کرائیں۔ سورانجان اور سنسولی آپ کے مطب میں ڈیرہ غازیخان سے منگوا کر استعمال کی جاتی تھیں۔

۲۱۔ حب اذاراقی یا کچلہ

دار چینی، جاوتری، جائفل عود۔ لونگ ہر ایک ایک تولہ کچلہ مدبر ۲ تولہ عرق اجوائن میں سفوف کرنے کے بعد بھگو کر خشک ہونے پر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ قوت باہ اور پرانے نزلہ میں اکسیر ہے۔ اسکے علاوہ فالج۔ لقوہ ضعف اعصاب۔ ضعف دماغ اور درد کمر میں استعمال کرکے فائدہ اٹھائیں۔

۲۲۔ حب شفا زرد

تخم دھتورہ ایک تولہ۔ ریوند چینی آٹھ ماشہ۔ سونٹھ چار ماشہ گوند کیکر کو گھول کر اس کے پانی میں تینوں دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور تر کھانسی

ذات الجنب غیر حقیقی اور پرانے نزلہ میں استعمال کرائیں صفراوی مزاج اور قلت الدم کے مریضوں میں احتیاط کریں۔

۲۳۔ حب شفا سرخ تخم دھنورہ سیاہ۔ ریوند چینی چار چار ماشہ۔ افیون ساڑھے چار ماشے۔ گوند کیکر، گوند کتیرا۔ گل سرخ، سونٹھ گیرو۔ ہر ایک ۲،۲ ماشہ۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ، سنگرف چھ ماشہ کوٹ چھان کر ایک ایک رتی کی گولیاں پرانے نزلہ و زکام کے مریضوں پر استعمال کریں۔

۲۴۔ دافع ام الصبیان پودینہ خشک تولہ۔ آرد ترب مجوف و مقشر تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر ملالیں

خوراک:۔ ایک سالہ بچہ کے لیے ایک ماشہ دو سالہ بچہ کیلئے دو ماشہ۔ ہمراہ عرق بادیان۔ نیز بچوں کے امراض معدہ، سینہ ماشرا۔ سرسام، سردرد اور ام الصبیان یعنی بچوں کی مرگی اور قبض وغیرہ میں استعمال کریں۔ بچوں کی عمر کے لحاظ سے دوائی کم و بیش استعمال کرائیں۔ قبض کا خیال رکھیں۔

منجن دندان مصطگی رومی، دارہ الائچی خورد، کالی مرچ لونگ، عقر قرحا۔ گل دیگدان۔ یعنی چولہے کی سرخ مٹی۔ نمک، تمباکو خوردنی (پان والوں سے لے لیں) پھٹکڑی ہر ایک تولہ تولہ، کوئلہ، پوست بادام آٹھ تولہ، سب کو الگ الگ پیس چھان کر ملالیں۔ اور رات کو سوتے وقت دانتوں پر ملیں، امراض دندان میں بہت مفید ہے

۲۶۔ الاذریہ کا نسخہ المعروف نور نظر نسخہ کلونجی ۱ ماشہ۔ کالی مرچ ۱ ماشہ۔ کچور ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ کستوری خالص ۳ ماشہ۔ کل پانچ دوائیں باریک کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور حمل کے بعد ہر مہینہ چاند کے پہلے دس دن ہر روز دو گولیاں استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نرینہ ہوگی

۲۷۔ حب سلارس افیون ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ مرکی ۴ ماشہ۔ ست ملٹھی ۴ ماشہ میعہ سائلہ (سلارس) چار ماشہ۔ کنڈر ۴ ماشہ ایک ایک رتی کی گولیاں سرفہ بلغمی میں استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔

۲۸۔ سرمہ مقوی بصر یا سرمہ صمیرا:۔ عام استعمال کے لیے سرمہ سیاہ کو چوبیس ۲۴ گھنٹہ پانی میں بھگو دیں۔ پھر صاف کر کے کھرل کریں کہ مثل غبار ہو جائے۔ پھر اس میں مندرجہ ذیل ادویات شامل کر کے سحق بلیغ کر کے سرمہ بنالیں۔

پھٹکڑی سفید۔ زنک سلفاس چار چار رتی۔ ہیلو اوکسائیڈ آف مرکری نین گرین۔ نیلا تھوتھا۔ موتی۔ ممیرا رتی رتی ملا کر سرمہ کی طرح باریک کرلیں۔ ککروں کے لیے استعمال کرائیں اور ہمیشہ کا استعمال امراض چشم سے محفوظ رکھتا ہے

۲۹۔ حب بواسیر خونی مغز نیم، مغز تخم بکائن مغز تخم شفتالو۔ سونٹ مصفیٰ۔ تولہ تولہ باریک کر کے مولی کے تازہ پانی میں رگڑ کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام عرق افتیمون کے ساتھ دیں۔ اگر ساتھ قبض ہو تو شربت بنفشہ دو تولہ عرق بید مشک چار تولہ کے ساتھ دیں۔

۳۰۔ سفوف قلاع یعنی منہ آنا، شورہ قلمی۔ کتھہ گل سرخ دو دو تولہ کافور ایک ماشہ نیلا تھوتھا بریاں چھ رتی باریک کر کے پھنسیوں پر چھڑکیں

۳۱۔ حب ہیضہ گل ناشگفتہ آک یعنی غنچہ مدار تولہ۔ سہاگہ بریاں۔ کالی مرچ۔ لونگ۔ سونٹھ ہر ایک پانچ پانچ ماشہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر درخت نیم کی اندر کی چھال کو ابال کر اس پانی سے استعمال

کرائیں، ہر دس پندرہ منٹ کے بعد اور لہسن کوٹ کر ناخنوں پر باندھ دیں۔ اگر ہیضہ والے کو نفخ ہو تو یک دم چار گولیاں استعمال کرائیں۔

۳۲۔ روغن کنیر

برائے ریگ گردہ و مثانہ جبکہ پتھری بھربھری ہو سخت پتھری میں مفید نہیں

پوست بیخ کنیر سفید، پوست بیخ کنیر سرخ ایک ایک چھٹانک تازہ لے کر دونوں کو کچل کر دو سیر دودھ بھینس میں جوش دیکر دودھ کو جامن لگا کر جم جانے پر بلو کر مکھن نکالیں۔ اور معمولی آگ پر گرم کر کے دو دو قطرہ بتاشہ میں ڈال کر کھلائیں اور ایک ماشہ گردوں پر مالش کریں۔ پتہ کی پتھری درد گردہ اور گرم شکم کے لیے بھی مفید ہے۔

۳۳۔ تریاق دق

سنکھیا سفید ایک تولہ۔ کلر کی مٹی آدھ تولہ کے درمیان رکھ کر کسی کوزہ گلی میں منہ بند کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اور نکال کر یہ کشتہ ایک تولہ اور شنگرف چھ ماشہ ہر دو کو عرق مکو میں کھرل کر کے پھر آٹھ پہر عرق چرائتہ میں کھرل کر کے چونا ان بجھ پانچ سیر کے اندر فرش و لحاف بنا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں خوراک ایک چاول پھر شہد میں صرف ایک بار سات روز تک جب بخار دق ٹوٹ جائے تو احتیاطاً ہر ماہ ایک ہفتہ استعمال کراتے رہیں۔

۳۴۔ حب جواہر مہرہ عنبری

یاقوت، پکھراج، موتی ان ورق، مہرہ خطائی، فیروزہ، مرجان، طباشیر، کہربا، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ عنبر ۴ ماشے۔ مشک، سلاجیت تین تین ماشہ نارجیل دریائی ڈیڑھ ماشہ، جدوار ڈیڑھ ماشہ، عرق کیوڑہ عرق بید مشک، عرق گلاب چار چار تولہ میں رگڑ کر عنبر اور مشک آخر میں ملا کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ یہ گولیاں

مقوی دماغ، مقوی دل، دافع خفقان و حزن و غم، معین حمل اور محافظ شباب ہیں۔

۳۵۔ سفوف ہاضم کنذری

کنذر، اکالی مرچ ۲ ماشہ ماشہ، پودینہ دو ماشہ۔

سونف ۴ ماشہ۔ زیرہ سفید چار ماشہ۔ دھنیا ۴ ماشہ۔ انار دانہ ۴ ماشہ۔ الائچی کلاں دو ماشہ کھانڈ مساوی (۲۲ ماشہ) خوراک ایک سے چھ ماشہ تک۔ ضعف ہضم کیلئے مفید اور معمولات مطب ہے۔

۳۶۔ دوا اولاد نرینہ

مجوزہ حضرت مولانا نورالدین رضہ مرزا محمد شفیع صاحب دہلوی محاسب

صدر انجمن احمدیہ قادیان در بوہ جس کے استعمال سے ان کے ہاں تین چار لڑکے پیدا ہوئے اور پھر کوئی لڑکی پیدا نہیں ہوئی۔ حالانکہ اس سے پہلے ان کے ہاں چھ سات لڑکیاں پیدا ہو چکی تھیں لاکھ روپیہ کا نسخہ ہے۔

نسخہ کے اجزاء:۔ کہربا شمعی۔ مرجان سوختہ۔ صندل سرخ طباشیر۔ مازو سبز۔ درونج عقربی، عود ہندی، ابریشم سفید مقرض بیخ انجبار، گل ارمنی۔ جدوار شیریں۔ ہر ایک چار چار ماشہ۔ تخم بیبھٹہ پانچ ماشہ۔ سب کو الگ الگ پیس چھان کر مصری آدھ سیر اور شہد آدھ پاؤ کا قوام کر کے اسمیں ملائیں۔ حمل ہونے کے بعد دو ماشہ صبح اور دو ماشہ عصر کے وقت خالی معدہ کھلائیں۔ اگر قبض کی شکایت پیدا ہو تو مربی ہلیلہ نیم گرم پانی سے دھو کر روغن بادام شیریں سے چرب کر کے کھلایا کریں۔ اگر مغز پلیٹھہ نہ ملے تو مغز تربوز شامل کریں۔

۳۶۔ عرق نور یا پیام نور

یا عرق طاقت مجرب دواخانہ نورالدین لاہور۔ فرائی

سلفاس تین ماشے، مزائی ایڈ کونین سائیٹراس ساڑھے چار ماشہ۔ سلفورک ایسڈ خالص تیس قطرے، مگنیشیا خالص ۱۵ تولہ۔ پانی یا عرق سونف یا عرق چرائتہ ایک بوتل میں حل کر کے روزانہ

دوپہر کے بعد ایک خوراک پی لیں۔ کل سولہ خوراک ہیں۔ کمی خون عظم طحال۔ عظم جگر اور دائمی قبض کے لیے عورتوں کے بانجھ پن کو بھی دور کرتا ہے۔ ملیریا بخار کیلئے بھی مفید ہے۔

۳۷۔ حب حمل دافع بانجھ پن

کستوری ۲ رتی۔ افیون ایک رتی۔ جائفل ایک عدد۔ زعفران ایک ماشہ۔ بھنگ پونے دو ماشہ پرانا گڑ ساڑھے پانچ ماشہ۔ سپاری تین عدد لونگ ۴ عدد سب کو کوٹ چھان کر گڑ ملا کر تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔ ایام ماہواری کے غسل کے بعد صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔ چوتھے روز مباشرت کریں۔ اگر حیض میں نقص ہو تو مندرجہ ذیل نسخہ پہلے استعمال کریں۔ سو عورتیں فائدہ اٹھا چکی ہیں۔

۳۸۔ اکسیر دافع نقائص طمث و معین حمل

نسخہ: رسقو بنا اصلی چھ ماشہ۔ ریوند چینی تولہ۔ مصبر عمدہ تولہ کرفس دو تولہ۔ جوکھار اصلی تولہ۔ قلمی شورہ تولہ۔ اسارون چھ ماشہ چھڑیلہ چھ ماشہ۔ مرمکی چھ ماشہ۔ نوشادر چھ ماشہ۔ بیخ سوسن چھ ماشہ۔ قند سیاہ تولہ۔ جملہ ادویات باریک کرکے شہد کی مدد سے حبوب نخودی تیار کرلیں۔ اور ورق چاندی لپیٹ کر محفوظ کرلیں۔ اور حیض آنے سے چار روز پہلے ایک گولی عرق سونف سے دن میں تین بار کھلائیں۔ بندش حیض، درد طمث کمی خون، بے قاعدگی وغیرہ کو دور کرکے رطوبت فاسدہ سے رحم کو پاک کرکے قابل اولاد بناتی ہے۔ اسکے بعد حب حمل ۳۷ استعمال کرانے سے عقر دور ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۰۔ دوران حمل خون جاری ہو جانے کا مجرب علاج

برگ کیکر سبز تولہ پھر لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ ایک پاؤ رہ جانے پر اتار کر حسب ذائقہ میٹھا کرکے مریضہ کو دن میں تین بار پلاویں۔

تین روز تک پلاویں۔ آرام پہلی دوسری خوراک ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۱۔ دوائے فالج

ہڑتال ورقیہ ۱ ماشہ۔ جائفل جاوتری دانہ الائچی خورد۔ دانہ الائچی کلاں۔ دارچینی، کالی مرچ۔ اجوائن ہر ایک تین تین ماشہ۔ کستوری ماشہ۔ لونگ ڈیڑھ ماشہ۔ زعفران چھ ماشے۔ بارہ پہر یعنی چھتیس گھنٹہ کھرل کرکے بطور نسوار استعمال کریں۔ اور دو چاول جوارش جالینوس میں رکھ کر کھلاویں۔ اگر زبان بند ہو جائے تو بھی کھل جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۴۲۔ سفوف جریان دافع سرعت

صمغ عربی، کتیرا، تالمکھانا۔ لاکھ مغسول، مساوی الوزن خوراک چار ماشے صبح خالی معدہ پانی سے استعمال کریں۔

۴۳۔ ممسک دافع سرعت

زعفران، جاوتری، جائفل افیون۔ لونگ۔ شنگرف کستوری ہر ایک چار چار ماشہ یا بارہ تولہ آب ادرک میں دس دن تک تمام ادویات پیس کھرل کریں۔ اور گولی بنا کر بیضہ مرغ میں سوراخ کرکے ڈالدیں۔ اور اس کا ٹانکا لگاویں۔ زردی سفیدی انڈے کے اندر ہی رہے۔ پھر انڈے کو ماش کے آٹے کا لیپ کرکے روغن زرد میں ڈال کر بھونیں۔ جب آٹا سرخ ہو جاوے تو گولی نکال کر کھرل کرکے آدھی آدھی رتی کی گولیاں تیار کریں۔ بلکہ نصف گریں کی گولیاں بنا کر ایک گولی کھانے کے ڈیڑھ گھنٹہ بعد دوسری ملا کر اس کے ساتھ دیں دودھ میں خالص روغن زرد بھی تولہ دو تولہ ملالیں۔ اسقدر امساک ہوتا ہے کہ ممسک کھانے سے انزال ہوتا ہے احتیاط سے استعمال کریں۔

۴۴۔ طلاء آسان و مفید

خراطین مصفیٰ خشک۔ بیر بہوٹی خشک تولہ تولہ۔ تیم القار سفید ایک ماشہ۔ عقرقرحا، لونگ، دارچینی ہر ایک تولہ تولہ باریک

کر کے چار درز روغن بیضہ مرغ میں کھرل کر کے محفوظ کر لیں۔ اور عشق اور سیبون اور حنفیہ چھوڑ کر طلا کر کے برگ پان باندھیں ایک ہفتہ کافی ہے۔ آپ کا یہ نسخہ کئی دواخانے تیار کر کے بذریعہ اشتہار فروخت کر رہے ہیں۔

۴۵۔ مرکانگ رس جو آپ کے دواخانہ میں تیار رہتا تھا۔ اور آپ کے بعض شاگرد بھی اسے تیار کر کے اپنے دواخانوں میں بذریعہ اشتہار فروخت کرتے رہے ہیں۔ اور اب بھی فروخت کر رہے ہیں۔ یہ ایک ویدک دوا ہے۔ لیکن مفید ہونے کی وجہ سے آپ نے اس کو اپنے مریضوں پر استعمال کر کے پسند فرمایا ہے۔

نسخہ: پارہ مصفیٰ، نوشادر، گندھک آملہ سار، قلمی ہر ایک دوا دو دو تولہ۔ آتشی شیشی ایک مٹی کی ہنڈیا جس میں چار پانچ سیر بالو یعنی موٹی ریت آسکے۔ ریت پانچ سیر لکڑی کیکر وغیرہ کی حسب ضرورت۔

پہلے قلمی پگھلا کر پارہ میں ڈالکر سرد کر لیں۔ پھر ان دونوں کو کھرل کر لیں۔ اور کچھ پانی بھی شامل کریں۔ جب رگڑتے رگڑتے پانی کی رنگت سیاہ ہو جائے تو اس کو گرا کر نیا صاف پانی شامل کر کے کھرل کریں۔ اور سیاہ ہونے پر اسے گرا کر تازہ پانی ڈالتے اور سیاہ گراتے جاویں۔ جب سیاہی پیدا ہونی بند ہو جائے تو قدرے نمک پانی میں حل کر کے اسمیں رگڑیں۔ تاکہ رہی سہی سیاہی بھی نکل جائے۔ اور سفید اور زرد پیلی سفوف تیار ہو جائے۔ پھر اس میں گندھک آملہ سار ملا کر باریک کریں۔ دو گھنٹہ میں تمام دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے گا۔ پھر نوشادر ملا کر زور دار ہاتھوں سے رگڑیں اور دو گھنٹہ کھرل کریں۔ پھر کسی آتشی شیشی میں جو کھڑیا مٹی سے گل حکمت کی گئی ہو۔ جس کے چاروں طرف لیپ کر کے خشک کر لیا گیا ہو۔ تمام دوا ڈالدیں۔ پھر ایک ہانڈی کے درمیان میں سوراخ کر کے شیشی کو اس سوراخ پر ٹکا کر آتشی شیشی کے ارد گرد ریت بھر دیں۔ ریت شیشی کے گلے تک آجائے اور نیچے پہلے نرم آگ جلادیں۔ پانچ گھنٹہ بعد آگ تیز کر دیں اور تین چار گھنٹہ تیز آگ جلادیں اور لوہے کی سلاخ شیشی کے اندر پھیرتے رہیں تاکہ دھواں وغیرہ سے شیشی کا منہ بند نہ ہو جائے آٹھ نو گھنٹہ کے بعد آگ موقوف کر دیں۔ ہنڈیا چولہے پر رہے۔ سرد ہونے پر چاقو سے تمام مٹی کھرچ کر شیشی کو گردن کے پاس سے توڑیں۔ پیندے میں سنہری رنگ کا کشتہ مرکانگ کا ہو گا۔ یہ کشتہ جریان سیلان الرحم۔ دمہ ماتپ کہنہ کے لیے اکسیر ہے۔

ترکیب استعمال: نصف رتی کشتہ مویز منقی یا شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اور اس ترکیب سے تیار کیا ہوا دودھ پلائیں چینی کے پیالہ میں پہلے چھ ماشہ خوب کلاں یعنی خاکشی ڈال کر اوپر ململ کا کپڑا باندھیں۔ اس پر دو تولہ کوزہ مصری کوٹ کر ڈالیں اوپر گائے کا دودھ پاؤ بھر دو۔ پہلے کشتہ کھلا کر پھر یہ دودھ دیں۔ تین ہفتہ استعمال کرائیں۔ مغلظ منی ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے جوانی کو لوٹاتا ہے یہ ترکیب کایا کلپ ہے۔

بعض مفرد ادویات جو آپ کے مطب میں ہر وقت موجود رہتی تھیں اور مریضوں پر استعمال کی جاتی تھیں۔

۴۶۔ مار گزیدہ کے لیے ریٹھے کا چھلکا پیس کر دن میں تین چار بار گرم پانی سے ایک ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ قے اور اسہال کے ذریعہ سانپ کا زہر خارج ہو گا اور زہر دار ہونے پر ریٹھے کی کڑواہٹ محسوس ہو گی۔

۴۷۔ دافع نزلہ و زکام لعاب بہیدانہ بقدر ایک تولہ مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ سردیوں میں قدرے گرم کر کے پلائیں۔

۴۸۔ میٹھا تیل یعنی روغن کنجد انیس حصہ کاربالک ایسڈ ایک حصہ خوب حل کر کے زخموں پر روئی سے پھیرنے سے لگائیں۔ مکھی نہ بیٹھے گی اور زخم جلد اچھا ہوجائیگا۔

۴۹۔ پتہ نگر مچھ ایک چاول عورت حیض سے فارغ ہو کر معجون فلا سفہ میں لپیٹ کر صبح کھانے کے ایک گھنٹہ بعد ایک ہفتہ استعمال کریں۔ بانجھ پن دور ہوگا۔

۵۰۔ ہڑتال ورقیہ کا مفید کشتہ جس کا نام مانک راس ہے بروائیت مولانا راجیکی حیات قدسی ص۱۱۸ جلد چہارم برائے فالج ولقوہ۔ مرگی، کھانسی، دمہ، نزلہ، زکام، وجع مفاصل، دردکمر، ضعف باہ۔ ابرک سیاہ کے دو ورق جو صاف ہوں شکن دار نہ ہوں اور کف دست کے برابر چوڑے ہوں۔ ان کے درمیان ہڑتال ورقیہ پیس کر بچھائی جائے کہ نصف انچ تک کناروں کے اندر رہے۔ پھر دونوں ورقوں کو لوہے کے تاروں سے چاروں طرف خوب پیوست کر دیا جائے اور کیکر کے کوئلے سلگا کر۔ انکی برابر کر کے ورقوں کو چمٹے سے احتیاط کیساتھ آگ پر رکھدیا جائے۔ ایک دو منٹ میں ہڑتال پگھل جائے گی۔ اس کے بعد نیچے کیطرف کو اوپر کر کے اوپر والے حصہ کو کوئلوں پر رکھا جائے اور دو تین منٹ آگ سے نیچے اتار لیا جائے سرد ہونے پر ورق الگ کر کے اندر سے ہڑتال کا سرخ رنگ کا کشتہ تیار ملیگا اسکو کسی چاقو سے علیحدہ کر لیا جائے اور محفوظ کرلیں۔ پیس اور عندالضرورت فالج کی حالت میں رتی دو رتی حد تین رتی تک مکھن یا بالائی میں استعمال کرائیں۔

بیاضِ نورِ دینؒ

حصہ دوم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب شانزدہم در امراض گردہ

نمبر ۱۔ ورم کلیہ

اسباب:۔ سوء مزاج۔ حمل ثقیل، بہت روپیہ کی تھیلی کمر میں باندھنا۔ ضرب سقطہ۔ خراش سنگ۔ احتباس بول۔ یہ ورم کبھی انتقالی ہوتا ہے۔ یعنی جگر یا ورم سے ادھر آجاتا ہے۔ اس کا انجام دق یا استسقاء اور حبس بول ہو جاتا ہے۔
آب سرد اور مدرات مقویہ اور مسہلات قویہ۔ اور محللات شدیدہ اور حرکت اور جماع سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ رفع قبض کریں تے کرائیں۔ اکلیل الملک، بابونہ۔ جو۔ عنب الثعلب۔ سبوس، گندم خطمی کا آبزن کریں۔
حقنہ بلعاب خطمی بہا زی۔ السی، جو۔ روغن گل فلوس کریں۔
حرارت میں شیرہ عناب، لعاب، اسپغول۔ شربت بنفشہ دیں۔ آب کاسنی، بنفشہ آب عنب الثعلب، آرد جو کا ضماد کریں۔
مغز املتاس یا آب عنب الثعلب و روغن بادام سے رفع قبض کریں۔
ماء الشعیر دیویں۔ فصد بھی کرتے ہیں اور جونکیں بھی لگاتے ہیں۔

فائدہ:۔ ایک ہفتہ کے دبیلہ ہوجانے کا امکان ہے۔
سردی میں کرفس، خار خسک، انیسوں، پرسیاؤشاں۔ گلقند جوش دے کر پلانا۔ ہمراہ شربت دینار یا شربت بزوری۔
بابونہ۔ اکلیل، کرنب۔ السی کا ضماد کرنا۔ اگر ورم سخت ہو تو مغز استخواں اور چربی اور خطمی کی مالش کریں۔

نمبر ۲۔ دبیلہ کلیہ

علامات:۔ ثقل درد۔ شدت حمی۔ درد صلب اور شدید ہوتی۔ جب پک جاوے تو بخار کم ہوجاتا۔ رونگٹے کھڑے ہوجاتے اور بول غلیظ ہوجاتا۔
جب پھوٹ جاوے تو ریم جاری ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ السی، خطمی جوشیدہ کر پلانا اور اسکا ثفل روغن کنجد میں ملا کر ضماد کرنا۔ تخم سنبھالو دو بارہ یک کر کے کھلانا۔

نمبر ۳- قرحہ کلیہ

اسباب۔ ضربہ سقطہ۔ سنگ۔ اخلاط۔ دنبیلہ۔

قروح مثانہ میں بول میں تنگی ہوتی۔ اور جو قشور (چھلکے) بول کے ساتھ نکلتے ہیں۔ وہ سفید ہوتے ہیں۔

علاج۔ قے کرائیں۔ کہربا۔ کاکنج، گلنار، صمغ، نشاستہ۔ کتیرا ہمراہ شربت بزوری لعاب اسبغول۔ بہدانہ دیں۔ شیرہ خیارین، شیر بز دیں۔ دم الاخوین[1]۔ گل ارمنی، پھٹکڑی۔ ہمراہ شیرہ خشخاش دیں۔ صندل[2] سفید۔ طباشیر۔ سنگ سرماہی۔ حجر الیہود ہمراہ شیرہ خیارین وخرفہ دیں۔ صمغ عربی، مامیران، ریوند چینی۔ کافور ہمراہ نقوع ہلیلہ کشنیز یا دوغ دیں۔ خار خسک، سنگ جراحت، بہیدانہ، تالمکھانہ۔ خرفہ، کتیرہ۔ صمغ پلاس۔ بدوغ بشیر بز۔ جبازی۔ بسد۔ کہربا، نشاستہ، صمغ بشیر بز اور گدھی کا دودھ۔

نمبر ۴- جرب کلیہ

علامات:۔ درد اور حرقۃ بول ہوگی۔

علاج۔ قے کرائیں۔ فصد بھی کرتے ہیں۔ رفع قبض کریں۔ ہمراہ نقوع آلو بخارا، سوڑیاں۔ ہلیلہ و شربت بنفشہ۔ شیر خشخاش۔ بشربت نیلوفر۔ پالک اور خرفہ۔ خفیف علاج قرحہ کریں۔

آملہ سار کا آبزن کرنا اور پلانا۔ آب آہنگراں پلانا۔ عورت میں آب آہنگراں میں روئی تر کرکے فرج میں رکھنا۔

نمبر ۵- درد گردہ

اسباب۔ دبلاپن۔ ضعف، ریح، سوء مزاج، ورم، حصاۃ۔ قروح۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ آبزن کریں۔ ٹکور تریڑا[3] دیں۔ اگر مریض قوی ہو تو فصد کریں یا جونک لگا دیں پچھنے لگادیں۔ آب صبر سبز شکر ملا کر پلادیں۔

درد گردہ و سنگ گردہ و مثانہ و ضعف کلیہ میں مجرب ہے۔

(۱) حجر الیہود ۵ تولہ۔ سنگ سرماہی۔ سنگ لاجورد ہر ایک ۳ تولہ۔ سنگ مقناطیس ۵ تولہ سنگ راسخ ۲ تولہ سب کو باریک کرکے شیرہ گھیکوار میں رکھ کر دس دفعہ آگ دیں۔ خوراک ۲ سے ۴ رتی تک۔

(۲) افسنتین، صبر، نوشادر، سہاگہ۔ فلفل سیاہ۔ ہر ایک تولہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک دو رتی ہمراہ عناب۔

(۳) نمک ترب۔ نوشادر۔ فلفل دراز ہر ایک ۹ تولہ۔ جوکھار ۱۲ تولہ۔ قلمی شورہ حجر الیہود ہر ایک ۱۸ تولہ۔ پہلے پھٹکڑی کڑاہی میں ڈالکر پانی نیم سیر ڈالیں۔ اور خشک کریں۔ پھر کھرل کرکے نوشادر، جوکھار، شورہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ اور آہنی دستہ سے ہلاتے رہیں تاکہ پگھل جاوے۔ پھر فلفل دراز۔ حجر الیہود سرمہ کی طرح باریک کرکے ملا دیں۔ خوراک ۲ ماشہ بہ شیر بز علی الصباح ۵ روز کھلائیں۔ اور آٹھ دس روز وقفہ دیکر پھر کھلائیں۔ بخود اور نفخ کرنے والی اشیاء اور میدہ اور جرم گوشت سے پرہیز کریں۔

[3] دواؤں کو پانی میں جوش دیکر بہانے کو تریڑا کہتے ہیں

۴ ۔ شب بریاں ۶ ماشہ بہ شربت بنات کھلانا ۔

۵ ۔ مصبر، نوشادر، ریوند خطائی ہر ایک ۶ ماشہ باریک کرکے ہمراہ شربت دینار پلانا ۔

۶ ۔ کرفس، گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ گلقند ۲ تولہ جوشندہ کر پلانا ۔

۷ ۔ شورہ، نوشادر، سوڈا ہموزن ملا کر ۲ ماشہ ہمراہ بتیرو آب پلانا ۔

۸ ۔ گل سرخ ۲ تولہ ۔ برگ سنا ۲ تولہ ۔ تربد ۶ ماشہ ۔ راوند ۲ ماشہ ۔ زنجبیل ۱ ماشہ ۔ کرفس ۵ رتی ۔ پانی میں جوشندیں ۔ جب نصف رہ جاوے تو اسمیں شورہ ایک تولہ نوشادر ۴ رتی، شکر سفید ۲ تولہ، سرکہ نیم سیر ملا کر صاف کرکے نصف پلاویں اور نصف بوقت استغراق دیویں ۔

اگر تشفیہ ہو جاوے تو بہتر ورنہ کسٹر آئل ۵ تولہ ۔ شکرتری تولہ ۔ شیر بز میں ملا کر ہفتہ میں دوبار پلاویں ۔

۹ ۔ پھر مشک بقدر باجرہ مکھن میں رکھ کر چالیس روز تک کھلانا ۔

۱۰ ۔ شنگرف ۔ بیش ۔ دار فلفل ہموزن گولی بقدر نصف رتی کھلانا ۔

۱۱ ۔ پشک موش ۔ پشک بز ۔ گدھے کی لید ۔ پوست خشخاش ۔ بابونہ ۔ السی ۔ اجوائن ۔ شبت ۔ میتھی ۔ گل بلاہ ۔ بغرفہ ۔ بنفشہ ۔ خبازی ۔ آبزن نطول تکمید اور ضماد میں استعمال کریں ۔

نمبر ۶ ۔ سنگ گردہ و مثانہ

اسباب ۔ پنیر کا استعمال ۔ دودھ پیوستی[1] یا پچھ ۔ حریرہ ۔ گوشت جانوراں عظیم الجثہ ۔ مچھلی ۔ انڈا گھی میں تلا ہوا ۔ چاول ۔ جوار فطیر ۔ لزوجت والے حلوے ۔ فواکہ تر ۔ بیگن ۔ مکدر پانی ۔

فائدہ ۔ پشمینہ کا لباس ۔ اور فرش نہ کریں ۔ اور جوتوں کے نیچے لوہے کی میخیں ایسی لگی ہوں کہ پاؤں اسکو مس کریں ۔

غذا ۔ گوشت تیتر ۔ گوشت بٹیر ۔ مولا ۔ سہڑ ۔ یا مولی ۔

علامات ۔ گرانی کمر کے نیچے ۔ غثیان ۔ سوء ہضم ۔ ابتدائے درد بطرف خصیہ ۔ تخدر ران (بغیر کسی خاص مرض کے جیسے یرقان اسود یا اصفر ہو ۔ بول کا رنگ سیاہ ہونا ۔ سنگ گردہ کی خبر دیتا ہے ۔ خصوصاً بوڑھوں میں) تقاضائے بول ۔ انتشار کاذب ۔ اور قضیب کی جڑ میں خارش ہوتی ہے ۔

کہاں کہاں پتھری پیدا ہوسکتی ہے ۔ ریہ ۔ جگر ۔ پتہ ۔ طحال ۔ امعاء ۔ کولہ جوڑ ۔ گردہ ۔ مثانہ میں زیادہ پیدا ہوتی ہے ۔

فائدہ ۔ اگر گردہ میں ہو ۔ تو نکالنا اور اگر مثانہ میں ہو تو پیس ڈالنا مجرب ہے ۔ قے کرانا تلین کرانا ۔ آبزن کرانا بھی مفید ہوتا ہے ۔

علاج ۔ جھربھری پتھریوں میں ۔ پوست بیخ کبیر ۔ سرخ و سفید ہر ایک ۵ تولہ ۔ بشیر گاؤمیش دو سیر ملا کر مکھن نکالیں اور یہ مکھن دو رتی کھلانا ۔ اور ایک ماشہ اوپر لگانا مفید ہے ۔

بچھو سیاہ ۴۰ عدد روغن کنجد ۲۰ تولہ میں ملا کر ۲۱ روز کے بعد مثانہ کی پتھری میں پچکاری کریں ۔

پوست برنا ۱ سیر پانی ایک من میں جوشندہ کریں جب چہارم رہ جاوے ۔ روغن گاؤ ۱ سیر ملا کر جوشندیویں کہ پانی خشک ہو

[1] یعنی نئے بچہ دیئے ہوئے جانور کا دودھ جو لوگ پکا کر استعمال کرتے ہیں ۔

جاوے۔ صاف کرکے کلتھہ۔ نمک، شکر تری، وادوڑنگ جوکھار، بادیان۔ مغز پیٹھہ ہر ایک ۸ تولہ باریک کرکے ملادیں۔ خوراک ایک تولہ بجو شاندہ برنا ۲ تولہ شکر ۲ تولہ۔ شیرہ ۸ تولہ۔

کھار بیخال کبوتر ۲ سرخ کھلانا (بیخال کبوتر بیں جو سفید حصۂ ہوتا ہے اسکو آگ میں جلا کر پانی میں حل کرکے آٹھ پہر کے بعد نتھار کر آگ پر خشک کریں۔ اسکو کھار بیخال کہتے ہیں) سنگ سرماہی۔ حجر الیہود ہر ایک ماشہ۔ بشیرہ کا کنج و شربت بزوری (سنگ سرماہی آب ترب میں گھسکر اور سنگ یہود آب کنوار گندل میں گھس کر کشتہ بنادیں)

برگ نیشکر ۲ سیر پانی ۱۰ سیر میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ رہ جاوے ایک تولہ فی خوراک پلادیں۔ سنگ یہود ۲ تولہ۔ شورہ قلمی۔ کھار سرخ۔ کباب چینی۔ دانہ الائچی کلاں۔ سنگ سرماہی ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر آب ترب میں گھسکر ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام کو کھلانا۔ اور اس کے اوپر انیسوں ۲ ماشہ۔ گل بنفشہ ۴ ماشہ۔ تخم شبت پرسیاؤشاں۔ خارخسک ہر ایک ۴ ماشہ۔ بادیان ۵ ماشہ تخم خربزہ، تخم معصفر ہر ایک ۶ ماشہ جوشی دیکر پلانا۔

سنگ یہود ۵ تولہ۔ کا کنج۔ اسارون۔ مغز تخم خربزہ۔ تخم خیارین۔ مغز تخم کسبنہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم تربوز۔ کرفس۔ انیسوں تخم شبت۔ شونیز۔ صعتر۔ تخم گزر۔ نانخواہ۔ زیرہ سفید۔ پرسیاوشاں، خارخسک، پودینہ۔ ہر ایک یک تولہ۔ مصری سہ چند۔ معجون بناکر خوراک بقدر ۴ ماشہ۔ صبح کھلادیں۔

آب ونوہٹری ۴ تولہ پلانا۔

شورہ قلمی ۴ تولہ۔ کڑھچی میں ڈالیں اور اس کے اوپر قدرے آکہ سار ڈالتے جاویں کہ پانی ہوجاوے۔ پھر کسی مسے برتن میں جو قلعی دار ہو۔ ڈالیں۔ خوراک ۴ ماشہ باآب برگ ترب اور سوزاک میں ہمراہ شیر اور رفع قبض کے واسطے ہمراہ ترنجبین یا شیرۂ گل داؤدی ۲ تولہ ۱۰ تولہ و بگلاب۔ کیوڑہ ۵ تولہ۔ بید مشک ۵ تولہ۔ غذا فاختہ۔ خمرہ۔ کبوتر۔

تبرید کلیہ کیواسطے - لعاب بہیدانہ و اسبغول۔ اور شیرۂ خرفہ۔ مغز تخم کدو و تربوز خشخاش۔ زرشک۔ کاسنی۔ کافور۔ شیر بادہ خر۔ ترش لسی اور شربتوں میں سے شربت زرشک ریباس۔ خشخاش۔ صندل۔ نیلوفر دیں۔

آبزن کرنا۔ آب سرد پلانا۔ دہی کا پانی پلانا۔ اقاقیہ۔ صندل۔ گلاب میں ضماد کرنا۔

آردجو۔ گلقند۔ طباشیر۔ نیلوفر۔ بنفشہ کا ضماد کرنا۔ خیارین پیسکر پرورده سیب۔ بہی کشنیز۔ پالک، غذا دینا۔ ماء الشعیر ہمراہ شربت نیلوفر پلانا۔

صفرا میں - آب انارین ۱۰ تولہ۔ ہمراہ شیرخشت ۴ تولہ دینا۔ زلال آلو بخارہ ۲۵ عدد بشربت گلاب دینا۔ گلاب ۵ تولہ۔ مغز اہلناس ۳ تولہ۔ روغن بادام ۹ ماشہ پلانا حقنہ آب سرد کا کرنا۔

گرم کرنے کیلئے گلاب۔ عرق بادیان عرق اذخر۔ عرق عنب الثعلب۔ فرنظم۔ اصل السوس۔ پرسیاؤشاں۔ سعد، خولنجان۔ آسارون۔ کرفس۔ دارشیشعان۔ مویز۔ فندق۔ پستہ۔ نارجیل۔ بادام۔ کنجد۔ انجیر پرورش دیں۔

کباب، کبوتر، کنجشک۔ شبت۔ زردی بیضہ۔ دودھ۔ تخم اسپغول۔ گندنا۔ نمک کھلانا۔ بلغم میں حب ایارج۔ ریوند خطائی۔ مغز اہلناس۔ بیدانجیر مفید چیزیں ہیں۔

حقنہ گوسپند کی چکنی کے روغن کا۔ پھر کموٹی یا دواالمسک ہمراہ جوشاندہ کرفس دینا مارخور کا خون۔ جب انگور پک جاوے تو پکڑ کر ذبح کریں۔ پہلا اور آخری خون نہ لیں۔ درمیانی خون لے لیں۔ خشک کرکے خوراک تین ماشہ۔

عرق بادیان ۴ تولہ عرق گلاب ۴ تولہ روغن بادام ۳ ماشہ۔ گلیسرین ۳ ماشہ یا شہد ۲ تولہ پلانا۔ درد کیلئے مفید ہے تخم ترب ۶ رتی۔ رائی ۶ رتی۔ شورہ قلمی ۱ ماشہ۔ گھوٹ کر پلانا مفید ہے شدت درد میں۔

تارٹار امیٹک ۱/۲ گرین۔ کیالومل ۱/۲ گرین۔ افیون ۲ گرین کی گولی جوشاندہ السی کیساتھ بہت مجرب ہے۔

درد اور ریگ کے لیے:۔ پوست درخت گل ناست تولہ، گل نسترن ۱ چھ کھار پانی میں جوش کر پلانا۔

دیگر:۔ کاغانی بکرے کو ذبح کرتے وقت غربال سامنے رکھنا جو خون غربال میں رہ جاوے اس کو خشک کرکے باریک کرنا اور دو رتی سے ایک ماشہ تک کھلانا ایک شخص کے لیے اکسیر ثابت ہوا ہے۔

نمبر۷۔ ہزال یعنے دبلا ہوجانا گردہ کا

اسباب:۔ حرارت محلل اور سردی مضعف جو جذب اور غذا اور نفخ سے روک دیوے۔ کثرت جماع، مسہل شدید۔

علامات:۔ بیاض قارورہ۔ دبلاپن۔ قلت باہ۔ کثرت بول۔ درد نرم پشت اور کمر میں۔ ضعف بصر۔ صداع برد کمر۔

علاج۔ تعدیل مزاج کریں۔ پلاؤ۔ بیضہ نمبر۔ کھیچڑی۔ مغزیات۔ دودھ۔ دواالترنجبین۔ فرنی۔ نخود۔ گوکھرو کا ساگ۔ گردہ شکر، خشخاش۔ کیخد۔

اور عورتوں میں زنجبیل جو گرمی دیتی ہے۔ اور سونف جو وہاں دوائی کو پہونچاتی ہے اور رائی جو مقوی ہے اور چربی جو موٹا کرتی ہے۔ ملا کر مفید ہے۔

نمبر۸۔ ضعف کلیہ

اسباب:۔ دبلا ہوجانا۔ چربی کا گھل جانا۔ کثرت جماع۔ مدرات، کثرت بول۔ تعب ریاضت۔ ورم۔ ریگ۔ پتھری۔

علاج۔ حرارت میں۔ دم الاخوین۔ صمغ، گلنار۔ گل ارمنی۔ بآب بارتنگ کھلانا۔ صندل، گل سرخ، آقاقیا۔ آس۔ بآب مورد ضماد کرنا۔ کشتہ قلعی۔ سلاجیت۔ بسد، مروارید۔ طباشیر، موچرس۔ فندق، خشخاش کا سفوف ہمراہ شیر گوسفند دینا۔ برودت میں دارچینی۔ اندرجو۔ مشک، عنبر۔ زعفران۔ بشیرہ بادام والائچی کلاں۔ انگوزہ منقہ میں کھلانا۔ زنجبیل کھلانا۔

نمبر۹۔ ریح کلیہ

علاج:۔ مصطگی بشیرہ بادیان وانیسوں دینا۔ شربت دینار پلانا۔ بیضہ ہمراہ فلفل نمک سلیمانی کھلانا۔ رائی۔ زنجبیل۔ بعرل گوسالہ ضماد کرنا۔

نمبر ۱۔ ذیابیطس

اسباب۔ حرارت، برودت، ضعف وراثت۔ اسکا انجام دق شیخوخت پر ہوجاتا ہے۔

علاج۔ حرارت میں تے کرانا۔ اسبغول۔ بہیدانہ۔ آب انار دانکور کثرت سے پلانا۔ گلنار۔ اقاقیا۔ کا آبزن کرنا۔ آرد جو گل ارمنی کا ضماد کرنا۔ غذا ماء الشعیر۔ پانی کی جگہ دہی یا لسی کا پانی دینا۔ طباشیر ہمراہ شیرہ خرفہ۔ کاہو۔ تخم خشخاش دینا۔ کافور با آب پوست فالسہ دینا۔ گلوا سانگور کی چھوٹی شاخوں کا پانی دینا۔ کدو کا پانی دینا۔ دودھ پلانا۔ برودت میں تے کرانا۔ مشک، سعد، عنبر ہمراہ شیرہ الائچی دینا۔ مصطگی، اسکندان مرغ، خولنجان با آب گوشت دینا، کنجد دینا۔

اگر مزمن ہو تو کشتہ بیضہ زرد چوب خام، ست گلو۔ ہمراہ جوشاندہ پوست پیپل یا مجیٹھ۔ اقسام فولاد وافیون بھی مفید ہے۔

۱۔ کوڈین ½ سے ۲ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ ایکسٹریکٹ بیلکٹونا کا ½ گرین۔ ایسی ایک خوراک دن دوبار پلانا۔

۲۔ اگر قبض ہو تو کوڈین ½ گرین۔ ایکسٹریکٹ کسکرا سگریڈا ۲ گرین۔ کاولین ½ گرین۔ صابون ۴ گرین۔ ایسی ایک گولی دینا۔

۳۔ کوڈین ½ ۱ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ¼ گرین۔ ایکسٹریکٹ کسکرا سگریڈا ۱ گرین۔ ایسی ایک خوراک۔

۴۔ کوڈین ½ گرین۔ لیتھیا کاربونا س ½ گرین۔ آرسینیٹ آف سوڈیم ½ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ گرین۔ ایکسٹریکٹ بلاڈونا ½ گرین کھلانا۔ اور انسداد شکر کے بعد آرسنک کے مرکبات دیویں۔

۵۔ عفص جامن مقشر ۳ ماشہ کھلانا۔ اس کے بعد آرسنک ۲ بوند پلانا۔ پھر ست گلو ۳ ماشہ کھلانا۔

غذا۔ بکرے کی اوجھڑی کا شوربا۔ انڈا ڈالکر اسکو صاف کریں دودھ، انڈا۔ لوکی یا کدو۔ ال گوبھی۔ سیکرین۔ بادام کھلانا۔

۶۔ ترپھلہ۔ ترکٹ، بخستہ ہلیلہ، بخستہ بلیلہ کا سفوف بھی مفید پایا گیا ہے۔

۷۔ کشتہ فولاد۔ مساوی ادبس کے اشک، با آب گکروندار لکڑ چھدی گھسکر قرص بنا کر خشک کریں۔ اور دو سیر پاچک دشتی میں آگ دیں جسقدر کم ہوجائے۔ اشک زیادہ کریں۔ کبھی پانچ مرتبہ کے بعد کبھی آٹھ مرتبہ کے بعد کم نہیں ہوتا۔ اور ماشہ دو ماشہ کی کمی، کمی نہیں ہے۔ پھر کل دوائی کا ¼ اشک زیادہ کرکے لید میں دفن کردیں۔ اور چار مہینہ کے بعد نکالیں۔ خوراک ایک چاول سے چار چاول تک۔ **پرہیز:۔** ترشی، دال اور میدہ سے۔ یہ نسخہ مجھے الشفا نے مرحمت کیا تھا۔

۸۔ ذیابیطس اور جوع البقری میں اسبغول ۵ تولہ سے ۲۰ تولہ تک ہر روز کھلانا مفید پایا گیا ہے۔

۹۔ خالص دودھ کا کثرت سے پلانا ہمارا اپنا مجرب ہے۔

۱۰۔ پانی پلا کر تے کرانا۔ اور سرد پانی کا آبزن کرنا۔ اور کدو بریاں کا پانی اور آب خیار پلانا مفید ہے۔ چھاچھ کا پانی پلانا۔

۱۱۔ نیلوفر عفص پلانا اور کھلانا۔ کافور اور خشخاش کھلانا۔

۱۲۔ مصفیات الدم۔ نمبری ۲ ماشہ منڈی ۴ ماشہ۔ عفص ۶ ماشہ بھگو کر استعمال کرنا۔

۱۳۔ کوڑایا ½ گرین۔ فاسفیٹ آف آئرن گرین۔ کافور گرین۔ جست کا پھول ½ گرین گولی کھلانا۔

۱۴۔ سقمونیا ۲۴ گرین۔ کیالومل ۱۲ گرین۔ افیون ۲ گرین۔ اسکی ۲۴ گولیاں بنادیں۔ اور صبح اور شام اور دوپہر کو کھلانا۔

۱۵ - سقمونیا ۲۴ گرین - کیالومل ۱۲ گرین - افیون ۱ گرین - ٹارٹار امیٹک ۲ گرین - اسکی ۲۴ گولیاں بناویں اور کھلاویں دن میں تین بار ہمراہ لائیکوار آرسنک ۴ بوند - پانی ۲ - تولہ۔

۱۶ - سقمونیا ۴۸ گرین - کیالومل ۶ گرین - افیون ۳۲ گرین - ٹارٹار ایمیٹک ۲ گرین - اسکی ۲۴ گولیاں بنادیں اور کھلاویں دن میں تین بار مجرب ہے۔

۱۷ - لائیکوار آرسنک ۴ بوند پانی ۲ تولہ میں ملا کر دن میں تین دفعہ پلانا - یہ ایک خوراک ہے۔

۱۸ - طباشیر - رب السوس - خرفہ - تخم کاہو ہر ایک ۵ ماشہ - تخم حماض - کشنیز - گل ارمنی ہر ایک ۱۱ ماشہ صندل سفید - گلنار - صمغ عربی ہر ایک ۱۰ ماشہ - کافور ۱ ماشہ - سب کو باریک کرکے شیرہ تخم خرفہ یا کاہو میں خمیر کرکے اقراص بناویں خوراک ۲ ماشہ صبح وشام۔

۱۹ - موصلی دکھنی تولہ - آملہ - مصطگی - خار خسک - ست گلو - سلاجیت - طباشیر - پکھان بید - گل - منڈی ہر ایک ۶ ماشہ پرانے کنوئیں کی اینٹ مدبر ۳ تولہ مصری سفید تمام ادویہ کی ہموزن ملا کر سفوف بناویں خوراک ۲ ماشہ۔

پرانے کنوئیں کی اینٹ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ پرانے کنوئیں کی اینٹ ان اینٹوں سے لیویں جو پانی کے اندر ہوں اسکو دھو کرکے اور صاف کرکے باریک غبار کیطرح رگڑیں پھر پانی میں ڈال رکھیں - جتنی تہ نشین ہو جاوے اسکو لیکر پھر غبار کیطرح پیسیں اور پانی فراخ برتن میں ڈال کر اس میں ڈالیں - اسیطرح سات بار عمل کریں۔

۲۰ - کافور - افیون - فاسفیٹ آف آئرن مساوی - حب بقدر ایک رتی صبح وشام دینا - دیگر - تخم خرفہ تخم کاہو ملکر تولہ صبح وشام پلانا۔

دیگر :- کافور ۲ ماشہ - افیون - جست کا پھول - فاسفیٹ آف آئرن ہر ایک ایک ماشہ - اسکی ۴۰ گولیاں بناویں - خرفہ ۳ تولہ - اور کاہو تولہ باریک کرکے اس کے سفوف ۲ ماشہ میں ایک گولی رکھ کر صبح وشام کھلانا مفید ہے۔

دیگر :- کافور - افیون مساوی الوزن حب نصف رتی صبح وشام ہمراہ تخم خرفہ ۲ تولہ - تخم کاہو - کشنیز - خشخاش ہر ایک تولہ باریک کرکے اسمیں سے ۵ ماشہ پانی میں پیس کر اوپر پی لینا - میٹھا - سنگترہ سے پرہیز - خوراک دودھ گوشت۔

خالص کشتہ فولاد - مساوی اسکے اشک بابونہ گرفتہ - ککڑ چھڈی سائیدہ - قرص لپسنہ خشک کردہ در دو سیر پاچک دشتی آتش دہند - بر قدرکہ کم گردو - اشک زاید نمایند - گاہے بعد پنج مرتبہ وگاہے بعد ہشت مرتبہ کم کے گردد - وماشہ دو ماشہ کے محتد نیست - پس ہلکا کل دوائی اشک اضافہ کنند - در روٹ اسپ دفن نمایند - تا چار ماہ - خوراک برنج تا چار برنج - پرہیز ترشی دال - میدہ۔

سقمونیا ۲۴ گرین - کیالومل ۱۲ گرین - افیون ۲ گرین - دیگر :- سقمونیا ۴۸ گرین - کیالومل ۶ گرین - افیون ۳۲ گرین - ٹارٹار ایمیٹک ۲ گرین - دیگر :- سقمونیا ۲۴ گرین - کیالومل ۵ گرین - افیون ۱۶ گرین - ٹارٹار ایمیٹک ۲ گرین - ۲۴ حب باب آرسنک ۴ بوند صبح وشام۔

شنگرف مسلم تولہ کڑھی آہنی میں مال کنگنی نصف چھٹانک کوفتہ رکھ کر اسکے اوپر تین چار بلادر کوٹ کر چورے کرکے رکھدیں۔ اوپر شنگرف رکھ کر اوپر پھر بلادر چورے کرکے رکھ کر اوپر مال کنگنی کوفتہ نصف چھٹانک رکھ کر اوپر ایک چھٹانک روغن زرد ڈال کر نیچے آگ دیں - جب ابل چکے تو آگ لگاویں - جب جل جاوے تو شنگرف سیاہ جل جائے گا - نکال کر ٹھیکری سرخ

تولہ باریک کرکے نیچے اوپر رکھ کر کڑاہی میں آگ دیں۔ خاک ہوجائیگا۔ بعد پھٹکڑی باریک کرکے دو رتی ممسکہ ذیابطیس اور قوت باہ میں اکسیر ہے۔

اسہال یا سنگرہنی

سفوف بیلگری:۔ سنبل الطیب، عود ہر ایک ۳ ماشہ۔ الائچی خورد، لکتہ ہر ایک ۴ ماشہ کچور ۳ ماشہ۔ ہیرا کسیس سبز رنگ رتی۔ مازو۔ زنجبیل ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک یک چاول فی خوراک ۶ رتی سے ۲ ماشہ تک دیں۔

پیچش:۔ کرمس۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۳ ماشہ۔ اپلیسون ۵ ماشہ۔ شنگرف۔ زعفران جدوار ہر ایک ماشہ سرمہ ساکر کے خوراک ۲ رتی دن میں تین دفعہ۔

زحیر صادق:۔ جس میں براز کیساتھ خون اور آؤ ہو۔ صمغ عربی بریان۔ تخم زرجان بریان ہر ایک ۲ ماشہ خشخاش ماشہ۔ سرمہ سا بنا کر ہمراہ آب قدرے۔

زحیر کاذب۔ جس میں صرف خون اور آؤ ہو۔ حب سیاہ یا اسبغول یا کسٹر آئیل۔

سفوف ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ سیاہ تولہ بروغن بریان کنند۔ بادیان بریان تولہ زیرہ سفید بریان ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ زنجبیل ماشہ۔ باریک کرکے ایک ماشہ سفوفاً۔

ناقوس سوختہ۔ ناقوس سوختہ تولہ بسر کر یا لیحو سر کردہ لاجورد شستہ ۶ ماشہ اندر جو گل دہاوا ہر ایک تین ماشہ۔ سفوفاً ۲ ماشہ۔

معا راعور کی خرابی سے قے۔ ہوتی ہو تو اس کے لیے مجرب ثابت ہوا۔ آب بہی نیم سیر۔ آب موڑوں پاؤ سیر آب انار نیم سیر آب پودینہ نیم سیر آگ پر گاڑھا کریں۔ پھر مصطگی ا تولہ۔ پھر طبلہ ۶ ماشہ ڈال کر خوراک ۳ ماشہ صبح و شام۔

دیگر:۔ دانہ الائچی کلاں۔ لونگ۔ مغز خستہ کنار۔ مغز ہفتہ آملہ۔ دار فلفل۔ سعد، صندال سفید، کشنیز۔ طباشیر۔ بھول پھٹکڑی۔ سانٹھی، پوست درخت پیپل۔ ناگ کیسر۔ مشک ہر ایک ایک ماشہ انار دانہ ۴ ماشہ۔ سرمہ سا کرکے ۴ رتی سے ماشہ خوراک ہمراہ شربت انارین چاٹنا۔

سنگرہنی۔ کرمس، اجوائن خراسانی ہر ایک ۳ ماشہ۔ اپلیسون ۵ ماشہ شنگرف۔ زعفران جدوار ہر ایک ماشہ۔ سفوفاً ۲ رتی، صبح و شام۔

سفوف ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ سیاہ بروغن بریان۔ دانہ الائچی کلاں۔ زیرہ سفید۔ اندرجو۔ گل دہاوہ پوست زنجبیل۔ سفوفاً ۴ رتی، صبح و شام۔

سفوف بل کتھہ۔ عود، کچور۔ بل کتھہ ہر ایک تین ماشہ۔ الائچی خورد ۴ رتی، ہیرا کسیس رتی، مازو، زنجبیل ہر ایک ۳ رتی، مشک ایک چاول فی خوراک۔ وقت ستنب، خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

اسہال۔ خون سیاوشاں۔ سنگدان مرغ۔ خبث الحدید، اخزیرہ۔ کشتہ مرجان ہر ایک ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، انار دانہ۔ بل گری۔ لسمتھ سب نائیٹراس ہر ایک ۵ ماشہ، زیرہ سفید، کشنیز ہر ایک ۷ ماشہ۔ سفوفاً خوراک ا ماشہ صبح و شام۔

جدوار تولہ۔ بیپیتہ، نارجیل دریائی ہرایک ۲ماشہ۔ فلفل سفید، دارچینی ہرایک ۵ ماشہ زعفران ۲ماشہ باریک کر کے نصف میں افیون ملائیں۔ باقی نصف بغیر افیون استعمال کریں۔

بواسیر خونی وریحی کی ایک اور یادداشت

بواسیر خونی۔ بیج نکو ۴ تولہ مشک ۴ ماشہ۔ آب ادرک ۴ تولہ حب بقدر موٹھ صبح و شام۔

دیگر:۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن۔ مغز تخم آڑو۔ ہلیلہ رسونت ہر ایک صبح و شام۔ رسونت ۲ تولہ پانی میں حل کر کے اوس میں پڑی رہے۔ صبح صاف کر کے کڑاہی میں ڈال کر دگوگل کسی کپڑے میں لپیٹ کر آرد گندم سے گل حکمت کر کے آگ میں رکھیں۔ جب آرد سرخ ہو جاوے تو نکال لیں) یہ گوگل رسونت میں ملا کر اتار لیں۔ اور آرد تر بد ملا لیں۔ حب بقدر کنار دشتی بناویں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ روغن زرد مجرب است۔

الائچی خورد ایک عدد فلفل سیاہ ۲ عدد مٹی کچوا ۸ ماشہ پانی کے ساتھ لیپ کرنا۔

دیگر:۔ نیل ۲ ماشہ پانی میں حل کر کے رکھیں اور اسکا زلال پینا، روغن زرد زیادہ کھاویں۔

دیگر:۔ گدڑ تمباکو بھا ۲ ماشہ بروغن زرد۔

دیگر:۔ زخم حیات یا گھوڑ سبھی غیسانده۔

دیگر:۔ برگ سرد ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۲ عدد غیسانده۔

دال ہمراہ چپاتیاں یا دسترس ایک ہفتہ کھانا مجرب فقیر است۔

بواسیر ریحی۔ مقل ۳ تولہ آہن پر سوکوفت دی جاوے۔ پھر منقی ۱۴ عدد ملا کر دستہ میں یک جان کریں پھر ترپھلہ ثمر، سورنجان، ہلیلہ، مکر تولہ مصطگی ۵ ماشہ۔ ملا کر گولی بناویں۔ پانی کی حاجت نہیں۔

بواسیر خونی۔ تخم بکائن کچے ہوں کہ ابھی ان میں بیج نہ پڑا ہو اور نخود کے برابر ہوں سایہ میں خشک کر کے باریک کر کے خوراک ایک ماشہ ہمراہ شہد۔

بواسیر ریحی۔ مقل ۲ سرخ۔ انجیر ۴ سرخ۔ منقہ ایک عدد ایسی ایک گولی صبح و شام کھانا اور چلنا پھرنا۔

بواسیر خونی۔ بیج مکو ۴ تولہ۔ مشک ۴ تولہ۔ آب ادرک ۴ تولہ حب بقدر موٹھ۔

مرہم بواسیر۔ نیل ۴ تولہ، پارہ تولہ کھرل کر کے جب مل جاویں تو ۱۰ تولہ مکھن ملاویں۔ انگلی سے بڑھا دیا کریں۔

بواسیر ریحی۔ گوگل ۲ تولہ۔ آرد بکائن ۵ تولہ۔ کچور ۹ ماشہ۔ انجیر ۹ تولہ۔ منقہ میں گولی بقدر یک سرخ۔

نمبر ۴۔ خارش۔ گوگل۔ انجیر ولایتی۔ آملہ سار ہر ایک تولہ۔ کچور، حار فلفل ہر ایک ۵ ماشہ۔ ہلیلہ ۷ ماشہ، در منقہ حب بقدر نخود۔

بواسیر خونی۔ کاربالک ایسڈ، گلیسرین، پانی ہر ایک ۲ قطرہ مسہ میں پچکاری کرنا۔

بواسیر ہر قسم۔ آملہ سار مصفیٰ۔ سرچینی مساوی الوزن حب بشہد صبح و شام۔

بواسیر خونی اور بادی۔ کلر جس میں سے قلمی شورہ بنتا ہے ایک گھڑا پانی میں حل کر کے زلال الگ کرلیں۔ اس میں ایک

تولہ قلمی شورہ اور ایک تولہ توتیا سبز ملا کر اس سے آب دست کریں۔

بواسیر خونی۔ نمک برگ نیم ۹ ماشہ۔ صبر زرد، مصطگی ہر ایک تولہ۔ نوشادر سہاگہ، گل آک، مغز آک۔ گل بکائن، مغز بکائن، مغز ابنلتاس، گل سرخ، مغز بادام، شیر خشت ہر ایک ۳ تولہ بآب گندنا یا برگ نیم جوش دادہ۔ گولی بقدر کنار دشتی بروغن زرد برائے طحال ہفتہ اور برائے بواسیر چالیس ۴۰ روز۔

دوائے بواسیر۔ تخم ترب، برگ نیم، رسونت ہر ایک ایک ماشہ لیپ کرنا۔

حب بواسیر۔ گوگل، رال ہر ایک تولہ۔ بآب گندنا حب بنا کر صبح و شام

حب بواسیر خونی۔ چاکسو، نرکچور۔ رسونت مصفیٰ بآب لیموسا ئیدہ حب بقدر ماتہ موٹھ ہمراہ روغن گاؤ نیمگرم خوراک تولہ۔

حب بواسیر خونی۔ سرمہ سرخ۔ رسونت، پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ، مازو سائیں۔ کتھ سفید۔ گوگل ہر ایک ۵ تولہ، آب مولی ۲ سیر، ہلیلہ سیاہ جوی ۱۷ تولہ۔ سب کو سوائے سرمہ کے آب مولی میں جوش دیکر صاف کر کے باریک کر کے اس میں سرمہ داخل کر کے حب بقدر نخود غذا۔ گھی اور روٹی یعنے چوری۔

حب بواسیر خونی۔ پتھر کا کوئلہ۔ کتھ۔ مساوی الوزن گولی بقدر کنار دشتی کھلانا اکسیر ہے۔

باب ۱۹ نوزدہم در امراض عضو تناسل مخصوص بمرداں

نمبر ۱۔ ضعف

اسباب و علامات قسم اول کبھی منی کی کمی سے ہوتا ہے۔ اسکی پہچان یہ ہے کہ پہلی دفعہ اگر کچھ انزال ہوئے بھی تو دوسری دفعہ بہت کم ہوتا ہے یا منی میں تیزی نہیں ہوتی۔ اور یہ بیماریوں سے یا قلت غذا سے یا سردی سے یا گرمی سے یا کسی نشہ دار چیز کے کھانے سے ہوتا ہے یا بڑھاپا۔ کم سنی۔ قسم دوم۔ اعضاء رئیسہ کی خرابی یا ضعف سے جیسے دل، معدہ، دماغ وغیرہ۔

علاج معجون فلاسفہ۔ پنیر۔ گوشت۔ انڈا۔ لبوب۔ دوارالمر تجبین۔ معجون خبث الحدید۔ منی میں تیزی نہ ہو۔ تو بہت گوشت۔ انڈا۔ دودھ۔ معجون کچلہ۔ بقولات باردہ یخرفہ۔ زرشک۔ اسفوف بلادر۔ انتظار ترک و اصلاح۔

تیسرا۔ یا عضو کے ڈھیلا ہو جانے سے اور یہ بات یا تو ترک جماع سے یا اس عضو کی گرمی یا سردی کی زیادتی سے یا جلق اور لواطت سے ہوتی ہے۔ امراض بواسیر سوزاک۔ آتشک۔ ضعف عام بدن ہے۔

چہارم۔ امور وہمیہ سے۔

پنجم۔ ضعف اعصاب بوجہ جلق وکثرت و سوزاک۔

ششم۔ خرابی اعضاء تناسل۔ خصیہ و نالی وغیرہ اسمیں دبانے سے درد ہوگا۔

ہفتم۔ سوزش مزمن عضو اسمیں ذکاوت حس داسمیں ہاتھ کی رگڑ سے انزال ہوگا) اور خرابی حرام مغز بھی باعث ہوتا ہے۔ اس میں درد میں سر داختلاج مثانہ و گردن۔ بر داطراف کثرت داحتلام جیسن۔

ہشتم۔ فالج۔ نوانٔ ذیا بیطس۔ دسواں جریان۔ گیارہواں امراض درد کمر و پشت، قبض علامات مراق، اختلاج، جریان۔

علاج۔ پٹاسیم برومائیڈ ۲ گرین۔ لائیکواد آرسنک ۵ بوند۔ اسپرٹ آرلنشیائی ڈرام۔ پلپرمنٹ واٹر ۲ تولہ۔ صبح وشام علامات مراق۔ اختلاج جریان۔

آتشک۔ میں برومائیڈ کے ساتھ جلیسی میم۔ یا انفیوژن ڈیجی ٹیلس دیں۔ کاسٹک۔ اگرین۔ پانی ۲ تولہ پیشاب کے بعد پچکاری کریں۔

۱۲۔ پٹاسی برومائیڈ ۲۰ گرین۔ ٹنکچر فنب ۵ بوند۔ ٹنکچر جلیسی مم ۵ بوند۔ پانی ۲ تولہ دافع سوزش کے لیے اس کے آٹھ گھنٹہ کے بعد کوکین کی پچکاری کریں۔ طول غلفہ میں ختنہ۔ اگر سرد اور سخت ہو تو ایٹروپین ½ گرین سونے کیوقت

دینا مفید ہے۔
فائدہ۔ ایسے لوگوں کا معدہ اور ہاضمہ درست کیا جائے۔ اور گرمی اور سردی کے لحاظ پر ایک فہرست ادویہ کی جو ہم بیان کرتے ہیں۔ ان میں سے سفوف معجون اور گولیاں بنا کر دو۔

فہرست ادویہ گرم وسرد تاثیر والی

تخم گرم۔ تخم شلغم، تخم اٹنگن، تخم مرچ، تخم گاذر، تخم اپٹھ کنڈا۔ تخم پودینہ۔ تخم ترب۔ تخم کرفس۔ زیرہ سیاہ، فلفل سیاہ، دار فلفل۔ الائچی کبجد۔ السی، تخم ہالیہ۔ تخم بلیتھی۔ نخود۔ کسنبہ، اہر مل تا نال مکھانہ۔
تخم سرد۔ تخم خرفہ۔ تخم خربوزہ۔ تخم کدو۔ تخم تربوز۔ تخم کاہو۔ **پوست**: تج، دارچینی، جلوتری اندرجو، چرونجی، پستہ۔ فندق۔ نارجیل، بادام۔
صمغ۔ سرد، ککر، کتیرا۔ گرم ہلینگ۔ بیخ، بہمن سرخ و سفید۔ کٹھ۔ ثعلب، پیاز۔ شقاقل۔ زنجبیل۔ خولنجان۔ عاقرقرحا۔ اسارون۔ موصلی۔
حیوانات:۔ گوہ، ساہنا۔ ریگ ماہی۔ دراج۔ شیر شتر۔ بیضہ و کبوتر و کنجشک مائیہ شتر اعرابی۔
میوہ جات۔ انگور، منقہ۔ ساگوں میں سے بھکڑہ۔ اپٹھ کنڈا۔
یہ اس قسم کی ادویہ ہیں کہ سوائے ہلینگ اور مائیہ شتر اعرابی کے ایک ماشہ سے چار ماشہ تک خوراک مفرد یا مرکب کھلا سکتے ہیں۔
خشکی کیواسطے:۔ عام شیر، شیر بز۔ ترنجبین کی مالش اور انڈے کھلانا۔
حلوہ بنانے کی ترکیب:۔ مثلاً حلوہ، موسلی سفید۔
چار سیر دودھ کو آگ پر رکھ کر جب ایک دو جوش آجاویں تو اس میں پاؤ بھر مسکہ ڈالدو۔ پھر ایک جوش کے بعد مصری یک ثار پھر ایک جوش کے بعد موصلی سفید باریک کرکے دو پاؤ بھر یا ثعلب یا بہمن غرض ان میں سے کسی کو ڈال دیں۔ اور ایسا پکائیں کہ بالکل سرخی نما کھویہ بن جاوے۔ پھر اتار لیں اور خوراک ۲ تولہ صبح و شام دیں۔
حلوہ بیضہ:۔ مثلاً بیس انڈے ابلے ہوئے کی زردی۔ اس میں مصری پاؤ بھر گرم مزاج ہو۔ تو آب گاذر۔ سرد مزاج ہو تو آب ادرک اور زیادہ سرد مزاج ہو تو آب پیاز اور اس سے بھی زیادہ سرد ہو تو مصری کے بدلے شہد ڈال کر گاڑھا کرو۔ پھر جائفل ۴ ماشہ۔ جلوتری ۴ ماشہ مشک ملالو۔
معجون لبوب۔ اسمیں کچھ بیخ اور مغز شہد اور مصری کے قوام میں ملا لیتے ہیں۔
شربت گاذر۔ گاذر ۱ من دھو کر اسکی سبزی جدا کرکے اسمیں دو من پانی ڈالکر قدرے قدرے آنچ دیں۔ اور پکا دیں۔ جب گل جاویں تو سرد کرلیں۔ اسکو کوٹ کر پانی نکال لو اور اس کے برابر مصری ڈال کر قوام کرو۔ جس چیز کا سفوف چاہو۔ کھلا کر اوپر سے پلا دو۔
حلوہ دیگر۔ گاذر سفید کا پانی اسی طرح او بال اور کوٹ کر نکال کر اور اسمیں خشک مزاجوں کے واسطے ترنجبین نہیں تو

مصری ڈال کر مقویات باہ میں سے خشک مزاجوں کیواسطے گریاں (مغز) اور باقی دوسروں کے باقی خشک ادویہ میں سے ملا کر معجون بنا لیویں۔

سفوف مقوی باہ مجرب فقیر و آزمودہ

تالمکھانہ، تخم تشخماش۔ کنجد مقشر۔ مغز چرونجی۔ پستہ۔ مغز پنبہ دانہ۔ مغز تخم خرپزہ۔ مغز تخم کسنبہ ہر ایک دو تولہ۔ چھوہارے ۵ تولہ۔ تخم ایک تولہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔ بیج بند، موصلی سیاہ و سفید۔ جلوتری، گوند کیکر۔ کتیرا، بہمن۔ سرخ و سفید۔ میدہ چوب۔ دانہ الائچی ہر ایک ایک تولہ۔ مصطگی۔ کباب چینی۔ بہ پھلی۔ سعد کجاں۔ دار چینی، زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ عقرقرحا ۳ ماشہ۔ یہ سفوف ایک تولہ صبح و شام ہمراہ ایک سیر دودھ مجرب ہے۔

مقوی باہ عجیب العمل۔ مغز سر کنجشک خانگی ایک عدد زعفران ۲، رتی شہد خالص ۲ ماشہ۔ مشک خالص۔ جند بیدستر ہر ایک ارتی پیسکر حب بنالیں اور ایک عدد ورق طلا میں لپیٹ کر کھالیں۔

دیگر:۔ بسباسہ (جلوتری) زعفران، قرنفل، الائچی دانہ۔ بہمن سرخ، بہمن سفید، اشقاقل، خولنجان ہر ایک ۴ ماشہ موچرس تعلہ چرھی ۳ ماشہ۔ مشک، عنبر، ورق طلا، ہر ایک ۶ سرخ بنات ۱۲ ماشہ۔ خوراک ۴ سے ۹ سرخ۔

معجون سپاری پاک

سپاری پاؤ ثنار۔ چھوہارے نیم پاؤ۔ کجیٹھ نیم پاؤ۔ شیر گاؤ۔ ۸ آثار میں جوش دیں۔ جب دودھ کا کھویہ ہوجاوے تو ادویہ نکال لیں۔ اور دودھ اتار لیں۔ ان ادویہ کو باریک پیس لیں۔ اور صمغ مغیل بریاں پاؤ بھر، آرد مونگ نیم پاؤ نشاستہ بریاں پاؤ۔ مغز بادام نیم بریاں نیم ثنار۔ مصری سفید ۲ ثنار۔ روغن زرد یک ثنار۔ نشاستہ اور آرد مونگ کو روغن زرد میں بھون لیں۔ بعد ش بادام اور گوند ملالیں۔ پھر یہ ادویہ ملالیں۔ گوکھرو نیم ثنار۔ ثعلب۔ دار چینی۔ قرنفل۔ الائچی خورد۔ زنجبیل ہر ایک ۴ تولہ، جوز بویہ ۲ تولہ۔ بسباسہ تولہ۔ چینی گوند ایک پاؤ۔ گل پستہ ۴ ماشہ۔ گل سپاری ۱۲ ماشہ۔ مغز نارجیل پاؤ۔ پوست درخت کچنال ۱۰ ماشہ۔ پوست درخت مغیل۔ سنگھاڑا ہولی ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ ہمراہ کھویہ مذکور آمیختہ، زعفران ۴ تولہ مشک ۶ ماشہ۔ کوٹ کر زیادہ کریں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک صبح و شام کھاویں۔

معجون تالمکھانہ

تالمکھانہ ۹ تولہ۔ درخت بڑ کے دودھ میں تر کریں۔ یہاں تک کہ دوائی اسمیں ڈوب جاوے۔ اور رکھ چھوڑیں جب دودھ خشک ہوجاوے تو پھر اسیطرح دود فعہ اور مدبر کریں۔ بعد اس کے تالمکھانہ کو نارجیل کے گولہ میں سوراخ کرکے پُر کردیں اور پھر اسکا سوراخ گری ہی سے بند کردیویں۔ اور اس گولے کو آرد گندم سے لپیٹ کر نیم آگ میں رکھیں۔ تاکہ آرد سرخ ہوجائے پھر باہر نکال کر تالمکھانہ کو پیسکر باریک کریں۔ اور مغز نارجیل سائیدہ علیحدہ ملا لیویں۔ پھر تودری سرخ و سفید گوکھرد

خوردو کلاں، موصلی سیاہ وسفید۔ گاؤزبان۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ ثعلب، سمندر سوکھ، اندر جو۔ موچرس، الائچی سفید ہر ایک تولہ۔ دارچینی کباب چینی، سورنجان، شقاقل، طباشیر ہر ایک ۹ ماشہ۔ چوب چینی نیم پاؤ۔ بہمن سرخ وسفید، ہر یک ۶ ماشہ۔ بوزیدان ۲ ماشہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ ہر یک ۵ تولہ۔ مغز بادام ۱۰ تولہ۔ کوفتہ بیختہ ملالیں۔ بعد ش مصری سفید نیم تار کو قوام دے کر سب ادویہ اس میں ملالیں۔ خوراک ایک تولہ۔

معجون صمغ ما

صمغ عربی، آرد سنگھاڑہ، آرد خرما خشک کردہ۔ ہر یک نیم ثار۔ مغز نارجیل مغز پستہ۔ مغز بادام۔ مغز چلغوزہ ہر یک ۲ درم۔ الائچی سفید دارچینی، زنجبیل، ہر یک ۲ درم۔ قرنفل ۴ ماشہ۔ بالا۔ دار فلفل، ہر یک نیم درہم، نبات سفید ہموزن تمام اجزا کے شہد خالص دو چند ملا کر معجون بنالیویں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک۔

معجون لبوب ہندی

مغز پنبہ دانہ۔ مغز کسیلہ۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز چرونجی، کنجد، خشخاش سفید۔ موصلی سیاہ، ستبل، موصلی سفید۔ ستاور، آسگند۔ سنگھاڑہ خشک۔ تخم تمر ہندی مقشر، سپستان ہر ایک تولہ۔ تخم گاذر۔ تخم پیاز۔ تخم شلغم، تخم ترب۔ بہیلی، تالمکھانہ، بریاں ما سمندر سوکھ۔ میدہ چوب ہر یک ۹ ماشہ۔ خولنجان، سپنیاں گوند (کمرکس) ناگر موتھہ۔ تج۔ تخم کونچ۔ گوکھرو خورد، اندر جو شیریں، ثمر ببول مغز کنول گٹہ، گل دھاوہ۔ گوند سنبل، موچرس، بہیدانہ۔ ہر ایک ۶ ماشہ اسپند مہیاں۔ تخم اوٹنگن۔ عاقرقرحا۔ زنجبیل، دار فلفل، ہلدا البنج (اجوائن خراسانی، ہر ایک ۲ ماشہ۔ کوفتہ بیختہ، مصری سہ چند کا قوام دے کر ادویہ ملا لیویں۔ اگر مغز بادام پستہ، مغز چلغوزہ، اخروٹ، نارجیل ہر ایک تولہ، قنب (بھنگ) ۲ تولہ زیادہ کریں۔ تو بہتر ہے۔ خوراک تولہ ہمراہ شیر مطبوخ کہ اس میں خرما جوش دیئے ہوئے ہیں۔

۱۳ - قلعی بس۔ چاندی بھسم، گلا کر قرص، بنا کر ہرتال ۳ تولہ شیر عشر میں پیسکر قرصوں میں رکھ کر ایک من آگ دیں۔ خوراک ایک دو سرخ۔

۱۴ - قلعی تولہ، شورہ قلمی ۲۰ تولہ، یا اجوائن دیسی اور زرچوب ۶ تولہ۔

۱۵ - دارچینی۔ الائچی ہر ایک ۴ ماشہ۔ شہد مار وغن زرد۔ ہر ایک ۴ تولہ۔ دار فلفل ۸ تولہ۔ نبات ۱۶ تولہ، شہد میں جوش دے کر خوراک ۸ ماشہ۔

۱۶ - آب پیاز ۴ تولہ، شہد ۱۶ تولہ قوام دیکر تخم شلغم اپٹھ کنڈ ۱۰، دارچینی زنجبیل ۲ ایک تولہ، باریک کرکے ملالیں۔ خوراک ایک تولہ۔ باآب نخود سفید۔

۱۷ - نزداوند ماشہ، موصلی سیاہ ۲ ماشہ کھلانا۔

۱۸ - بسباسہ ماشہ۔ صمغ جیدر ۳۰ ماشہ، کھلانا۔

۱۹ ۔ جوزبوا ۴ رتی صمغ خرما ۲ ماشہ کھلانا۔

۲۰ ۔ تخم کونچ، خارخسک ہر ایک ۲ ماشہ تین بار دودھ میں مدبر کرکے کھلانا۔

۲۱ ۔ ماش ۲ تولہ۔ شیر پاؤ۔ مصری ۵ تولہ ملاکر پلانا۔

۲۲ ۔ کلونجی ماشہ۔ عقرقرحا ۵ ماشہ کھلانا۔

۲۳ ۔ شیر بڑ۔ نبات روغن زرد ہر ایک ۵ تولہ، چار پہر کھرل کریں، پھر اسبغول مسلم ۲ تولہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد ملاکر خوراک ۶ ماشہ ہر روز۔

۲۴ ۔ مال کنگنی ۴ سے ۶ ماشہ۔ روغن مال کنگنی میں کھلانا اور لگانا۔

۲۵ ۔ برادہ فولاد۔ برادہ سیم ہر ایک تولہ، تبشیر عشر ۱۰ تولہ قرص بناکر تین دفعہ آگ دیں۔ خوراک سرخ۔

۲۶ ۔ شنگ مدبر تولہ کتھہ ۲ تولہ، سنگھاڑہ ۲ تولہ، باآب ادرک شار یا کٹی ثار بلکہ آب لیمو کاغذی کھرل کریں۔ تو بہتر ہے، خوراک ½ سرخ۔

۲۷ ۔ برادہ اشرفی نیم پاؤ گلاب میں گھسکر سات سیر آگ دیں اسے پندرہ دفعہ خوراک ½ سرخ۔

۲۸ ۔ افیون، شنگرف، عقرقرحا، جوزبوا، شہد باریک کرکے کھلانا۔

۲۹ ۔ آب بصل۔ ادرک۔ گزر، شہد، صفرہ بیضہ، شکر ہر ایک ۲ تولہ پلانا۔

۳۰ ۔ شنگ تولہ باآب بصل و باآب سیر و شراب ہر ایک پاؤ پھر ملاکر حب بقدر دانہ خشخاش کھلانا۔

۳۱ ۔ کوکنار، زعفران، بہمنان ہر ایک ۵ ماشہ۔ عقرقرحا ۶ ماشہ نبات، اسبغول ہر ایک تولہ اسپند ۲ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شیر۔

۳۲ ۔ آرد نخود بریاں۔ سنگھاڑا، پنبہ دانہ۔ ثعلب۔ موصلی، مغز بادام، پستہ، چلغوزہ، کدو۔ کدوکش، ہموزن روغن گاؤ میں حلوہ بنادیں۔

۳۳ ۔ مولی، مغلظ، سلاز۔ موصلی سفید، بہمنین، تخم بالنگو۔ تال مکھانہ۔ نکد ۲ تولہ، مغز بادام ۲ تولہ۔ زعفران ۴ رتی۔ چھیل ایک سرخ باریک کرکے اوس نارجیل میں جو شیر بڑ سے تر کیا ہو، سفوف کرکے آگ میں رکھیں، جب سرخ ہو جاوے۔ نکال کر ایک ہفتہ کھانا۔ ایک تولہ صبح و شام۔

۳۴ ۔ جدوار، زعفران، تخم بلیون (تخم ناگدون) مایہ شتر، نکد تولہ، مشک ماشہ۔ اسٹرکینا ایک سرخ اسکی سو گولی بنادیں۔ صبح و شام۔

۳۵ ۔ ایکسٹریکٹ ڈمیانہ ۴ ڈرام۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۲۵ ڈرام۔ کلورائیڈ آف گلو ڈائینڈ سوڈیم ۲ گرین۔ کرنین ڈرام اس کی ایک سو گولی بنادیں۔ غذا کے بعد کھانا۔ باہ اور دردسر کے لیے اکسیر ہے۔

۳۶ ۔ ٹنکچر کینتھریڈیز ۴ بوند۔ ایکسٹریکٹ ڈمیانہ لکویڈ ڈرام، ٹنکچر نکس وامیکا ۱۰ بوند۔ ٹنکچر جنجر ۱۰ بوند۔ ٹنکچر مسک ۶ بوند ایسی ایک خوراک، باآب بصل، آب ادرک ۲ تولہ، آب گاذر ۲ تولہ۔ شہد ۲ تولہ، زردی بیضہ ۲ تولہ پلانا۔

۳۷ - بلادر، تخم ملیتھی ہر ایک سیر - کنجد سیاہ، مغز دو سیر - روغن نکالیں - خوراک ایک دو بوند بقند سیاہ -

۳۸ - کونین، فولاد، جدوار، مشک، مروارید ہر ایک ۳ ماشہ - افیون ماشہ - کافور ۲ سرخ - اسکی بارہ گولیاں بنا دیں ر
اکسٹنگ - باہ اور دماغ میں مفید ہے -

۳۹ - شیر برگد ۱ ماشہ کھلانا -

۴۰ - جست، رسکہ، قلعی، پارہ ہر ایک ۲ تولہ - آہنی برتن میں آگ پر رکھیں - برگ سنار، ہلدی، اگر گوئی ہر ایک نیم سیر، جو کوب
کرکے علیحدہ علیحدہ اوپر دھوڑ دیں - اور نیم کے دستہ سے گھسائیں - پھر جغرات میں حل کرکے اندر مٹی کے برتن میں
حل کریں - اور اوپر توا رکھیں - مگر تین ٹھیکریاں ایسی اوپر رکھیں جس سے سر پوش اٹھا رہے - اور آگ دیں - اسی
طرح سات دفعہ خوراک ایک رتی مکھن میں رکھ کر رقت اور سرعت میں مفید ہے - جدوار، عنبر، زعفران، گلاب میں گھسکر
ایک رتی کی گولی بنانا اور کھلانا جماع سے پہلے اور پیچھے اس سے آٹھ گنا پانی ڈال کر جوش دیں - جب پانی پانچواں حصہ
رہ جاوے - مل کر صاف کر کے اسمیں مصری ایک سیر - شہد خالص ولیسی نیم سیر - روغن گاؤ خالص پاؤ بھر - کھویہ نیم سیر ملا کر
پکاویں کہ گاڑھا ہو جاوے - پھر نیچے اتار کر - زعفران، طباشیر، مصطگی، جائفل، جلوتری - دارچینی، صندل، اگر، دانہ الائچی
خورد و کلاں ہر ایک تولہ، مشک ۳ ماشہ شامل کریں - اور مغز چرونجی، چھوہارہ - مغز پستہ، مغز بادام ہر ایک چار تولہ،
نیم کوب کرکے ملا لیویں - خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک تندرستوں کو بھی از حد مفید ہے - اس معجون کے استعمال
سے رقت اور سرعت کی شکایت نہیں رہتی - قبض بھی رفع ہو جاتی ہے - بشرطیکہ دوران عمل دوائی اگر جماع اور ترش
اشیاء سے بھی پرہیز رکھا جاوے - طبیعت بھاگنے کودنے کی زیادہ خواہش کرتی ہے - گویا ہر لحاظ سے صحت حاصل
ہونا مجرب ہے -

مجلوق اصحاب کو اس کے ساتھ یہ طلاء لگانے کے لیے دیا جاتا ہے - جس کی ترکیب یہ ہے -
جونک خشک - خراطین خشک صاف شدہ - بیر بہوٹی، عاقر قرحا - قرنفل، دارچینی ہر ایک ایک تولہ، سم الفار سفید ۱ ماشہ -
ان تمام اجزاء کو نہایت باریک بیضہ مرغ کے تیل میں چار روز تک کھرل کر کے حشفہ سیون چھوڑ کر طلاء کر کے اوپر
برگ پان لپیٹ دینا - کافی علاج ہے - سات روز تک استعمال کر کے مجلوق سخت نامرد مرد ہو جاتا ہے - تقریباً دس بیضہ مرغ
کا تیل ان ادویات میں جذب کرا دینا چاہیے - بعدہ بصورت و شکل مرہم کے طلاء تیار ہو جاتا ہے - فرائی ایڈ کوائی سائٹراس
ایک ڈرام، ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۱۵ گرین - ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۵ گرین - ایکسٹریکٹ کوکا ۳۰ گرین - ایکسٹریکٹ ڈمیانا سالڈ
ڈرام ایکسٹریکٹ جنٹشن ۳۰ گرین - اس کی ۲۰ گولیاں بناویں - ہفتہ میں صبح و شام ایک ایک اس کے بعد صبح و دوپہر و شام
بشیر گاؤ، ترشی گرم مصالحہ جماع سے قطعاً پرہیز کریں -

جوہر کچلہ
ریگ ماہی، زعفران، سقنقور، ماہی روبیاں، عنبر ہر ایک ۵ ماشہ - خصیہ مرغ تازہ ۶ عدد - مغز کنجشک خانگی
۱۱ عدد، بیضہ سنگ پشت ۳ عدد، مومیائی اصیل ۱۰ ماشہ - سرطان سوختہ تولہ - فرص افعی ۲ تولہ - مشک ۳ ماشہ
ورق طلاء ۲۰ عدد - با آب ادرک حب بستہ بقدر ۲ سرخ - با آب یا یخنی چوزہ - اس دوائی کا اثر چالیس سال تک رہتا ہے -

۱ ۔ زعفران ۔ دارچینی، جیفل ۔ افیون، عاقرقرحا، شنگرف ۔ قرنفل ۔ مشک ہر ایک ماشہ مردار ید ۔ روغن سم الفار ہر ایک ۲ ماشہ ۔ (شیر ثار ۔ زعفران، اسم الفار ہر ایک تولہ جما کر مکھن نکال لو اس کو روغن سم الفار کہتے ہیں) حب بقدر ایک سرخ ہمراہ کار ڈلور آئل بعد غذا ۔

۲ ۔ بلادر بے کلاہ ۲ تولہ ۔ دو سیر دودھ میں جوش دیں ۔ جب کھویا بن جاوے تو نکال کر کنجد ، اخروٹ ، باجرہ ، تخم میتھی ، تخم پنواڑ ۔ ہر ایک ۳ تولہ ۔ زعفران، جوز بوا ۔ قرنفل، دارچینی ہر ایک ۱ تولہ ۔ شکر تری ایک سیر ۔ سب کو علیحدہ علیحدہ کوٹ کر ملا لیں ۔ خوراک ۴ ماشہ صبح وشام ہمراہ شیر اور اس کھویہ کو مکھن یا ؤ ثار میں بھون کر نیم سیر ملا کر خوراک ۱ تولہ کھایا کریں ۔

۳ ۔ بسباسہ ۔ زعفران، قرنفل ۔ الائچی ، دارچینی، بہمنین ۔ شقاقل، خولنجان ہر ایک ۴ ماشہ موچرس ۱۲ ماشہ ۔ چرس ۲ ماشہ ۔ نبات ۲۲ ماشہ ۔ مشک عنبر ۔ ورق طلا ہر ایک ۶ سرخ باریک کر کے ۶ سے ۹ رتی خوراک ۔

۴ ۔ عنبر ماشہ ۔ صمغ نبات ہر ایک ۴ ماشہ ۔ قوام کر کے خوراک ۴ رتی ۔

۵ ۔ ثعلب ۔ سپاری ، زرد چوب خام ہر ایک تولہ ۔ نبات ۴ تولہ ، خوراک ۲ ماشہ علی الصباح ہمراہ بیضہ مرغ خام اور اسی قدر روغن گاؤ نیم گرم ۔

۶ ۔ قنب ماشہ ۔ ورق نقری (یعنی دسرطانی دکرک) شکر تری ۴ تولہ ملا کر ۴ روز تک کھانا ۔ غذا میں زردہ پلاؤ ، منقہ ، کھجور ، انگور ۔

۷ ۔ بلادر ایک ماشہ ۔ کنجد ۶ ماشہ ، ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ ملا کر کھلانا ۔

۸ ۔ خولنجاں یک ماشہ ۔ فلفل سیاہ یک ماشہ ملا کر کھلانا بھی مفید ہے ۔

۹ ۔ ثمر کٹائی ۔ بروغن تارامیرا ۔ سرخ کر کے ۶ ماشہ ہمراہ قند سیاہ کھانا اور روغن بدن پر ملنا ۔

۱۰ ۔ موصلی سیاہ ۔ ثعلب خولنجاں ہر ایک ماشہ باریک کر کے کھلانا ۔

۱۱ ۔ انڈے کے چھلکے نیم سیر ۔ آب لیموں تر کر کے خشک کر لیں ۔ تین دفعہ پھر شیر عشر میں تین دفعہ پھر مٹی کے برتن میں نمک یا نارا و پر نیچے رکھ کر آگ دیں ۔ پھر شیر بڑ میں تر کر کے خوراک ۴ سرخ ۔

۱۲ ۔ سمس ۔ بلادر کوفتہ میں رکھ کر گز پٹھ[ا] آگ دیں ۔ خوراک ایک رتی ۔

حب جدوار

جدوار، عود، قاقلہ، سنبل الطیب ، دارچینی ۔ لسان العصافیر ، قرنفل ۔ بہمن سرخ ۔ مایۂ شتر اعرابی ، ہر ایک ۳ ماشہ ۔ زرنباد ، درونج ، عقربی ، صندل سفید ، مروارید ناسفتہ ، یاقوت سرخ ، عود بلسان ، فلفل سفید ، زنجبیل ، ریوند چینی ، بادر نجبویہ ، ساذج ہندی ۔ بسباسہ ۔ خولنجاں ، کباب چینی ۔ عود صلیب ۔ بوزیدان ، تودری ۔ گل سرخ ۔ تخم فرنجمشک ، مشک ۔ عاقرقرحا ہر ایک ۲ ماشہ ۔ گل گاؤزبان ۔ خصیۃ الثعلب ، مصطگی ۔ طباشیر ۔ پوست ترنج ۔ یکدہ ماشہ ۔ صمغ عربی ، ماشہ ۔ عنبر مشک یکدہ ماشہ ۔ بہمن سفید ، ماشہ ۔ نبات سفید ۲۰ ماشہ ۔ کوفتہ بیختہ گلاب میں بھگو کر گولیاں بقدر نخود بنا دیں ۔ اور سونے چاندی کے ورقوں میں لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں ۔

لہ :۔ ایسے گڑھے میں جو ایک گز گہرا ہو اور ایک گز اسکا قطر ہو اس میں ا وپلے بھر کر آگ دینا ۔

خوراک ۵ سے، گولی تک ہمراہ آب گاجر ایک وقت دن میں لیویں۔

حریرہ

مغز بادام مقشر ایک تولہ، مغز تخم معصفر (کسنبہ) مغز پنبہ دانہ ہر ایک دو مثقال تخم خشخاش سفید ایک مثقال، بہمن سفید تودری سفید، ثعلب ہر ایک دو درم، زنجبیل نیم مثقال، گلاب نیم پاؤ۔ نبات ۴ تولہ۔ مغزوں اور خشخاش کا شیرہ گلاب اور دودھ میں نکال لیویں۔ اسکو پھر صاف کرکے پکاویں۔ تاکہ گاڑھا ہو جاوے۔ پھر مصری اور دوسری ادویہ باریک پیسکر آخر جوش میں ملاکر نیچے اتار لیویں۔ اور ٹھنڈا کرکے پیویں۔

سفوف برائے امراء

عنبر تولہ۔ مصطگی، موصلی سفید۔ ثعلب طباشیر۔ ملکہ ۴ تولہ۔ نبات ہموزن ادویہ کوفتہ بیختہ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک دیویں۔

روغن چرس ۔ چرس، بکھ۔ بنسر گاؤ بست حصہ ان کو ملاکر آٹھ پہر رکھدیویں۔ اس کے بعد خوب جوش دے کر اس کی جھاگ اتار دیں۔ اور اسکا مکھن نکال لیویں۔ طلاء کے واسطے مجرب ہے۔

روغن قنب

ایک سیر بھنگ کو دو سیر دودھ میں رات کو بھگو کر رکھیں۔ اور صبح کو اتنا جوش دیں کہ بھنگ کا اثر دودھ میں ظاہر ہو جاوے۔ پھر صاف کرکے روغن زرد نیم پاؤ داخل کرکے نرم آگ پر رکھیں تاکہ آپس میں خوب مل جاویں۔ پس سرد جگہ پر رکھدیویں تاکہ تر ورا اس کے اوپر آکر ٹھہر جاوے۔ پھر روغن کو ہاتھ کی ہتھیلی سے اٹھا لیویں۔ جیسا کہ عطر اٹھاتے ہیں۔

دیگر۔ بھنگ کو دودھ میں چند جوش دیں۔ اور پھر دودھ کی دہی جما لیویں اور اسکا مکھن نکال لیویں۔ کھانے کیواسطے۔

سفوف کیمیائی عشرت نکمن چھکن ۲ سرخ۔ کا نپھل ۶ سرخ۔ قرنفل شنگرف۔ بازو پھل۔ ورق طلاء۔ ملکہ ۴ سرخ۔ زعفران ایک سرخ۔ دار چینی، مشک، ریگ ماہی ملکہ تا شہ، افیون ۶ چاول، ورق نقرہ، سرخ۔ باہم راسفوف ساختہ ایک سیر دودھ کیساتھ کھادیں۔ دو ساعت کے بعد جماع میں مشغول ہویں۔ اور جب سینہ میں سوزش معلوم ہوئے۔ تو دودھ کا پیالہ پیویں۔ تمام رات اسی طرح قریباً دس دفعہ دس سیر دودھ پی سکتے ہیں۔ اور ہضم کر سکتے ہیں۔ اور تمام رات کام میں مشغول ہو سکتے ہیں۔

نوع دیگر سیماب۔ بیر بہوٹی۔ سم الفار سفید ملکہ ۲ تولہ، سرمہ را ور زردی بیضہ کھرل نمایند۔ تا پنج روز بعدہ۔ بقدر نخود حبوب بنادیں۔ آتشی شیشہ بند گل حکمت کریں۔ اور روغن نکال لیویں۔ اس روغن کو پان پر مل کر حشفہ چھوڑ کر آلت پر باندھیں۔

معجون نرگنڈی پاک

مقوی باہ اور حافظ۔ مقوی قلب۔ مفرح دافع اخلاط فاسدہ، مقوی حافظ اور باصرہ اور ہاضمہ اور مولد منی۔ بہمہ صفت موصوف۔

نرگنڈی، منڈی، آملہ، بھنگرہ۔ ستاور ہر ایک نیم سیر۔ موصلی سیاہ۔ آسگند۔ تخم کونچ۔ گوکھرو کلاں، اجوائن۔ تالمکھانہ ہر ایک پاؤ سیر۔ بیج بل ہر ایک نیم پاؤ سب کو نیم کوب کرکے جدوار۔ مروارید۔ دار فلفل۔ تخم بادرنجبویہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم بالنگو۔ عود قرنفل۔ کبابہ۔ الچی۔ فلفل۔ ثعلب ہر ایک ۱ تولہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ گولی بقدر رتی بنا دیں۔ اور قبل اور جماع کے بعد کھلانا۔

کتھ، پارہ، مشک، لونگ ہڑتال، بیضہ مرغ میں گھسکر گولی بقدر نخود بنا دیں آب پیاز ۵ تولہ۔ شہد ۱۰ تولہ۔ آگ پر پانی جلادیں۔ اور بعد جماع چاٹیں۔

شہد، بلادر۔ روغن گاؤ۔ شہد، جوش دے کر خوراک بقدر ۲ سرخ۔

بلیس اور رقت میں دودھ ۴ سیر دو۔ جوش کے بعد مکھن پاؤ۔ مصری یک سیر ڈال کر جوش دیں اور موصلی سفید پاؤ بتدریج ملادیں اور کھویہ بنادیں۔ خوراک ۲ تولہ۔

اکثر امزجہ میں ماہی روبیاں، ریگ ماہی ہر ایک ۶ ماشہ۔ بہمناں۔ ثعلب تالمکھانہ، اندرجو۔ پوست خشخاش۔ ہر ایک تولہ۔ شقاقل، ستاور، سنگھاڑا، مغز پنبہ دانہ، ہر ایک ۴ تولہ۔ شکر سفید ہموزن خوراک ۴ ماشہ ہمراہ فولاد ایک سرخ۔

آملہ سار ۴ تولہ۔ پارہ ۴ تولہ۔ ہڑتال ۴ تولہ۔ شک ۴ تولہ باریک کرکے اسکے ۱۰ حصہ کریں۔ اور ایک حصہ میں فولاد، آب کنوچہ میں گھسکر مٹی کے برتن میں آگ ۲ اتار دیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ خوز بویہ۔ قرنفل، زعفران، انیسوں۔

کھجور میں شک یک سرخ انیخ دھتورہ ۳ ماشہ رکھ کر کھویہ نیم سیر میں رکھ کر کھالے بعض کے نزدیک شنگرف ۳ رتی بھی ملالیں۔

عقرقرحا ۲ رتی۔ تخم ریحاں ۵ ماشہ ہمراہ قند کھلانا۔

پھٹکڑی پاؤ، بیضہ ۱۵ عدد مٹی کے برتن میں آگ دیں۔ سرعت اور جریان میں مفید ہے۔

لونگ ۴ تولہ۔ کجلی سیماب۔ آملہ سار ہر ایک تولہ زردی بیضہ ۶ عدد میں گھسکر اس میں ۱۲ یا ۱۴ گولی بنادیں۔ ایک گولی صبح و شام شوربہ کے ساتھ کھانا۔

سبت لوبان ۲۴ رتی دو دو سرخ ایک ایک خرما ۱۲ عدد میں ڈال کر دودھ میں جوش دیں۔ اور صاف کرکے شہد ملا کر ایک ایک خرما کھلاویں۔

شک ماشہ، مشک ۶ ماشہ۔ کتھ ۹ ماشہ اس کی سو گولی بنادیں۔

بلادر بے کلاہ ۵ عدد۔ شک ۱ ماشہ۔ قرنفل مالکنگنی۔ روغن کنجد ہر ایک ۵ تولہ بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں۔

سیکوآرن باہ کیلئے اور رفع فالج کے لیے انجکشن کرنا مفید ہے۔

شنگرف تولہ، شراب، پاؤ میں گھسکر خوراک ایک سے ۴ رتی ہمسکہ غذا گوشت بمصالح۔ غسل سے پرہیز کریں۔

فاسفیٹ آف زنک ۲۴ گرین، ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۶ گرین، ایکسٹریکٹ ہایوسیامس ۲ گرین۔ اس کی بارہ گولیاں بنادیں صبح و شام

کونین ۲ گرین۔ فولاد ۲ گرین، شنگرف ½ گرین۔ کینیا ½ گرین، جوز بوا ۲ گرین۔ بسباسہ ۲ گرین۔ قرنفل ۲ گرین۔ ایسی ایک گولی بنانا۔
شنگرف نیم کوب تولہ، شہد پاؤ۔ روغن گاؤ پاؤ، بلادر پاؤ لوہے کے برتن میں سیاہ کریں پھر شنگرف نکال کر خوراک چاول۔
کشتہ قشر بیضہ مرغ بھی بہت مفید ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔
انڈے کا چھلکا نیم سیر۔ اندر کی جھلی اوتار کر کوٹ کر تین دفعہ آب لیمو میں تر کر کے خشک کریں تین دفعہ شیر آک میں تر کر کے خشک کریں۔ پھر باریک کر کے مٹی کے برتن میں نیم پاؤ نمک خوردنی کوٹ کر نیچے اور نیم پاؤ اوپر رکھ کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیویں۔ پھر نکال کر شیر بڑ میں تر کر کے خشک کر کے باریک کریں۔ خوراک ۴ رتی۔ صبح و شام، باہ۔ امساک اور امراض رحمیہ میں مفید ہے۔

فیری ریڈکٹم　۲ گرین　۲ تولہ　ایکسٹریکٹ ڈمیانا　اگرین　تولہ
کونین سلفاس　اگرین　تولہ　ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ½ ½ گرین　۶ ماشہ ۴ ماشہ
پل فاسفورس　اگرین　تولہ　ٹانک ہے ضعف باہ کیلئے ۵ گرین کی گولی بنادیں۔

بیضہ مرغ دو عدد، تخم خرفہ ۳ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ، سلیخہ ۲ ماشہ۔ شہد خالص ۲ تولہ، روغن گاؤ ۲ تولہ کھلانا ہر روز۔
آرد نخود، میدہ گندم، شہد ہر ایک یک پاؤ۔ روغن گاؤ ا سیر۔ بنات سفید پاؤ۔ دارچینی، بہمن سرخ، بہمن سفید۔ شقاقل، عود صلیب دانہ الائچی کلاں۔ بوزیدان، زنجبیل۔ ستاور۔ تخم سروالے ہر ایک ۳ ماشہ۔ بسباسہ، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ۔ ثعلب مصری ۶ ماشہ۔ گوند ببول۔ بریان، مغز بادام، مغز پستہ، مغز فندق، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، مغز حب الخضرا، مغز حب الزلم (کاکی کھہ بیجی) ہر ایک ایک تولہ، ورق نقرہ ۱۰ عدد، ورق طلاء ۵ عدد۔ مشک خالص ۱ ماشہ۔ اول مشک کو پانی میں حل کر کے۔ بعد میں حل کر کے داخل قوام کرو اور سب دوائیں باریک کر کے ملا کر معجون بنادیں۔ خوراک ۱ رتی سے دو تولہ تک۔

سم الفار، شنگرف، سیماب، افیون ہر ایک یک تولہ شراب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنادیں خشت خام میں گڑھا ڈال کر اوس میں ٹکیہ رکھدیں۔ اور اوپر دوسری خشت خام پیوستہ کر کے اسمیں سوراخ رکھا جاوے۔ اور آگ پر رکھیں تمام روز آگ جلتی رہے۔ اور قطرہ قطرہ شراب ڈالتے رہیں۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جاوے۔ تو نکال کر کھرل کر کے خوراک ایک چاول۔ منقہ یا مکھن میں کھانا۔ فالج باہ۔ امساک میں مفید ہے۔

مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل۔ مغز فندق، مغز چرونجی، مغز اخروٹ، کنجد سفید مقشر، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۳ تولہ۔ تخم شلغم، تخم پیاز، تخم اٹھ کنڈا، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل، ثعلب مصری، خولنجان، حب الرشاد ہر ایک ایک تولہ، دارچینی، تج، عقرقرحا۔ فلفل دراز۔ فلفل سیاہ۔ زنجبیل۔ کبابہ چینی، تخم بلیون ہر ایک ۶ ماشہ۔ بنات سفید شہد سہ چند ملا کر معجون بنادیں۔ خوراک حسب ضرورت۔

لبوب کبیر

مغز پستہ، مغز بادام، مغز فندق، مغز چرونجی، مغز اخروٹ، ماہی رو بیان، خولنجان۔ شقاقل۔ بہمنین۔ زنجبیل، کنجد مقشر، دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ، سنبل الطیب۔ سعد کوفی۔ قرنفل، کبابہ چینی۔ گذر۔ تخم ترب، تخم شلغم، تخم پیاز۔ تخم بلیون، تخم نارنگ

ورد بخ عقرحا. نرکچور۔ مکد ۱۱ ماشہ۔ جوز بوا، بسباسہ، دار فلفل مکد ۷ ماشہ۔ ثعلب مصری، انجیر تازہ مغز سر کنجشک۔ خشخاش مکد ۲۵ ماشہ۔ قضیب گاؤ۔ سورنجان، پودینہ مکد ۱۴ ماشہ۔ مایہ شترِ اعرابی زعفران مصطگی مکد ۱۴ ماشہ۔ عود خام ۹ ماشہ۔ ورق طلا ۲۰ عدد۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد۔ عنبر اشہب ۴ ماشہ۔ مشک خام ۲ ماشہ۔ شہد سہ چند کل ادویہ خوراک حسب ضرورت۔

بوب کبیر - اقویٰ

بسباسہ، بارتنگ۔ دالچینی، زنجبیل، ناگ کیسر، فرنجمشک، دار فلفل مکد ۱۱ ماشہ۔ چھڑیلہ، بھکڑہ، خشک بھکڑہ کوفتہ پرپخوڑا ہو گھسلی خوبہ کی، قضیب گاؤ۔ مکد ۱۴ ماشہ۔ کبابہ، خرفہ، خولنجان، قرنفل، شقاقل مکد ۷ ماشہ۔ بہمن سرخ و سفید۔ تخم بلیون۔ تخم گزر۔ تخم بھوکاٹ تخم شلغم۔ تخم پیاز، مکد ۱۲ ماشہ۔ مغز بادام۔ مغز فندق۔ مغز پستہ، میدہ چوب، مغز نارجیل، مغز چرونجی، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ مغز تخم خربوزہ۔ کنجد مقشر۔ خشخاش سفید، دماغ کنجشک، ثعلب مکد ۲۵ ماشہ۔ عسل مصفیٰ سہ چند خوراک ۲ تولہ صبح و شام۔

معجون آرد خرما۔ آرد خرما، آرد سنگھاڑا، صمغ عربی۔ مکد ۱ ثار، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، مغز بادام، مغز پستہ مکد ۲ تولہ۔ الائچی خورد، زنجبیل، دارچینی مکد ۱ تولہ۔ قرنفل۔ فلفل دراز مکد ۳ ماشہ۔ نبات سفید ۳ ثار، عسل، سیر۔ خوراک ۶ ماشہ۔

روغن طلاء ۱:۔ عاقرقرحا، جونک خشک۔ خراطین۔ بیربہوٹی، شک سفید، مکد تولہ۔ جائفل ۳ ماشہ۔ ایک ساعت روغن زردہ بیضہ میں کھرل کریں اور آتشی شیشی میں روغن نکالیں۔ اور سات روز استعمال کریں۔ روغن زردہ بیضہ۔ بیخ بند تخم سریالہ۔ سمندر سوکھ۔ ثعلب۔ سپاری۔ زرد چوب خام مساوی بیک بیضہ مرغ دہمال قدر روغن گاؤ۔

طلاء ۲:۔ تخم ہالون، عاقرقرحا۔ لونگ، ارنگ سفید مکد ۴ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ۔ باب ادرک حب بقدر ایک ماشہ۔ آب ادرک میں گھس کر لگانا۔

باہ۔ سم الفار سفید۔ سلاجیت مکد ۲ تولہ۔ پوٹلی میں باندھ کر دہی ۲ ثار ایک ظرف گل میں ڈال کر اس میں لٹکا دیں نیچے تھوڑی تھوڑی آگ دیں جب دہی خشک ہو جائے۔ اس میں سے ۲ ماشہ لیکر جوز بوا، بسباسہ۔ قرنفل، جلدوار، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ، مشک، جند مرگانک جوہر قلعی جو سونا کی طرح ہو۔ اجوہر لوبان مکد ماشہ۔ آب پان میں چار سو گولی بنا دیں۔ ایک گولی مکھن یا بالائی لیں۔

طلاء ۳۔ جونک، خراطین، بیربہوٹی۔ جند بیدستر مکد تولہ۔ حب الملوک ۳ ماشہ باریک کرکے مکھن ملا کر ۲ سرخ طلاء کریں۔ چار پہر بعد دھو ڈالیں۔ پھر طلاء کریں۔ اور چار پہر کے بعد دھو ڈالیں۔ علیٰ ہذا القیاس سات دفعہ۔

ممسک:۔ روغن تخم سرس ہاتھ پاؤں پر اتنا ملیں کہ منہ کا مزہ کڑوا ہو جاوے۔ پھر جماع کریں۔ امساک حتیٰ کہ ہاتھ پاؤں سرد پانی میں رکھیں۔

سختی کرنے والا خراطین، علق سایہ میں خشک کریں۔ اور روغن سرسوں میں لگا دیں۔

دیگر:۔ خراطین اور مغز کنجشک تر آب شستہ بروغن کنجد طلاء پھر موٹے کپڑے سے مالش کریں۔ اور گرم پانی سے دھو ڈالیں، علیٰ ہذا القیاس تین روز۔

معجون مقوی باہ۔ زردی بیضہ، آب پیاز، شہد، روغن گاؤ مساوی پکا کر چالیس روز کھانا۔ مجلوق ٹنکچر نکس وامیکا

۲ بوند۔ ٹنکچر کنتھیر یڈیز سیلر ینا ۳ ماشہ۔ صبح و شام پلانا۔ روغن لونگ، روغن دارچینی ہر ایک قطرہ روغن جمالگوٹہ ۲ بوند ملا کر بوند لگانا۔
طلاء کے بعد جو پھنسیاں نکل آتی ہیں، خاکستر کچلہ ۳ عدد، جا لقل نصف باریک کرکے مرغی کی چربی میں ملا کر ضماد کرنا۔
اکسیر احمدی: شنگرف سالم ڈلی ۵ تولہ، کڑاہی آہنی میں رکھ کر اس کے اوپر مالکنگنی ۲۵ تولہ، بھلاواں ۲۵ تولہ کوٹ کر دبا دیں۔ بعد ازاں شہد، روغن زرد ہر ایک ۵ تولہ بھی سب کے اوپر گرا دیں۔ نیچے اس قدر تیز آنچ دیں کہ سب اشیاء کوئلہ ہو جاویں۔ پھر شنگرف نکال کر علیحدہ کریں۔ وہ ہم رنگ کشتہ ہوگا۔ پھر کشتہ شنگرف، کشتہ فولاد عمدہ خواہ کسی کا ہو۔ فلفل سیاہ، عاقرقرحا، زعفران ہر ایک تولہ، مشک ۳ ماشہ، جائفل ۳ ماشہ، قرنفل ۶ ماشہ۔ حب بقدر دانہ موٹھ۔
ضعف باہ مجلوق: زعفران، خراطین ہر ایک ۳ ماشہ۔ مشک ۱ ماشہ۔ ادلیم کیجپوٹ، روغن دارچینی ہر ایک ۲ قطرہ۔ اسٹرکنیا ۱ گرین۔ ایکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت ۳۲ گولیاں ایک رات کو بوقت خفتن۔ تیسرے روز اثر شروع ہوتا ہے۔ چند روز میں اشتہا بڑھ جاتی بعض دفعہ مریض قلب پر گرمی کی شکایت کرتا ہے۔
باہ: کمرکس، گوند کیکر، ثمر ببول، پوست ببول، موصلی سیاہ، بیخ سنبل، تالمکھانہ ہر ایک تولہ، اندر جو ۹ ماشہ، بہمن سرخ و سفید ہر ایک تولہ، ثعلب مصری مساوی کل ادویہ۔ خوراک ۶ ماشہ سے تولہ تک۔
〃 : نخود بریاں مقشر ۲ تولہ۔ روغن ببول میں حسب ضرورت بریاں کریں۔ دو عدد پوست کو پانی میں تر اور صاف کرکے اس میں مصری کا قوام کریں۔ یہ حلوہ بنا دیں۔
لوٹو بادام: مغز بادام مقشر کوفتہ، ثار، مصری، نیم سیر روغن گاؤ۔ پاؤ بطریق معمول ۳ گھنٹہ خوراک ۹ ماشہ۔
نرگند ھی: مقوی باہ، حافظ، مقوی قلب مفرح، دافع اخلاط فاسدہ، مقوی باصرہ، ہاضم، مولد منی، دافع رقت اور سرعت، ممسک، نافع نزلہ و زکام اور دافع قبض ہے۔
باہ: گوند ببول، کتیرا، گل ارمنی، غنچہ انار، صندل سفید، طباشیر، نشاستہ گندم، موچرس و گوکھرو ہائیں، قلعی کشتہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ کہربا، مصطگی، ثعلب، اشتقاقل، اندر جو، پلکھان، بید، مایہ شتر اعرابی ہر ایک ۳ ماشہ، ببا لچھڑ، تودریں۔ بہمنین ہر ایک ۹ ماشہ، کچنال، مولسری، بیوست، بیخ کنار دشتی، پوست ببول، سکھا مولی، سنگھاڑا خشک ہر ایک ۵ ماشہ۔ دانہ ہیل ۱۲ ماشہ۔ سفوف ایک تولہ بشیر گاؤ۔
طلاء ۴: پوست بیخ کنیر سفید، کٹھ، دارچینی، سرد چینی ہر ایک ۱۴ ماشہ، پانی ۲ سیر میں جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے، صاف کرکے روغن کنجد شامل کر کے پانی خشک کریں۔ بن ران، زیر ناف، عضو تناسل پر مالش کریں۔ اور ساتھ ساتھ معجون فلاسفہ کھا دیں۔
باہ: دال ماش، ثار، خشخاش، ثار، سرمہ کی طرح باریک کرکے وڑے بنا کر پانی میں تین جوش دیں۔ اور ایک سیر روغن گاؤ میں بھون لیں۔ پھر پونے دو سیر شکر تری ملا کر لونگ، بھکڑا ہر ایک ۵ تولہ، بیخ مرجان، مرجان، گوند کیکر، گوند ڈھاک ہر ایک ۵ تولہ۔ صاف کر کے ملا کر خوراک ۵ تولہ۔
حب راحت: ملیٹھی سفید، سنگ احمر و سفید، زر نیخ احمر و طبقی، آملہ سار، عقرقرحا، سنبل الطیب، ہلیلہ سیاہ۔ شنگرف، اسارون، رسکپور ہر ایک ۶ ماشہ، باآب بھکڑہ حب بقدر نخود موٹھ

باہ:۔ زعفران، جلوتری ہر یک ۱۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۳ تولہ۔ فلفل دراز ۴ تولہ۔ پوست بیخ اونٹ کٹارا، تالمکھانہ، موصلی سیاہ، منجیٹھ۔ گوند ڈھاک، مغز تخم اوٹنگن ہر ایک نیم پاؤ۔ مغز کھوپرا، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز بادام ہر ایک یک پاؤ۔ پھول سپاری، آرد سنگھاڑہ۔ آرد ماش مقشر، سمغ ببول، تخم کونچ، نشاستہ، آرد گندم، شہد خالص، روغن گاؤ ہر ایک نیم سیر۔ شیر گاؤ، مصری یکدہ سیر۔ ورق طلاء، ورق نقرہ یکصد ماشہ۔ آرد کو روغن میں بھون لیں۔ دودھ کا کھویہ کریں اور ادویہ ملالیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ کھویا بھی گھی میں بھونا جاوے۔

باہ کا عجیب سر ذل بیل خشک کرکے پیسکر ہاف بائل انڈہ پر تھوڑا سا چھڑک کر کھانا اکسیر ہے۔

مجرب امساک وباہ:۔ سم الفار سبز ا چاول، آگ کے کوئلہ پر رکھ کر اوپر دودھ کی ہانڈی اولٹا کر رکھیں تاکہ دھواں اسمیں رہے پھر سیدھا کرکے دودھ نیم سیر ڈالدیں۔ دودھ میں کیوڑہ ۵ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ بھی رکھیں اور ایک پوٹلی مروارید اسمیں لٹکادیں اور ڈھکنا دیکر دودھ کو جوش دیں جب دودھ نصف رہ جاوے تو مروارید نکال کر دودھ نیم گرم پینا مفید ہے۔

پوٹلی ۵:۔ لونگ، جفل، جلوتری، تخم اوٹنگن، انبہ ہلدی، جند بید ستر، بیر بہوٹی، کچلا خشک ہموزن جو کوب کرکے برادہ دندان فیل دوچند ملاکر پوٹلی ۳ ماشہ کی باندھنا موٹی ململ میں۔ روغن کنجد توے پر رکھ کر جب جل جاوے تو اسمیں پوٹلی بھگو کر ٹکور کرنا۔ سرد پانی سے پرہیز۔

باہ وامساک:۔ تازہ شیر برگد ایک ماشہ۔ ملائی یا حلوہ میں لپیٹ کر کھا کر دودھ پینا۔

طلاء مجلوق ۶:۔ سم الفار ۳ ماشہ بروغن کنجد اونس کھرل کرکے روغن تیار کریں، دھوپ میں رکھکر پھر دارچینی ماشہ، لونگ ماشہ، مغز حب الملوک ۴ عدد۔ لہسن خراشیدہ باریک کرکے اسمیں کھرل کریں۔ اور دو تین قطرہ طلاء کریں۔

طلاء ۷:۔ غوک زرد موٹے سے تازہ لیکر اسکے پیٹ میں منہ کے راستہ گندھک ایک سے تین تولہ تک بھردیں۔ اور اسکا منہ اور دُبر سی دیں۔ بحساب گندھک فی تولہ تین سیر دودھ میں ڈال کر بمعہ غوک خوب جوش دیں کہ غوک گل جاویں۔ پھر بطریق معمول جاگ لگا کر مکھن نکالیں اور گھی بنادیں۔ یہ طلاء کیلئے مالش کا کام دیگا۔

باہ:۔ خولنجان، کنیرا، زنجبیل، مغز پستہ، مغز بادام یکد تولہ، باریک کردہ شہد آمیختہ بخورند۔

طلاء ۸:۔ سم الفار ایک ڈلی ۲ تولہ۔ شیر مدار میں سات روز بھگو رکھو۔ پھر مسکہ گاؤ ۵ تولہ میں تین یوم کھرل کریں۔ پھر ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر دھوپ میں لٹکادیں۔ نیچے چینی کا برتن رکھیں تاکہ اسمیں گھی منقطر ہو کر آجاوے۔ پھر گھی بحساب فی تولہ یعنی گھی ایکتولہ مشک، زعفران، مونگر یکد ۲ رتی، جلوتری، لونگ، عقر قرحا، جائفل، بیر بہوٹی یکد ماشہ ملا کر کھرل کریں یہ ہفتہ لگانا جب بت نکلے تو اوپر گھی لگادیں۔

قوت باہ:۔ چھوہارے ۲۰ تولہ، دو شبانہ روز شیر گاؤ میں بھگو رکھیں پھر نکال کر گٹھلی صاف کرکے گوگل ۲ تولہ لیکر ہموزن حصہ کرکے حسب اسد ہر چھوہارے میں ڈالدیں پھر ان سب چھوہاروں کو آٹے کی ایک انچ موٹی روٹی بنا کر اسکے اوپر علیحدہ رکھ کر اوپر پھر ایک انچ کی روٹی بنا کر دیگا کا اطراف کو بند کردیں پھر آٹھ عدد موٹے اُپلے لیکر انکو آگ جلا کر اسکے اوپر روٹی رکھدیں اور اوپر پھر آٹھ موٹے اُپلے رکھدیں۔ جب دو گھنٹہ میں یہ آگ جل چکے تو چھوہارے نکال کر معہ گوگل کوٹ ڈالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شکر سفید ۶ ماشہ اوپر پاؤ بھر دودھ پی لیں۔ نہار منہ کھانا۔

ماءالحم:۔ مولد ارواح وخون صالح مقوی باہ قلب ودماغ وحرارت غریزی۔ مقوی اعصاب، صدر نافع نوازل وغلظ نوازلی۔ نافع سعال۔ گوشت بٹیر۔ گوشت کبوتر صحرائی۔ ریہ بُز، بشرہ مغز بادام، بشر مغز چلغوزہ، بشر حلبہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ گوشت حلوان ۱۵ تولہ۔ مغز سر بُز ۲۰ تولہ۔ گوشت چوزہ ۲۰ تولہ۔ مغز تخم خربزہ، بشرہ خشخاش، چوب چینی، آب لہسن ہر ایک ۵ تولہ۔ بشرہ کوکنار ۸ تولہ۔ شکر تیغال، صمغ عربی، دارچینی یکد ۲ تولہ۔ زعفران، جلوتری، جائفل

ہر ایک ۶ ماشہ۔ لونگ، ثعلب مصری، جدوار، الائچی خورد، الائچی کلاں، عود ہندی، سنبل الطیب، زنجبیل، وج، کباب چینی، بہمن سرخ و سفید، تج پات، دار فلفل، بوزیدان، خولنجان، دورونج عقربی، عاقر قرحا، صندل سرخ و سفید، موصلی سفید، تودری سفید و سرخ، زرشک شیریں، بہیدانہ ہر ایک تولہ گل سرخ، گاؤزبان، مغز پستہ، نارجیل دریائی، شقاقل مصری، ابریشم خام ہر ایک ۲ تولہ، عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق گاؤزبان ہر ایک ۲۰ تولہ۔ آب انار ۷ تولہ۔ آب پیاز ۸ تولہ۔ آب باراں ۹ سیر عرق نکالیں۔ دوبارہ عرق میں زعفران تولہ، دانہ الائچی خورد ۳ تولہ، جلوتری ۲ تولہ، صندل سفید ۵ تولہ ڈال کر عرق نکالیں۔ اور مشک ۹ ماشہ، عنبر ۶ ماشہ کرم بیج کی نالی کے ہمراہ پوٹلی لٹکا دیں۔

قوت باہ:۔ شنگرف ۲ تولہ بشیر بڑ دو دن دا شہ بعد بشیر بڑ کھرل کریں۔ پھر افیون تولہ، خرما خشک ۴ تولہ، زعفران تولہ ملا کر گولی بنا کر دودھ اسیر میں بیری کی لکڑی کی آگ دینا۔ جب کھویہ بن جاوے تو اس گولی کو نکال کر مشک ماشہ ڈال کر گولی بقدر نخود بنا دیں۔ نافع باہ، امساک، اوجاع مفاصل وغیرہ۔

مرگنگ:۔ قلعی، نقرہ، پارہ، ہڑتال ورقی۔ برادہ مس سکہ تولہ پانچ سیر آب لہسن لیکر پانچ روز لگاتار کھرل کریں۔ جب گولی بن جاوے فوزوں مٹی کے بوتنے بنا کر دس سیر آگ دیں۔ اسی طرح چار دفعہ یہ اکسیر کا کام دیتا ہے۔ دو چاول خوراک مصفا۔ رعشہ، جریان وغیرہ کو کام دیتا ہے۔

جدوار ماشہ۔ فاسفیٹ آف آئرن ماشہ، کچلہ ماشہ۔ اسکی ۶ گولیاں بنا دیں۔ ایک گولی بعد غذا ہمراہ کاڈ لور آئل۔

مشک ماشہ، زعفران ۲ ماشہ۔ جائفل ۴ ماشہ۔ لونگ ۳ ماشہ۔ افیون ۵ ماشہ۔ سلاجیت تولہ خوراک ماشہ ہمراہ شیر۔

طلاء:۔ پنجال کبوتر صحرائی، دارچینی سکہ ماشہ۔ در شراب دو آتشہ کھرل کرکے حشفہ چھوڑ کر طلا کرنا۔

قوت باہ:۔ سم الفار سفید تولہ، گلاب دو آتشہ نیم سیر میں کھرل کریں۔ ایک مٹی کے برتن میں نیچے دارچینی تولہ پیسکر رکھکر اس پر رکھیں۔ اور ایک تولہ اوپر ڈال کر گل حکمت کریں۔ اسکے نیچے بیری کی لکڑی کی دو لکڑیوں کی آگ نرم دیں۔ سوا سیر لکڑیاں جلائیں۔ پھر اس سم الفار کو نکال کر خوراک ایک چاول۔

چند مفید نسخہ جات برائے قوت باہ

۱۔ ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ، آملہ مقشر، فلفل، دار فلفل ہر ایک ۵ تولہ، زنجبیل، بسباسہ، بوزیدان، شیطرج ہندی، شقاقل، تودری، لسان العصافیر، کنجد مقشر، خشخاش ہر ایک ۲ تولہ، بہمنین ہر ایک ۵ تولہ۔ باریک کرکے روغن بادام سے چرب کرکے ترنجبین ۸ تولہ، شہد ۳ پاؤ کے قوام میں ملا دیں خوراک ۹ ماشہ سے تولہ تک۔

۲۔ ہلیلہ ہندی، ہلیلہ کابلی، آملہ، بلیلہ ہر ایک ۲ تولہ، زنجبیل، دارچینی، دار فلفل، خولنجان، سنبل الطیب، ساذج، سلیخہ، الائچی خورد و کلاں، شقاقل، قرنفل، شیطرج، لسان العصافیر، بہمن سرخ و سفید ہر ایک ۲ تولہ، خشخاش سفید، کنجد مقشر، مربہ یاسمین ہر ایک ۲ تولہ، مغز بادام شیریں و تلخ ہر ایک ۶ ماشہ، جوزبوا، بادیان، شبت، انیسوں، مصطگی ہر ایک ۲ تولہ، پودینہ ۶ ماشہ، تربد مجوف ۲ تولہ، قند سفید ۲ تولہ، روغن بادام ۲ تولہ، شہد سفید سہ چند کل ادویہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے روغن بادام سے چرب کرکے شہد کی جھاگ اتار کر مصری ملا کر قوام کرکے اسمیں ملالیں۔ ایک ہفتہ کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

۳۔ جدوار، عنبر ہر ایک تولہ، مروارید، یشب، کہربا، مرجان، ساذج ہندی، زرنباد، درونج، دانہ الائچی، مصطگی، اعود، اسارون، دارچینی

بہمن سفید، صندل سفید، بسباسہ، جوزبوا، سنبل الطیب، یا درنجبویہ، مشک ہر ایک ۲ تولہ، ابریشم مقرض، گل گاؤزبان، کشنیز ہر ایک ۶ ماشہ، گل سرخ، سعد ہر ایک ۸ تولہ، گل نیلوفر، زرشک، منقیٰ، طباشیر سفید، زعفران ہر ایک ۱ تولہ ورق نقرہ ۲۰۰ عدد، پوست آملہ ۵۰ عدد، شہد خالص اور مصری دونوں ملا کر کل ادویہ کا سہ چند قوام کرکے ادویہ ملا کر معجون بناویں۔

۴۔ بچھناک سفید مدبر بشیر مادہ گاؤ، پیپل، فلفل سیاہ، سہاگہ، شنگرف ہموزن باریک کرکے آب لیمو کاغذی میں دو روز کھرل کریں اور گولی بقدر نخود بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ دق اور باہ میں ہمراہ شہد بہت مفید ہے۔

۵۔ کنجد سیاہ اور پوست خشخاش ہر ایک ۲ تولہ، اسپند سوختہ ۵ تولہ نصف بریان اور نصف خام، قند سیاہ کہنہ ۲۰ تولہ، باریک کرکے قند سیاہ میں ملا کر کوٹیں تاکہ یک جان ہوجاویں اور اس کے سات حصہ کریں۔ اور ہر حصہ کی ایک گولی بناویں۔ مجامعت کے وقت ایک گولی کھالیں۔

۶۔ زردک سرخ، پوست اور ہڈیوں سے صاف کرکے ایک تار، خرما عمدہ از خستہ پاک کردہ نیم سیر دونوں کو شیر گاؤ میں پکا دیں تاکہ سخت ہوجاوے۔ پھر لکڑی کے ہاون میں باریک کریں۔ پھر آرد نخود بریاں ۴ تولہ، میدہ گندم ۴ تولہ، قدرے روغن گاؤ میں بریاں کرکے قند سیاہ یک سیر شہد نیم سیر کو حل کرکے صاف کرکے اسمیں ملا دیں۔ اور قوام کریں۔ پھر زردک ملا کر دو تین جوش دیکر نیچے اتار لیں۔ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد پانی میں جوش دیکر اسمیں ملا لیں۔ اور سب کو یک جان کریں۔ پھر مغز فندق، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز جوز، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل ہر ایک ۳ تولہ، ثعلب مصری، دارچینی، زنجبیل، خولنجان ہر ایک ۱۰ ماشہ، زعفران مشک ہر ایک ۳ ماشہ باریک کرکے ملا دیں۔ خوراک ۳ تولہ ہر صبح کو ہمراہ ایک پاؤ شیر کھاویں۔

۷۔ شیر اک ۲ تولہ، روغن زرد ۲ تولہ کو باہم جوش دیں تاکہ دودھ جل جاوے۔ پھر روغن کو کھرل میں ڈال کر سم الفار، میٹھا تیلیا، بیربہوٹی، خراطین ہر ایک ماشہ داخل کرکے کھرل کریں۔ تاکہ یک جان ہوجاویں۔ پھر چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں۔ اور نیم گرم طلا کریں۔

۸۔ سم الفار، زرنیخ، سیماب، شنگرف ہر ایک ۶ ماشہ، شہد خالص ۶ تولہ میں کھرل کریں۔ پیہ شیر، پیہ بزغالہ صحرائی کہ اس کے خصیہ اور گردہ سے نکالی گئی ہو، پیہ سوسمار، پیہ گاؤ نر ہر ایک ۲ تولہ، ملا کر جوش دیکر خراطین، علق ہر ایک تولہ، کرم پتال مدہ یک عدد کھرل میں ڈال کر سب کو دوبار کھرل کریں آٹھ پہر تک پھر زنبد سفید، تخم ترب، تخم کرٹالی، عاقرقرحا، ہیرک، گوش السنان، جوزبوا، بسباسہ، قرنفل، بلیش، اخراراقی ہر ایک ۳ ماشہ باریک کرکے پوست بیخ کنیر سفید، مویز، خلیت، مشک ہر ایک ۳ ماشہ باریک کرکے کھرل میں ڈالیں اور شراب تیز دو آتشہ میں ان کو کھرل کریں۔ دو روز تک پھر اسکی گولیاں بناویں۔ اور ایک گولی حشفہ چھوڑ کر طلا کریں۔ اور اوپر برگ پان باندھیں۔

۹۔ عاقرقرحا، خولنجان، مغز بلادر، مغز بادام، مغز چلغوزہ، اسگند ہر ایک ۳ تولہ، جوزبوا، ثعلب، شقاقل، بہمنین، تودرین، زنجبیل ہر ایک ۲ تولہ، زعفران، بسباسہ، تخم زردک، تخم انجرہ، تخم کونچ ہر ایک تولہ، فلفل دراز، مصطگی، حالون ہر ایک ۱ تولہ، کنجد مقشر ۴ تولہ، سمندر سوکھ ۶ ماشہ، مشک ۲ ماشہ، قند سیاہ ۵ تولہ، شہد جسکی جھاگ صاف کی ہوئی ہو ۱۵ تولہ باریک کرکے باہم ملا لیں خوراک ۳ سے ۶ ماشہ تک صبح وشام۔

۱۰۔ فلفل سیاہ، فلفل سفید، بذرالبنج ہر ایک ۲ تولہ، افیون ۳ تولہ، زعفران ۱ تولہ، عاقرقرحا، فرفیون، سنبل الطیب ہر ایک ۴ ماشہ، شہد سہ چند سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر چینی کے برتن میں زمین میں دفن کریں۔ تین مہینہ کے بعد نکال کر کھلا دیں۔

۱۱۔ بہلاواں ایک سیر، میتھی ایک سیر، کنجد سیاہ مقشر ۲ سیر ملا کر کولہو میں تیل نکلوائیں۔ اور موسم سرما میں ایک قطرہ قند سیاہ میں ملا کر کھلایا کریں۔

۱۲ - مغز پستہ مقشر، مغز اخروٹ مقشر، مغز فندق مقشر، جبا زی، کنجد سیاہ۔ ہر ایک ۲ تولہ، زنجبیل ۹ ماشہ۔ عاقر قرحا ۲ تولہ۔ انجیر ولائتی ۱۲ عدد تخم کونچ ۹ ماشہ۔ سمندر سوکھ ۹ ماشہ۔ لسان العصافیر ۹ ماشہ خار خسک ۲ تولہ، تخم شلغم ۶ ماشہ۔ تخم پیاز ۶ ماشہ۔ بادر نجبویہ ۲ ماشہ تخم فرنجمشک ۱۶ ماشہ۔ بسفائج ۹ ماشہ۔ صمغ عربی ۹ ماشہ۔ صمغ ڈھاک ۹ ماشہ۔ کیترا ۹ ماشہ۔ مائیں ۹ ماشہ۔ مازو لے سبز ۹ ماشہ۔ مجیٹھ ۹ ماشہ۔ صمغ چنیاں ۹ ماشہ خو بجاں شیریں ۲ تولہ، بوزیدان ۲ تولہ، اجوائن خراسانی۔ تولہ، سلیل الطیب ۲ تولہ۔ شنگرف ہوسیا مدبر ۹ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۹ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۲ تولہ، کشتہ قلعی ۲ تولہ، کشتہ طلا ۱ تولہ، کشتہ ملقرہ ۲ تولہ۔ ماہیہ شتر اعرابی یک سیر۔ زعفران ۲ تولہ، عنبر تولہ۔ اگر ۳ تولہ، تگر ۲ تولہ۔ جند بیدستر ۲ تولہ۔ شربت فالسہ ۹ تولہ، مشک ۲ تولہ۔ شربت انارین ۹ تولہ، شربت نارنج ۹ تولہ۔ سکنجبین لیموں یک سیر۔ شہد خالص ۲ سیر۔ قند سفید ایک سیر۔ ورق نقرہ ۲۵ عدد، ورق طلا ۵۰ عدد اور اگر طبیعت کف کی طرف مائل ہو تو ان اجزائے میں سے کسی کو شامل کریں۔ سم الفار، چرس، کوکنار تازہ، پوست خشخاش خشک، گانجہ۔ افیون، بیخ کنیر، جس چیز کو چاہئیں۔ کسی کو شامل کر لیویں۔ اور کہنہ کر کے کھادیں۔

۱۳ - مغز بادام شیریں، مغز کدو شیریں، مغز نارجیل، صمغ عربی۔ کیترا، مغز گردگان۔ بسد، فندق، کہربا، مغز تخم پیٹھ۔ مغز تخم تربوز۔ برگ گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، خصیۃ الثعلب، شقاقل، جوز بوا، عود مصطگی۔ صندل سفید، طباشیر۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ بسباسہ، قرنفل ہر ایک ۲ ماشہ۔ مشک ماشہ، سب کو باریک کر کے گولی بقدر فلفل بنادیں، اور کھاویں۔ اور طلا کریں۔

۱۴ - مغز نارجیل ماہیہ شتر اعرابی ہر ایک ۲ تولہ، مغز چلغوزہ ۲ تولہ مغز اخروٹ، بہمن سرخ ۹ ماشہ۔ شقاقل، موصلی سفید۔ سنا درا، گل سپاری صمغ عربی، صمغ ڈھاک، جند بیدستر ہر ایک تولہ۔ دار چینی ۹ ماشہ۔ بسباسہ، جوز بوا۔ مائیں خورد۔ مائیں کلاں۔ عنبر ہر ایک ۱۶ ماشہ۔ سپاری سرخ ۲ تولہ، زعفران ۱۵ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ، بطور معروف حلوہ تیار کریں۔

۱۵ - زنجبیل ۲ تولہ، فلفل ۲ تولہ، دارفلفل ۴ تولہ، پارہ ۲ تولہ، کشتہ رانگ ۲ تولہ، چتاور ۲ تولہ، بہترج تولہ، ناگ کیسر تولہ، جیفل تولہ۔ لونگ، بسباسہ ہر ایک تولہ، باریک کر کے روغن زرد میں چرب کر کے شہد میں گولی بقدر ۳ ماشہ بنادیں، اور ایک گولی ہر روز کھاویں۔

۱۶ - نشاستہ گندم، روغن گاؤ ۱۴ ماشہ، زردی بیضہ ۲ عدد، دار چینی ۱ ماشہ، زعفران ۱ رتی، مشک ۲ رتی، عنبر ۲ رتی، ثعلب مصری ۶ ماشہ۔ شیر گاؤ ۳ تولہ، عرق گلاب ۴ ماشہ۔ دودھ کو جوش دیں، جب تیسرا حصہ رہ جاوے۔ نشاستہ کو روغن زرد میں بریاں کر کے دودھ میں ملالیں۔ اور باقی ادویہ باریک کر کے ملادیں۔ اور مصری کی چاشنی دیکر گرم گرم بعد جماع یا قبل جماع پی لیا کریں۔

۱۷ - مغز بادام شیریں، مغز فندق، نشاستہ ہر ایک تولہ۔ بنات ۲ تولہ، مشک رتی ثعلب، شقاقل، بہمن سفید، ہر ایک ۳ ماشہ۔ زعفران ۲ رتی۔ سب ادویہ کا شیرہ نکال کر روغن بادام یا مسکہ میں بگھار کر گرم گرم کھاویں۔

۱۸ - کنجشک نر کا شکم چاک کر کے آلائش سے پاک کر کے تخم دھتورہ اس میں بھر کر اوپر سے سی دیں۔ اور روغن گاؤ اور پانی میں پکادیں۔ کہ خوب پک جاوے۔ پھر وہ تخم نکال کر دوسرے کنجشک کے پیٹ میں بھر دیں اور پھر پکادیں۔ اسی طرح تین مرتبہ پکادیں۔ پھر تخم مذکورہ تولہ مغز سر کنجشک تر ۲ تولہ، ثعلب، زعفران، فلفل سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ کھرل کریں، اور شکر کے قوام میں ملا کر حب بقدر نخود بنادیں۔ خوراک ایک سے ۴ گولی ہمراہ شہد۔

۱۹ - اسپند تولہ، پوست خشخاش، کنجد سیاہ ہر ایک، ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ۳ تولہ ادویہ باریک کر کے قند میں ملا کر کوٹیں کہ رل جاوے۔ اور اس کی سات گولیاں بنادیں اور ایک ہر روز کھاویں۔

۲۰ ۔ دال ماش مقشر ۔ ثار ۔ پیاز سفید کے پانی میں تر کرکے رکھیں کہ خشک ہو جاوے ۔ اسیطرح سات مرتبہ کریں ۔ پھر اسی طرح بلبیکر آرد دال مذکورہ ۲ تولہ شکر سفید ۲ تولہ ۔ روغن زرد ۱۰ تولہ حلوہ بنا کر کھایا کریں ۔ اور ست لوبان ایک رتی پان میں رکھ کر ہر روز کھایا کریں ۔

۲۱ ۔ دال ماش مقشر یک ثار ۔ کسی چینی کے برتن میں رکھ کر شیرہ ثمر ببول سے اسکو تر کر دیں اور سایہ میں خشک کریں ۔ پھر میدہ بنا کر موصلی سنبل جوان ، ۱ ماشہ موصلی سیاہ موصلی سفید ، ماشہ ۔ لیکر شکر سفید ، ماشہ ، روغن زرد ۱۲ ماشہ سب کو چرب کر کے شیر گاؤ پاؤ میں پکاویں اور حریرہ بنا کر نیم گرم پی لیا کریں ۔

۲۲ ۔ آرد سنگھاڑا ۔ نشاستہ ، صمغ عربی ، نخود جریاں ہر ایک ۵ ماشہ ۔ سنبل الطیب گوند ڈھاک ، زنجبیل ہر ایک ۹ ماشہ مائیں خورد ۔ دانہ الائچی خورد ، جوز بوا ۔ کشتہ قلعی ہر ایک ، ماشہ ، مصطگی ۱۱ ماشہ ۔ شکر سرخ ۸ ماشہ ۔ باریک کر کے ۴ ماشہ سے تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ تازہ ۔

۲۳ ۔ سر مار سیاہ ۲ عدد ، عقرب ۸ عدد ۔ سامنہ ۵ عدد ۔ خراطین ۵ تولہ خشک کر کے تازہ عقر قرحا بہمن سفید ، بیخ کیکر سفید ہر ایک ۵ تولہ ۔ ماہی رہو مسلم ۱ ثار شکم ماہی کا الائش سے صاف کر کے ادویہ باریک کر کے اس میں پیہ شیر بز ، پیہ غوک پیہ سوسمار ، پیہ نہنگ ، پیہ ماہی رہو ہر ایک ایک عدد ۔ چکتی دنبہ ۵ تولہ ۔ سب کو ملا کر شکم ماہی میں پُر کریں ۔ اور [illegible] دھاگہ سے سی دیں ۔ پتال جنتر کے ذریعے تیل نکالیں ۔ اور مالش کریں ۔

۲۴ ۔ گھونگچی سفید تولہ حب السلاطین تولہ ، زیرہ سفید ۱ تولہ ۔ جوز بوا ۱ تولہ ۔ ہڑتال طبقی تولہ ، قرنفل ۲ تولہ ، چربی شیر تازہ ۲ تولہ ، زعفران ۶ ماشہ ۔ باریک کر کے شیر ملیش میں آٹھ پہر کھرل کریں ۔ پھر گولی بنا کر آتشی شیشی میں ڈالیں ۔ اور برگ عشر اس شیشی کے اوپر رکھیں اور بطریق معمول پتال جنتر تیل نکالیں ۔ اور مالش کریں

۲۵ ۔ ہڑتال طبقی موصلی سیاہ ، بیر بہوٹی ، مٹھ بٹیلیا لونگ ہر ایک ۳ ماشہ ، گھونگچی سفید ۱ ماشہ ۔ دارچینی ، تخم کونچ ، تیج بل پوست انار ہر ایک ، ماشہ ۔ خراطین خشک ۲ عدد ۔ پیہ شیر نر ، ماشہ ۔ بادشاہ دیمک ، ۱ ماشہ ۔ پوست بیخ کیکر سفید ۱ ماشہ ۔ سر مار سیاہ یک عدد کیکڑہ ۲ عدد آٹھ پہر تر کر کے رکھیں ۔ اور کھرل کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور طلا کر کے اوپر برگ پان باندھیں ۔

۲۶ ۔ تخم ہالون ۔ تخم کون ، عقر قرحا شلغم ، گھونگچی ، پھٹکری ، پوست بیخ اک ۔ ترپھلہ ، ابنہ ہلدی ، تج ۔ کلونجی ہر ایک ۳ ماشہ ۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ ۔ پوست بیخ کیکر سفید ۔ برادہ سم اسپ مشکی ، میدہ چوب ، میدہ گندم ہر ایک ، ماشہ ۔ دارچینی ۳ ماشہ ۔ تخم بادنجان ، ماشہ ۔ کنجد سیاہ ۴ ماشہ ۔ مایہ شتر اعرابی ۳ ماشہ مشک ۲ ماشہ ۔ جدا جدا کوٹ کر پوٹلیاں بقدر ۲ ماشہ ۔ شیر ملیش گرم کر کے اسطرح ٹکور کریں کہ ایک پوٹلی گرم رہے ۔ اور دوسری سے ٹکور کرتے رہیں ۔

۲۷ ۔ شکر سفید نیم سیر ۔ شہد خالص ، مار ، خولنجاں ۱ تولہ ۔ دارچینی ۱ تولہ ۔ دارچینی ۔ زنجبیل ۔ تخم ہالون ، بہمنین ، پودینہ ، نودرین ہر ایک ۱ تولہ ، مرچ سیاہ ، عقر قرحا ، جیفل ، بسباسہ ہر ایک ۶ ماشہ ۔ لونگ ۱ ماشہ ۔ مغز بادام شیریں ۳ تولہ ۔ مغز اخروٹ ۱ تولہ ۔ مغز نارجیل ۳ تولہ ۔ مغز فندق ، مغز چلغوزہ ، مغز پستہ ہر ایک ۲ تولہ ۔ چرونجی ۶ تولہ ۔ شکر و شہد کا قوام کر کے ادویہ باریک کردہ ملا کر اوپر سے مغزیات کچل کر ملا دیں ۔ اور کھلاویں ۔

۲۸ ۔ لعل ۵ ماشہ ۔ یاقوت ۵ ماشہ ۔ طلا محلول ، ماشہ ۔ نقرہ محلول ، دار فلفل ، عنبر ، سنبل الطیب اسارون ہندی ہر ایک ۱ ماشہ

کبابہ، زنجبیل، سعد، زرنب ہر ایک ۱۱ ماشہ۔ زرنباد، مصطگی، تخم گزر، تخم شبت ہر ایک ۹ ماشہ، کہربا ۱۱ ماشہ، لونگ، مغز چلغوزہ، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز فندق، قضیب گاؤ، حب الخضرا، نارجیل، لسان العصافیر، خولنجان، تخم شلجم، مشک فرنجمشک، صندل سفید، اسارون، گاؤزبان، تخم خشخاش، گل سرخ، بادرنجبویہ، تخم ہالون، قرفہ، درونج عقربی، جوز بوا، عشبہ، عود عقربی ہر ایک ۷ ماشہ، خصیۃ الثعلب، زعفران ہر ایک ۲۸ ماشہ، شہد سہ چند کل ادویہ باریک کرکے بدستور معمول ملا کر خوراک ایک تولہ۔

۲۹۔ مشک نصف سرخ۔ زعفران رتی، شنگرف رتی، ورق طلا ۲ عدد، ورق نقرہ ۲ عدد، لونگ ۴ رتی۔ مازوئے سبز کلاں ۴ رتی۔ کان پھل ... افیون ۱۶ رتی۔ دارچینی ۱۲ رتی۔ نوشادر ۱۲ رتی۔ سب کو باریک کرکے نوشادر ریزہ ریزہ کرکے شیر گاؤ میں پکاؤ۔ تاکہ سب ادویہ باہم مل جاویں۔ اور خشک ہو جاویں۔ پھر مصری ملا کر سفوف بنا دیں۔ یہ چار خوراک ہے۔ ایک خوراک قبل جماع کھاویں۔

۳۰۔ گزر کو صاف کرکے چھیل کر ۲ سیر، شکر سفید ایک سیر میں قوام کریں۔ پھر مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز بادام شیریں، مغز فندق، چرونجی ہر ایک ۵ تولہ پیس کر روغن گاؤ نیم سیر ملا کر حلوہ بنا دیں۔

۳۱۔ گزر مصفی ۲ سیر، شیر گاؤ ۲ سیر میں پکا کر مع شیر ... پیس کر روغن زرد نیم سیر میں خوب بریاں کریں کہ رطوبت جاتی رہے۔ تب چرونجی نیم پاؤ، مغز بادام، مغز نارجیل سیاہی دور کردہ ہر ایک ۵ تولہ۔ باریک کرکے ملا دیں۔ اور شکر سفید ایک سیر داخل کرکے حلوہ بنا دیں۔

۳۲۔ گزر مصفی سیر، شلجم ایک سیر، خرما عمدہ از خستہ پاک کردہ، کشمش ہر ایک پاؤ بھر شیر گاؤ میں پکا کر خوب پیسیں۔ اور روغن زرد تین پاؤ میں بریاں کریں۔ اور ایک سیر قند سفید کے قوام میں ملا کر حلواہ بنا دیں۔

۳۳۔ بیضہ مرغ ۲۰ عدد، سفیدی اور زردی کو بانس کی تیلیوں سے مخلوط کریں۔ پھر ڈیڑھ پاؤ روغن زرد ملا کر نہایت نرم آنچ پر دیگچی اور تیلیوں ہی سے حرکت دیتے رہیں جب پک جاوے تو اڑھائی پاؤ عرق سفید کا قوام داخل کریں پھر یہ ادویہ باریک کرکے داخل کریں۔ دارچینی، جلوتری، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ دانہ الائچی سفید ۳ ماشہ، شقاقل، ثعلب ہر ایک تولہ۔ خوراک ۲ تین تولہ۔

۳۴۔ شیر گاؤ ۲ سیر، شکر سفید ایک سیر ملا کر کھویہ بنا دیں۔ ستاور، شقاقل، اسگند ہر ایک تولہ، خرما تولہ، کھپل مکھانہ ۲ تولہ، مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز چرونجی ہر ایک ۳ تولہ، باریک کرکے ملا دیں خوراک ۱ تولہ۔

۳۵۔ دال سفید نیم سیر، برادہ صندل سفید پاؤ بھر۔ لوبان سفید نیم پاؤ۔ قرنفل ۲ تولہ۔ آتشی شیشی میں تیل نکالیں اور لگا دیں۔

۳۶۔ آب پیاز ایک حصہ، شہد دو حصہ کو جوش دیں کہ شہد رہ جاوے۔ رات کو سونے کے وقت اسکا ایک چمچہ کھایا کریں۔

۳۷۔ تخم گزر، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم ترب، تخم ہالون، حب الصنوبر، حب قلقل، شقاقل، بوزیدان، بہمنین، تودرین، لسان العصافیر ہر ایک ۵ ۳ ماشہ، زنجبیل، قرفہ، دار فلفل ہر ایک ۲ ۵ ماشہ، حلتیت، فلفل، تخم جرجیر ہر ایک ۱۷ ماشہ۔ باریک کرکے روغن نارجیل میں چرب کرکے شہد میں ملا کر خوراک ۱ تولہ صبح و شام۔

۳۸۔ رتک سفید، ... ہالیہ، عقرقرحا، لونگ ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ۔ آب ادرک کھرل کریں۔ اور گولی بقدر ایک ایک ماشہ بنا دیں۔ اور آب ادرک میں حل کرکے حشفہ چھوڑ کر طلا کریں۔ اور اوپر برگ پان یا برگ ارنڈ باندھیں۔

۳۹۔ ایک مرغ جو مرغی پر سوار نہ ہوا ہو۔ لے کر اکیس روز تک توتیا ایک ایک ماشہ۔ آرد جو میں ملا کر اس کو کھلا دیں۔

روز ایک ایک ماشہ پارہ کھلاویں۔ کل ۶۳ روز ہوں گے چنانچہ اس کے تمام پر جھڑ جاویں گے۔ اور سرخ گوشت مکمل آ دے گا۔ پھر اس کو ذبح کر کے روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ اور جوز بوا، بسباسہ، دارچینی، قرنفل، جدوار، فلفل سیاہ۔ زنجبیل، قرنفل دشتی ہر ایک نیم سیر باریک کر کے باہم ملا کر اور شہد میں ملا کر گولی ایک ماشہ تیار کریں۔ خوراک ایک گولی اور جو خون مرغ کے ذبح کے وقت نکلا ہوا تھا۔ وہ حشفہ چھوڑ کر عضو تناسل پر طلاء کریں۔

۴۰۔ تخم کونچ، تخم اوٹنگن، تالمکھانہ، موچرس، موصلی سیاہ۔ سرپالہ، اندرجو۔ زنجبیل، بسباسہ، بہمن، بھکھڑا، ہر ایک تولہ باریک کر کے شہد میں ملا کر کھانا۔

۴۱۔ موچرس ۱۲ ماشہ۔ چرس ۳ ماشہ۔ مصری ۲۲ ماشہ۔ مشک ۶ رتی، عنبر ۶ رتی۔ ورق طلاء ۶ رتی، خوراک ۶ رتی ہمراہ شیر۔

۴۲۔ بسباسیکھ، اسپند، لونگ، دارچینی ہر ایک تولہ۔ کنجد سیاہ ۲ تولہ، خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر۔

۴۳۔ کھوپا شیر ۲ سیر۔ فلفل ۳ ماشہ۔ لونگ ۹ ماشہ۔ دارچینی ۱ تولہ۔ زنجبیل ۱ تولہ۔ نارجیل ۲ تولہ۔ پستہ ۱۲ تولہ۔ بادام ۱۲ تولہ۔ چلغوزہ ۱۲ تولہ۔ سنگھاڑہ ۱ سیر۔ آرد خرما سیر۔ مصری مساوی کل ادویہ باریک کر کے خوراک ۵ ماشہ۔

۴۴۔ شیر بڑ، قند سفید، روغن گاؤ ہر ایک ۵ تولہ۔ ایک گھنٹہ کھرل کریں۔ اسبغول ۲ تولہ۔ ورق نقرہ ۲۰ عدد ملالیں خوراک ۶ ماشہ۔

۴۵۔ جوہر کچیلہ ماشہ، ریگ ماہی ماشہ، زعفران ۵ ماشہ۔ سقنقور ۵ ماشہ ماہی روبیان پانچ ماشہ۔ خصیہ مرغ ۵ عدد، چراٹتہ ۶ تولہ، الائچی سفید ۶ تولہ۔ سفوف ہلیلہ تولہ۔ بلیلہ زرد ۳ تولہ۔ اسطوخودوس ۵ تولہ۔ مومیائی ۴ رتی۔ سرطان سوختہ تولہ۔ قرص افعی ۲ تولہ۔ مشک ۳ ماشہ۔ عنبر ۵ ماشہ ورق طلاء ۲۰ عدد۔ بآب ادرک گولیاں بقدر بناویں اور ایک گولی ہمراہ یخنی چوزہ جو چالیس دن کا ہو کھلاویں۔

ف ۴۶۔ عطر گلاب خالص ۲ تولہ۔ پتہ مرغ ایک۔ مشک یا عنبر ماشہ۔ آتشی شیشے میں ڈال کر پلاؤ جس میں خوب گرم مصالحہ ہو۔ دم دینے کے وقت رکھیں۔ جب سرد ہو نکال کر ایک دو قطرہ بوقت جماع لگانا۔

۴۷۔ عنبر ماشہ، مصری ۱۴ ماشہ۔ ۱۴ ماشہ قوام دیکر خوراک ۲ رتی۔

۴۸۔ اندرجو ۲ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، دارچینی ۴ تولہ، عنبر ۵ ماشہ، سفوف باریان ۶ تولہ۔ زعفران ۱۰ تولہ، مربے ہلیلہ ثمار، مربے سیب گاؤزبان ۵ تولہ، لونگ ۳ تولہ۔ فلفل سیاہ ۲ تولہ، مصطگی ۶ تولہ، روغن بادام، مار، یاقوت ۲ ماشہ۔ مروارید ۴ ماشہ۔ مشک ۳ ماشہ پان ۲۰ عدد سب کو سرمہ کی طرح باریک کر کے شہد میں ملا کر معجون بنا دیں۔

۴۹۔ ورق نقرہ تولہ، مشک انجر ۶ ماشہ۔ بھنگ مدبر تولہ، جدوار خطائی تولہ، افیون ۳ ماشہ، علیحدہ علیحدہ باریک کر کے آب جوزمائل میں دو روز کھرل کریں۔ پھر ایک دن شیر بڑ میں کھرل کریں۔ اور گولی بقدر باجرہ بنا دیں۔ اور ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھا دیں۔ یاد رہے کہ بلیش ایسا مدبر کریں کہ اس میں سے سوئی گذر جاوے۔

ف ۵۰۔ گندھک ۲ تولہ، ہڑتال ورقی ۲ تولہ، عقرقرحا ۲ تولہ، بیربہوٹی ۲ تولہ، خراطین ۲ تولہ، جلوزی ۲ تولہ، لونگ ۲ تولہ، زردی بیضہ مرغ ۲ عدد شیر ملیش میں کھرل کریں اور گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور لگا دیں۔

۵۱۔ سم الفار، کچلہ، حب الملوک، ابرک سیاہ ہر ایک تولہ باریک کر کے بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں خوراک ایک قطرہ۔

۵۲ - زردہ بیضہ مرغ - آب پیاز، شہد، روغن گاؤ ہموزن پکا کر چالیس روز تک کھاویں۔

۵۳ - عنبر، مشک، مروارید ناسفتہ، یاقوت ہر ایک ۴ ماشہ، ورق طلا ۱۲ ماشہ، آب سیب شیریں ۱۰ تولہ، آب انار شیریں ۱۰ تولہ، مصری ۱۰ تولہ، گلاب ۴۰ تولہ، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ۴۰ تولہ یا چالیس تولہ قوام کرکے معجون بناویں، خوراک ۹ ماشہ۔

۵۴ - ٹنکچر نکس وامیکا ۲ بوند - ٹنکچر کنتھر یڈیز ۲ بوند - سیلریا ۳ ماشہ، یہ ایک خوراک پیاہ۔

۵۵ - رب انگور، رب سیب، رب انار، رب بیلا ہر ایک ۲۰ تولہ - رب بہی ۱۰ تولہ - رب ابنہ ۳ تولہ - مغز کھجور عمدہ بہمن سرخ، زنجبیل ۲ تولہ - کافورہ ماشہ - مشک ۳ ماشہ - عنبر ۲ ماشہ - ملا کر معجون بناویں۔

۵۶ - دودھ ۲ سیر، موصلی سیاہ - تیار ملا کر کھویہ کریں - اور کھویہ مکھن تیار میں بھون لیں - اور مصری ایک سیر ملا کر برفی جمالیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح و شام۔

۵۷ - زعفران ۳ ماشہ - خراطین ۳ ماشہ - مشک ۱۰ ماشہ - ادلیم کیچو پٹ ۴۴ قطرہ - روغن دارچینی ۲۴ قطرہ - جوہر کچلہ ½ رتی - ایکسٹریکٹ جنشن حسب ضرورت ملا کر اسکی ۴۴ گولیاں بناویں ایک گولی رات کو سونے کے وقت کھایا کریں۔

۵۸ - کمرکس - گوند کیکر، ثمر کیکر، پوست کیکر، موصلی سفید، بیخ سنبل، تالمکھانا ہر ایک تولہ، اندرجو ۹ ماشہ - شقاقل، بہمن سرخ و سفید ہر ایک تولہ، ثعلب ۹ ماشہ، مصری مساوی کل ادویہ باریک کرکے خوراک ۶ ماشہ سے تولہ۔

۵۹ - نخود بریاں مقشر ۲ تولہ، روغن پنبہ دانہ میں حسب ضرورت بریاں کریں - اور دو عدد پوست خشخاش کو پانی میں جوش دیں - اور صاف کرکے اسمیں مصری کا قوام کریں اور نخود میں ملا کر حلوہ بناویں اور کھاویں۔

۶۰ - ز گنگرٹی، منڈی، آملہ، بنگرہ - ستاور ہر ایک نیم سیر، موصلی سیاہ، آسگند، تخم کونچہ، گوکھرو کلاں - بھوپھلی، تالمکھانہ ہر ایک تار تیج بل نیم پاؤ - نیم کوب کرکے آٹھ گھنٹہ پانی میں جوش دیں - جب پانی پانچ حصہ رہ جاوے تو ملکر صاف کرکے مصری ایک سیر، شہد نیم سیر ملاویں - جب گاڑھا ہو جاوے تو زعفران، طباشیر، مصطگی، جائفل، جلوتری، دارچینی - صندل، اگر، دانہ الائچی خورد و کلاں ہر ایک تولہ ملا لیں - اور مشک تین ماشہ، چرونجی، چھوہارہ، پستہ، مغز بادام ہر ایک چار تولہ ملا کر خوراک ایک دو تولہ۔

اطلیہ

- کاڈہا یعنی مورچہ سیاہ کلاں ۵۰ عدد - علق تولہ - بلیغ عشرہ ۵ اعدد - خراطین تولہ - برادہ دندان فیل - سم اسپ مشکی - کلنجی، بعت بربری - جوز بوا ہر ایک تولہ، لونگ، بسباسہ - اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، دارچینی، فرفیون، جند، انگزہ، پوست بیخ کبر سفید عقرقرحا - فلفل گرد ہر ایک ۶ ماشہ - شک سفید، شک سیاہ ہر ایک ماشہ - جالکوٹ ۵ عدد، مال کنگنی ۵ ماشہ - پیاز نرگس، ۱ ماشہ - انبہ ہلدی، ۱ ماشہ - زنجبیل ۳ ماشہ - آملہ سار ۵ تولہ - بیش ۲ تولہ - ان دونوں کو زردی بیضہ مرغ ۵ اعدد میں گھسیں - جب تار پیدا ہو جاوے، اجزائے باریک کرکے ملائیں - اور روغن نکالیں۔

اور چاروں حیوانات روغن چلبلی ۵ تولہ میں حل کرکے ۱۱ روز آتشی شیشی میں دھوپ میں رکھیں - تاکہ حل ہو جاویں اور ہر دو روغن ملا کر استعمال کریں۔

۱۔ میل ذکراسپ ۳ ماشہ۔ خون گرگٹ ۵ تولہ۔ گوشت شیر تولہ۔ پیہ شیر تولہ۔ خراطین مصفی تولہ۔ جونک تازہ ۲ تولہ۔ کوب دگدھے کے عضو تناسل پر لگاکر پہ کرکے سایہ میں خشک کئے گئے ہوں۔ ملاکر طلاء کرنا اور اوپر برگ پان باندھنا۔
۲۔ شنگرف (سم الفار) تولہ۔ روغن گاؤ ۵ تولہ۔ شنگرف کو تین روز گھس کر روغن ملاکر روغن نکالیں۔
۳۔ شنگرف ماشہ۔ روغن مالکنگنی تولہ بتی بناکر اسکو آگ لگاکر روغن ٹپکائیں۔
۵۔ تھوہر پھلی کا دودھ لگانا (۶) بندر کے گوشت کا تیل نکال کر لگانا (۷) روغن لونگ، روغن دارچینی، روغن جمالگوٹہ لگانا (۸) مشک خالص، کچلہ بریاں، گوہیرہ کے پیٹ میں ڈال کر خشک کرکے نکالیں (۹) آملہ سار ۲ تولہ، ہڑتال ورقی، عاقرقرحا۔ لونگ بیربہوٹی خراطین، بسباسہ ہر ایک ۲ تولہ، صفرہ بیضہ ۴ عدد، پیہ شیر ببر ۱ تولہ۔ گولی بستہ خشک کردہ روغن کشید شب طلاء، صبح بآب گرم غسل (۱۰) شنگرف کچلہ، حب الملوک، ابرک سیاہ، ہر ایک تولہ، روغن کشید بقدر خشخاش لگانا (۱۱) ہیرا ہینگ، پھکرمول، آب پان یا پیاز ضماد کرنا (۱۲) ہڑتال سم الفار سفید، بیش جلوتری، جیفل، منجھل، جمالگوٹہ، مالکنگنی خرجل، عقاقرقرحا، کٹھ، کرنڈ دم سیاہ۔ سرمہ سیاہ۔ برادہ سم حمار کا روغن لگائیں (۱۳) ٹکور کی پوٹلی۔ مال کنگنی، خراطین، بیربہوٹی، برادہ دندان فیل ہر ایک ۲ ماشہ سم اسپ سیاہ، جوز بوا لونگ، اجوائن دیسی و خراسانی ہر ایک تولہ، جمال گوٹہ ۲ عدد اس کی تین پوٹلیاں شیر پلش میں بنادیں (۱۴) پارچہ بشیر عشر برگد پھلی تھوہر آب برگ کیناری۔ برگ دھتورہ، مغز تخم شیر پلش میں تین تین دفعہ ترا ور خشک کرکے پھر روغن چنبیلی میں تر کرکے ایک ٹکڑا باندھیں۔ (۱۵) ریگ سفید۔ سقنقور، بیربہوٹی، خراطین۔ گوہ ساتھ جسکے ناخن اور آنکھیں کاٹ دی جائیں، عقرقرحا ہر ایک تولہ روغن نکالیں۔ (۱۶) کباب چینی تولہ۔ لونگ تولہ کوفتہ اس کے اوپر مالکنگنی ۵ تولہ بیربہوٹی ۲ تولہ کسی برتن میں رکھ کر اوپر رکھیں۔ اس کے اوپر کوئلہ رکھیں۔ اور پیالہ کی اطراف بند کریں۔ اور وہ پیالہ کسی پانی والے برتن میں رکھدیں۔ اس کا تیل الگ ہوجاویگا۔ اس میں قدرے عطر حنا ملاکر لگانا (۱۷) پارہ تولہ پان میں گھسکر بیخ کنیر سفید و سرخ، دارچینی، قرنفل، عقرقرحا۔ بیربہوٹی ہر ایک تولہ کنگھی سفید و سرخ، خراطین ہر ایک ۶ ماشہ۔ پیہ شیر ۳ تولہ، روغن چنبیلی میں ملکر کپڑے پر لگاکر پٹی باندھیں۔ ایک دن وقفہ دیکر تین دفعہ لگاویں۔
(۱۸) برادہ سم خر۔ صفرہ بیضہ عقرب سیاہ غوک نر کلاں۔ پابریدہ شکم صاف کردہ بکدہ ۲ عدد۔ جوز بوا ۳ تولہ۔ عقرقرحا ۴ تولہ، موصلین ۶ تولہ، بسباسہ ۲ تولہ، دارچینی دو تولہ۔ قرنفل ۶ ماشہ روغن نکالیں۔ (۱۹) شیر عشیر پنجال خشک کیوڑہ صحرائی بکدہ ۲ تولہ، برگ کیکر خشک تولہ روغن گاؤ ۳ تولہ۔ تین روز نیم کے دستہ سے کانسی کے برتن میں گھسکر چینی کے برتن میں رکھیں۔ دو ہفتہ ذیل کی ٹکور کریں۔ حشفہ چھوڑ کر ایک ماشہ طلاء کریں۔ اور حشفہ کی حفاظت کریں۔ اور اوپر برگ پان باندھیں اور صبح آب گرم سے دھوڈالیں۔ اور تین روز کا وقفہ دے کر پھر لگادیں۔ اسی طرح چار دفعہ لگادیں۔ ٹکور۔ برادہ دندان فیل، ابنہ ہلدی، کجد سیاہ، نارجیل کہنہ مالکنگنی عقرقرحا، خراطین میدہ لکڑی، مغز پنبہ دانہ۔ مغز چلغوزہ، کٹھ تولہ، کھنگی سفید۔ بیربہوٹی۔ بوزیدان ہر ایک ۳ تولہ۔ پیہ شیر میش دو ہفتہ تک رات کو ٹکور کریں۔ اور حشفہ بن ران اور زیر ناف پر ٹکور کریں۔ اور پھر طلاء کریں۔ اور ایام وقفہ طلاء میں سوزش کے ازالہ کیواسطے روغن گاؤ شستہ لگاویں (۲۲) سٹرکینا ۱/۲ گرین۔ شنگرف سیاہ ۱/۲ گرین۔ کونین، جوز بوا ۲ گرین۔ بسباسہ، قرنفل ۲ گرین۔ اس کی دو گولیاں بنادیں۔ مگر شنگرف تولہ، عسل روغن گاؤ، فولاد ہر ایک بکدہ تارہ لوہے کے برتن میں سیاہ کریں۔ یہ شنگرف اس میں ڈالیں۔ (۲۳) مرغ جفت نہ شدہ کا خون اور گدھے کا پیشاب لیپ کریں۔ (۲۴) مالکنگنی، بسباسہ لونگ، زعفران

جوزبوا کا روغن نکالیں۔ موٹا کرنے کے لیے موش کے چمڑے کو گرم توے پر رکھ کر پانی نکال کر طلا کریں۔ (۲۵) چربی سنگ پشت چربی شیر، چربی عوک بادام تلخ ہر ایک دو تولہ میں حل کر کے لگاویں۔ (۲۶) بیخ کبر سفید، بیخ نرگس بلش بلدیہ۔ کچلہ، افیون، فرفیون نکد ۲ تولہ۔ یشربت نکدتار روغن نکال کر لگاویں (۲۷) چربی شیر، چربی سنگ پشت، چربی سانڈہ، چربی عوک، سانپ کا سر، جونک خشک، بیربہوٹی، چیند، لوبان، فرفیون، بلخ، عنبر، خراطین، پوست بیخ کبر سفید، پیاز، نرگس۔ عاقرقرحا۔ دارچینی، زعفران، مساوی ادویہ خشک بہ شراب لوبان و چربیاں روغن بادام میں گلا کر گوہ کے پیٹ میں ڈال کر روغن نکالیں (۲۸) زرده ۴ عدد، سم الفار، شنگرف ماشہ۔ روغن نکالیں۔ (۲۹) باہ کے لیے اکسیر ہے۔ زنبور تولہ، مورچہ کلاں، کژدم سیاہ، خراطین ہر ایک تولہ۔ روغن کنجد ۲ تولہ۔ روغن کشند۔

نمبر ۲۔ جریان

اسباب:۔ کثرت منی، بسبب ارام اور عمدہ اغذیہ کے تغیر منی از حرارت یا برودت، طول غلفہ، قفر غلفہ، امراض بول مثلاً بول کی حدت، امراض آلات بول، قبض، شقاق مقعد، خارش مقعد، ضیق مقعد، خارش دماغ، صرع اور مالیخولیا سے اور استرخار ظروف منی ذکاوت حس اعضائے تناسل، ریگ گردہ، ریگ مثانہ، حکۃ الخصیتین، دیدان، کثرت چاء، قہوہ، شراب، تمباکو، پیٹ کے بل سونا، میلا رہنا۔ کثرت مطالعہ، کتب بعد ریاضت، جلق، اغلام، خیالات فاسدہ، عام کمزوری۔ امراض حرام مغز، کثرت نوم، اغذیہ داشربہ ردیہ۔ ضیق الاحلیل۔ ترک جماع کی افراط۔ فساد ہضم۔ استمنا۔

علامات:۔ ڈھیلا ہونا۔ استرخار خصیتین اور ان کی برودت۔ نقصان۔ شہوۃ الجماع، درد کمر، حرقۃ اطراف، دوار، غم وغصہ۔ غیض وغضب۔ کسل۔ خوف۔ یاس خلوت کو پسند کرنا۔ بے خوابی، قلت دم۔ نسیان، ضعف آواز۔ ضعف بصر۔ طنین۔ قبض سوء ہضم مراق، مالیخولیا۔

علاج۔ اتباع قوانین حفظ صحت کریں۔ ازالہ اسباب کریں۔ مرض کے دفع ہونے سے پہلے مقویات کا استعمال زہر کا اثر رکھتا ہے۔ اصلاح ہضم کریں۔ اگر کثرت منی ہو تو دودھ، بیضہ مرغ اور گوشت سے پرہیز کریں۔ اور اس کی جگہ سبزی اور سادہ غذا کریں۔ اور کبھی کبھی ملینات دیں اور نکاح کرائیں۔

اگر حرارت ہو تو لعاب بہیدانہ، اسبغول، ریحان، سبوس اسبغول۔ شیرہ یا جوشاندہ خار خسک دیں۔ شورہ قلمی ۲ تولہ، فی خوراک دن میں تین بار حرقۃ البول میں مفید ہے۔

ماء الشعیر، شیرہ خرفہ، گلیسرین۔ شیرہ کاہو۔ تخم کدو۔ تخم بلیھٹہ یا شورہ ماشہ آملہ سار سرخ۔ بشراب نقوع، گل نیلوفر، بنفشہ، کشنیز دیں۔

حموضت بول ہو تو استعمال ان ادویہ کا جن میں کھار ہوتا ہے۔ جیسے سجی۔ سوڈا، جو کھار، طول غلفہ اور اورنس دیں۔ ختنہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ (روغن کنجد سے چرب کر کے جب نرم ہو جاوے، صابون اور آب گرم سے دھوئیں) ہر روز غسل کرائیں۔ اور روغن بادام دیں۔

حدت ہو تو شیرہ خرفہ یا کاہو۔ لعاب بہیدانہ، ماء الشعیر، نیلوفر، عناب، بنفشہ، لعاب اسبغول، کشنیز، علیحدہ علیحدہ دیں۔

حرارت کا علاج کونا۔خشخاش، افیون، شیرہ خار خسک۔ بذر البنج، بیخ لفاح۔

قبض ہو تو رات کو شوربا یا دودھ پانی سے ۔۔ .... دو چار گھونٹ پی کر سو ویں۔ اور اعلیٰ الصباح اٹھکر بھی انہی چیزوں میں سے کوئی چیز پیویں۔ اور ہوا خوری کو جاویں۔ اور رفع حاجت کو بیٹھ جاویں۔ غذائیں نولات۔ جن کے پتے لمبے ہوتے ہیں۔ پالک، شلغم، آلو بخارا، چوشاندہ۔ گل سرخ۔ برگ سنا، روغن بادام۔ حب قبض کشا، شربت ملین وغیرہ۔ اشیاء کھلاویں۔ اور پھلوں میں سے انجیر، آلوچہ۔ امرود کھلاویں۔ ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ۔ بادیان ۴ ماشہ، شکری تری ۲ ماشہ۔ باریک کرکے کھلاویں۔ ست صبر ماشہ۔ مصطگی ۴ ماشہ۔ ان کی پندرہ گولیاں بناویں۔ اور ایک گولی رات کو کھلاویں۔

شقاق مقعد کیوجہ سے ہو تو صابون دیسی اور نیم گرم پانی سے دھو کر گھی میں پیاز جلاکر لگا دیں۔ اور گلیسرین لگانا۔

ایکسٹریکٹ بلاڈونا ½ گرین۔ ایکسٹریکٹ نکس ومیکا ½ گرین ½ گرین۔ پل رائی ۲ گرین۔ ایک ایک خوراک کھلانا۔

راوند ۲ ماشہ۔ صبر ۲ ماشہ۔ اسکی ۸ گولیاں بنادیں۔ اور ۲ گولی رات کو کھلاویں۔

اگر ضعف اعصاب کیوجہ سے قبض ہو تو دیسریٹ آف زنگ ۲ سے ۴ ۲ ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۳ سے ۶ گرین۔ اس کی ۱۲ گولیاں بناویں۔ اور صبح، دوپہر اور شام کو کھلاویں۔

ضیق میں، نبات، شورہ، دودھ دیں۔ صرع میں پٹاسیم برومائیڈ ۱۰ گرین۔ ہینگ گرین۔ ویلیرین ۱۰ گرین دیں۔

فائدہ ۔ ایک شخص اس مرض میں مقویات استعمال کرتا تھا۔ اور آلام صدر و جنب اور سوراس کی تکلیف اٹھایا کرتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ یہ سب مجھے ضعف شش اور ضعف اعصار ، جگر سے پیدا ہوتا ہے۔ ترک اغذیہ حیوانیہ اور استعمال نباتات اور ان دواؤں سے جو مقوی نہ ہوں۔ اور رفع قبض اور مسکنات سے اسکا بیماریاں دور ہو گیا۔ اور موٹا ہو گیا۔

اگر صرع سے ہو تو ویلیریٹ آف زنگ، ٹنکچر اسافیٹڈا ہر ایک ۵ بوند، ٹنکچر سنکونا ۱۵ بوند۔ سپرٹ کلورا فارم ۱۰ بوند کمفر واٹر اونس پلادیں۔ خراش میں جونک لگانا، ضماد السی یا بڑ بٹنگ۔ آملہ سار۔

خراش دماغ میں برومائیڈ آف پٹاسیم ۱۰ گرین۔ ٹنکچر ایکونائیٹ ۳ بوند کمفر واٹر ½ اونس پلانا اور گردن پر بلسٹر یا جونک لگوانا، مارالجبن، نطول آب مار الشعیر جونک لگانا۔ اگر استرخا ہو تو ہیراکسیس، کونین ہر ایک ۲ گرین۔ سلفیورک ایسڈ ڈل ۲ قطرہ۔ لائکوار اسٹرکنیا ۲ بوند۔ پیپرمنٹ واٹر ۱ اونس اسکی ۱۲ خوراک کریں۔ بعد نصف ساعت از غذا دو وقت پلادیں۔

ترپھلہ، ترکٹ، ہلیلہ سیاہ۔ سعد، چترا، سنبل ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم گندنا۔ تخم شبت ہر ایک ۴ ماشہ۔ مشک ، ماشہ، خبث الحدید۔ بلکہ کاربونیٹ آف آئرن ۳ تولہ۔ شہد اور روغن بادام میں ملاکر خوراک ۶ ماشہ۔

کچلہ، کونین، فولاد ہر ایک ۴ ۲ گرین ۔ اس کی ۴ ۲ گولیاں بنادیں۔ ایک صبح ایک شام کو کھلاویں۔ اور ہفتہ کے بعد ترک کریں۔ پھر چار روز کے بعد پھر کھلاویں۔ علی ہذا القیاس ٹنکچر کنتھریڈیس ۲ ڈرام۔ ٹنکچر اسٹیل ۳ ڈرام۔ پیپرمنٹ واٹر ۶ اونس خوراک نصف اونس دن میں تین دفعہ لنگوٹ باندھنا۔ پشت اور مثانہ پر سرد پانی ڈالنا۔ ہمارا مجرب ہے۔ بعض وقت ایتھر پر پانی ڈالنا اور پنکھا کرنا، روغن قسط، عانہ، رانوں، اور خصیوں پر ملنا۔ اور کلونجی کھلانا۔ ترپھلہ ۲۱ تولہ، آرد تخم بکائین ۱۵ تولہ۔ کشتہ ابرک

سیاہ، فولاد بھسم الحدید یا کاربونیٹ آف آئرن، کشتہ قلعی ۵ تولہ۔ در اجوائن باریک کرکے خوراک ایک ماشہ ہمراہ شہد ونبات۔

ہیرا کسیس ۲ سرخ۔ رب ریب ماشہ۔ صدف مروارید ۲ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ۔

نہ کاوت حس میں نصیحت کریں۔ ترک خیالات فاسدہ، دیوان اور دواسوخت اور غزلیات پڑھنا چھوڑ دیں۔ محرکہ قوی شہوانیہ ترک کریں و مطالعہ کتب اخلاق و تصنیف سید علی و غزالی اور عقلمندوں اور زاہدوں اور عابدوں کی صحبت میں بیٹھنا قلت جماع ترک محرکات، مثلاً شراب، چار، تمباکو، گرمی میں سرد پانی ڈالنا اور سردی میں نیم گرم پانی کی ٹکور کرنا۔ بلکہ غسل کرنا۔ اور اسفنج سے اعضاء کو صاف کرنا اور ریاضت ایسی جس سے اوپر کا حصہ اور نیچے کا آرام میں رہے۔ جیسے ڈمبل۔ مگدر۔ پیرم اور وہ ریاضت کرنا جس میں بدن کے نیچے کے حصہ کو زیادہ حرکت ہو۔ مضر ہے مثلاً سواری، چلنا پھرنا۔

پھر ذکاوت مثانہ اور سوراخ احلیل میں کہ جس کی علامت تقطیر البول اور سر احلیل کا رطوبت ہے۔ شیرہ خار خشک تولہ۔ اس کی پانچوں چیزیں۔ جڑھ، پتے، پھول، بیج شاخیں) نیم پاؤ پانی میں نکال کر پلانا۔ یا اسکا خیساندہ یا سفوف دینا۔ برف رکھنا۔ سرد پانی کا آبزن سرد پانی رکھنا۔ اور ذکاوت حشفہ میں سرد پانی سے حشفہ کو سرد کریں۔

اگر اجتماع دم ہو تو آگے کیطرف کی اُن غدود میں جن میں حرکت پیدا ہوتی ہے۔ اور کیستہ المنی میں یہ خون غالباً جمع ہوتا ہے اس واسطے پیٹھ پر پچھنے لگانے اور خصیہ اور مقعد کے درمیان جسے سیون کہتے ہیں۔ وہاں آبلہ اور دوائی لگانا چاہیے۔ ٹھنڈا پانی ڈالنا۔ اگر علل حرام مغز ہوں۔ تو اس کی علامات۔ ٹیس اور درد کمر اور رانوں میں چیونٹیاں چلنا محسوس ہوتا ہے۔

علاج۔ سکوب آب بارد بر کمر۔ ارگٹ آف رائی ۴ گرین شہد میں ملاکر دن میں تین دفعہ کھلانا۔

فائدہ:۔ ناف کے نیچے اور سیون کے دبانے سے اگر درد محسوس ہو تو نائزہ اور قدامی غدود اور حرام مغز میں زیادہ اجتماع دم ہے۔

اجوائن ۲ ماشہ۔ باریک کرکے کھلانا۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ۵ گرین پانی میں حل کرکے پلانا دن میں دو دفعہ۔

فائدہ:۔ درد کمر بدوں عذر کے ہو نیز علامت ہے قلت دم کی۔ پس مرکبات فولاد بلکہ ایزن ½ سرخ کھلا دیں۔

اور اگر زیادہ حس کا خوف ہو تو اسٹرکینیا کریں۔ کونین ½ ڈرام، گلقند ڈرام اسکی ۲۰ گولیاں بنا دیں۔ اور ایک گولی ہر روز کھلاویں۔ یا سفوف کچلہ نصف سرخ مالونگ ایک سرخ۔ زنجبیل ½ سرخ ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ کھلاویں۔ یا ٹنکچر اسٹیل ۵ بوند امگنیشیا سلفاس ڈرام کمفر واٹر ایک اونس ایسی ایک خوراک دن میں دو دفعہ پلاویں۔

قرحہ مثانہ و احلیل میں علاج سوزاک کا کرنا۔ تشنج میں ایکسٹر بلاڈونا ½ گرین۔ ارگٹ ۳ گرین کھلانا۔ سیون پر بلاڈونا لگانا۔ گل بنفشہ، گل خطمی کا ضماد کرنا۔

ضعف ماسکہ ہو تو تخم قنب کوفتہ در آب نیم سیر پختہ ۱۵ تولہ، باقی ماندہ صاف کردہ بشہد ۲۰ تولہ پختہ یا شہد باقی ماندہ خوراک ۱ ماشہ۔

ضیق احلیل میں۔ سلائی ربڑ یا نقرہ آہستہ آہستہ بڑھاؤ۔ باقی ازالہ اسباب۔

گوند ڈھاک و کتیرا و سنبل و ببول سکدہ تولہ۔ بیج پات، الائچی خورد۔ عاقر قرحا سکدہ ۱ تولہ۔ تخم ریحان، اوٹنگن، کمرکس، ما

ثمر بڑ خام یکہ ماشہ - بشیر اختلاج جریان اور سرعت میں نہایت مفید ہے۔

تخم دھتورہ، فلفل سیاہ، سمندر سوکھ، موصلی سفید، پوست سنبل، بہوپھلی میدہ چوب یکہ تولہ۔ برہم ڈنڈی، سکھا ہولی، کلیجن، ریگ ماہی یکہ ۲ تولہ، تخم فنف، مصطگی ہر ۳ تولہ، حب لبشہد خوراک ۳ ماشہ بشیر گاؤ بیش۔

مغز تخم کونچ - تخم جیارین، بیجبند، زعفران، مرواریدیکہ تولہ، بیخ اونٹ کٹارہ، بیخ اک، اجینہ بید ستر یکہ ۲ ماشہ، حب بآب برگ پان خوراک ۴ ماشہ بشیر گاؤ بیش۔

موچرس، اکرکرہ، تالمکھانہ، ثعلب، قند خشخاش یکہ تولہ، زعفران ماشہ، مشک ۴ سرخ خوراک ۳ ماشہ ورق طلا بشیر گاؤ۔

کتیرا ۲ ماشہ، گیرو ۱/۲ ماشہ، سمندر سوکھ ۴ ماشہ، سبوس اسپغول ۲ ماشہ دن میں تین بار بشیر بز۔

فائدہ: مگر یاد رہے کہ امزجہ دمویہ میں فولاد سخت مضر ہے۔ جنکے ہونٹ سرخ ہوں یا نبض ہو۔ انکو بھی مفید نہیں۔

کثرت اخراج اور خروج منی - غم اور غصہ تکالیف جسمانی و دماغی عوارض عشقیہ اور جلد جلد عمل کا ہونا۔ کثرت دودھ کی۔ رنج خوف، عام اور کمر اور اطراف میں عصبی درد ہونا۔ نسیان، نقصان فہم، بے خوابی ہوتی ہے۔

علاج: فولاد، روغن ماہی، ایسڑ ٹیزہ آئل آف کاڈ لیور آئیل پلانا۔ اور چار بار یک کرکے اس مرغ کے پیٹ میں بھر کر سی دیں۔ اور اسکو روغن گاؤ میں بریاں کریں پھر گوشت کو ہڈیوں سے جدا کرکے معہ صمغ ندکو کو ملادیں اور چالیس روز تک زمین کے نیچے دفن کردیں۔ پھر نکال کر جماع سے پہلے نصف گھنٹہ ایک تولہ کھالیں۔ ایک ہفتہ کھانے سے مدت دراز تک اسکا اثر رہے گا، مقوی باہ اور مفید ضعف باہ ہے۔

۴۔ جریان منی کو مفید اور مقوی معدہ اور باہ اور ہاضم طعام ہے۔

مصطگی رومی در شیر درخت برگد کھرل کریں۔ اور ایک ایک ماشہ کی گولیاں بناویں۔ ایک گولی علی الصباح ہمراہ شیر گاؤ ایک سیر آہن تاب کیا ہوا پی لیں۔

۵۔ مقوی باہ بیخ سنبل خورد و سالہ تولہ، پوست فالسہ تولہ، بیجبند تولہ، تالمکھانہ تولہ، میدہ کیطرح باریک کرکے مساوی الوزن شیر برگد میں تر کریں۔ پھر ۲ تولہ ترکی پوست کو کنار ملادیں۔ اور مساوی شکر تری کا ادویہ۔ باریک خوراک ایک تولہ ہمراہ ایک تولہ شیر گاؤ جسمیں دو عدد خرما جوش دیے ہوئے ہوں۔

۶۔ لونگ ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ، عاقرقرحا ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ، کافور ۱ تولہ۔ افیون ایک تولہ، شہد یا منقہ میں حب بقدر نخود۔

۷۔ گل ببول ۲ تولہ، دانہ لاکھ ۲ تولہ، کتیرا ۲ تولہ، مغز تمر ہندی ۲ تولہ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ شام۔

۸۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ تالمکھانہ۔ لک مغسول مساوی الوزن باریک کرکے حب بقدر نخود۔

۹۔ لونگ ۳ ماشہ، منقہ ۲۲ عدد، مغز بادام دو عدد۔ تخم بھنگ ماشہ۔ چرس ۵ ماشہ باریک کرکے اس کا چار خوراک کریں ہمراہ شہد۔

نمبر ۴۔ اعواج غیر طبعی

علاج: میٹھا تیلیہ ۲ ڈرام - گھنگچی سفید ۲ ڈرام، مغز حب الملوک یک درم، پوست کیکر یکدرم، سیر بھوٹی یک درم، نیم سیر ۱

شتر گاؤ میش میں گھسکر گولیاں سایہ میں خشک کرکے روغن بذریعہ پتال جنتر نکالیں۔ مگر خراطین ادرم تخم دھتورہ درم اضافہ کریں۔

دیگر:۔ جونک خشک، خراطین خشک، بیر بہوٹی خشک ہر ایک تولہ، سم الفار ماشہ، عقرقرحا، قرنفل، دارچینی ہر ایک تولہ۔ سب کو نہایت باریک کرکے چار روز روغن بیضہ مرغ میں کھرل کریں۔ اور حشفہ، حفیہ، سیون چھوڑ کر طلا کرکے برگ پان باندھیں۔ ایک ہفتہ تک۔

نمبر۵۔ سوزاک

اول اسمیں حرقت ہوتی۔ خراش ہوتا۔ ٹیس کے ساتھ ریم نکلتی ہے۔ اور اکثر تین روز سے آٹھ روز تک کے زناہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔

علاج:۔ اول شورہ قلمی ۱۰ گرین، آب کیلہ یا کمفروا ٹر ۲ اونس تین دفعہ دن میں پلانا۔ ہفتہ میں دو دفعہ مسہل نمکین۔

۲۔ سائیٹرک ایسڈ ۱۰ گرین، سوڈا کاربناس ۲۰ گرین پلانا۔

۳۔ نکی کاریشم ۱۰ گرین جو اسکے سر پر ہوتا ہے۔ شورہ قلمی ۵ گرین، سہاگہ ۵ گرین۔ ایسی ایک خوراک تین دفعہ دن میں ہمراہ آب پلانا۔

۴۔ شب ۵ گرین، پانی نیم سیر کی پچکاری کرنا۔ پرمنگنیٹ آف پٹاس گرین، آب خاص اونس کی پچکاری کرنا۔

سلفیٹ آف کونین ۱۰ گرین، سلفیورک ایسڈ ڈل ۲۵ بوند، عرق گلاب اونس کی پچکاری کرنا۔

شیرہ خرفہ ۹ ماشہ، شیرہ زیرہ سفید ۴ ماشہ، صندل سفید ۴ ماشہ، کتیئرہ ۴ ماشہ۔ بشربت نیلوفر۔ اضافہ کاہو ۴ ماشہ، کاسنی ۶ ماشہ۔

فائدہ:۔ پچکاری کا پانی بوتل میں بند کرکے گرم پانی میں ڈال کر نیم گرم کر لیا کریں۔

〃 چار روز کے بعد ایسے مریض کو نمک وغیرہ سے تلیین کرنا ضروری ہے۔

غذا:۔ آش جو، ساشیر برنج۔ کھچڑی، ساگو۔ ارارو ٹ۔ دودھ، سنگترہ، انار۔

دوئم:۔ اسمیں شدت سے درد ہوتا۔ حمرہ عضو ہوتی۔ اسی کو میں نوبہ کا زمانہ کہتا ہوں۔ ریم اور خون جاری رہتا۔ اور شدت انتشار کی ہوتی ہے۔

علاج۔ سرد یا گرم پانی ڈالنا۔ بھاپ دینا اور عضو کو مسکنات میں رکھنا۔

دارچکنا ۸ گرین، زنک سلفاس ۲ گرین۔ یا پرمیگنیٹ آف پوٹاس گرین یا ایلم ۳ گرین۔ گرم پانی ۱۶ اونس کی پچکاری کرنا۔

بوریک ایسڈ ۶ ڈرام۔ گرم پانی ۱۶ اونس یا پرمیگنیٹ آف پوٹاس ۱۵ گرین۔ گرم پانی ۱۶ اونس کی پچکاری کرنا۔ گلیسرین ۳ ڈرام۔ بلاڈونا ڈرام لگانا یا نیم گرم پانی میں رکھنا۔

شہوت کی شدت ہو تو شیرہ کاہو ۵ ماشہ۔ کتیئرہ ۴ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ ۲ ماشہ۔ ہمراہ کافور ۴ گرین۔ افیون گرین۔ شربت صندل ۱۶ ماشہ۔ تین بار دن میں پلاویں۔

پٹاسی برومائیڈ ۳۰ گرین، دن میں تین دفعہ پلا کر اس پر صندل آئل ۱۰ بوند کوپیا آئل ۱۰ بوند پلانا۔ کونین گرین پانی میں حل کرکے پچکاری کریں۔

ٹنکچر اوپیم دس بوند۔ ٹنکچر ہایوسیامس ۲۰ بوند۔ سپرٹ کلورا فارم نصف ڈرام۔ کمفر واٹر ا اونس صبح و شام پلاویں ۔افیون ۴ گرین۔
اجوائن خراسانی ۳۰ گرین ۔کافور ۱۴ گرین ۔ اس کی آٹھ پڑیہ بناویں ۔ اور دن میں تین دفعہ کھلاویں ۔ باقی تدابیر نمبر اوّل کی کریں۔

سوئم: اس میں جریان اور عسر البول ہوتا ہے ۔

علاج :- صندل کباب چینی ۔مخرب معدہ ، باعث تشنج ۔ قولنج ۔ اور درد معدہ کے موجب متلی ہوتے ہیں ۔ اس واسطے انکے استعمال میں معالج کو احتیاط کی ضرورت ہے ۔

بالسیم کوپیبا ۲ ڈرام لائکوار ریاسی ۲ ڈرام ۔ میوسلیج نکبیشیا اونس ، سپرٹ ۳ ڈرام ، ایکوا سینے من ۶ اونس ۔خوراک ۴ ڈرام ۔ چار دفعہ دن میں پلانے کے وقت بوتل ملا لیں ۔

پھٹکڑی ۱۰ گرین ۔ کباب چینی ڈرام ۔ ایسی تین پوڑیہ تین دفعہ ہر روز کھلانا ۔

گل مغیل ۴ تولہ ، اجوائن تولہ ، لونگ ۴ ماشہ ۔مصری ۹ ماشہ ۔ خوراک ۲ ماشہ ۔

چوب چینی ، عشبہ ، طباشیر ، الائچی خورد ۔ ست بروزہ ۔ رال ، سپاری باریک کرکے روغن صندل میں چرب کرکے خوراک ۵ اگرین ۔ دن میں تین دفعہ ۔

فائدہ:- پچکاری کی ادویہ ۔ قاتل کرم ۔ قابض رطوبات اور خراش نہ پیدا کرتے والی ہوں ۔ پچکاری کے بعد پانچ منٹ حشفہ کو دبا رکھیں تا کہ پانی نہ نکلے ۔ کباب ، شراب ، سرخ مرچ اغذیہ ۔ ثقیل کثرت تمباکو سے پرہیز کریں ۔

دار چکنہ گرین یا پرمنگینٹ آف پٹاس ۵ گرین یا ارجنٹی نائیٹرا س گرین یا کونین سلفاس ۴ گرین ۔ ایسڈ سلفیورک ڈل ۴ بوند ۔ گلاب پائنٹ پچکاری کے اجزا رہیں ۔

۱ ۔ شورہ قلمی ، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ماشہ ۔ باریک کرکے ، ماشہ خوراک تین روز ہمراہ آب سرد اور تین روز آب برنج دیں ۔

۲ ۔ کشتہ قلعی ۔ دانہ الائچی ۔ طباشیر ۔ کباب چینی ہر ایک ۲ ماشہ ۔ باریک کرکے پہلے روز نصف ماشہ ، دوسرے روز ا ماشہ ۔ تیسرے روز ۲ ماشہ ۔ پھر ہر روز ۲ ماشہ کھلانا ۔

۳ ۔ سنگ جراحت ۲ تولہ جو کوب کرکے خار خسک ۲ تولہ میں رکھکر اوپر شیر مادہ خر ۱۰ تولہ ۔ ڈال ۴ اسیر آگ دیں ۔ خوراک ۴ رتی ۔

ف:- پھال نیم کہنہ ، ست لوبان ، روغن بلسان خالص تکہ ۱ تولہ ، ست بہروزہ ۲ تولہ ۔ گھسکر بقدر کنارہ دشتی کھلانا ۔ لعاب بھنگ کی پچکاری کرنا ۔

ست سلاجیت ، سنگ جراحت دو ہدیر ۔ طباشیر ۔ کباب چینی مساوی الوزن سرسا کر کے ۳ ماشہ کھلانا ۔

۴ ۔ لوٹہ سجی سفید ایک ڈلی ، نیم سیر لوہار کی بھٹی میں رکھ کر سرخ کریں اور پانی ۵ سیر میں مٹی کے برتن میں آگ دیں ۔ جو نمک اس کے اردگرد جمع ہوجاوے گا ۔ دو رتی پتاشہ میں کھلادیں ۔

۵ ۔ شیرہ کونپل کیکر اور بیری دو چار بند پلانا ۔

۶ ۔ زلال کشنیز تولہ ۔ بادیان تولہ ۔ برگ حنا تولہ پلانا ۔

۷ ۔ آب کیلہ ۔ شورہ قلمی پلانا ۔ شیرہ زیرہ سفید ۵ ماشہ بخرفہ ، ماشہ ۔ صندل سفید ماشہ پلانا ۔

۸ - نیلوفر تک ایک ایک تولہ۔ سرد چینی میں رکھ کر کھلانا مفید ہے۔

۹ - سنگ جراحت۔ پھٹکڑی، دم الاخوین۔ مائیں۔ رال ہر ایک ۶ ماشہ بآب ہاتھی سنڈھ، تولہ قرص بنا دیں۔ اور خشک کر کے ۴ ماشہ ہمراہ شیر و آب کھلانا۔

۱۰ - بیجبند۔ تخم سریالہ، تخم عشق پیچہ نیم بریاں (یعنی اس میں انگاڑا ڈال کر پلا دیں) لونگ ہموزن سرمہ سا کر کے خوراک ۳ ماشہ بروغن گاؤ نیم گرم۔

۱۱ - دانہ الائچی تولہ۔ سمندر جھاگ مقشر تولہ، سیندور ۶ ماشہ۔ سرمہ سا کر کے تین تین دن تک دو دو ماشہ کھلانا۔ پھر ایک ایک ماشہ۔

۱۲ - سکہ و نبات ہر ایک تولہ۔ بروزہ ۱۶ ماشہ۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ الائچی معہ پوست ۳ ماشہ۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ مسکہ۔

۱۳ - شب تولہ۔ بشیر عنبر تین روز تر کر رکھیں۔ پھر بریاں کریں۔ پھر الائچی خورد۔ طباشیر۔ ست گلو ہر ایک ۶ ماشہ۔ سبوس اسبغول تولہ اضافہ کر کے خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر۔ آب۔

۱۴ - خشخاش ۴ ماشہ، صمغ، افیون۔ کتیرا۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ تخم خیارین۔ خطمی۔ خبازی۔ رب السوس ہر ایک ۷ ماشہ۔ تخم خربوزہ مغز تخم کدو۔ ہر ایک تولہ۔ کا کنج ا تولہ۔ قرص ۵ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ خار خشک ۴ ماشہ۔ لعاب بہیدانہ چار ماشہ نبات تولہ صبح شام۔

۱۵ - بیروزہ مصفیٰ ایک سیر۔ رال، مارنشاستہ ۱۲ پاؤ۔ گل ارمنی ۴ تولہ۔ سفیدہ ۲ تولہ۔ خوراک ۲ ماشہ۔ بعد کسی غذا کے استعمال کریں۔

۱۶ - گرجن آئیل ۱۰ تولہ۔ لوبان عمدہ تولہ۔ بآتش نرم لوہے چین میں حل کر کے خوراک ۲ قطرہ۔

۱۷ - سرمہ نگاری ۲ سرخ پاپوست ریٹھ ۲ سرخ بشیر و آب۔

۱۸ - برگ مسی گھاس تولہ۔ فلفل سیاہ، عدد پانی میں گھسکر پلانا۔

۱۹ - برگ کیکر ۵ اماشہ۔ اور کچھ پانی میں گھسکر پلانا۔ سرمہ در بوتہ ماشہ بشیر سگ کشتہ کھلانا۔

شہد ادہیانی آگ پر صاف کر کے دن میں تین بار پچکاری کریں۔ پھر گلاب ۸ تولہ۔

روغن ۴ تولہ پھٹکڑی ۲ ماشہ۔ سفیدہ ۲ ماشہ۔ پچکاری کریں۔

۲۰ - کتیرا، دم الاخوین، گل ارمنی، طباشیر، رب السوس، گل مختوم۔ گل انار۔ حب کا کنج، خشخاش کلد ۲ ماشہ۔ نشاستہ، مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ۔ بزرقہ کلد ۳ ماشہ۔ راذند، صدف سوختہ کلد ماشہ۔ خوراک ۵ ماشہ۔ صبح و شام۔

۲۰ - بعرق شاہترہ و شربت صندل پلانا۔ اضافہ افیون۔ کتیرا ہر ایک ماشہ۔ خشخاش ۲ ماشہ۔ خطمی، خبازی کلد ۳ ماشہ۔ زیر نظر رہے۔

۲۱ - سندرس سوختہ اس کا تیل ٹپکانا اور ایک ماشہ پانی میں کھلانا۔ اور اوپر دودھ پلانا۔ اگر دہ و کمر سوزاکی ہو تو ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۲ گرین۔ بارمیا ہیدڑو کلوریٹ ۲ گرین۔ کافور ۱۱ گرین۔ آئیل ٹیو برومیٹس ۲۰ گرین۔ آیوڈوفارم ۳۰ گرین۔ پانی ۴ اونس۔ یا پرمنگنیٹ آف پٹاس ۲ گرین پانی کی پچکاری کریں۔ اس کی آٹھ گولیاں بنادیں۔ اور ایک بوقت طہارت مقعد میں رکھیں۔

۲۲ - سفیدہ ماشہ۔ افیون، ارسونت کلد ماشہ۔ توتیا ۴ سرخ۔ گیرو ۶ ماشہ۔ باریک کر کے صمغ تولہ۔ پانی ۱۵ تولہ میں حل کر کے پھر سونت کو حل کر کے پھر باقی ادویہ ملا کر تین دفعہ دن میں۔ پچکاری کیا کریں۔

دیگر: اول مدر پھر مسہل دے کر کباب چینی، دہینی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ۔ مصری ۲ تولہ۔ دودھ میں حل کر کے پلادیں۔ اور شیرہ آب کی امداد دیں۔

ے:ن اہ شیر برنج بدون شیرینی۔

پھر شورہ شب سفید۔ کبابہ، زیرہ سفید۔ دانہ الائچی کلاں، سنگ جراح ہر ایک تولہ۔ سرمہ سا کر کے اسکی ۴ خوراک کریں۔ اور ایک خوراک باآب سرد دیں۔ بعد دو ہفتہ کے صبح و شام دیں ایک ہفتہ تک۔

موصلی سفید، ستاور، ثعلب، شقاقل۔ تالمکھانہ۔ ست گلو، بہیدانہ، گوند ڈھاک۔ الائچی خورد، رب السوس، سنگ جراح۔ کشتہ قلعی ہموزن سرمہ سا کر کے اسکی ۱۴ خوراک بنادیں۔ اور کھلاویں۔

رسونت ۹ ماشہ۔ پانی ۵ تولہ۔ گلاب ۵ تولہ کے ساتھ، گرم مزاج والے کو پانی سے رات کو تر کریں۔ صبح اسکا زلال لیکر پلادیں۔ اور جو نیچے تلچھٹ گاڑھا ہو۔ اس کا بطور پچکاری کے ہفتہ تک استعمال کرادیں۔

روغن دار ہلدی بھی بطور پچکاری کے بہت مفید ہے۔

دیگر: پہلے شہد تولہ پانی ۵ تولہ جسکی میل اتاری جاوے۔ تین دفعہ زخم کو صاف کریں۔ پھر گلاب ۳ تولہ۔ روغن گل ۴ تولہ۔ شب ۲ ماشہ۔ سفیدہ خالص ۲ ماشہ۔ حل کر کے پچکاری کریں۔

دیگر: صندل آئیل ۱۰ بوند۔ بلسان آئل ۲ بوند۔ پلادیں۔

درد میں ٹنکچر ہایوسیامس ۱۵ بوند۔ ہیڈریٹ آف کلورل ۱۰ بوند۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۲۰ گرین پانی اونس پلادیں۔

دیگر: سلاجیت۔ سنگ جراح، کباب چینی، گیری۔ طباشیر۔ مساوی الوزن باریک کر کے خوراک ۳ ماشہ صبح و شام۔

کتھا، طباشیر، الائچی خورد، رسونت۔ سنگ جراح۔ یکدہ ۶ ماشہ۔ باآب برگ مغیل ۱۰ تولہ۔ باآب سائیدہ۔ شیرہ برآرند۔ صرف صبح ایک خوراک۔

حرقتہ بول میں کتھ۔ طباشیر۔ الائچی خورد۔ سرچینی یکدہ ۴ ماشہ۔ باآب نیلوفر ایک تولہ پلانا۔

موم، رال، بیروزہ ملیسکر چینی کے پیالے کے گرد ہانڈی میں رکھکر اوپر ڈھکنا لگا کر دم دیں کہ ہانڈی کا منہ بند ہو جاوے۔ اور اسکی نوک چینی کے پیالے میں رہے۔ نیچے آگ دیں اسکا روغن پیالہ میں آجاوے گا۔ اسکی گولی بقدر ۲ رتی۔ صبح و شام۔

سوزاک کیلئے چند مفید نسخہ جات

۱۔ برگ نیم ۳ تولہ۔ برگ سنبھالو ۳ تولہ ایک سیر پانی میں جوش دے کر اس کا بپھارہ (بھاپ) دینا اور سا اور جب پانی برداشت کے قابل ہو جاوے تو حشفہ اندر ڈبو کر پیشاب کریں۔ اور دوسرے دن پھر اسیطرح عمل کریں۔

۲۔ مغز تخم خربوزہ ۱۰ حصہ، مغز تخم خیارین ۵ حصہ۔ کاکنج، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم تربوز۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک چار حصہ، تخم خشخاش۔ مغز بادام، کتیرا۔ نشاستہ۔ دم الاخوین۔ اقاقیا۔ اصل السوس۔ طباشیر۔ ہر ایک ۲ حصہ۔ تخم کرفس۔ بذرالبنج۔ ہر ایک ایک حصہ باریک کر کے لعاب اسبغول میں قرص بنادیں۔ خوراک ۴ درم۔ ہمراہ شیرہ تخم کاہو۔ خارخسک ہر ایک ۶ ماشہ و شربت بنفشہ ۲ تولہ۔

۳۔ آب بیخ کیلہ۔ آب پوست بیخ فالسہ شربت۔ آب تخم خیانزی۔ لعاب اصل السوس ہر ایک تولہ ہر روز علی الصباح نہار منہ پیا کریں۔

۴۔ پھٹکڑی تولہ۔ توتیائے سبز ۶ ماشہ۔ دونوں کو بریاں کریں۔ اور باریک کرکے ایک سیر پانی میں ملا کر پچکاری کریں۔ اگر درد زیادہ ہو تو شیر زنان ملالیں۔

۵۔ گل ارمنی، دم الاخوین۔ انزروت سفید۔ سفیدہ کاشغری، سنگ جراحت، رسونت۔ کتھ سفید۔ کا وزن ہر ایک ۳ ماشہ۔ مردا سنگ توتیائے سبز بریاں ہر ایک ماشہ۔ باریک کرکے لعاب اسبغول میں ملا کر دن میں تین دفعہ پچکاری کریں۔

۶۔ کتھ ۳ حصہ۔ توتیائے سبز ا حصہ، نہایت باریک کرکے پانی میں ملالیں اور تھوڑی دیر کے بعد اسکی پچکاری کریں۔

۷۔ کتیرا ۳ ماشہ۔ سنگ جراح ۴ ماشہ۔ افیون ماشہ۔ گیری ۴ ماشہ۔ پھٹکڑی ۳ ماشہ۔ رسونت خالص ۶ ماشہ۔ اسبغول تولہ۔ کتیرا کو پانی میں حل کرکے کپڑے میں صاف کریں۔ اور لعاب اسبغول میں ملالیں۔ اور ادویہ باریک کرکے اس میں ملالیں اور اس کی پچکاری کریں۔ اور رسونت کو بھی پانی میں حل کرکے کپڑے میں چھان لیں۔

۸۔ سہاگہ بریاں ۴ ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز بریاں ۲ ماشہ۔ گیرو ا ماشہ۔ باریک کرکے ۲ پوڑیہ کو ایک سیر پانی میں ملاکر شیشی میں خوب ملالیں۔ اور رات کو شبنم میں رکھیں۔ اور صبح پچکاری کریں۔ دوسرے دن پوڑیہ نیم سیر پانی میں ملا کر رکھیں۔ اور صبح پھر اسکی پچکاری کریں۔

۹۔ برگ نیم، برگ بکائن۔ برگ حنا، شاخ مکو امعہ برگ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ بلیلہ، آملہ ہر ایک نیم پاؤ، نیم سیر پانی میں جوشدیں جب نصف رہ جاوے نیچے اتار کر صاف کریں۔ پھر گل ارمنی، طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ۔ سنگ جراحت ۲ تولہ۔ توتیائے سبز ۴ ماشہ۔ باریک کرکے کپڑے میں چھان کر اس میں پانی ملا کر شیشی میں رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت تھوڑی رسونت ملا کر پچکاری کریں۔

۱۰۔ کندر، سنگ جراحت، رال، مصری ہر ایک ۲ تولہ۔ باریک کرکے ۴ خوراک کریں اور کچی لسی سے کھاویں۔

۱۱۔ ست بیروزہ، ست سلاجیت۔ ست گلو، کشتہ قلعی ہر ایک تولہ۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم تربوز۔ تخم خشخاش۔ تخم کاکنج۔ دانہ ہیل۔ طباشیر سفید۔ کباب چینی ہر ایک ۷ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۶ ماشہ۔ ہمراہ شربت بزوری و آب خالص۔

۱۲۔ تالمکھانہ۔ بیجبند، صمغ ڈھاک۔ بادیان، خار خسک، کشنیز۔ تخم خربزہ۔ مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۶ ماشہ۔ ہمراہ پوست فالسہ، رات کو پانی میں تر رکھیں۔ صبح مل کر صاف کرکے شربت بزوری ملالیں اور پی لیں۔

۱۳۔ پھٹکڑی بریاں۔ گل ارمنی۔ کاکنج۔ کتھ سفید۔ کزمازج، گلنار، رال، مازو۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ باریک کرکے مصری مساوی کل ادویہ ملا کر خوراک ۶ ماشہ صبح و شام۔

۱۴۔ گوند کتیرا۔ دم الاخوین۔ طباشیر، املتاس۔ گل مختوم، گل انار۔ کاکنج۔ تخم خشخاش ہر ایک ۲ ماشہ۔ نشاستہ۔ تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ خرفہ مقشر ہر ایک ۳ ماشہ۔ ریوند چینی ماشہ۔ باریک کرکے ۳ ماشہ۔ صبح و شام کھاویں۔

۱۶۔ سلاجیت، ست گلو۔ دانہ الائچی کلاں، قسط سفید۔ لسوڑیاں۔ طباشیر، خس سب کو باریک کرکے ۴ ماشہ۔ صبح و شام۔ ہمراہ آب اور اگر سوزش بہت ہو۔ تو ہمراہ آب کیلہ کھاویں۔

۱۷۔ خار خسک تازہ۔ ۲ تولہ۔ خشک کریں۔ اور سرمہ کیطرح باریک کریں۔ پھر تخم خرفہ ا تولہ، سنگ جراحت۔ ا تولہ، شکر تری ۲۰ تولہ۔

ملا کر خوراک ۱ ماشہ۔ صبح و شام۔

۱۸۔ ریوند چینی، سریالہ۔ ہلیلہ سیاہ، مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۵ ماشہ۔ صبح شام دوپہر ہمراہ شیر گاؤ یا لسی شیر گاؤ۔

۱۹۔ آملہ منقٰی۔ زرد چوب، مساوی الوزن باریک کرکے ہموزن شکر ملا کر خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

۲۰۔ بیروزہ ۲۰ تولہ۔ گلو، نولہ۔ ملٹھی ۴ تولہ۔ گلو اور ملٹھی کو باریک پیس کر بیروزہ ملا کر گرہ باندھ کر پانی میں ٹپکا دیں۔ اور خشک کر کے پیس کر نصف حصہ مصری ... ملا کر سفوف بنا دیں۔ اور خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک کھاویں۔

۲۱۔ الائچی کلاں، سلاجیت، سنگھاڑا ہولی۔ ملٹھی۔ گرگھرو۔ ست گلو۔ تخم تاج خروس، تالمکھانہ۔ مغز خیارین۔ پکھان بید ہر ایک ۲ تولہ۔ جوکھار طباشیر ہر ایک ۴ رتی باریک کرکے خوراک ۷ ماشہ۔ صبح و شام۔

۲۲۔ ست گلو۔ صمغ عربی۔ ملٹھی مقشر۔ تخم کاہو ہر ایک ۶ ماشہ۔ کتھ سفید۔ طباشیر کتیرا۔ اقاقیا ہر ایک ۳ ماشہ۔ مغز بادام۔ تخم خشخاش۔ ہر ایک تولہ، باریک کرکے ۶ ماشہ صبح و شام کھلانا ان عورتوں میں مفید ہے جنکو حمل ہو اور مدرات مضر ہوں۔

۲۳۔ طباشیر ۷ ماشہ۔ ہڑتال زرد، ۷ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۲ درم۔ تخم خرفہ ۲ ماشہ۔ کتیرا ۴ ماشہ۔ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ مامیران ۶ ماشہ۔ گلنار ۹ ماشہ۔ زرشک بہیدانہ۔ افیون، راوند ہر ایک ۶ ماشہ۔ کنجد مقشر ۱۰ ماشہ۔ شکر سفید مساوی کل ادویہ باریک کرکے خوراک ۳ ماشہ صبح و شام۔

۲۴۔ کشتہ قلعی۔ طباشیر۔ کباب چینی، دانہ الائچی سفید ہر ایک ۳ ماشہ باریک کرکے خوراک پہلے دن ایک ماشہ۔ دوسرے دن ۱ ماشہ تیسرے دن ۲ ماشہ ہمراہ شیرہ جات مدر۔

۲۵۔ طباشیر ۴ ماشہ۔ دانہ الائچی خورد۔ ست گلو۔ کباب چینی ہر ایک ماشہ۔ کشتہ قلعی ۴ رتی، سلاجیت ۳ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۳ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ مغز خیارین۔

۲۶۔ طباشیر، مصطگی، کتیرا، صمغ عربی۔ گل ارمنی، سندروس، گلنار، اقاقیا، بزر ماذج، رال سفید، کتھ سفید۔ انار دانہ۔ الائچی، امو ہرس۔ عود۔ زرشک، بہدانہ۔ جواہر مہرہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ بارتنگ، مازو سبز بریاں، ہلیلہ زرد بریاں، مرداسنگ، بد ناسفہ ہر ایک ۹ ماشہ سماق، حب الآس زیرہ سفید بریاں، درونج عقربی، بیل گری بریاں۔ پوست ہلیلہ بریاں ہر ایک ۷ ماشہ۔ زہر مہرہ، عنبر ہر ایک ۵ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۳ ماشہ، صبح و شام۔

۲۷۔ کونپل درخت بڑ کو سایہ میں خشک کرکے برابر اس کے شکر تمام ملا کر ۲ ماشہ صبح و شام لسی کے ساتھ کھاویں سات روز تک۔

۲۸۔ پھٹکڑی بریاں ۵ ماشہ۔ نبات سفید ۵ ماشہ، باریک کرکے بوقت پیشاب کرنے کے ہمراہ لسی شیر گاؤ کھایا کریں۔

۲۹۔ موم، رال، بیروزہ ہر ایک ۵ تولہ۔ ایک مٹی کی ہانڈی میں ایک گلاس پتھر یا لوہے چینی کا رکھ کر گرد یہ ادویہ رکھدیں۔ اس ہانڈی کے منہ پر ایک کٹورا ٹین کا کا دم رکھیں جسکی نوک سیدھی گلاس کے اندر ہو۔ اور موہنہ کو گل حکمت کرکے اس گلاس کو پانی سے بھر دیں۔ اور نیچے ہانڈی کے آگ دیں۔ اڑھائی گھنٹہ تک اس کا روغن گلاس میں آجاوے گا۔ وہ روغن نکال کر جب سرد ہو تو اسکی گولیاں چار چار رتی کی تیار کریں۔ ایک گولی صبح و شام قبل غذا مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھاویں۔

۳۰۔ تخم خیارین، تخم خربزہ۔ ملٹھی ہر ایک ۳ ماشہ۔ پاپڑی کتھ ۲ ماشہ۔ سنگ جراحت ۲ ماشہ۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ماشہ۔

شہد ۷ تولہ ۔ مصری مساوی کل ادویہ باریک کرکے ایسی ایک خوراک ہمراہ تبشیر گاؤ۔ ایک دفعہ دن میں سات دن کھلانا۔

۱۳۱۔ گیری ۲ تولہ، کشنیز ۲ تولہ، صمغ عربی ۲ تولہ، تخم حماض ۲ تولہ، کندر ۲ تولہ، سپاری ۱۱ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۹ ماشہ با آب سرد۔

۳۲۔ تخم خرفہ ۷ ماشہ، خشخاش ۵ ماشہ، سردچینی ۵ ماشہ۔ پانی میں گھوٹ کر صاف کرکے شربت صندل ۲ تولہ ملاکر صبح و شام پلینا۔

نمبر ۶۔ آتشک

اسکے ملکی نام:۔ فرنگ روگ۔ پہاڑی روگ کہتے ہیں۔ مکہ شریف میں مبارک مصر میں مشجر۔ شام وغیرہ میں داء الزہری۔ ہمارے ملک میں اسکو گرمی کہتے ہیں۔ ایران میں کوفت کہتے ہیں۔

اسباب:۔ مختلف منیوں کے توارد سے پیدا ہوتی ہے۔ اور غضب الٰہی کا پھل ہے زناہ یا زانی عورت سے تعلق کا نتیجہ۔ الزواج ضعف۔

نتائج:۔ جذام، قطع نسل۔ ناک کا بلیٹھ جانا۔ سوزاک ضعف و جع المفاصل تالو کا سوراخ ہونا یہ نتائج ہیں۔ ایک سخت پھنسی ہوتی جو عضو تناسل کے سرے پر پیدا ہوتی ہے۔ پھر جب اسکا کھرنڈ بندھ جاتا ہے اور گر جاتا ہے۔ تو دوسرے درجہ میں دو مہینہ میں پنڈلیوں کے اندر یا رانوں کے اندر چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں۔ کبھی ایک ہی مہینہ میں۔ ان دونوں درجوں میں کوئی درد کوئی خراش یا کوئی گہرا زخم نہیں ہوتا۔ جب تیسرا درجہ آتا ہے۔ تو پھوڑے کے اوپر یا منہ یا گلے میں یا بدن کے کسی اور حصہ میں زخم شروع ہوتے ہیں۔ ان زخموں کے کنارے ابھرے ہوئے اور موٹے ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی بہت غور کرے تو جاع کے وقت ان میں درد ہوتا ہے۔ پھر یہ زہر ہڈیوں تک پہونچ جاتا ہے۔ بعضوں کو جنون، بعضوں کو سر درد بعضوں کو توہمات، بعضوں کو رعشہ۔ سکتہ تشنج فالج، بعض کو کھانسی، نفث الدم اور سل۔ بعض کو اسہال کا مرض۔ بعض اندھے ہو جاتے بہت نامرد ہو جاتے ہیں، بہت لاولد ہوتے۔ بعضوں کا عضو تناسل جھڑ جاتا ہے۔ بعض کے بچے حمل میں گر جاتے ہیں۔ بعض کے بچے پیدا ہو کر قسما قسم کی بیماریوں میں تڑپ تڑپ کر مر جاتے ہیں۔ بعض کو ایک قسم کا دق ہو جاتا ہے۔ اور بعض اقسام میں کھجلی شدید پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ معمولی امراض ہیں۔ جو اس مرض کا نتیجہ ہوتے ہیں۔

رہا دانتوں کا گرنا تو یہ علاج کے لواحقات میں سے ہو گیا ہے۔ جو لوگ پاروں سے علاج کرتے ہیں اسلئے۔ سل یا ورم گردہ۔ ضعف، لاغری، خنازیر اور مسوڑھوں کی خرابی میں پارہ کا استعمال اچھا نہیں۔ پاروں کے استعمال میں احتیاط کی بڑی ضرورت ہے۔ اول درجہ میں ایک تولہ پارہ اور گلقند ۲ ماشہ ملٹھی بہت ہی پیسکر ایک دورتی کی گولی کھلائی جا سکتی ہے۔

اور اسی کو بلیو پل کہتے ہیں۔

اور ایک حصہ پارہ اور دو حصہ کھڑیا مٹی کو پیس کر ایک دورتی کھلاویں، اس کو گرے پوڈر کہتے ہیں۔ کیا تو مل نفع کریں۔ دن میں متواتر چھ مہینہ تک کھلانا بہت مجرب چیز ہے۔

اگر مسوڑھے میں ورم ہو جاوے یا منہ سے پانی آوے۔ یا گلے میں ورم ہو جاوے تو کوئی نمکین مسہل دیں اور پھٹکڑی کا غرغرہ کریں۔ اور انڈہ کی سفیدی کھانے کو دیں اور ٹنکچر اپیم پلادیں۔ کلوریٹ آف پاٹاس کا غرغرہ کرائیں۔

دوسرے اور تیسرے درجہ میں، ہمارا یہ تجربہ ہے۔ کہ ڈانوز دلیس سولوشن ۱۰ بوند سے ۳۰ بوند تک یا آیوڈائڈ آف

پٹاسیم ۵ گرین سے بڑھا ۱۵ گرین تک بھی دے سکتے ہیں۔
سارسپریلا ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔ پوٹ وایکن ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ملا کر دیتے رہیں، پہاڑیوں اور کشمیریوں کے ہے چوب چینی کا استعمال بشرطیکہ سال تک کیا جاوے، مجرب ہے۔
سادہ ترکیب یہ ہے کہ چوب چینی ۵ ماشہ کتر کر پانی یا عرق گاؤزبان میں بھگو کر پلاویں۔ انگریزی علاج میں سم الفار آیوڈائیڈ عشبہ آخری علاج ہے۔
دیسی ادویہ یا پچی ماکلونجی، توتیائے سبز، آملہ سار ہر ایک ۲ سرخ۔ دو روپیوں میں رکھ کر پکا کر چوری بنالینا۔ اور کھانا۔ اور یہی اودیہ ہمراہ آیوڈائیڈ دفارم اور قدرے راکھ ملا کر ذرور بناویں۔ اور خشک ہو جاوے۔ تو روغن نارجیل لگاویں۔ سرپھوکا، عشبہ کا عرق پلاویں۔

فائدہ عشبہ:۔ بخلاف چوب چینی۔ فالج اور لقوہ اور رعشہ میں بھی مفید ہے۔
ترشی، آب سرد، تعینات اور پھلوں سے پرہیز چاہیے۔
جوشاندہ: پوست درخت نیم و کچنال، بیخ حنظل، پھلی ببول۔ کتھی کا پورا اور درخت قند سیاہ کہنہ ہر ایک شاربا فی۔ سیر جوش دیں۔ اور پلاویں۔ سرپھوکا، گل نیلوفر، مکو، شارہ عشبہ، شاہترہ، مکو، نیم شار۔ گل نیم۔ ہلیلہ سیاہ۔ عناب، بسفائج ہر ایک شار۔ کا عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ۔
حنظل تراش کر ہاتھ اور پاؤں پر ملیں۔ تاکہ منہ کا ذائقہ تلخ ہو جائے۔
۱۔ ہمارا تجربہ۔ توتیائے سبز ۲ ماشہ۔ کتھ سفید ۲ ماشہ۔ سرمہ سا کر کے اس میں سے ایک ماشہ تین ارنڈ کے نازک پتے اور پانچ تولہ پانی کے ساتھ کانسی کے برتن میں حل کر کے چاٹ لیں اور غذا دہی چاول دیں۔ اس کے بعد مریض کو سخت سنے ہوتی ہے جہاں تک ہمراہ تجربہ ہے ایک ہفتہ میں شفا ہو جاتی ہے۔
۲۔ مشک کتھ۔ کافور، کھڑیا، دانہ الائچی خورد عرق گلاب میں گھسکر ایک رتی کی گولی صبح و شام دیں۔
۳۔ مشک پھٹکڑی، اکاکنج، عقرقرحا، منگرہ، مگر کی نصف رتی کی بناویں اور کھلاویں۔
۴۔ دار چکنا، رسکپور، مشک طباشیر، ہفت ساعت آتش دیں۔ اور تین دفعہ جوہر نکالیں۔
غذا ایک چاول، ایک وقت ہمراہ کھویہ۔ لیکن اول اور کبھی کبھی جالگوٹہ، مغز کرنجوہ۔ فلفل سیاہ کا مسہل ضرور دیں۔

فائدہ:۔ تجربہ کار حکیم اس کے جڑ کے اکھڑنے کے قائل نہیں ہیں۔ اصل میں اس کے علاج میں یہ غلطی ہوتی ہے کہ ایک طبیب مریض کو مسہل دیتا ہے۔ اور مریض مسہل کے بعد گھبرا کر کسی اور طبیب کی طرف رجوع کرتا ہے۔ وہ طبیب قے آور ادویہ دیتا ہے علی ہذالقیاس پھر مریض کسی اور طبیب کی طرف بھاگتا ہے وہ پسینہ آور دوائی دیتا ہے۔ علی ہذالقیاس چوتھا موہنہ لانیوالی یا بخوان پیشاب لانے والی دوائی دے دیتا ہے۔ ایسا ہونا نہیں چاہیے۔ بلکہ ایک طبیب کا مکمل علاج برابر ایک سال تک اگر کیا جاوے تو مرض ہمارے خیال میں رفع ہو سکتا ہے۔
آتشک کے زخم کی پہچان، گرداگرد سے یہ زخم موٹے اور درمیان سے ذرا گہرا ہوتے ہیں۔ ۱

فائدہ: تجربہ کار حکیموں کا قول ہے کہ جو زخم کسی دوائی سے اچھا نہ ہو اس کو آتشک کی دوائی دو۔ اور سرد ادویہ کے استعمال سے ضرور وجع المفاصل ہو جاتا ہے۔

یونانی طرز علاج، عناب، سرپھوکا، شاہترہ، چرائتہ، ہلیلہ سیاہ۔ کاسنی کا جوشاندہ شہد ڈال کر پلاتے ہیں۔ پھر فصد کرو۔ پھر وہی جوشاندہ دو۔ پھر بار بار الیین کرو۔ پھر عرق شاہترہ اور عرق گل نیم پلاؤ۔ پھر معجون چوب چینی دو۔

پہلے لوگوں کا خیال، اطبار کا خیال تھا کہ بلاد، پارہ اور اجوائن کی گولیاں یا شنگرف پارہ، رسکپور۔ دارچکنا کے جوہر نکال کر بیماروں کو دیتے ہیں۔ مگر آجکل کے تجربہ کاروں نے پارہ اور اسکے مرکبات سے قطعی تنفر ظاہر کیا ہے۔

آجکل عشبہ، چوب چینی مکو ۶ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ کا جوشاندہ پلاتے رہتے ہیں۔ اور پٹاسی آیوڈائڈ ۲ رتی کھلاتے رہتے ہیں۔

سیماب تولہ۔ آملہ سار تولہ۔ خوب کجلی کرو۔ پھر جمالگوٹہ مدبر ۲ تولہ ملا کر کھرل کرو۔ پھر سنگ بصری اصل تولہ۔ ملا کر گھسکر اور پانی ملا کر آگ پر رکھ کر گاڑھا کرو۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ دودھ گاؤ۔ دانتوں کا خیال رہے۔

دیگر: کتھا اکتھ سفید۔ جیپال مدبر۔ گل سرخ کی گولی دینا۔

تخم منڈی، عناب، البسفائج، برہم ڈنڈی، ابریشم، گاؤزبان، جوشاندہ، جوشاندہ منضج ہیں۔ برگ سنا مکی ۹ ماشہ۔ گلقند ۳ تولہ۔ کا جوشاندہ فقط یا مگنیشیا ملا کر مسہل ہے۔ کسٹرآئل ۳ تولہ، تربد ۶ ماشہ، حب النیل ۶ ماشہ، غاریقون ۲ ماشہ کا مسہل۔

تبرید کے لیے عرق شاہترہ، شربت عناب، تخم ریحان دینا۔

جل نم۔ رسونت، کوڑ۔ انت مول۔ فلفل سیاہ، صندل ہر دو کٹائی۔ برگ نیم مہندی اکھوڑ منجیٹھ باریک کرکے خوراک ۲ رتی ہمراہ جوشاندہ بادروج ۳ ماشہ۔

برگ مہندی نیم سیر، پانی دو سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے، صاف کرکے روغن سرسوں نیم سیر ملا کر پانی جلا کر یہ تیل بدن پر ملنا۔

افتیمون، عنب الثعلب، جوشاندہ بطور آبزن و نطول، پس روغن گل یا حنا بہ اہمل بمالند۔ **دیگر:** رسکپور اور گیرو ملا کر خوراک ½ سرخ پارہ۔ آملہ سار، شنگرف ملا کر خوراک ایک سرخ کھانا اور زخموں پر ڈھوڑنا، کلونجی کھانا اور لگوانا۔

عرق بیخ اندرائن ۲ تولہ یعنی بیخ حنظل، مار، پانی ۵ سیر عرق ۵ بوتل نکالیں۔ زنجبیل، بیخ عشبہ ۲ ماشہ، قند ۲ ماشہ۔ روغن گاؤ ۲ ماشہ۔ گولی ۲ رتی، خوراک ۲ سے ۸ گولی ہم اور نمک۔

مصفیات خون، پوست درخت نیم یا پوست درخت کچنال، بیخ حنظل۔ ثمر ببول، کٹائی کا پورا درخت۔ گل نیم، صندل سرخ۔ صندل سفید۔ ہلیلہ سیاہ۔ کاسنی، لسوڑیاں۔ بھوکری۔ شاہترہ ان کے جوشاندے یا عرق اور کبھی ان میں برادہ شیشم، عشبہ، چوب چینی، آبنوس، بسفائج۔ گل حنا، گل لکائی ان میں سے کل یا بعض کو جوشاندہ بنا کر ملا دیتے اور پلاتے رہتے ہیں۔ راینڈ آیوڈائڈ آف مرکری یک سرخ۔ افیون ۳ سرخ ۴ خوراک ہے

اگر بچہ کو آتشک ہو تو رسکپور ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ دانہ الائچی ۳ ماشہ۔ باریک کرکے ایک رتی مکھن میں ملا کر بدن پر ملنا۔ اور یہ مکھن ½ سرخ کھلانا۔ پھکڑی بریاں ایک ایک رتی کھلانا، سفوف چوب چینی ۴ ماشہ۔ رسکپور ½ سرخ۔ ہمراہ جوشاندہ عشبہ

پلانا۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۲ رتی۔ وگوار آرسنک ۵ بوند پلانا۔ آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۲ سرخ۔ ایرومیٹک سپرٹ امونیا ۱۰ گرین پلانا۔

مغز تخم ریٹھہ ۱۰ تولہ، کتھ سفید تولہ، مرداسنگ ۶ ماشہ، زنگار ۳ ماشہ۔ توتیا سبز ۲ ماشہ۔ گولی بقدر ایک رتی بنانا اور دہی کے ساتھ کھلانا۔ غذا نان گندم و روغن۔

چوب چینی، سرساہی، فلفل ۳ سرساہی۔ کتھ ۲ سرساہی، سرمہ کی طرح باریک کرکے ۱ ماشہ۔ کھلانا صبح اور شام

ہلیلہ مول ۶ ماشہ، عشبہ ۶ ماشہ۔ بآب جوش دادہ صبح و شام پلانا۔

زخموں کی تدابیر: کتھ، کٹھ، چونہ تازہ آب نار سیدہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ کمیلا، پوست بلیلہ زرد ہر ایک ۶ ماشہ گولی بنادیں اور لعاب دہن میں گھسکر لگانا۔ یا دھوڑنا۔

کتھ، زنگار ہر ایک ۲ تولہ۔ افتیمون ۳ ماشہ پانی مار میں بارہ پہر کھرل کریں اور گولی بنادیں۔ اور وقت ضرورت پانی میں گھس کر لگانا۔

سپاری، خرمہرہ زرد سوختہ۔ گر زخم تر ہوں تو خشک اور اگر خشک ہوں تو پانی میں گھسکر لگادیں۔ کبھی سنگ جراحت، ہلدی۔ دم الاخوین۔ سپیدہ، اصل السوس مقشر کا اضافہ کیا کرتے ہیں۔ صفرا میں عناب، شاہترہ، ہلیلہ سیاہ، شہد کے ساتھ پلاتے۔ مارالمیں کرتے، بلغم میں بسفائج۔ پرسیاوشاں، منقہ، عناب دیتے پھر مسہل ذیل دیتے ہیں۔ آملہ سار اور پارہ کجلی کرکے مساوی ہردو کے جمالگوٹہ مدبر ملا کر سنگ بصری مساوی پارہ کے زیادہ کرکے کھرل کریں۔ اور اس پر اتنا پانی ڈالیں کہ دوا انگل پانی اوپر آجاوے۔ اور مٹی کے برتن میں آگ پر رکھیں تاکہ پانی جذب ہو جاوے۔ اور نمی رہ جاوے اور سایہ میں خشک کریں پھر باریک کرکے خوراک ۲ رتی بدوغ گاؤ۔ غذا دودھ، چاول۔

شک سفید تولہ، شک زرد ۱ تولہ، ہڑتال ۶ ماشہ۔ منقل ۶ ماشہ۔ جمالگوٹہ ۲۰ تولہ، ملا کر روغن نکالیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ شیر یا صفرۃ بیضہ اور باہ میں جو بسبب آتشک جاتی رہی ہو۔ بہت مفید ہے۔

مغز کرنجوہ، فلفل، ذنجبیل، جمالگوٹہ۔ گولی ایک سرخ کی صبح و شام دو ہفتہ تک غذا، مسکہ روغن اور تبرید ہمراہ خطمی و بارتنگ کریں۔

پھر بلیلہ سیاہ ۲ تولہ، فلفل سیاہ ۴ تولہ، توتیا سبز ۴ تولہ۔ آب لیموں ۱۰۰ عدد میں گھسکر گولی بنادیں اور کھلاویں۔ رسکپور ۳ ماشہ فلفل ۳ ماشہ بیخ اندرائن، ماشہ، قرنفل ۲۱ عدد۔ گولی بآب پان بناویں۔ اور کھلاویں۔

چوب چینی، بسفائج، ہلیلہ سیاہ۔ کبھی کبھی، راوند چینی، عشبہ بھی زیادہ کرکے خوراک ۲ ماشہ۔ اگر بچہ ہو تو دایہ کو کھلادیں۔ مگر فلفل سیاہ کا بھی اضافہ کرلیں۔

عرق سم الفار ۲ بوند دینا بھی مفید ہے۔

مرداسنگ توتیا کی گولی ہمراہ چوری یا بالائی۔

ہلیلہ سیاہ، توتیا، مردہ سنگ، خرمہرہ زرد، ہر ایک سرساہی۔ بآب لیمو کھرل کرکے خوراک ایک رتی۔ کافور، کتھ، تخم دھتورہ الائچی ہر ایک ۲ ماشہ۔ شک ماشہ بآب پان ۱۵ عدد نصف رتی۔ کی گولی بنادیں۔ اور کھلاویں۔

براداہ شیشم ،عنّاب، چوب چینی ،سار۔ آب گرم ۲ سیر، آٹھ پہر بھگو رکھیں۔ پھر جوش دے کر صاف کر کے عناب ۲۵ عدد۔ صندلین سابیدہ ۶ تولہ ۔ہلیلہ ،افیتمون ، بسفائج ، گل نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ ،گل سرخ ۔گل بنفشہ ہر ایک ۳ تولہ ملا کر آٹھ پہر تر کر کے صاف کر کے مصری امیر ملا کر شربت بنا دیں ۔اور کبھی علیحدہ پلا دیں ۔اور کبھی ہمراہ سنا ر۔

رسکپور ۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ماشہ ۔روغن گاؤ ۱ تولہ میں بریاں کریں ۔تاکہ دھواں نکل جاوے ۔ ۵ تولہ قیمہ پختہ کے ساتھ کھلا دیں ۔

رسکپور ۲ ماشہ ۔لونگ ۷ عدد ۔ فلفل سیاہ ۷ عدد ۔ لیشیرمیش آٹھ پہر کھرل کریں ، اور ۳ گولیاں بنا دیں ۔ایک گولی صبح و شام کھلا دیں ، غذا کلہ پائچہ یا کڑھی ۔

دار چکنا ، رسکپور ، شنگرف ، اشک ، آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ ، آب دودھک ۵ سیر مدار اوراق گھسکر قرص بنا دیں ۔ اور پاچک کے ٹکڑے کر کے ۱ سیر میں آگ دیں ۔

براداہ زرنقرہ و سکہ اور آملہ سار ، پارہ دیمک ، دو مرکہ میں گھسکر مولی کے پتوں کے نکرے میں رکھ کر مٹی کے برتن میں گز پتھر آگ دیں ۔خوراک ایک رتی ۔آتشک ، بواسیر ، جریان ، سوزاک ، مقوی ، مصفی خون ہے ۔ رنگ سفید تولہ ،رات کو پانی میں تر کر کے صبح پلیسکر سم الفار تولہ ملا کر کڑاہی میں ڈال کر اوپر کانسی کا کٹورا رکھیں ۔کٹورے پر ململ دیسی شراب میں تر کر کے رکھیں ۔جو ہر اُڑے گا ۔ شیشہ میں رکھ کر ۲ چاول ۲ تولہ مکھن کے ساتھ کھلانا ۔

دیگر :۔ فلفل سیاہ ۔سبوس اجوائن ، سرسوں سیاہ ۔خوراک ۲ رتی ۔

کافور تولہ ، سفیدہ ۶ ماشہ حل کریں ، اور ایک ماشہ گائے کی لسی کے ساتھ کھلائیں ۔نان نخود اور یہی دوائی روغن گاؤ میں زخموں پر لگائیں ۔اور روشنی کے لیے موم بتی جلا دیں یہ نسخہ صرف جوانوں کے لیے ہے ۔

آتشک کے واسطے مرہم ، برگ نیم ۔ دہی کیڑی ، کتھ ، مرداسنگ ، کمیلہ ہر ایک تولہ موم اور روغن کنجد گرم کر کے آگ سے اتار کر سب ادویہ باریک کر کے ملا لیں ۔ اور زخموں پر لگا دیں ۔

لائکوار ہائی ڈرارج ۲۰ بوند ۔ پل کلورائڈ آیوڈائنڈ پوٹاسیم ۱ گرین ۔ پانی ایک اونس دن میں تین بار ۔ سیلو اٹمینٹ لگاؤ ۔ اگر سوراخ بند ہو تو سلائی رکھیں ۔

مغز جمالگوٹہ اس کے اندر سے جو تھوڑا سا مغز ہو ، نکال کر باقی خوب باریک کر کے کوری ٹھیکری پر لیپ کر دیں جب خشک ہو جاوے تو اتار کر سفوف بنا لیں ۔اور اسمیں کتیرا ۱ رتی ، طباشیر ۱ ماشہ ، بنات ۲ ماشہ ملا کر خوراک ایک رتی ۔

دیگر :۔ ایک شخص نے جمالگوٹے کے دانے لگا دیئے ۔جب پودا ہو گیا تو اس کے پتے کا سفوف بنا کر دیتا تھا ۔

دیگر :۔ پستہ ، بادام ، کدو ، کھیرا ، خربوزہ ، چلغوزہ ، ناریل ، جمالگوٹہ یہ سب مغز مساوی الوزن روغن نکالیں ۔ دودھ کے ساتھ ۷ قطرے پلا دیں ۔

دیگر :۔ ہلیلہ سیاہ آملہ ، جمالگوٹہ مدبر اندر کی مغز نکال دیں ، مساوی الوزن اسمیں ملا کر حبوب بنا دیں ۔ جمالگوٹہ کے تیل سے تعویذ لکھ کر پلا دیں ۔

۵ میگو:- ہلیلہ زنگی ا تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ۔ ایک ہفتہ تک عرق لیموں میں کھرل کریں۔ بعد ازاں گولیاں جنگلی بیر کے برابر باندھیں اور ایک صبح اور ایک شام پانی کے ساتھ کھاویں۔

نسخہ جات آتشک

۱۔ ہلیلہ سیاہ تولہ۔ طباشیر ۶ ماشہ۔ توتیائے سبز ۳ ماشہ۔ آب لیموں ۲۰ تولہ میں کھرل کریں اور گولی بقدر کنار دشتی بناویں۔ ایک گولی صبح اور شام کو کھانا۔

۲۔ سیماب اجوائن خراسانی، کتھ سفید ہر ایک ۸ ماشہ۔ لونگ ۸ عدد پانی میں کھرل کر کے گولی بقدر نخود بنا دیں اور صبح اور شام آب لسی یا دہی کھانا۔

۳۔ ہلیلہ سیاہ خورد ۶ تولہ۔ توتیائے سبز ا تولہ۔ مردا سنگ ا تولہ۔ باریک کر کے لوہے کے برتن میں ڈالیں۔ اور آب لیموں ڈال کر نیم کے دستہ میں جس میں تانبہ کا پیسہ لگا ہو رگڑیں۔ اور سوا سیر آب لیموں میں جذب کریں۔ پھر کشتہ قلعی ۴ ماشہ ملا کر حل کریں۔ اور گولی بقدر نخود بناویں۔ ایک گولی ہر روز صبح کھایا کریں۔ ہفتہ تک۔

۴۔ کمیلہ، چونہ، توتیائے سبز۔ ہلیلہ زرد۔ کتھ۔ پاپڑی ہموزن گولی بناویں۔ اور روغن گاؤ میں گھس کر زخموں پر لگا دیں۔

۵۔ پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، بیخ اندرائن، منڈی، بیخ دستاح کٹائی خورد، انتز سیاہ کہنہ ہر ایک ۵ تولہ۔ تین سیر پانی میں جوشدہ کریں جب چہارم رہ جاوے تو صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور بقدر حاجت استعمال کریں۔

۶۔ چوب چینی ۲ ماشہ۔ شنگرف ۹ ماشہ۔ توتیائے سبز تولہ۔ خاکستر پارچہ دیسی ۳ ماشہ۔ جس میں پارہ چھان کر صاف کیا ہوا ہو۔ زردہ بیضہ مرغ ۲ عدد جس کو خاکستر میں بریاں کیا ہو۔ باریک کر کے روغن گاؤ میں اسقدر ملا دیں کہ مرہم بن جاوے۔ باہم کھرل کریں۔ اور زخموں پر لگاویں۔

۷۔ زنگار، پارہ یک تولہ۔ کندر، مصبر یکہ ۶ ماشہ۔ روغن گاؤ ۴ تولہ میں کھرل کر کے مرہم بناویں۔

۸۔ پوست ہلیلہ کابلی ۴ تولہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ آملہ مقشر ۲ تولہ۔ تربد سفید ا تولہ۔ افتیمون ا تولہ۔ سنا رکی اللہ شبطرح بسفائج اوسطوخودوس، گل سرخ، ہالون، انمک ہندی ہر ایک ۹ ماشہ باریک کر کے شہد سہ چند ملا کر اطریفل بنا دیں۔ خوراک ۷ ماشہ صبح و شام۔

۹۔ روغن بلادر ۴ تولہ۔ بادنجان ۴ تولہ۔ بیخ بسکپرہ ۲ تولہ۔ برگ نیم ۲ تولہ۔ شہد بقدر حاجت سب ادویہ کو باریک کر کے روغن بلادر ملا کر پھر شہد ملا کر حب بقدر دانہ نخود بنا دیں اور ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ آب برگ مہندی ۶ ماشہ و عناب ۷ عدد در آب تر کردہ۔

۱۰۔ رسکپور، دار چکنہ، شنگرف، کہ مصری کا کٹوریوں میں رکھ کر گل حکمت کر کے چراغ کی آگ سوا پہر دیں۔ اگر سرخی رہ جاوے تو دوبارہ دیں۔ جب آسمانی رنگ اوترے تو باریک کر کے نصف رتی، گرمیوں میں در مسکہ اور سردیوں میں حلوہ میں رکھ کر کھلانا۔ آتشک بواسیر اور خنازیر میں مجرب المجرب ہے۔

۱۱۔ چونہ ایک پوٹلی میں باندھکر پانی میں دھوویں۔ پھر اسمیں پانی کا زلال علیحدہ کریں اور تہ نشین چونہ خشک کریں۔ یہ چونہ تولہ۔ چوب چینی ۲ تولہ۔ مردا سنگ ۳ تولہ۔ برگ حنا ۳ تولہ۔ میل چاندی تولہ، موم سفید تولہ۔ روغن کنجد ۱۱ تولہ۔ تیل گرم کرکے سب ادویہ باریک کرکے ملالیں یہ مرہم کا کام دے گا۔

۱۲۔ روغن کنجد ۹ ماشہ۔ موم ۵ تولہ ملاکر گرم کریں۔ جب سرد ہوجاوے تو شنگرف تولہ، دار چکنہ ماشہ، رسکپور ماشہ۔ باریک کرکے ملاکر کپڑے تر کرکے بتیاں بناؤ۔ اور جلاکر اس کا دھواں آتشک کے زخم کو دیں۔ منہ یا آنکھوں کو دھواں نہ لگے۔ اور منہ میں دودھ یا پانی رکھا ہو۔

۱۳۔ بیخ حنظل ۲۰ تولہ۔ پانی ۵ سیر میں رات کو تر کر رکھیں۔ صبح ایک بوتل عرق نکالیں۔ خوراک ۲ تولہ، ہمراہ زغال بیخ عشر تولہ۔ روغن گاؤ تولہ۔ قند تولہ ملاکر خوراک ۴ ماشہ ایک وقت صبح کو اور شام کو عشبہ باریک کردہ ، ماشہ۔ کھایا کریں۔

۱۴۔ چرائتہ ۲ تولہ، گاؤزبان، کاسنی، کشنیز، شاہترہ ہر ایک ۵ تولہ، مکو ۳ تولہ، عناب ۲۰ عدد۔ ترپھلہ ۲ تولہ، ان کا عرق نکال کر اس میں شیر گاؤ ۵۰ تولہ، مصری ۵۰ تولہ۔ راوند خطائی ۳ تولہ۔ عرق گلاب نیم سیر ملاکر قوام کریں۔ خوراک نیم پاؤ صبح و شام۔

۱۵۔ سم الفار رتی۔ کتھ ۹ رتی۔ کلونجی ۱۲ رتی۔ اسکی ۶۰ گولیاں بنادیں۔ ایک گولی صبح ایک شام بجوشاندہ آکسن۔

۱۶۔ سانپ سیاہ کو مار کر سر اور دم کو علیحدہ کرکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے کسی کوری ہانڈی میں ڈال دیں، اور ایک پختہ دانہ گندم بغیر جو کے اس میں ڈال دیں۔ اور دو سیر پانی ڈال کر ہانڈی کو گل حکمت کریں اور شہر سے باہر کسی ویرانے میں آگ کے ذریعے چند جوش دیں۔ پھر آگ سے اتار کر سرد ہونے پر کھولیں۔ سانپ کے ٹکڑے الگ کرکے زمین میں دفن کردیں۔ اور غلہ گندم اور پانی علیحدہ رکھیں۔ اب ایک چھوٹا سا چوزہ مرغ لیکر اس کو یہ دانے اور یہ پانی خوراک دیں۔ جب بانگ دینے لگے (خواہ ہفتہ یا دس دن کے بعد) تو اسکو ذبح کرکے گوشت کو اس قدر پانی میں جوش دیں کہ پانی جذب ہو کر گوشت ہڈیوں سے علیحدہ ہو جائے۔ گوشت کو ہاون دستہ میں کوٹ کر گولیاں بقدر نخود بنادیں۔ دو گولی صبح، دو دوپہر، دو شام کو، صفراوی مزاج میں بآب سرد بلغمی میں بآب گرم دیں۔ گھی دودھ کا استعمال زیادہ رہے۔ نمک مرچ بند، ایک ہفتہ میں۔ انشاء اللہ جذام اور آتشک میں اکسیر ہے اس مرغ کی ہڈیوں کا سرمہ سا کرکے مکھن یا آب شستہ میں ملاکر یہ مرہم ناصور میں اکسیر ہے۔ اس مرغ کی پیخال بھی ضائع نہ ہووے۔ جمع کرکے آب کنوار میں کھرل کرکے سرمہ بنادیں۔ پرانے پھولے اور موتیا بند میں اکسیر ہے۔

۱۷۔ مردا سنگ، رسکپور، بیل گری ہر ایک تولہ، توتیائے سبز ۶ ماشہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۱ عدد بآب لیمو ۳۰ عدد کھرل کرد۔ حب بقدر ۲ سرخ، ہمراہ جغرات ایک وقت ہمراہ اچار اب اور دوسرے وقت، غذا امرغن، اگوشت یا دال جو چیز پہلے روز شروع کرے تا اختتام دوائی وہی کھاتا رہے۔

۱۸۔ دار چکنا ۶ ماشہ۔ فلفل دراز اور قرنفل ہر ایک تولہ اجوائن ہر چہار تولہ، قند سیاہ نہایت کہنہ حسب ضرورت پہلے قرنفل کوٹ کر اوپر دار چکنا ڈال کر کوٹیں۔ پھر فلفل دراز ڈال کر خوب زور سے کوٹیں۔ پھر اجوائن ڈال کر اور نہایت باریک کریں۔ (لطف مرچ تو کوٹنے میں ہی رفع ہوجاتا ہے) پھر تھوڑا تھوڑا قند سیاہ ڈالیں اور زبردست ہاتھ سے کوٹیں تاکہ موم ہو جائے۔ حب بقدر نخود۔ اگولی، حلوائی کے قند سیاہ میں کھلانا۔ زبان تالو وغیرہ سے گرل نہ لگے اگر گھبراہٹ ہو تو دودھ گرم کیا ہوا سرد کرکے

بلاویں۔ پرہیز سرد اشیاء غسل، ترشی اور تیل سے۔ مگر دوا شروع کرنے سے پہلے مسہل لینا ضروری ہے۔

امراض گردہ و مثانہ و مجری بول و خصیتین کی ایک اور یادداشت

امراض گردہ یعنی کلیہ

سلسلہ کیلئے دیکھو صفحہ نمبر ۸ ذیابیطس کے بعد ۱۱

ریگ و پتھری گردہ۔ علامات ثقل۔ تیرگی۔۔۔۔۔۔ سفیدی قارورہ، خارش بن قضیب بول کی تنگی۔ مگر چت لیٹنے سے بہیں۔ قاثاطیر سے پتہ لگ جاتا ہے۔

علاج ۱۔ بچھو کے تیل کا زرق۔ کلتہ کا پانی سہنچال کبوتر بشکر۔ خاکستر کانچ دینا۔ مارخور کا خون دینا۔ پتھری کا نکالنا۔

نمبر۲۔ ورم گردہ دبیلہ کلیہ

اسباب۔ از سنگ و اخراج۔ کنتھرائیڈیز کا استعمال۔ شک کا استعمال چوٹ، ریت۔

علامات۔ ٹیس پڑتی ہے چربھ لگتی ہے۔ عسر بول، بول کا قطرہ قطرہ آنا۔ حمیٰ حزبہ۔ شق۔ بول غلیظ۔

علاج۔ آبزن، آردجو۔ بنفشہ۔ خطمی۔ شیر خشت پلانا۔ بلاڈونا لگانا۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا۔ گل خطمی، بابونہ۔ عنب الثعلب، اکلیل کا نطول، السی کا پولٹس باندھنا۔ غذا ماء الشعیر۔ آب السی۔

درد دبیلہ، علاج دبیلہ کلیہ

ایکسٹریکٹ ہایوسیامس ۴ گرین، ٹارٹا رامیٹک ۱/۶ گرین۔ اسٹرکنیا۔ کونین، ضعف میں جونکیں لگانا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔

نمبر۳۔ قرحہ کلیہ

اسباب۔ از خراش سنگ، و اخلاط حادہ۔

علامات۔ خروج ریم ودم۔ دقتشور۔ تھوڑا تھوڑا۔ بدبو بول۔ دق۔

علاج۔ منقیات، شکر کا شربت۔ ماء العسل، دودھ۔ مدل قرص کہربا۔ پچکاری۔ سفوف کا کچھ ناشتہ۔ شربت خشخاش۔ کشتہ تا قوتی (دو رتی) مروارید یا بسد، دم الاخوین، کہربا۔ رسونت کھلانا۔ شیاف ابیض بشیر بز۔ زوق، غذا پالک، چقندر، مونگ بینگ۔

نمبر۴۔ جرب کلیہ

اسباب و علاج ۱۔ توجرب کے ہی ہیں۔ صرف ضمادات میں فرق ہے اور پچکاریوں پر زور ہو۔ لعاب بہیدانہ و اسبغول

کاپینا اور پچکاری کرنا۔ بناوق ایسز در شیرہ عناب بشربت بنفشہ، باخشخاش، آلو سازہ، مکھن۔

نمبر ۵۔ جمود دم

بسبب ضرب وحمل ثقیل۔ علامت، برد اطراف، کرب، غشی، ضعف النفس وبض۔

علاج:۔ پتھری کا علاج کریں۔ سرکہ اور سکنجبین پلادیں۔ آبزن کریں۔

نمبر ۶۔ عسر واحتباس بول

۱۔ ضعف مثانہ، از برد، ورم وحبس وحرد ضربہ۔ واختناق الرحم، تشنج۔

۲۔ سدہ مجری۔ گوشت زائد، پتھری، ورم، پھنسی، مربکہ، میلان رحم، قبض۔

خروج رحم، ریاح براسیر۔ ورم کسی قریب کے عضو کا، زخم فقرات کا دباؤ۔

۳۔ نقصان یا بطلان حس۔ سرسام، ضعف برد، عضلہ کی خرابی۔

۴۔ تشنج واسترخاء، ضربہ، سکتہ۔ امراض نخاع۔

۵۔ اورام گردہ۔ استسقاء۔ پتھری۔

۶۔ حدت بول۔ ان سب امراض کی تشخیص کے لیے تشخیص کے وقت کلیہ، مثانہ۔ مجاری بول، امعا، رحم، اناث، کنج ران خصیہ ومقعد، پشت وعضلہ پر توجہ کریں۔

علاج:۔ حنظول، بابونہ، پیاز کا بھرتہ باندھنا۔ فصد کرنا، فصد صافن۔ قاساطیر سے پیشاب نکالنا۔ ازالہ اسباب کرنا۔ کسٹر آئیل پلانا۔

نمبر ۷۔ ضعف کلیہ

کچلہ، کونین، فولاد، بلکہ کنہتریڈیز کا استعمال۔ تشنج میں انگزہ ہمراہ شیر خرمادہ۔

نمبر ۸۔ ضربہ کلیہ

معات اور روغن گل ملا کر ملنا۔

نمبر ۹۔ ریاح کلیہ

میں عرق بادیان اور عرق اذخر دینا۔

نمبر ۱۰۔ حبس بول

میں آبزن، قاثاطیر۔ اقسام فولاد۔

نمبر ۱۱۔ اخلاط لزجہ

میں ابہل اور ابہل کا جوشاندہ، بادیان اور انیسوں کا جوشاندہ۔

نمبر ۱۲۔ ثولول و سنگ کلیہ

علاج اخراج۔

نمبر ۱۳۔ استرخاء

ضماد مسط۔
آخری علاج مثانہ میں سوراخ اوپر سے کرنا۔ یا معار مستقیم میں کرنا۔

نمبر ۱۴۔ بول حاد

لعاب اسپغول ۳ ماشہ۔ روغن بادام ۳ ماشہ شربت نیلوفر ۲ تولہ۔ دیں۔
غذا:۔ ماءالشعیر یا روغن بادام یا روغن گاؤ۔

نمبر ۱۵۔ تقطیر و سلس بول

باعث۔ حدت بول بوجہ تکاثر و اغذیہ و ادویہ حادہ، ریاضت، کثرت جماع، حرکید و کلیہ۔ کثرت سے پیشاب کا جمع ہو جانا۔ ضعف ماسکہ، استرخار اخدرہ۔ بطلان حس عضلہ۔ ضعف عام، ضعف اعصاب اور ضعف جرم و مثانہ۔ ضعف دافع قروح و سدد۔ اورام قریبہ۔ سرسام بردہ۔ فالج اورام مثانہ اور اس سے سرسام سکتہ۔

نمبر ۱۶۔ کثرت البول

ذیابیطس، لعطش، احدۃ۔ قبض۔ علاج۔ مدات، دوغ بیسر فواکہ رطبہ۔

نمبر ۱۷۔ سلسل البول:۔ اسباب، استرخار عضلہ و مثانہ۔ ضعف رطوبت۔ مدرات کی کثرت، شراب پانی میں ملا کر پلانا۔ ترمیرے۔ کسی فقرہ کا جگہ سے ہل جانا۔ حرارت برودت، مزید کسی

قریب کے عضو کا دباؤ مثلاً اورام وحمل ۔ بحران ۔
ف ۔فائدہ:۔ بول بعد جماع موجب سلسل بول اور بول الفروش ہے ۔
علاج:۔ کندر ماشہ۔ مصطگی ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ ۔

نمبر ۱۸۔ بول الفروش

استرخا عضلہ وحدت بول ۔ رطوبت علاج مشک و چند ضماد اخفیہ بز و گردہ بز و گوسپند کھلانا۔

امراض مثانہ و مجری بول

(۱) استرخا اور اکھڑ جانا مثانہ کا ،

اسباب:۔ ضرب ، رطوبات ، ضربہ اور سقط پشت ۔ فالج ۔
علامت۔ اگر مثانہ کھل گیا ہے تو سلسل بول ہو گا۔ بعض حالتوں میں عسر اور حبس بھی ہو گا۔
علاج:۔ اصلاح ۔ قے ۔ فصد ۔
درد:۔ پتھری ، قرحہ ، جرب ، ورم ، ریاح سادہ کھڑ جانا مثانہ کا ۔ جمود دم ۔ بحران ، حر ۔ برد ، عصبی ، باسباب عصابہ ، مراق ۔ مالیخولیا ، اختناق ۔
علاج۔ ازالہ اسباب ۔
ریح:۔ علامت تمدد ، عسر بول اور جگہ بجگہ پھرنا ۔
علاج۔ منکوز ، عرق بادیان ، گلاب ، شربت دینار ہمراہ انگزہ ۔
ضعف مثانہ ، اورام ، استرخاء ۔۔۔۔۔ علامت بار بار بول کا آنا ۔
حرقۃ البول ، اسباب ۔ حدت ، بورقیت از صفرا ۔ مثلاً یرقان ۔ رطوبت لیسدار کا کم جانا ۔
کثرت جماع ۔ مدرات قویہ ۔ اغذیہ حارہ ۔ ریگ پتھری ۔ زخم ۔
قروح مجری بول:۔ جرب ، گردہ و مثانہ و قضیب ۔ ورل ۔
علاج:۔ بنادق البزور ۔ بلعاب اسبغول ۔ یغرب بنفشہ ۔ ماء الشعیر آب کیلہ فالودہ ۔
بول الدم ۔ کسی رگ کا کھل جانا ۔ اسباب ۔ نفث الدم ، جگر گردہ اور مثانہ ۔ اغذیہ و ادویہ ۔
حارہ ، امتلاء ۔ حر ہوا و جسم و بحران ، ضربہ ، سقط ، کسی عادی خون کا بند ہو جانا ۔
تمدد ، کز از شدید ۔ دباؤ حمل ثقیل یعنی بھاری بوجھ اٹھانا ۔ کثرت جماع ریاح خواشش سنگ و بواسیر ۔
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں ۔ شیرہ کاکنج ۵ ماشہ ۔ آب بارتنگ ۴ تولہ ۔ انجبار ۲ ماشہ ۔
پاشیدہ بشربت آس ۔

چاکسو ۱۲ عدد، ہمراہ نقوع صندل سفید۔ ناف کے نیچے جونک لگانا۔ خیار ریاں ۶ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ نوشادر ایک رتی کھلانا۔

اقسام خون:۔ غسالی یعنی (جس طرح گوشت دھویا جائے۔ اس پانی کا جو رنگ ہوتا ہے) بحرانی، سوء ہضم، عروق شعری کا خون، فساد معدہ اور کبد سے کلیہ اور مثانہ سے پیپ دار خون زخم کا خون، چکنائی دار خون پتھری کے ابتداء میں سیاہ پیشاب آتا ہے یہ بھی خون کی قسم ہے جس خون میں چکناہٹ ہو۔ اسمیں افیون بہت مفید ہے۔

باب بستم امراض خصیتین

ورم انثیین[۱]:۔ ضربہ مفاصل۔ نقرس کیتھریڈیز کی غلطی، پتھری یا ریگ کا نکلنا، سوزاک شدت شہوت۔

علاج:۔ چت لیٹنا، خصیہ کے نیچے تکیہ رکھنا۔ پوست کی ٹکور، مسہل نمکین۔ ٹارٹار امیٹک یا پوسیا مس کا نطول۔ قوی لوگوں میں فصد بھی کرتے ہیں۔ جونک لگانا۔ بعض منع ... کرتے ہیں۔ موئے زہار پر سینگی لگانا۔ لعاب بہیدانہ بشربت نیلوفر دینا۔ آرد جو۔ کشنیز، صندل، بآب مکو ضماد کرنا۔ پھر بابونہ کا اضافہ کرنا۔ غذا ر ماء الشعیر۔ ورم سرد پر انبلستاس اور مکو کا لیپ کرنا۔ زردۂ بیضہ اور حلبہ کا لیپ کرنا۔ مقل۔ اکلیل ہرمل، روغن گل۔ بابونہ۔ بیدانجیر روغن دستورہ لگانا۔

درد خصیہ[۲]:۔ حرارت، برودت، ورم، ضرب، ترک جماع، بواسیر، قبض۔

علاج:۔ ضمادوں میں اور طلاؤں میں۔ قدرے افیون اور کافور اضافہ کریں۔ پوست کی ٹکور حقنہ۔

خصیتین[۳] کا بڑھ جانا:۔ خون۔ پانی۔ آتشک۔ سل۔ دق۔ استسقاء۔

علاج:۔ ضماد بلاڈونا۔ چکی کے پتھروں کا بورا۔ اور سان کا برادہ۔ ہمراہ خاکستر۔ لیٹنک بڑ۔ اجوائن لگانا۔ باندھنا۔ پانی بڑھ جانے اور گوشت بڑھ جانے میں چیرنا اور کاٹنا۔ اور بچوں میں پانی اور سرکہ رکھنا۔ سل اور دق میں مقویات دینا۔ جیسے روغن ماہی۔

ارتفاع[۴] خصیہ یا خصیتین کا اوپر چڑھ جانا۔ دونوں خصیہ اگر اپنی تھیلیوں میں نہیں اترتے تو اسکو عنا کہتے ہیں اگر ایک اترے اور ایک نہ اترے تو اولاد ہو سکتی ہے۔

علاج:۔ آبزن، چاندی کی نلکی سے پھونکنا۔

قروح[۵] خصیہ و ذکر۔ علاج۔ فصد و مسہل۔ پھر نیم کے پانی سے دھونا۔ اور کمیلہ مردا سنگ۔ توتیا، شراب، صبر لگانا۔

حکہ[۶]:۔ علاج۔ تنقیہ اصفرا، سودا۔ کا کریں۔ عرق شاہترہ پلائیں۔ گرم پانی سے دھو کر سفیدہ بیضہ مرغ، قنبیلا، کرنب توتیائے سبز، پوست سرس کا ضماد کریں۔ صبر اور صندلین کا ضماد کریں۔

ورم قضیب[۷]:۔ عرق شاہترہ بشربت عناب دیں۔

درد[۸] قضیب:۔ ماء الشعیر دیں اور ٹکور کریں۔

فتق[۹]۔ تعریف۔ معدہ یا امعاء یا پیٹ کا چمڑہ۔ اپنے مقام سے اتر کر خصیہ کی تھیلی میں آجاوے، یا معدہ کی جلد یا ران کے چمڑہ میں آجانا۔

اسباب:۔ کودنے اور غلط طریق پر جماع کرنے سے ہو جاتا ہے۔
علاج:۔ آبزن جراحی تدبیر۔ پھر ادویہ قابضہ کا استعمال۔

مسہل جو آتشک میں بہت فائدہ مند ہیں

سیماب، گندھک مساوی الوزن کجلی کریں۔ اگر کجلی خوب نہ ہوگی تو تتے آجاوے گا۔ پھر دونوں کے مساوی جمالگوٹہ لے کر تینوں کو سحق کریں۔ پھر سنگ بھری سیماب کے برابر لیکر باریک کریں۔ پھر ظرف گلی گورے میں رکھ کر کھل پانی سے دھو کر وہ پانی بھی اسی میں ڈال دیں۔ اور پانی اتنا ہو کہ دوائی سے دو انگل اونچا ہو جاوے۔ پھر آگ پر رکھ کر پانی خشک کریں۔ جب قدرے رطوبت رہ جاوے تو آگ سے اوتار لیں پھر اسکو تہ و بالا کریں کہ پانی خشک ہو جاوے اور وقت ضرورت دو رتی کھلاویں۔ اور اس کے اوپر لسی یشیر گاؤ پلا دیں اور احتیاط کریں کہ دانتوں کو نہ لگے۔ اور غذا بد و شیر برنج نہ دیں۔

دیگر:۔ سیماب گندھک ہر یک ماشہ۔ گیرو نصف ماشہ۔ مغز جمالگوٹہ مدبر تین ماشہ، یہ ترکیب بالا تیار کر کے خوراک سہ رتی ہمراہ شیر نیم گرم۔

دیگر:۔ سم الفار سفید، نوار، سم الفار زرد، ہڑتال، ملنسل ہر ایک ۶ ماشہ۔ پلپسیکر مغز جمالگوٹہ بلیس تولہ میں باریک پیس کر بطریق معکوس روغن نکالیں۔ خوراک ایک برنج، بشیر گاؤ یا زردی بیضہ نیم بریاں۔

حقہ:۔ عقر قرحا، مازو، سہاگہ شنگرف ہر ایک ۵ ماشہ۔ پانی میں پیسکر چار گولیاں بنا کر رات کو حقہ میں ایک ایک پہر کے فاصلہ سے بغل بتبا کو چلم پر رکھ کر اوپر پیر کی آگ رکھیں۔ اور حقہ میں پانی نہ ہو۔ اور تمام جسم کو کپڑے سے بند رکھیں۔ حرف منہ کھلا رہے۔ اور دھوؤاں منہ سے کھینچ کر عضو تناسل کی طرف پھونک دیا کریں۔ آنکھ کو دھوئیں سے بچانا لازم ہے۔ اگرچہ گرمی بہت معلوم ہوتی ہے اور تے بھی آجاتی ہے اور کبھی دست بھی آجاتے ہیں۔ اور پسینہ کر تا سے نکلتا ہے۔ لیکن ایک بار میں قرحہ تک خشک ہو جاتے ہیں اور اس سوختہ دوائی کو بھی باحتیاط رکھیں۔ کیونکہ اگر کوئی زخم باقی رہ جاوے تو اسکو باریک کر کے چھڑکنے سے زخم اچھا ہو جاتا ہے۔ صبح کو آب سرد سے غسل کریں۔ غذا نان گندم و شوربا مرغ یا دال۔ ادہر یا مسور نیم پاؤ پکا کر نیم پاؤ روغن زرد ملا کر کھاویں اور فوراً سو رہیں۔ کیونکہ تمام رات سونا منع ہے۔

حب:۔ کافور، چنیا۔ کتھ، بیڑیا۔ دانہ الائچی۔ تخم دھتورہ سیاہ ہر ایک دو ماشہ، سم الفار سفید ایک ماشہ، عرق برگ پان۔ ۵ اعدد۔ سب کو عرق مذکور میں پیسکر گولی بقدر ماش بناویں، ایک گولی صبح و شام کھاویں۔ اور اوپر پان کی گلوری کھاویں۔ اشیاء ترش و بادی اور گوشت سے پرہیز کریں۔

حب:۔ آتشک ہر قسم سم الفار سفید، عقر قرحا۔ کتھ سفید۔ چکنی چھالیہ۔ بھنگرہ بموزن پیسکر حب بقدر نخود بنا دیں۔ ایک گولی صبح و شام کھاویں۔ ترشی نمک گوشت سے پرہیز کریں۔ ایک ہفتہ میں مرض دور ہوتا ہے ورنہ بارہ روز کھاویں اور دوسرے تیسرے درجہ میں ۴۲ روز کھاویں۔

دیگر:۔ سم الفار سفید، کتھ سفید، دانہ الائچی، ٹکڑیا مٹی۔ بموزن، گلاب خواہ پانی میں پیس کر جوار کے برابر گولیاں بنا کر

بارہ روز تک ایک گولی ہر روز کھاویں اور اگر ضعف معلوم ہو تو ایک روز وقفہ دے کر کھاویں۔ غذا غلیظ اور بادی اور گوشت اور ترشی سے پرہیز کریں۔ نمک بھی کم کھاویں۔ نان گندم روغن گاؤ اور دال مونگ کھلانا بہتر ہے۔

حب کہ آتشک، وجع المفاصل اور فالج کو نافع ہے، اشتہار لگاتی اور مقوی باہ ہے سم الفار سفید بشکل ہاتھی دانت ۳ ماشہ گلاب میں پیسیں۔ جب سرمہ کی طرح ہو جاوے تو کتھ سفید باریک پیس کر ملا کر پاؤ گلاب ملا کر اس قدر کھرل کریں کہ گولی بنانے کے قابل ہو جاوے۔ گولی بقدر نصف رتی بناویں۔ ایک گولی صبح و شام بعد غذا کھاویں، غذا مرغن ہو۔

دیگر:۔ اجوائن خراسانی۔ کنجد سرخ یا سیاہ، کھوپرہ کہنہ۔ پھلاواں، قند سیاہ، کہنہ سہ سالہ۔ ہر ایک نیم پاؤ۔ سب ترکیب بالا ایک ایک ڈال کر آٹھ پہر ہاون دستہ میں کوٹیں اور ایک ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہر روز دو تولہ روغن زرد کے ساتھ کھاویں۔ اور نیم پاؤ روغن زرد ہر روز کھاویں۔

دال مونگ، نوری اور میٹھی سے پرہیز کریں۔ تمام جسم کے آتشک اور جذام کو مفید ہے۔

ایضاً:۔ آتشک ابتدائے جذام اور زخم ہر قسم، داد، کچھ مسہ بواسیر کو نافع ہے۔ اگر اول مسہل جمالگوٹہ یا تخم ستیاناسی کا لیکر دوا کھاویں تو از بس مفید ہے۔

کوئلہ پھلاواں، کوئلہ چھالیہ، نوتیائے سبز سوختہ۔ سیماب، سنگ جراحت، مردار سنگ ہر ایک یک تولہ۔ کتھ پپڑیا ۱۲ ماشہ۔ روغن گاؤ پاؤ بھر۔ علاوہ سیماب کے جملہ اجزا کو پیس کر روغن گاؤ میں تھالی کانسی میں ظرف مسی سے چار پہر پیسیں۔ جب سب مل جاویں پارہ ملا کر چار پہر کھرل کریں۔ خوراک چار رتی پان پر لگا کر صبح و شام، غذا گوشت روٹی نمک اور جملہ اشیاء سے پرہیز۔ اگر گوشت نہ کھاویں تو دال اور مرغن فائدہ تیسرے روز سے ظاہر ہوگا۔ انتہا دوا چالیس روز ہے۔ اگر درمیان میں قے شروع ہو جاوے تو دوا موقوف کر دیں...... اور یہی دوا بطور مرہم استعمال کریں۔

دیگر:۔ رسکپور، دار چکنا، شنگرف ہر ایک ماشہ۔ کچہ مصری کی ٹھوٹھیوں میں رکھ کر گل حکمت کریں، اور چراغ کی آگ سوا پہر دیں۔ اگر سرخی رہ جاوے تو پھر آگ دیں۔ جب آسمانی رنگ اترے تو باریک کر کے نصف سرخ۔ اگر موسم گرم ہو تو مکھن میں اگر سرد ہو تو حلوہ میں رکھ کر کھلاویں۔

دیگر:۔ روغن کنجد ۲ ماشہ۔ موم ۵ تولہ ملا کر گرم کریں اور آگ سے اتار کر جب سرد ہو جاوے۔ شنگرف تولہ، دار چکنہ ماشہ۔ رسکپور ماشہ باریک کر کے ملا کر اس میں کپڑا تر کر کے بتیاں بناویں اور ایک بتی کو آگ لگا کر اس کا دھواں زخم کو دیں اور منہ میں اتنا عرصہ دودھ یا پانی رکھیں۔ اور دھواں آنکھ کو نہ پہنچے۔

〃 پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۳ ماشہ، توتیائے سبز بآب لیمو۔ سرمہ سا کر کے بقدر نخود، بسکہ گاؤ صبح و شام، غذا چوری بلا نمک و فلفل۔

دیگر:۔ شنک ۲ تولہ جو کوب کر کے ململ میں باندھ کر کیلہ میں ڈال کر مٹی سے بند کر کے ۲۰ روز کے بعد نکال کر پیس لیں۔ خوراک بہار گرین۔ جریان میں ہمراہ پان دور حیض بہ برگ بانسہ اور در سرسام با آب ادرک و ببرگ زرد عشر در دمہ و سرفہ بہ چوب کلاں دیدرد کمر و بہ دار فلفل در باہ و ضیا دم۔

فائدہ چونکہ سیماب یعنے پارہ مرض آتشک کی خاص دوا مانی جاتی ہے اگر پارے کو فادزہر آتشک کہیں تو بجا ہے۔ قریب قریب ساری دُنیا کے اطبا ء اس دوا ء کو آتشک کی خاص دوا مانتے ہیں۔ چنانچہ مرض آتشک کے ہزاروں مجرّب ویدک یا یونانی نسخہ جات میں خالص پارہ یا پارے کے مرکبات مثل رسکپور۔ دارچکنا یا شنگرف وغیرہ ہی ہوتے ہیں۔ مگر تجرابات کثیرہ و تحقیقات مزیدہ سے یہ بات البتہ معلوم ہوئی ہے کہ آتشک کے درجہ اول و دوم میں تو واقعی پارا یا اسکے مرکبات نہایت مفید ہیں۔ لیکن آتشک کے درجہ سوم میں پوٹاسی آئیوڈائیڈ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

سامنے کی شکل نمبر ۱
سامنے کی شکل نمبر ۱
عورتوں کے خاص
اعضاء کی شکل،
سامنے کی شکل نمبر ۲
سامنے کی شکل نمبر ۲
ران
ران
جبل الزہرہ
پیڑو
چوتڑ
چوتڑ
فتحہ بیرونی
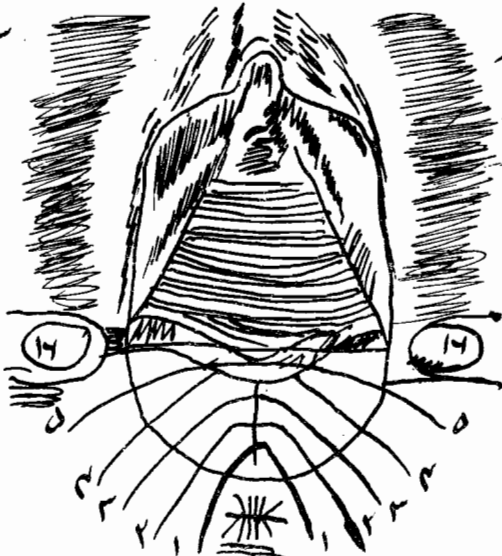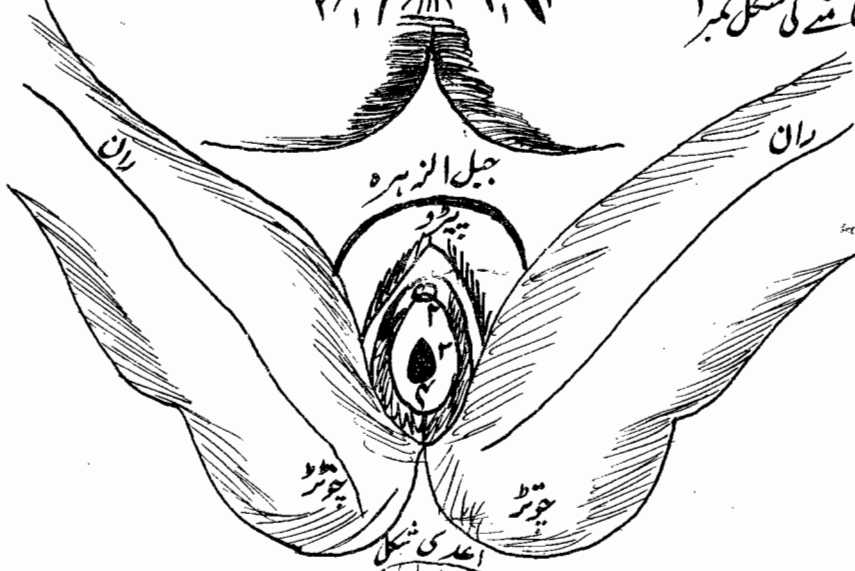
بسم اللہ الرحمن الرحیم ——— ۷۸۶ ——— نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

باب۲۱ امراض مختصہ نسواں

حصہ اول امراض نسواں

اعضائے مختصہ نسواں۔ نمبر۱ شفرتین۔ کبیرین "باہر والے" و صغیرین "جو اندر کیطرف ہوتے ہیں" شفرہ لب کو کہتے ہیں۔

نمبر۲۔ بظر۔ جس کو عوام الناس چنہ کہتے ہیں۔

نمبر۳۔ صماخ، پیشاب کا سوراخ۔

نمبر۴۔ فرج۔

نمبر۵۔ غشا قضیبہ۔ یعنی پردۂ بکارت۔

نمبر۶۔ مہبل۔ یعنی۔ میدان جماع۔

نمبر۷۔ رحم یعنی بچہ دان۔

نمبر۸۔ فم رحم۔ بچہ دان کا منہ۔

نمبر۹۔ عنق رحم۔ بچہ دان کی گردن۔

نمبر۱۰۔ قاعدہ رحم۔ یعنی رحم کے اندر کا میدان۔

نمبر۱۱۔ بوقین یعنی وہ دو دو نالیاں جو خصیتین کو جاتی ہیں

نمبر۱۲۔ راس رحم۔ یعنی رحم کا سر۔

نمبر۱۳۔ مبیضین۔ یعنی خصیتین۔

نمبر۱۴۔ ثدیین۔ یعنی پستان۔

فائدہ:۔ عورتوں کے خاص امراض کے متعلق، جب کبھی بحث ہوگی۔ تو انہیں اعضاء پر ہوگی۔

عورتوں کے امراض خاص کے اسباب

عدم ریاضت:۔ طرح طرح کے فکر (مثلاً خاوند کا فکر یہ کہ کہیں اور نہ نکاح کرلے۔ اولاد کا فکر۔ پہلی سوکن کے جماع کا فکر۔ کپڑے زیور اور ساس نند کا فکر) غم، نزاکت ذکاوۃ حس مافات تحریک، جماع کی خرابی۔ (مثلاً ڈر سے جماع کرنا) حیض اور نفاس کی خرابی۔ حمل، دودھ پلانا۔ لباس کا رنگ اور اسکا اثر۔ تنگ لباس۔ مثلاً انگیہ۔ تنگ صدری، انگریز عورتوں کے کمر بند شدید وغیرہ مختلف زیورات کا اثر۔ بچوں کے سونے کا اثر۔ مثلاً نمناک کپڑوں پر سونا۔ یا شریعت کی ناواقفی سے حیض میں نہانا وغیرہ

نمبر۱۔ التصاق شفرتین (یعنی مل جانا)

اسباب۔ قدرتاً بند ہوجاتے یا کسی زخم کے باعث بند ہوجاتے ہیں۔

علاج۔ چاقو سے چیر دیں۔ پھر زخم کو کاربالک آئل اور کافور لگا دیں اور کوئی شے عجیب اندر نہ جانے دیں۔ اور نہ لگائیں۔

نمبر۲۔ رض شفرتین (یعنی کچلا جانا)

اسباب۔ ضربہ، سقطہ، عسر ولادت۔ جماع کی بے احتیاطی۔

علاج۔ ٹھنڈا پانی رکھنا یا پھٹکڑی اور کتھ سرد پانی میں حل کرکے پٹی رکھنا، اور اگر ورم ہو اور سرخ ہو۔ تو ورم کے ارد گرد جونکیں لگوانا، اور السی آب خطمی میں پکا کر پٹی رکھنا۔ آب پھٹکری یا جست رکھنا۔ اور جو یا ب پوست یا گل بلسان پکا کر لگانا۔ اگر پک جاوے اور پھوٹنے کے لائق ہو جاوے تو بابونہ یا برگ چقندر یا برگ بالک پکا کر باندھنا۔

نمبر۳۔ التہاب شفرتین (یعنی لبوں کا ورم)

اسباب۔ سحق، میلا رہنا۔ حشفہ کا ورم یا سوزاک یا آتشک کا زخم ہو۔ استمنا سیلان مادہ اکالہ، ابول کا رکنا۔ ولادت زحیر۔ دیدان، بواسیر۔ رحم کے قریب کسی عضو کا ورم جس کو اورام مجاورہ کہتے ہیں۔ تا ورم معدہ۔

نوٹ:۔ بدمعاش عورتیں، مصنوعی عضو تناسل کمر سے باندھ کر آپس میں جماع کرتی ہیں، اسکو سحق کہتے ہیں۔

استمنا:۔ چھوٹے بچہ کے ہاتھ یا پاؤں سے عورت جماع کی حاجت دفع کرتی اس کو استمنا کہتے ہیں۔ مثلاً ہم نے دیکھا ہے کہ ایک شخص کے ہاتھوں اور پاؤں پر آتشک تھا۔ دریافت پر معلوم ہوا کہ کوئی آتشک والی عورت اسکو بچپن میں مٹھائی کے لالچ پر لے جاتی اور اسکے ہاتھ اور پاؤں سے ذکر کا کام لیتی تھی۔

حشفہ ملتہب:۔ یعنی مرد کے حشفہ پر کوئی بیماری ہے اور اس سے فرج کے لبوں پر اثر پہنچا اور ورم ہو گیا۔

سیلان اکالہ۔ یعنی عورتوں کے اندر سے بدبودار پانی نکلتا ہے۔ اس سے بھی فرج کے لب اور مرد کا ذکر متورم ہو جاتا ہے۔

آرام دینا۔ ماء الشعیر اور چاولوں کی پیچھ پلانا۔ چاولوں کا دھویا ہوا پانی پلانا۔ فرج اور دبر کے درمیان جونکیں لگوانا۔

علاج شیرہ عناب، آب عنب الثعلب و شربت نیلوفر پلانا۔ آردجو، گل خطمی، رسونت و آب کاسنی، انکو کا ضماد کرنا۔ اگر درد زیادہ ہو تو پوست کی تکور کرنا۔ پوست کا گرم پانی پلانا۔ گرم پانی میں بٹھانا۔ کاسٹک ۲ گرین۔ پانی ۳ تولہ لگانا۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو خشخاش روغن گل میں پکا کر ضماد کرنا۔ جب گرمی کم ہو جاوے تو السی، اسپغول آب کشنیز میں ابتدائً لگانا، اور جب گرمی بالکل نہ رہے تو اسپغول خطمی پھر بابونہ، حلبہ ملا کر لگانا۔ قبض میں نمکین مسہل دینا۔ غسل کرانا۔

جب ورم سخت ہو جاوے تو ادویہ ذیل کا ضماد کرنا۔ بابونہ، خطمی، السی، مغز استخوان، چربی، زردۂ بیضہ ضماد کرنا۔ شیر شتر، شیر میش۔ روغن ارنڈ ہر ایک تولہ کھویہ بنا کر ضماد کرنا باضافہ زنجبیل، اجوائن خراسانی، ہر ایک تولہ ضماد کرنا اور اگر ورم رحم ہو تو ناف کے نیچے ضماد کرنا۔ مصبر تولہ، راوند ۶ ماشہ۔ مغز املتاس تولہ آب مکو نیم گرم ضماد کرنا۔

گل بابونہ ۳ ماشہ۔ عنب الثعلب، السی، حلبہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ تخم خطمی ۷ ماشہ، گل خطمی ۹ ماشہ۔ مغز املتاس تولہ، اکلیل ۶ ماشہ، آب مکو ۴ تولہ۔ زردہ بیضہ یک عدد و روغن گل، ورم رحم میں بطور شافہ کے رکھیں۔

نمبر ۴۔ جرب و حکہ شفریتن تا رحم

جرب:۔ ایسی کھجلی جس میں سے پانی بھی نکلے۔

حکہ:۔ مرف خشک خارش۔

اسباب۔ ضعف بواسیر، ورم، ایام حمل، دیدان امعاء۔ احتباس حیض، ذیابیطس بالوں میں جوئیں یا جم جوئیں۔ میلا رہنا۔ کپڑوں کی غلاظت، زخم یا سرطان کا ابتدا، فساد ہضم۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کرنا۔ مقویات اعصاب اور دودھ کا استعمال کرنا۔ مصفی رہنا۔ قبض میں مسہل نمکین دینا۔ تقویت ہضم کرنا۔ گرم مصالح، کافی، چاء کا استعمال ترک کرنا۔

پھر آبزن کرنا۔ سرد پانی کی پچکاری کرنا۔ مرہم ایکونائیٹ لگانا۔ مرہم بلاڈونا۔ گلیسرین اور گلاب کی پٹی رکھنا۔ روغن بادام تلخ لگانا۔ آب نمبا کو لگانا۔ مکھن اور کافور لگانا۔ جوانوں میں کیالومل اور آملہ سار لگانا۔ کافور، شیرہ کاہو، کشنیز، نیلوفر پلانا۔ رسونت، صندل سفید، خشخاش پلانا اور لگانا۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ گرین۔ پانی ۲ تولہ میں حل کر کے پلانا۔ بلجیائی ایسی ٹیٹس نصف اونس، سلوشن ایٹروپیا ڈرام۔ پانی ۲ اونس کی پٹی رکھنا بہت ہی مجرب ہے۔ ابلجیائی ایسی ٹیٹس ڈرام۔ ایسڈ ہیڈروسیانک ڈائی لیوٹ ۲ ڈرام، ریکٹی فائڈ اسپرٹ اونس پانی ۸ اونس کی پٹی رکھنا۔ پلجیائی آیوڈائیڈ ۸ گرین۔ ایکسٹریکٹ ہلاک ادیپم ی اور برو ما ۱۰۰ گرین (روغن کوکو) آگ پر غلیظ کر کے بتی بنا دیں۔ اور کاغذ میں لپیٹ کر (۴، انچ لمبی رکھیں) اور ۸ حصے کریں۔ ایک حصہ کا ٹکڑا اندر رکھیں۔

اگر سرطان ہو تو (سرطان ایک پھوڑا ہوتا ہے) جس میں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے۔ اور سبز رگیں اس کے گرد پھوٹی ہوئی نظر آتی ہیں، پہلے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ پھر ان میں زخم بن جاتا ہے۔ اور بدبودار مادہ شروع ہو جاتا ہے،

بعض لوگوں میں ہزال بھی ہوتا ہے۔ بعض میں نہیں ہوتا۔ گندا دانہ جس کو غالباً کہ ودہانہ بھی کہتے ہیں۔ گردن سے لے کر ریڑھ کی ہڈی تک، بدن کے کسی حصہ میں یہ مرض اکثر ہوتا ہے۔ اس میں بہت سوراخ ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ ہمارے شہر کے تجربہ کار اور بڑھے پرانے جراح باہ تفاق کہتے ہیں کہ اس مرض کو لوہے سے بڑی عداوت ہے۔ مطلب یہ کہ چیرنا مناسب نہیں۔ گرم ادویہ کے ضمادات سے پکاتے پھر جو ادویہ جن سے زخم کا منہ پھوٹ جاوے لگاتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ چیرنا فی الواقع مفید نہیں۔ ابتدا میں اچھی طرح پلاسٹک سے داغ دے کر چلانا جونکیں لگانا۔ فواتل دیدان کا استعمال کرنا۔ کمیلہ۔ برگ نیم مرداسنگ کا فورد ھوڑنا۔ پیشاب نیند نہ ہونے پاوے۔ اسکی احتیاط رہے۔

نمبر۵۔ عفل۔ عفلہ۔ رتق

شناخت:۔ ایک دانہ فرج کے اندر ہوتا ہے۔ جس کو عام اصطلاح میں پھنسیا پھولا کہتے ہیں۔ اس کے اندر ایک گولی پیدا ہو جاتی ہے جو کہ بعض دفعہ اتنی بڑی ہو جاتی ہے کہ جیسے کسی چھوٹے بچہ کا سر اور عموماً یہ آتشک سے ہوتی ہے۔

علاج۔ کٹوا دینا اعلیٰ علاج ہے۔

نمبر۶۔ استرخار شفرتین

یعنی لبوں کا ڈھیلا ہو جانا۔ اسکو اوذیما بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ مدرات دینا اور معرقات دینا۔ حرارت میں جونکیں لگوانا۔ اور پچھنے لگوانا۔ کاٹ دینا۔

نمبر۷۔ اکیاس

ایک قسم کی تھیلیاں فرج کے منہ پر پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج۔ ان کو چیر دیا جاوے۔ پھر ایسی ذرورات استعمال کریں جس سے خشک ہو جاویں۔ مگر چیرنے میں ایسی تدابیر کریں کہ جڑھ کٹ جاوے۔ کبھی داغ بھی دیتے ہیں۔

نمبر۸۔ دوالی

فرج کے اوپر سفید اور ڈھیلے اورام پیدا ہو جاتے ہیں جن میں درد نہیں ہوتا۔ اور وہاں کی رگیں گرہ دار ہو جاتی ہیں۔

اسباب۔ کثرت جماع۔ مصنوعی جماع، عسر ولادت، کثرت حمل سے پیدا ہوتا۔

علاج:۔ بری عادت کا ترک کرنا۔ قوابض کا رکھنا۔ سوائے ایام حیض کے۔

نمبر۹۔ طول شفرتین صغیرین

یعنی اندر کے لبوں یا بذر کا بڑھ جانا۔ یہ افریقہ اور بلاد حارہ میں ہوتا ہے۔

علاج بڑھ جاویں تو کاٹ دیں۔ یہ لوگوں نے لکھا ہے۔ میرا تجربہ نہیں۔ التہاب ہو تو عام التہاب کا علاج کریں۔ اگر بذر میں سرطان ہو تو اسکو بھی کاٹ دیں۔ اور آب سلفیورک ایسڈ ڈل کا تریڑا دیں۔ اگر التصاق شفرتین ہو تو کاٹ دیں۔ اور آب تو علاج التہاب شفرتین کبیرین کریں۔ طول بذر میں کاٹ دیں۔ التہاب بذر میں علاج التہاب عام کا کریں۔ مثلاً سرکہ روغن گل رکھنا، کاسنی کوٹ کر رکھنا۔ آرد جو کشنیز کا ضماد کرنا وغیرہ۔ انسداد مجری میں چیرا دیں۔ اور مصنوعی سوراخ کر دیں۔ اور بول کے راستہ میں اسکو کھول دیں۔ اور ایک ترکیب یہ ہے کہ پاخانہ کے راستہ سے انتڑی میں راستہ نکال دیں۔ یا مثانہ یا سبل میں راستہ نکالدیں۔

نمبر۱۰۔ حمرۃ فرج

اسباب:۔ کثرت جماع، شراب، سحق، کثرت خون، اکرام الشہوۃ میں جماع کا میسر نہ ہونا۔

علاج:۔ لعاب اسی کی پٹی رکھنا۔ اور چکنائی سے پرہیز کریں۔

نمبر۱۱۔ حکۃ الفرج

اس کے اسباب اور علاج وہی ہیں جو حکۃ الشفرتین میں گذرے ہیں۔

علاج۔ اگر آتشک کے زخم ہوں تو کاسک لگانا۔ عشبہ اور چوب چینی پلانا۔ اور رطوبت جذب کرنے کے واسطے سپنج رکھنا۔ آتشک کی عام دوائیں کرنا۔

نمبر۱۲۔ انسداد فرج وقضہ

علاج۔ چیر کر کپڑا روغن گل میں تر کرکے رکھنا۔

فائدہ۔ صلابت پردہ بکارت کو قضہ اور عذرہ کہتے ہیں۔

نمبر۱۳۔ ضیق مہبل

یعنی میدان جماع کی تنگی۔

اسباب۔ صلابت قضہ، عسر ولادت۔ آتشک استعمال قوابض۔

علاج۔ گلیسرین میں روئی بھگو کر اس میں ایک دانہ نخود رکھ کر اندر رکھنا۔ دوسرے دن دو دانہ، تیسرے دن تین۔

علیٰ ہذا القیاس دس ہزار تک اندر رکھنا۔ بلکہ جہاں تک ضرورت ہو ہر خیات استعمال کریں۔ حمام کریں۔ پکھان بید کی جڑ اور رکھیں اسپنج رکھیں۔

نمبر۱۴۔ انسداد مہبل

علاج:۔ سوراخ کریں یا انتڑیوں کی یا مثانہ کی طرف راہ نکالیں۔

نمبر۱۵۔ فقدان مہبل اور فقدان الرحم

یعنی مہبل اور رحم ہو ہی نہیں۔ اگر رحم ہو اور مہبل نہ ہو تو ہر ایک دورہ حیض میں ایک تغیر ہوتا ہے۔

نمبر۱۶۔ انقلاب الغشاء المخاطی المہبل

یعنی مہبل کا مخاطی پردہ الٹ کر باہر آجاتا ہے۔

فائدہ۔ مہبل کے تین پردے ہیں۔ مصلی۔ لحمی۔ مخاطی۔ مصلی پھاپھڑے پانی کی طرح، لحمی گوشت کی طرح، مخاطی پتلا مثل رطوبت ناک کے مختلف القوام۔

اسباب:۔ ان کے پیدا ہونے کے۔ مہبل کی فراخی۔ فرج کی فراخی۔ آتشک کے سبب سے ڈھیلا ہو جانا۔ عسر ولادت۔ بوجھ اٹھانا۔ بہت راگ سننا۔ کودنا۔ تحت ناف حرکات سخت کرنا۔ دیر تک کھڑا رہنا۔ ضربہ، سقطہ، چلانا، کھانسنا، چھینک کی کثرت۔ گھر دایہ کا بچہ کو کھینچ کر نکالنا۔ ضعف عام اور ورم اسرذی ہمارے ملک میں اسکو چھت گر جانا کہتے ہیں۔

علامات۔ عسر بول، ثقل ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز نیچے گرتی ہے۔

علاج۔ مصطگی ابریشم پر دھوڑ کر اندر رکھنا۔ اقاقیا۔ سر سبز۔ گل انار۔ گل سرخ۔ برگ آس، عدس، مازو۔ پوست کونین۔ پوست سپاری باریک کر کے علیحدہ علیحدہ اندر رکھنا۔ لائکوار ارگٹ رکھنا۔ پوست انار، مائیں۔ گل انار۔ پوست مغیلاں ناف کے نیچے اور فرج کے ارد گرد ضماد کر کے لنگوٹ باندھ کر تین دن آرام کرنا۔ اور ایک ہفتہ چلنے سے روکنا۔ لائکوار ارگٹ اوپر پلیٹ دینا۔ ایک ہفتہ کے بعد پھر یہی عمل کرنا، روغن دیودار کا ثقل رکھنا۔ اور روغن کمر پر ملنا۔

فائدہ:۔ شراب سرخ (لائکوار ارگٹ)..... بہت مجرب ہے خصوصاً ولادت کے وقت کے بعد اور اگر کوئی منکا اپنی جگہ سے ٹل جاوے تو اس کی اصلاح ہی کافی ہے اور بلغم اور ضعف بلغم اور تخم خشک اندر رکھنا۔ بہت ہی مجرب ہیں۔

نمبر۱۷۔ فراخی فرج و مہبل

علاج۔ استخوان ماکیاں جلا کر اسکی خاکستر ہم گرم۔ کانچ کی بھٹی کی راکھ، لوہار کی بھٹی کی راکھ، مغز تمر ہندی، زردرد۔ سنبل سعد۔ مازو۔ باریک کر کے اندر رکھنا سپنج کا ٹکڑا اندر رکھنا۔ مازو۔ مائیں۔ سمندر سوکھ، موچرس، گل دھاوا۔ باریک کر کے اندر رکھنا، کبھی ہیراکسیس، پھٹکڑی، تخم جامن۔ پوست بیضہ مرغ، پوست کچنال کا بھی اضافہ کرتے ہیں۔ بازو کے پانی میں

کپڑا تر کرکے بھی اندر رکھتے ہیں۔ پوست کیکر پانی دس سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے تو اس سے طہارت کرائیں۔
کونپل پلاس سایہ میں خشک کرکے ۶ ماشہ ہمراہ مصری چالیس روز تک کھلانا۔ پوست سرپنکھا ۲ رتی پان میں رکھ کر کھانا۔
مشک، عود، دس لونگ کا سر، یا پوست صنوبر۔ گل اذخر۔ شب۔ زعفران، لائیکھار ادرک رکھنا۔

نمبر ۱۸۔ ملذذ

عاقرقرحا، لونگ، زنجبیل، یا کبابہ، یا ہینگ، شیرہ آملہ، سقمونیا، قبل جماع لگانا یا زہرہ مرغ سفید یک۔ خالص عنبر ماشہ۔ عطر گلاب خالص تولہ جس میں صندل کا کوئی تعلق نہ ہو۔ اور نہ اس زمین میں صندل کا کوئی تعلق ہو۔ آتشی شیشے میں رکھ کر پلاؤ جس میں گرم مصالحہ بکثرت ہوں، میں دم پخت ہونے کے وقت شیشہ درمیان رکھیں۔ جب حل ہو جاوے تو قبل جماع طلا کریں۔

نمبر ۱۹۔ فتق المثانہ یا معاودر مہبل

سبب۔ دبلا پن سے ہوتی ہے یا ضربہ وسقطہ سے۔
علاج۔ پہلے ہٹا دو۔ پھر سپنج کو قوابضات میں بھگو کر اندر رکھو۔

نمبر ۲۰۔ اجسام غریبہ در مہبل

فائدہ:۔ دایہ اور اطبا کے فرج سے کوئی ذرہ دوائی وغیرہ کا اندر رہ جاتا ہے۔ پس عمدہ کپڑے میں دوائی باندھ کر رکھنے کی احتیاط رہے۔
علامات:۔ مریضہ بیان کرے گی کہ تکان ہے۔ بخار ہے۔ دبلی ہوتی جاوے گی۔ فرج سے بو آوے گی۔ کمر میں درد ہوگا۔ اور پیپ پڑ جاوے گی۔
علاج۔ لعاب السی کی پچکاری کرنا۔ اور مرخی ادویہ کی پچکاری اور آبزن کرنا اور صاف رکھنا۔

نمبر ۲۱۔ ناصور مہبل

اسباب۔ مثانہ کے ناصور کے پک جانے یا مقعد کے ناصور کے رک جانے سے جو ادھر پھوٹ جاتا ہے۔ اور پتھری مثانہ، آتشک قولنج، بواسیر۔ اورام مجاورہ سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔
علامات۔ مریضہ ہمیشہ غمگین، ناامیدی کی حالت میں رہتی ہے۔ اور نہایت متعفن مواد اندر سے نکلتے رہتے ہیں۔
علاج۔ کاٹنا، چوب چینی، عشبہ دینا۔ کاسٹک سے صاف رکھنا۔

نمبر ۲۲۔ ثبور مہبل

علاج۔ سبزہ ٔ خرفہ بشربت ، نارنج دینا ۔ ماء الشعیر پلانا ۔ مسہل صفرا دینا ۔ جست کا پھول گلسرین میں ملا کر اندر رکھنا ۔

نمبر ۲۳۔ شقاق مہبل

اسباب ۔ یبس ، دردزہ ۔ کثرت جماع ، ازالہ بکارت ، اورام ۔

علاج ۔ مغز بط ، چربی ، روغن گل ، صفرۃ بیضہ ، گلیسرین اور انڈہ کی زردی اندر رکھنا ، آبزن کرنا ۔

نمبر ۲۴۔ التہاب مہبل

اسباب ۔ اجسام غریبہ ، تیز پچکاری ، حیض کی تیزی ، عسر طمث ، عسر ولادت ، آتشک سوزاک ، سردی ، گرم مصالح ، ضعف ، تکان ۔ میلاپن ۔ کثرت جماع ، ترک جماع ۔

علامات :۔ التہاب ، جلن ، کھجلی ، مثانہ اور ارتبین میں بوجھ ، حرقت بول ۔

علاج ۔ فرج پر جونک لگانا اور ان کے اوپر کے حصہ پر جونک لگانا ماء الشعیر پلانا ۔ چاولوں کا پانی یا ریچھ یا لعاب السی دینا ۔ گرم پانی کی پچکاری اور آبزن کرنا ۔ درد کی حالت میں آب پوست کی پچکاری کرنا ۔ مسہل نمکین دینا ۔ اپیکاک ۵ سے ۲۰ گرین تک کھلا کرتے کرانا ۔ ابتدائے میں سرد پانی ڈالنا ، سرد پانی کی پٹی رکھنا ۔

صنعف میں مقویات ، مثلاً فولاد ، کونین ، دودھ دینا ۔

اگر ورم مہبل مزمن ہو تو علامات غلیظ ، رطوبت اندر سے نکلے گی ۔ درد کمر اور تکان ہو گا ۔ قلت اشتہا اور قبض ہو گی ۔ آروغ ترش ہوں گے ۔

علاج ۔ آبزن اور پچکاری سرد پانی کی کریں ۔ دن میں تین دفعہ ۔ ترک جماع ، افسنتین کھلا دیں اور لگا دیں ۔

نمبر ۲۵۔ تشنج مہبل

علامات ۔ کھچنا ، خشک ہونا مہبل کا ۔

علاج ۔ نیم گرم پانی کا آبزن کرنا ۔ لعابات مرخیہ کی پچکاری کرنا ۔ مکھن اور زیتون میں روئی تر کر کے اندر رکھنا ، بلاڈونا لگانا ، آب کاہو رکھنا ۔

نمبر ۲۶۔ پون یعنی سیلان الرحم

مختلف نام ۔ سفید پانی ، سیلان ۔ نزلہ رحمیہ ، سفید پھول اور انگریزی میں لیکوریا کہتے ہیں ۔

اسباب - ورم یا ودم مزمن اور سرطان اور امراض رحم اور بوق اور مبیضین کا پھیل جاتا یا سوزاک اور آتشک کا نتیجہ ہوتا ہے ضعف رحم اور کثرت فضول بھی ۔

فائدہ: - ہبل کی رطوبت غلیظ ہوتی اور رحم کی رقیق ہوتی ہے ۔

علامات - ثقل، حرقت زیرناف اور دبانے سے درد کی ٹیسیں پڑتی ۔ کمر، سرین اور ساقین میں درد ہوتا ہے ۔

علاج - فرج، ہبل اور ادبتین اور سیون اور فرج کے درمیان پر جونکیں لگوانا۔ سرد آبزن کرنا ۔ اورام کے ضماد لگانا - اور مرخیات اور مخدرات کی پچکاری کرنا ۔ مثلاً خطمی السی بلکہ سرد پانی اور اگر موافقت نہ کرے تو گرم پانی کی ۔

فائدہ: - یاد رہے کہ بعض عورتوں کو فولاد یا لوہے کے مرکبات سخت مضر ہوتے ہیں ۔ اور عناب عمدہ چیز ہے ۔ پس بجائے مرکبات فولاد، آتشک والوں کو رسکپور پارہ دقیق ہمراہ نقوع عشبہ دیں ۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم دیں ۔ اگر رسکپور اسوء ہضمی پیدا کرے ۔ تو آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ہمراہ نقوع چوب چینی یا عشبہ دیں ۔ اور روغن ماہی دیں ۔ اور رطوبت زائد ہیں تو کرانا مسہل حب ایارج دینا ۔ پھر قوابض کے پانی میں بٹھلانا اور لیپ کرنا ۔

دیگر - پھٹکڑی، ماشہ - دو سیر پانی میں ملا کر پچکاری کرنا مغز تخم تمر ہندی، بہیدانہ، خار خشک، شیرہ بادام، مہی سی کے پانی سے پلانا ۔ ترک منبہات کرنا اور علاج نزلہ عامہ ۔ مثلاً نقوع عناب، نیلوفر ۔ گاؤزبان، پرسیاؤشاں بھی مفید ہے ۔

کبھی سیلان رحم، ہبل، فرج ۔ بظر، شفرتین اور مجری بول سے بھی ہوتا ہے ۔ اور اسکو انگریزی میں لیکوریا کہتے ہیں ۔
کبھی استسقا، سحق، حصات مثانہ، آتشک، سوزاک اور کثرت جماع سے بھی ہوتا ہے ۔

ابتدائے میں بہت اور صاف ہوتا ہے ۔ پھر پیپ ملی ہوئی اور مختلف اللون ہوتا ہے ۔ زرد، سبز، خون آلودہ گاڑھا ہوتا ہے ۔

علاج - بالا اور مرکبات فولاد دیں ۔ زیرہ سفید، بادیان، دار چکنی، بادکھیر ہر ایک تولہ، نمک سیاہ ۲ سرخ ۔ نارجیل کہنہ ۱ ماشہ ۔ منقہ، عدد ۔ نبات کا بلی ۔ باریک کرکے مکھن نیم گرم اور شہد میں ملا کر شاف تیار کریں ۔ اور چار روز صبح و شام رکھیں ۔ اور اس کے بعد مازو سبز، گل دھاوا ۔ گل سپاری، پوست انار ہر ایک ۲ تولہ باریک ململ میں پوٹلی باندھ کر ہفتہ عشرہ اندر رکھیں ۔

سیلان رحم میں تالمکھانہ، بہیدانہ، گل پستہ ۔ گل سپاری، پوست بیرون پستہ، بجیٹھ، گل دھاوہ ہر ایک ۴ ماشہ ۔ ثعلب، آرد مونگ بریاں، مغز تخم تمر ہندی ہر ایک تولہ مصطگی ۳ ماشہ، باضافہ گل انب، صمغ نیلاہ، تخم خار خسک باریک کرکے کھلانا خوراک ۵ ماشہ بعرق گاؤزبان ۱۰ تولہ ۔

دیگر - ستاور، موچرس، خار خسک، ماہی بہلی بولی، تالمکھانہ، مانڈ کیورا، موصلی سیاہ، ست گلو، میدہ چوب، طباشیر، الائچی خشخاش ۔ ثعلب، صمغ، کشتہ قلعی، کتھا ۔ ہر ایک ۴ ماشہ ۔ تخم خرفہ ۹ ماشہ ۔ صمغ ڈھاک، صندل ہر ایک ۵ ماشہ ۔ نبات، تولہ مجموعہ گل اور یہ سرمہ کی طرح باریک کرکے خوراک ۶ ماشہ، صبح و شام ۔

نمبر ۲ ۔ فقدان الرحم

یعنی رحم ہی نہ ہو ۔ یا رحم کے دو ٹکڑے ہو جاویں ۔ یا رحم اندر سے بند ہو خلقی بھی ہوتا ہے ۔ اور آتشک وغیرہ زخموں

اور عسر ولادت سے بھی ہوتا۔ یا رحم کھلا جاوے یا پھٹ جاوے۔ عسر ولادت۔ اورام۔ ضربہ۔ اور غلط عملیات سے ہوتا ہے۔

نمبر ۲۸۔ مغص رحمی

مختلف نام - ام التخالیف۔ تقفیع الرحم اور ہمارے ملک میں درد رحم کہتے ہیں۔

علامات - ولادت کے تیسرے یا چوتھے روز یہ درد شروع ہوتا ہے۔ کبھی کنج ران سے پیٹھ تک۔ اور سر کی چوٹی تک اور کولہوں تک پہونچتا ہے۔ ان بیماریوں میں کوئی ہمارا تجربہ نہیں۔

اسباب - سردی اخلاط ردیہ۔ حرارت، اورام، دبیلہ، قروح، سرطان، ناسور، ثبور، رحم، اجتماع آب، نفخہ، انقلاب، شقاق۔ میلان الرحم، ایام حیض اور بچہ جننے کے بعد خون منجمد ہو جانا۔ حمل۔ ذکر کی درازی کبھی دایہ کی غلطی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علاج جو درد اجتماع خون سے ہو اس میں صرف ہمارا تجربہ ہے کہ پرمنگینیٹ آف پوٹاس کی پچکاری کرنا۔ نقوع بابونہ پلانا۔ لانگوار ارگٹ پلانا پیٹ باندھنا معجون برشعثا کھلانا۔ ضعف میں حمام حارہ اور پچکاریاں اور ضمادات اور تبخیرات مرخیہ سے پرہیز کریں۔ فلوس، صمغ، پرسیاوشان بعرق عنب الثعلب و قند سیاہ پلانا اور آب السی سے استنجا کرنا، پوست خشخاش پانی میں جوش دیکر پلانا۔ زنجبیل، کشنیز، بادیان جوش دیکر پلانا۔ پوست بیخ اذخر پلانا۔ پوست خشخاش کی ٹکور کرنا۔ برگ نی۔ برگ نیم، بادیان، سنبل کرفس، اکلیل، شبت، نکور۔ بابونہ، سنبھالو، بنفشہ، گنہ۔ افتیمون، بذرالبنج کی بھاپ دینا۔ اور انجیل کی ٹکور کرنا۔ پوست خربزہ خشک، ماشہ بعرق بادیان کھلانا۔ بچہ جننے کے بعد جو درد ہوتا ہے اس میں ٹکور خشک اور نیم گرم پانی کی پچکاری کرنا اور اگر اس میں پرمنگینیٹ آف پوٹاس دو رتی ڈال دیں۔ تو مفید تر ہو جاتا ہے۔

نیز ازالہ اسباب کریں۔ فصد کرتے اور جونکیں بھی لگاتے ہیں۔ ٹکور کریں اور ازالہ مغص کریں۔ کونین اور افیون کھلائیں۔

حرارت میں حقنہ آب کاسنی ماء الشعیر۔ لعابات، اور چربیوں کا کریں۔

سردی میں حقنہ ماء العسل کا کریں۔ نطول کریں۔ اور آبزن کریں۔ حلبہ، کتان، زیرہ سیاہ، زنجبیل، مغز تخم بیدانجیر۔ کا مازہرہ گاؤ شہد میں ملا کر فرزجہ کریں۔ انگزہ، جند بیدستر، شونیز، زعفران اشک، اظفار الطیب، روغن گاؤ روغن بادام اور شہد میں ملا کر فرزجہ کریں۔ اور اجوائن ۲ تولہ، انگزہ ۲ ماشہ کا اوپر ضماد کر کے اس کے اوپر برگ بیدانجیر و برگ پلنبہ گرم کر کے باندھیں۔

اکثر اقسام میں روغن بادام نیم گرم اندر رکھنا، شیر خشت اور کسٹر آئیل قبض میں پلانا۔ جدوار رکھنا۔ اگر التہاب ہو اور جماع کے وقت درد ہو تو مازو باریک کر کے رکھنا اور آدمی کے سر کے بالوں کا دھواں دینا۔ اگر حرقت ہو تو کافور اور گلاب رکھنا اور روغن گل کا حقنہ کرنا۔

نمبر ۲۹۔ اورام رحم

اسباب :- مہبل کا ورم، تیز اور قابض پچکاری، التہاب حشفہ والے کا جماع یا التہاب جیرہ سر حشفہ کا۔ التہاب مجری بول۔ بہت مدرات طمث۔ بہت کھانا پینا۔ ضربہ، سقط، شراب، نادان طبیب کے ہاتھ لگانے اور نادان دایہ کی انگلی اور دوائی سے

مثلاً جوکھار، سجی، اچپنکوڑی وغیرہ۔ اٹول کو زور سے لگانا۔ بچہ کو زور سے نکالنا۔ انفعالات نفسانیہ یعنی غم و فکر وغیرہ۔ سخت کمربند باندھنا۔ سخت حرکات کرنا۔ اسقاط، سردی خصوصاً اسفل جسم کی۔ شہوت کے وقت جماع کا موقع نہ ملنا۔ کبر و کبر، کثرت جماع۔ استمنا، سحق، اکھلاجانا، پھٹ جانا۔ کھردرے اور قوی فرزجہ سے۔ السلاد، نزلیف، ابواسیر رحم، بالخصوص ابواسیر، رعاف، حیض، نفاس، جرب، رطب وغیرہ، عسر ولادت سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات: حمی، قلق، التہاب اور ثقل، احساس ورم، بار زیان، آوازبن کسنا۔ درد کمر، درد ساقین۔ کنج ران کی درد۔ قے زحیر، تقطیر البول۔

علاج: ازالہ اسباب کریں، عام فصد خصوصاً صافن کا کرنا۔ ساقین پر جونکیں لگانا۔ گرمی میں شیرہ عناب یا آب عنب الثعلب شربت نیلوفر پلانا۔ قبض اور امتلاء میں نمکین مسہل دینا۔ سادی کا آبزن کرنا۔ اور نطولات اور بخارات مرخیہ کرنا۔ آرام دینا۔ پوست کی تکور کرنا، پوست پکا کر یا خشخاش بروغن گل پکا کر ضماد کرنا۔ آرد جو، گل خطمی، ارسونج بابونہ کا سنی د نکور ضماد کرنا۔ السی، اسبغول بآب کشنیز ابتدائے میں لگانا۔ پھر خطمی بابونہ، آب کاسنک لگانا۔ السی اور آب عنب الثعلب میں کپڑا تر کرکے رکھنا۔

اگر مزمن ورم رحم ہو تو ایک قسم کا پانی جو بشکل لسی یا دہی کے یا ناک کی رطوبت کی طرح نکلتا ہے، پیڑو کے پیچھے درد، کنج ران اور ریڑھ کی ہڈی کھنچتی۔ فرج اور مقعد کے درمیان درد و خارش ہوتی۔ سرگیاں چھتی اور مراق کے عوارض۔ مرگی کے عوارض، اختناق الرحم اور سرطان کے عوارض پیدا ہوجاتے ہیں۔

علاج: معا بدالہ اشیاء کا آبزن کرنا۔ اور قلیل القبض پچکاری کرنا، اول نیم گرم پھر سرد، السی، عنب الثعلب، برگ خبازی، پوست خشخاش، اجوائن خراسانی نطول آبزن اور پچکاری کے لیے مفید ہیں۔ جونک لگائیں فرج اور مقعد کے درمیان۔ فرج پر مہبل میں جونک لگانا۔ ران کے اوپر کے حصہ پر بلسٹر لگانا۔ اور دہان ناصور کردیں۔ یہ ایک ترکیب ہے۔ عرب میں چنے کا دانہ اندر رکھتے ہیں۔ اور بڑھاتے جاتے ہیں۔ ران پر آبلہ آور یا زخم بنانے والی دوائی لگاؤ۔ سردیانی عنق الرحم پر دھار باندھکر ڈالنا بھی مفید ہے۔ السی بآب نکور یا باتھو کا پلٹس باندھنا۔

اگر ورم صلب ہو۔ تو بابونہ، السی، خطمی، مغز استخوان، چربی، زردہ بیضہ، مقل، بفنشہ لگانا۔ شیر شتر۔ شیر میش۔ روغن بید انجیر، ہر ایک تین پاؤ، غلیظ کرکے تحلیل۔ اجوائن خراسانی ہر ایک تولہ ملاکر دھنی ضماد ناف کے نیچے اور کاڈلور آئل پلانا۔

نمبر ۴۔ خلوروسس یا کلوروسس "یرقان ابیض"

تعریف - یہ عورتوں میں ایک مرض ہوتا ہے۔ جسطرح یرقان میں تمام بدن زرد یا سیاہ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح اسمیں بدن سفید ہوجاتا ہے۔ گویا اسکو یرقان سفید یا ابیض کہنا چاہیے۔

اسباب - امراض اعضاء تناسل، دل اور شریان کی بیماریاں۔ عسر حیض یا انقطاع، حیض ایکایک، فساد ہضم، نشیب کی سکونت برودت یا رطوبت ہوا۔ حمامات حارہ۔ بے خوابی، بہت سونا، بہت سرد اشیاء کا پینا۔ سستی بیکار رہنا۔

علاج ازالہ اسباب کرنا۔ نرم ورزش کرنا۔ آب نکو راب کا سنا پلانا۔ قبض نہ ہونے دینا۔ ہضم کی اصلاح کرنا۔ اگر برداشت کرے تو مرکب فولاد دینا۔ یا تلخ ادویہ دینا۔

نمبر۳۱۔ عظم الرحم

علامات:۔ درد اور کنج ران میں کشش اور پیڑھ کی ہڈی میں کشش۔ ثقل مثانہ۔ بلکہ فالج اور قولنج اور عسر بول۔

علاج۔ آرام دینا۔ کنج ران میں جونک لگانا۔ فرزجے اور مہبل میں بھی قبض میں مسہلات خفیفہ دینا۔ آبزن کرنا۔ پچکاری کرنا۔ ہمراہ مرخیات و مخدرات کے پانی کا تریڑا دینا۔ ۲۰ منٹ سے ۳۰ منٹ تک نا صود کرنا۔ سپسن نیڈل سے کام لینا۔

نمبر۳۲۔ قروح رحم

علامات:۔ بخار ہوگا۔ درد ایسا ہوگا۔ جیسے کسی چیز کی چوبھ لگتی ہے۔

علاج۔ لعاب حلبہ و السی کا حقنہ کرنا۔ بابونہ، اکلیل، حلبہ، کتان، خطمی، بنفشہ کی پچکاری کرنا۔ کاسٹک پانی میں لگانا۔ تخم مرو و دبیتہ خطمی و سرگین کبوتر۔ ایخر ، مقل ، اشق مفید ہیں۔

ہمارا تجربہ ہے کہ کاسٹک پانی میں لگایا جاوے اور کاربالک میں کافور ملا کر لگایا جاوے۔

نمبر۳۳۔ التہاب اورۃ الرحم

علامات:۔ ایک سخت صلابت محسوس ہوتی ہے۔ اور اس مقام پر گرمی ہوگی۔

علاج۔ جونک لگانا کونین۔ کافور کھلانا۔ عرق کاسنی۔ شربت نیلوفر پلانا۔ غذا میں ماء الشعیر دینا۔

نمبر۳۴۔ سرطان الرحم

اس کا رنگ سبز یا سفید ہوتا اور کبھی گندمی رنگ ہوتا ہے۔ اس کے اندر کا مادہ بہت گاڑھا ہوتا ہے۔ اور ایک قسم میں رنگ گلابی بھی ہوتا ہے۔ کبھی چربی کی شکل کا بھی ہوتا ہے۔

شناخت۔ سینہ میں درد ہونا اور حجاب اور پیٹھ میں بھی آنکھ میں بھی۔ بول میں تنگی اور تقطیر ہوتی۔ اس کے انجام میں جہاں جہاں خون رہتا ہے وہ مقام بڑھ جاتے ہیں۔ اور یہ بندوق کی گولی سے سیب کے برابر تک موٹا ہو جاتا ہے۔ کبھی اس میں سے پانی نکلتا ہے۔ اور کبھی نہیں۔

علاج۔ جونک لگانا۔ لعاب السی کی پچکاری کرنا آب پوست خشخاش۔ اجوائن خراسانی اور بیتہ خطمی۔ عنب الثعلب کی پچکاری کرنا۔ پارہ اور جست کا استعمال کرنا۔ معدنی چشمہ کا پانی پلانا۔ نوشادر دینا۔ اور دیر کھارا استعمال کریں۔ تسکین کے واسطے افیون، بلاڈونا، اجوائن خراسانی عمدہ اشیاء ہیں۔ اور مصفیات خون دیں۔ غذاؤں میں اغذیہ نباتیہ اور ملین ہوں۔ اور

آخری علاج داغ دینا ہے ۔

نمبر ۳۵۔ سقوط الرحم۔ نتوء الرحم۔ انقلاب الرحم

کیا معنی؟ جگہ سے گر جانا

اسباب:۔ رحم کی فراخی۔ جن تاروں سے رحم بندھی ہوئی ہے وہ ڈھیلی ہو جاویں۔ عام کمزوری۔ کثرت ولادت۔ کبھی دایہ نادانی سے بچہ کو قبل از وقت یا آنول کو کھینچتی ہے۔ کثرت جماع۔ بوجھ کو اٹھانا۔ بے جا زور لگانا۔ قے۔ پیچش۔ قولنج۔ بچہ جننے کی تکلیف، دیر تک کھڑا رہنا۔ بگھی اور یکہ کی سواری ناز ک آدمیوں میں رقص۔ مرٹا یا کمر بند کا بہت کسنا گرنا۔

علاج۔ وہی علاج کریں۔ جو انقلاب رحم ذکر ہوا۔ مقویات دیں۔ پہلے تلخ نباتی اشیاء پھر فولاد، بشرطیکہ قبض نہ ہو اور ہونٹ سرخ نہ ہوں۔ لانگوار گٹ میں کپڑا بھگو کر رحم پر لپیٹنا۔

نمبر ۳۶۔ انحراف الرحم الی الخلف

یعنی رحم کا پیچھے کو گر جانا۔ اسکی دو صورتیں ہیں یا مثانہ کی طرف یا انتڑیوں کیطرف جھک جاتا ہے۔ اس کی جڑ بھی رحم کی فراخی ہے۔ اور بعض دایہ کا غلط علاج۔

علامات:۔ احتباس بول اور عسر بول ہوتا ہے۔ ثقل اور کچھ رانوں میں تکلیف ہوتی۔ رانوں کا اگلا حصہ کھچتا ہے ریڑھ کی ہڈی میں کھچاوٹ ہوتی مثانہ میں قاثاطیر ڈالنا اور حقنہ کرنا بھی مشکل ہوتا ہے۔

علاج۔ انگلی سے سیدھا کر کے برگ مہندی باریک کر کے بذریعہ ململ کی پوٹلی کے رحم کے نیچے رکھدیں۔ یعنی میلان والی طرف رکھیں۔

نمبر ۳۷۔ انزفۃ الرحم

یعنی رحم میں سے خون بہت آنا۔ یا ہمارے ملک کی عورتیں اسکو یوں کہتی ہیں۔

یہ مرض لڑکپن اور بڑھاپے اور بچے جننے کی نا امیدی کے دنوں اور ایام حمل میں بھی ہو سکتا ہے۔

اسباب۔ ضعف کثرت دم۔ استرخاء رحم از کثرت ولادت، کثرت ارضاع، کثرت جماع۔ جماع خصوصاً ایام حیض کے ابتدائے میں۔ جماع درایام حیض۔ سردی بارش میں بھیگنا۔ مرطوب لباس۔ رنج و فکر۔ افسوس و خوف۔ رحم میں اجماع خون۔ ورم عنق کثرت اسقاط۔ بلاد حارہ مکان حارہ پیچش کا مرض۔ پاخانہ کے وقت ناف کے نیچے بہت گھونٹنا۔ روح کا ضعف الباہ ہونا۔ سحق۔ بواسیر رحم۔ سرطان رحم۔ بثور۔ سیلان رحم۔ جریان رحم۔ حبیات خبیثہ۔ دموریہ وبائیہ۔ شراب جار کا استعمال۔ زعفران اور عقر قرحا کا رکھنا۔ خارش۔

فائدہ:۔ بواسیر رحم کا خون قطرہ قطرہ ہو کر آتا ہے۔ اور سر بھاری ہوتا اور جگر اور طحال میں درد ہوتا ہے۔

علاج: ازالۂ اسباب کریں۔ آرام دیں۔ تبرید اس طرح کریں کہ برف مثانہ پر رکھی جاوے۔ یا پلائی جاوے۔ خون نکلنے کے بند کرنے کی تدبیر کریں۔ (بعد رفع قبض و اخراج بول) کسی چیز میں سرد پانی بھر کر مثانہ پر رکھیں۔ کہ خون بند ہو۔ پستان کے نیچے جونک لگانا۔

اگر حمل گرنے پر ہو۔ تو طبیعت پر چھوڑ دیں۔ خود نہ گرائیں۔ حجاب حاجز پر رائی کی پٹی رکھیں۔ حرارت میں بارتنگ ہمراہ انجبار و آب بارتنگ، سکنجبین لیموں، سرکہ اور پانی دیں۔

سلفیورک ایسڈ ڈائی لیوٹ پلانا۔ عرق گانجہ ۵ بوند۔ ارگٹ ۳ سرخ۔ عرق افیون ۲ بوند۔ پانی ۲ تولہ پلانا۔ کہربا۔ گل ارمنی دم الاخوین ہر ایک ۴ سرخ مریضہ کو۔ بشیرہ بارتنگ و شربت انجبار دیں۔

فائدہ: تبرید بہت نہ کریں۔ خصوصاً برف کے رکھنے میں احتیاط کریں۔ کیونکہ بعض عورتوں کو اس سے مرض ہو جاتی ہے۔ پس ایام ولادت اور اسقاط میں اس میں ہمیشہ خوف کریں۔ ٹنکچر اسٹیل ۵ ابوند با چشانده کو اشیا روزمیں تین دفعہ پلاویں۔ تخم یا کہرکہیلا یا شربت انجبار یا بشیر دیں۔ سنگ جراحت ۱۲ تولہ، مائیں خورد تولہ، صمغ۔۔۔ ڈھاک تولہ۔ سرمہ ساکر کے ۶ ماشہ ہمراہ شیر۔ دانہ الائچی کلاں ۴ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ کتھ ۵ ماشہ۔ سرمہ سفید ۵ ماشہ۔ تکہ مکی سوختہ ۶ ماشہ۔ چرم گاؤ خام سوختہ ۲ ماشہ۔ سرمہ ساکر کے بشیر بز کھلانا۔ واورنگ مفشر۔ سمندر جھاگ، نمک، شہد۔ قند ملا کر خوراک ۲ ماشہ کہربا شربت حماحق مفید ہے۔ رال کھلانا۔ بہ شعتا کھلانا۔ خبث الحدید کھلانا۔ مگس بال بریدہ کھلانا۔ جدوار گیرو کھلانا۔ سنگ جراحت ۲ تولہ۔ طباشیر تولہ۔ گاچنی تولہ۔ الائچی تولہ۔ مصطگی ۹ ماشہ۔ مازو ۶ ماشہ۔ سفوف کر کے ہمراہ شربت ذیل۔ پوست مغیل۔ تخم مورڈیوں، انجبار۔ گل دھاوا۔ گل سرخ مائیں۔ آملہ، گل سپاری، کاسنی، ازر بناد، برگ آنار۔ خطمی، بنفشہ ہر ایک تولہ۔ مجیٹھ۔ پوست ہلیلہ ہر ایک اتولہ۔ صندل سفید ۲ تولہ دو سیر پانی میں تر کر کے جوشدیں۔ جب دو سیر خام رہ جاوے۔ ملکر صاف کر کے ایک سیر مصری کا قوام کریں۔

ایام حیض کے بعد ریڑھ کی ہڈی پر پلستر لگاویں۔ سرد پانی کمر پر ڈالیں۔ سرد پانی کا فرزجہ کریں۔ اور سرد پانی کی پچکاری کریں۔ اور کبھی کبھی گرم پانی کی ٹکور کریں اور گرم پانی بھی کمر پر ڈالنا مفید ہوتا ہے۔ کندر ہمراہ آب چاول دینا مفید ہے۔ گل ارمنی۔ آب بارتنگ پچکاری کرنا۔ نیلتھ کژدم کو الگ کر کے باقی دم کی ایک گرہ کھلانا۔ قے کرانا۔ مسہل دینا۔ جونک لگانا۔ اور علاج بواسیر نفث الدم زیر نظر رہے۔

غذا: مسور، برنج دیں۔

نمبر ۳۸۔ حصاۃ الرحم

یعنی رحم کی پتھری۔ یہ دیکھنے اور ہاتھ لگنے سے پتہ لگتا ہے۔

علاج: آبزن اور پچکاری مرخی کرنا۔ چیر کر نکال دینا۔

نمبر ۳۹ - دیدان الرحم

یہ بہت سخت مرض ہے۔ اور عورت اپنی تکلیف کچھ بتلا نہیں سکتی۔

اسباب۔ بلغم۔ ضربہ۔ سقطہ۔ احتباس طمث۔ سیلان۔ ولادت شاقہ۔

علامات۔ رحم اور اس کے متعلقین میں درد ہوتا ہے۔ مہبل اور ریڑھ کی ہڈی میں ثقل ہوتا ہے۔ منہ سے لعاب آتا۔ انتفاخ پستان۔ نفخ رحم۔ غثیان۔ قے۔ سیلان الدم۔ سفید پانی رسی کی شکل کا آتا ہے جو رحم سے نکلتا ہے۔

علاج۔ نمک پانی میں حل کر کے سرکہ ملا کر پچکاری کرنا۔

نمبر ۴۰۔ بواسیر رحم:- اس کو بوبلی بوسں کہتے ہیں۔ **علامات:** حیض میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ اور کوئی سفید رطوبت اکثر بہتی۔ انتفاخ پستان، رنگ کی زردی الملتحمہ سیاہی مائل اور مکدر ہو جاتا۔ آنکھوں میں گڑھا پڑ جاتا ہے۔

علاج:۔ داغ دیں چیر دیں۔ کاٹ کر نکال دیں۔ بواسیر کا علاج کریں۔

نمبر ۴۱ استسقاء الرحم:- **اسباب۔** اورام رحم یا سیلان رحم سے اور اختناق الرحم ضربہ اور سقطہ سے مرض ہوتا ہے۔
علاج۔ وادوڑنگ ۴ ماشہ۔ کف دریا ۴ ماشہ۔ بیروزہ ۶ ماشہ۔ نمک ۶ ماشہ۔ نہایت مجرب فرزجہ ہے۔

گوگل دار فلفل۔ ایلوا۔ بیل۔ پھٹکڑی۔ مغز تخم کدو۔ نمک۔ کوڑتمبی کا پھل (اندرائن) یا تخم گھگرویل۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ بر شیر زقوم گولی بنا دیں۔ فرزجہ کریں۔ بادیان۔ وادوڑنگ۔ بادکہنہ۔ تخم شبت۔ سہاگہ۔ کھارا نرکچور۔ نمک سانبھر۔ نمک تلخ۔ نمک سنگ باریک کر کے خشک فرزجہ پانی کو نکالتا ہے۔ اور شہد میں ملا کر رکھنے سے حمل میں تائید کرتا ہے اور شراب میں ملا کر مخرج جنین ہے۔ اور روغن کنجد میں ملا کر مانع حمل ہے۔

السی، حلبہ، مرزنجوش۔ کندر۔ خطمی، اکلیل، گلسرخ، تخم ترب۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ مقل۔ اشق ہر ایک ماشہ۔ چربی مرغ ۴ تولہ۔ روغن ۴ تولہ۔ صفرت بیضہ دو عدد زعفران ۳ ماشہ حمول کرنا۔

نمبر ۴۲۔ نفخۃ الرحم

اسباب۔ نفخۃ رحم۔ ضعف الرحم۔ عسر ولادت۔ فم رحم کا چوڑا ہو جانا۔ ضیق، فم رحم، انقلاب رحم، انسداد فم رحم ضربہ اسردی۔

علاج۔ سخت کمر باندھنے سے منع کریں۔ جب آنول نکل جاوے تو پیٹ کو باندھیں اور علاج استسقاء طبلی کریں۔

نمبر ۴۳۔ زیادۃ حجم رحم

علامات۔ جب زیر ناف انگلی سے بجایا جاوے تو ڈھول کی طرح آواز آتی ہے۔ بول اور براز کی قبض اور تکلف رہتی ہے اور عورت ظن کرتی ہے کہ مجھے حمل ہے۔

علاج۔ بعد تلین رحم کا منہ کھولا جاوے۔ پہلے جہل کو روئی سے بھر دیں۔ اس کے لیے آبزن گرم اور زورق مرغی مسہل اور مقئی۔ پھر تریاق اربعہ اور اعلاج استسقا رحمی کریں۔ پھر مقویات مثلاً مرکبات فولاد دیں۔ اور مقوی پچکاری کریں۔

نمبر ۴۴۔ اختناق الرحم

یہ عصبی نوبتی بیماری ہے۔ اور تین قسم ہے۔ اول مخ کی خرابی سے۔ دوم تشنج رحمی سے۔ سوم تمام اعصاب کمزوری سے۔

علامات قسم اول۔ مریضہ ہاتھ پاؤں بہت مارتی ہے۔ اور سور تنفس شدید ہوتا۔ پیٹھ کے بل گرتی ہے۔ نتھنے موٹے کرتی ہے۔ ناک اور ہونٹ سرد ہو جاتے حرکات عجیبہ کرتی۔ رونے کے اندر ہنستی اور حرکات میں ہنستی۔ حس و حرکت باطل ہو جاتی۔ منہ سرخ ہو جاتا۔ کسل اور خفقان ہوتا۔ آنکھوں سے پانی نکلتا اور زور سے چیختی ہے۔

علامات قسم دوم۔ رحم میں درد ہوتا۔ آنکھوں میں درد ہوتا۔ گلا گھونٹا جاتا۔ نفخ شکم ہوتا۔ قراقر۔ تصلب۔ ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا۔ کبھی ہے کہ گولہ پیٹ میں آرہا ہے۔ اور بے ہوشی ہو جاتی ہے۔ اکثر زیر ناف سے حلق تک درد بتاتی ہے اور اور درد زیر ناف ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ اگر منہ سے جھاگ نکلنے اور تشنج ایک ہی طرف ہو۔ اور کھلا ہو۔ یا ایک طرف زیادہ ہو۔ فوراً سکو مرگی کہتے ہیں۔ اسی طرح چکرانا، گر پڑنا۔ بالکل بے ہوش ہو جانا۔ مرگی کے علامات ہیں۔

اسباب۔ ناکامی عزت۔ لغو کتب کا مطالعہ۔ واہیات کہانیاں محرکات۔ شہوت۔ کثرت جماع۔ التہاب رحم۔ انقطاع طمث، استمنا، سحق، ادویہ مقوی باہ، ارتقص، غم، فکر، خواہشات کا نفس بانا رہنا۔ بہت مغموم رہنا۔ یکدم کسی مخالفت کا ہونا۔ امتلاء رحم۔ ضعف دماغ از افکار گھرا۔

علاج۔ دورہ کی حالت میں کوئی بندھی ہوئی چیز ہو۔ تو کھول دو۔ مثلاً بازو بند۔ قمیص، گلو بند۔ کمر بند وغیرہ۔ امونیا سنگھانا، سلفیورک ایسڈ سنگھانا، منہ پر پانی چھڑکنا، سلفیورک ایتھر پلانا۔ صافن یا حبل الذراع کا فصد دموی میں کرنا۔ کان کے پیچھے یا فرج یا رانوں پر جونکیں لگوانا۔ آبزن قدحی کرنا۔ آب سرد۔ انگزہ۔ تارپین کا حقنہ کرنا۔ ملدات پلانا۔ انگزہ اور کافور کھلانا۔ افاقہ میں ضعف کے وقت دودھ پلانا۔ سر ٹھنڈا رکھو۔ اگر رحمی ہو تو سرد پانی کی پچکاری کرو۔ پانی کی حرارت ۷۰ یا ۸۰ درجہ کی ہو۔

کونین ½ گرین۔ حنظل، گرین۔ کافور ۱ گرین۔ افیون ½ گرین ایسی ایک گولی صبح و شام اگر نیند آوے۔ تو سونے دو۔ تاکہ مشوش خیالات سے محفوظ رہے۔ شیرہ بادام پلاؤ۔ ریاضت معتدل کراؤ۔ چائے، قہوہ، شراب اور منبہات سے پرہیز کراؤ۔ مشک ½ گرین۔ کافور ۱ گرین۔ زعفران ½ گرین۔ کی گولی صبح و شام، ہینگ ½ گرین۔ کافور ½ گرین صبح و شام ضعف قلب میں اور جب فعل قلب بڑھ جاوے۔ ڈیجی ٹیلس اور گاؤزبان پلاؤ۔ اگر تشنج زیادہ ہو تو مشک انگزہ۔ کافور۔ عنبر۔ ایتھر۔ اجوائن خراسانی، سنبل الطیب ہائیڈرو سیانک ایسڈ۔ اکسائڈ آف زنک دو۔ مگر یہ یاد رہے کہ یہ ادویہ جوش معدہ میں ہرگز نہ دیں۔ آسافیٹڈا، ویلیرین، سکونیہ ہر ایک ۵ بوند۔ کلورا فارم ۵ بوند کیمفرواٹر ۱ اونس پلاؤ۔

غذا:۔ بچھڑے کا شوربا، مرغی کا شوربا، دہی یا لسی کا پانی۔

کرمدانہ۔ فلفل، فرفیون، روغن گل میں شیافت بناویں اور فرزجہ کریں۔
عنبر۔ مشک، عطر کا فرزجہ کریں۔ سنبل۔ سلیخہ، سعد۔ اندر رکھیں۔ جند بیدستر اگرہ سیر سنگھانا۔
دیگر: ٹنکچر نکس وامیکا ۲ ڈرام۔ پٹاسیم برومائیڈ ۲۶ گرین۔ اسپرٹ کلوروفارم ۵ ڈرام، گلیسرین ۶ ڈرام۔ ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ڈرام۔ ایکوا ۴ یہ ۴ خوراک ہے۔
دیگر: سلفراینھر ۳ ڈرام، کلوریم اونس۔ ایتھر ۳ ڈرام، ٹنکچر آسافیٹیڈا ڈرام۔ ٹنکچر ویبرین ایبرنی ایٹا ۴ ڈرام۔ پوٹاسی برومائیڈ ۲ ڈرام۔ کیمفر کوا ڈرام، ایکوا کلوروفارم ۹ ڈرام۔ یہ نو خوراک ہے۔
اگر امتلاء ہو تو حب ایارج، غاریقون۔ تخم حنظل۔ صبر، عصارہ راوند۔ حب البلیل، تربد۔ سنا ورد، روغن زرد میں چرب کرکے ملیں۔
فائدہ: اس مرض میں متواتر علاج نہ کریں۔ بلکہ درمیان میں وقفہ ضرور دیں۔ ورنہ معدہ اور طبیعت خراب ہو جاوے گی۔ اور ریاضت اسمیں بہت ہی ضروری ہے۔
کونین رتی کھلا کر گلقند کھلادیں اور خوب ریاضت کرادیں۔

نمبر ۴۵۔ بدبوئے فرج ورحم

اسباب۔ قلت حیض، احتباس رطوبت، ادرام، اسقاط، مشیمہ کا ٹکڑا اندر رہ جانا۔ قرح، سرطان، اکثر نفاس۔
علاج۔ قلت حیض اور بقیہ مشیمہ میں ارگٹ ۱۰ گرین سہاگہ ۱۰ گرین، پانی سے کھلانا۔ مجری اور مخرجی ہے۔ زخموں میں مقویات فولاد وغیرہ کھلانا اور کاربالک ایسڈ ڈرام پانی آٹھ اونس رکھنا۔

نمبر ۴۶۔ بطلان حس رحم

اسباب۔ مخدرات، سردی، قبض، ضعف ہضم، قلت دم، جریان، رطوبات، گرمی آفتاب، عام ضعف۔
علاج۔ گرم پانی کا آبزن کرنا۔ نرم عاقرقرحہ رائی کے پانی کی پچکاری کرنا۔ ناف کے نیچے بلسٹر لگانا۔ گرمی میں سرد پانی اور شہد کی پچکاری کرنا۔ مقویات خصوصاً حارہ دینا۔ یعنی کاڈلیور آئل اور عرق فولاد دینا۔

نمبر ۴۷۔ غلمۃ النساء

(یعنی بڑھ جانا عورت کی شہوت کا)

فائدہ: بعض عورتوں کو جماع سے نفرت ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی اسی کے نیچے کرنا چاہیے۔ یعنی جن اسباب سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے ان کے عمل سے نفرت رفع ہو جاتی ہے۔
اسباب۔ ظنون، اوہام، عادت، کتب عشق، مجالس جن سے محبت اور شہوت بڑھے۔ اور عفت ساتھ ہو۔ افراط

عطر وخوشبو۔ منبہات کا استعمال ادویہ مقوی باہ ایسی باتیں کرنا۔ جن سے شہوت بڑھے۔ پھر سحق کرنا۔ حکہ فوبا۔ جرب۔ بیداں امعار بواسیر امعار۔ کیتھریڈیز کا استعمال بہت۔

علاج۔ گردن اور کان کے پیچھے جونک لگانا۔ گرم پانی سے غسل کرنا۔ مگر سر پر سرد پانی ڈالنا۔ سحالاتجر بر شیرۂ مغز کدو مغز تربوز۔ مغز خیارین، مغز بادام پلانا۔ سکنجبین لیمو۔ آب خطمی، ماء الشعیر، نقوع بنفشہ۔ نیلوفر پلانا۔ آبزن السی۔ ریشہ خطمی، آب عنب الثعلب آب پوست خشخاش کا کرنا۔ غذا سبزناتی، خرفہ۔ کدو۔ یخنی مرغ یا بچھڑے کی۔ ترک منبہات یعنی کافی چاء، شراب اور گرم مصالحہ کا ترک کرنا۔

ایک عورت کو اس مرض کی بہت شدت ہو گئی تھی۔ میں نے اسکوٹارٹارامیٹک (یعنی چاول) دن میں تین دفعہ دیا تھا۔ اسی سے آرام ہو گیا۔

آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۲ رتی برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ رتی کا پلانا بھی مفید ہے۔

نمبر ۴۸۔ رجاء

یعنی حمل کاذب

اسباب:۔ نتیجہ خیالات اور اجتماع مواد ہوتا ہے۔

علاج:۔ اختناق الرحم کا علاج کریں۔ اور مسہل اور قے آور ادویہ دیں۔

نمبر ۴۹۔ ورم غشاء عضلی

علامات:۔ جو علامات اور اسباب ورم رحم کے ہیں وہی اس کے ہیں۔

علاج۔ اینٹون گرین کیالومل ۲ گرین دو دو گھنٹے کے بعد تین دفعہ دن میں دینا۔ السی کا پلٹس باندھنا جونک لگانا۔ پھر رحم پر جونک لگا کر افیون اور بلاڈونا لگانا۔ نمکین مسہل نہ دیں۔ بلکہ کسٹرائیل کا حقنہ کریں۔

نمبر ۵۰۔ سلع علی الرحم

(یعنی رحم پر رسولی)

اسباب۔ سوزاک، حرقت۔ تقطیر۔ سیلان رحم از راہ بول۔

علاج:۔ مسہل نمکین دینا۔ ماء الشعیر دینا۔ السی کا پانی دینا۔ تخم ریحان پوست کا پچکاری کرنا۔ کاسٹک ۵ گرین۔ پانی ۲ تولہ کا شافہ مہبل میں رکھنا۔ آملہ سار ۲ تولہ، دار فلفل ۱ تولہ، انیسون ۱ رتی ہر ایک کر کے خوراک ۴ رتی ہمراہ عرق ذیل۔ پوست سرس، ککروندہ، کاسنی، نیم شاد۔ بادیان نیم تولہ رات کو بھگو کر صبح عرق نکالیں اس میں سے ۴ تولہ اور کرفس، انیسون اجوائن ہر ایک ۵ تولہ گلسرخ، تولہ رات کو بھگو کر صبح عرق نکالیں۔ اس میں سے ۴ تولہ ملا کر پلانا۔

نمبر ۵۱ جمود الرحم

تعریف: رحم میں ایک حالت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کی قوت فاعلی اڑ جاتی ہے۔ اور بچہ نکالنے کی طاقت بھی زائل ہو جاتی اور بعد ولادت بہت خون چلتا۔ اور حیض بھی اچھی طرح نہیں آتا۔

علامات: ایسی عورت کو اکثر درد اور سر رہتا۔ اور آخیر میں غشی ہو جاتی ہے۔

اسباب: یہ مرض ضعف سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج: ارگٹ ۱۰ سے ۳۰ گرین یا اپیکاک ۵ سے ۱۰ گرین تک دینا۔ بچہ کو نکالنا۔ پانی اور سرکہ پیٹ پر رکھیں۔

نمبر ۵۲۔ ورم مبیضین

علامات: تپ کمر میں درد۔ پنڈلیوں اور کنج ران میں درد۔ قے۔ تھوہر۔ زحیر۔ تقطیر البول۔ ٹٹولنے سے درد اور سختی محسوس ہوتی ہے۔ باوجودیکہ رحم صحیح اور تندرست ہوتا ہے۔

علاج: آرام دینا، مسہل نمکین دینا۔ پھر کونین دینا۔ اگر کونین قے لاوے تو ایکسٹریکٹ بلاڈونا ۱/۴ گرین۔ مارفیا ۱/۸ گرین۔ ایکسٹریکٹ ہایوسیامس ۲ گرین ایسی گولی دو دو گھنٹہ کے بعد دن میں تین دفعہ کھلاویں۔ اور چوتھی گولی کے ساتھ کونین ۳ گرین ساتھ ملا دیں۔ اگر درد ہو تو جونک لگا دیں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ السی کا پلٹس باندھیں تین تین گھنٹہ کے بعد۔ بعض عورتوں کو ہم نے کونین اور افیون ایک ایک گرین بھی ملا کر دی ہے۔ اور آخیر میں بلسٹر آدھ گھنٹہ تک لگا کر پھر تیل کنجد لگا کر برگ کیلہ دو گھنٹہ تک باندھا ہے۔ تاکہ خوب آبلہ بڑا ہو جاوے۔ پھر کاسٹک پھر بار فیا میوریٹ آیس ۸ گرین۔ موم روغن اونس طلا کیا ہے۔ برومائیڈ آف پٹاسیم ۱۵ گرین۔ ایکسٹریکٹ کینس انڈیکا (بھنگ کا ست) ۱/۴ گرین۔ آب کافور ۱ اونس چار چار گھنٹہ کے بعد پلانا۔

غذا: شوربہ۔ مرغ، ساگو دودھ دیں۔ آبزن کرائیں۔

فائدہ: مرکبات فولاد نہ دیں۔ کلوریٹ آف پوٹاس ۲۰ گرین۔ دن میں تین دفعہ دیں اگر ورم مزمن ہو تو آیوڈائڈ آف پٹاسیم ۵ گرین دیں۔ پھر زیادتی درد میں بلسٹر اور اس کا جاری کرنا۔ پھر ٹنکچر آیوڈین لگانا۔ پھر مرہم آیوڈین ۴ حصہ۔ مرہم کنتھریڈیز ۲ حصہ مرہم وری ٹیریا ۴ حصہ لگاویں۔

ترکیب: کنتھریڈیز یعنی منٹ مرہم کی، موم زرد ۱ اونس، روغن کنجد گداختہ ۶ اونس کنتھریڈیز ۱۱ اونس پوڈر ملا لیں۔

ترکیب: مرہم آیوڈین۔ آیوڈین آف پٹاسیم ۶۴ گرین پٹاسی کاربناس ۴ گرین پانی حل کر کے صاف کر کے چربی ملا لیں۔ کوٹ ۸ گرین چربی ۱ اونس۔ روغن کنجد ۱/۲ ڈرام۔ یہ مرہم وری ٹیریا ہے۔

نمبر ۵۳۔ استسقاء بطن

علاج:۔ اس میں مدرات اور مسہل ہرگز نہ دو۔ پہلے رسکپور اور آیوڈین آف پٹاسیم دیکر پانی نکالنے والی سوئی کے ذریعے پانی نکال کر ٹنکچر آیوڈین کی پچکاری کریں۔

نمبر ۵۴۔ عدم طمث

اسباب:۔ عدم فرج۔ صلابت قفقہ۔ عدم مہبل، عدم رحم۔ عدم بیضین۔ انسداد مہبل قبن عدم سوراخ قفقہ۔ آخر دق، آخر سل۔ اکثر عورتوں میں بہت دودھ پلانے سے۔

نمبر ۵۵۔ کثرت طمث

علاج:۔ سرمہ سفید ۱۲ ماشہ۔ الائچی کلاں۔ خون سیاوشاں کہربا کلہ ۳ ماشہ۔ طباشیر۔ کتھ کلہ ۵ ماشہ۔ باریک کرکے بارتنگ تولہ ملا کر ماشہ سے ۳ ماشہ ہمراہ شیرہ انجبار یا شربت انجبار۔

دیگر:۔ کان پھل۔ بارتنگ ہر ایک تولہ۔ انجبار، کہہ کہیلا ہر ایک ۹ ماشہ کہربا ۶ ماشہ۔ سفوفاً ۲ ماشہ۔ صبح وشام۔

دیگر:۔ صمغ عربی، کتیرا۔ کان پھل۔ طباشیر۔ انجبار کہہ کہیلا۔ کشتہ سنگ جراح ہر ایک تولہ سرمہ سفید ۶ ماشہ۔ کہربا۔ گل ارمنی دم الاخوین، پھٹکڑی ہر ایک ۳ ماشہ۔ مازوئے سبز ۵ ماشہ۔ باریک کرکے بارتنگ ۲ تولہ ملا کر خوراک ۲ ماشہ۔

نمبر ۵۶۔ عسر طمث

علامات:۔ قلت اشتہار بری چیزوں کے کھانے کی خواہش مثلاً مٹی کوئلہ، ریت وغیرہ۔ خفقان، ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا، کمر سینہ اور سر میں درد۔ اختناق الرحم، سرفہ۔

اسباب۔ سردی خشکی، حرارت، صفرا، عصبی مزاج ہونا۔ کثرت جماع۔ ترک ریاضت بوا۔ رطب، ضعف، تعفن، برد اسفل آب سرد و برد کا استعمال، سیلان، سیلان الرحم، رتق (منجیٹھ بشربت ۲ ماشہ) ضعف رحم۔ ضعف اور دہ رحم۔ اورام رحم۔ عوجاج رحم۔ ضیق، فم رحم۔ مفاصل، تشنج، رسولی۔ قلت دم۔ عصبی درد، بہت موٹا ہونا۔ قوت ہاضمہ کا قوی ہونا۔ غمود الرحم ضربہ، سقطہ، آتشک، رحم پر کسی کاذب پردہ کا پیدا ہونا۔ بھیگن، ضعف خون۔ مادہ نہ ہونا۔ یا اجتماع مادہ رحم میں ہو دق۔

عام طور پہ ایام حیض میں یا ایام حیض کے بعد ابتدائے میں سرد پانی سے ہاتھ منہ دھونے یا طہارۃ کرنے سے یہ مرض ہوتا ہے۔ بس اس کی احتیاط ہے۔

اس کے نتائج بادگولہ، سرسام، ذات الریہ۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ نمکین مسہل دیں۔ (مگنیشیا سلفاس ۴ تولہ یا فروٹ سالٹ ۲ تولہ) پھر آبزن قدمی۔ گرمی

پانی کی پچکاری پھر صبر دیں۔ اسارہ راوند۔ پوڈا فیلین دیں۔ پانچ جونکیں فم رحم پر لگا دیں۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۴ گرین، ٹنکچر آیوڈین ۵ سے ۱۰ بوند پلا دیں۔

ہمراہ تجربہ ہے کہ حیض سے چار روز پہلے ۹۶ یا ۹۸ درجہ کی گرم رائی کے پانی میں مریضہ کو ہوا سے بچ کر ناف تک بٹھلا دیں، دو گھنٹہ تک۔ ہوا سے قطعاً احتراز کریں۔

۱ - پنبہ دانہ ۷ تولہ۔ پانی نیم سیر میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے صاف کر کے مصری ملا کر پلانا۔

۲ - کرفس ماشہ۔ حلبہ ۲ ماشہ خیارین ۴ ماشہ۔ بادیان ۲ ماشہ۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ کا جوشاندہ دیں۔

گرم پانی میں پاؤں رکھائیں۔ گاؤں میں کھلی ہوا میں رکھیں اور ریاضت کرائیں۔ حیض سے ایک ہفتہ پہلے ہر روز پاشویا کرائیں۔ تخم حنظل کی بھاپ کرائیں۔ فرفیون کا فرزجہ کرائیں۔ اور برگ ارنڈ پستان پر باندھیں۔

قلت دم میں مسہلات سے خوف کریں۔ اور اسکی بجائے کاربونیٹ آف آئرن ۲۰ گرین۔ عصارہ راوند ۱۵ گرین، آئل آف سیلون ۱۲ بوند اسکی ۱۲ گولیاں بنا دیں اور ایک گولی صبح و شام کھلا دیں۔ مرکی ۲۰ ماشہ جندبیدستر ۲ رتی مشک ½ رتی بشربت بزوری ۲ تولہ۔

ڈائیلائزڈ آف آئرن ۱۰ سے ۲۰ بوند دینا۔ سلفیٹ آف آئرن ۴ گرین۔ مرکی ۲ گرین۔ صبر ۳ گرین۔ اس کی ۳ گولیاں بنا دیں اور ایک صبح ایک شام ایک دوپہر کو کھلا دیں۔

ایک حیض سے دوسرے حیض تک نائیٹریٹ آف آئرن ۵ گرین ایکسٹریکٹ سکبر ۱۲ گرین۔ صبح و شام ایک ماہ تک کھلا دیں۔

آیوڈائیڈ آف آئرن اسٹرکینا ½ گرین۔ ارگٹ ۵۰ بوند۔ اسٹیل ۱۵ بوند علیحدہ علیحدہ دیں۔

مدرات میں سے نائیٹرک ایتھر دیں۔ سردی اور لباس گرم سے پرہیز کریں۔

دیسی ادویہ میں سے حب سیاہ بشیرہ تخم خیارین ۹ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۷ ماشہ پلانا، شورہ قلمی، راوند خطائی، جو کھار ہر ایک ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ۔ مصری ترنجبین ۶ ماشہ۔ حیض سے تین دن پہلے دیتے رہیں۔

دیگر: ہیزلین ½ ڈرام۔ کنسنٹریٹڈ ایکسٹریکٹ سارسپریلا ½ ڈرام۔ جوشاندہ چرائتہ اونس صبح و شام پلانا بہت مجرب ہے۔

شدت درد میں عرق افیون ۱۰ سے ۱۵ بوند باب ۳ تولہ دن میں چار دفعہ پلانا۔ ٹنکچر ہمپ ۵ بوند پانی میں ملا کر پلا دیں۔

ارگٹ ۲ گرین بوریکس ایسڈ ۵ گرین۔ سفوف ایپی کاک میک گرین چار چار گھنٹہ کے بعد۔ مخدرات اشیاء سے پھیل میں پچکاری کریں۔

آب عنب الثعلب کی پچکاری کریں۔ کافور ۲ گرین، افیون گرین نوشادر ۳ گرین۔ ارگٹ ۵ گرین، مشک چاول، عنبر چاول، زعفران ½ گرین۔ سنبل الطیب ۲ ماشہ، انگزہ رتی کھلانا۔

تشنج میں گرم پانی میں بیٹھنا مجرب ہے۔

اگر بلیس ہو تو شیرہ تخم کدو ۷ ماشہ۔ ہمراہ شربت نیلوفر دینا۔ کاڈلور آئل ۴۰ بوند پلانا۔ شیرہ بادہ خرہ تولہ اور ماء الشعیر کی پچکاری کرنا۔ شیرہ عرق شیرہ شیرہ خرفہ، شربت بزوری، شیرہ خشخاش، ماء الجبن علیحدہ علیحدہ دیں۔

اگر ضعف رحم ہو تو ارگٹ ۱۰ سے ۲۰ گرین یا فلوئیڈ ایکسٹریکٹ آف ارگٹ ۱۰ سے ۶۰ بوند۔ ایکسٹریکٹ ارگٹ ۳ گرین کونین ۳ گرین کھلا دیں۔ ڈاکھ کو پانی میں جوش دے کر روغن گاؤ ۳ ماشہ۔ ڈال کر شکر ۱ تولہ ملا کر پلانا۔ تخم حلبہ ۴ تولہ پانی میں جوش

دیکر قند سیاہ ڈال کر تین روز پلانا مفید ہے۔

اگر ضعف عام ہو تو ادویہ تلخ اور مرکب فولاد کھلانا۔ مثلاً کاربونیٹ آف آئرن ۱/۲ ڈرام کونین ۲/۴ گرین تج ۱۲ گرین یہ بارہ خوراک ہے ایک خوراک قبل غذا کھلادیں۔

اس میں مدرات مُضر ہیں۔

اگر ورم ہو۔ تو فصد صافن کرتے۔ جونک لگاتے۔ دونوں پہلوؤں پر پچھنے لگاتے ہیں۔ ضماد، صبر کرنا۔ رحم پر بھرتر باتھو باندھنا۔ یا برگ نیم باندھنا، معرقات دینا، مسکنات دینا، آبزن کرنا۔ آخر میں مدرات دینا۔

سردی میں تقویت دیں۔ مالش کریں۔ عرق ہر سہ اجوائن۔ بادیان سا انیسون۔ گلسرخ پلادیں۔ جوشاندہ تخم گاجر یا تخم حلبہ ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر روغن گاؤ ملا کر حیض میں پلادیں۔

موٹی عورتوں میں جوشاندہ ابہل صاف کر کے پھر اس میں ۳ ماشہ ابہل باریک کر کے ڈال کر شہد سے میٹھا کر کے ہم نے پلایا ہے مفید پایا ہے۔

ابہل تولہ، صعتر ۵ ماشہ۔ تخم گاذر ۶ ماشہ۔ مجیٹھ ۶ ماشہ۔ کلونجی ۳ ماشہ۔ تخم قرطم ۶ ماشہ۔ بیخ نے ۴ ماشہ۔ پوست املتاس تولہ، تخم ترب کا جوشاندہ بھی مجرب ہے۔

ایک عورت بہت موٹی تھی توتیائے سبز کی گولیاں رحم میں رکھنے سے اسکو بہت فائدہ ہوا تھا۔ مسہل حب ایارج دیں۔ قے کرائیں۔ ماء الاصول دیں۔ پودینہ، اکلیل، صعتر، بابونہ، شبت، مرزنجوش، تخم گاجر، شلغم ترب کا آبزن کرائیں۔

اگر گرمی ہو تو ماء الجبن پلانا۔ شیرہ خرفہ دینا۔

غلظ خون میں۔ تخم کرفس، بادیان، زوفا، ہر ایک ۴ ماشہ۔ انیسون تین ماشہ کا جوشاندہ بشہد و حب ایارج۔

ف:۔ از خواص حقہ۔ درخت اک کا کیڑا۔ پیچے کا نصف چار روز کھلانا مدر ہے۔ اور نصف بالائی حقہ کیطرح پینا، خون حیض کو بند کرتا ہے۔ اسیطرح بچھو کی گرہ ڈنگ زہر کو علیحدہ کر کے کھلانا حابس طمث ہے۔

فم رحم بند ہو تو ٹر کلر سے کھولدیں۔ مجیٹھ کی لکڑی سے توتیائے سے بھی۔

ف:۔ اک کی لکڑی فم رحم کو چرب کر کے اس میں رکھنے سے بھی۔ مگر نازک مزاجوں سے پرہیز لازم ہے۔

...... شورہ قلمی، راوند خطائی، جو کھار ہر ایک تولہ، زیرہ سفید ۶ ماشہ، مصری ۲ تولہ، خوراک ۶ ماشہ قبل حیض۔

حیض کا درد سے آنا۔ قبل حیض چار دن۔ رائی کا آبزن۔ ہیرا کسیس اور مصبر کی گولی ہر دو ذرات کو ہمراہ شیرہ، برادہ دندان فیل ۲ ماشہ۔ شکرتری ماشہ۔ بعد حیض کھانا ایک ہفتہ۔

بلغمی مزاجوں اور فربہی میں۔ واوڑنگ ۹ ماشہ۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ شیت ۵ ماشہ۔ اسپند ۲ ماشہ۔ ناریل تولہ، بادام پستہ ۶ ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ تولہ، شہد خالص ۲ تولہ۔ ملا کر گولی ۳ سرخ کی بنادیں۔ ایک گولی ہر روز حمولاً اور گھوڑے کی لید توڑی کہنہ اوبال کر فرزجہ کریں۔

حبس طمث میں۔ نصف اسفل پر روغن سرسوں کی مالش کرنا۔ مرکی عصارہ راوند، شورہ قلمی، مساوی کی گولی ۲ رتی دینا۔ |

رائی کا آبزن کرنا۔ تورڑی پرانی کی بھاپ اگاس بیل کی بھاپ دینا۔ تخم کسنبہ تخم کاسنی ہمراہ شربت بزوری دینا۔ منجیٹھ فرم رحم میں رکھنا۔

آرد جا کسو ۱۰ تولہ، روغن گاؤ ۵ا تولہ بریان کریں۔ خوراک ۷، ۱۱ ماشہ تک تورڑی کہنہ دو سالہ پانی میں جوش دے کر رات کو حیض سے تین روز پہلے انکباب کریں۔ کنجد، قند سیاہ ہر ایک ۵ تولہ پانی ۱۵ تولہ میں جوش دیں۔ جب پانی ۵ تولہ رہ جاوے تو مل کر ۲ تولہ روغن گاؤ ملا کر تین روز حیض سے پہلے پلانا۔

تخم میتھی ۷ ماشہ جوشی دے کر حیض سے تین روز پہلے یا علی العموم پلادیں۔

صابون کا حمضہ ۵ تولہ کریں۔

اکاس بیل۔ پانی میں جوش دے کر انکباب کریں۔

جن عورتوں کے حیض کا کوئی انتظام نہ ہو، زرد چوب سرمہ کی طرح باریک کر کے روغن گاؤ ۱ تولہ، شیر نیم تازہ گرم گرم چند روز پلادیں۔

شک ۲ چاول کیس ۲ رتی، صبر ۲ رتی، مر رتی، حلتیت رتی دو گولی میں صبح و شام بجو شاندہ سہاگہ ۵ رتی، بیخ کیاہ ۵ تولہ اگر بارد المزاج ہو۔ تو ہر سا جوائن۔ بادیان، انیسون، گل سرخ کا عرق پلانا مفید ہے۔

نمبر ۵۔ اولاد کا نہ ہونا یعنی عقم اسم

کیا معنے؟ جس میں اولاد کا نہ ہونا۔ ممکن ہی نہ ہو۔

اسباب جو لاعلاج ہیں۔ عدم فرج، عدم مہبل۔ انسداد مہبل بالانسداد تام۔ عدم رحم۔ عدم بوقین۔ عدم مبیضین (اس میں شہوت نہیں ہوتی) انسداد رحم۔ انسداد بوقین۔ انسداد مبیضین، عدم بذر۔ در زبان انسداد عارضی فرج و مہبل و رحم کو قابل زوال ہے۔ رسولی، عضل رحم کی رسولی کاٹنے کے بعد۔

فائدہ:۔ شہوت ہو اور رحم میں باریک چیز نہ جا سکے تو انسداد رحم ہوگا۔

اسباب عقر جو قابل علاج ہیں۔ عورت چھوٹی ہو یعنی آٹھ برس سے کم یا عمر بڑھ گئی ہو۔ یعنی ۴۵ سال سے عمر زیادہ ہو جاوے۔ قلت یا احتباس حیض رطوبات غلیظہ اور لزجہ کا کثرت سے نکلنا۔ بہت کھانا اور ریاضت کم کرنا۔ آسائش بہت آرام۔ عسر طمث، کثرت طمث، سوزاک، آتشک۔ ورام، اعضائے تناسل (عورت کے ہوں یا مرد کے) زیادۃ حس (یعنی مہبل میں کوئی پھنسی یا زخم ہو جاوے تو ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ جماع چھوڑ دخول کی بھی برداشت نہیں ہوتی۔ اگر جبراً جماع کیا جاوے تو تشنج اور مرگی ہو جاتی ہے۔) بواسیر رحم۔ سختی سے جماع کرنا۔ بہت موٹاپن۔ کثرت جماع۔ ناچنا، بہت آرام، مطالعہ کتب عشق۔ ضعف رحم، برودت یا رطوبت کا غلبہ جماع سے لذت نہ آنا۔ سحق، استمنا۔ سیلان رطوبات، مالح اور حامضہ کا خارج ہونا، ضعف عام۔ جماع بے وقت (ایک ہفتہ حیض سے پہلے اور ایک ہفتہ حیض کے بعد جماع کا وقت ہے۔ درمیانی وقفہ بے وقت ہے) رحم، بوقین یا مبیضین کا جگہ سے ٹل جانا۔

اسباب مرد کیطرف سے :- نامردی جس کو عنہ بھی کہتے ہیں ۔ عدم انثیین یا صغر انثیین ۔ انسداد مجری المنی ۔ نواسیر مجری البول ۔ نواسیر احلیل ۔ قطع عصب قضیب ۔ ضعف باہ ۔ جلق ۔ کثرت جماع ۔ عیاشی ۔ آتشک ۔ سوزاک سے وہ سوزاک جس میں کچھ نکلے ۔ کثرت حموضات ۔ کثرت مبردات ۔ ضعف عام ۔ استسقاء ۔ ذیابیطس ۔ حمیات شدیدہ ۔ ضربہ ۔ کمر ، کھرا ۔ احتشام ، برومائیڈ آف پٹاسیم یا آیوڈائڈ آف پٹاسیم کی کثرت ۔ بہت جریان ایاس ۔

فائدہ :- جو منی رقیق ہو ۔ اور پانی پر تیرتی ہو وہ ناقص ہے اور جو سفید ، چمکدار ہو اور اس پر مکھی بیٹھے اور کھجور کے گابھے کی طرح اس میں سے خوشبو آوے یا چنبیلی کی طرح خوشبو آوے تو وہ عمدہ منی ہے ۔

علاج :- قلت دم میں مرکبات فولاد کھلانا ۔ فولاد اور کاڈ لور آئل دینا ۔ صندل پوڈر کھلانا ۔ یعنی صندل سرخ ۔ صندل سفید ۔ گیری ۔ ہرمچی ۔ کچور ، ملٹھ ، منجیٹھ ۔ برگ نیم برگ حنا ۔ مساوی الوزن سرمہ سا کر کے خوراک ایک دو رتی ۔

رطوبت زیادہ ہو تو توتیائے سبز اور صمغ عربی کی گولی اندر رکھنا ۔

نر ہرن کا پتہ مرد کے لیے اور مادہ ہرن کا پتہ عورت کے لیے مفید ہے بلکہ ان کی مینگنی کا بھی یہی حال ہے ۔ بھیڑیے یا شیر کے پتہ کا بھی یہی خاصہ ہے ۔

مرکی ، نوشادر ، سپیکر ۴ رتی ہر روز ایام حیض میں کھلانا ۔ شیر اسپ مادہ قبل جماع پلانا ۔ عصارۂ بار تنگ اندر رکھنا ۔ زرد چوب بعد حیض اندر رکھنا ۔ تین روز ۔ سرکہ میں کلونجی آٹھ پہر تر کر کے خشک کریں ۔ پھر مصری ۲۵ تولہ قوام دے کر ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ایک طہر میں دینا ۔ بیخ پیپل سفید ماشہ ، تخم شیولنگی ماشہ ہمراہ شیر کھلانا ۔

مصطگی رومی ، تالمکھانہ ، مغز تخم املی ہموزن دیسی کھانڈ کو لے کے دودھ میں حب بقدر کنار دشتی عقم میں مفید ہے ۔

بعض عورتوں کے مہبل کا خلط لعابی زیادہ ترش اور بعض کا زیادہ کھاڑا ہونے کے سبب سے مخلط مذکور حیوانات منویہ پر سیم قاتل کی تاثیر اور ان کو بہت جلد ہلاک کر دیتا ہے ۔ اور یہ بھی ہے کہ عورت میں نقص نہ ادس کے شوہر میں قصور ہے ۔ باعث بے اولادی کا سبب مذکور ہے ۔ اس لیے چاہیے کہ عورت ایام حیض سے دو تین روز پہلے مخلط مہبلی کو دور کرنے کے لیے شیر گرم پانی سے مہبل میں چند بار پچکاری کر کے مہبل کو دھو کر صاف کر ڈالے ۔ اس کے بعد فوراً جماع کرنا چاہیے ۔ اس صورت میں حیوانات منویہ قبل اسکے مہبل میں از سر نو مخلط پیدا ہو ۔ رحم میں داخل ہو کر وہاں سے مجر بیضہ میں داخل ہوتے ہیں ۔

سیلان :- رطوبت رحم یا فرج اس میں خاصیت تیزابی ہوتی ہے اور حیوانات المنی کو ہلاک کر دیتی ہے ۔ شناخت اسکی اس طرح پر کہ نیلا نباتی رنگدار ہو کر ادرات کو اندام نہانی میں رکھیں صبح کو دیکھیں ۔ اگر وہ سرخ ہو جاوے تو رطوبت رحم کی کیفیت تیزابی ہوتی ہے ۔ اور باعث عقم کا ہے ۔ اس صورت میں ترش چیزوں کا کھانا ۔ ہرگز درست نہیں ۔ بلکہ کھار چیزیں کھانا مفید ہیں ۔ اور سجی پانی میں حل کر کے تین چار مرتبہ دن میں پچکاری سے دھونا لازم ہے ۔

اگر ضعف رحم ہو تو مرکبات فولاد اور روغن ماہی دیں ۔ ناخن نیل ، سال کنگنی ، روغن السی شہد ، زیرہ سفید دیں ۔ زہرہ مرغی سیاہ زہرہ مرغابی ایام حیض کے تین دن بعد رحم میں رکھنا ، حیض کے بعد مشک رکھنا حدیث سے ثابت ہے ۔

خرگوش کا پتہ مادہ اندر رکھنا۔ نر خرگوش کا مرد کو اور مادہ خرگوش کا عورت کو کھلانا۔ حیض کے دنوں میں آسگند ۳ سے ۶ ماشہ تک یا بنات در دعن ہر ایک ۳ ماشہ۔ شروع حیض سے کھلانا۔

مغز کرنجوہ عورت کے دودھ میں گھسکر روئی پر لگا کر حمول کرنا۔

پچال باز فرج میں رکھنا۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ۔ چالیس روز تک چاولوں کے لقمہ پر رکھ کر کھلانا۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ۔ روغن گاؤ ۳ تولہ کھلانا۔ غذا شیر برنج۔ بھنگ۔ قند کہنہ میں ملا کر فرزجہ کرنا۔

۱ - گندم نیم شار۔ پوست منقل نیم شار پانی میں گلا کر سایہ میں خشک کریں۔ اور پیسکر روغن زرد نیم شار میں بریان کریں۔ پھر سپاری دکھنی، مازو، کمرکس، صمغ پھلاہ۔ ہر ایک ۵ تولہ۔ شکر سرخ نیم شار ملا کر ۱۰ تولہ صبح، ۱۰ تولہ شام۔ طہر سے شروع کریں۔

۲ - کنگھی گھاس، ناگ کیسر، زیرہ سفید۔ تخم کٹائی کلاں۔ بنات ہر ایک، ۱ ماشہ باریک کرکے ایک دانہ مروارید اور ایک دانہ شیو لنگی۔ بعد حیض ہمراہ شیر گاؤ صبح کو کھلادیں ایک ہفتہ تک۔ پھر مجامعت کریں۔ غذا صبح کو دودھ چاول اور رات کو فیطر اور دال مونگ۔

۳ - مروارید ماشہ۔ مرجان ماشہ۔ برادہ دندان فیل ۲ تولہ ستیو لنگی، تولہ باریک کرکے ایک ماشہ صبح و شام بعد طہر۔

۴ - برادہ دندان فیل ۴ ماشہ۔ ہمراہ شہد و آب ایک ہفتہ پلانا۔

۵ - بول الفیل جماع کے وقت پہلے یا پیچھے پلانا۔

۶ - چوب بقم۔ تخم سویا۔ ہر ایک ۷ ماشہ شکر اور روغن ملا کر حلوا بنادیں اور آٹھ روز کھاویں۔ پھر جماع کریں۔

۷ - مشک، دو رتی۔ افیون، زعفران، جوز بوا، ہر ایک ماشہ۔ برگ قنب ۲ ماشہ، قند سیاہ کہنہ ۱ ماشہ۔ سپاری گجراتی ۲ عدد قرنفل ۴ عدد۔ خوراک ایک ماشہ تین روز بعد از طہر۔

۸ - تخم گل عباس۔ کاک جہنگا۔ زرا وند۔ مدحرج یا برادہ دندان فیل ہر ایک ۵ ماشہ۔ اس کا ۱/۲ حصہ بشیر گاؤ یا گاؤ میش کہ جس میں بیخ کشنیز ۶ ماشہ جوش دیا گیا ہو۔ اس پر دھوڑ کر اوپر کا نصف حصہ مرد اور نیچے کا نصف حصہ عورت کو پلادیں۔ ہر مہینہ میں سات خوراک کھلانا۔

۹ - خصیتین مرغ جوان تازہ کھلانا۔ شیو لنگی ۵ عدد بعد طہر ہر روز ایک ہفتہ کھلانا۔

۱۰ - کشمش ۱۰ تولہ حیض کے پہلے دن صبح و شام جوشندہ بجر روغن گاؤ ملا کر پلانا۔ تین روز تک۔

۱۱ - کرم صدف ایک رتی سے پورا ہمراہ شیر نیم شار کہ جس میں چھوہارہ جوش دیا ہوا ہو۔ غسل طہر کے وقت کھلانا اور ایک پہر کے بعد جماع کرنا۔

زکاوت اور زیادہ حس میں افیون اور بلاڈونا لگانا اور کھلانا اور ادویہ مانع تشنج دینا۔ ترشی اور بد ہضمی۔ جو بسبب حقنہ نہیل باآب سرد۔ عارض ہوئی ہو ترشی میں غسل نہیل نمکین چیزوں سے لعابیات سے اور سردی میں گرم پانی کا آبزن کرنا۔

ریاح اور رطوبت میں۔ گاجر۔ تخم زردک۔ تخم ترب، بادیان۔ داڑ تنگ۔ نرنجیل، نرکچور۔ انبہ ہلدی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ علیحدہ علیحدہ نیم کوب کرکے اس کا تیسرا حصہ پانی ایک سیر میں نرم آگ پر جوش دیں۔ جب نیم پاؤ رہ جاوے۔ قند سیاہ ۲ تولہ۔

روغن گاؤ ۱ تولہ ملا کر صبح کو پلا دیں۔ پھر ایک حصہ کو نیم سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے تو قند سیاہ ۱۲ ماشہ روغن ۱ ماشہ ملا کر پلانا۔ اسی طرح تین روز۔ اور یاد رہے کہ تیسرا دن طہر کا دن ہو۔ مرطوب اور ترش اشیا رسے پرہیز کریں۔ رطوبت میں انگزہ بقند سیاہ یا مازو اندر رکھنا۔

اگر شقاق رحم ہو۔ تو اسکی علامت یہ ہے کہ جماع کے وقت ذکر خون آلودہ نکلیگا) مرہم باسلیقون، زہرہ بطخ اور مرغ۔ مغز ساق گاؤ۔ روغن بنفشہ اندر لگا دیں۔

اگر عنق رحم لمبا ہو تو اسکو کاٹ دینا چاہیے۔

مرد کے عقر میں استغفار۔ دعا رتین روز زبولنا اور تسبیح کی کثرت کرنا۔ عنبر ۱ ماشہ۔ بزہرہ گاؤ۔ حل کر کے وہ طلا کریں اور جماع کریں۔

ورق نقرہ، ورق طلا، عنبر ہر ایک ۱ ماشہ۔ ہمراہ معجون اذاراقی ماشہ کھلانا اور مرکبات فولاد اور روغن ماہی کھلانا۔

شیر ناقہ نوزائیدہ اسی دن مٹی کے نئے برتن میں نکال کر، ململ کے کپڑے پر لگا کر سایہ میں خشک کریں اور اندر رکھیں اور کھلاویں۔

ابرک سیاہ ۵ تولہ۔ باآب برگ ارنڈ سرخ نیم سیر پا سیکر مٹی کے دو سکوروں میں گل حکمت کر کے ۲۰ سیر آگ دیں اور علی الصباح ایک رتی مکھن کھلاویں۔

پوست بیخ پیپل اور بڑ اور نیم اگر تینوں ایک جگہ ہوں، یا تھانیسر کرو جھیتر میں جو ہڑوں کے صحن میں موجود ہیں ۱ ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ نیم سیر ہر روز کھلانا۔

۱۔ مجیب۔ یا مصور۔ سولہ خانوں میں بدوں زیر زبر لکھ کر ناف پر باندھنا اور ہزار بار ہر روز پڑھنا۔

۲۔ تذکیر کی کثرت کرنا۔

۳۔ اڑھائی ماہ بعد حمل اسم محمدؐ کو ناف پر لکھنا۔ یا مصور ہزار بار ہر روز ہر نماز کے بعد پڑھنا اور لکھ کر ناف پر باندھنا۔

۴۔ (حفظ کے لیے) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا لکھ کر گلے میں باندھنا۔

۵۔ بسم اللہ شافی۔ بسم اللہ کافی۔ بسم اللہ معافی۔ بسم اللہ خیر الارض و السماء۔ بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء۔ لکھ کر عورت کی کمر میں بندھائیں۔ اور بعد وضع حمل بچہ کے گلہ میں بندھائیں۔ اور دعا کر بھی محفوظ رہے۔

مشک ۲ رتی۔ افیون ۱ ماشہ، زعفران۔ برگ قنب ۲۲ ماشہ قند سیاہ ۱ جزو با ماشہ۔ قرنفل ۴ عدد سرمہ سا کر کے جورا کے ایک ماشہ بعد طہر تین روز۔

برادہ دندان فیل۔ شکر سفید ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ بعد طہر ایک ہفتہ کھانا اور صندل پوڈر متواتر باقی عرصہ تین ماہ تک کریں۔

عقر و حبس حیض۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ مغز تخم کسینہ ۱ تولہ۔ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ مغز بادام ۳ تولہ۔ سفوف ۵ ماشہ صبح و شام۔

دیگر :۔ دافع گرمی ۔ تخم کاسنی ۔ تخم کسبز ۔ تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ گاؤزبان ۴ ماشہ آب سائیدہ شکر انداختہ صبح وشام ۔ عقر قلت دم میں کشتہ فولاد دینا مجرالمجرب ہے ۔

نمبر ۵۸ ۔ اسقاط حمل

اسباب خوف ، گھبرا و شع حمل کا دیکھنا ۔ بہت چلنا ، کودنا ۔ بعض مریضوں کی عیادت بکہ کی سواری کچی سڑک پر معلقات مثلاً ودودھ ، شور با وغیرہ چھال مارنا ۔ شراب ، بہت بوجھ اٹھانا ۔ سقطہ ، ضرب ، گرم پانی میں دیر تک غسل کرنا ، شدید دھکہ ، غم ، فکر ، تردد ، ناکامی بہت جماع یا شدید جماع ، وحشت ناک خبریں ، بہت ہنسنا ۔ بہت غیظ و غضب ۔ کمر مضبوط باندھنا ۔ فصد ، مدرات قویہ ، ریاحنت شدیدہ کونین اور اپیکاک کی زیادتی ۔ دیدان ، شدت حمیٰ ، قبض ، اسہال ، چیچک حصبہ ، امراض وبائیہ ، رحم کے آفات ، فساد جنین ، مثلاً اس کا مرجانا جنین کی تیز حرکت ۔ اسقاط کی عادت ، آتشک ، نزلہ کھانسی ، رطوبت ۔ ضعف قلت دم ۔

علامات ۔ جب اسقاط ہونے لگتا ہے تو پہلے تکسر ہوتا ۔ پھر تکان ہوتا ۔ پھر پیٹھ میں درد ہوتا ہے ۔ پھر کولھوں میں درد ہوتا ۔ پھر رانوں میں درد ہوتا ہے ۔

علاج ۔ ازالہ اسباب کریں آرام دیں ، ایک کروٹ لٹائیں ۔ تبریدہ مکان کرو ۔ یعنی پیڑو پر بلکہ ہبل میں سرد پانی کا پٹی رکھو ۔ خاکستر پاچک دشتی ایک ایک ماشہ ہر مہینہ میں تین دفعہ کھلانا ۔ ہمارا مجرب ہے ۔

نیز ہمارا تجربہ ہے کہ ایک سال کامل ترک جماع کیا جاوے ۔ گیرو ماشہ ۔ کشتہ ابرک ۲ ماشہ یا کشتہ فولاد باب بارتنگ دینا ۔ سفوف صدف ۲ ماشہ ، لاڈنم ۵ بوند کہ کہیلا (رتی) ۴ ماشہ ۔ ہمراہ شیر دینا ۔ کشتہ عقیق و مرجان دینا آب لکائی پلانا ۔

۱ ۔ اجوائن مصفی ایک سیر ۔ فلفل سیاہ شمار ابتدائے سے انتہا تک ۴ عدد اجوائن دو عدد ۔ فلفل سیاہ کھلانا ۔

ف :۔ ایک عجیب الاثر دوا ہے جس سے بہتر کوئی دوائی نہیں ۔ ہر ماہ کے شروع میں صرف ایک دفعہ کھلانا ۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ اگر نویں مہینہ کھلائی گئی ہے تو دسویں مہینہ میں بچہ پیدا ہوا اور جس کو یہ دوائی کھلائی ، اس کو لڑکا ہی پیدا ہوا عجیب عظمت وشرف کی دوا ہے ۔ پتھر کی کانوں میں ایک چمکدار ملائم بے مزہ سفید براق نکلتی ہے ۔ جس کو پتھر کا جیو کہتے ہیں ۔ اندر ریں جس قدر کالے پتھر کی کانیں توڑنے والے ہیں سب جانتے ہیں ۔ بقدر ایک رتی ایک ماشہ ۔ طباشیر مسحوق اور ایک دو منقے مسلے ہوئے میں ملا کر صرف ایک دن کھلائیں ۔ دوسرے مہینہ پھر ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہرگز اسقاط نہ ہوگا ۔

ف ۳ : مشک ماشہ ۔ طباشیر ۳ ماشہ ۔ زعفران ۴ ماشہ ۔ گلاب ۴ ماشہ ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ ۔ برگ تلسی ۲ تولہ ۔ بسباسہ ۳ تولہ ۔ تخم دھنتورہ ۱۱ عدد ۔ برگ شہد بیری ۴ تولہ ، باریک کرکے ایک ایک رتی کی گولی بنا دیں ۔ ابتدائے حمل سے ایک ہفتہ تک ایک گولی صبح ایک شام اور ایک دوپہر کو دیں ۔ پھر چالیس روز تک ایک گولی صبح وشام ۔ پھر ایک گولی ہر روز دیں ۔ تا وضع حمل ۔ بعد بقدر باجرہ بچہ کو ہر روز ایک گولی ماں کو تا ایام رضاعت کھلا دیں ۔

۴ ۔ گل سرس ۔ مازو خاردار ۔ لودھ پٹھانی ہر ایک تولہ ، مصری ۲ تولہ ۔ سرمہ کی طرح باریک کرکے ۴ ماشہ ہر روز

ایام حیض میں چھ دن کھلانا۔

۵ ف:۔ ماڑو حزرد کی دال تار۔ فلفل گرد ۲۱ عدد اس کی گولی بقدر ایک سرخ صبح و شام ہمراہ آب بہت مفید ہے۔

۶:۔ مرگ چڑا (سفید بر کنارہ دریا) سرطان۔ کرم بیلی شتر۔ پیپل کی داڑھی۔ برگد کا داڑھی۔ سنبل الطیب۔ سعد باریک کرکے بیضۂ زاغ ملا کر حب بقدر باجرہ ان بچوں میں جو چھوٹی عمر میں مرجاتے ہیں۔ اسقاط۔ استحاضہ۔ اسہال جو کئی کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ شیخوخت میں مفید ہے۔

۷:۔ دار فلفل۔ کچور۔ فولاد۔ دار زہرہ گاؤ بلیش خشک کریں۔ ایک چاول ہر روز حمل میں اور ایک چاول ہر روز بچہ کو کھلانا۔

۸:۔ جند ۵ تولہ، مشک۔ مروارید ماشہ۔ مرجان ماشہ۔ کہربا ماشہ۔ عود ۵ ماشہ۔ سعد تولہ۔ الائچی تولہ سرمہ سا کرکے صبح ایک رتی کھلانا۔ اڑد کی دال اور فلفل سیاہ کی گولی دوسرے وقت کھلانا۔

۹:۔ ایکسٹریکٹ وائی برنم ۲۰ سے ۳۰ بوند۔ اسقاط۔ جریان اور ضعف رحم میں اکسیر ہے۔

۱۰:۔ ایکسٹریکٹ ہر باسینٹا بھی اسی طرح مجرب ہے۔

۱۱:۔ پوست اینلتاس جوشاندہ۔ پوست خشخاش۔ گگن دھول بتیر گاؤ۔ عسر ولادت میں مجرب ہے۔

بچہ کو گرنے سے روکنا، جدوار ماشہ کھلانا۔ ایکسٹریکٹ یر باسینٹ اور وائی برنم کا استعمال کرنا۔

دودھ بڑھانا۔ ستاور ۴ ماشہ۔ شقاقل ۳ ماشہ ملائی ۴ تولہ۔ شکر تری ۲ تولہ۔ کھلانا اور بھیڑ کا دودھ پلانا۔

جن کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو پوست ہلیلہ۔ پوست بلیلہ۔ پوست آملہ۔ فلفل، فلفل دراز۔ زنجبیل۔ رکت منڈی (وہ منڈی جس کی ڈوڈیاں سرخ ہوں) پر سیاؤشاں، خون سیاوشاں۔ منڈی۔ برگ نیم۔ جل نیم۔ پکھان بید۔ تیتیس۔ چاکسو۔ گبرو۔ صندل سفید مساوی الوزن باریک کردہ ایک ماشہ۔ صبح و شام۔

اٹھرا۔ جند، عود، ہر یک ۵ ماشہ۔ مشک، مروارید۔ مرجان۔ کہربا۔ ہر یک ماشہ۔ سعد، الائچی۔ خورد ہر یک تولہ۔ باریک کردہ خوراک ایک رتی۔ ایک وقت اڑد کی دال اور فلفل سیاہ کی گولی دوسرے وقت، فلفل سیاہ اور اجوائن تیسرے وقت۔

جب حمل ساقط ہونے لگے اور خون جاری ہو جاوے۔ پوست فالسہ۔ صندل، الجبار۔ کوکنار، گل مازو۔ پوست خشخاش۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ جوش دے کر پلانا۔ اور جوشاندہ مازو سبز ۲ عدد میں شاذ تر کرکے سرمہ باریک کردہ میں لپیٹ کر اندر رکھنا۔

زہر مہرہ۔ گلاب ہر یک ۲ تولہ۔ کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر آگ دیکر پیس کر دو رتی کھلانا۔

اگر زچہ کو ہوا لگ جاوے۔ جھاؤ۔ بھنگ، دودھ بھتل بلبے پتوں والی۔ کوٹ کر گھی میں گرم کرکے اوپر فرج کے ٹکور کرنا۔ اور باندھنا۔ برگ باتھوا و مکو کوٹ کر گھی میں گرم کرکے شاذ ہبل میں رکھنا۔

نمبر ۵۹۔ امراض رحم و متعلقات رحم

اگر خون حیض بہت پتلا ہو۔ قلیل ہو۔ مدت مدت کے بعد آوے۔ بول رنگین نہ ہو۔ اور جس دونوں ہیں عدن نہ آتا ہو تو

روئی کا کپڑا اندر رکھنے سے سفید ہی نکلے تو معلوم ہوگا کہ رحم میں سردی ہے۔
اگر خون غلیظ ہو اور قلیل ہو بودار ہو۔ مریضہ کو کرب ہو۔ پیشاب خوب رنگین ہو۔ نبض سریع ہو۔ تو رحم والی میں گرمی بہت ہے۔
اگر خون حیض رقیق ہو۔ کثیر ہو اور ساتھ سیلان رطوبت ہو اور فم رحم ڈھیلا ہو۔ اور اسقاط ہو جاتا ہو۔ تو رحم اور رحم والی میں رطوبت ہے۔
اگر خون حیض غلیظ ہو۔ قلیل ہو۔ اور قارورہ اسیاہی مائل ہو اور جو روئی کا فرزجہ رکھیں۔ وہ مکدر ہو کر نکلے تو رحم اور رحم والی میں یبوست ہے۔
جو باتیں ہم خون حیض کے متعلق لکھی ہیں۔ وہ باتیں قارورہ میں بھی مدنظر رکھنی چاہئیں۔ اور اسی طرح قارورہ کو دیکھ کر استدلال کرنا چاہیے۔ یہ مختصر ترکیب تشخیص کے لیے مفید ہے۔

علاج:۔ سردی میں بشرہ بادیان۔ انیسوں۔ کرفس دیں۔ عرق یا نقوع پوست بیخ بادیان۔ اذخر۔ پودینہ۔ سداب دیں۔ جو شاندہ ابہل، نانخواہ، صعتر، زنجبیل۔ انجیر دیں۔ سفوف زیرہ سیاہ۔ ساذج۔ اکلیل۔ سنبل الطیب۔ دارچینی سلیخہ، جوز بوا۔ اظفار الطیب۔ لب سیتین، قرنفل۔ فنسط، زعفران، مشک، عنبر پلاویں۔ اور ان کا ضماد کریں۔ انگزہ یا شہد، حلبہ استعمال کریں۔

حرارت:۔ میں بشرہ مغز تخم کدو۔ تربوز، خیارین۔ آب کاسنی۔ آب کدو۔ مروق کاسنی۔ لعاب بہیدانہ، اسبغول نقوع، نیلوفر۔ بنفشہ۔ آلو بخارا۔ پلادیں۔ خشخاش پلادیں۔ اور حقنہ کریں۔

رطوبت:۔ میں سردی کا علاج کرنا۔ ضماد کرنا۔ اندر رکھنا۔ بجاپ دینا۔ کھلانا۔ بخصوصاً فنسط، اظفار الطیب۔ انگزہ کا استعمال کریں۔

یبس میں:۔ بشر مادہ حرکی پچکاری کرنا۔ دودھ اور فولاد دینا۔ فالودہ۔ یخنی مغز استخوان دینا۔ قسم قسم کے تیل مثلاً کاڈلور آئیل۔ روغن بادام، روغن کدو دیں۔ بیضہ مرغ کھلانا۔

ورم رحم کا عجیب نسخہ۔ آب عنب الثعلب ۵ تولہ۔ میں گھی ۵ تولہ اور آب پیاز ۵ تولہ ڈال کر پکا دیں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو افیون ماشہ۔ زعفران ۲ رتی۔ ملا کر کپڑے کی بتی بنا کر رحم کے منہ پر رکھیں۔

نمبر۱۔ حوامل کے مشکلات

۱۔ صداع حوامل۔ یعنی حمل والی عورت کا دردسر۔

اسباب:۔ بدہضمی۔ قبض۔ صعف اور دی ہوائیں۔ جماع۔ آرام۔ اغذیہ ردیہ یا مرغن۔ ذکاوت حس دموہیت مزاج۔ انفعالات، نفسانیہ۔ شراب، اچار۔

علاج:۔ اصلاح غذا کریں۔ بادیان اور شکر تری کھلائیں۔ مصطگی، الائچی خورد اور شکر تری ملا کر کھلا دیں۔ قبض ہو

تو شوربا، دودھ، گلقند، مربے، ہلیلہ زرد، روغن بادام کھلائیں۔ یا نرم حقنہ کریں۔

ضعف میں ڈائیلائزڈ آف آئرن ۲۰ بوند دیں۔ ہلیلہ سیاہ ۲ ماشہ خبث الحدید رقی، روغن بادام ماء دیں۔ اور کاڈلور آئل پلاویں، عمدہ ہوا میں نقل مکانی کریں۔ ترک جماع کریں۔ نرم ریاضت کرائیں۔ عمدہ اغذیہ دیں ذکاوت میں افیون اور لاجھر سنگھائیں اور ازالہ اسباب کریں۔

فائدہ:۔ معدہ کی خرابی میں ماتھے پر درد ہوتا ہے۔ یا ابرو میں ہوتا ہے اور کبھی اوپر کے ایک رخسارے میں۔ کبھی نیچے کے جبڑے میں۔ اور منہ تلخ رہتا ہے۔ اور اگر رحم میں فتور ہو تو درد سر چوٹی پر ہوتا ہے۔ اور حمل کے باعث ہو تو چوتھے مہینہ میں نیند بڑھ جاتی ہے۔ اور سستی بڑھ جاتی ہے۔ اور اگر عصبی درد ہو تو ابتدائے حمل سے ہی درد شروع ہو جاتا ہے۔

۲۔ دوار۔ اسکے اسباب اور علاج وہی ہیں جو صداع میں گزرے ہیں۔

۳۔ سہر۔ اسکے اسباب بھی وہی ہیں۔ جو سر درد میں گزرے ہیں۔

علاج:۔ رائی کے جوش دیئے ہوئے پانی میں پیر رکھنا۔ حقنہ ایسی ادویہ سے جو ادجاع اور تسکین پیدا کریں۔ شیرہ بادام شربت خشخاش پلانا۔ ادویہ دافع تشنج اور ملینات دینا۔ اور تدابیر صداع کرنا۔ تسلی دینا، روغن کدو کی نسوار دینا، نمک اور مکھن ہاتھ پاؤں پر ملنا۔

۴۔ صرع:۔ اسباب۔ خراب ہوا۔ ردی مکان، آرام، بدہضمی، قبض، انفعالات نفسانی، قلت بول، موت الولد۔

علاج۔ صبر کرنا۔ جند، کافور، مشک، انگوزہ، افیون کھلانا۔ قلت دم میں شیر دار آب پلانا۔ عرق کاسنی پلانا۔ نوبت میں گلے تک گرم پانی میں بٹھانا۔ اور سر پر سرد پانی ڈالنا۔ اور چھینک آور ادویہ دینا۔

۵ تشنج:۔

خواہ پاؤں میں ہو، خواہ بصارت یا شنوائی کم ہو جاوے۔

اسباب:۔ شوق وطن۔ تنقیہ الرحم۔ انخرام طہث۔ دیدان۔ اکثرت جماع۔ مقویات کا استعمال۔ بہت چکنائی۔ خوشبو۔ خوشی، غم، غیرت، خوف۔ حزن، ارادہ انتقام اشتغال عقلیہ۔ امتلاء۔ طلق (دردزہ) ضعف۔

صداع اور حمرۃ وجہ۔ التہاب مخ سے ہوتا ہے۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ محل تشنج پر تسکین کریں۔ رائی کا آبزن کریں۔ کافور، مشک، جند، عنبر، افیون، زنک دیں۔ غریبوں میں صرف افیون دیں اور طلق میں صرف سہولت ولادت کا علاج کافی ہے۔ مثلاً اپیکاک کا دینا۔ اور یہ دوائی بلینفر ہے۔

۶ تکدر بصر۔

اسباب:۔ روزکوری یا شب کوری کہنہ۔

علاج:۔ رفع قبض کریں۔ آبزن قدمی کریں۔ جونک لگائیں۔ مانعات تشنج دیں۔

۷۔ تکدر سمعی۔

علاج۔ وہی ادویہ جو تشنج کو دور کریں۔ مثلاً مشک کافور۔ عنبر جند وغیرہ دافع التہاب کریں۔ مقویات خفیفہ دیں۔

مثلاً تلخ ادویہ جو مقوی معدہ ہوں۔ مثلاً چرائتہ، کولمبا۔ گلو۔ کواشیا سافسنتین، ر سونت ۔

۸۔ تکدر سمی۔

علاج ۔ تشنج کا علاج کریں۔

۹۔ آلام عصبیہ۔

یہ ریڑھ کی ہڈی گردہ اور کمر میں زیادہ ہوتا ہے ۔

علاج :۔ فصد کرنا حمام کرنا۔ گرم پانی میں بٹھانا ۔ حقنہ مرخیہ کرنا۔ آرام دینا۔ مخدرات دینا۔ اور دفع تشنج کرنا۔

۱۰۔ درد دندان۔

امتلاء دم۔ فساد معدہ۔ ضعف آلام عصبیہ۔

علاج ۔ جونکیں لگانا۔ بھاپ دینا۔ روغن لونگ مع دارچینی لگانا۔ کونین افیون کھلانا۔ اور لگانا۔

۱۱۔ سیلان اللعاب دہن۔

علاج ۔ راوند آب بابونہ دینا۔ نمکین مسہل دینا۔

۱۲۔ رعاف۔

علاج ۔ سرد پانی اور سرکہ ناک میں ڈالنا۔ منہ پہ سرد پانی ڈالنا۔ آہن قندی کرنا۔ دونوں طرف سے ناک دبا رکھنا اور ناک میں کوئی چیز بھر دینا۔

۱۳۔ نفث الدم۔

علاج ۔ بارتنگ کھلانا۔ فصد کرنا۔ مقعد اور فرج کے گرد جونک لگانا۔ آب بارتنگ اور شربت خشخاش پلانا۔ چاولوں کی پیچ یا پانی دینا۔ لسی یا دہی کا پانی پلانا۔

۱۴۔ قے الدم۔

علاج ۔ حقنہ ملینہ کرنا۔ ملینات دینا۔ پرہیز بہت کرانا۔ شیرینی سے منع کرانا۔

۱۵۔ نزیف رحمی۔

علاج ۔ ٹنکچر اسٹیل ۵ بوند دینا۔ اجبار، بارتنگ کھلانا۔

۱۶۔ وجع الصدر۔

اسباب ۔ سردی، رطوبت، مکان اور ہوا دستی، نزیف الدم در ایام حمل اگر عادت ہو اور بند ہو جاوے۔ ضعف۔ قلت دم، عصبی مزاج ہونا۔

علاج ۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ السی کا پوبلٹس باندھنا۔ کافور اور افیون کھلانا۔ ضعف میں روغن ماہی اور فولاد دینا۔ جونک لگانا۔

۱۷۔ عسر تنفس۔

علاج ۔ آرام دینا۔ تسکین دینا۔ تدبیر غذا کرنا۔ تشنج کو روکنا۔ فصد کرنا۔

۱۸۔ سرفہ۔

علاج۔ گرم کپڑا پہننا۔ آبزن قدمی کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ لعاب خطمی و السی دینا۔ ٹکور کرنا۔

۱۹۔ ذات الجنب۔

علاج۔ اطراف کا باندھنا۔ مالش کرنا۔ رفع قبض کرنا ہمراہ کسٹر آئل، مغز املتاس۔ عرق بادیان۔ روغن بادام و شکر دینا۔ جونک لگانا۔ ٹکور کرنا۔ السی کا پلٹس باندھنا۔ خطمی، بنفشہ، عناب جوشاندہ بچہ پلانا۔ بیخ ارنڈ، زنجبیل، افیون کا ضماد کرنا۔

۲۰۔ خفقان۔

علاج۔ افیون، پتھر، انگزہ دینا۔ ادویہ تلخ دینا۔ مرکبات فولاد دینا۔ ہضم طعام کے بعد سونے کی اجازت دینا۔ رات کو صرف شوربا پلانا۔

۲۱۔ غشی۔

اسباب۔ انفعالات نفسانیہ۔ خوشبو۔ قبض۔ گھرا۔ حرکات جنین۔ ضعف۔

علاج۔ روح نوشادر سونگھنا۔ رفع قبض کرنا۔ پانی کا چھینٹا دینا۔ رائی کا پلستر لگانا۔ اور افاقہ میں ادویہ دافع تشنج دینا۔

۲۲۔ حرقت صدر۔

علاج۔ مگنیشیا و سرخ باب چرائتہ پلانا۔

۲۳۔ وجع الفؤاد۔

اسباب۔ تشنج، بدہضمی، قبض۔ اغذیہ ردیہ، روایت ہوا، آرام۔

علاج۔ انگزہ رتی ہمراہ عرق بادیان یا گلاب پلانا۔ پلستر لگانا۔

۲۴۔ درد معدہ۔

اسباب۔ تشنج انفعالات، اغذیہ ردیہ، شہوات العشقیہ کی کثرت۔ نقطاع المزیف۔ ضرب۔ اغذیہ ردیہ۔

علاج۔ انگزہ دینا۔ تسلی کرنا۔ اصلاح اسباب کرنا۔ دفع تشنج کرنا۔ حقنہ کرنا۔ شوربا پلانا۔ تبرید کرنا۔ تمریخ کرنا۔ پلستر لگانا۔ ریاح ہیں، بابونہ، انیسوں۔ کونین، جنطیانہ۔ بلکہ لاکوار ارگٹ ۵ بوند دینا یا وائیم اپیکاک دینا۔

۲۵۔ قلت اشتہاء۔

اسباب۔ کسل، صداع، اضطراب، ترش ڈکار۔ قبض یا اسہال، درد رحم، بردرحم، اغذیہ ردیہ۔ ترک ریاضت، امیلا رہنا۔

علاج۔ مرقی اور نمکین ٹکور کریں۔ گرم پانی میں بٹھائیں۔ ترشی میں اصلاح کریں۔ مثلاً نوشادر۔ سوڈا، جوکھار ہر ایک ماشہ۔ [illegible] حل کر کے پلا دیں۔ اور ترشی میں نمک میں لیمو۔ املی انار ترش دیں۔ گلسرخ ۹ ماشہ۔ پوست سماق الائچی ہر یک [illegible]۔ خوراک ۲ رتی علی الصبح آب اطریفل دیں۔ افسنتین، چرائتہ بھی عمدہ چیزیں ہیں۔

قے [illegible] علاج کی ضرورت نہیں۔

[illegible] بادیان۔ [illegible] سیاہ، انیسوں، پودینہ، یا گلقند، بادیان جوشاں دیکر پلا دیں۔ السی کا پلٹس باندھنا

بلسٹر لگانا۔ مصطگی اور گلقند دینا۔

۲۶۔ وجع الفواد۔

علاج ۔ ہنگ رتی بعرق بادیان انولہ۔

۲۷۔ رحم وعادت بد۔

یعنی مٹی اور کوئلہ چونہ، سپاری، کتھہ۔ طباشیر، بہت گھی اراکھ، مرچ، نمک، لیمو، سرکہ کھانے۔ سوئیاں چبھونا۔ ناخن توڑ کر کھانے کی عادت۔

علاج ۔ حمام کرنا، ٹکور کرنا، مرغی تیجز کرنا، مضادات تشنج دینا۔ ترش چنے کھانا۔ بادام مقشر ترشی کرکے دینا۔ پودینہ، اجوائن سرد چینی گل سپاری کا سفوف دینا۔

۲۸۔ غثیان وقے۔

اسباب ۔ عصبیہ معدہ۔ نزاکت۔ سیلان رحم۔

علاج ۔ دو ماہ کے بعد علاج کا فکر کریں۔ افیون کھلانا۔ پا لگانا۔ حمام کرنا۔ حقنہ کرنا۔ بلسٹر معدہ پر لگانا۔ مضادات تشنج دینا۔ مثلاً ہینگ ۲ رتی۔ کافور رتی۔ نائیٹریٹ آف پٹاس ۳ رتی۔ کاربونیٹ آف پٹاس ۳ رتی۔ شربت آب لیمو اور مصری۔ دینا۔ معدہ پر سرد پانی رکھنا۔ برف کھلانا۔ پیٹ پر رائی کا بلسٹر رکھنا۔ رائی ۱ سرخ مرنج۔ چرائتہ گرم پانی میں بھگو کر نصف گھنٹہ کے بعد پلانا۔ مقوی اور مصفی ہے۔ رحم کو ادبخار رکھنا۔ لنگوٹ باندھنا۔ آرام دینا۔

۲۹۔ فواق ۔ اسکوئک اپ بھی کہتے ہیں

اسباب ۔ کبھی کوئی غذا یا دوا جو معدہ کے اعصاب کو دکھ دیوے۔ سوء ہضم تے کے اسباب تہوع کے اسباب کبھی وہ پردہ جو اعضاء تنفس اور اعضاء کے درمیان ہے۔ اس کے کسی حصہ میں ایک قسم کی فالج کی حالت پیدا ہو جاتی یا تشنج پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج ۔ چھوٹی چھوٹی ہچکی تے سے۔ بار ائی کے گرم پانی پینے سے یا سلفیورک ایسڈ کے استعمال سے رک جاتی ہے۔ لیکن تشنج اور فالج کی ہچکی بڑی خطرناک ہوتی ہے۔

ایسی ہچکی اگر فالج سے ہو تو دار فلفل ماشہ۔ شکر تری ۵ ماشہ میں اور کشتہ مرجان دو تین رتی رائی کے پانی سے کھلانا۔ اور تشنج کی حالت میں جند بیدستر۔ ہینگ، افیون کا فورکا گولی یا بلاڈونا کی گولی بہت مفید رہے اور ہیڈرو سیانک ایسڈ ڈل بھی میرا بہت مجرب ہے۔ بعض وقت۔ کھڈ اور روغن کنجد کی مالش مقام فالج پر کی جاوے۔ اور دنبہ کی لاٹ کا چربی تشنج کے موقعہ پر مالش کرنا۔

۳۰۔ رفع رحم

علاج ۔ لنگوٹ باندھنا۔

۳۱۔ قبض :۔

علاج : ہلیلہ زرد سیاہ۔ گلقند، مربے ہلیلہ، روغن بادام۔ کھلانا۔ اور اغذیہ نباتیہ دینا۔ بقولات مثلاً چقندر، شلغم، پالک کاسنی، ماء الشعیر، شوربا۔ آلو بخارا، تمر ہندی دینا۔

۳۲۔ سوزیر :۔

علاج آرام دینا، شلہ کھلانا۔ رفع قبض و مواد کرنا۔ لعاب ریشہ خطمی۔ بارتنگ، روغن بادام کھلانا۔ اسبغول۔ کنوچہ۔ بارتنگ تخم ریحان بریان بعرق بادیان و شربت انجبار دینا۔ بادیان، اندر جو۔ گل داؤدی۔ موچرس۔ ہلیلہ سیاہ۔ تولہ۔ بروغن بریان کرنا کہ پھول جاوے۔ پھر اسبغول الائچی کلاں ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۲ ماشہ۔ سولف ۳ ماشہ۔ زنجبیل ماشہ۔ پوست ماشہ ملائیں۔ اور کھلادیں۔ جوشاندہ تخم دوار چینی دینا۔ لعاب ریشہ خطمی بعرق بادیان دینا۔

۳۳۔ قولنج :۔

اسباب :۔ التہاب کبد و کلیہ و امعاء اور اس پردہ میں جو غذا اور نیض اور معدہ اور جگر کو جدا کرتا ہے۔ عقر رحم۔ تشنج۔

علاج ۔ حمام کرنا، حقنہ کرنا۔ ٹکور کرنا۔ نفوع بابونہ ہمراہ روح آفیون دینا۔ انگریزی اندر کافور دینا۔

۳۴۔ وجع السرہ :۔

اسباب :۔ قبض، سوء ہضم۔ اغذیہ ثقیلہ۔ ورم معدہ و امعاء۔ کودنا، بہت محنت کرنا۔ تشنج۔

علاج ۔ پیٹ باندھنا۔ بجانب بالا۔ تاکہ رحم کو آرام ہو جاوے۔ عرق بادیان۔ گلاب بروغن بادام پلانا یا کسٹر آئیل دینا۔ ملین پلٹس باندھنا۔ ہلیلہ زرد اور سیاہ۔ سوڈا۔ نوشادر ایک ماشہ بعرق پودینہ کھلانا۔

۳۵۔ اسہال شرکی و معدی و معوی :۔

اسباب ۔ سوء ہضم، التہاب

علاج ۔ جنطیانہ۔ سعد۔ آب فرفز دینا۔

۳۶۔ بواسیر :۔

اسباب :۔ ثقل اور حرارت اندرونی حصہ امعاء کی یا ہبل کی۔ مقعد کے گرد خارش یا پاخانہ کی خواہش ہو اور خارج نہ ہو۔ ہاتھ پاؤں جلنا، قلق، اسہر، صداع۔

علاج ۔ تمر ہندی، ترنجبین، ہبل اور معاء مستقیم میں حقنہ کرنا۔ نیم گرم دودھ کا حقنہ کرنا۔ اور سرد پانی کا حقنہ کرنا۔ اجوائن خراسانی یا بلاڈونا لگانا۔

۳۷۔ ضعف کبد۔

اسباب ۔ اغذیہ ریمکان، اہویہ ردیہ۔ قلت دم۔ ضعف۔ قبض۔ سوء الہضم۔ قلت بول۔ کسل۔ آرام۔

علاج ۔ اصلاح اسباب کریں۔ عرق مکو۔ عرق کاسنی دیں۔ نوشادر۔ زرشک۔ فولاد۔ روغن ماہی دیں۔

۳۸۔ قلت دم۔

اسباب۔ رطوبت غم۔ فکر۔ قبض۔ بد ہضمی۔ نزاکت۔ ضعف۔ کثرت جماع۔ بہت آرام۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ شیرہ آب دیں۔ کاسنی کا پانی دیں۔

۳۹۔ عسر بول:۔

اسباب۔ ضعف عنق رحم، تشنج۔

علاج:۔ افیون کھلانا۔ حمام کرنا۔ آبزن کرنا۔

۴۰۔ سلسل بول۔

علاج۔ کونین، بکھان بید تخم کھلادیں۔ پوست نارنگی کھلانا۔

۴۱۔ سیلان۔

اسباب:۔ سردی۔ رطوبت۔ تر لباس، بہت چلنا۔ کودنا۔ اغذیہ ردیہ۔ گرم مصالحہ خوشبودار مصالحہ۔ سوء ہضم اورام رحم اور مہبل۔ فکر، تردد، بہت جماع، عادت اسقاط، نزاکت۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ اور سیلان رحم کا علاج کریں۔

۴۲۔ کسل:۔

اسباب:۔ دوار، قلت اشتہا، ڈکار آنا۔ رطوبت مصلی یا مخاطی یا مخلوط الدم۔

علاج۔ آرام دینا۔ گرم کپڑے پہنانا۔ اطراف کو گرم کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ تخم ہمراہ شیر بز دینا۔ اجبار ۲ ماشہ۔ بازنگ ۵ ماشہ کھلانا۔ افیون، کافور کھلانا۔ سردی بیلچی بہل میں رکھنا اور اسکو تبدیل کرتے رہنا۔ الائچی کھلانا۔

۴۳۔ کلف:۔

علاج:۔ رفع قبض کرنا۔ مقویات دینا۔

۴۴۔ رانوں اور پیڑو کی درد۔

علاج۔ ٹکور کرنا۔ باندھنا۔ گرم کپڑے پہنانا۔ اور مالش اطراف کی کرنا۔ کافور۔ افیون کا کھلانا۔ جونک لگانا۔ حجامت کرنا۔ آبزن اور ضماد مرخی کرنا۔

۴۵۔ وجع المفاصل۔

اسباب:۔ سردی قلت بول، قلت عرق۔ انسداد نزیف تھے اکا انسداد دم۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ پسینہ لانے والی ادویہ دیں۔ مدرات دیں۔ مصطگی، سورنجان، بعرق بادیان دیں

۴۶۔ حمیٰ۔

اسباب:۔ قبض، اغذیہ ردیہ۔ بدہضمی۔ امراض معدہ ورحم۔ قلت البول۔ ضعف۔

علاج۔ عرق گلاب و شربت بنفشہ دیں۔ عرق بادیان۔ گاؤزبان بشربت نیلوفر دیں۔ چرائتہ دیں۔ ضعف میں

روغن ماہی دیں۔

۴۷۔ شرای:

علاج:۔ عرق بادیان اور سکنجبین دیں۔ گرم کپڑے پہنانا۔ ہلیلہ سیاہ دیں۔ مربے ہلیلہ دیں۔ عشبہ چرائتہ شاہترہ دیں۔

۴۸۔ اوذیما پلہ

اسباب:۔ سردی، بہت چلنا۔ قلت بول۔ ضعف۔

علاج:۔ گرم کرنا۔ مالش کرنا۔ ربط اطراف کرنا۔ مدرات خفیفہ دینا۔ فولاد۔ اور روغن ماہی دینا۔ مرجبات مخدرہ کی پٹی رکھنا۔ پچھنے لگانا۔

نمبر ۶۱۔ انتظام ولادت

۱ جس مکان میں بچہ جننے کے بعد عورت کو رکھنا ہے اسکی ہوا تازہ نہ ہو۔ ورنہ بچہ اور ماں کو تپ، اسہال، کھانسی اورام الصبیان کا خوف ہے۔

۲ اگر مکان زیادہ سرد ہوگا۔ تو عسر ولادت اوجع مفاصل، کھانسی اورام رحم، فالج، حمی اورام الصبیان کا ڈر ہے۔

۳ اگر مکان تنگ ہوگا تو آواز بیٹھ جانے کھانسی زکام اور رونے کا ڈر ہے۔

۴ اگر مکان گرد و غبار سے آلودہ ہوگا۔ اور بھوسہ والا مکان ہو یا انجیر کے درخت ہوں گے تو کھانسی، سوء ہضم اور ذعیہ کا ڈر ہے۔

۵ اگر مکان میں آدمیوں کی کثرت ہوگی۔ تو زچہ کو رنج۔ زیادتی حزن احمی اور خفقان کا ڈر ہے۔ پس دو تین ہوشیار عورتیں کافی ہیں۔

۶ - فراخی اور صفائی لباس کی (جننے والی) دایہ خدام کا) موجب سہولت ولادت ہوگی۔ رفع قبض ضروری ہے۔ اور دایہ ہاتھ ۔ ناخنوں کو اتروالے اور قابلہ کا غسل لابدی ہے۔

۷۔ ولادت کا پہلا درجہ۔ اس میں درد خفیف ہوتا۔ پس ایسے وقت میں عورت تھوڑا تھوڑا چلے پھرے۔ شوربا یا دودھ پیوے۔

۸ دوسرا درجہ۔ اس میں رحم کا منہ کھل جاتا ہے۔ اس میں بھی دودھ یا شوربا دیں۔ ارگٹ یا ایبکاک دیں۔

۹ تیسرا درجہ۔ اس میں درد شدید ہوتا۔ اور مشیمہ پھٹ جاتا ہے۔ اس وقت بھی دودھ اور شوربا دیں۔

اور لائکوار ارگٹ ۱ بوند دیں۔

چوتھا درجہ۔ جیب بچہ کا کوئی باعضو سر آجاوے۔

۱۱ جب بچہ پیدا ہو جاوے، تو بچہ کی ناف سے دو انگشت کے فاصلہ پر ایک جوڑے فیتہ کا بند لگاویں۔ اور اس کے بعد دو انگشت کے فاصلہ پر ایک اور بند لگاویں۔ اور بہت تیز قینچی یا چاقو سے درمیان سے کاٹ دیں۔ اگر بچہ کے

چہرہ پر سرخی زیادہ ہو تو بچہ کی ناف کی طرف سے دس پندرہ قطرہ خون بند سے باہر نکال دیں۔ اور اگر بدن میں خون کم ہو تو ماں کی طرف سے تھوڑا سا خون ۵ یا ۱۰ قطرہ بچہ کی ناف کی طرف کر دیں۔

۱۲۔ مشیمہ کا اندر رہنا۔ حمی۔ نفخ۔ اورام رحم اور ہلاکت کا موجب ہوتا ہے۔ پس معطس اور یہ دیں۔ تھوڑی حرکت کرائیں۔ پیٹ کی مالش نیچے کیطرف کرائیں۔ اسمیں ایپیکاک اکسیر ہے۔

۱۳۔ ولادت کے بعد جب عورت سو کر اٹھے۔ تو زمانہ سابقہ کی عورتیں ۲ ماشہ اور ۳ ماشہ بڑی الائچی، عدد۔ بادکہنہ ۱۱ عدد۔ منقہ، عدد عناب ۱۵ عدد جوش دیکر بیاس میں پلاتی ہیں۔

اور ہمارا تجربہ ہے کہ اس وقت چوزہ کا شوربہ۔ جو چالیس دن کے اندر کا ہو۔ عرق مکو۔ آب عناب عمدہ چیزیں ہیں۔

فائدہ:۔ اگر چار روز تک عورت کو دردزہ رہے اور بچہ تولد نہ ہو۔ تو یقیناً بچہ مر گیا ہے۔ زچہ کی زندگی کے طلبگار بنو۔ بچہ کی زندگی کی خواہش نہ کرو۔

وضع حمل ادویہ مفردہ:۔ معطریات دینا۔ فم رحم میں ایک کاغذ کی بتی بنا کر رکھیں یا لکڑی جس کو قطران یا تخم حنظل سے آلودہ کیا جاوے۔ افسنتین اور شاہترہ حمول کرنا۔ تخم شیطرج کا حمول کرنا۔ تخم حرمل پلانا۔ اور حمول کرنا۔ روغن بلسان کا حمول کرنا۔ ہینگ یا بیروزہ کا حمول کرنا۔ بخور مریم پلانا۔ اور حمول کرنا۔ عصارہ بخور مریم پیٹ پر ملنے (طلاء) سے حمل وضع ہو جاتا ہے۔

اشنان ۲ درم پلانا۔ کرم دانہ ۲ درم پلانا۔ جو شاندہ تخم حنظل کی پچکاری یا حمول کرنا۔ دارچینی اور منجیٹھ ملا کر پلانا۔ یا حمول کرنا۔ گدھے کا سم جلا کر اسکی دھونی فرج کو دینا۔ گدھے کی لید کا انکباب فرج کو۔

ادویہ مرکبہ:۔ برائے وضع حمل یا اسقاط حمل۔ ہینگ نصف درم و برگ سداب خشک ۳ درم۔ مرمکی ۱ درم۔ باریک کرکے ایسی ایک خوراک کھلا کر ہمراہ زلال ابہل صبح و شام۔ دارچینی، اقرمانا۔ ۱ ابہل، مکو ۱۰ درم۔ مر ۵ درم۔ تین درم خوراک ہر روز اسکے ساتھ۔ تنقیہ نفاس اور مشیمہ بھی نکل جاتا ہے۔ تریاق اربعہ بھی مفید ہے۔ آب سداب ۳ حصہ۔ آب میلیٹھی ۳ حصہ۔ انگور خشک ایک حصہ نرم جوش دے کر تین درم صعتر ملا کر پلا دیں۔

آب سرد ۲ تولہ خطمی پیسکر اس میں چھڑک کر پلائیں۔ اور قے کرائیں۔ اور چھینک لانے کی تدبیر کریں۔

رب کریلا دانہ اور اشق ملا کر فرزجہ کریں۔ آب سداب ۲ حصہ روغن جوز ایک حصہ پلانا۔ مرد حشفہ پر ۱ مر، صبر، تخم حنظل آب سداب میں گھسکر فرداً فرداً خواہ اکٹھی لگا دے، بعد خشک ہو جانے کے جماع کرے۔ اور انزال دیر میں کرے۔ اور بعد انزال ایک گھنٹہ اسی طرح ٹھہرا رہے۔ اسقاط ہو جاوے گا۔

نوشادر باریک کردہ دس درم۔ اشق ۳ درم پانی میں حل کرکے ملا کر کپڑے میں تر کرکے فرزجہ کریں۔ اور عورت تمام رات اور نیچے تکیہ کے ذریعہ ٹانگیں اوپر اٹھائے رکھے اسقاط ہو گا۔

لوٹا سجی، جوکھار، واوڑنگ، سونچل، نمک انگکر دیل ہموزن باریک کرکے میدہ میں کوٹ کر شیاف بنانا۔ بطور شیاف

رکھنا۔ ٹھنکر ریل اوبال کر پلانا۔

نمبر ۶۲ - امراض اطفال

۱۔ دردِ سر :-

اسباب :- سردی حرارت، رطوبت، نزاکت، آتشک، بدہضمی، قبض۔

علامات :- بے چینی، سکوت، بچہ دودھ پینا چھوڑ دے۔ غمض العین۔

علاج :- ازالہ اسباب کریں۔

فائدہ :- بچہ کے سر میں اگر پھنسیاں ہوں تو ان کو جلد اچھا نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ صرع اور آنکھوں کے امراض سے امن رہتا ہے۔

۲۔ کبر راس :-

اسباب :- ایام حمل میں ایسے مکان میں رہنا جہاں اندھیرا اور میل بہت ہو۔ والدین کا خنازیری مزاج ہونا۔ اغذیہ ردیہ۔

علاج :- اصلاح والدین۔ استعمال فولاد۔ روغن ماہی۔ غذا دیلیش والدین اور بچہ کو کھلانا۔

۳۔ عطاش :-

یہ ورم غشاء دماغ ہے اسمیں تالو بیٹھ جاتا اور پیاس لگتی ہے۔ یہ ایک قسم کا سرسام ہے۔

علامات :- سکون (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱ جلد اول عطاش)

علاج :- دودھ پلانے والی کا دودھ سر پر ڈالنا۔ منہ میں ڈالنا۔ برگ مکو، کاسنی، کشنیز، برگ خرفہ۔ روغن گل۔ سرکہ، برگ حنا کا ضماد کرنا۔ شیرہ خرفہ، طباشیر، شیرہ الائچی پلانا۔ اور کہتے ہیں کہ زہر مہرہ گھس کر دینا بھی مفید ہے۔

۴۔ ام الصبیان :-

اسباب :- بخار، قبض، دیدان، حصاۃ کلیہ، دانتوں کا نکلنا، اشتہیہ۔ امتلاء معدہ۔ قلت دم۔ سردی، بدہضمی۔ اندھیرا یا اجتماع دم، درد دماغ۔ بسبب غضب یا رنج کے۔ ابتدائے جدری اور وراثت، غضب، فزع۔ ضربہ سر یا معدہ، ورم امعاء آتشک، باپ کو کثرت شراب کی عادت۔

علاج :- گرم پانی کا آبزن کرنا۔ گردن تک۔ سرد پانی سر پر ڈالنا۔ کیالومل ۲ سے ۳ گرین کھلانا۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد شیر خشت یا کسٹر آئل، یا مسہل نمکین دینا۔ اور چند قطرہ روغن تارپین ساتھ ملا لینا۔ سخت دورہ میں گردن سے ریڑھ کی ہڈی تک بلسٹر لگانا۔ اور پنڈلیوں اور کف پا پر بھی بلسٹر لگانا۔ اور اگر کثرت دم ہو۔ تو ریڑھ پر جونک لگانا۔ اور سر کو سرد رکھنا اور بلسٹر پنڈلیوں پر اور کانوں کے پیچھے تک اور کن پٹیوں پر بھی اور اگر تکلیف ہو تو شگاف دیں۔ اور ڈیڑھ انچ عرض اور ۶ سے ۸ انچ طول کا بلسٹر پشت پر لگادیں۔

فائدہ :- بجائے بلسٹر کے مرہم ٹارٹار امیٹک مل دینا۔ مگنیشیا، رفع قبض میں بہت مفید ہے۔

عام طور پر اصلاح معدہ کرنا۔ رفع قبض کرنا، تبدیل ہوا کرنا۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم سیرپ (کوئی شربت) عرق بادیان، ۳۰ بوند۔ تین مہینہ تک پلانا۔ صرع میں برومائیڈ آف پوٹاسیم ۲ گرین، آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۳ گرین۔ برومائیڈ

آف ایوڈینا ۲ گرین پانی ۱ اونس صبح وشام پلانا۔ جن عورتوں کی اولاد کو یہ مرض ہوتا ہے ان کو ایام حمل میں علاج آتشک بہت مفید اور مناسب ہے۔ اور صدوار حاملہ اور بچہ کے لیے بہت مفید ہے۔

۵۔ اجتماع دم:۔

اسباب:۔ جلدی دانتوں کا نکلنا۔ ضربہ۔ گرمی، شہیقہ۔ امراض گلو، خرابی ہوا وغذا۔

علاج۔ ازالہ اسباب کریں۔ جونک لگائیں وعلاج معطش کریں۔ فصد کریں۔ مسہل دیں، قے کرائیں۔ اسہال کے لیے مگنیشیا ماشہ۔ اور قے کے لیے اپیکاک دیں۔ انتظام غذا کریں۔ برگ کاسنی۔ عنب الثعلب۔ برگ خرفہ۔ برگ کشنیز۔ آملہ۔ حنا، روغن گل، زردۂ بیضہ اور سرکہ میں ضماد کریں۔ اور شیرہ خرفہ پلادیں۔

۶۔ اجتماع الماء:۔

علامات:۔ دردسر، دوران۔

اسباب:۔ ضربہ، فزع، ضعف، غضب۔

علاج:۔ ابتدا میں سل کا علاج کریں۔ اور ماں کا دودھ نہ دیں کسی دایہ کا دیں۔ جب تک کہ داڑھیں نہ نکلیں دفع قبض کریں۔ گدی میں البساز ختم کریں جس سے کچھ مدت پانی نکلتا رہے۔ اس کوشش بھی کرتے رہیں۔ پھر فصد کریں۔ مسہل دیں۔ اور بلسٹر لگائیں۔

۷۔ رعشہ:۔

علاج:۔ مسہل دیں، رفع قبض کریں۔ مقویات اور تلیح اور فولاد دیں۔ آخیر پر سلفیٹ آف زنک دیں۔ لائیکوآرسنک دیں۔ اگر مفید نہ ہو تو معرقات دیں۔ آبزن کریں۔ معرقات میں ٹارٹار امیٹک دیں۔ اور یہ ابتدا میں بھی بہت مفید ہے۔ بلاڈونا بھی بہت مفید ہے۔ اور روغن دار چینی مبدا اعصاب پر ملنا مفید ہے مثلاً پس گردن اور کلائی پہ۔

۸۔ فالج:۔

اسباب۔ نتیجہ قبض دام الصبیان ہے۔ برد، ضعف، دانتوں کا نکلنا، امراض دماغ، جلدی، مفاصل۔

علاج:۔ مسہل دیں، مقویات دیں۔ (کچلہ چار سال کی عمر کے بعد دیں) مرکبات فولاد دیں۔ ریاضت کریں۔ بچوں کا سرسام ملاحظہ ہو صفحہ ۵۲ اور صرع اطفال ملاحظہ ہو۔

۹۔ فزع:۔ یعنی سوتے میں گھبرا اٹھنا یا رو اٹھنا۔

اسباب۔ اندھیرا اور مرطوب مکان، بدہضمی، صرع، قبض، کابوس، نوازل، دیدان۔

علاج:۔ اصلاح معدہ اور رفع قبض کریں۔ پھر معدہ میں خرفہ، بریان، زیرہ کشنیز نبات دیں۔ اور کبھی کبھی تسکر کا

فائدہ:۔ انار مقوی جگر، بہی، امرود مفید معدہ، سیب مفرح۔ انگور برائے دماغ، انبہ برائے گردہ کیلا امعاء میں جو مقوی باہ ہے۔

فائدہ:۔ بادیان، تخم خربوزہ، تخم خیارین، کبھی مصفی کلیہ اور مثانہ ہیں۔

شربت بھی مفید ہوتا ہے۔ اگر ابتدائے صرع ہو تو صرع کا علاج کریں۔ اگر کابوس ہو تو مشک اور شہد دیں۔ اگر جدری ہو تو چاولوں کا پانی یا بھیہ دیں۔ نوازل میں خاکستر سرطان دیں۔ اور قبض میں کسٹر آئل دیں۔

۱۰۔ بکاء:۔

اسباب:۔ کسی عضو کا درد سر کا ہو۔ سر کا پیٹ یا معدہ کا، امعاء کا ہو یا کان کا یا آنکھ کا۔ دودھ کا فساد، ابتدائے صرع۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔

۱۱۔ کزازہ:۔

اسباب:۔ ہنسلی کی ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جاوے۔ اور یہ اسطرح ہوتا کہ بعض بچوں کو قابل وغیرہ بلا دیں بندھن میں کس کر باندھ دیتے ہیں۔ اس سے یا کبھی بچہ کو اٹھانے میں جب غلطی کی جاوے تو یہ ہڈی اپنی جگہ سے اکھڑ جاتی ہے۔ اور رطوبت دماغیہ اور سدہ دماغ سے بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہے، اندھیرا، میلاپن رطوبت مکان، رطوبت ہوا، ناف کو بری طرح کاٹنے سے، دانتوں کے نکلنے سے اسی سے۔ دیدان سے غرض ہر شدید مرض میں۔

فائدہ:۔ اس مرض میں بچہ دودھ نہیں پی سکتا۔ یا چھوڑ دیتا ہے۔ گردن کو ہلا نہیں سکتا۔

علاج:۔ مریض کے سامنے بہت آواز نہ ہو۔ اور ایسے مکان میں رکھیں جہاں روشنی نہ ہو۔ قبض نہ ہونے دیں۔ مسہل بچوں شاندہ اسطوخودوس و بادرنجویہ۔ صبر یا کسٹر آئل دیں۔ پھر مومیائی، مشک، جند، ست لوبان، خون خرگوش۔ عطر دارچینی کھلائیں۔ قرنفل، جوز بوا، چبا کر گلے میں اوتار دیں۔

۱۲۔ رمد:۔

اسباب:۔ نزاکت بچہ کی ہو۔ یا والدین کی۔ عصبیہ مزاج۔ آتشک۔ دودھ کی خرابی آتشک سے۔ قبض۔ اغذیہ ردیہ۔ میلا رہنا۔ سردی، دانتوں کا نکلنا۔ انسداد نزلیت از اذن و جرب وغیرہ۔ جدری، ہیضہ۔

علاج۔ نزاکت میں روغن ماہی دینا۔ عصبیہ اور خنازیری مزاج میں مامیران پانی میں گھسکر گلے میں ٹپکانا۔ آتشک میں سفوف۔ مامیران، ہلیلہ سیاہ، چوب چینی۔ سفائح ایک رتی دودھ میں حل کر کے پلانا۔ اور رسکپور ۱ ماشہ اڑا کر، جو اوپر راکھ لگ جاوے، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ طباشیر ۵ ماشہ۔ باریک کر کے ۲ سرخ۔ مکھن دو تولہ میں ملا کر بدن پر ملنا۔ اور سفوف صندل پوڈر کھلانا، دارچینی، چوب چینی، ہلیلہ سیاہ ایک رتی دودھ میں ملا کر دینا۔ قبض میں کسٹر آئل، شیر خشت اور مسہل مبارک (مغز املتاس، عرق بادیان، روغن بادام) دینا۔ انتظام غذا کریں۔

بادیان، کچور، نوشادر، ہلیلہ سیاہ کھلانا۔ صاف رکھنا، کپڑا خوب پہنانا۔ مالش کرنا۔ اطراف کو سردی سے بچانا۔ اگر دانت نکلنے والے ہوں تو اگر دانت قریب ہو تو مسوڑھے چیر دیئے جائیں۔ کان کی خرابی ہو تو دوا دیہ ملینہ جاری رکھیں۔ اور تکور کریں۔ پچکاری کریں، اگر جرب ہو تو عشبہ کھلائیں۔ جدری میں سماق اکاوزا گلاب میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔ اگر شدید سرخی ہو تو کان کے پیچھے یا بس گردن جونک لگائیں۔ شہد دیں۔ آبزن قدمی اور تمام بدن کا کریں۔ اور سر کو ٹھنڈا رکھیں۔ اور چاہیے کہ آنکھوں کو سرد یا گرم پانی سے اور پھٹکڑی سے صاف رکھیں۔ زنک لوشن ڈالیں اگر چیپڑ زیادہ ہو تو چاکسو دبہ ڈالیں

چاکسو، کتھ، انزروت ڈالیں۔ مردمن میں پھٹکڑی، مامیراں، افیون، توتیائے سبز ڈالنا۔ یا پھٹکڑی، کیالومل، توتیائے سبز ڈالنا، فائدہ:۔ چاکسو کو گدھے کی لیدیا دال ماش میں پکا کر مقشر کر کے ۲ ماشہ مامیراں ماشہ، مصری ماشہ۔ اور مامیراں کی بجائے انزروت، شیر خشت عزمیں پر ورده ملا کر آنکھ میں ڈالنا۔ اندرونی پانی تر کر کے اوپر روئی رکھنا اور اس کے اوپر مٹی کی ٹکی باندھنا۔

۱۳۔ حول:۔

اسباب:۔ کسی عضلہ کے کاٹنے کی غلطی۔ اسطرح حدقہ کے کاٹنے کی غلطی۔ ایک طرف زیادہ دیکھنا۔ قرب نظر، تعب، بدن خروج اسنان، تحدیق، استرخاء، بعض اعصاب۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ مقویات دیں۔ مرکباب فولاد دیں۔ کبھی کاٹ کر بھی درست کیا جاتا ہے۔ مگر یاد رہے کہ کاٹنے میں اچھی عمر چاہیے اور حدقہ وال کے حول والی آنکھ اکثر اندھی ہو جاتی ہے۔ کندر کا کاجل ڈالنا۔

۱۴۔ غموض:۔

یعنی آنکھ اندر چلی جاوے۔ اسباب:۔ ازرطوبت سر۔

علاج:۔ نسوار دینا۔ دار فلفل، زنجبیل، صبر، گورو چن (یعنی گائے کے اندر کا پتھر) خون خرگوش۔ امعار خار پشت نگر باریک کر کے بقدر چہارم سرخ کھلانا۔

۱۵۔ بیاض الحدقہ:۔

علاج:۔ آب مکو دن میں تین دفعہ ٹپکانا۔ پنچاں چنگا دڑ کلاں شہد میں ملا کر ڈالنا۔

۱۶۔ سلاق:۔

علاج:۔ شیر عشر میں بتی تر کر کے خشک کر کے روغن کنجد یا روغن زرد میں رکھ کر جلاویں۔ اس کا جل ڈالنا۔ بیخ عشر جلا کر ڈالنا۔

۱۷۔ التصاق:۔

علاج:۔ لعاب دہن سے تر کر کے ملکر روغن سرسوں اور آب نیم گرم لگانا۔ تا اثر اشفار یعنی پلکیں گر جانا۔ اسکی جڑ یا خشکی ہے یا کثرت رطوبت ہے۔

۱۸۔ قلاع:۔

یعنی وجھڑا۔ منہ یا زبان پر پھنسیاں نکلنا۔

علاج:۔ حرارت میں دانے سرخی نما ہوتے ہیں۔ اسمیں خرفہ بریاں طباشیر باریک کر کے دھوڑنا۔ سردی یعنی بلغمی میں یہ دانے سفید ہوتے ہیں۔ اس میں سہاگہ بریاں اور شہد لگانا۔ اگر بہت گرم ہو تو شہد اور مغز فلوس لگانا۔ آردجو بریاں باریک کر کے رات کو دھوڑنا۔ عام طور پر طباشیر، الائچی خورد، کتھ دھوڑنا۔ کان کے پیچھے جونک لگانا۔ اگر خرخر بہت کرے تو مارا لعسل۔ آب اسی پلانا۔ ٹھکور کرنا۔ گل سرخ ۲ ماشہ۔ شورہ قلمی ۲ ماشہ۔ کتھ ۲ ماشہ۔ تخم خرفہ ۳ ماشہ

طباشیر ماشہ۔ توتیائے سبز بریاں رتی۔ کا فور ماشہ باریک کر کے دھوڑنا۔

سہاگہ بریاں ۱۱ اور شہد لگا کر پھر کار بالک لوشن اور بوریکس لوشن سے دھو کر ٹنکچر اسٹیل اور گلیسرین لگانا۔ ایڈیٹر نے اپنے بچہ پر تجربہ پایا ہے۔ اس کے ساتھ کیوڑہ اور گاؤزبان پلانا چاہیے۔ کا فور ۲ ماشہ۔ کتھ ۲ ماشہ۔ الائچی ماشہ۔ قلمی شورہ ماشہ۔ گلاب ۲ ماشہ۔ توتیائے سبز ۲ رتی لگانا۔ اور لعاب باہر ڈالنا۔ علی العموم مفید ہے۔

۱۹۔ تشنج گلو :۔ یا ہاتھ پاؤں کا تشنج۔

علامات :۔ سوءتنفس ہونا۔ سر پچھلی طرف کو کھچ جاتا ہے۔

اسباب :۔ ام الصبیان کے اسباب ہیں۔

علاج :۔ اگر دانتوں کی تکلیف سے ہو تو مسوڑھے چیر دیں۔ فساد معدہ ہو تو تے قرائیک۔ یا مسہل دیں۔ مکان ہوادار ہو۔ اور منہ پر سرد پانی کا چھینٹا دو۔ آبزن کریں۔ کلوروفارم کے چند قطرہ رومال پہ ڈال کر سنگھانا۔ وقفہ کی حالت میں راوند یا مگنیشیا دیں۔ دو سالہ بچہ ہو۔ تو ہینگ اسے ۲ گرین اور پانچ سے دس سال تک کے بچہ کو ۴ سے ۶ گرین دیں۔ ضعیف لوگوں میں۔ فولاد، کونین روغن ماہی دیویں۔

۲۰۔ بچہ کا اختناق :۔

اسباب :۔ اختناق کے اسباب۔ کثرت دم

علاج :۔ چند قطرہ خون ناف سے بچہ کی طرف سے باہر کردیں۔ باقی علاج اختناق کا کریں۔ گردن ا[illegible] کے پیچھے جونک لگائیں۔ بچہ کے منہ پر طمانچہ مارو کہ رو پڑے۔

۲۲ احتباس تنفس :۔

اسباب :۔ قلت دم۔

علامات :۔ رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔

علاج :۔ آبزن کریں۔ ٹکور کریں۔ دس قطرہ خون ماں کی طرف سے بچہ کی ناف کی طرف کریں۔ دائیں کروٹ لٹانا۔ سر اونچا رکھنا۔ منہ اور ناک صاف رکھنا۔ گرم پانی بذریعہ سپنج بدن پر لگانا۔ پھونک دینا۔ کلوروفارم سنگھانا۔

۲۳۔ آواز بیٹھ جانا۔

اسباب :۔ میلا رکھنا۔ مکان کا مرطوب ہونا۔ تاریک ہونا۔ ہوا کی کمی۔

علاج :۔ مکان کی اصلاح کرنا۔ عرق بادیان اور شہد پلاویں۔

۲۴۔ بچہ کے غشاوہ

اسباب :۔ نزاکت، ضعف، باپ کی شیخوخت، دودھ کا فساد، دودھ کے زمانہ کی لمبائی، ردی اغذیہ۔ ردی مکان۔

علاج :۔ قوانین حفظ صحت کی پابندی کرنا۔ دودھ کا انتظام کرنا۔ کالی زیری روغن میں جلا کر لگانا۔ اور وہ روغن کھلانا۔ خرابی معدہ اور اس کی ترشی میں نوشادر اور ضعف معدہ میں بادیان دینا۔ فساد خون میں کچورہ صندل پوڈر

حب جل نیم کھلانا۔ اور جاردار لگانا۔ قبض میں رواوند دینا۔ لعاب تخم برہ یا ہلیلہ دینا۔ ضعف میں روغن ماہی دینا۔

۲۵۔ بچہ کے منہ سے رطوبت کا آنا:۔

علاج:۔ شہد اور آب گرم نیم گرم ڈالنا۔ پھر گلگٹ دھول۔ پرموں کاغذ سوختہ رات کو دھوڑنا۔

۲۶۔ دردِ گوش بچہ:۔

علاج:۔ روغن بیر ہلکا لگانا۔ جونک لگانا۔ ٹکور کرنا۔ رفع قبض کرنا۔ اور اگر پانی اندر ہو تو اسپنج کی بتی اندر رکھ کر نکالیں۔ اور زخم میں زخم کا علاج کریں۔ ہوا اڑا دیں۔

۲۷۔ بچہ کے کان کے پیچھے کا ورم۔

اسباب:۔ سردی، پسینہ کا رک جانا۔ سخت آواز۔

علاج:۔ رفع قبض کرنا۔ مغز انبلتاس اور آب ٹکور لگانا۔ ٹکور کرنا۔ گرم اغذیہ اور ادویہ سے پرہیز کریں۔

۲۸۔ صمم یعنی بہراپن:۔

علاج:۔ روغن بادام تلخ میں ایک ڈلی سیر کی بھون کر ڈلی نکال کر اس کا قطرہ کان میں ڈالنا۔

۲۹۔ بچہ کا التہاب النخاع:۔

اسباب:۔ نزاکت، آتشک، سردی، رطوبت، ضربہ۔

علامات:۔ درد ہوگا۔ بخار ہوگا۔ قبض ہوگا۔ کبھی کبھی فالج ہوگا۔ عسر تنفس۔ اور قلت بول ہوگی۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ چوب چینی، ماميران چینی، راوند چینی۔ لبسفائج۔ فلفل سیاہ کھلانا مجرب ہے۔ پھر اصلاح التہاب کے لیے ٹکور کرنا۔ کپڑے خوب پہنانا۔ رفع قبض کرنا۔

۳۰۔ خروج الاسنان یعنی دانتوں کا نکلنا:۔

علامات:۔ تورم لثہ۔ سیلان لعاب کسی چیز کو چبانا چاہتا ہے یا ہونٹ دباتا ہے۔ کبھی کبھی منہ کی سرخی اور قلاع۔ گرمی میں اس کی شدۃ ام الصبیان کا حجز دیتی ہے اور سردی میں ذات الریہ کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ ۱۲۔

علاج:۔ اسہال سفید میں عرق بادیان دو عرق اجوائن۔ آب تبوزر دیں۔ قبض میں شیر خشت ماءالعسل کسٹرائل دیں نکلنے کے قریب ہو۔ تو مسوڑھوں کو چیر دیں۔ در زاآد ملحق میں

۳۱۔ عطسہ۔

اسباب:۔ ذکاوت حس، الف، ورم دماغ۔

علاج:۔ ابتدائے میں روغن خشخاش ناک میں ڈالنا اور ورم دماغ میں اور حرارت میں آب مکوہ، کاہو۔ کشنیز سر پر ضماد کریں۔ اور سردی میں بابچی کا پھونکنا، رب السوس، ماشہ۔ سقنقور، ماشہ۔ بیضہ سنگ پشت یک عدد کی گولی بقدر باجرہ دیں۔ سہاگہ بریان کھلا دیں۔

---

۱ یہ ایک مٹی نسوار کے مانند قلاع میں بھی مجرب ہے۔

۳۲۔ زکام :۔

اسباب :۔ سردی، قبض، گرم، خروج اسنان،

علاج :۔ خشک رینٹھ کو روغن شیریں میں تر کر کے صاف کریں۔ گرم کپڑے مریض کو پہنا دیں۔ اصلاح باعث کی کریں۔ وائنم اپیکاک ۵ بوند دیں۔ دن میں چار دفعہ بلکہ اس کے ساتھ جیمس پوڈر ۲ گرین۔ کیالومل ½ گرین۔ قبض کی حالت میں دیں۔ یہ دوائی رافع قبض اور معرق ہے۔ گرم پانی کی بھاپ دیں۔ گرم پانی سے غسل کرائیں۔ کسٹرائیل دیں۔ ہاتھ پاؤں کو گرم رکھیں۔ یا شوربہ کریں۔

۳۳۔ بچہ کی کھانسی۔

اسباب :۔ وہی اسباب ہیں جو عام کھانسی کے ہیں۔ سردی، رطوبت، ضعف، نزاکت، ہضم، اور غذا کا ردی ہونا۔

علاج :۔ گرم پانی کی بھاپ دیں۔ دن میں تین چار دفعہ کریں۔ اس سے بلغم رقیق ہوتا ہے۔ ایک برس کے بچہ کو وائنم اپیکاک ۱۰ بوند۔ شہد ماشہ۔ عرق بادیان ۲ ماشہ، علی الصباح پلانا۔ یا وائنم اپیکاک ۴ بوند دن میں چار دفعہ پلانا۔ پھر کاڈلور آئل دو بوند پلانا مفید ہے۔ ٹکور کرنا ... کپڑے پہنانا بھی مفید ہے۔ تاکہ ہوا کا دھکا نہ لگے۔ کیجو پٹ آئل اور روغن سرسوں تین دفعہ دن میں نصف گھنٹہ کے بعد ملنا مفید ہے۔ شہد اور نمک آگ پر گرم کریں۔ جب پانی کی طرح ہو جاوے پلانا۔ آب ادرک، آب اڑوسہ۔ شاخ گوزن، شہد اجوائن دیسی منہ میں ٹپکانا۔ ککڑ سنگھی، دار فلفل، رب السوس باریک کر کے پہلے زمانے کے لوگ چٹایا کرتے تھے۔ شاخ گوزن، برگ پان۔ اجوائن باریک پیس کر گلے میں ڈال دیتے تاکہ بچہ نگل جاوے۔ گل گاؤزبان، گل بنفشہ، عناب، اصل السوس بھگو کر پلا دیں۔ رفع قبض کرنا۔ سینہ کو گرم کرنا۔ آرد عناب و خطمی کھلانا۔ گاؤزبان سوختہ ۴ ماشہ۔ خبث الحدید ۳ ماشہ، رب السوس ۶ رتی۔ اپیکاک ۶ رتی، نمک سیاہ ایک رتی باریک کر کے خوراک ایک سے دو رتی۔

۳۴۔ شہیقہ :۔

یہ سخت کھانسی دوری ہوتی ہے۔ اس کو کالی کھانسی اور کوکو کھانسی بھی کہتے ہیں۔

اسباب :۔ سردی، رطوبت۔ ردی غذائیں اور ردی ہوائیں۔

علاج :۔ عام نزلہ کا علاج کریں۔ کافور، مشک، حب کی گولی بقدر باجرہ، قرنفل، سنبل، بادرنجبویہ کا جوشاندہ دیں۔ یہ سب ادویہ دافع تشنج ہیں۔

روغن بادام فقرات الظہر پر ملیں اور چٹا دیں۔ تھوڑی مقدار ہینگ کھلا دیں۔

حب شہیقہ :۔ شکر تیغال ۱ ماشہ۔ ککڑ سنگھی ۵ ماشہ۔ نمک سیاہ ماشہ۔ نیل ۲ ماشہ۔ چشم چھڑ یک عدد گولی بقدر یک سرخ۔ صبح و شام۔

دیگر :۔ شکر تیغال، ککڑ سنگھی، سوڈا۔ رب السوس، نمک سیاہ، دانہ الائچی۔ مساوی الوزن خوراک ۴ رتی۔

دیگر :۔ رب السوس، شہد اور نمک سیاہ ملا کر نیم گرم چٹانا۔

دیگر:۔ سوڈا بنز ویک گرین۔ سوڈا بائی کارب ۴۸ گرین۔ امونیم کلورائڈ ۴۲ گرین۔ ایکوا کلورا فارم ۲ اونس۔ ایکوا انیسی اونس یک چمچہ صبح وشام پلانا۔

۳۵۔ غشار کاذب:۔

یعنی سانس کے راستہ میں کاذب جھلی کا پیدا ہوجانا۔ اس کے تین درجے ہیں۔

پہلے درجہ میں بخار، غنودگی جریان رطوبت ہوتا ہے۔

دوسرے درجہ میں کھانسی میں سخت آواز ہوتی اور خرخر ہوتی اور گلا دبانے سے درد کرتا ہے، زبان کا خلف اور وسط مکدر رہتا اور کنارے سرخ ہوتے ہیں۔

تیسرے درجہ میں سانس تنگ ہوجاتا ہے۔ پچھلی طرف کو تشنج ہوجاتا ہونٹ نیلے ہوجاتے، اطراف سرد ہوجاتے پسینہ آتا اور موت واقع ہوجاتی ہے۔

علاج: ۱:۔ سردی سے بچائیں۔ گرم پانی میں بٹھائیں۔ اپیکاک پانچ پانچ بوند پلاویں۔

۲:۔ پھر، تولہ فصد کرتے اور قصبۃ الریہ اور حنجرہ پر جونک لگاتے اور مرہم سیماب ملتے۔ اور کیا بومل نصف گرین یا اپیکاک پلاتے ہیں۔

۳:۔ اس درجہ میں رائی کے پانی میں بٹھاؤ۔ توتیائے سبز ½ یا ⅓ گرین ہر پندرہ منٹ کے بعد دو اور تمام گلے پر پلستر لگاؤ۔

۳۶۔ ورم قصبۃ الریہ:۔

علامات:۔ اسمیں تپ اور کھانسی ہوتی جسکی شدت رات کے ابتدائی حصہ میں ہوتی ہے۔ اور کھانسی کے ساتھ قے ہوجاتی ہے

علاج:۔ جونک لگانا اور زکام کا علاج کرنا۔

۳۷۔ خناق یعنے ڈفتھیریا:۔

علامات:۔ لوزتین سرخ ہوتے۔ بچہ دودھ نہیں پی سکتا۔ بخار اور کسل ہوتا۔

علاج:۔ رفع قبض کریں۔ قے کرائیں۔ جونک لگوائیں۔ اگر فوری ہوتو ورنہ آب کاسٹک یا آب پھٹکڑی حلق میں ٹپکائیں۔ گرم پانی کی بھاپ دیں۔ پاشویہ کریں۔

۳۸:۔ ڈبہ۔ یعنے کیپلری برنکائٹس:۔

یعنی اورام عروق شعریہ۔ یہ ریہ کی باریک نالیوں کا ورم ہوتا ہے۔

علامات:۔ بخار۔ قبض، نفخ ہونا۔ بچہ پسلی مارتا ہے۔ آخر میں ام الصبیان ہوتا ہے۔

علاج:۔ قبض میں کسٹر آئل دینا۔ اپیکاک اس قدر دو کہ قے آجاوے۔ کمر تک گرم پانی میں بٹھانا۔ سینہ اور پشت پر رائی کا پلسٹر لگاؤ۔ برگ عشق پیچہ پیس کر پلانا اکسیر ہے۔

۳۹۔ ذات الریہ:۔ اس کے تین درجہ ہیں۔

ملا میں ورم شش ہوتا۔ سر درد اور بخار ہوتا۔ جس کی شدت رات کو ہوتی ہے۔ کھانسی اور پیاس ہوتی ہے۔ اور بچہ زیادہ تر منہ کے راستہ سے سانس لیتا ہے۔

ملا میں بچہ سست ہو جاتا ہے۔ سانس کی تنگی اور تشنج ہو جاتا ہے۔

ملا میں بچہ سانس باریک لیتا۔ آواز بیٹھ جاتا اور اطراف سرد ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ پہلے درجہ میں مرطوب ٹکور کریں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ السی کا پلٹس باندھیں۔ اپیکاک کھلائیں۔ اور رفع قبض کریں۔

نمبر۲ اور تین میں اسپرٹ امونیا ایرومیٹک اور وائنم اپیکاک بھی مجرب ہے۔ عرق گاؤزبان اور مکو بھی عمدہ ہے۔

۴۰۔ ذات الجنب:۔

علامات:۔ اکثر بچہ روتا اور سبز رنگ کی قے کرتا ہے۔ تپ کھانسی اور سوء تنفس ہوتا ہے۔

علاج:۔ گرم بیل پر حونک لگانا۔ پوست کی ٹکور کرنا۔ کیالومل دینا۔ ڈورس پوڈر دینا۔ بلسٹر لگانا۔

۴۱۔ بچہ کا ضیق النفس

اسباب:۔ قبض، بدہضمی، سردی تشنج۔ میلا رہنا۔ رطوبت۔ مکدر ہوا۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ سینہ پر ٹکور کریں۔ اطراف کو خوب گرم کریں۔ ماء الشعیر دیں۔ آرد السی دیں۔ اگر دانہ ہو اور ورم ہو دیں۔ بھاپ دیں۔ ہینگ اور ریوند کھلائیں۔

۴۲۔ فواق یعنی ہچکی:۔

اسباب:۔ قبض، امتلاء، سوء ہضم، بہت دودھ کا پینا، بہت کھانا۔ گھبرا۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ پودینہ، انزروت۔ زنجبیل، سرمہ کی طرح باریک کر کے ایک سالہ بچہ کو ایک ماشہ۔ دو سالہ کو ۲ ماشہ دیں۔ یہ استسقاء، فالج۔ لقوہ، بدہضمی میں بھی مفید ہے۔ ہلیلہ سیاہ۔ پودینہ، انگزہ دیں۔ افاقہ میں کونین دیں۔ شکر تری، دار فلفل، باریک کر کے تھوڑا تھوڑا دینا۔ بلا ڈونا بڑے آدمی کو کھلانا۔ لونگ گرم اینٹ پر رکھ کر سنگھانا۔ آب سیب پلانا۔ اسپرٹ کلوروفارم پلانا۔ بلاڈونا ۱/۲ گرین افیون ۱/۲ گرین کی گولی صبح و شام دینا۔

۴۳۔ نفخ:۔

اسباب:۔ بدہضمی، قے، اور اسہال کی بندش، اورام، قبض۔

علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ فلالین کا کپڑا دوہرا کر کے گرم پانی میں تر کر کے نچوڑ کر اس پر روغن تارپین چند قطرہ ڈال کر پیٹ پر رکھ کر ٹکور کرنا۔ آدھ گھنٹہ تک دن میں تین دفعہ۔ تارپین ۳ قطرہ۔ عرق بادیان ۶ ماشہ۔ عرق اجوائن ۶ ماشہ پلانا قبض میں کسٹرآئل ۴ ماشہ تارپین ۱۰ بوند دینا۔

۴۴۔ درد معدہ:۔

اسباب:۔ ردی غذائیں۔ قبض۔ سوء ہضمی:۔

علامات :۔ پیاس ہوتی، گلا خشک ہوتا اور یہی علامت سوہضمی کی ہے۔
علاج :۔ کسٹرآئیل کی تکرار کرنا۔ غذا کا انتظام کرنا۔ راوند، زیرہ سفید، الائچی کلاں، پیس کر دینا۔ عرق بادیان، عرق اجوائن پلانا۔ اگر یہ درد عصبی ہو تو دوائی ہنگ کا وزر دینا، تکرار کرنا۔

۴۵ بدہضمی :۔

اسباب :۔ بد انتظامی اور کثرت طعام، غضب یعنی کھانا کھانے کے وقت کوئی غصہ، دودھ پلانے والی کا غم اور غصہ ردی غذائیں۔ دونوں کا میلا رہنا۔ بدن ہو یا لباس امکان متعفن یا غلیظ ظلمت، نشیب، رطوبت ہوا۔
علامات :۔ بچہ کود کود پڑتا ہے۔ اور ہاتھوں سے لکلا جاتا ہے۔ سوتے ہوئے بھی کود پڑتا ہے۔
علاج :۔ رفع قبض کرو، عرق بادیان اور کسٹرآئیل سے یا مگنیشیا سے۔ راوند اور عرق بادیان در مگنیشیا ۵ گرین۔ راوند ۳ گرین۔ عرق بادیان ۲ ماشہ پلادیں۔ آب بادیان، پرائنہ، جنطیانا دیں۔ گل سرخ، زیرہ سفید، وادڑنگ۔ الائچی کلاں۔ طباشیر کھلادیں، پیٹ پر تکور کریں۔ لائم واٹر دیں۔
دیگر :۔ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ، وادڑنگ ماشہ۔ صندل پوڈر ۔ ۴ رتی۔ سرمہ سا کرکے اس میں سے ایک رتی میں دوائی ہنگ بقدر چاول رکھ کر کھلانا۔ اسہال، بدہضمی، ایں اکسیر ہے۔

۴۶۔ قے :۔

اسباب :۔ حرارت، برودت، ضعف۔
علاج :۔ عود، صندل سفید، گلاب میں گھسکر چٹائیں۔ عود، صندل، ہلیلہ، سپاری، گل سرخ کا لیپ پیٹ پر کریں۔ لونگ جوشی دے کر پلادیں۔
لائم واٹر، جدوار، دینار بلسٹر لگانا۔ مصفیات خون دیں۔

۴۷۔ کلائی تشنج :۔

علاج :۔ عرق بادیان اور شہد پلادیں۔ یا عرق پوست سرس دیں۔ یا پوست سرس مکو، اسولف، کاسنی کا عرق دیں۔

۴۸۔ اسہال :۔

اسباب :۔ سوہضمی، عدم انتظام غذا، سردی، برد اطراف۔ ہوائی حرارت، دانتوں کا نکلنا۔
فائدہ :۔ اگر بدبودار اور میلے ہوں گو بہت بھی ہوں۔ تو بند نہ کریں۔ بلکہ کسٹرآئیل دیکر مادہ کو نکالیں۔ غذا اور دودھ کا انتظام کریں۔ بادیان، پودینہ، الائچی خورد و کلاں، نوشادر باریک کرکے دیں۔ اگر ان میں ترشی ہو تو آب چونہ یا آب سوڈا دیں۔ یا سوڈا سرخ۔ نوشادر سرخ۔ عرق بادیان تولہ، عرق پودینہ تولہ دیں۔
قے اور انقطاع بیشر ہیں۔ جوکھار، کیسر خ پانی میں حل کرکے پلادیں۔ دافع ترشی ہے۔ اور اگر وہ پاخانہ ٹوٹا ہوا نہ ہو تو آنار دانہ یا لیمو دیں۔
اگر اسہال خاکی ہو یا سبز ہوں، تو فوراً بند کردو یہ کرم سے ہوتے ہیں۔ اسکے لئے کچھ مصفی ۴ ماشہ۔ تخم کدو ۲ ماشہ ۔ ا

مغز تخم پلیھٹر ۲ ماشہ - افیون ماشہ گولی بقدر ایک گرین دینا - صندل سفید، کچور - دانہ الائچی کلاں باریک کرکے دو دو رتی - تین دفعہ دن میں دیں۔ ہمارے ملک کی عورتیں سیندور یک سرخ منقٰی یک عدد میں رکھ کر شیر داب میں دیتی ہیں - یہ بھی مفید ہے۔ مائیں دو ماشہ - جوز بوا ایک ماشہ - دارچینی ۳ ماشہ - لونگ ۴ عدد - باریک کرکے ایک ایک رتی کھلانا۔ توتیائے سبز یک رتی - صمغ ۴ رتی، طباشیر ۴ رتی - باریک کرکے اسکی ۴۲ گولیاں بنادیں - ایک گولی بعرق بادیان دیں۔

پوست خشخاش نیم کوفتہ ۲ ماشہ - رات کو پانی میں تر کرکے اور صاف کرکے اس کے ساتھ بادیان بریان ۳ ماشہ، زیرہ سفید بریان ۲ ماشہ ملاشیر کردیں - چاک پوڈر کمپونڈ دیں۔

اسکا نسخہ:- دارچینی چار ماشہ، جفیل ۲ ماشہ - زعفران ۳ ماشہ، لونگ ۱ ماشہ، الائچی ماشہ - مصری ۲۵ ماشہ - سب کا ۱/۲ حصہ چاک باریک کریں، خوراک ۲ رتی۔

اگر سبز یا خاکی ہوں، یا رقیق ہوں، تو چاک ۲ حصہ، سیماب ایک حصہ - یا لائم واٹر ۲ ماشہ - عرق دارچینی ۲ قطرہ پلادیں۔ پوست فالسہ در آب تر کردہ پلانا شیر گوبر قطرہ گولہ پتاشہ میں دیں۔

۴۹- زحیر:

علاج:- لعاب اسبغول بعرق بادیان، وائنم ایپکاک - شربت بنفشہ پلادیں - پیٹ پر ٹکور کریں۔

اجوائن اور سفیدہ بیضہ مرغ پیٹ پر لیپ کریں۔ وائنم ایپکاک ۵ بوند - بعرق بادیان پلادیں - ماء الشعیر بعرق بادیان دیں - بلسٹر لگانا - مقعد میں برف رکھنا، دوائی ہنگ دیں۔

۵۰- دیدان:-

اسباب:- اغذیہ و اشربہ ردیہ - سوء ہضم، کثرت شیرینی۔

علامات:- اس میں کچھ دانت پر دانت رگڑتا ہے۔ منہ سے لعاب آتا ہے - نیند میں گھبراتا ہے - کودکود پڑتا ہے - صرع ہوتی، نفخ ہوتا ہے۔

علاج:- ازالۂ اسباب کریں۔ افسنتین، چرائتہ، شورہ - نوشادر، بادیان، صبر - سلبٹونین ان میں سے کوئی چیز ایک ایک رتی دیں - اور پھر کسٹر آئیل کا مسہل کریں، نمک ۲ سرخ - ہیرا کسیس ۱/۲ سرخ - کی پچکاری کریں - برگ آڑو، برگ نیم - کمیلہ، واوڑنگ ہر ایک تولہ، حب الملوک مدبر ۴ نزلہ، گولی بقدر ایک سرخ۔

۵۱- طحال:-

اسباب:- مکان..... اور غذا کا ردی ہونا - حمیات ضعف - کمی خون۔

علاج:- راوند، نوشادر، آملہ سار باریک کرکے نصف رتی ہمراہ ٹنکچر اسٹیل دیں - اور قبض نہ ہونے دیں - کرنس - اینسون، بادیان از بیرہ سفید - گل سرخ، راوند مصر، نوشادر - نمک سیاہ، دار فلفل باریک کرکے گولی بقدر نصف رتی صبح و شام۔

۵۲۔ یرقان:۔
علاج:۔ نوشادر دیں۔ برگ تربد کاپانی مروق کرکے دیں۔ آب برگ کاسنی مروق کرکے پلادیں۔ ربوب اور کیالومل دیں۔ ایپکاک خالص ۱/۲ گرین۔ سوڈا ۲ گرین۔ صبح و شام دینا مجرب ہے۔ حب سیاہ ہمراہ لال املی و آلو۔

۵۳۔ ورم جگر:۔
علاج:۔ مغز املتاس اور آب مکوہ کا ضماد کریں۔ نائیٹرو میوریٹک ایسڈ ڈل یا نائیٹرک ایسڈ۔ ٹنکچر آیوڈین اوپر لگادیں۔ باقی ورم جگر کا علاج کریں۔

۵۴۔ تقطیر البول و حبس بول:۔
اسباب:۔ ضعف مثانہ یا ضعف عام۔ ریگ پتھری، سردی، ریدان اور طول غلفہ۔ سوء ہضم۔ قبض۔
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ مرطوب ٹکور کریں۔ پوست کی ٹکور کریں۔ خوب گرم کپڑے پہنائیں۔ اصلاح ہضم کریں۔

۵۵۔ بول الفراش:۔
علاج:۔ رفع قبض کریں۔ اصلاح غذا کریں۔ ملاعق ماہی دیں۔ کوئی مرکب فولاد دیں۔ سوتے وقت پیشاب کرائیں۔ اور نصف رات کو جگاکر کرادیں۔ مجرب ہے۔

۵۶۔ حکۃ المقعد:۔
اسباب:۔ دیدان، میلا رہنا۔ جرب، حکت۔
علاج:۔ ازالہ اسباب کریں۔ صفائی رکھیں۔ صابون اور گرم پانی سے دھو دیں۔ اور گلیسرین لگائیں۔

۵۷۔ خروج مقعد:۔
اسباب:۔ ضعف، کثرت اسہال:۔
علاج:۔ ضعف میں مقویات یا کوئی مرکب فولاد دیں۔ مائیں، مازو۔ کشنیز۔ صندل، حب الآس اوپر چھڑکیں۔ درد میں کافور اور افیون لگانا۔ جونک لگانا۔ آبزن کرنا۔ خطمی، خبازی، بنفشہ، بابونہ جوش دے کر اس میں بچہ کو بٹھانا۔

۵۸۔ حمیٰ:۔
علاج:۔ کسٹر آئل سے رفع قبض کریں۔ پھر بادیان۔ بنفشہ۔ گل نیلوفر جوش دے کر پلادیں۔ اگر پیاس ہو تو آلو بخارا بھی شامل کرلیں۔ بھاپ دیں۔ آبزن کریں۔ حرارت کی شدت میں قلمی شورہ پانی میں حل کرکے پلادیں۔ اگر کبدی ہو تو عرق مکوہ اور کاسنی پلادیں۔
اگر طحال ہو تو گلو۔ نوشادر، بادیان دیں۔ کونین۔ نوشادر آب چرائتہ دیں۔

۵۹۔ جدری۔
علامات:۔ کوڑ پڑنا۔ تہوع، درد گلو، درد کمر۔
علاج:۔ روز اشش یا روز دوسرا ج، ایک ایک رتی پانی میں گھسکر تین روز پلانا۔ ایک ایک دانہ مروارید نا سفتہ ا

ہر روز کھلانا۔ اور ابتدائے میں چوب چینی، پانی میں تر کر کے پلانا۔

آنکھ میں آب سماق، اور گلاب گھس کر ڈالنا۔ مسور پانی میں جوشندہ کر گھونٹ گھونٹ پلانا۔

۶۰۔ چند مفید نسخہ جات برائے امراض اطفال:۔

۱ انگزہ ۱۰ ماشہ، پرودعن گاو ۱۶ ماشہ۔ نیم بریاں کر کے کتھ ۷ ماشہ۔ فلفل سفید ۲ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ رسونت ۷ ماشہ۔ برگ ۱۱۱ عدد باہم ملا کر باریک کریں۔ خوراک ½ سرخ۔ امراض اعصاب۔ صدر، معدہ امعا میں مفید ہے۔ اس کو دوائی ہنگ کے نام سے ہمارے اس رسالے میں موسوم کیا گیا ہے۔

۲ کچور ۱ تولہ، سورا بیج ۱ تولہ، راوند ۲ تولہ، برگ نیم ۱ تولہ، سن سوبی ۱ تولہ باریک کر کے ایک دورتی، بچوں کو بخار، قبض بدہضمی وغیرہ میں مفید ہے۔

۳ پودینہ، اگر ترید۔ پوست ہلیلہ زرد۔ ہموزن علیحدہ علیحدہ باریک کر کے ایک سالہ لڑکے کے لیے ایک ماشہ دوسالہ کیلئے ۲ ماشہ۔ صداع، سرسام، ماشرا، امراض ریہ اور معدہ اور فالج، ہچکی میں مفید ہے۔

۴ سہاگہ، مصبر، فلفل، دار فلفل، اشبطرج، لک، نمک، توتیائے سبز۔ آب کنوار میں گھس کر گولی بقدر ½ سرخ استسقاء فساد معدہ اور قبض اور بلغم اور دیدان میں مفید ہے۔

۵ مغز جمالگوٹہ مدبر ۲ تولہ، شنگرف تولہ۔ با آب لیمو دوپہر کھرل کریں۔ گولی بقدر ½ یا ½ سرخ امراض صدر اور معدہ میں منقی ہے۔

۶ توتیائے سبز ۲ ماشہ۔ گیرو ۴ ماشہ۔ باآب سائیدہ حب بقدر ½ سرخ، منقی در امراض صدر اور معدہ۔

۷ صندل سرخ، صندل سفید، گیری، ہرمچی، برگ نیم، برگ حنا، کچور، مجیٹھ، ملٹھ باریک کر کے امراض فساد دم اور قلت دم میں مفید ہے۔

۸ کبھی ۷ میں فلفل، کالی زیری، نوشادر، کلونجی، افسنتین، دار فلفل کا بھی اضافہ کرتے ہیں۔

۹ صندل سرخ و سفید، زرد، قسط تلخ اور شیریں۔ سرمہ سیاہ و سفید، فلفل، دار فلفل، اجوائن دیسی و خراسانی اور دل اجوائن باریک کر کے ۔۔۔۔

مجیٹھ، سہانس بید۔ اکھان بید۔ گیری، ہرمچی، چاکسو، سنبل الطیب رومی اور دیسی، برگ حنا، رکت منڈی کچور، ملٹھی، راوند، برگ سنا مکی، زرد چوب، برگ نیم، درخت دارو۔ زیرہ سفید، دار ہلد، سر پھوکا بیخ پلاہ۔ انگزہ گل معصر، کنگوہڑی، یعنی بیخ زعفران۔

مشک بالا۔ یہ کل ادویہ گلاب میں گھس کر گولی بقدر فلفل ہر مہینہ میں ایک ہفتہ کل بچوں کو دیں۔ جو غالباً بیمار رہتے ہیں۔ یا مر جاتے ہیں۔

۱۰ توتیائے سبز، سہاگہ بریاں، حب بقدر باجرہ ماں کے دودھ میں دیں۔

۱۱ مشک، زعفران، جند بیدستر بقدر موٹھ، بعرق بادیان۔

۱۲ صبر اسہاگہ، مر بقدر، موٹھ بیرق بادیان۔
۱۳ مغز ریٹھ یک عدد، تر تیلے سبز خام ۲ رتی حب بقدر سرسوں۔
۱۴ گل دھاوا، بیل گری ماندر جو۔ خس مساوی ۴ رتی۔ درز جیرا سہال۔
۱۵ راچھا تیل، لاکھ پیپل یک سیر۔ پانی ۴ سیر ڈال کر جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے تو روغن کنجد سیاہ یک سیر عفرات ۴ سیر ملا کر جلاویں۔ پھر صندل سرخ و سفید، سعد، مجیٹھ، پدماک۔ آسگند۔ سونف از زرد چوب۔ دار ہلد۔ کٹھ تخم سنبھالو، تلسی۔ دیودار۔ بریالا۔ بالچھڑ۔ اگر، تگر۔ نکدا ۲ تولہ۔ نیمکوفتہ پانی میں جوش دے کر صاف کرکے یہ پانی ڈال کر خشک کریں کہ تیل رہ جاوے۔ یہ تیل اوجاع۔ پلیس شیخوخت میں مالش کرنا مفید ہے۔
۱۶ دوائے۔ سرفہ، تپ، اپھارہ۔ چیندری اطفال۔
سہاگہ بریان، صبر، دار فلفل۔ فلفل گرد، چترہ گنڈھی، ببول لاکھ نمک سینڈھا، بمساوی الوزن باریک کرکے حسب ضرورت استعمال کریں۔
۱۷ دوائے برائے ڈبہ اطفال عجیب ہے۔ تر تیائے سبز تولہ۔ بآب کنوار حب بقدر موٹھ۔ برائے بچہ یک سالہ۔
۱۸ جلوتری، سرسوں، لونگ، اچھوہارے، زعفران، دار فلفل، تخم جھوہ اجوائن ہر ایک یک ماشہ۔ تر پھلہ ۳ ماشہ۔ حب الملوک ید بر مساوی کل ادویہ، ادرک کے پانی میں گھسکر گولی بقدر مونگ۔ بچوں کے لیے قبض کشا۔ اور عام امراض میں مفید ہے۔

۶۱۔ بشری

علاج:۔ کسٹرائیل، غسل، بآب، سوڈا بائی کارب۔

۶۲۔ خارش:۔

علاج:۔ روغن سرسوں میں رات کو گندھک ملا کر ملنا۔ صبح غسل کرانا۔ آملہ سار کھلائیں۔ مرہم بآب چونہ روغن کنجد ملالیں۔

۶۳۔ ورم فوطہ۔

علاج:۔ نوشادر، سرکہ ۵ تولہ، پانی ۱ تولہ، اس میں کپڑا تر کرکے رکھیں۔

۶۴۔ کمزوری عظام یعنے رکیٹس:۔

علاج:۔ رفع قبض، کاڈلور آئل، ہڈیوں کا گدہ دیں۔

۶۵۔ پھارو۔

علاج:۔ جوہر سکپور ۲ ماشہ، دو سکورہ گلی میں گل حکمت کرکے آگ دیں۔ جوہر جو اوپر کی طرف لگے گا، دانہ الائچی خورد ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ پیسکر بقدر ایک رتی مکھن تازہ میں ملا کر لگانا اور ایک ایک چاول کھلانا۔

۶۶۔ بول الفراش:۔

علاج:۔ بکری کا کھر جلا کر تولہ، کندر ۳ ماشہ۔ کرنجوہ ۲ ماشہ سرمہ سا کر کے ۲ ماشہ رات کو کھلانا اور ۲ ماشہ صبح۔

حب مسان یعنے اٹھرا۔

گلو، طباشیر، دانہ الائچی کلاں۔ زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی۔ جدوار، عود، صلیب، عود بلسان، مرنج سیاہ اندرجو شیریں مغز زیرہ سفید۔ پپیتہ۔ مغز کرنجوہ۔ کونپل نیم۔ گل سرخ۔ برادہ صندل، سفید و سرخ۔ بیخ چرچٹہ کلاں، زعفران خالص ہر ایک ۶ ماشہ، مشک خالص ۳ ماشہ۔ عرق گلاب خالص ڈال ڈال کر ایک ہفتہ کھرل کریں۔ اور باجرہ کے برابر گولیاں بنا دیں۔ خوراک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیرہ برگ تلسی سبز۔ اس کے ساتھ اچھا تیل کی مالش تمام بدن پر کریں۔ اگر بچہ کو بخار زیادہ ہو۔ تو تخم تلسی، ست گلو۔ الائچی کلاں مساوی گولی بقدر موٹھ صبح و شام۔

تپ حرارت ہے ہاضمہ کی۔ اس کا ابتدا ر سستی اور ابکائی۔ انگڑائی، اور آنکھوں کی سرخی، بدن کا بوجھل ہونا۔ اور سرخی خون سے ہوتا ہے۔

نمبر ۱۔ اباسی کا زیادہ آنا ریح سے ہے۔ اس میں سیاہی رنگ کی۔ لرزہ، بوجھ، درد معدہ۔ پیاس۔ بیداری غشی اور سر درد ہوتا ہے۔

نمبر ۲۔ آنکھوں کی گرمی اور زردی صفرا سے ہے۔ اس میں زردی چشم اور بول و براز اور بکواس اور قے ہوتی ہے۔

نمبر ۳۔ بھوک کا مر جانا بلغم سے ہے۔ اسمیں سفیدی چشم و رنگ۔ سیلان لعاب از دہن۔ بدن کا ٹوٹنا۔ وجع مفاصل رات کو تپ کی زیادتی ہوتی ہے۔

عام علاج صفرا اور خون میں نضیج اور تنقیہ کے بعد۔ صندل سفید، آملہ مقشر۔ کشنیز، ملٹھی۔ کٹکی مکدر ماشہ۔ پدماک گل نیلوفر، گل خطمی۔ تخم خبازی ہر یک ۳ ماشہ۔ کھلانا۔ شاہترہ بڑنگ اجوائن، چرائتہ۔ بانسہ۔ بالا۔ سعد گلو، کاسنی اسبغول۔ گل بنفشہ۔ صندل سرخ۔ گل حنار۔ گل کدو شیریں۔ خرفہ کھلانا۔ اسہال میں نیز بالا موتھ پیپس، زنجبیل، بلکھڑ، کشنیز دینا۔

نمبر ۱۔ روح طبعی

روح طبعی کو اگر اولاً گرمی پہونچے تو اسکے حمیات سات ہیں۔

غذائیہ ۱ - دوائیہ ۲ - حریہ ۳ - غضبیہ ۴ - غمیہ ۵ - غشیہ ۶ - فزعیہ ۷ -

نمبر ۲۔ روح حیوانی

روح حیوانی کو اگر گرمی لگے، تو اس کے حمیات نو ہیں۔ استفراغیہ ۱

تخمیہ ۲ جرعیہ ۳ - عطشیہ ۴ - سدیہ ۵ - قشفیہ ۶ - استحصافیہ ۷ - ورمیہ ۸، خمریہ ۹ -

نمبر۳۔ روح نفسانی

روح نفسانی کے حمیات دس ہیں ۔ تعبیہ[1]۔ فرعیہ[2]، فکریہ[3]۔ ہمیہ[4]۔ نومیہ[5]۔ سہریہ[6]۔ وجعیہ[7]۔ وجیریہ[8]۔ نزلیہ[9]۔ زکامیہ۔ راحیہ[10]۔

غذائیہ۔ دوائیہ۔ شرابیہ میں ہیں آنکھوں میں سرخی۔ ناریت بول اتی تا تنقیہ۔ معدہ ہوگی۔

علاج:۔ لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ۔ گلاب ۵ تولہ و بید مشک و سکنجبین ۲ ماشہ۔ قبض میں زلال آلو۔ معدہ پر سرکہ۔ صندل اکافور لگانا۔ غذا آش جو برف۔

دوائیہ میں تریاق دوا مفید ہے مثلاً ایک شخص نے بھلاواں کوٹا۔ منہ پر ہاتھ لگایا۔ ورم شدید اور تپ اسکو لاحق ہوا۔ اسکو جدوار کھلا کر بہت مقدار میں لسی گائے کی پلائی اور مفید پڑی۔ بہر حال تسکین اور آرام ضروری ہے۔ شرابیہ میں برومائیڈ آف پوٹاسیم بھی مفید ہے۔

حریہ میں نبض سریع اور صغیر ہوتی ہے اسمیں غسل بآب سرد۔ شربت فالسہ۔ گلاب کبری انب تراشیدہ گٹھلی نکال کر ٹھنڈے پانی میں تر کرکے جب پانی ترش ہو جاوے تو مصری ڈال کر پلانا۔ برف دینا۔ اگر پیاس کی شدت ہو تو پانی گھونٹ گھونٹ دینا۔

حمیٰ دمویہ کے اقسام:۔ سونوخس۔ ماری متزائیدہ، متناقصہ، متشابہہ۔ ورمیہ، عفونیہ۔

حمیٰ صفراویہ کے اقسام:۔ حب دائرہ خالصہ۔ یا غیر خالصہ۔ لازمہ خالصہ۔ یا غیر خالصہ۔ محرقہ۔ غیر خالصہ بہمراہ بلغم شوزہ۔

حمیٰ بلغمیہ کے اقسام:۔ اگر مادہ خالصہ ہے مواظبہ یا نائبہ۔ انقیالوس۔ لیفوریا۔ معتبیہ۔ لیلی و نہاری۔ اگر مادہ داخل ہے تو دائمی اور لازمہ۔

فائدہ نمبر۱۔ الحمی من فیح جہنم فاطفئوہ بالماء۔ قال سید المرسلین فخر الاولین صلی اللہ علیہ وسلم ثلثہ ایام ایام اسلئے اتنقیہ دبرنا جبرۃ والحمد للہ رب العالمین۔

ہاں بعض کو صبح وشام بعد از غروب و قبل از طلوع جاری پانی میں غوطے دیئے اور بعض کے سینے پر چھینٹے دیئے۔ بعض کے نفرات ظہر پر پانچ تہ کا کپڑا تر کر کے رکھا۔ اور بدلاتا رہا۔ بعض کے لیے اسپنج کیا۔ اور بعض کے بدن پر سرکہ اور پانی ملا کر پونچھ دیا۔ بعض کے سینہ اور اس کے بالمقابل مشک کی تیز دھار ڈلوائی اور کامیابی ہوئی۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

نمبر۲۔ ہنود کے عمائد اطباء نے اسی کے قریب قریب فرمایا ہے۔ رودر کا غضب ہے۔

نمبر۳۔ یونانی تعفن اخلاط کو باعث قرار دیتے رہے۔

نمبر۴:۔ باقی یورپین۔ تعفن اور نتیجہ اجرام کے قائل ہوئے۔

اگر مذاہب نے اسباب ادلیہ کا ذکر کیا ہے تو حکماء کی نظر مظاہر پر پہنچی ہے ۔ والمآل واحدٌ۔

اسباب سم:- بیرونی یا اندرونی جراثیم ۔ التہاب (معدہ کا ہو یا امعاء کا کبد کا ہو یا طحال کا رحم کا ہو یا ریہ کا یا دماغ کا) حرارت ۱۰۰ درجہ ادنیٰ ۔ ۱۰۲ اوسط ۱۰۴ اور ۱۰۶ اشتداد ۔ پھر حمی عفنی ۔ سمی ۔ جیوانی ۔ عفن ۔ نائبہ ۔ مطبقہ ۔ اس کے اقسام ہیں ۔ پھر تپ کی تین قسمیں ہیں ۔ حمی یوم ۔ حمی عفنی ۔ حمی دق ۔

قسم اوّل حمّی یوم

عام علاج:- آرام دینا ۔ گاؤزبان ۵ تولہ ۔ شربت دو تولہ پلانا ۔ بید مشک ۵ تولہ ۔ کیوڑہ ۳ تولہ ۔ شربت صندل ۲ تولہ ۔ پلانا ۔ حبینا ندہ نیلوفر ، ماشہ عناب ۴ عدد ۔ گاؤزبان ۴ ماشہ پلانا ۔ اسمیں کسل قلت اشتہا ، تکسر ، دردسر ، خفیف سردی بجزای ہوتی ہے ۔ غالباً ایک ہفتہ تک یہ تپ رہتا ہے ۔

اس میں مسکنات حسب ذیل ہیں ۔

آلو بخارا ۵ اعدد ۔ گل نیلوفر کا زلال ۔ نرم سکنجبین ۳ تولہ ۔ بید مشک ۵ تولہ ۔ عرق گاؤزبان ۵ تولہ دیں ۔ نزلہ ہو تو شربت نیلوفر ، عرق گاؤزبان دیں ۔

امتلاءمیں پہلے قے کرائیں ۔ نمک ۲ تولہ اور گرم پانی نیم سیر اور سکنجبین ۳ تولہ سے ایپیکاک ۲۵ گرین یا وائینم ایپیکاک ۴ ڈرام سے یا زنک سلفاس ۲۰ گرین سے تین بار پلادیں ۔ یا مسہل دیں ۔ شیر خشت ۳ تولہ ۔ عرق گاؤزبان ، تولہ ۔ میں حل کر کے ۔ یا سڈلٹز پوڈر سے یا آلو بخارا ۱۵ اعدد ۔ املی ۳ تولہ کا زلال نمک ڈال کر یا کسٹر آئل ۲ تولہ ۔ دودھ ۱۵ تولہ ۔ میں دینے سے ۔ یا مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام ۔ سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۰ ایم ۔ شربت آرنج ۲ ڈرام عرق بادیان ۵ تولہ دیں ۔ یا شیرہ برگ سنا مکی تولہ ۔ گلقند ۳ تولہ ۔ روغن بادام ۳ ماشہ ڈال کر نرم مزاجوں میں عرق گاؤزبان ، تولہ ۔ شربت بنفشہ ۳ تولہ دیں ۔

اگر اسہال ہوں تو آب زرشک ۔ آب عناب ۔ شربت صندل دیں ۔

اگر سردی زیادہ ہو تو اللہ کافی نے کپڑا دیا ہے ۔ بغل اور ران میں اینٹ کی ٹکور یا گرم پانی کی بوتل رکھیں ۔ گرم چائے پلائیں ۔ بید مشک گرم گرم پلادیں یا دس رتی شورہ قلمی گرم پانی سے دیں یا قے کرائیں ۔

حرارت زیادہ ہو تو ماء الشعیر دیں ۔ زلال آلو بخارا دیں ۔ فیناسیٹین ۵ گرین ۔ ایک ایک گھنٹہ کے بعد تین دفعہ پانی سے دیں ۔

۱ ۔ پٹاسیم برومائیڈ ۳ گرین ۔ جیمس پوڈر ۲۰ سے ۳ گرین ۔ انٹی فائبرن ۲۰ گرین ۔ سوڈا سلے سلاس ۳۰ گرین ۔ اسکی چھ پوڑیہ بنالیں ۔ اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد دیں ۔

۲ ۔ لائکوار امیونیا ایسی ٹیٹس ڈرام ۔ پٹاسی کا ئیٹراس ۳۰ گرین ۔ پٹاسی ایسی ٹاس ۳۰ گرین ۔ اسپرٹ ایتھر نائیٹرز ۴ ڈرام ۔ اسپرٹ کلورافارم ۲ ڈرام ۔ ایکوا کمفر ۸ اونس ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک اونس دینا مفرق ہے ۔

۳۔ مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام۔ سوڈی سلفاس ۴ ڈرام۔ لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۴ ڈرام ۔ اسپرٹ ایتھر نائیٹرز ۲ ڈرام پانی ۸ اونس۔ خوراک ۲ اونس۔ معرق۔ مدر۔ مسہل و مسکن ہے۔

۱/۲ تخم لجالو، عدد مانع نوبت ہیں۔ ۱/۲ کونین بھی بہ شرائط ذیل دیں۔ (۱) قبض نہ ہو۔ یعنی بعد رفع قبض دیں۔ (۲) بخار سے پہلے ربع میں ۱۲ گھنٹے۔ غب میں ۶ گھنٹے۔ مواظبہ میں ۸ گھنٹے قبل از بخار چڑھنے کے دیں ۱۳۔ ہیڈرو بر ویک ایسڈ ڈل ۰ ۳ بوند۔ کونین سلفاس ۱۵ گرین۔ پانی ۵ تولہ یہ ایک خوراک ہے۔ مگر خالی معدہ نہ ہو۔ ۳/۴ لائکوار آرسنک ۵ بوند۔ ٹنکچر کلمبا ۳۰ بوند۔ اسپرٹ کلورا فارم ۱۵ بوند۔ پانی اونس یہ ایک خوراک ہے۔ یا آرسنک گرین۔ فلفل سیاہ ۲۰ گرین۔ صمغ عربی ملا کر اس کی ۲۰ گولیاں بنا دیں اور دیں۔

(۴) لائکوار اسٹرکنیا ۴ بوند پانی میں ملا کر دینا۔

کونین ۵ گرین بطور پچکاری جلدی اطفال میں۔

(۵) نارکوٹین ۵ گرین سے ۱۰ گرین تک کھلانا۔

فائدہ:۔ کونین اگر بخار کو روک دیوے تو ٹنکچر آیوڈین ۵ بوند۔ دودھ ایک اونس میں ملا کر ضرور دیدیں۔ کرنجوہ ۵ گرین رسونت ۱/۲ ڈرام، بیت ۴ گرین بھی کہتے ہیں کہ مفید ہے۔

تعریف:۔ حمٰی یوم اس کو کہتے ہیں جس میں صرف روح گرم ہو جاوے اس کے اقسام حسب ذیل ہیں۔
غمی[۱] ہمی[۲]۔ فزعی[۳]۔ فکری[۴]۔ عفنی[۵]۔ فرحی[۶]۔ سہری[۷]۔ قشفی[۸]۔ تعبی[۹]۔ عشقی[۱۰]۔ سددی[۱۱]۔ زحیری[۱۲]۔ جوعی[۱۳]۔ تخمی[۱۴]۔ استحصاقی[۱۵]، ورمی[۱۶] شمسی[۱۷]۔ ناری[۱۸]۔ دوائی[۱۹]۔ زکامی[۲۰]، غذائی[۲۱]۔ شرابی[۲۲]۔ عطشی[۲۳]۔ وجعی[۲۴]۔ نومی[۲۵]۔ راحی[۲۶]، استفراغی[۲۷]۔

تعریف حمٰی عفنی:۔ اسکو کہتے ہیں جس میں کوئی خلط بگڑ جاوے۔

تعریف حمٰی دق:۔ اسکو کہتے ہیں۔ جس میں حرارت اعضاء کو پکڑ لے۔

پھر تپ دو قسم کا ہوتا ہے لازمی و نوبتی

لازمی۔ فائدہ:۔ جو تپ ہر روز ایک ہی طرح اور ایک ہی اندازہ پر چڑھتا ہو وہ دیر پا ہوتا ہے اور دیر پا ہونے کے یہ اسباب ہیں۔

اوّل مادہ زیادہ یا غلیظ ہوتا ہے۔ دوم سردی۔ سوم حرارت غریزی کی کمزوری۔ چہارم مسامات کا بند ہو جانا۔

نوبتی:۔ ابتدائے نوبت تپ کی یہ شناخت ہے کہ نبض دب جاوے اور ہاتھ پاؤں کا رنگ پژمردہ ہو جاوے۔ اور وہ سرد ہو جاویں۔ کسل اور غم اور اونگھ کا پیدا ہونا۔ اور کندھوں کے درمیان اور پیٹھ پر سردی محسوس ہونا۔

یوم:۔ حمٰی یوم کے خاص علامات یہ ہیں کہ اس میں کسل ہوتا اور نیند غالب نہیں ہوتی۔ حقیقت سردی محسوس ہوتی ہے نبض متواتر اور قوی اور عظیم اور با انتظام ہوتی ہے۔ تنفس میں زیادہ تغیر نہیں آتا۔ شروع میں نرم ہوتا ہے۔ پھر کوئی شدت نہیں ہوتی اور گھنٹے سے زیادہ اس کے عوارض نہیں بڑھتے اس کے ساتھ کوئی زیادہ درد نہیں ہوتا خفیف

نمناکی اور پسینہ سے اتر جاتا ہے۔
فائدہ:۔ جب حمی یوم بغیر پسینہ کے اترے یا لمبا ہو جاوے یا تپ اترنے کے بعد سردرد باقی رہے تو وہ حمی یوم نہیں رہتا بلکہ اور ہی قسم کا بخار بن جاتا ہے۔ یعنی اگر دق کے اسباب غالب ہو جاویں تو دق ہو جاتا ہے۔ (جب دق ہو جاوے تو نبض کی جگہ بہت گرم ہو جاتی ہے۔ اور بدن میں تپ یکساں ہو جاتا ہے۔
(اور اگر یہ تپ حمی عفنی بن جاوے تو نبض میں اختلاف اور رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور حرارت تیز ہو جاتی ہے۔ اور عوارض بڑھ جاتے ہیں) اور اگر تپ غرن کیطرف انتقال کرے۔ جس کو عربی کی کتابوں میں سونوخس کہتے ہیں۔ تو اس کی علامت یہ ہے کہ موہنہ کا ادبھار اور بدن میں امتلاء دکھائی دیتا ہے۔)

حمی یوم کا اصول علاج:۔ غذا عمدہ اور سریع الہضم دو۔ ازالہ اسباب کرو۔ صحیح تجربہ، دودھ۔ انڈا۔ سادہ شوربہ، چاول، ارا روٹ، اور گرم حمام ہے۔

۱۔ حمی یوم غمی ہو تو:۔

علاج:۔ آبزن حمام، مالش، روغن کدو، بنفشہ، مفرح بارد، بعرق بید مشک ۶ تولہ، شربت صندل تولہ یا شربت۔ سیب، آب تربوز، لسی، سنگترہ، مالٹا، لیموں، برف، دودھ پلانا۔ عطر صندل، گلاب، کافور۔ عطر حنس کشنیز سبز۔ خیارین کا لخلخہ۔ اغذیہ نی کو شیرہ تخم کدو ۶ ماشہ، خرفہ ۶ ماشہ۔ کاہو ۳ ماشہ۔ خیارین ۷ ماشہ۔ شملہ۔ نینی تال۔ کشمیر، ہمالہ مری کو سیر کو جاوے۔ دوپیازہ برہ حلوان مرغ۔ کدو۔ پالک۔ خرفہ۔ چٹنی، املی، کشنیز، مربے آملہ۔ سنگترہ، پیٹھہ، آلو بخارہ آچار آملہ دیں۔

غرباء میں دوغ، شیرو آب۔ پالک، سرسوں پر اکتفا کریں۔
امراء میں مروارید، یاقوت، زمرد، عقیق، مرجان، یشب۔ کہربا۔ بسنگ سماق بعرق بید مشک و کیوڑہ علیحدہ علیحدہ سائیدہ ورق طلاء مشک۔ عنبر بڑھالیں۔
رضا بالقضا، دودھ گرم دینا۔ کسی شغل میں لگانا۔ عرق بید مشک۔ گاؤزبان۔ کیوڑہ۔ گلاب۔ نیلوفر۔ عرق شیر بوٹ وائی ہمراہ گلاب و کیوڑہ دینا۔ شربت سیب۔ عرق گاؤزبان، شربت پلانا۔ شربت صندل، شربت فالسہ۔ شربت کیوڑہ کافور اور صندل کا لخلخہ کرانا۔ امیروں کو خمیرہ مروارید اور غرباء کو لسی پلانا مفید ہے۔ حریرہ شیر نیم گرم۔ کیوڑہ شیر و گلاب، اصول مفرحات، عنبر، مشک، ورق طلاء، مروارید۔ زمرد۔ یاقوت۔ عقیق، مرجان، کہربا۔ یشب۔ اشک شاہ مقصود مربے سیب و بہی و آملہ و پیٹھہ۔
غذا:۔ چوزہ، کدو، پالک، کاہو، خرفہ۔

۲۔ حمی یوم ہمی:۔

علاج:۔ دعاء، استغفار۔ لاحول کی کثرت کرنا۔ ماء الرائب، ماء الشعیر۔ ماء الجبن۔ شربت صندل۔ لسی پلانا۔ خمیرہ مروارید، بعرق بید مشک و شربت ابریشم دینا۔ کافور اور صندل کا لخلخہ سنگھانا۔

۳۔ حمّی یوم فزعی:۔

علاج بالا کریں ۔ دعار۔ انڈا نیم بریاں ۔ سادہ شوربا ۔ کبھی کبھی کونین فولاد اور کچلہ کی گولیاں کھلانا ۔ پٹاسیم برومائیڈ بھی مفید ہے ۔

۴۔ حمّی یوم فکری:۔

استغفار بہت کریں ۔ قرآن کریم کی تلاوت کریں ۔ بیضہ نیم برشت یخنی دیں ۔ تدابیر حصول مطلب کریں ۔ پسند کریں یا نہ کریں ۔ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ۔ استغفار تبدیل حالت ۔ پھر سعی ۔ تنبیہ توجہ رکھیں ۔ کہ دق نہ ہو جاوے اس سے اکثر دق ہو جاتا ہے ۔ دق کا علاج کریں ۔

۵۔ حمّی یوم غضبی:۔

علاج:۔ ہمارے نزدیک جو چل رہا ہو وہ کھڑا ہو جاوے اور جو کھڑا ہے وہ بیٹھ جاوے اور جو بیٹھا ہے وہ لیٹ جاوے" کھڑا ہو جانا ۔ اعوذ بہت پڑھنا ۔ سرد پانی پینا ۔ اور لاحول کی کثرت کرنا بائیں طرف تھوکنا ۔ میں نے لڑکوں اور جوانوں میں تجربہ کیا ہے ۔

سکنجبین ۲ تولہ ۔ گلاب ۳ تولہ ۔ ابید مشک ۴ تولہ ۔ برف تولہ ۔

دیگر:۔ آب انار ریحہ ۔ سنگترہ ۔ مالٹا ۔ فالسہ دینا ۔ ٹھنڈا پانی دھار باندھ کر ڈالنا ۔ روغن کاہو کدو سر پر ملنا ۔ مار دینا ۔ آب انار ۔ املی ۔ خشکہ ۔ کدو ۔ پالک ۔ ککڑی ۔ کھیرا کھلانا ۔

گفت عیسٰی را یکے ہوشیار سر — چیست در ہستی ز جملہ صعب تر
گفتش اے جاں صعب تر خشم خدا — کہ ازاں دوزخ ہمی لرزد چو ما
گفت زیں خشم خدا چہ بود اماں — گفت ترک خشم خویش اندر زماں

قال صلی اللہ علیہ وسلم الحمی من فیح جہنم فاطفئوہا بالماء ترجمہ ۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بخار دوزخ کی آگ ہے اس کو پانی سے بجھا دو ۔

۶۔ حمّی یوم فرحی:۔

علاج:۔ اس میں شربت نیلوفر سرد پانی میں ملا کر پلانا مفید ہے ۔

یعنی بے خوابی کا تپ ۔

۷۔ حمّی یوم سہری:۔

علاج:۔ روغن کدو سر پر ملنا ۔ پٹاسیم برومائیڈ ۵ رتی پانی میں حل کرکے پلانا ۔ ریاضت معتدل کرانا ۔ اور مار دینا یا سیلول دینا ۔ روغن بنفشہ ۔ بادام کدو ۔ کاہو ۔ سر پر ملنا اور ناک کان میں ڈالنا ۔

بنفشہ ۔ جو ۔ نیلوفر ۔ پوست خشخاش ۔ خشخاش کا نطول ۔ اور اسی کا رومال سر پر رکھنا ۔ عرق گاؤزبان ۳ تولہ ۔ نیلوفر تولہ ۔ شربت خشخاش تولہ کر پلانا ۔

غذا :- چوزہ، بٹیر، کبک، کھچڑی، آش جو، پالک، کدو۔ جماع سے پرہیز ہے۔ اور شراب ہے۔

۸۔ حمی یوم قشفی :-

اسباب :- سردی، گرد، غسل نہ کرانا۔ قابض پانیوں سے غسل کرنا۔ مادہ کی لزوجت۔ احتراق مادہ اور قلت اور کثرت مواد اور غلظت خون وغیرہ۔

علاج :- حمام کرانا۔ پسینہ لانا۔ استفراغ کرانا۔ یا مادہ کو رقیق کرنا۔

۹۔ حمی یوم تعبی :-

علاج :- نیم گرم پانی سے غسل کرانا۔ گرم مالش کرنا مفید ہے۔ آرام آبزن۔ مالش بدن خصوصاً مفاصل انفع ہے۔ ہمراہ روغن بنفشہ، چونہ، بکرد رڑ۔ پتھر دل کہ پانی کی مچھلی۔ انڈہ کی زردی، مرغ خصی، انار، سیب، ناشپاتی، چار پلانا۔

۱۰۔ حمی یوم غشی :-

علاج :- گلاب سے دفع قبض کرو۔ چونہ، نوشادر، اور سرکہ کا لخلخہ کراؤ۔ لیمو یا سنگھاؤ، کیوڑہ، گلاب، بید مشک، انگور شوربا دو۔ یا شوربہ کرو۔ ہاتھوں اور پاؤں کے موٹے کپڑے سے مالش کراؤ اور سبب کو دور کراؤ۔

۱۱۔ حمی یوم سُددی :-

اسباب :- خون اخلاط کا زیادہ ہونا۔ ان کا غلیظ اور لیسدار ہونا۔ سخت سردی کا لگنا۔ کسی ورم کا پیدا ہونا۔ امتلاء سوداوی، بلغمی یا دموی۔

علاج :- کسٹرآئیل، نمک مسہل، یا پلین مبارک کا مسہل دینا۔ شربت سکنجبین سادہ یا شربت افسنتین بعرق بادیان وگلاب یا عرق مکوہ دینا۔ ماءالشعیر پلانا۔ عرق بادیان، عرق کاسنی، عرق مکوہ، سکنجبین سادہ دینا۔

فائدہ :- یونانی اطباء نے سکنجبین بزوری بتلانے میں غلطی کھائی ہے۔ ہاں سکنجبین سادہ مفید ہے۔

غذاؤں میں سے ماءالشعیر غذا عمدہ ہے۔ اگر مریض کا دل کمزور ہو تو کیوڑہ اور عرق گاؤزبان اسمیں اضافہ کریں۔

۱۲۔ حمی یوم زحیری :-

علاج :- زحیر کا علاج کریں۔ جو پیچھے گذر چکا ہے۔ لعاب ریشہ خطمی، مالش، گلقند ۲ تولہ۔ پلاؤ۔

غذا :- سنرجہ کی کھیر دیں۔

۱۳۔ حمی یوم جوعی :-

یہ بخار سخت خطرناک ہے قحط کے دنوں میں جن لوگوں کو ایسے تپ ہوتے ہیں اگر ان کو کھانا بھی دیا جاوے تو بھی مرجاتے ہیں۔ یہ بھی دق کے قریب قریب ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بھوک کی وجہ سے مریض کے معدہ میں زہریں پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج :- ہم نے یہ نسخہ تجربہ کیا ہے۔ لائم واٹر دودھ اور گلاب میں ملا کر پلانا۔ اور غذا دودھ چاول اور شوربہ دینا مفید ہے

۱۴۔ حمی یوم تخمی :۔

اس میں زبان کالی ہو جاتی ہے۔

علاج :۔ قے، اسہال، نبیند لانا۔ ایسا تپ اگر بدہضمی سے ہو تو عرق کیوڑہ، عرق گلاب، پیپر منٹ۔ السی آئل، کمن آئل دیں۔

۱۵۔ حمی یوم استحصافی :۔

بہت سردی سے ہوتا ہے۔ پھٹکڑی والے گرم پانی سے نہانا۔ چار کافی پلانا۔

قبض اور سدی تپوں کا علاج :۔ حمام، غسل، سبوس گندم، آرد باقلا، مغز بادام تلخ، تخم خربوزہ۔ ساتھ کا ابٹنا۔ اضافہ پھر پلا، بابچھڑ، چرونجی۔ سوڈا کاربانک سوپ۔ پسینہ لانا۔ لباس گرم۔ تنقیہ۔

غذا :۔ یخنی، لوا، بٹیر، چوزہ۔ امتلاء میں نضیج، مسہل۔ فصد۔ قی، اگر حمل ازہیر، سیخ، نفث الدم مانع نہ ہو۔ نوعرق بادیان گلاب، شہد، سکنجبین، مالالشعیر۔ بکرفس۔ کسٹر آئل، مسہل نمکین، لین مبارک پھر افسنتین۔ فزدا مزدا دیں۔

۱۶۔ حمی یوم ورمی۔

علاج :۔ ابتداء میں مواد کو روکنے والی ادویہ دیں۔ پھر نرم کرنے والی اور تحلیل کرنے والی۔ پھر منضج، پوست کی ٹکور کریں۔ ورم کا علاج کریں۔ جب پک جاوے۔ تو جراحی کریں۔ جوش خون کم کرنے کے لیے املی، آلو بخارا کا فوزہ۔ عرق شیر، ایکونائیٹ، آرسنک ٹارٹار، امیٹک علیحدہ علیحدہ دیں۔ نیلوفر، زرشک، گاؤزبان، آلو بخارا۔ کدو ۵ تولہ، عرق نکال کر دیں۔

۱۷۔ حمی یوم شمسی :۔

علاج :۔ دھوپ کی وجہ سے بخار ہو تو آرام دینا۔ شربت نیلوفر، کیوڑہ۔ بید مشک پلانا۔ بادام پلانا۔ سرد جگہ پر مریض کو رکھنا۔ پنکھے کھلوانا۔ آب فالسہ، آب کھیرا گرم کردہ نچوڑنا۔

۱۸۔ حمی یوم ناری :۔

علاج :۔ لسی، سرد دودھ۔ کدو۔ شیرہ بادام۔ سنگترہ کھلائیں اور پلائیں۔

۱۹۔ حمی یوم غذائی :۔

علاج :۔ لعاب بہیدانہ و اسبغول ہمراہ سکنجبین و شربت ورد پلانا مفید ہے۔

۲۰۔ حمی یوم دوائی :۔

علاج۔ شیرہ تخم کاسنی و خرفہ۔ ہمراہ زلال آلو بخارا پلادیں۔

۲۱۔ حمی یوم زکامی :۔

علاج :۔ رائی کے جوش دیئے ہوئے پانی کا پاشویہ کرنا۔ سبوس اسبغول ۹ ماشہ، عرق بادیان۔ ۱ تولہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ پلانا۔ اور زکام کا علاج کرنا۔ کافوزا فیون ملکہ ۱/۲ رتی کھلانا۔ ضعیف الدماغ کو مغز کچلہ ملا کر دینا۔ اور اس کے اوپر ریشہ خطمی، ملٹھی، شربت۔ بنفشہ، عرق گاؤزبان، عرق مکو دینا۔ زکام بند ہو تو زوفا، بنفشہ، نیلوفر ملٹھ جوش دے کر انکباب کرنا۔

۲۲۔ حمیٰ یوم خمری :۔

جو بہت شراب پینے سے بخار ہو۔

علاج :۔ آیوڈائیڈ آف پٹاسیم ۲ رتی اور برومائیڈ آف پٹاسیم ۵ رتی ۔ پانی میں حل کر کے پلانا ۔ اور برف سر پر رکھنا ۔

ایک عظیم الشان فائدہ دماغ اور دل کے درمیان ایک خاص علاقہ ہے ۔ کوئی دماغی بیماری نہیں ۔ جس میں دل شریک نہ ہو ۔ وعلے ہذا القیاس کوئی دل کی بیماری نہیں ۔ جس میں دماغ شریک نہ ہو ۔ پس ایک عضو کے علاج کرنے میں دوسرے کی رعایت مد نظر رکھو ۔

۲۳۔ حمیٰ یوم عطشی :

علاج :۔ دودھ دیں ۔ سوڈا واٹر دیں ۔ کچی لسی دیں ۔ آرام دیں ۔

۲۴۔ حمیٰ یوم وجعی :۔

علاج :۔ مارفیا یا پٹاسیم برومائیڈ دینا ۔ ازالہ اسباب کریں ۔ اور جس قسم کا درد ہو اسکا علاج کریں ۔

۲۵۔ حمیٰ یوم نومی :۔

علاج :۔ ریاضت بہت مفید ہے ۔

۲۶۔ حمیٰ یوم راحی :۔

علاج :۔ نرم ریاضت کرائیں ۔ گھوڑے کی سواری کرائیں ۔ چلنے پھرنے کی بتدریج عادت ڈالیں ۔

۲۷۔ حمیٰ یوم استفراغی :۔

علاج :۔ آب انار شیریں ۔ رب بہی ۔ رب سیب ۔ عرق کیوڑہ دینا مفید ہے ۔

اگر سردی لگ جانے سے مسامات بند ہو کر بخار ہو تو چائے ، دارچینی ، زنجبیل ۔ بادیان خطائی ڈال کر پلا دیں ۔ گرم گرم دودھ دیں اور گرم پانی سے غسل کرائیں ۔ حمام کرائیں ۔

فائدہ :۔ پھوٹ ، بیر ، آڑو ، کھیرا ، ککڑی ، تربوز ۔ انگور ۔ شریفہ ، ایام وبا میں کھانا مناسب نہیں ۔

حمیٰ عفنی ۔ دو قسم ہے ۔

اوّل ۔ وہ جو داخل عروق ہو ۔ اور اس میں تپ لازم ہوگا ۔

دوم :۔ جس کا مادہ خارج عروق ہو اور اس میں تپ نوبت سے آوے گا ۔

محل خارج :۔ دماغ ، ریہ ۔ سینہ ، دل ، معدہ ، کبد ، طحال ۔ کلیہ ۔ مثانہ ، رحم ، امعاء ۔ مارسار لیقا ۔

فائدہ :۔ نوبت کا لمبا اور چھوٹا ہونا ۔ مادہ کی قلت اور کثرت ، رقت اور غلظت پر موقوف ہوتا ہے ۔ اور

مرض کا لمبا ہونا کثرت لزوجت یا کثرت غلظت یا کثرت برودت یا سازج یا بادی یا نسل بارد یا مکان بارد۔ یا ضعف حرارت غریزی یا ضعف عام۔ یا عدم حس یا جلد کے سخت ہو جانے یا مسام کے تنگ ہونے یا حرارت کے چھپ جانے سے ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ مسہل چھٹے روز اور سکنجبین احشار کے اورام ہیں۔ اور حکنائی بسبب جلدی سڑ جانے کے اور ہلیلہ کہ قابض اور دستوں کو سخت کرنے والا ہے۔ اور مساموں کو بند کرتا ہے۔ اور تیز مسہل دو ہفتہ تک۔ اور فرص جو کہ غالباً شدید مدر ہیں اور قوی ٹھنڈا کرنے والے ہیں۔ یہی دو ہفتہ تک۔ اور مٹھاس حرارت کی تیزی میں سوائے شربت نیلوفر کے اور بہت لیسدار اشیاء اور ترشی بخوف استحالہ اور ترنجبین خسرہ میں بخوف طوالت اطبا منع فرماتے ہیں۔ مگر مکھن اور شیر زعفران کی مالش محرقہ میں اور روغن بادام بجائے گھی کے۔ اور ہلیلہ لعابوں یا روغن بادام کیساتھ یا مربے کر کے یا مٹھاس زیادہ پانی میں ملا کر یا ترشی کے ساتھ جائز کہتے ہیں۔ اور تعجب ہے کہ دودھ سے بھی مضائقہ کرتے ہیں۔

فائدہ:۔ لفظ خلط پتوں میں عام ہے۔ اور پر رطوبت بدن منی اور دودھ اور چربی اور اخلاط کے۔

اسباب:۔ عفونت، غذا کی خرابی، اندر جا کر غذا کا بگڑ جانا۔ کسی سدہ کا ہونا۔ بیرونی اسباب، خرابی آب یا ہوا۔ یا ہر دو رطوبت اور حرارت کی کثرت اور نشیب اور گندے پانیوں کی کثرت ہے۔ سدہ کثرت مواد یا ان کی غلظت اور لزوجت اور دودھ اور سرکہ کا جمع کرنا ہے روائت غذا افسوس اور تعجب ہے کہ اطبا رتے ردی غذاؤں میں دودھ کو اول درجہ لکھا ہے) مچھلی، رطوبت کی زیادتی اور حرارت کی کمی سے اور ترمیوے اور ساگ کہ یا تو خون پتلا پیدا کرتے ہیں یا کچی خلیطس اور گوشت خام اور بعضوں میں نان فطیر اور اسباب سوء ہضم۔

فائدہ:۔ چاروں اخلاط عفونت کے قابل ہوتے ہیں۔ مگر خون ہمیشہ رگوں کے اندر ہی ہوتا ہے۔ باقی تین اخلاط رگوں کے اندر بھی ہوتے اور باہر بھی۔ جو خلط رگوں کے اندر متعفن ہو۔ اسکا تپ لازمی ہوتا ہے۔ دوری نہیں ہوتا۔ اور جو خلط رگوں کے باہر متعفن ہو وہ تپ دوری ہوتا ہے۔

پس ثابت ہوا کہ خون کا تپ ہمیشہ لازمی ہوتا ہے۔ باقی تپ لازم بھی ہوتے ہیں۔ اور نائبہ بھی ہوتے ہیں۔

خون کے جوش سے اگر تپ پیدا ہو تو اسکو حمی **سونوخس** کہتے ہیں۔

خون کی عفونت سے اگر تپ پیدا ہو تو اسکی تپ **مطبقہ** کہتے ہیں۔

اگر صفرا کی عفونت سے تپ پیدا ہو تو اس کو **غب** کہتے ہیں۔

اگر بلغم کی عفونت سے تپ پیدا ہو تو اسکو **نائبہ** کہتے ہیں۔

اگر سودا کی عفونت سے تپ پیدا ہو تو اسکو **ربع یعنی چوتھیا** کہتے ہیں۔

اگر کسی خلط کی عفونت تمام بدن میں شامل ہو یا دل کے قریب ہو اور ایسے تپ میں عوارض خطرناک ہوتے ہیں تو اس تپ کو محرقہ کہتے ہیں۔

فائدہ:۔ احشار کی ورموں کو پتوں کے علاج میں، بلکہ علی العموم معالجہ میں نصب العین رکھیں۔ پس دموی میں آنکھوں کی سرخی اور کسل اور پیشاب کا غلیظ اور سرخی اور نہ ہونا۔ پسینہ کا اور عظیم ہونا نبض کا۔

فائدہ:۔ درد پشت اور ناک کی خارش چونکنا۔ سوتے میں رونا۔ جلد کی جلن ،انگڑائی اور جمائی تھوع ایک کلی ۔جلدی اور حصبہ کی علامات ہیں۔

علامات حمی عفنی:۔ تنفس اور نبض کا جلدی سے منقبض ہوجانا۔ تپ سے پہلے تکان۔ اعضا رشکنی۔ بے خوابی ضیق النفس ،رگوں کی کھچاوٹ درد سر واقع ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ جب یہ تپ ذرہ لمبا ہوجاوے۔ تو کمزوری اور رنگ کی زردی پیدا ہوتی ہے۔ کبھی کبھی ایسے تپ میں جی متلانا۔ منہ سے تھوک کا آنا۔ بول اور براز کا بدبودار ہونا ۔ سر کا بوجھل ہونا بھی دکھائی دیتا ہے۔ اگر ایسے تپ نوبتی ہوں تو انکی یہ نشانی ہے کہ تپ شروع ہونے کے وقت نبض دب جاتی ہے۔ اور پہلی باری پر پسینہ نہیں آتا۔ زبان میلی اور درد سر اور پیاس غالب ہوتی ہے۔

مولوی نورالدین صاحب مرحوم کی خاص تجربہ شدہ علامتیں جن سے صاف پتہ لگتا ہے کہ یہ تپ عفنی ہے۔ جمائی انگڑائی ،سر درد ہے۔

ا۔ حمیّات عفنیہ کا باہمی تفرقہ

جو تپ صفرا کی عفونت سے ہو:۔ وہ ناغہ دے کر غلبہ کرتا ہے یعنی تپ تو لازم ہے۔ مگر ایک دن اس کے عوارض کم ہوتے اور ایک دن زیادہ، ہاں اگر صفراوی تپ محرقہ ہو تو وہ یکساں رہتا ہے۔

اگر یہ تپ صفرا سے ہو تو اس کو غب کہتے ہیں اگر صفرا کے ساتھ کچھ بلغم بھی ہو تو غب غیر خالص نام رکھتے ہیں۔

جو تپ خون کی عفونت سے ہو وہ ہمیشہ لازمی ہوتا ہے۔ نوبتی نہیں ہوتا ۔

جو تپ بلغم کی عفونت سے ہو:۔ وہ ہر روزہ ہوتا ہے۔ حرارت اسکی نرم ہوتی ہے ایسے مریض کا فم معدہ خراب ہوتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ ڈکار اور غشی ہوتی ہے، منہ پھیکا، زبان سفید، نبض کسی قدر چوڑی ۔ پیشاب گاڑھا اور میلا ہوتا ہے

بلغمی تپ:۔ جو لازمی ہوتا ہے وہ دق کی مانند ہوتا ہے اس کو نثفہ کہتے ہیں۔

سوداوی تپ:۔ ہمیشہ ربع ہوگا۔

فائدہ:۔ عام تپوں کا علاج اگر باقاعدہ نہ ہو خصوصاً دوری تپوں کے علاج میں اگر سستی کی جاوے تو آخر میں ضرور دق ہوجاتا ہے۔

فائدہ:۔ بعض تپ مدفون ہوتے ہیں ۔ یعنے ظاہر کوئی علامت نہیں ہوتی اور اندر تپ ہوتا ہے ۔ ایسے تپ بوڑھے لوگوں میں ہوتے ہیں۔ کیونکہ بسبب مادہ کے غلیظ ہونے کے وہ باہر محسوس نہیں ہوتے ایسے تپوں کی یہ نشانی ہوتی ہے کہ بظاہر تپ نہ ہو، مگر زبان میلی رہے۔

فائدہ:۔ جب تپ لمبا ہوجاوے تو اسکا سبب کہیں اندرونی اعضا کی غلظت ہے۔ پس معدہ جگر اور طحال وغیرہ کو دیکھ لو۔

علاج حمیات عفنیہ کا کلیہ

ایسے تپوں میں وہ مسہل دو۔ جو زیادہ گرم یا سرد نہ ہو۔ سات روز تک کوئی جوشاندہ نہ دو۔ البتہ ابریشم اگاؤزبان۔ پرسیاوشاں، انگور پانی میں تر کرکے پلاؤ۔
تپ کے کم کرنے کیلئے سرد اور مرطوب ادویہ استعمال کرو۔ ایسے بیماروں کو کوئی میوہ نہ دو۔ اور مریض کی قوت کا لحاظ رکھو ایسے تپوں کے ابتدا میں مریض کو نیند سے روک دینا چاہیئے۔ اور سرد پانی پینے سے نہیں روکنا چاہیے۔ البتہ اگر اخلاط کچے ہوں یا معدہ اور جگر ضعیف ہوں یا اندرونی اعضاء میں کہیں ورم ہو یا خون کی کمی ہو تو اسکو سرد پانی پینے سے منع کردو۔ ایسے مریضوں کی غذا عموماً تر ہو۔ جب تپ شروع ہو جاوے اور قبض ہو تو غذا بالکل بند کردو۔ جب تک کے پاخانہ اچھی طرح نہ آجاوے۔ تپ کی بیماری میں غذا ہرگز نہ دیں۔ ماء الشعیر اور چاولوں کا پانی عمدہ غذا ہے۔ اگر تقویت مقصود ہو تو ماء الشعیر میں گوشت کا ٹکڑا ڈال دو۔ بتھوا۔ پالک۔ چولیری بھی مفید ہیں۔ ہاں کھانسی والے کو دہ پالک دو۔ جس کے پتے کٹے ہوئے ہوں۔ بیمار اگر کمزور ہو جاوے تو چھوٹے چوزہ کا شوربہ دیں۔ صفراوی مزاج لوگوں میں غذا سے مریض کو نہیں روکنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسے لوگوں میں بھوک سے غشی ہو جاتی ہے۔

حمٰی عفنی لازمہ:۔ اس کی ابتدا قشعریرہ سے ہوتی ہے۔ پھر نکسیر عطش تہوع براز، متعفن، بول قلیل واحمر، غالب تا دو ہفتہ ہمراہ تخفیف صبح و شام۔

علامات:۔ احتلال، فواق، یرقان، ورم کبد۔ سرفہ۔ ذات الریہ۔ ہذیان، صداع۔

علاج:۔ (۱) ملینّن مبارک دیں۔ (مغز املتاس ۴ تولہ، عرق گاؤزبان، تولہ روغن بادام ۳ ماشہ) یا مگنیشیا سلفاس ۴ ڈرام، سوڈا سلفاس ڈرام۔ لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۴ ڈرام، اسپرٹ ایتھر نائٹرس ۲ ڈرام، پانی ۸ اونس، خوراک ایک اونس تین تین گھنٹہ کے بعد دیں۔
۲۔ پانی سے حرارت کو کم کرو۔ ٹھنڈے پانی سے غسل دو۔ سرد پانی کی پٹی۔ فقرات الظہر پر رکھو۔
۳۔ شورہ قلمی منہ میں چھڑکنا۔ برف پانی، دودھ پلانا۔
۴۔ جب تپ خفیف ہو جاوے تو تخم کچالو۔ کونین افیبنیٹوں دینا۔
۵۔ اگر قے ہو تو دودھ برف، سوڈا دیں یا قے کرائیں۔
۶۔ سردرد ہو۔ تو سر کی تبرید کریں۔ سرکہ ۶ ماشہ۔ روغن گل تولہ۔ گلاب ۲ تولہ کی پٹی ماتھے پر رکھ کر یا نوشادر اور پانی ملاکر۔
۷۔ ہذیان ہو تو جونک لگانا۔ اور تبرید نمبر ۶ کرنا۔
۸۔ خوف التہاب شُش ہو تو مریض کو پہلو بدل بدل کر سلانا۔ چت لیٹنے سے منع کرنا سر اونچا رکھنا۔ مگر قلت دم والے کو نہیں۔
۹۔ سہر ہو تو کلورل ہیڈریٹ ۱۰ گرین۔ پٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین، شربت نارنج ۴ ماشہ۔ پانی ۳ تولہ پلانا۔
۱۰۔ ضعف میں مشک کیوڑہ۔ ایرومیٹک اسپرٹ امونیا ۳۰ بوند۔ اسپرٹ ایتھر کمپونڈ ۳۰ بوند۔ ٹنکچر مسک ڈرام

علیحدہ علیحدہ دیں۔

۱۱۔ اسہال اگر شدید ہوں تو زعفران اور افیون دیں۔

۱۲۔ غذا، آش جو، ارارورٹ، ساگو، بیئر، یخنی چوزہ، دودھ۔

۲۔ تپ محرقہ:۔

بیں کرب، آواز اور شعاع سے نفرت درد کمر اس کے ساتھ ہوتا ہے۔

علاج:۔ (۱) پانی اور سرکہ ملا کر بدن کو پونچنا ۲۔ تدابیر سابقہ کرنا۔

۳۔ دل پہ صندل دودھ۔ کافور۔ کشنیز کا لیپ کرنا۔ شیرہ خرفہ ۵ ماشہ وکاہو ۴ ماشہ۔ بشربت صندل پلانا۔ زلالین پلانا۔ جب تپ ٹوٹ جاوے تو خمیرہ گاؤزبان، مربے۔ آملہ، سنگترہ یا فرائی ایٹ کونین سائٹریس، اگرین۔ ٹنکچر کولمبا ۴ گرین۔ ٹنکچر نکس وامیکا ۵ اگرین۔ ایکوا مینتھپب دن میں دوبار دینا۔

حمیٰ ورمیہ:۔ تو اس مقام ورم پہ ورم کا ازالہ کریں۔

حمیٰ ورمیہ دماغیہ:۔ بیں بردوغہ۔ درد قفا مگر کبھی کراز اور صرع کا ہو جانا۔ شدت تپ ظہور شور احمر دنقاطات دگا ہے بردملس۔

علاج:۔ سر کو ٹھنڈا کرو۔ اور ریڑھ کی ہڈی پہ برف رکھو۔

صدغین پہ جونکیں لگاؤ۔ مکان ہوادار خالی ہو۔ روشنی اور غسل سے۔

علاج:۔ کافور۔ صندل، سرکہ لگانا۔ برگ ریحان۔ کشنیز و بید پلانا۔ ضعف میں مشک گلاب و کیوڑہ دینا۔ پٹاسی آیوڈائڈ ۳۰ گرین۔ پٹاسی بائی کارب ڈرام، اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲ ڈرام۔ جوشاندہ سنکونا ۶ اونس یہ چھ خوراک ہے۔ دو خوراک ہر روز دینا۔

۳۔ حمیٰ برقان قبل السابع:۔

علامات:۔ کسل ستے اسود۔ قلت بول۔ حمرت چشم۔ غشی و تشنج۔ کبھی کبھی وقفہ دے کر شدت کرتا ہے۔

علاج:۔ ملین مبارک، تسکین آرام، ماء الشعیر، شیر بز، عرق نیلوفر۔ بیدمشک، گاؤزبان، شربت صندل، زلالین۔ مکان کی صفائی۔ یاد رہے کہ کونین اس میں مفید نہیں۔

حرارت کم کرنے کے اصول

۱۔ غذا اور ضمادات سرد کا استعمال کرو۔ اسبغول اور بہیدانہ کا لعاب پیاس بجھانے کے لیے دو۔ غور کرو کہ بیمار کا حلق خشک نہ ہو جاوے۔ تیز پٹیوں اور شدت حرارت میں سرکہ اور روغن گل میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھو۔ اور تازہ مکھن سے بدن پہ مالش کرانا بہت مفید ہے۔ جگر پہ مبردات رکھنا بھی مفید ہیں۔

فائدہ:۔ یاد رکھو کہ اگر بیمار کو نزلہ یا کھانسی ہو۔ اس کا سر بوجھل ہو تو سر پہ پانی اور سرکہ کا استعمال ہرگز مت کرو۔

بلکہ ایسی صورت میں سر کو گرم پانی کی بھاپ دو۔

اگر صفراوی بخارات سر کی طرف جاتے ہوں تو مریض کو بے خوابی ہو گی اور ناک خشک ہو گا۔ ایسے بیمار کے سر پر دودھ ٹپکاؤ۔ یہ بھی یاد رہے کہ ایسے بیماروں کو دیر نہ ہونے پائے۔

تیز تپوں کے علامات

سردی لگنا۔ رونگٹے کھڑے ہو جانا۔ لرزہ، پسینہ، نکسیر، قے۔ اسہال، خشکی دہان۔ بہت پیاس۔ بیخوابی، زبان کا کھردرا ہو جانا۔ بیہوشی، عطش، سر درد۔ کھانسی، قلت اشتہا، طعام سے بے رغبتی۔ بے اندازہ بھوک، ہچکی۔

ان عوارض کا علاج

لرزہ اور رونگٹے کھڑے ہونے میں:-

ہاتھ اور پاؤں باندھ دو۔ مالش کرو۔ گرم کپڑے اوپر ڈالو۔ ہینگ کی مالش کرو۔ گرم چاء یا دودھ پلاؤ۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ عرق بید مشک گرم گرم پلاؤ۔ برگ نیم پانی میں جوش دے کر بھاپ دو۔ تپ شروع ہونے سے پہلے سوائی نوشادر سرخ دی جاوے۔ تو ان عوارض سے آرام رہتا ہے۔

اگر نکسیر ہو۔

تو روغن کدو کی نسوار دینا۔ روغن کدو مانگ میں لگانا۔ اور ایک ماشہ کھلانا۔ روٹ خر کو آگ میں گرم کر کے اس کا پانی ناک میں ڈالنا۔

اگر قے ہو۔

تو رائی کا پلستر معدہ پر رکھنا۔ ہیڈروسیانک ایسڈ ڈل یا آب الائچی پلانا مفید ہے۔

اگر اسہال ہوں:- تو مربی آبہی، آب الائچی سفوف مقلیاشا دینا مفید ہے۔

اگر پیاس ہو۔ تو بہیدانہ کی پوٹلی منہ میں رکھنا۔ خرفہ دکھوانا۔ شورہ قلمی زبان پر چھڑکنا مفید ہے۔

اگر نیند یا بیہوشی ہو:- تو روغن گل۔ گلاب، سرکہ سر پر رکھنا۔ امونیا سنگھانا یا شوریہ کرنا مفید ہے۔

اگر سر بوجھل ہو۔ تو روغن گل، گلاب، سرکہ کی پٹی ماتھے پر رکھنا۔

اگر بیخوابی ہو۔ تو روغن کدو، روغن خشخاش سر پر ملنا۔ پوٹاسیم برومائڈ ۵ رتی پانی میں حل کر کے پلانا۔

اگر زبان کھردری ہو۔ تو سونے اور چاندی کی چوڑی سے صاف کر کے اوپر گلیسرین لگانا۔

اگر کثرت عطش ہو۔ تو افیون خالص ململ کے کپڑے میں باندھ کر سنگھانا۔

اگر درد سر ہو:- تو پاشویہ کرنا۔ شا خیں لگانا۔ روغن گل۔ سرکہ۔ گلاب۔ یا آب سعد کی پٹی سر پر رکھنا۔

اگر کھانسی ہو۔ تو دائیٹم اپیکاک۔ یا اپیکاک دینا۔
اگر بھوک نہ ہو۔ خوشبودار میوے جوشدہ یکر پلانا۔ مربے آملہ شستہ ملبا شیر ملا کر کھلاؤ۔
اگر کھانے سے بے رغبتی ہو۔ تو مقویات مائع یا مرکبات کونین دو۔
اگر بھوک بہت ہو۔ تو چربی دار اور میٹھی چیزیں دو۔
اگر غشی ہو تو غشی کا علاج کرو۔
فائدہ:۔ یاد رہے کہ غشی اور تپ اکٹھے ہوں تو پہلے غشی کا علاج کریں۔ پاشویہ وغیرہ سے۔ مگر زیادہ توجہ تپ پر کرنی چاہیے۔
اگر ضیق النفس ہو۔ تو رفع قبض کرو۔ مگر ایسے مریض اکثر ہلاک ہو جاتے ہیں۔
اگر بہت بے چینی ہو۔ تو صندل، کشنیز، بید مشک، کافور، سینہ پہ ضماد کرو۔ بید مشک اور کیوڑہ پلاؤ۔
اگر نگلنے میں دقت ہو۔ تو ہمیں ایسے مریض کے علاج کا کبھی اتفاق نہیں ہوا۔
اگر برد اطراف ہو۔ تو دبار پاشویہ کراؤ۔ اور موٹے کپڑے کی مالش کرو۔
فائدہ:۔ بلغمی تپوں میں بلکہ علی العموم تپوں میں ابتدا میں جوشاندہ نہ دیں کیونکہ اس سے سرسام کا اندیشہ ہے۔

احمیات بلغمی

اگر کھانسی نہ ہو۔ تو سکنجبین ہمراہ گلقند کھلا کر اوپر سے عرق گلاب پلانا چاہیے۔
اگر کھانسی ہو۔ تو عرق بادیان میں بقدر ۱ افسنتین ملا کر چٹا دیں۔ شربت زوفا اور عرق بادیان بھی مفید ہے۔
فائدہ:۔ اگر منہ کا مزہ ذرہ میٹھا ہو تو قے کرنا بہت ہی مفید ہے۔
غذا:۔ کا ایسا انتظام کرو کہ شدت بخار کے وقت معدہ خالی ہو اور قے یا مسہل ہفتہ کے بعد کریں۔ اس وقت مفید ہوتا ہے۔
ایسے تپوں میں ہماری یہ عادت ہے کہ مریض قوی ہو۔ تو آدھ تر بدیا ماشہ بادام، عدد، مغز تخم خیارین ۷ ماشہ۔ خالص پانی یا زلالین میں ملیسکر شکر تری ملا کر پلاتے ہیں۔ اور اگر مریض ضعیف ہو تو سونف ۳ ماشہ ملٹھی ۳ ماشہ۔ انیسوں ۳ ماشہ زرشک ۶ ماشہ گلقند ۲ تولہ جوشدہ کر پلایا کرتے ہیں۔
فائدہ:۔ سردرد والے کو حب کلاں کا دینا اچھا نہیں۔ اگر پرانے تپ میں اسکا دینا ضروری ہو تو کتیرا ۲ ماشہ شربت بنفشہ ۲ تولہ پہلے چٹائیں۔ بہت پرانے بلغمی تپوں میں یہ چند نسخے بہت مفید ہیں۔
۱۔ اجوائن ۲ ماشہ۔ دار فلفل ۱ عدد۔ الائچی کلاں ۱ عدد کپڑے میں باندھ کر رات کو گھڑے میں ڈالدو۔ صبح پانی

میں پیس کر پلاؤ۔
۲۔ سونف ۲ ماشہ۔ زیرہ ۲ ماشہ۔ الائچی ماشہ۔ دار فلفل ماشہ پانی میں پیس کر مصری یا سکنجبین ملا کر پلانا مفید ہے۔
۳۔ مضبوط آدمیوں میں۔ کتھ ۲ تولہ گیری ۲ ماشہ۔ سم الفار ۲ سرخ۔ حب نیم بقدر سرخ بنا کر تپ سے چار گھڑی پہلے کھلانا۔
۴۔ ہڑتال ورقی ۲ تولہ ملتقل ۲ تولہ آب کنوار گندل چار پہر کھرل کرو۔ اور قرص بنا کر مٹی کی ڈلی میں گل حکمت کرو۔ اور دس سیر پاچک دشتی کی آگ دو۔ عندا اک دو چاول بتاشہ یا پان میں جوان کو ایک رتی بھی دے سکتے ہیں غذا کھچڑی۔
۵۔ افسنتین۔ کرفس، اسارون، انیسون، مغز بادام ہموزن کوفتہ ۳ ماشہ کا قرص بناؤ اور پرانے تپوں میں دو۔
۶۔ اگر سردی بہت ہو۔ تو بھنگ ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ ہینگ رتی ایک گھنٹہ قبل تپ دیں۔ اگر برداشت نہ کر سکے اور مریض کمزور ہو تو وزن کم کردیں۔ یا دارچینی ماشہ۔ صندل سفید ماشہ۔ زعفران ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ باریک کر کے ایک رتی جوان کو دو۔ یا افیون ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ زغال ببول ۶ ماشہ باریک کر کے غذا سے پہلے یا پچھ گھنٹہ بعد ایک ایک یا دو سرخ دیا کریں۔ (حمی بلغمی کی مفصل بحث کیلئے دیکھو صفحہ ۱۹۱)۔

کلی بیان حمیات صفراویہ کا۔ صفراوی تپ تین طرح کے ہوتے ہیں ۔۱۔ غب دائرہ ۔۲۔ غب لازمہ ۔۳۔ محرقہ

پھر غب دائرہ بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ خالص یا سنبر خالص پھر غیر خالص بھی دو قسم کا ہے۔ صفرا بلغم کے ساتھ ایک ذات ہو جاوے یا صفرا اور بلغم الگ الگ باعزاب ہو جاویں۔ ایسے تپ کو شطرالعب کہتے ہیں۔ یہ ایک دن شدت کرتا ہے۔ ایک دن خفیف ہوتا ہے۔

۲ غب خالص :- جسے صفراوی ہے اور لازم وہ کہ ہر روز آوے اور نوبت شدت کرے اور دائمی وہ کہ دورہ سے آوے۔ پس نوبت بلغم کی ہر روز اور نوبت صفرا اور بلغم جمع شدہ کی باری ہے۔

۳۔ محرقہ :- محرقہ صفراوی ہمیشہ لازم ہوتا ہے اور اس کے عوارض بہت سخت ہوتے ہیں۔

عام صفراوی تپوں کا نشان

پیاس کی شدت۔ بے چینی۔ گھبراہٹ بے خوابی۔ ہذیان۔ متلی۔ منہ کا کڑوا پن۔ خشکی لب۔ دردسر۔ سرعت تنفس، ناریت بول، ان عوارضات میں ہمارے مخصوص علامات زبان کی تلخی۔ پیاس۔ قے زرد رنگ۔ پاخانہ زرد رنگ۔

اصول علاج آغاز نوبت میں قے ہمراہ سکنجبین و نمک کراویں۔ بشرطیکہ اورام احشاء اور نفث الدم نہ ہو۔

۲۔ نوبت کے شروع میں بیدمشک یا آب گرم دیں نہ آب سرد اور نبیذ سے منع کریں۔
۳۔ گرمی کی حالت میں برف اور آب سرد دیں اور زلال اور نقوع۔
۴۔ نوبت کے افاقہ کے وقت پاشویہ کریں۔
لازمی تپ میں نضج اور تنقیہ لازمی ہے۔ پس پہلے خطمی، خبازی عناب، ملٹھ، بہیدانہ، لسوڑیاں، گاؤزبان پانی میں ترکر کے صبح و شام پلادیں۔
۵۔ سنائکی۔ مغز فلوس، روغن بادام مسہل کے دن اضافہ کر کے پلادیں اور آٹھویں دسویں دن دیں۔

فائدہ:۔ اگر جگر میں نقصان ہو تو کاسنی، بادیان۔ آب مکو، فراموش نہ کریں اور نیز شربت دینار بھی دیں۔ بلکہ تمام احشار کو ہمیشہ زیر نظر رکھیں۔ کیونکہ ایسے مرکب تپوں میں اکثر یہ اعضار مبتلا ہو جاتے ہیں۔

غب خالص (دائرہ) کا علاج:۔ تمر ہندی، شیر خشت، ترنجبین، آب انار، منقی، آلو بخارا، شربت بنفشہ۔ خمیرہ بنفشہ، لعاب اسپغول۔ یہ اشیار حسب ضرورت دیں۔

آغاز نوبت میں سکنجبین۔ آب گرم اور نمک سے قے کرانا۔ بیدمشک نیم گرم پلانا۔ اورام احشار اور نفث الدم میں قے منع ہے۔ اور اس وقت نبیذ بھی منع ہے، بر وقت نرم بخار گرمی میں آب سرد، برف، زلال تنزل پر پاشویہ۔ آبزن قدمی، افاقہ کے وقت آلو بخارا۔ املی۔ نیلوفر۔ لعاب اسپغول، نضج پر شیر خشت حقنہ میں سنار، کسٹرائیل دیں۔

فائدہ:۔ تبرید شدید سے اورام احشار کا خطرہ یاد رہے، مسکنات دیں۔ شراب بصورت بحران میں تحریک غیر موافق اشد مضر ہے۔ اس مرض سے جوشاندہ سے سرسام ہو جاتا ہے۔ اور غیر خالص میں تنقیہ کا زیادہ خیال رہے۔ کونین بعد تنقیہ و عدم اورام احشار اب تک بے نظیر ہے۔ خطمی۔ ملٹھ، بہیدانہ۔ لسوڑیاں، گاؤزبان کا خیساندہ صبح و شام دیں۔

آٹھویں یا دسویں روز۔ سنائکی۔ مغز املتاس۔ روغن بادام اس میں ملادیں جگر کی خرابی میں، کاسنی، مکو، شربت دینار فراموش نہ کریں۔

یاد رہے کہ اس تپ میں اب تربوز بے نظیر چیز ہے۔ اگر حقنہ کی ضرورت ہو تو گرم پانی میں صابون دیسی حل کر کے اسمیں کسٹرائیل ڈال کر اس کا حقنہ کریں اور خفیف علاج محرقہ کا کریں۔

۱۰۔ اگر غب خالص نوبتی ہو:۔ تو بعد رفع قبض کونین نکر نوبت سے چند گھنٹے پہلے دیں۔ کیونکہ بورک ایسڈ پیشاب میں پیدا ہو کر کونین کو غیر مفید کر دیتا ہے۔ اور کونین کے مقابلہ میں تخم لاجونتی اچھا اثر رکھتے ہیں۔

یہ نسخہ دافع قبض، مسکن، مدر، بالع نوبت ہے۔ تپ سے پہلے اور علیں تپ میں بھی دے سکتے ہیں۔ مگنیشیا ۶ ڈرام، کاربونیٹ آف سوڈا ۴ ڈرام نائیٹرک ایتھر ۲۰ بوند۔ کونین ۲۰ گرین پانی ۶ اونس یہ چھ خوراک ہے، ایک ایک گھنٹہ کے بعد دیں۔

فساد معدہ میں نمک اور گرم پانی سے قے کرانا اور گرمی کی حالت میں املی اور آلو بخارا کا زلال دینا مفید ہے۔

عنب غیر خالص میں حمام منع ہے کیونکہ بلغم کو صفرا سے ملاتا ہے اور کو تحلیل کرکے کثیف کو باقی رکھتا ہے۔ اور نوبت کے دن غذا سے پرہیز کرائیں۔ تربد مغز بہت ہی مفید چیز ہیں۔ اور سکنجبین بزوری ہمراہ گلقند بھی بہت ہی مفید چیزیں ہیں۔ تربد مغز بادام، مغز چہارین گھوٹ کر پلانا اور سات روز سے پہلے مسہل نہ دینا۔ مغز کرنجوہ تولہ، فلفل سیاہ تولہ، زیرہ سفید ۶ ماشہ۔ برگ ببول ۶ ماشہ۔ نوبت سے پہلے دینا مفید ہے۔ اور رفع قبض کے بعد دانہ الائچی خورد کلاں، طباشیر، ناگ کیسر، لونگ، دارچینی ہر یک ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱۲ ماشہ۔ صندل سفید تولہ، مصری ۲ تولہ، خوراک ۲ ماشہ تک مفید ہے۔ مار الشعیر بھی الانسب ہے اور ان کے مار الشعیر میں کرشن الشہ ترنجبین گلقند ۲ تولہ، بعرق بادیان ۳ تولہ، گلاب ۳ ماشہ، سکنجبین ۲ تولہ مفید ہے۔

اگر حقنہ کرنا ہو تو کسٹرائل روغن گل بورق بلکہ تربد، مغز املتاس سے ہو سکتا ہے۔

فائدہ: سات روز کے بعد طبیخ افسنتین ملطف مادہ اور مقوی معدہ ہے۔

فائدہ: عنب خالص میں انتظار نضج خفیف ملین کے لیے ضرورت تھا۔ ابدا اسمیں ازالہ ضرور ہے۔

شطر الغب: میں بعد تنقیہ پوست ہلیلہ، راوند چینی، گل غافث، افسنتین، گل سرخ، ہر یک حصہ۔ زعفران نصف حصہ باریک کرکے بآب کاسنی سبز حب بستہ دو۔ حب بقدر ۵ سرخ دانتوں میں چبا کر رات کو پانی سے کھاویں۔

دیگر: صندل سفید، کشنیز، زنجبیل، دار فلفل، بالا، سعد ہر ایک ۵ ماشہ آٹھ گھنٹہ پانی میں جوش دے کر جب چہارم رہ جاوے تو شہد اور شکر کے ہمراہ پلانا بلنبظیر ہے یہ ایک خوراک ہے۔

دیگر: سدرشن چورن کھلانا۔ جسکا نسخہ حمیات مرکبہ میں آوے گا۔

دیگر: گلسرخ، بنفشہ، نیلوفر ہر ایک چار ماشہ۔ شاہترہ گل غافث ہر ایک ۳ ماشہ۔ بادیان تخم خربزہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ نیم کوفتہ بطور نقوع یا جوشاندہ پلانا منضج ہے۔ اور اضافہ برگ سنا مکی، گلقند، روغن بادام کا کرنا خوب مسہل ہے۔

دیگر: کونین رتی، پھٹکڑی رتی، سلفیورک ایسڈ، ابوند پانی ۲ تولہ بعد رفع نوبت دینا مفید ہے۔

دیگر: رُب آب نارسیدہ تولہ، ملسنل تولہ، ہرتال تولہ، قلمی تولہ، لوماسجی تولہ آب کنوار میں گھسکر گولی نخود بنا کر کھلانا۔

دیگر: ست گلو، الائچی خورد طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۱ ماشہ۔ مصری ڈال کر کھلانا۔ اور اس کے اوپر گل غافث ۴ ماشہ۔ اور گل بنفشہ ۵ ماشہ کا جوشاندہ پلانا مفید ہے۔

دیگر: دار فلفل، دارچینی ۴ پہر کھرل کرکے پانی میں۔ خوراک ۲ رتی بے نظیر ہے۔ بعض کو ہم ست گلو بھی ساتھ دیتے ہیں۔ کونین مرجان کا کشتہ بھی مفید ہے۔

صفرا کا عام علاج: زلالین بنفشہ یا نمک مسہل، مار الشعیر کھانسی میں خطمی، خبازی، نیلوفر، بہیدانہ ہمراہ شربت خشخاش۔

یاد رہے کہ کاسنی مضر ریہ ہے۔ شیرہ مغز تخم کدو ۷ ماشہ، گل بنفشہ ۲ تولہ ہمراہ زلالین خوب مسہل ہے اور

کافور بدن میں مانند شمالی ہوا کے ہے۔ عالم میں کافور ہمراہ شربت نیلوفر اور آخر میں مروق کاسنی ہمراہ شربت بزوری بارد، ماء الشعیر ایک ایک ہفتہ تک منع کئے گئے ہیں۔ کیونکہ اخلاط کو منع کرتے ہیں۔ صندل۔ کافور۔ کشنیز لگانا اور سنگھانا۔ شیرہ کاہو میں بہیدانہ کی پوٹلی منہ میں پھرنا۔ آب انار پیاس کو بجھاتا ہے۔ اور طباشیر ہمراہ دوغ بھی مسکن ہے۔ نرمی طبع میں آب انار دینا۔

غذا:۔ ماء الشعیر۔ کدو۔ خرفہ۔ اسپرزہ۔

فائدہ:۔ تپ جہنم کی آگ ہے۔ پس اسکو پانی سے بجھاؤ اور یاد رہے کہ زیادہ سردی اختیار کرنے ورم پیدا کرتی ہے اور شربت ہلاک کرنے والی چیز ہے اور جوشاندے ابتداء میں سرسام پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح ترنجبین بھی گل نیلوفر اور گلو بھگو کر پلانا، شاہترہ ہمراہ سکنجبین چٹانا۔ آلو بخارا ۳۰ عدد۔ املی پاؤ۔ پانی ار پاؤ میں جوش دے کر صاف کر کے آب انار سہ پاؤ۔ عرق ترنج پاؤ ملا کر جوشاندہ دیں۔ بنفشہ۔ خطمی۔ عناب، ملٹھی بھگو کر بہیدانہ۔ خبازی لسوڑیاں، گاؤزبان کا اضافہ کریں اور پلادیں۔

پسینہ لانے کیواسطے:۔ گرم دودھ یا آب تربوز دیں۔ اور پسینہ کے بعد مربے سیب ہمراہ عرق کیوڑہ دیں۔

غب غیر خالص کا علاج:۔ اس مریض کو حمام جائز نہیں۔ اور نہ ہر ایک دن غذا دینی جائز ہے۔ ان کی غذا اور گرم ہو۔ ابتداء میں عرق گلاب اور سکنجبین پھر مندرجہ بالا مسہل دیں۔

فائدہ:۔ کھانسی والے کو سکنجبین منع ہے۔ ترید۔ مغز بادام۔ مغز خیارین۔ گھونٹ کر پلادیں۔ اور سات دن سے پہلے مسہل نہ دیں۔ اور مغز کرنجوہ تولہ، فلفل سیاہ تولہ، زیرہ سفید ۲ ماشہ۔ برگ ببول ۶ ماشہ باریک کر کے گولی بقدر نخود بنا کر نوبت سے دو روز پہلے دیں۔ اور رفع قبض کے بعد۔ دانہ الائچی خورد کلاں۔ ناگ کیسر۔ طباشیر۔ دارچینی۔ لونگ۔ ملکر ایک ماشہ دینا بھی مفید ہے۔ دائرہ اور لازمہ میں مجرب ہے۔

نسخہ قرص طباشیر:۔ جو ملینّن ہے اور غب دائرہ اور لازمہ میں مجرب ہے۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ ترنجبین ۵ ماشہ۔ مغز بادام ۵ ماشہ۔ تخم خیار۔ مغز بادرنگ، مغز تخم کدو ہر یکے ۵ ماشہ۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ خشخاش سفید۔ نشاستہ ہر یکے ۲ ماشہ لعاب بہیدانہ میں قرص بنادیں۔ خوراک ۴ ماشہ تک۔

ست گلو ہمراہ شیر بز اور برگ سنگترہ۔ عرق گاؤزبان میں تر کر کے سکنجبین ملا کر دینا، عام طور پر مفید ہے۔

۳۔ حمّٰی محرقہ صفراوی و بلغمی

یہ دو قسم ہے۔ صفراوی اور بلغمی۔ محرقہ بلغمی نمکین بلغم سے ہوتا ہے۔ جب منہ پھیکا زبان سفید۔ نبض چوڑی، پیشاب گاڑھا اور گہرا ہو تو محرقہ بلغمی ہوگا۔

علاج غب خالص کا علاج کرو۔ فوراً ایک دم مسہل دے دو۔ زلال املی، آلو بخارا۔ نمک مسہل یا شیر خشت ملا کر پلاؤ۔ عموماً بید مشک، کیوڑہ۔ عرق نیلوفر کا استعمال زیادہ رکھیں۔ صندل، کافور، کشنیز سینہ پر کرب

میں ضماد کریں ۔ رقیق ماء الشعیر دیں ۔ اگر ساتھ اسہال ہوں تو طباشیر تولہ باریک کرکے پارچہ میں باندھ کر بید مشک میں ڈالیں ۔ اور یہ مشک پلائیں ۔ بہت مجرب ہے ۔

محرقہ صفراوی کے علامات :۔ نار درہ ناری رنگ کا ہوگا ۔ سردرد اور بیخوابی ہوگی ۔ قے دست اور سرعت نبض ہوگی ۔ ایسے لوگوں کو زلال آلو بخارا ہمراہ سکنجبین یا شیرہ خرفہ بیشتر بہ نیلوفر دیں ۔

فائدہ :۔ ایسے لوگوں کو غذا اگر کڑھی معلوم ہو تو املی کی چٹنی دیں ۔ لرزہ میں اسپغول کے چھلکا نے سے بھی کم ہو جاتا ہے ۔ اگر ایسے مریض کی طبیعت سخت ہو ۔ یا کہیں ورم ہو تو سنا اور گلقند دیکر اس میں مگنیشیا ڈال کر یہ مسہل دیں ۔

فائدہ :۔ یاد رہے کہ صفراوی تپوں میں بے انتظار نضج کے مسہل دیسے دینا چاہیئے ۔

محرقہ خالصہ کے علامات :۔ کرب غثیان ۔ اختلاط عقل ۔ غشی زبان کی سیاہی اگر تعفن خارج از عروق ہو اور قریب دل کے ہو تو کرب شدید ہوگا ۔

معدہ میں غثیان ، معدہ میں جلن تہوع ہو گا ۔

حوالی کبد کسل ، درد اور ثقل دائیں پسلیوں میں اور تہیج ۔

علامات ردیہ ۔ سیاہی زبان ، ایک دم آرام ۔ ضعف ، مشائخ کا محرقہ ۔

فائدہ ۔ اگر زبان صرف کھردری ہو اور سیاہی نہ ہو تو سلامتی کا نشان ہے ۔

علاج ۔ زلال آلو بخارا ۵ اعدد یا املی ۲ تولہ بہ نمک ۴ رتی یا شیر خشت ۳ تولہ ۔ آب انار یں شیرہ سداب یا شیرہ بزرالبقلی اسپغول بیشتر بہ بنفشہ آب عدس پلانا ۔ خطمی ، عناب ، لسوڑیاں ، ملٹھی کا جوشاندہ صاف کرکے آب چقندر یا روغن بنفشہ ملا کر دینا ہمارا معمول ہے ۔

قبض نہ ہو :۔ تو ماء الشعیر بلکہ جو کا دلیہ دیں ۔ مونگ کا پانی ۔ عدس کا پانی ، معدہ میں ترشی ہو تو بیخ کرفس اور برد معدہ میں فلفل سیاہ کو ماء الشعیر میں زیادہ کر دو ۔ تربوز لطیف پسند لوگوں نے بخوف استحالہ مغز تخم تربوز کا شیرہ اختیار کیا ہے) مدر ، لذیذ ، معرق اور مبرد ہے ۔ انار یں مقوی کبد ، مبرد اور مفرح ہے ۔ کدو ۔ کھیرا ککڑی کا ہو ضرورت ضرورت کے وقت عمدہ غذا دیں ۔

فائدہ :۔ مسہل قوی اور ملینہ ہفتہ تک نہ دیں ۔ اب سرد ورم احشا اور ضعف معدہ میں مناسب نہیں بلکہ حرارت غریزیہ میں بھی نامناسب ہے ۔ شیرہ تخم خیارین ہمراہ سکنجبین پیاس میں ۔ شیرہ خرفہ و کاسنی ، آب زرشک حرارت کبد میں دیں ۔

۴ ۔ حمی محرقہ اسہالی

علامات :۔ کسل ، نکسیر ، قے و اسہال ۔ درد معدہ و سر ہ نبض ۱۲۰ ضرب فی منٹ ، سوء تنفس کرب ، نفخ ۔

اسباب :- پانی یا دودھ میں اجزائے عفنیہ پیدا ہو جاتے ہیں۔
فائدہ۔ اسمیں مسہل سے خوف کریں۔اور تطبیب ضروری ہے۔
علاج۔ کافور، افیون دیں۔سر کی تبرید کریں۔لعاب بہیدانہ ۲ ماشہ اسبغول ۵ ماشہ ہمراہ مشک دیں۔عرق نیلوفر ۵ تولہ۔ شربت خشخاش ۲ تولہ، شیرۂ خرفہ۔آب زرشک۔قرص طباشیر۔قرص کافور۔شربت آس۔فرداً فرداً دیں۔

ا۔ حمیٰ خونی یعنی دموی

یہ تپ دو قسم کا ہوتا ہے ایک وہ جو خون کے جوش سے پیدا ہوتا ہے۔اسکو سونوخس کہتے ہیں دوسرا وہ جو خون کی عفونت سے پیدا ہوتا ہے۔یعنی داخل عروق ہو اس کو مطبقہ کہتے ہیں۔اس کے اقسام متزائدہ ا متناقصہ۔متشابہہ۔

علامات :- چہرہ کی سرخی۔آنکھ کے اندر ملتحمہ کی سرخی۔منہ کا مزا پھیکا یا مائل بشیرینی بول، نبض، پسینہ۔کھنکار اگر پتلا ہے تو خون رقیق ہے۔اگر غلیظ ہے تو گاڑھا ہے۔

علاج اگر مریض قوی ہو تو فصد کرتے ہیں۔خون اگر غلیظ ہو تو املی آلو بخارا۔زرشک کا زلال ہمراہ بید مشک اور عرق کاسنی دو۔اور اگر خون رقیق ہو تو عناب زرشک کا زلال پلاؤ۔اور کشنیز، زرشک۔املی کی چٹنی دو۔ ٹنکچر ایکونا ئیٹم ۵ بوند۔لائکوار آرسنک ۵ بوند پانی دو تولہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد دینا بہت مفید ہے۔

غذا :- کاسنی۔کدو۔خرفہ۔آش جو۔لسی۔سینہ پر صندل، کشنیز کافور گلاب میں لیپ کرنا۔

اسباب سونوخس :- گوشت، دودھ۔شراب کی کثرت۔موسم ربیع، رگوں کے خون کا بھر جانا۔اس کی معیاد ایک ہفتہ ہے۔

علاج :- فصد، عرق شاہترہ، شربت عناب، خوب گلاس چھڑک کر۔

علاج متزایدہ :- مریض قوی ہو تو فصد، زلالین، عرق شاہترہ یا زلال زرشک، تخم خرفہ پاشیدہ۔آش جو۔ خشکہ، مونگ۔کدو۔پالک، اسنگترہ، مالٹا کھلانا، گدی پہ شاخیں لگوانا۔

علاج متناقصہ :- سینگی لگانا۔شیر خشت دینا۔آب انار دینا۔

علاج متشابہہ :- زلالین۔زلال زرشک دینا۔

حمیٰ عرضیہ ورمیہ

ورم دماغ و گلو و شش و صدر و معدہ و کبد۔قلب۔مرارہ طحال امعاء ساریقا، اسعار، رحم، حبیبضین۔گردہ مثانہ بیتین۔ان سب کا لحاظ رہے۔

علاج :- سب امراض کے اپنی اپنی جگہ پر مرقوم ہیں۔

ورم دماغ: بن روغن گل ۲ تولہ۔ سرکہ تولہ۔ گلاب ۴ تولہ سر پر رکھنا اور اطراف پر سنگیاں لگوانا مفید ہے
ورم گلو: میں شربت توت پلانا اور ضماد فلوس کرنا۔
شش میں گل ارمنی ہمراہ لعاب اسپغول۔
معدہ میں عرق مکوہ۔ ضماد ابنلتاس۔ بلکہ جونکیں لگوانا۔
کبد میں عرق کاسنی۔ مقوی مسہل مبارک دیں۔
علامات حمی دمویہ۔ تپ ہر وقت رہے گا۔ آنکھوں اور منہ کی سرخی رگوں کا پھولنا اور کنپٹی کا پھولنا۔
وہ علامات جو اس میں منذر ہیں:۔ آنسوؤں کا بہنا۔ ضیق یے خودی یعنے گھوگی بات کرنے میں دقت حلق کے ورم، کوے اور لوزتین کا ورم۔
علاج:۔ رقیق خون میں تغلیظ بشیرہ عناب و عدس اور صفراوی میں تبرید کریں۔ اور آب عدس اور خس سے تنقیہ کریں۔ اور غلیظ میں خون کو پتلا کریں، ہمراہ زلالین اور ترشی اشیاء اور کاٹنے والی اشیاء سے اور ملطف تدبیر مثلاً لیمو۔ سکنجبین بعرق کاسنی دیں۔ ایسے مریض کو اگر بد ہضمی ہو۔ تو فصد منع کرتے ہیں۔ ماء الشعیر بہر حال مفید ہے مگر قبض کی حالت میں۔
فوائد:۔ اغذیہ ردیہ میں اس موقعہ پر دودھ کو لکھا ہے۔ کہتے ہیں کہ سریع الفساد ہے مگر بچوں میں کیا کریں گے۔ تر میوے گاڑھے خون میں مضر ہیں، مثلاً آڑو۔ خوبانی وغیرہ۔
بعض میوے جو سرد فضلات کو پیدا کرنے والے ہیں۔ اور حرارت غریزہ کے مخالف ہیں۔ مثلاً کھیرا۔ککڑی، امرود، شیخ لکھتا ہے کہ جتنے پھل ہیں تپ والے کو مضر ہیں۔
غذا:۔ عمدہ نہ ہو۔ بے وقت اور بے اشتہا کھائی جاوے۔ ترتیب غلط ہو۔ لیکن یہاں لطیف و غلیظ کی ترتیب پر اختلاف ہے۔ اور پھلوں کا قبل غذا، یا بعد غذا کھانا۔ اس پر اطباء کا جھگڑا ہے۔
فائدہ:۔ سدہ کا باعث۔ شراب طعام۔ ترک ریاضت۔ خرابی ہاضمہ اہویہ ردیہ ایسے چھپڑوں کی ہوا جن میں نباتات کا تعفن ہو۔ یا جن پانیوں میں درختوں کے پتے گر کر سڑ گئے ہوں۔ جماع اور حمام کے بعد غذا کھانا۔
طوالت کا باعث ۔ کثرت کا باعث۔ گاڑھاپن اور لزوجت مواد کی۔ بد پرہیزی، بد ہضمی۔ شیرینی۔ سردی سادہ یا کسی مادہ سے ہو۔ فصل اور مکان بارد۔ حرارت کا چھپا رہنا۔ ضعف حرارت غریزہ، عام ضعف۔ عدم حس جلد کی سختی مسامات کی تنگی۔ کدورت زبان۔ سر کو نہ منڈوانا۔ ضیق مسامات۔ لزوجت اخلاط۔ ضعف قویٰ۔ تبرید شدید۔ عدم انتظام، غذا۔ قبض، یبس عام۔ کثرت اخلاط۔
چھٹے روز مسہل، اور ایام اعشار میں سکنجبین۔ گھی جو موجب تعفن ہے۔ ہلیلہ قابض۔ اور سخت کرتا ہے۔ مجری مسامات کو کھردرا کرتا ہے، اور سدہ پیدا کرتا ہے، مسامات میں اور مسہل شدید ہے۔ دو ہفتہ تک اسکا دینا منع ہے۔ اور مبردات قویہ بھی دو ہفتہ تک ممنوع ہے۔ شیرینی صفرا بنانے کے خوف سے اور ترنجبین خفرہ میں بباعث

اس کے مواد کو بھڑکاتی ہے ۔ منع ہے ۔ اگر شربت دینا ہو ۔ تو بہت پانی ملا کر دیں ۔ اور کھٹائی اسکی مصلح ہے ۔

تینوں میں غلط سے مُراد ۔ خون ۔ بلغم ۔ صفراء ۔ سودا ۔ منی ۔ شیر ۔ چربی ، مونی چربی وغیرہ رطوبات ہیں ۔

اسباب عفونت :۔ آب وہوا نشیب وقرب پائینوں کا خصوصاً گندے پانی ، اس کی باقی بحث ملاحظہ ہو ابیاحض حمی ورمی ۔

۳ ۔ حمیٰ بلغمی

فائدہ ۔ اس کی مدت ۱۸ ۔ ۴۰ ۔ ۶۰ یوم ہے ۔

اسباب ۔ لیسدار بلغم ۔ ترشی بلغم ۔ نمکین یعنی بلغم ۔ بلغم شیریں ۔

فائدہ ۔ اس تپ میں پیشاب کا دیکھنا ضروری نہیں ۔ کیونکہ اس پر کوئی مدار نہیں ۔ البتہ نبض دیکھنے پر بڑا بھاری مدار ہے ۔ پیشاب سفید پتلا پھر سرخ ومیلا ۔ نضج کے نہ ہونے سے بلکہ ردی ہونے سے ۔ ضعف معدہ ورم معدہ عظم طحال ۔ کسل ، اُباسی اور انگڑائی ۔

فائدہ ۔ موسم عادت ۔ اغذیہ اور شہر کا لحاظ رکھو ۔

علامات بلغمی تپ :۔ اگر نوبتی ہو تو ۱۸ گھنٹہ تپ اور ۶ گھنٹہ آرام رہتا ہے ۔ اس کا مادہ خارج عروق ہوتا ہے ۔ اس کی بڑی بھاری علامت یہ ہے کہ زبان مائل بسفیدی ہو ۔ اور منہ کا ذائقہ بگڑ جاوے ۔

۲ ۔ اگر بلغمی تپ لازم ہو تو اس کو لثقہ کہتے ہیں ۔ یہ دق کے مشابہ ہوتا ہے ، مگر چہرہ مدقوق کیطرح نہیں ہوتا ۔ اس کا مادہ داخل عروق متعفن ہوتا ہے ۔

۳ ۔ الفیالوس ۔ اس میں اندر تو سردی ہوتی اور باہر تپ ہوتا ہے ۔ اور پیشاب بالکل خام یہ بلغم زجاجی سے ہوتا ہے ۴ گھنٹہ سے ۲۴ گھنٹہ تک رہتا ہے ۔ بوڑھوں میں مہلک ہے ۔ اس کا انجام استسقاء ہو سکتا ہے ۔ سوداویت ہمراہ ہوتی ہے ۔

علاج ۔ ہلیلہ سیاہ زرد ۔ تربد ، شکر دو ۔

۴ ۔ لیفوریا ۔ اسمیں اندر تپ اور باہر برودت ہوتی ہے ۔ اور اس میں بلغم اور صفراء ملے ہوئے ہوتے ہیں ۔ اگر یہ تپ خالص صفراء سے ہو ۔ تو اس کو طیقودوس کہتے ہیں ۔

علاج ۔ روغن گل ۔ روغن زیتون کی مالش ، زوفا کا جوشاندہ ہمراہ سکنجبین ۔

۵ ۔ ایک تپ وہ ہوتا ہے کہ بدن میں کوئی جگہ باہر اور کوئی اندر گرم ہوتی ہے ۔ اسی طرح کوئی جگہ اندر اور کوئی باہر سرد ہوتی ہے ۔

۶ ۔ ایک تپ بلغمی ایسا ہوتا ہے کہ جس میں غشی ہوتی ہے ۔

۴۔ حمیٰ غشیہ خلطیہ

اسباب۔ کچی بلغم اور بدہضمی، متفرق۔
علاج۔ قے کرانا، مالش کرنا۔ منسوار نک چھکنی کی دینا، حقنہ کرنا۔ سکنجبین عسل پلانا۔
غذا:۔ چوزہ کا شوربا۔ ماء اللحم۔ جواہر مہرہ، جدوار، مشک، عنبر، پورٹ وائن رات کو بار بار تشعیر پلاویں۔
حمام منع ہے۔

حمّے غشیہ۔ دقیہ۔ رقیقہ

ایک ہی نوبت میں قوت اور نبض کو ساقط کر دیتا ہے۔
اسباب۔ صفرا کا بہت پتلا ہو جانا۔ اور زہر دار ہو جانا۔ حار المزاج لوگوں کو ہوتا ہے۔
علاج۔ چوزہ کا گوشت سرکہ ڈال کر دینا۔ آب انارین۔ آب فالسہ رُب واکھ دینا۔
ان کے عام مشترک علامات یہ ہیں کہ منہ اوبھرا ہوا۔ بدن ڈھیلا اور رنگ رساصی یعنے سکہ کیطرح ہوتا ہے۔
اور معدہ خراب ہوتا ہے۔
فائدہ:۔ ایسے تپوں میں اگر اندر کوئی ورم ہو جاوے تو معاملہ مشکل ہوتا ہے۔
حمیٰ بلغمی کی پھر دو قسمیں ہیں ایلی اسلم ہے یہ نسبت نہاری غذا دن کو دیں۔ دونوں کا انجام وق ہوتا ہے۔ لحاظ رکھیں۔ دوسرا نہاری ردی ہے۔ اس میں رات کو روٹی کھلا کر کم سونے دیں۔ لیلی جو رات کو آوے اور دن کو آرام رہے۔ اور نہاری جو دن کو آوے، رات کو آرام رہے۔
علاج۔ کل بلغمی تپوں کا مشترک علاج تو یہ ہے کہ ردا اتلین۔ گلقند عرق بادیان۔ عرق گلاب، عرق گاؤزبان یا کسٹرائیل یا مگنیشیا یا فروٹ سالٹ سے رستے کرانا ہمراہ بیخ خربزہ۔ گرم پانی اور نمک یا طب لعہ نازکہ میں میں اپیکاک سے۔
فائدہ:۔ ایسے تپوں میں اعلیٰ الکوبخار دینا غلطی ہے۔ اگر بچہ کو بلغمی تپ ہو اور جگر کی خرابی ہو۔ بے شک کیا لومل اور روبرب عمدہ چیز ہے۔ یونانیوں نے اس میں معرق ادویہ کو نہیں لکھا۔ پس پسینہ لانے کے لیے انگریزی ادویات سیلے سلٹ آف سوڈیم، سیلے سلین وغیرہ عمدہ چیزیں ہیں۔
غذا:۔ سادہ شوربا اور نخود آب بادیان ڈال کر دینا۔
بہرحال بلغمی تپوں کے واسطے یہ نسخہ جات بہت مفید ہیں۔ دارنا الائچی خورد کلاں۔ طباشیر۔ دار چینی۔ ناگ کیسر لونگ۔ ہر ایک ۱ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ صندل سفید تولہ۔ مصری ۲ تولہ، باریک کر کے خوراک ایک سے ۲ ماشہ تک۔

دیگر:۔ کشتہ مرجان ایک حصہ۔ کونین ۲ حصہ۔ گولی دو دو رتی کی بنا کر استعمال کریں۔

دیگر:۔ ناقوس پارہ۔ ریزہ ریزہ کر کے شراب برانڈی میں تین دن تر کر رکھیں۔ اور چکنے برتن میں میں ایک سیر باتھو کا نگدہ نیچے اور ایک سیر اوپر رکھ کر دو بوتل شراب برانڈی ڈال کر آگ دیں۔ کشتہ سفید ہو جائے گا خوراک ایک ماشہ۔

دیگر:۔ گلو رچرائتہ۔ منقہ۔ کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ ۲ سیر پانی میں جوش دے کر خوراک افزلہ۔

فائدہ:۔ یہ تپ مرطوب، آرام پسند۔ مشائخ اور بچوں، عورتوں اور جن کے معدے ضعیف ہوں۔ اور بدہضمی والوں کو اور جو لوگ باوجود امتلاء رکھے ریاضت اور حمام کریں۔ یا جن کے معدے پر نزلہ گرتا ہو۔ یا جن کے فم معدہ پر درد ہو اور جن کو ترش ڈکار کا مرض ہو۔ ان کو اکثر ہو جاتا ہے۔

فائدہ زجاجی ۔ میں برد اور نافذ شدید ہوتا ہے۔ اور ترش میں فقط سخت سردی۔

بلغم شوریں ۔ رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور برد شدید نہیں ہوتا۔ خفیف سردی بار بار ہوتی ہے۔

بلغم میٹھی ۔ میں بہت نوبتوں تک رونگٹے کھڑے نہیں ہوتے اور نہ ہی سخت سردی اور نہ پالا نہ کرب ہاں غشی یا حر شدید۔

زجاجی میں سردی بتدریج اور آخر میں نہایت سرد ہوتا ہے۔ اور گرم ہونے میں نہیں آتا وہ بھی بتدریج بلکہ ابتدائی نوبتیں بلا سردی کے ہوتی ہیں۔ سوئیاں چبھنا اور رونگٹے کھڑے ہوتا اس میں نہیں ہوتے۔ سخت سردی بار بار ہوتی ہے۔ ہاں غشی۔ ثقل۔ نیند۔ سوء ہضم۔ بھوک کا مر جانا۔ اس میں بہت ہوتا ہے۔

اصول علاج حمیٰ بلغمیہ

۱۔ **مسکنات** دیں۔ مثلاً عرق شاہترہ۔ گاؤزبان۔ نکو۔ شربت بنفشہ۔ یا سکنجبین سادہ خاکشی اور گلقند ۳ روز۔

۲ قے کرائیں۔

۳ نقیج کریں۔ ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ، شربت بنفشہ یا بنفشہ تولہ۔ عناب یا زوفا کا جوشاندہ یا جوشاندہ ۳ روز یا ۵ روز۔ کسٹرآئل ملین مبارک۔ سنا رکی و گلقند۔ آٹھویں روز تنقیہ کریں۔ حب سیاہ بعرق نکو ہمچ میں۔ کونین، افسنتین، ماکرجوہ، خاکشی تولہ اول روز ایک جوش دوسرے روز دو جوش اسی طرح ساتویں روز سات جوش دے کر پلانا۔ پھر اسیطرح ایک جوش کم کریں۔

شب بریاں۔ سہاگہ بریاں۔ اجوائن خراسانی، نمک لاہوری، آب برگ دھتورہ گھسکر دو رتی قبل لرزہ ۲ ساعت کھلانا۔ فلفل، دار فلفل۔ کلونجی۔ چرائتہ۔ گیرو۔ نکو ماشہ۔ قند ۲ ماشہ۔ خوراک ۲ ماشہ ایک گھنٹہ قبل بخار۔

سم الفار سفید ۲ رتی۔ گل سرخ ۴ ماشہ۔ کتھ سفید ۴ تولہ۔ گولی ایک سرخ ۔ افسنتین، اجمود، اسارون، انیسوں، مغز بادام تلخ مساوی قرص ۲ ماشہ۔ جوشاندہ / صعتر، اجوائن، زنجبیل، گلسرخ۔ پودینہ۔ کشنیز مکو، ماشہ۔ منقہ ۱۱ عدد جوش دے کر پلانا۔

۶۔ حمیٰ لثقہ

اس میں نبض نرم ہوتی ہے اغذا کے بعد التہاب نہیں ہوتا۔ امتلا رہوتا ہے۔ وہ اسباب جن سے بلغم پیدا ہوتی ہے۔ بلغمی مزاجوں کو سرد موسم میں بلحاظ عمر فصل اور شہر کے، عورتوں میں اخواجہ سراؤں میں۔ بوڑھوں۔ نزلہ والوں، زرش ڈکار کے مرض والوں اور ضعیف المعدہ لوگوں کو ہوتا ہے۔

اس میں قارورہ رنگین۔ میلا، گاڑھا ہوگا۔

علاج:۔ ابتدائے میں نہ زیادہ گرم ادویات دیں اور نہ زیادہ سرد دیں۔ اول امر سے دق اور ثانی سے سرسام بلغمی ہونے کا اندیشہ ہے۔ نضیج مادہ میں مشکلات اور فساد کبد کا خوف ہے۔ ضعف دماغ اور کھانسی میں کھٹائی منع ہے آٹھویں، دسویں، بارھویں۔ چودھویں، سولھویں اور اٹھارویں دن مسہل دیں۔

منضج:۔ عرق بادیان، گلاب، برسیاؤشاں ۴ ماشہ۔ منقے ۵ عدد گلقند تولہ مفید ہے۔

ورد ۶ ماشہ۔ رب السوس ۴ ماشہ، سنبل ۴ ماشہ، شاہترہ ۴ ماشہ۔ مصطگی ۲ ماشہ، کہربا ۳ ماشہ۔ انیسوں ۲ ماشہ قرص بنا دیں۔

کشتہ سنکھ ایک ماشہ، پہ شیر بڑیا گاؤ دیں۔ دار چینی۔ دار فلفل ۲۴ پہر کھرل کریں پھر کھلا دیں۔ دوائے ناگ کیسر دیں۔

منضج:۔ منقے ۵ عدد، اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ ملٹھی ۳ ماشہ۔ گلقند ۲ تولہ۔ شہد تولہ۔ یا ماء الجبین یا عرق گذر عرق نکوز کا کریں۔

فائدہ:۔ لازمہ میں مدرات السنب ہیں۔

پوست ہلیلہ دو تولہ۔ ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ، ایارج فیقرا ۹ ماشہ۔ افسنتین تولہ، خوراک ۹ ماشہ۔ بروغن بادام چرب کر کے ایسے تین مسہل بار بار دیں۔ اور درمیان میں مسہل کے منضج دیں۔

دیگر:۔ توتیائے سبز ۱ حصہ، ہڑتال ورقی ۱ حصہ، رآب کنوار پیس کر اور قرص بنا کر اپلے پھر آگ دیں۔ سرد کر کے نکال لیں۔ اور خوراک ایک رتی منقہ میں کھلا دیں، ویدک طب میں مجرب ہے۔

اہل یورپ۔ کونین بعد تنقیہ ایک مہینہ کھلاتے ہیں۔

غذا:۔ دودھ۔ نخود آب۔ یا دیان بعد ہفتہ فراچوزہ۔

ہمارا مطب

ابتدائے سے اس وقت تک۔ عرق بادیان ۴ تولہ۔ گلاب ۴ تولہ۔ سکنجبین ۲ تولہ۔ (سکنجبین رقیق کرنے والی رکھولنے والی تسکین دینے والی۔ پیشاب لانے والی اور پسینہ لانے والی مرطوب کرنے والی اور ملین ہے) مگر اس میں ترشی کم ملا دیتے ہیں۔

ابتدائے نوبت میں سکنجبین۔ یا آب گرم سے قے کرا دیں۔

اگر ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہوں تو شدت مرض اغلظت مادہ اور مادہ کا خام ہونا۔ اور نفخ سے مادہ کا نا فرمان ہونا کا نشان ہے۔ پھر بعد تنقیہ۔

قلعی ماشہ۔ سکہ ماشہ۔ ہر دو گداختہ ہمراہ سیماب ۲ ماشہ ملا کر۔ بلیش ماشہ۔ لونگ ماشہ۔ عقرقرحا ماشہ۔ دار فلفل ماشہ۔ سرمہ سا کر کے ہمراہ نصف دار فلفل دینا مفید ہے۔

فلفل سیاہ۔ دار فلفل۔ کلونجی۔ چرائتہ۔ بھنگ۔ نکر ماشہ۔ باریک کر کے خوراک ماشہ ہمراہ آب سرد۔ قنب و خشخاش باریک کردہ ۳ سرخ۔

دانہ الائچی کلاں۔ فلفل سیاہ۔ شکر سرخ۔

اور زمانہ متوسط میں:۔ آلو بخارا۔ عرق گاؤ زبان۔ ۳ آ گلاب۔ عرق بید مشک میں تر کر کے شربت نیلوفر یا سکنجبین ملا کر تین روز پلا دیں۔ پھر زلالین بہ حمک دیں [illegible] شیر خشت یا بعد قے۔

دیگر:۔ گلقند ۳ تولہ۔ آلو بخارا ۵ اعدد پانی میں جوش دیکر صاف کر کے مگنیشیا سلفاس ۳ تولہ حل کر کے پلا دیں۔ بعد اجابت اور بعد نوبت کونین ہمراہ زلال نیلوفر۔ آلو بخارا۔ خطمی۔ ربع میں ۱۲ گھنٹہ نائبہ میں ۸ گھنٹہ اور غب میں ۶ گھنٹہ قبل نوبت دیں۔ اور اگر تخفیف نہ ہو تو مسہل مبارک یا کسٹر آئیل یا مگنیشیا [illegible] دے کر کونین ہمراہ زلالین دیں۔ یا ہمراہ زلال نیلوفر و اسپغول یا کشتہ مرجان ڈنڈا نخود میں رکھ کر دس سیر آگ دے کہ جب سفید ہو جاوے پیس کر کھلاوے۔ یا کشتہ مرجان۔ کافور۔ صندل سفید یا کافور یا کونین گولی بقدر ۲ رتی۔ بعد تلیین ہمراہ شیرہ تخم کدو۔ شربت نیلوفر یا ہمراہ زلالین دیں یا لبسد ۵ تولہ تین دن دودھ میں تر کر رکھیں۔ پھر پانچ سیر آگ دیں۔ باریک کر کے رتی دو رتی کھلانا بہت مفید ہے۔

ا۔ حمیٰ ربع سوداوی

فائدہ:۔ یاد رہے کہ کاسنی اور گاؤزبان طحال کی بیماری میں مضر ہے چونکہ حمیٰ ربع سوداوی ہے۔ اس لیے اس میں بھی مضر ہے۔ اور کونین صفراوی تپوں میں نوبت سے چھ گھنٹے پہلے اور بلغمی میں آٹھ گھنٹے پہلے اور سوداوی میں ۱۲ گھنٹے پہلے دینی چاہیے۔

فائدہ:۔ جو تپ بلغم یا سودا سے شروع ہوتے ہیں۔ وہ مدت مدید تک رہتے ہیں۔ کیونکہ ان میں نضج دیر سے ہوتا ہے اور جب تک نضج نہ ہو بحران نہیں ہوتا اور تپ ربع میں جب معدہ کمزور ہو جاتا ہے تو رطوبات بلغمیہ اس میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا وہ روزانہ ہو جاتا ہے۔ اور بعض تپوں میں ساخت اعضاء میں فرق آجاتا ہے۔ تو وہ بھی دیر تک رہتے ہیں یا روزانہ آتے ہیں۔ یا اندر کسی عضو میں ورم یا پیپ پڑ جاتی ہے۔

غذا:۔ شوربا۔ سیویاں۔ مکھن۔ دودھ دیں۔

علاج۔ آلو بخارا۔ تے، مارالجبن مفید ہے۔

فائدہ۔ یہ تپ کبھی خون سے کبھی بلغم سے۔ کبھی صفرا سے کبھی سودا سے بھی ہو جاتا ہے۔ یہ بات بتلانے سے صرف یہ منشا ہے کہ اسکے علاج میں ان کا لحاظ رہے۔

علاج:۔ اس تپ میں طحال اور جگر کا علاج کرو۔ پرہیز کی کچھ ضرورت نہیں۔ لیکن بہت سرد اشیاء جیسے سرد میوے اور دہی اور بادانگیز اشیاء استعمال نہ کریں۔ اور زیادہ مدرات نہ دیں۔ اسی وجہ سے تخم خربوزہ اور انیسوں وغیرہ چیزیں منع ہیں۔ اس میں حب شفا بھی بہت مفید ہے۔ مضبوط آدمی کو فصد کرنا، پورانے طبیب مفید بتلاتے ہیں۔ اگر مریض کا معدہ ضعیف نہ ہو۔ تو دوائی کے ساتھ ماالجبن بڑا مفید ہے اور عجیب التاثیر ہے نیز اس میں تپ کے چڑھنے سے پانچ گھنٹہ پیشتر حلوائے بادام دینا بڑا مفید ہے۔ گلقند اور سکنجبین اور گلاب جیسے علی العموم تپوں میں مفید سمجھے جاتے ہیں۔ اس میں بھی مفید ہیں بہت دن نضج کرکے پھر سنا کا مسہل دینا۔ پھر افستین وغیرہ کھلانا بہت مفید ہے۔

غذا:۔ مرغی، بٹیر۔ بکری کا شوربا اور نخود آب بہت مفید ہے۔

ہمارا تجربہ یہ ہے کہ ہڑتال منقل، نیلا تھوتھا سبز۔ نافوس۔ آملہ سار ہر ایک تولہ، آب کنوار میں کھرل کرکے قرص بنا کر گزبھر آگ دیں۔ خوراک ۳ سرخ۔

دیگر:۔ گرنجوہ ۲ عدد۔ ہڑتال ماشہ۔ سم الفار ۶ سرخ۔ مغز تخم ریٹھہ یک عدد آب لیموں میں چار پہر کھرل کریں خوراک ۲ چاول ہمراہ بتاشہ ہمراہ شیرہ آب۔ اگر اس سے گھبراہٹ ہو تو اوپر سے نیم پا دار دوغن کا ڈپلا دیں۔

دیگر:۔ چونہ آب نار سیدہ تازہ ۲ تولہ۔ منقل تولہ، توتیائے سبز ۶ ماشہ۔ سیر بھر دودھ یا آب کنوار میں رکھ کر گل حکمت کرکے دس سیر اپلے دشتی کی آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی زیرہ سفید اور مصری میں یا تنز سیاہ کی پوری میں۔

غذا:۔ دودھ چاول۔

دیگر:۔ سم الفار ۴ ماشہ۔ بینگن میں رکھ کر مٹی لگا کر سوا پاپچک دشتی میں آگ دیں۔ اسی طرح دو دفعہ۔ پھر پانی ۳ تولہ میں رکھ کر کڑچھی کے ذریعے آگ پر رکھیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جاوے۔ پھر سم الفار کے مساوی گل سرخ ملا کر پیس لیں۔ خوراک ۲ چاول سے ایک رتی نوبت سے پہلے کھاویں۔

دیگر:۔ سم الفار تولہ، پانچ مرتبہ بادنجان میں مدبر کریں۔ یعنی آگ دیں۔ پھر ہمراہ فلفل سیاہ ملا کر دیں۔ خلاک

بقدر برنج۔ د۔ سونٹ ۲ تولہ فلفل سیاہ ۶ ماشہ گولی بقدر سرخ۔
دیگر:۔ مغز کرنجوہ۔ پلاس پاپڑہ باریک کرکے ۴ رتی قبل از نوبت۔
دیگر:۔ شنگرف۔ کتھ۔ سم الفار۔ مساوی الوزن گولی نصف رتی۔
دیگر:۔ پوست ۷ ماشہ ریٹھ۔ سکنجبین میں کھنگو کر پلادیں۔

نسخہ جات متفرقہ برائے تپیات

۱ شنک ۴ ماشہ۔ بینگن میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور پانچ دشتی پاؤ میں آگ دیں۔ اسی طرح تین دفعہ پھر پانی میں ایک سیر خام میں رکھ کر آہنی کڑاہی میں آگ دیں تاکہ پانی خشک ہو جاوے۔ پھر گلسرخ ہموزن خشک ملاکر باریک کرکے خوراک ۲ برنج سے ایک رتی تک قبل نوبت دینا۔

۲ شنک تولہ پانچ مرتبہ بادنجان میں مدبر کریں۔ اور فلفل سیاہ تولہ میں کھرل کرکے ایک رتی تک قبل نوبت دینا۔

۳۔ چونہ آب نارسیدہ سفید ۳ تولہ منتقل تولہ نوتیائے سبز ۶ ماشہ۔ ایک سیر شیر گاؤ یا مغز کنوار میں مٹی کے برتن میں رکھ کر دس سیر آگ دیں۔ خوراک ۳ رتی لیشیرہ زیرہ سفید بات۔ غذا شیر برنج یا چوری قند سیاہ۔

۴ رسونت ۲ تولہ۔ فلفل سیاہ ۶ ماشہ حب بقدر ۲ سرخ بنادیں اور کھلادیں۔

۵ مغز تخم کرنجوہ۔ پلاس پاپڑا۔ باریک کرکے خوراک ۴ رتی قبل نوبت۔

۶ شنگرف۔ کتھ۔ شنک۔ مساوی الوزن گولی بقدر ۲ سرخ بنادیں اور کھلادیں۔

۷ پوست ریٹھ ۷ ماشہ۔ سکنجبین میں گھسکر پلانا مفید ہے۔

۸ مغز کرنجوہ ۲ عدد۔ ہڑتال ۱ ماشہ۔ شنک ۲ رتی۔ مغز تخم ریٹھ ایک عدد آب لیموں میں چار پہر کھرل کریں۔ خوراک ۲ چاول دوپتاشہ ہمراہ شیر آب۔ اگر اضطراب ہو تو روغن گاؤ نیم پاؤ پلادیں۔

۹ سلم مدبر۔ منتقل۔ توتیائے سبز۔ نانخواہ۔ آملہ سار۔ ہر ایک تولہ آب کنوار میں گھس کر گز پتھ آگ دیں خوراک ۳ رتی۔

۱۰ ابتدائے زمانہ طلب سے آج تک ایک ہی نسخہ جات مرکب کا جو ہمارے استاد صاحب مرحوم نے تبلایا تھا۔ معینہ پایا۔ گلو سبز ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب ۴ ماشہ۔ تخم خیارین ۹ ماشہ۔ یا آب سائیدہ نبات تولہ انداختہ صبح و شام۔

اگر تکسر۔ برد۔ قشعریرہ۔ ناقص ہو تو

ست گلو تولہ۔ طباشیر تولہ۔ شیر گلو سبز میں ملاکر ۱۲ قرص بنادیں۔ ایک قرص ہمراہ شربت نیلوفر یا شربت بزوری بارد یا معتدل یا حار یا لیشیرہ کاسنی دیں اور اسہال اور بواسیر خونی میں ہمراہ شیرہ خرفہ دیں۔

۲ فلفلین ۲ ماشہ۔ گلوئی ماشہ۔ چرائتہ ماشہ۔ قنب ماشہ۔ باریک کرکے ایک ماشہ آب سرد سے دیں۔

رام بان ۳۔ سیماب مصفا ۳ تولہ۔ آملہ سار شستہ۔ بلیش۔ لونگ ہر ایک ۳ تولہ۔ جوز بوا ۶ رتی۔ جاگھرد ۵ ماشہ۔ آب لیمو میں کھرل کرکے حب بقدر فلفل سیاہ کھلانا۔

۴ قلعی گداختہ ماشہ۔ یا سیماب ۲ ماشہ آمیختہ بیش ماشہ لونگ ماشہ۔ عاقر قرحا ماشہ۔ دار فلفل ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ایک سرخ ہمراہ دار فلفل نصف عدد۔

آنند بھیرون رس ۵۔ بلیش۔ فلفلین۔ سہاگہ۔ شنگرف۔ مساوی آب لیموں میں کھرل دو گھنٹہ۔ گولی بقدر ماش ہمراہ شکر سفید دیں۔

حب الشفا ۶۔ راوند ماشہ۔ تخم دھتورہ سفید ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۲ ماشہ۔ صمغ عربی ۲ ماشہ۔ بآب ادرک تین ساعت کھرل کریں۔ حب بقدر ۲ رتی۔

۷ بھنگ و خشخاش باریک کرکے خوراک ۳ رتی۔

۸ شب بریاں ۱ ماشہ۔ شکر تری ۱ ماشہ کھلانا۔

۹ دانہ الائچی کلاں۔ فلفل سیاہ۔ شکر سرخ ملا کر باریک کرکے خوراک ۱ ماشہ۔ ۱ ماشہ

۱۰ افیون ماشہ۔ فلفل سیاہ ۴ ماشہ۔ کوتلہ کیکر ۶ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۱ ماشہ۔

۱۱ افیون ۴ سرخ۔ فلفل ۲ عدد۔ صندل سرخ ۴ سرخ۔ زعفران ۴ سرخ۔ دارچینی ۱ سرخ۔ باریک کرکے خوراک ایک رتی۔

۱۲ ست گلو ۲ ماشہ۔ دانہ الائچی ۲ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ نبات ۶ ماشہ اور کبھی کبھی بلغمیہ میں دار فلفل ۴ سرخ دارچینی ۴ سرخ اضافہ کرتے ہیں۔

۱۳ ست گلو ۳ ماشہ۔ طباشیر ۳ ماشہ۔ دارچینی ۲ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ لونگ ۴ رتی۔ دانہ الائچی خورد ۲ رتی۔ دانہ الائچی کلاں ۲ رتی۔ مصری تولہ باریک کرکے ایک ماشہ۔ صبح و شام کھلانا مجرب المجرب ہے۔

۱۴ دانہ الائچی خورد و کلاں۔ طباشیر۔ ناگ کیسر۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک ماشہ۔ فلفل سیاہ ۱ ماشہ۔ صندل سفید تولہ۔ مصری ۲ تولہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ تک۔ درد معدہ۔ اسرفہ۔ حمی۔ طحال اور مفاصل میں مفید ہے۔

۱۵ گلو سبز۔ کاسنی۔ چرائتہ۔ منقی ہر ایک ۲ تولہ۔ پانی ۲ سیر میں جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے صاف کرکے ۲ تولہ صبح و شام۔ ہمراہ حب کلاں ماشہ۔

۱۶ چند تولہ۔ یعرق مناسب پہلے روز ایک جوش دیگر بتجربت مناسب دوسرے روز دو جوش دے کر حتی کہ ساتویں روز سات جوش دے کر پلاویں۔ پھر اسی طرح کم کریں۔

۱۷ فلفل گرد۔ دار فلفل۔ اگیرہ۔ گلوئی۔ چرائتہ ہر ایک ماشہ۔ برگ بھنگ ۲ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ بآب سرد۔

۱۸ ناقوس یا پختہ ریزہ ریزہ کرکے روغن تلخ ایک سیر یا شراب برانڈی میں تر کر رکھیں۔ پھر برگ بانھو کا نگدا ایک سیر ادپر اور ایک سیر نیچے رکھ کر برتن میں بند کرکے ۲۵ سیر آگ دیں۔ خوراک ایک ماشہ۔ در حمی ہمراہ شیر اور کریر اور گٹھیا میں سانپ کے کاٹے ہوئے کو گندم بریاں میں بریدہ سگ دیوانہ کو دینا بہت مفید ہے۔

۱۹ قنب ماشہ۔ فلفل سیاہ ماشہ۔ بھنگ رتی۔ حمیٰ نافض میں ایک گھنٹہ پہلے کھلانا۔

۲۰ تنکار ماشہ۔ کتھ ۹ ماشہ کی گولی بقدر مونگ بنادیں۔ ہمراہ شیر بعد غذا۔

۲۱ فلفل سیاہ ۲ ماشہ ہمراہ ماراشیر دینا۔

۲۲ افیون ۳ ماشہ۔ صندل ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ دارچینی ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۳ رتی سے ایک ماشہ۔

۲۳ افسنتین بعد ہفتہ دیں۔ اور تنقیح کریں۔

۲۴ جو تپ مزمن ہو جاوے بوجہ ورم احشا یا اخلاط کے لزجہ ہونے کے تو اس کے لیے پوست بیخ بادیان۔ پوست اس کے لیے پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی بیخ کرفس۔ کاسنی، سولف۔ ہر ایک تولہ، گل بابونہ گل اسطوخودوس ہر ایک ۹ ماشہ۔ تخم کشوث ۶ ماشہ۔ گلقند ۴ تولہ، بقدر ۴ تولہ قوام کرکے دو تولہ صبح و شام دینا۔

حب شفا سرخ ۲۵۔ زعفران ماشہ۔ گل سرخ ۱ ماشہ۔ گل ارمنی ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۱ ماشہ۔ راوند چینی ۱ ماشہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۳ ماشہ۔ حب بآب شیر خشت ۶ ماشہ۔ گولی بقدر ایک سرخ حمیٰ ربع میں ایک گھنٹہ نوبت سے پہلے بآب گرم اور صداع میں علی الصباح کھلانا۔

〃 برائے دق ۲۶۔ افیون ۲ ماشہ۔ تخم دھتورہ ۳ ماشہ۔ راوند چینی ۳ ماشہ۔ صمغ عربی کتیرا۔ زنجبیل کہربا ہر ایک ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ شیر خشت ۶ ماشہ۔ حب بقدر یک سرخ۔

۲۷ راوند ۳ ماشہ۔ گل سرخ۔ گل ارمنی۔ زنجبیل ہر ایک ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ خوراک ایک ماشہ۔

۲۸ راوند چینی ماشہ۔ تخم دھتورہ ۱ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ بآب ادرک کھرل کرکے گولی بقدر ایک سرخ۔

۲۹ برگ دھتورہ سیاہ۔ برگ پان۔ فلفل سیاہ باریک کرکے خوراک ارتی۔

۳۰ کلونجی ۱۲ ماشہ۔ شہد میں ملا کر حمی ربع میں یہ چار خوراک ہے۔

۳۱ پر اسپ ۳ رتی۔ حمیٰ نافض میں ایک گھنٹہ قبل از نوبت دینا مفید ہے۔

۳۲ برگ بھنگ ۳ ماشہ۔ کافور ماشہ۔ خوراک ایک رتی۔

۳۳ خس، صندل سرخ۔ کشنیز خشک۔ پوست نیم۔ پہ مانگہ۔ گل سرخ۔ گل نیلوفر مساوی الوزن دو تولہ۔ لیکر پانی میں جوش دیں۔ اور اسی کا سفوف ۳ رتی اسکے ہمراہ دن میں تین بار کھلانا۔ مجرب فقیر ہے۔ بعد تلین اور اضافہ فلفل سیاہ اور زیرہ سفید مناسب اور کھانسی میں ملٹھی اور برگ بانسہ ملالیں۔

۳۴ مغز کرنجوہ، فلفل سیاہ۔ یک تولہ، زیرہ سفید۔ برگ ببول یک ۶ ماشہ باریک کرکے ۳ رتی کھلانا۔

۳۵ تپ کہنہ میں۔ گلو سبز ۵ سیر، چرائیتہ ۵ سیر، شاہترہ ۲ سیر۔ اس کی کھار نکال کر خوراک ایک رتی۔

۳۶ جنطیانہ، تخم نکو ۲ تولہ، چرائیتہ ۶ تولہ باریک کرکے خوراک ۴ رتی۔

۳۷ بلغم لزج ۲ رتی میں، برنجاسف ۳ رتی رات کو گرم پانی میں تر کر رکھیں۔ صبح شربت بنفشہ ملا کر۔ معدی میں تخم کشوث ملا کر دیں۔

۳۸ شکاعی باد آوردہ، رات کو پانی میں تر کرکے رکھیں اور صبح شربت بنفشہ ملا کر پلانا بہت مفید ہے۔

حب سار دول ۳۹ ۔ آملہ سار، پارہ، بلیش، زنجبیل، زیرہ سیاہ، چوک بوٹی، دارچینی، جائفل، الائچی خورد تخم دھتورہ، مغز جمالگوٹہ ہر ایک ۴ تولہ، لونگ، فلفل سیاہ یکد تولہ، گولی بقدر ایک رتی بنا دیں۔ نیز دار فلفل ۴ تولہ اضافہ کریں۔

۴۰ چھوٹی کنیاری، آب لیمو کاغذی کھرل کرکے آگ دیں۔ پھر آملہ سار میں کھرل کریں۔ پھر آب اٹ سٹ بوٹی تین چار آگ دیں۔ خوراک ایک رتی۔

۴۱ تخم دھتورہ ۳ ماشہ۔ نوشادر تولہ، دار فلفل تولہ، ہر مچی تولہ باریک کرکے خوراک ایک رتی۔

۴۲ ہرتال تولہ، سکہ ۶ ماشہ، توتیائے سبز ۱ ماشہ۔ آب کنوار گندل گھس کر گز پٹھ آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی۔ بر شکر تری غذا شیر برنج۔

۴۳ صندل سفید، کشنیز، زنجبیل، دار فلفل، بالا سعد، یکد ۵ ماشہ۔ نیمکوفتہ آٹھ گھنٹہ پانی میں جوش دیں، جب چہارم رہ جاوے تو صاف کرکے شہد ۱ ماشہ شکر تری ۱ ماشہ ملا کر پلا دیں۔

۴۴ ست گلو، دانہ الائچی خورد، طباشیر یکد ۳ ماشہ، دار فلفل ۱ ماشہ۔ باریک کرکے مصری ملا کر خوراک ۱ ماشہ۔ ہمراہ جیسا ندہ، گل غافث ۴ ماشہ۔ گل بنفشہ ۵ ماشہ۔

حب حمی عام ۴۵ ۔ زنجبیل، دارچینی یکد تولہ، فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ دار فلفل تولہ، نمک سیاہ تولہ، سم الفار سفید ماشہ۔ آب لیمو ۴ عدد میں کھرل کرکے گولی ۲ رتی صبح و شام دینا۔

۴۶ سم الفار سفید رتی، فلفل ۲۰ رتی، آب صمغ میں اسکی ۴ گولیاں بنا دیں۔ دن میں تین دفعہ۔

۴۷ کتھ سفید ماشہ، گل ۔۔ ماشہ، سم الفار رتی اسکی چوبیس گولیاں بنا دیں۔

۴۸ کونین ۶۰ گرین، کاربونیٹ آف سوڈا ۲۲ گرین۔ سم الفار گرین یہ ایک گولی ہے۔

۴۹ سم الفار رتی، فلفل سیاہ ۲ رتی، افیون ۱ ماشہ۔ اسکی ۸ گولیاں بنا دیں صبح و شام۔

۵۰ کونین ۲۰ گرین، ہیراکسیس ۱ گرین سم الفار گرین آب صمغ ۲۰ گولیاں بنا دیں۔ صبح و شام۔

۵۱ کونین ۲۶ گرین، شورہ قلمی ۶ گرین، ایپکاک ۱۲ گرین، طاٹار امیٹک ۱ گرین۔ اس کی بارہ گولیاں بنا دیں اور صبح و شام دیں۔

۵۲ پارہ، آملہ سار، بلیش، زنجبیل، زیرہ سیاہ، چوک، دارچینی، جائفل، الائچی خورد، تخم دھتورہ، جمالگوٹہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ لونگ ماشہ، مرچ سیاہ ۸ ماشہ۔ با آب لیمو پانچ روز کھرل کریں۔ اگر اس کے ساتھ کشتہ تانبہ اور دار فلفل ۱

ایزاد کیا جاوے تو بہتر ہے ۔حب ایک رتی صبح و شام ۔

عوارض حمیات و علاج

اگر بخار والے مریض کا منہ خشک ہو ۔ تو شیرۂ مغز تخم کدو ، ماشہ ۔ مں شربت نیلوفر ڈال کر اسمیں اسبغول . یا کی پوٹلی رکھ کر زبان اپر رکھیں ۔ منہ میں شورہ قلمی چھڑکیں ۔

اگر پیاس زیادہ ہو تو حرفہ گھوٹ کر شربت نیلوفر ڈال کر پلاویں ۔ عناب بھی پیاس کو کم کرتا ہے ۔ برف املی ۔ آلو بخارا ، مغز کدو کے شیرہ میں شربت نیلوفر ملا کر بہیدانہ کی پوٹلی ڈال کر منہ میں رکھواؤ ۔

اگر حاملہ ہو تو پاشویہ کی جگہ دست شویہ کریں ۔

ایسے مریضوں کو کبھی سخت بھوک لگتی ہے تو ترنجبین کا حلوہ ۔ بادام یا مغز کدو کھلاویں ۔ یا بادام روغن چپائیں ۔

اگر سر درد ہو تو گل روغن ، سرکہ ، گلاب ، مکھن سر پر رکھیں ۔

اگر اسہال ہوں تو آب انار یا آب زرشک دیں ۔

دیگر ۔ طباشیر ۔ کشنیز ۔ کتیرا ۔ گل ارمنی سکہ ۲ سرخ کھلا کر شربت بارتنگ پلاؤ لعاب اسبغول بشربت موڑیوں و شربت انجبار دیں ۔

اگر سردی بہت ہو تو گرم پانی اور سکنجبین سے قے کرائیں ۔ بید مشک گرم گرم پلاؤ ۔

صرف گرم پانی دو ۔ ہاتھ پاؤں خوب دباؤ ۔ انیسون ، سویا ۔ کرفس ، پودینہ کھوہی کا انکباب کراؤ ۔ پاؤں گرم پانی میں رکھاؤ ۔ بھنگ ۔ کافور ، افیون ، تکو نیم سرخ ۔ کسی مربے کے ساتھ پہلے کھلاؤ ۔

اگر پسینہ بہت شدت کا ہو ۔ کہ کمزور کر رہا ہو ۔ تو روغن گل میں موڑیوں ، گل آنار ۔ صندل ، مازو ۔ ملا کر بدن پہ ملو ۔ لعاب بہیدانہ ، اسبغول ، صمغ عربی کیسا نفذ دیویں ۔

اگر نکسیر بہت ہو تو روغن بادام یا روغن کدو یا مکھن کی نسوار دو ۔

اگر قے بہت ہو تو پوست بیرون پستہ اور پودینہ چباؤ ۔ پیٹ پر رائی کا پلستر لگاؤ ۔

اگر نیند زیادہ ہو تو سر کو ناک میں ڈالو ۔ رفع قبض کرو ۔ رانوں کو زور سے ملواؤ ۔ پاؤں پر سنگھیاں کھچواؤ ۔

اگر بیخوابی ہو ۔ تو روغن خشخاش سر پر اور کنپٹیوں پر ملو ۔ ناک میں ڈالو ۔

۵ ۔ حمیات مرکبہ

تعریف :۔ مرکب تپ وہ ہوتا ہے جس میں مختلف تپوں کی علامات پائی جاویں ۔ ایسے تپوں کا علاج بھی مرکب طور پر کرنا چاہیئے ۔

علاج:- ست گلو، طباشیر، دانہ الائچی کلاں، مساوی الوزن باریک کرکے خوراک ۲ ماشہ۔ صبح و شام۔

دیگر:- گلو، چرائتہ، کاسنی، منقہ ہر ایک ۲ تولہ دو سیر پانی میں جوش دے کر جب چہارم حصہ رہ جاوے تو صاف کرکے خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک۔

اور اگر مریض کے سر میں درد نہ ہو۔ تو ایک ماشہ خوب کلاں دینا اور اس کے اوپر گلو ۶ ماشہ عنب الثعلب ۴ ماشہ تخم خیارین ۹ ماشہ کا شیرہ پلانا مفید ہے۔

دیگر:- پارہ ۲ ماشہ، سکہ ماشہ، قلعی ماشہ۔ سکہ اور قلعی گلا کر آگ سے نیچے اتاریں۔ اور پارہ میں ملا کر کھرل کریں۔ پھر بیش عقرقرحا، لونگ، فلفل ہر ایک ماشہ ملا کر باریک کرکے خوراک ۲ چاول سے ایک رتی تک۔

دیگر:- سدرشن [illegible] مرکب تپوں میں بہت مفید ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

زنجبیل (فلفل سیاہ، فلفل زنجبیل) پیپلا مول، گلوٹ، بنفشہ، بالا یم، برادہ دیار، چوب، ہیڑول، ملٹھی، [illegible] ابرانگی، بھڑنگی، تخم سہانجنہ، دربان، کشنیز، صندل سفید، بنبیس، بلہ اسور کرنی۔ پرشٹ پرنی، طباشیر، اوڑنگ، چترا، کھور، مورڈیوں، گل تالابیر، کوڑ، پاپڑا، اتھراں، گل داوار، تج، پھٹکڑی، حنس، لوہبت پر [illegible]، صندل سرخ، کشنیز (نیم، گلو) بربارا، سوک دگل نرگس، کھیکد، گل زنبق، کنول، ایرج۔ ہلدی، تنقاتل، سیلوتری، تالیس پتری، لونگ، بادام، دارچینی، کنڈیاری، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، سب ادویہ ہموزن اور چرائتہ نصف وزن کل ادویہ کا ملا کر باریک کرکے خوراک ایک ماشہ سے تین ماشہ تک ہمراہ شربت مناسب دیں۔

دیگر:- شربت شفائی بہت تپوں میں مفید ہوتا ہے۔ گلو، شاہترہ، نیلوفر، تخم خیارین، خطمی، کاسنی، برادہ [illegible] ہر ایک تولہ، ملٹھی ۵ تولہ، اسوڑہاں ۳ عدد، ریہدار ۲ ماشہ۔ سب کو جوشیدہ کر صاف کرکے ڈیڑھ پاؤ مصری ملا کر طریق معمول شربت بنا دیں۔

دیگر:- ایک ترکیب علاج تپ کی یہ بھی ہے کہ بخار کو غسل دیا جاوے۔ گرم یا سرد پانی سے جیسا مناسب ہے۔

دیگر:- چرائتہ، شاہترہ، سرپوکھا، ملٹھی، سونف، کاسنی، الائچی کلاں، اسگند ۲ تولہ، سیر بھر پانی میں جوش دو جب تین پاؤ رہ جاوے تو خوراک ۵ تولہ دو دو گھنٹہ کے بعد ہمراہ قلعی شورہ ایک سرخ ۱۲۔

دیگر:- جب تپ ٹوٹ جاوے تو کنکنک کا نیز اب یعنی سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۰ بوند اس عرق ۵ تولہ میں ملا کر پلایا کریں۔

دیگر:- شہروں اور گنواروں میں زنجبیل ماشہ، کشنیز ۵ ماشہ۔ اگر زیادہ گرمی ہو تو جلینا ندہ اور اگر کم گرمی ہو تو جوشاندہ کرکے پلانا چاہیے۔

عام طریق علاج یہ ہے:- کہ گل نیلوفر، شاہترہ، شاہ درشان، خطمی، [illegible]۔ گلو۔ پانی میں بھگو کر صبح و شام پلانا۔ اور اگر سر درد زیادہ نہ ہو۔ تو خوب کلاں شستہ ۲ ماشہ اسکے ساتھ دینا مفید ہے۔

دیگر:- پھٹکڑی ۲ تولہ باریک کرکے ایک پکی گلی میں ایک تولہ ڈال کر اوپر سم الفار تولہ رکھ کر اوپر پھر ایک تولہ پھٹکڑی ڈال کر ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ باریک کرکے خوراک ایک سے ۲ چاول۔ بلغمی اور پورانے بخاروں میں۔ آتشک اور پرسوت

یں اور خون کی صفائی میں ہمراہ شیر بزہ اکسیر ہے۔

تتمہ ۲ حمی ورمی عرضیہ

۲۔ حمی ورمی

سلسلہ کے لیے دیکھو صفحہ ۱۰۹ حمی عرضیہ ورمیہ ۲ بیاض ہذا

ورم باطنی سے بھی بخار پیدا ہوتا ہے۔ اگر باطنی اورام میں قبض شدید ہو۔ تو گلقند سنا، مگنیشیا وغیرہ۔ سرد پانی کا استعمال اورام باطنیہ میں ممنوع ہے۔ اس کے عوض عرق مکو کا استعمال کریں۔ حار مزاج ہو۔ تو عرق کاسنی بشرطیکہ ریہ اور طحال میں ورم نہ ہو مفید ہے۔ اور یہ نسبت عرقیات مفردات اشیاء مذکورہ بہت مفید ہیں نیز منجملہ مجربات۔ ابنتاس، افسنتین، آرد جو کا ابتداً ضماد مفید ہے۔ مگر جب گلا بہت ہو تو سرکہ ازدیاد کریں۔ برودت ہو۔ تو سنبل الطیب بابونہ بڑھائیں۔

فائدہ:۔ علامات۔ نضج، عین بارہ۔ اعتدال بول، اعتدال سروح آب بینی بدن کا نرم ہونا۔

علامات ردیہ۔ جو مریض چیت لیٹے وہ شاذ و نادر ہی بچتا ہے۔

فائدہ:۔ جو مریض سرنے ہو تو حرارت۔ کبھی یرقان اسکی علامت صفرت چشم جب بول سرخ ہو جاوے تو زردی پاخانہ کی طرف سے نکل جاتی ہے یعنی پاخانہ سفید ہو جاتا ہے۔

۶۔ دق شیخوخت یا جنرل ڈبلیٹی

اسباب۔ یہ دل کی بیماری ہے۔ حالت دق کے مشابہ ہوتی مگر تپ نہیں ہوتا۔ پٹوں کے سرین شگندار ہو جاتے ہیں۔

سینہ پر مبردات کا ضماد بافراط کرنا بھی اس مرض کا موجب ہے۔ اس مرض کو ابوری کے پہاڑ میں کھپا دال کہتے ہیں۔ اور بڑی جڑی نام ایک دوائی استعمال کرتے ہیں۔

علاج۔ بھینس کے پتہ میں کچورہ دار فلفل داخل کر کے ہوا میں لٹکائیں۔ جب خشک ہو جاوے تو تیسرا حصہ نوشادر کے برابر کلونجی ملا کر پیس لیں۔ خوراک ایک مدچاول برابر بقدر نسخہ ہے۔ کوئی فولاد کا کشتہ دینا۔ روغن کنجد کی مالش یوسٹ مائین کا استعمال۔

دیگر۔ خاکستی کو چار چند بکری کے دودھ میں جوش دو۔ اور دودھ گرا کر سایہ میں خشک کرو۔ تین دفعہ خشک ہو جانے پر ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک مقدار حسب حرارت ماں کے دودھ میں پیس کر دن میں تین چار دفعہ پلانا مفید ہے۔

فائدہ۔ عام طور پر جو ماء اللحم بناتے ہیں سخت ہے۔ کیونکہ اصل ماء اللحم یخنی ہے۔ اسلئے کہ جب کہ انڈا کی سفیدی آگ کی ملاقات سے منجمد ہو جاتی ہے۔ اسی طرح گوشت کے اندر ایک چیز ہے کہ وہ جوش سے منجمد ہو جاتی ہے۔ تو پھر لحم کا خلاصہ بطریق عرق نکالنا غلطی ہے۔

دیگر۔ سائٹریٹ آف آئرن اینڈ کونین یا فاسفیٹ آف آئرن حضرت بیضہ کے ساتھ ملا کر دینا بھی مفید ہے۔ روغن کنجد میں کھڑیا جزو ہوا ملا کر مالش کرنا۔ شوربا یا یخنی صنعت لیں۔

دیگر۔ پتہ کنول گڑ ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ۔ پوست سنگدان مرغ ۳ ماشہ۔ سرمہ سا کر کے کیلے کے پانی میں گول

بقدر منفل سیاہ بنا دیں اور ایک گولی ماں کو اور نصف گولی بچہ کو کھلا دیں۔

۸۔ حمی جدری یعنی چیچک کا تپ حمیٰ حصبہ یعنی خسرہ کا تپ

علامات جدری:- تپ ناک کی خارش، نیند میں ڈرنا، آنکھ اور چہرہ کی سرخی، آنسو، انگڑائی اور جمائی، آواز کا بیٹھ جانا۔ تھوک کا گاڑھا ہونا۔ منہ اور زبان کی خشکی پیاس، تم معدہ کا درد۔ بدن کا ڈھیلا ہونا۔

علامات حصبہ:- اگڑاک، کرب طحال کا بڑھ جانا۔ نبض عظیم اور متواتر پیاس منہ میں پھنسیاں ہو جانا۔ تم معدہ کا درد خشک کھانسی۔

علاج مشترک:- رددراش گھسکر چٹانا، سات دن تک ایک ایک دانہ مروارید ناسفتہ کھلانا۔ گلے کی حفاظت کے لیے مسور کی دال ابال کر ایک ایک گھونٹ پلانا۔ آنکھ کی حفاظت کے لیے کافور، سماق، اور گلاب میں گھس کر کھلانا۔ چیچک نکلنے کے لیے ادجھری ابال کر کھلانا۔ چوب چینی ریزہ ریزہ کر کے پانی میں جوش دے کر ایک ایک گھونٹ پلانا۔ پیاس میں بھی یہی پانی مفید ہے۔ جب دانے نکل آویں تو بستر پر خوب کلاں چھڑکیں اور گاہے منقے کھلائیں۔ بید مشک اور کیوڑہ کا استعمال کرائیں۔

فائدہ:- یاد رہے کہ بنفشہ ان امراض میں بہت مضر ہے۔ اور زرد انجیر کا استعمال چیچک کے ظہور کو مدد دیتا ہے۔ مگر اس سے بیمار پھر بچتا نہیں۔

۹۔ حمیٰ پرسوت

اسباب:- ولادت کے ۲۵ روز کے اندر یہ تپ ہو سکتا ہے۔

علامات:- ثقل جسم، کسل۔ نفخ، اسہال یا قبض، فالج۔ بادگولہ، اختناق، سرسام، خفقان، جنون، حمی لازمہ، پیاس لرزہ، ابتدائے میں درد شکم اور کھانسی، اسہال، پیٹ درد، پسلیوں سے درد لوازمات سے ہیں۔

اسباب:- ضعف، کثرت خروج دم، نفاس، ولادت کے بعد ہوا لگ جانا۔ رحم کا بڑھا ہو جانا۔ اشیاء ردیہ کا ایام حمل میں استعمال جیسے مٹی، کوئلہ، انڈہ کا چھلکا، ٹھیکریاں وغیرہ کھانا۔ ان دنوں رحم کی طرف طبع کو توجہ زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے یہ مواد موجب انواع عوارض ہوتے ہیں۔ نہ زچہ کے لیے بلکہ بچہ کے لیے بھی باعث امراض قلبجہ دام الصبیان ہو جاتے ہیں۔

فائدہ:- یونانی اور ڈاکٹر دونوں اس مرض میں ساکت ہیں۔

علاج:- اندرائن نیم سیر میں بوست بیخ انجیر صحرائی یعنے بادنجان جنگلی ۶ ماشہ۔ اجوائن دیسی وحنا سانی مکہ ۲ ماشہ۔ ارطب۔

اجوائن، لونگ، بھنگ، فلفل دراز، فلفل گرد۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سہاگہ نمک سیاہ، نمک لاہوری، افیون۔ نوشادر ہر ایک ۳ ماشہ باریک کر کے ڈال دیں۔ اور تین روز تازہ پانی اندرائن اوپر ڈالتے رہیں۔ پھر خشک کر کے بآب آندرائن تازہ سائیدہ حب باندھ لیں۔ ایک صبح اور ایک رات کو سونے کے وقت بآب گرم ایک مہینہ تک کھلاویں۔ اور اگر افیون ۳ ماشہ انگزہ تولہ مقل سیاہ تولہ۔ خرما ۵ عدد بن بجائے خستہ کے ڈال دو۔ اور دھاگے سے باندھ کر آرد گندم سے ملفوف کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ اور شہد میں گول بقدر نخود بنالیں تو مجرب المجرب ہے۔

اطراف کا باندھنا۔ پنڈلیوں پر پچھ لگوانا۔ مفرحات کھلانا۔ بیخ کینڈیاری۔ سنبل الطیب سکہ ۲ ماشہ۔ آب ادرک میں گھس کر اسکی چودہ گولیاں بنادیں۔ ہر روز ایک گول دینا۔ ہڑتال، شنگرف پارہ، بیش مکہ تولہ۔ آب ادرک با شراب برانڈی، ۳ تولہ میں گھسکر مونگ کے برابر گولیاں بنادیں۔ صبح و شام۔

فلفل گرد، تخم سنبھالو۔ دار فلفل۔ علیحدہ علیحدہ کوٹ کر شنگرف علیحدہ کو شکر ملا کر گولی بقدر ۲ رتی۔ لونگ ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ۔ منقے اتولہ بول گاؤ میں پیسکر گولی بقدر سرخ دہ روز دینا۔ پوست بیخ نمولی، با چھڑ سکہ ۲ ماشہ، آب ادرک میں اسکی ۴ گولیاں بنادیں۔

افیون ۳ ماشہ۔ ہینگ تولہ، گوگل سیاہ تولہ، چھوہارے ۵ عدد پہلے تین گھنٹہ پانی میں تر کر رکھیں۔ پھر ان میں اوپر ڈال کر دھاگہ سے بند کریں۔ اور آرد گندم میں ملفوف کر کے نرم آگ میں رکھ کر پکالیں۔ پھر مع خرما کوٹ کر گولی ایک ایک رتی کی بنادیں۔

لانگوار ارگٹ اور گلیسرین، آیوڈین اور گلیسرین رحم میں رکھنا۔ اگر جلن ہو یا ورم رحم مزمن ہو تو بھنگ اور گلیسرین اندر رکھنا چاہیے۔

لونگ ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ۔ بیش ماشہ۔ منقہ تولہ ہندو کو بول گاؤ میں اور مسلمان کو کنوار گندل میں گولی بنا کر دیں۔

ایک پیتال کنجشک سفید ۴ رتی۔ انبلتاس ۳ ماشہ۔ نمک لاہوری ماشہ۔ سہاگہ ماشہ، در آب جوشاندہ ایک پسی، ام الصبیان میں مفید ہے۔

دیگر:۔ کان کی میل ایک چاول پشیر مادر بھی ام الصبیان میں اکسیر ہے۔

قسم سوم، حمی دق

اسباب:۔ یہ مرض زیادہ دل، ریہ، جگر، رحم اور معدہ کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اور انواع حمیات اورام حادہ کبد، ریہ، معدہ رحم، کلیہ، مثانہ، امعاء، مری، طحال، ماساریقا۔ اور ان اعضاء کا سوء مزاج۔ غم۔ بے خوابی، بھوک، پیاس، تعب کسی رطوبت کا زیادہ بہنا۔ یا خارج ہونا۔ اسہال، اوجاع، خبیث زخم۔ کثرت فصد۔ جلق اور جماع کی کثرت۔ خاص کر خلو معدہ میں۔ گرم ادویہ۔ پرانے نزلہ، کثرت فصد۔ گرمیوں میں سوف کا پہننا خصوصاً بلا حائل۔ ماساریقا کے

سکرے، شدت پیاس میں پانی نہ پینا۔ شروع تپوں میں استعمال جوشاندہ اور ترک اغذیہ سے لاحق ہوتا ہے۔
فائدہ ۔ حرارت کا دل میں اولاً متعلق ہونا۔ یا بالذات مہلک ہے۔ اسیطرح دق لاغر اور حجازی اور حبشی اور قوی تپوں کے بعد۔ بلکہ جگر اور سر سے متعلق بھی مہلک ہے۔
فائدہ ۔ تپ باریک اور لازم ایک حال پر ہفتہ تک دق ہے اور دو ہفتہ تک مستحکم ہے بلکہ تین روز سے زیادہ بغیر پیاس اور قلق اور گھبراور رات کو سونے میں نبض کا اختلاف اور غذا کے بعد حرارت کا زیادہ ہوجانا۔ دق ہے۔
فائدہ ۔ بدن کی رطوبتیں دو قسم ہیں۔ اول فضلے مثلاً بال، میل، آنسو، سینڈھ، تھوک، پسینہ، پیشاب، پاخانہ حیض، بلکہ دودھ اور منی بھی، دوم وہ جو جزو بدن ہونیکے قابل ہوں، اور یہ چار قسم ہیں۔ اول عروق شعریہ کے سری کی منفذوں کا خلاصہ یعنی عروق شعریہ کے سروں پر جو رطوبت ہوتی ہے اس کا خلاصہ اور بہ رطوبتیں، فساد، عفونت جوش خامی پاکر امراض کا سبب ہوتے ہیں۔ ان کے نقصان کو ا فطیتسوس کہتے ہیں۔ دوسری رگوں سے خارج شبنم کی مانند اور اس کا نقصان ذبول ہے تیسری عضو ہونے کے قریب اور اس کے نقصان کو فاریموس کہتے ہیں۔ یا مارسیحوس۔ چوتھی اعضار کے جوڑنے کا باعث ہے۔ اسکا نام تفتت ہے۔
علامات درجہ اوّل ۔ اس میں تین چار پہرے دن کے حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ عموماً چہرہ غبار آلود ہوتا ہے۔ اور پچھلی رات کو چہرہ اور گلے پر پسینہ آتا ہے۔ اور عورتوں میں خون حیض معاً بند ہوجاتا ہے۔ پہلے درجہ میں نبض کا باریک اور صلب ہوجانا۔ اور متواتر اور ضعیف ہونا۔ پیشاب ابتدائے میں مائی ہونا۔ گرمی کی زیادتی اس سے ہو جلن کے۔
فائدہ ۔ رونگٹے کھڑے ہونا۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹنا۔ اعضا کا بھاری ہونا۔ اور اطراف کی سردی، اختلاف نبض سب تپوں میں غذا کے بعد لازم ہے پس..... دق میں تپ کا بھڑکنا بغیر نبض کے دبنے کے ہوتا ہے۔

فائدہ ۔ پیشاب کی چکنا ہٹ دق کی علامت کہتے ہیں۔ حالانکہ گردہ کی امراض میں بھی چکناہٹ ہوتی ہے۔ پس رات کا قارورہ سرد جگہ پر صبح کو دیکھا جاوے۔
درجہ دوم میں نبض کی صلابت صغر اور تواتر کے ساتھ اور پیشاب کا گاڑھا اور بہت رسوبوں والا ہونا۔
درجہ سوم میں آنکھوں کا گڑھا جانا۔ کنپٹوں کا بیٹھ جانا۔ اور آنکھوں کی میل۔
فائدہ ۔ ایسا دق جو مرکب ہو کسی خارج از عروق خلط کیساتھ اس میں رونگٹے اور سردی ہوگی۔ اور خلط داخلی کے ساتھ ہو تو۔ اس میں نبض دبی ہوئی ہوگی۔ اور یہ ابتدائے نوبت ہی میں پتہ لگ جاتا ہے۔ اور ہاتھ اور پاؤں پر تہیج معدی اور کبدی ہیں اور تیسرے دن تپ کی شدت کرنا۔ اور چہرہ کی زردی اور بدن کی خشکی اس بات کی دلیل ہے کہ کوئی تپ دق کیطرف منتقل ہوگیا ہے۔
فائدہ ۔ اس تپ میں مریض کو بھوکا رکھنے سے ہلاکت ہوتی ہے۔
علاج ۔ سادہ گلو کا جوشاندہ دینا۔ پھر گلو کے جوشاندہ کے ساتھ رب السوس اضافہ کردو۔ پھر شیرہ تخم کدو

اضافہ کرو۔

دیگر: تخم گاؤزبان۔ ست گلو ۱، طباشیر ہر ایک ۱ ماشہ ہمراہ تخم پالک ۱ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۳ ماشہ یا بادام و شربت نیلوفر۔
غذا: ماء الشعیر۔ شیر بز، شیر زنان، روغن کدو بدن پر مالش کرنا۔ قرص کافور بکری یا گدھی یا عورتوں کے دودھ کے ساتھ دینا۔ اگر کھانسی زیادہ ہو تو قرص کافور اور خمیرہ خشخاش ملا کر دو۔

قرص کافور کا نسخہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم خربوزہ، گلسرخ، رب السوس، طباشیر ہریک ۳ ماشہ۔ صمغ عربی کتیرا، نشاستہ ہریک ۲ ماشہ۔ تخم خرفہ ۱ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ کھانسی کے وقت اسی میں خشخاش ملا کر قرص بناؤ۔
خشخاش، مغز بہیدانہ، مغز تخم تربوز، کاہو۔ کاسنی۔ شکر تیغال، کشنیز، صندل سرخ ہریک ۱ ماشہ۔ گل ارمنی۔ حب الآس بھی ایزاد کرتے ہیں۔

فائدہ۔ زعفران، افیون، بذر البنج، سریش ماہی عنبر۔ اگر قرص ورد میں اضافہ کریں۔ تو بہت مفید ہے۔ اور اگر مریض امیر ہو تو کشتہ مرجان مروارید۔ کہربا ہریک ۱ ماشہ۔ ایزاد کرو۔ اور لعاب بہیدانہ میں قرص بنا کر خوراک ۴ ماشہ۔ ہمراہ آب کدو۔ یا آب انار۔ یا آب کھیرا۔ یا آش جو۔ یا آب تربوزہ یا بارتنگ ایسے پانی سات تولہ سے شروع کر کے دو دو تولہ ہر روز اضافہ کریں۔ تاکہ آدھ سیر تک پہونچ جاوے۔

قرص کافور۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام استعمال فرمایا کرتے تھے۔ طباشیر، صمغ عربی۔ کتیرا۔ نشاستہ ہر ایک ۱ ماشہ۔ گل سرخ، رب السوس ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ خرفہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ سب کو باریک کر کے بطور سفوف رکھیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ جب مریض کو کھلانے لگیں اس میں ایک رتی کافور دیسی ملا لیا کریں۔
اگر اسہال ہوں اور کمزوری بھی ہو تو افیون، سریش ماہی۔ عنبر۔ قرص کافور میں ایزاد کریں۔

دیگر: عرق شیر بھی ان لوگوں کو بہت مفید ہوتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ آب کدو تازہ۔ آب خرفہ، آب تربوزہ۔ آب خیار ہر ایک نیم سیر۔ تخم خرفہ۔ گاؤزبان، گل سرخ۔ کشنیز۔ صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ۔ عناب کلاں ۴ تولہ۔ گل نیلوفر گل گاؤزبان، گل بید مشک ہر ایک تولہ، عرق بید مشک، عرق بید، عرق نیلوفر۔ عرق گاؤزبان۔ گل جھبکڑ یعنی بیا بانسہ ہر ایک ایک سیر، شیر بز ۴ سیر، قند سفید ۲ سیر یا ادویہ عرق میں تر کریں۔ صبح دودھ اضافہ کریں۔ اور ان کا عرق نکالیں۔ خوراک ۲ سے ۵ تولہ تک۔ ایسے لوگوں کو ماء اللحم بھی مفید ہوتا ہے۔
جو نیم سیر، باقلا پاؤ پختہ۔ گل بانسہ سیر کا اضافہ بھی مناسب ہے۔

دیگر: عرق شیر۔ گل نیلوفر، گل گاؤزبان، عناب، ازرشک شیریں۔ ابریشم خام ہریک ۵ ماشہ۔ رات کو پانی میں تر رکھیں صبح ۴ سیر تازہ دودھ گائے یا بکری کا ملا کر عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ صبح، دوپہر، شام۔
غذا: تیتر، بٹیر، دودھ، مرغا فرنی۔ بادام، اراروٹ اچھی غذا ہے۔ بعد غذا روغن ماہی پلانا۔ دس بوند سے شروع کرنا بہت ہی مفید ہے۔ اور اگر کسی عضو میں ورم ہو تو اس کا بھی علاج کرو۔

دق میں ہمارے مجربات

ایک شخص کشتہ ابرک سیاہ رتی، ست گلو خالص ۲ ماشہ۔ کے تواتر سے بالکل اچھا ہو گیا تھا۔ دوسرا کو کرواٹین صبح و شام قبل غذا کاڈلور آئل صبح و شام بعد غذا دینے سے بالکل اچھا ہو گیا تھا۔ تیسرا لسوڑیاں، گاؤزبان عناب، انجیر۔ گوشت کا ٹکڑا ڈال کر ماء الشعیر بنا کر پلانے سے بالکل اچھا ہو گیا تھا۔ چوتھا حب جدید سے اور کثرت استعمال جو مسلول کے بیان میں آئی ہے۔ بالکل اچھا ہو گیا۔ پانچواں ایک شخص اس بے خطا اور مجرب علاج سے اچھا ہوا۔ مگر اس کے لیے ایمان کامل کی ضرورت ہے۔ اسئل اللہ العظیم رب العرش العظیم من یشفیک۔ اول آخر درود شریف پڑھنا۔ اور درمیان میں سات مرتبہ اس کو پڑھنا۔ اور پانی میں ہاتھ بھگو کر اس پر دم کرکے یہ ہاتھ سر، منہ، سینہ۔ اور فقرات الظہر پر پھیرنا۔ چھٹا یہ علاج بھی بے خطا ہے۔ دریا میں صبح پانی کے رخ پر مریض کا ناف تک بیٹھنا اور پڑھنا۔ اللھم اشف عبدک وصدق نبیک، سو مرتبہ ہر روز۔ ساتواں علاج۔ چالیس روز کے اندر کے مرغی کے چوزہ کی یخنی ہر روز پلانا۔ دو مہینہ یا تین مہینہ تک متواتر آٹھواں عمدہ تازہ لسی بھی ضرور مفید پڑتی ہے، صحرائی۔

دیگر۔ خاکستر استخوان کبوتر۔ طباشیر ہر ایک تولہ۔ جو کھار۔ الائچی ہر ایک چھ ماشہ۔ باریک کرکے خوراک ۴ رتی تک۔

اسہال اور بخار میں کہربا، ماشہ۔ تخم خرفہ، مغز بادام، مغز تخم کدو۔ مغز پہیدانہ، مغز تربوز ہر ایک تولہ۔ صندل سفید ۷ ماشہ۔ صندل سرخ۔ کتیرا۔ صمغ عربی اکاہو ہر ایک ۵ ماشہ۔ رب السوس۔ گیرو ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر۔ تخم کنوچہ، تخم ریحان، اسبغول، بارتنگ ملا کر خوراک ۳ ماشہ۔ صبح ۲ ماشہ، شام ہمراہ ست گلو ہر دو ۲ ماشہ۔

دیگر۔ مغز تخم کدو، مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خیارین کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ ۲ تولہ مصری، باریک کرکے ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک صبح و شام پلانا۔

یا۔ پانی میں گھس کر پلانا۔ یہ ایک خوراک ہے۔

دیگر۔ بادام اور مصری دن میں دو تین دفعہ دینا۔

دیگر۔ ماء الشعیر میں لسوڑیاں ۱۰ عدد، گاؤزبان ۵ ماشہ ڈال کر پلانا اور مصری ملا کر پلانا۔ کتیرا ۱۰ ماشہ۔ پانی میں بھگو کر مصری ملا کر دن میں دو تین دفعہ پلانا۔

دیگر۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین، مغز بادام، رب السوس۔ کتیرا۔ نشاستہ۔ مغز تخم باقلا۔ گل ارمنی۔ صمغ عربی۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ مصری تولہ۔ حب بقدر بقدر نخود بنا کر منہ میں رکھنا کبھی اینون کی نہ یا دق کھانسی میں کرتے ہیں۔

دیگر۔ سم الفار سفید تولہ۔ کلر کی مٹی آٹھ تولہ کے درمیان ایک کوزہ گل میں رکھ کر منہ بند کرکے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ جب سرد ہو جاوے نکال لیں۔ یہ کشتہ ایک تولہ شنگرف ۶ ماشہ دونوں کو عرق سکو میں ایک دن آٹھ پہر کھرل کر کے آٹھ پہر عرق چراتہ میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر چونہ آب نار سیدہ ۵ سیر کے داب میں رکھ کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکال لیں۔ خوراک ایک برنج سات روز میں تپ دق کو نابود کرتا ہے۔

دیگر۔ ست گلو۔ تخم پالک، علی الصباح ہمراہ شیر۔ تخم خرفہ ۲ تولہ۔ تخم کاہو تولہ۔ صندل سفید تولہ۔ صندل سفید تولہ

کتیرا ۱ ماشہ۔ صمغ ۵ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۱ تولہ۔ گیرو ۵ ماشہ۔ مغز تخم پلیٹھ تولہ، افیون ۱، زعفران ماشہ۔ کافور ۵ ماشہ کہربا ۵ ماشہ۔ باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ۔ باآب نیلوفر و برگ بید ۱ صبح و شام۔

دیگر:۔ مغز تخم کدو بریاں ۱، مغز تخم خیارین ۱، دانہ الائچی خورد۔ طباشیر۔ گل ارمنی ہر ایک ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔ اور اگر حرارت مفرط ہو تو کافور ۲ رتی۔ ملا کر باریک کر کے خوراک ایک ماشہ۔ دق، سل، اسہال، زحیر صادق، سرفہ نزلی میں مجرب ہے۔

دیگر:۔ ست گلو، کشتہ ابرک ہر ایک ۲۰ تولہ۔ مغز تخم خربوزہ، دانہ الائچی خورد ہر ایک۔ انزرو، سرطان سوختہ، تولہ، باریک کر کے خوراک ۲ ماشہ۔

دیگر:۔ سرطان سوختہ ۳ ماشہ۔ صمغ عربی۔ گل خطمی۔ کوکنار۔ کتیرا سفید ہر ایک ۱ ماشہ۔ خوراک ۴ ماشہ۔ ہمراہ شیر خشخاش ہمراہ شربت و عرق ذیل خشخاش ۱۰ تولہ۔ کاہو، حب الآس، گل نیلوفر۔ برگ بانسہ ہر ایک ۵ ماشہ۔ صندل سفید۔ عناب گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ۔ گل گاؤزبان، کوکنار ہر ایک ۲ تولہ۔ مصری ۹ چھٹانک۔ شربت بطریق معمول بناویں۔

نسخہ عرق:۔ گل نیلوفر۔ گلو، بکو۔ کشنیز۔ برگ بانسہ۔ صندل سفید۔ صندل سرخ، تخم پلیٹھ، تخم خرفہ، گاؤزبان، گل گاؤزبان، الائچی خورد۔ تخم کاہو۔ مساوی الوزن، عرق نکالیں۔ شربت تولہ۔ عرق ۵ تولہ ملا کر پلانا۔

دق اسہالی:۔ میں کشتہ نقرہ ۲ چاول بسکہ تے اسہال اور بخار ہیں۔ لوہا، چاندی، سونا۔ آگ میں گرم کر کے عرق گلاب میں سات سات بار سرد کریں یہ عرق پلانا۔ سفوف کافور ۳ ماشہ۔ کشتہ مرجان رتی۔ باآب گلو، سبز دینا۔ کافور رتی۔ افیون نصف رتی کھلانا۔ بسمتھ سب نائیٹراس ۴ گرین۔ بیل گری ۲ ماشہ ملا کر کھلانا۔ ورق نقرہ، ورق طلا، ہر ایک اعداد طباشیر ماشہ۔ صبح و شام دینا۔

شدت حرارت:۔ میں صندل، کافور۔ گلاب میں گھسکر سینہ سینہ پر ضماد کرنا۔

نسخہ مار الحفنو:۔ برائے مدقوقین جو مخدوش حالتوں میں اکسیر ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ، براہ نقرہ خالص ۵ ۲ تولہ کھرل میں ڈال کر آب ادرک تازہ ۲۰ تولہ، آب لیموں کاغذی ۲۰ تولہ (کہ در خاکستر مشوی کردہ باشد) شکر سفید ۵ ماشہ۔ سب کو ملا کر کھرل کریں۔ تا کہ باقی خشک ہو جاوے۔ اور سرمہ کی طرح باریک ہو جاوے۔ اس کو نقرہ محلول کہتے ہیں۔ یہ نقرہ محلول یاقوت محلول، زمرد محلول، عقیق محلول ہر ایک ۲ تولہ۔ گل سٹورہ (کلری مٹی) ۲۵ تولہ۔ برگ مور پنکھی ۵ ۲ تولہ۔ خاکشی ۲ تولہ۔ مویز منقی ۲۵ تولہ۔ انار ولائتی ۳۰ عدد۔ گل گاؤزبان۔ تخم گاؤزبان۔ تخم خرفہ۔ مقشر۔ گل نیلوفر۔ تخم شاہترہ۔ بیخ کاسنی ہر ایک ۲ تولہ۔ تخم کاسنی تولہ۔ در عرق شاہترہ ۴ سیر۔ عرق گاؤزبان ۶ سیر۔ عرق برنجاسف ۴ سیر رات کو بھگو رکھیں۔ صبح عرق نکالیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔ صبح اور ۶ ماشہ شام ہمراہ بدرقہ مناسب اور پرہیز ضروری طبیب کی رائے پر موقوف ہے

دیگر:۔ ایک مریضہ زچہ خانہ میں مبتلائے تپ ہوئی۔ اور متواتر ۶ ماہ تک بیمار رہی یہاں تک کہ اسہال شروع ہو گئے اور ہڈیاں اور پوست باقی رہ گیا۔ اطبا نے جواب دے دیا۔ ایک سید ا؟ صاحب نے یہ عرق تیار کر کے دیا۔ چالیس روز میں آرام ہو گیا۔ تیسرا سال ہے کہ مریضہ حج بھی کر آئی ہے۔ اور بالکل تندرست ہے اللہ کے فضل سے۔

نسخہ:۔ عناب ولائتی۔ مویز منقی، خاکشی۔ تخم کاسنی۔ انکور خشک۔ بادرنگ، بادکھنبہ۔ کبر خشک۔ شونیز۔ منڈی،

شاہترہ ۔ گل نیم ۔ پوست خشخاش ، پوست اسبغول ، ملٹھی مقشر ہر ایک ۵ تولہ ۔ شورہ قلمی ۔ نوشادر ۔ پھٹکڑی ۔ نمک سیاہ سہاگہ بریاں ۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۲ تولہ ۔ آملہ خشک ۲۵ عدد ۔ چھوہارہ ۱۵ تولہ ۔ امر بیل اور سہ ۔ چھال اور سہ ۔ چھال شاہ ہر ایک ۵ تولہ ۔ ثمر حنا ، برگ حنا ، تکہ ۲ تولہ ، بنفشہ ، پر سیاوشاں ، تکہ ۲ تولہ ، آٹھ پہر پانی میں تر کر کے رکھیں ۔ اور عرق نکالیں ۔ خوراک ۵ تولہ صبح و شام ہمراہ شربت نیلوفر ۔ گو یہ نسخہ عورتوں کے تپ نفاسی کے لیے ہے ۔ مگر بعض موقعہ پر مردوں کے واسطے بھی مجرب پایا گیا ہے ۔

نسخہ برائے مدقوق ۔ ست گلو ۲ ماشہ ۔ طباشیر ۲ ماشہ ۔ دانہ الائچی خورد ۔ ۴ ماشہ ۔ زعفران ۴ ماشہ ۔ نشاستہ ۱۶ ماشہ ۔ شکر تیغال ، خشخاش ، تخم خرفہ ، کتیرا ، گل مختوم ، گل ادوس ، السی ، مغز تخم کدو ۔ مغز تخم خیارین ۔ مغز بہیدانہ ، مغز تخم خربوزہ ، رب السوس ، مغز بادام ۔ مغز چلغوزہ ۔ مغز تخم کنول گٹہ ۔ گل پستہ ۔ گل گاؤزبان ، گل سرخ ۔ ملٹھی مقشر ۔ خاکستر سرطان ہر ایک ۱۶ ماشہ ۔ باریک کر کے لعاب اسبغول ۶ ماشہ میں قرص بنا دیں ۔ خوراک ایک قرص صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان شربت ذیل ۔ کوکنار ۳۰ عدد ۔ عناب ۲۰ عدد ۔ سپستاں ۳۰ عدد ۔ ملٹھی مقشر ، بنفشہ ، نیلوفر ، گاؤزبان ہر ایک تولہ بطریق معمول شربت بنا دیں ۔

عرق ہرا بھرا جو امراض دق اور سل میں مفید ہے ۔ برادہ صندل سفید ۴ تولہ ۔ خس تازہ ۴ تولہ ۔ صندل سرخ پدم ۔ ناگرموتھ ۔ گلو سبز ۔ شاہترہ ہر ایک ۲ تولہ ، گل نیلوفر ۔ پوست درخت نیم ، تخم کاسنی ، بادیان ، تخم کدو شیریں ، سعد ۔ ۔ مشک بالا ۔ کشنیز ۔ بیخ خس ۔ بیخ نے ۔ بیخ تلسی ۔ بیخ نیلکر ۔ بیخ بسکھپرا ۔ بیخ جوانہہ ۔ بیخ کاسنی ، دھماہہ (تارامیرا) منڈی بوٹی ۔ ملٹھی ، اسوڑیاں ۔ الائچی خورد ۔ کوکنار ۔ تکہ ۲۰ تولہ ۔ سات سیر عرق نکالیں ۔ خوراک ، ۲ تولہ صبح و شام ۔

دق ۔ کافور ۔ طباشیر ، شیرہ خشخاش و لعاب بہیدانہ ۔ غذا پائچہ ، حب برنج ، شیر مادہ خر سایدہ ۔

دیگر ۔ کدو کا پانی ، کھیرے کا پانی بھی مفید ہے ۔

ترکیب : ۔ کدو کا چند جگہ پر نشتر مار کر زرد مٹی اور آرد جو میں بقدر ایک ایک انگشت کے لپیٹ کر سخت گرم تنور کی خاک میں رات کو دفن کر دیں ۔ صبح اسکا پانی نکالیں ۔ خوراک ، تولہ سا ، ۲ تولہ ہر روز بڑھاتے جاؤ ۔ حتیٰ کہ نیم سیر تک پہونچ جاوے ۔

چونکہ یہ جلدی صفرا بن جاتا ہے ۔ اس لیے ایک ہفتہ تک ابتدا سے نہ دیں ۔

ماء الشعیر میں عناب اور خشخاش ڈال کر اور پکا کر دیں ۔ ہمراہ ست گلو ۔

ست گلو ۔ طباشیر ۔ دانہ الائچی خورد ، باریک پیس کر اس کا نام سفوف مبارک ہے ۔ اور لوگوں کا معمول ہے ۔

اسی میں کشنیز ، خون سیاوشاں ، اقاقیا ، کتیرا ، کہربا ۔ ملا کر عرق بید کے ساتھ دیتے ہیں ۔

طباشیر ، ماشہ ۔ کافور ، زمرد ۔ یا قوت ، مروارید ہر ایک ۴ سرخ ہمراہ دیا توڑ ۔

دیگر ۔ مرلی پیٹھ ، بشیرہ مغز تخم کدو و لعاب بہیدانہ یا شیرہ خرفہ ۔

غذا :۔ دال ، مونگ ، باقلا ، دودھ ، ماء الشعیر ۔

فائدہ:۔ بستر السی کے کپڑے کا ہو اور اسکے اوپر برگ کیلا بچھایا جاوے۔

آبزن:۔ خیارین، بنفشہ، کدو، گل چاندنی، چنبیلی، ہار سنگھار، بید مشک، گلاب، سدا گلاب، برگ و گل نیلوفر، نارنج، خشخاش، جو، خطمی، برگ کاسنی، کاہو، خرفہ، پالک، تخم خشخاش جوش دے کر اس میں بٹھادیں۔ اور اس سے نکال کر سرد پانی میں بٹھلادیں۔ اس کے بعد روغن لبوب سبعہ یا روغن کدو کی مالش کی جاوے۔

کافور، عنبر، افیون، مرجان محرق۔ کھلا کر عرق شیر دیں۔ پھر گوشت لوابیٹر جس میں مغز بادام، مغز تخم کدو، پودینہ سبز، کشنیز سبز، دانہ الائچی و نمک انداختہ باشند۔ یخنی برآوردہ بدہند۔ اس کے تین گھنٹہ بعد انڈہ ہاف بائل۔ خوب کلاں ۱۲ بار یا صد بار شستہ ۲ ماشہ بکری کے دودھ یا عرق شیر کے ساتھ یا شربت سیب یا انار یا شربت صندل کے ساتھ دیں۔

علی الصباح:۔ ماء الشعیر پلادیں۔ دو گھنٹہ کے بعد دودھ بدن پر ملیں۔ پھر سرد یا نیمگرم پانی کا آبزن کریں۔ اور اگر اس میں کدو، نیلوفر، جو، ڈالدیں۔ تو زیادہ مفید ہوگا۔ ایک گھنٹہ کے بعد اس میں سے نکال کر روغن کدو کی مالش کریں۔

برنج ساٹھی:۔ بشیر مادہ سحر تین پہر کھرل کریں۔ خوراک ۱ رتی۔ تخم دھتورہ، افیون ایک ۳ ماشہ۔ راوند ۳ ماشہ۔ صمغ عربی، کتیرا، گبرد، زنجبیل ہر ایک ۲ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ بشیر خشت، حب یک سرخ۔ شربت خشخاش، شیرہ خرفہ ولعاب بہیدانہ بھی مفید ہے۔

شربت خشخاش:۔ خشخاش ۵ تولہ پانی تین پاؤ میں جوش دہ۔ جب تیسرا حصہ رہ جاوے تو پاؤ بھر مصری ڈال کر شربت بنادیں۔

دستوں میں:۔ کافور یا افیون کی گولی دیں۔ یا اجوائن خراسانی، افیون، گل ارمنی، کتیرا دیں۔

غذا، باجرہ، بریاں پھلیاں، ماء الشعیر، بھنے ہوئے جو کا اور بعد غذا خراطین سوختہ، سرطان سوختہ کا فور کہربا دینا۔

عنبر مفرح:۔ نبات نیم کوفتہ دوچند، کوفتہ بیختہ اور سفل کو پھر نبات کے ساتھ کھرل کریں۔ پھر مشک چہارم حصہ، عنبر کو گلاب میں گھس کر اور مصری کا دسواں حصہ شہد ڈالنا بھی جائز ہے۔ اس کا نام قرص عنبر ہے۔

کافور:۔ ۲ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ۔ مغز تخم کدو ۴ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۹ ماشہ۔ شہد ۱ تولہ یہ بھی قرص کافور ہے خوراک ۲ ماشہ۔

قرص عنبر ۹ ماشہ۔ قرص کا وزن ۲ ماشہ۔ دن میں چار دفعہ دیں۔ دو دفعہ منقی ۹ ماشہ۔ بھگو کر اس کے پانی سے اور دو بار ہمراہ آب تربوز۔ اضافہ مروارید یا یاقوت مکرر چہار ماشہ کر کے دیں۔

طباشیر، گل سرخ، صندل سفید، رب السوس ہر ایک تولہ۔ مغز خیارین۔ مغز کدو۔ مغز بہیدانہ یکدا تولہ۔ صمغ، نشاستہ کتیرا، یکدو ماشہ۔ تخم خرفہ ۴ ماشہ۔ کا وزن ۲ ماشہ۔ بلعاب بہیدانہ قرص ۴ ماشہ بنا کر ہمراہ دوغ گاؤ، ایک مہینہ تک دیں۔

پرانے دق میں:۔ کدو سفید دراز کو چیر کر دو بالشت لمبا ہو۔ پھر گلو نیم کوفتہ پاؤ اس میں ڈال کر اس کے اوپر خوب کلاں نیم پاؤ۔ اور اس کے اوپر کتیرا نیم پاؤ۔ پوٹلی باندھکر تنور میں ڈال کر بانس کی لکڑی کے ساتھ مضبوط ا

کرکے تین بار گل حکمت کریں۔ پھر پہاڑ کے بھوبھل میں رکھیں۔ پوٹلی نکال کر صرف خوب کلاں خوراک ۲ سے ۴ ماشہ تک بعرق گاؤزبان وکوزہ مکہ نیم پاؤ۔

گل نیلوفر پوست اندرونی نیم۔ گلو۔ شاہترہ بآب تر کردہ ہمراہ خوب کلاں مدبر مستی نیم یاتاڑ۔ یا خرما دیا۔

فائدہ۔ منجملہ اسرار طب۔ چالیس روز سے کم عمر چوزہ مرغ کی یخنی۔ دو تین دفعہ۔ چکنائی چھان کر ہمراہ کیوڑہ و نبات تین بار دن میں پلا دیں۔

سہاگہ، صدف مروارید۔ سوختہ۔ عقیق سوختہ ہر یک ۳ ماشہ۔ بآب کنوارا ایک ہفتہ در آب لیمو یک ہفتہ در ظرف مٹی میں آتش ۳۰ سیر پا چک اور شیشی میں رکھیں۔ خوراک نیم سرخ۔ ببرگ پیر۔

کشتہ طلا ر۔ ابرک سیاہ، فولاد، قلعی، مروارید۔ سیماب، آملہ سار۔ کشتہ نقرہ۔ ست سلاجیت فرداً فرداً دیا۔ پلاٹین ۱/۴ گرین سے ۲ گرین دیا۔ کیمفورک ایسڈ ۳ خوراک دیا۔

کونین ایک سرخ۔ آئیوڈوفارم نصف سرخ۔ کریوزوٹ ایک بوند۔ یہ حب صبح و شام دینا۔ اور اس کے اوپر کوکو وائین پلا دیں۔ اور بعد غذا، روغن ماہی و عرق سم الفار ۳ بوند اور کبھی سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۰ بوند پلانا۔

استخوان کبوترہ صحرائی سوختہ تولہ۔ طباشیر تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۶ ماشہ جوکھار ۶ ماشہ۔ کوفتہ خوراک ایک ماشہ۔

طباشیر۔ گیرو ہر یک پاؤ کچنہ، درشش وکبد و مروارید و طحال بز انداختہ در ظرف گلی آتش دہند۔ خاکستر ۲ ماشہ بشیر بز۔

کافور تولہ، در بیضہ یک عدد۔ بالائے ریگ نہند کہ زیرش آتش باشد اور سجی کا پانی قطرہ قطرہ ڈالیں۔ تاکہ پھول جاوے خوراک ۲ رتی بشیر مادہ خر۔ سجی پاؤ پانی سیر آب سجی ہے۔

سیماب۔ زر۔ ہر یک ۶ ماشہ۔ مروارید تولہ۔ آملہ سار ۲ تولہ۔ سہاگہ ۴ تولہ۔ سرکہ میں ۴۲ گھنٹہ کھرل کریں۔ اور نمک ۵ سیر میں رکھ کر ۵ پہر آگ دیں۔ خوراک ایک دو سرخ۔

گل بانسہ یک سیر۔ برادہ صندل ۳ پاؤ در آب انداختہ گھوڑے کی لید ایک ہفتہ رکھیں۔ پھر کدو دراز بشریں۔ بیخ ہر یک ۱۶ تولہ۔ گلو تازہ ۸ تولہ۔ پوست کچنال اکاہو۔ جو۔ صندل سفید اخروٹ۔ بید ملا کر عرق کشند۔

گدھی کے کان کا خون پچھ لگا کر پانچ قطرہ بآب کٹائی۔ گلو، زنجبیل عرق کشند یا جوشاندہ بیخ کٹائی۔ گلو، زنجبیل ہر یک ۲ ماشہ۔ ربع ماندہ کے ساتھ۔

ابرک سیاہ پاؤ پختہ در بول گاؤ سیاہ ۱۰ تولہ۔ سہ بار خشک نمائید۔ پھر کپڑے میں ڈال کر اس کے ساتھ روڑے پختہ ڈال کر پانی میں ملیں۔ تاکہ کپڑے میں سے ابرک نکل جاوے۔ پھر آک کے دودھ میں سات پہر کھرل کریں اور سات بار آگ دیں۔

اسی طرح آب دھتورہ، آب گل کینر۔ آب بیخ بید انجیر۔ آب لیمو۔ آب تلسی، آب زقوم سات سات دفعہ کھرل کر کے پھر روغن گاؤ مارہ روغن کنجد، آب ادرک میں تین تین بار کھرل آب سیر۔ آب ادرک ملا میں دس دس دفعہ کھرل کر کے آگ دیں۔

بھر شیر بز میں سات بار سرد کریں ۔ پھر بآب برگ ترب میں سہ بار کھرل کریں ۔ خوراک یک سرخ ۔ ہمراہ مروارید ۔ طباشیر ورق نقرہ ۔ ست گلو، بشیرہ تخم خرفہ ۶ ماشہ ۔ بارالشعیر شربت خشخاش ۲ تولہ ۔ گلو ۳ ماشہ ۔ کشنیز، صندل سفید ۔ گل ارو سہ ہر ایک ۳ ماشہ ۔ گل نیلوفر ۵ ماشہ ۔ عرق بید مشک ۲ تولہ بآب تر کردہ پلانا ۔

فائدیگی :۔ ست گلو، اصل السوس، طباشیر سفید ہر ایک ۱۵ ماشہ ۔ عاقر قرحا ۲ ماشہ ۔ ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، دانہ الائچی ہر ایک تولہ، تخم خشخاش ۲ تولہ، افیون، زعفران تکہ ماشہ ۔ گل بنفشہ ۱۵ ماشہ ۔ مغز بادام ۲ تولہ ۔ مغز تخم کدوے شیریں ۲ تولہ ۔ ادویات کو کوٹ چھان کر مغزیات کو علیحدہ باریک کر کے ملا دیں ۔ پھر شہد ۱۲ تولہ نبات سفید ۲۰ تولہ کا قوام کر کے اس میں سب کو ملا کر رکھلیں ۔ خوراک ۴ سے ۶ ماشہ تک بدرقہ مناسب سے

معجون راحت مجربہ قدما برائے دفع حمی مزمن، کافور ۲ ماشہ ۔ مروارید ناسفتہ، مدبر بشیر گاؤ محلول بگلاب ۵ ماشہ ۔ ریزہ ہائے یاقوت رمانی ۵ ماشہ ۔ طباشیر ۵ ماشہ ۔ دانہ الائچی خورد سیاہ رنگ ۵ ماشہ ۔ دانہ الائچی کلاں ۵ ماشہ ۔ برادہ صندل سفید ۱ تولہ ، تخم شاہترہ ۔ بیخ الجبار، مغز تخم خیارین ۔ مغز تخم خربوزہ ۔ مغز تخم کدوے دراز شیریں، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۱ ماشہ حب الآس تازہ ۔ تخم کاہو ۔ تخم خرفہ ۔ گوند کیکر، مازر شک ۔ بہیدانہ شیریں ۔ گل سرخ صاف، رب السوس ہر ایک ۱ ماشہ، ترنجبین صاف عمدہ ۱۲ ماشہ ۔ تخم کاسنی ۲ تولہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، عرق بید مشک ۱۴ تولہ ۔ گلاب ۱۴ تولہ، رب بہی ۳ تولہ، رب انار شیریں ۳ تولہ، نبات سفید ۱۲ تولہ، آب کدو دراز شیریں ایک عدد، آب خربوزہ تازہ ایک عدد جیسا ندہ عناب ولایتی ۲۰ عدد جو دوائیں خشک ہیں ۔ پیس چھان لیں ۔ جواہرات کھرل میں حل کر لیں ۔ رب اور نبات مصری ملا کر قوام بنا کر باقی سب ادویہ ملا کر معجون بنا لیں ۔ خوراک چار رتی سے ایک مثقال تک ۔

بحران

بحران کیا ہے؟ طبیعت اور بیماری کی جنگ

اقسام بحران ۔ بحران کس کس چیز کا ہوتا ہے؟ قے اسہال، نکسیر، پسینہ، ادرار ۔

اعلےٰ بحران ، نکسیر پھوٹنا ۔ اس سے کم اسہال، پھر قے ۔ پھر کثرت بول (ادرار) پھر پسینہ ہیں ۔

فائدہ :۔ بحران میں جدھر طبیعت کا رخ ہو اس طرف تھوڑی سی مدد کرنا ۔ کچھ عیب نہیں ۔ اور بحران میں جب پسینہ آتا ہو تو مدرات کا دینا برا بلکہ بہت برا ہے ۔

علامات بحران ۔ جس وقت بحران کا وقت قریب ہوتا ہے ۔ یا طبیعت اس کی طرف رجوع ہوتی ہے ۔ تو اس وقت قلق سر درد، اختلاط ۔ سبات، غثیان، پیٹ میں درد ۔ ضیق النفس یا گلے کا خراب ہو جانا ۔ طنین یعنے سر میں آواز آنا ۔ دوار عضو تناسل میں درد ہوتا ہے ۔ یعنی ان میں سے بعض علامات شروع ہو جاتی ہیں ۔

ایام بحران ضروری ۴ ، ۷ ، ۱۱ ، ۱۴ ، ۲۰ ، ۲۱ ، ۲۴ ، ۲۷ ، ۳۱ ، ۳۴ ، ۳۷ ، ۴۰ ، ۶۰

۴۰ ۔۔۔۔ ان میں جو تاک دن ہیں، وہ قوی ہیں۔

ایام بحران جن میں گاہے گاہے بحران ہوتا ہے اور جن کو واقعہ فی الوسط کہتے ہیں ۔ ۳۔ ۵۔ ۹۔ ۱۱۔ ۱۳۔ ۱۷۔ اور ۶۔ ۱۲۔ ۱۵ بھی۔

ایام منظر۔ یعنی جن سے بحران کا دن معلوم ہو جاوے۔ مثلاً ایک شخص کو چوتھے دن غثیان ہوا۔ تو معلوم ہوا کہ ساتویں دن بحران ہوگا۔ قے سے۔ یا چوتھے دن پیٹ میں قراقر ہوا۔ تو معلوم ہوا کہ ساتویں دن بحران اسہالی ہوگا۔ ۴۔ ۷۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۱۷۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۷۔

ایام مسہل:۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۸۔ ۳۹۔

تپوں کے متعلق بعض ضروری ہدایات

تشخیص:۔ جب مریض تپ تمہارے سامنے آوے تو پہلے اس کے سر پہ ہاتھ رکھو۔ سر کا بہت گرم ہونا اچھا نہیں پاؤں پر ہاتھ لگاؤ۔ پاؤں کا بہت سرد ہونا اچھا نہیں۔ زبان اگر میلی ہو تو مسہل دو۔ طحال۔ جگر۔ معدہ۔ رحم وغیرہ اعضا پر خیال رہے۔ ایسے مریضوں کو بہت مرغن چیزیں اچھی نہیں۔

فوائد ا:۔ مدرات اور قرص دو ہفتہ تک نہ دیں۔ سخت گرمی والے کو میٹھی چیزوں سے پرہیز کراؤ۔ ہاں شربت نیلوفر کا حرج نہیں۔ اسہال اور کھانسی نہ ہو تو زلال۔ املی و آلو بخارا عمدہ چیز ہے۔

۲ نوبت کے دن سوائے حمی ربع کے غذا کا روکنا بہتر ہے۔

۳ اگر زبان بہت میلی ہو یا اندر کہیں ورم ہو تو کونین اور سکنجبین کا دینا اچھا نہیں۔

۴ جو مریض بیہوش ہو۔ یا اس کو قے ہو جاتی ہو۔ تو اس کو حقنہ کرنا چاہیے۔

۵ غذا ایسے وقت پر دو کہ تپ کے چڑھنے اور غذا کے ہضم ہونے کا وقت ایک نہ ہو۔

۶ زبان میلی ہو یا معدہ بیمار ہو یا قبض ہو۔ بول اور پسینہ کم آتا ہو۔ کسی عضو مثلاً ریہ۔ گردہ وغیرہ میں ورم ہو تو کونین سخت مضر ہے۔

۷ کونین سے تھوک بہت آتی ہے۔ بھوک لگتی ہے لیکن اگر کونین زیادہ مقدار میں دی جائے تو بھوک کو بند کرتی متلی اور قے لاتی۔ معدہ کا گرمی زیادہ ہو جاتی اور پیٹ میں ثقل ہو جاتا ہے۔

۸ جگر کے خلل میں نوشادر اور نمکین چیزیں۔ قبض میں مسہل۔ کمی پیشاب میں شورہ قلمی یا لانگوار امونیا۔ بہت پرانے بخاروں میں سنکھیا۔ فولاد۔ مفید چیزیں ہیں۔

۹ علاج کا قاعدہ۔ جب تپ شروع ہو جاوے۔ تو قے کراؤ۔ بیخ خربزہ۔ ملٹھ کے جوشاندہ سے یا سکنجبین یا گرم پانی میں نمک ملا کر دینے سے۔

جب بدن خوب گرم ہو جاوے تو زلالین یا جوشاندہ گل نیلوفر وغیرہ دیں۔

جب تپ گھٹنے لگے تو پاشویہ کریں اور جب تپ ٹوٹ جاوے۔ تو کونین، کوڑ، گلو، رتپتیں، رسوت، کچلہ، اسم الفار، بیت العنکبوت وغیرہ چیزیں دیں۔

۱۰　خنازیر کا کاٹا ہوا زخم، آتشک کا زخم مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔ ذیابیطس والے کا زخم قطعاً اچھا نہیں ہوتا۔

۱۱　جو بیمار چت سوتا رہے۔ وہ موت سے شاذ و نادر ہی بچتا ہے۔

۱۲　مرض کے پختہ ہونے کی چار علامتیں ہیں۔ پاخانہ نرم ہوتا ہے۔ پیشاب معتدل ہوتا ہے۔ تھوک معتدل ہوتی ہے بدن سے بو آتی ہے۔

۱۳　تپوں میں ایک ہفتہ کے اندر افسنتین مضر ہے۔ اسی طرح ہلیلہ بھی ہفتہ کے اندر اچھی نہیں ہے۔

۱۴　جن مریضوں کو آخیر شب میں چہرہ اور گلے پر پسینہ آتا ہے۔ وہ ضرور مسلول ہوتے ہیں۔

۱۵　جن بیماروں کے پیشاب کے نیچے رسوب چونہ کی طرح ہوں۔ وہ ہڈیوں کا مادہ نکلتا ہے۔ جسکو فاسفیٹ کہتے ہیں۔

۱۶　جن بیماروں کے کندھے تنفس کے وقت ہلیں اور نبض بھی خراب ہو۔ وہ کم بچتے ہیں۔

۱۷　جس بیمار کو بخار ہو اور پیشاب میں تغیر نہ آوے وہ نہیں بچتا۔

۱۸　قلمی شورہ مدر ہے مگر ہیضہ میں ہرگز نہ دو۔

۱۹　جس بیمار کو دوائی پینے سے نفرت ہو اس کو دوائی سے پہلے کہو کہ عناب کے پتے چبائے۔

۲۰　اگر ہوا اور پنکھے سے پیاس میں کمی ہو تو پھیپھڑہ کی حرارت ہے اور اگر پانی پینے سے پیاس کم ہو جاوے تو معدہ کی حرارت ہوگی۔

۲۱　آنکھیں سرخ ہوں تو سرسام اصلی ہے ورنہ عارضی۔

۲۲　تپ متواتر اور زور سے رہے تو دموی ہے کسی وقت وقفہ کرے تو بلغمی ایک دن کا وقفہ کرے تو صفراوی اور چوتھے دن غلبہ کرے۔ تو سوداوی ہے۔

۲۳　جب کوئی عضو کسی خارجی سبب سے ضعیف نہ ہو۔ بلکہ اپنی قوت کے نقصان سے ضعیف ہو جاوے تو پھر عضو اپنی اصلی حالت پر عود نہیں کرے گا۔ اگرچہ برسوں علاج کرتے رہو۔

۲۴　اگر بخار کو بار بار لوٹتے دیکھو اور یہ حالت قائم رہے تو ضرور جگر کی طرف توجہ کرو۔

۲۵　جن عورتوں کو ولادت کے بعد مدتوں تک بخار رہنے لگے ان کے علاج میں رحم کے اورام کی طرف توجہ کرو۔ ورنہ دق ہو جانے کا اندیشہ ہے

۲۶　ہماری تدابیر جب کسی مرض میں مفید ثابت ہوں اگرچہ نفع تھوڑا ہی کیوں نہ ہو تو زیادہ نفع کے لالچ سے تدبیر کو نہ بدلو۔ کیونکہ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اس دوسری تدبیر سے تھوڑا سا نفع بھی چلا جاتا ہے۔

۲۷　طب کا کتنا حصہ ہمارے حصہ میں آیا ہے۔ (۱) مزبر سقط میں نٹ کما نگر (۲) پھوڑوں میں نائی (۳) حجامت بلا شرط میں چوہڑے سانسی (۴) اطفال اور نسواں میں دائیاں (۵) سوزاک آتشک میں رنڈیاں (۶) پتھری اور آنکھوں میں راول اور ڈاکٹر (۷) عرق وغیرہ میں بارود گر (۸) لسوع میں سپیرے، ماندری۔

باب ۲۳ حمیات وبائیہ (ملیریا)

پانی کا رنگ، بو، مزہ، خراب ہونا تغیرات وبائیہ پر دال ہے۔

جب وبائی بخار ہو جاوے تو تبرید کردہ اور اصلاح ہوا بغیر تسخین نہیں ہو سکتی۔ سو ہوا کی اصلاح کے لئے صفائی جسمانی، صفائی مکان و لباس ضروری ہے۔

۱۔ صفائی جسمانی کیلئے: ریاضت جسمانی، ضعیف لوگ صبح و شام سیر کریں۔ موسم سرما میں زیادہ اور موسم گرما میں کم اور قوی لوگوں کے واسطے سیاحت کرنا۔ کشتی چلانا، مگدر اور ریزم ہلانا۔

ترک ریاضت سے قسم قسم کی تکالیف کا ڈر رہتا ہے۔ مثلاً سوء ہضم، بھوک، جوع امتلاء وغیرہ۔

پھر تنگ مکان میں ریاضت ممنوع ہے۔ اور ریاضت کے بعد آب سرد، تمباکو شراب کا پینا ممنوع ہے، بلکہ دودھ چائے، شوربا استعمال کریں۔

پھر ریاضت ذہنیہ کے لیے علم طبعیات، حساب، اقلیدس، ہیئت، موسیقی، علم کلام کی طرف توجہ کرنا۔ اور مومن کے لئے تدبر فی آیات القرآن والتفکر فی خلق السموات والارض کرنا۔

۲۔ غسل: مگر پسینہ میں، سو کر اٹھنے کے بعد، کھانے کے تین گھنٹہ بعد تک، جماع کے بعد بدہضمی، بھوک، ہزال، ضعف میں مضر ہے۔ مگر موسم سرما اور بارش میں گرم پانی سے غسل مفید ہے۔ ابتدا میں گرم پانی پاؤں پر ڈالیں۔

پھر موسم گرما اور بہار میں سرد پانی سے غسل کرنا اور سرد پانی اول سر پر ڈالنا چاہیے۔

غلیظ اور ردی پانی سے غسل مضر ہے۔ غسل کے بعد مغابن اور بدن اور پاؤں خوب ملیں اور خشک کریں۔

۳۔ صفائی مکان: فالتو اسباب، عام اسباب، خام اسباب، باورچی خانہ، پاخانہ سب کے لیے مکانات مختلف ہوں اور حیوانات کے لیے الگ الگ صاف رکھنا، پھر ضرور کوڑا گھاس علیحدہ رہیں۔ اس میں گڑھا بھی نہ ہو۔ ہوا دار ہو۔ گرمی اور دھوپ سے پہلے بند کیا جاوے اور شام کو مغرب کے بعد ہمیشہ رطوبت میں اس کے گرم کرنے کا فکر رکھیں۔ چونہ رکھنا۔ آملہ سار جلانا، خشک کوئلہ رکھنا مفید ہے۔ کافور اور سلفیورک ایسڈ مفید ہے۔ سرد کوئلہ جو پانی سے بجھایا گیا ہو مفید نہیں۔

نمبر ۱۔ ہیضہ

کیفیت: یہ ایک متعدی مرض ہے جو وبا کے طور پر پھیلا کرتا ہے اس میں کثرت سے قے اور دست آکر مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ سوائے انسان کے یہ مرض اور کسی حیوان میں نہیں دیکھا گیا۔ اس کا باعث ایک قسم کے باریک جراثیم

بتلائے جاتے ہیں۔

اسباب۔ اصل سبب اسکا تو ڈاکٹر لوگ چھوت بتلاتے ہیں۔ جو مریض دست و قے میں ہوتی ہے۔ اور جو بذریعہ پانی دودھ اور دوسری کھانے پینے کی چیزوں سے تندرست جسم میں داخل ہو کر باعث ظہور مرض کا ہوتے ہیں۔ یہ دست اور قے کا مادہ بستر اور کپڑوں سے لگ کر ایک مدت تک اس مرض کے زہر کو قائم رکھ سکتا ہے۔ (ملاحظہ ہو جلد اوّل بیاض مفردین)

فائدہ: نازک مزاج، ضعیف، کمزور، ڈرپوک اشخاص اور جن کا ہاضمہ خراب ہو وہ اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات۔ علامت کے لحاظ سے ہیضہ کے چار درجے ہیں۔ پہلا درجہ **سرایت** کا۔ یہ زمانہ اگرچہ ایک سے چار دن کا زمانہ ہے۔ مگر عموماً ایک گھنٹہ سے چوبیس گھنٹوں تک بھی اس کے علامات ظاہر ہو جایا کرتے ہیں۔ ان ایام میں سستی، کاہلی بے چینی اور وحشت سی ہوتی ہے۔ کبھی خفیف درد سر۔ یا دوران سر یا جسم میں گرانی معلوم ہوتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ اکثر رات کو سوتے ہوئے ہی اس مرض کا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔

دوسرا درجہ: استفراغ کا۔ ابتدائے میں شدت سے دست اور قے آتے ہیں۔ قے میں پہلے کھائی ہوئی غذا آتی ہے۔ پھر صرف پچھ کا سا پانی نکلتا ہے۔ دستوں کی رنگت پہلے زردی مائل اور بعد میں ان کی رنگت بھی چاولوں کی پیچھ کی مانند ہو جاتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں اینٹھنے لگ جاتے ہیں۔ سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس بہت ہوتی اور مریض بار بار پانی مانگتا ہے۔ اور قے کر ڈالتا ہے۔ بے چینی اور گھبراہٹ بڑھتی جاتی ہے۔ یہ زمانہ دو تین گھنٹہ سے چودہ پندرہ گھنٹہ تک رہتا ہے۔ اور پھر درجہ ضعف و نقاہت کا شروع ہو جاتی ہے۔

تیسرا درجہ۔ ضعف اور نقاہت کا۔ اب مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ سرد اور پسینے آتے ہیں اور سارا جسم ٹھنڈا ایخ ہو جاتا ہے۔ دم لینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ مریض سے بولا نہیں جاتا۔ چہرہ دب جاتا ہے۔ اور آنکھیں پتھرا جاتی ہیں۔ اور ان کے گرد نیلگوں حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اور شدت پیاس ہوتی ہے۔ پیشاب بالکل نہیں آتا۔ حرارت جسم ۹۵ یا اس سے بھی کم ہو جاتی ہے۔ نبض کمزور اور اٹک اٹک کر چلتی ہے۔ لب نیلے ہو جاتے ہیں۔ چہرہ پر مردہ پن چھا جاتا ہے۔ اور عموماً ۳ سے ۱۸ گھنٹہ میں مر جاتا ہے۔

چوتھا درجہ انقلاب کا۔ اس میں جسم گرم ہونے لگتا ہے۔ نبض درست چلنے لگتی ہے۔ تھوڑا تھوڑا پیشاب خارج ہونے لگتا ہے چہرہ اور آنکھوں پر تازگی آنے لگتی ہے۔

فائدہ: ردی قسم کے ہیضہ میں دو چار ہی بلکہ ایک ہی دست آنے کے بعد ہاتھ اینٹھنے لگ جاتے ہیں۔ اور ردی علامات ظاہر ہو کر مریض فوراً مر جاتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض ابتدا ہی میں سرد ہو جاتا ہے۔ دست اور قے کوئی نہیں آتا اور مریض رخصت ہو جاتا ہے۔ کبھی اصل مرض کے علامات رفع ہو جانے کے بعد مریض کو غنودگی سی ہو جاتی ہے۔ اور مر جاتا ہے۔ کبھی رو بصحت ہونے کے بعد پھر دست آنے لگ جاتے ہیں۔ اور مریض مر جاتا ہے۔

علاج۔ ازالہ اسباب کرنا۔ تدابیر حفظ صحت کرنا۔ یاد رہے کہ دست اور قے کو یکدم بند کرنا اکثر مہلک ہوتا ہے

نارجیل دریائی۔ پپیتہ گلاب میں حل کر کے چٹانا گلاب اور کیوڑہ دینا۔ لگی کی چھلی کا تکہ ۴ ماشہ۔ مرچ سیاہ ۸ ماشہ اس کی گول ۲ رتی کی کھلانا۔ زنجبیل ماشہ۔ الائچی ۲ ماشہ۔ دارچینی ماشہ۔ گل گاؤزبان ۲ ماشہ جوش دیکر بطور چائے پلانا۔

سلفیورک ایسڈ ڈل ۱۰ سے ۲۰ بوند پلانا۔ تخم فلفل سرخ ماشہ۔ افیون۔ دارچینی۔ فلفل سیاہ۔ کافور ہر ایک ماشہ گولی ایک ایک رتی کی دو دو گھنٹہ کے دینا۔

جب متلی زیادہ ہو تو پوست نارنگی ۹ ماشہ۔ پوست سنگدان مرغ ۵ ماشہ۔ ناگ کیسر ۳ ماشہ۔ آملہ سار ۳ ماشہ۔ دار فلفل ۲ ماشہ۔ کلونجی ۴ رتی۔ کتھ ۲ رتی جدوار ایک رتی سرمہ کی طرح باریک پیس کر ۶ رتی صبح و شام۔ پیاس کی زیادتی میں زلال املی و آلو برف دینا۔

شدت جلن میں جائفل۔ روغن کنجد کی مالش کرنا۔ شوربا ادرک کا دینا۔

دیگر۔ گل آک ناشگفتہ ۲ ماشہ۔ فلفل گرد۔ فلفل سیاہ۔ لونگ۔ زنجبیل۔ سہاگہ بریاں۔ ہر ایک ماشہ۔ حب بقدر ایک ایک رتی بناویں۔ ایک ایک گولی دس دس منٹ کے بعد دیں۔ اگر نفع ہو تو یکدم چار گولیاں دیں۔

کافور رتی۔ تخم مرچ سرخ رتی۔ کوڑا چھلی مکی ۳ رتی۔ سفوفاً یا گولی بنا کر دینا۔

دیگر۔ ہینگ رتی۔ تخم مرچ سرخ رتی۔ افیون۔ نصف رتی۔ یہ ایک گولی ہے۔

دیگر۔ گل آک ناشگفتہ تولہ۔ فلفل سیاہ ۵ ماشہ۔ دار فلفل ۵ ماشہ۔ لونگ ۵ ماشہ۔ سہاگہ ۵ ماشہ۔ خوراک ۲ رتی۔

کثرت اسہال میں ۔ املی۔ آلو بخارا کا زلال جرعہ پلانا۔ پپیتہ۔ فلفل سیاہ اگلاب میں گھس کر چٹانا۔

درخت نیم کا اندر چھال پانی میں تر کر کے اس کا پانی پلاویں۔ پوست درخت پیپل کی راکھ پانی میں حل کر کے پلانا۔ ٹھیکریاں پانی میں بھگو کر اس کا پانی پلانا۔ بعد افاقہ شوربا دینا۔ یا آب آلو بخارا پلانا۔

اگر پیاس اور قے کی زیادتی ہو تو معدہ پر رائی لگاویں۔ برف کی ڈلیاں منہ میں رکھوائیں۔ سوڈا۔ لیمونیڈ۔ جنجر برف میں سرد کر کے تھوڑا تھوڑا پلاویں۔ یا سلفیورک ایسڈ ڈل یا کریم آف ٹارٹار دو دو ڈرام دیں۔

سپرٹ آف امونیا دو اونس ایک بوتل پانی میں ملا کر تھوڑا تھوڑا دیں۔ تنے میں رانوں اور بازوؤں کو باندھنا۔ ناف پر خالی سنگیاں لگوانا۔ لیمو یا آب لیمو تھوڑا تھوڑا دینا۔ پیاس میں عرق بیدمشک۔ عرق کیوڑہ و گلاب میں برف ڈال کر تھوڑا تھوڑا دینا۔ آب لیمو یا آب انار دانہ۔ آب نرشک یا سکنجبین لیمو جرعہ دینا۔ بدن اگر سرد ہو گیا ہو تو گرم پانی کی بوتلیں بغلوں اور رانوں میں رکھیں۔ اور ہاتھ پاؤں پر رکھیں۔ کسی موٹے کھردرے کپڑے سے ہاتھ پاؤں کی مالش زور سے کریں۔

رفع تشنج کیلئے ۔ یعنی منٹ کیمفریا امونیا کی مالش۔ روغن سرسوں یا روغن کنجد میں کچھ اور زنجبیل جیفل ملا کر جوش دیکر چھان کر مالش کرنا۔ گرم اینٹ کی ٹکور کرنا۔

غشی اور بیہوشی میں ۔ محرکات کا استعمال کریں۔ شربت مشک ۲ تولہ۔ دواء المسک ۹ ماشہ۔ تریاق فاروق ۴ رتی۔ سال الحم براندی میں سے کوئی چیز دیں۔

حبس بول میں۔ گردوں اور مثانہ پر ٹکور گرم بوتل کی کریں یا رائی کی پٹی لگا دیں اور مدرات دیں۔
نفخ شکم میں۔ پیٹ پر روغن تارپین کی مالش کر کے سینک دیں۔ یا نائیٹرومیوریٹک ایسڈ ڈل ۵ بوند۔ ٹنکچر کارڈیم ۳ بوند۔ ٹنکچر جنجر ۲۰ بوند۔ اسپرٹ کلورا فارم ۲۰ بوند۔ انیسی آئیل ۲ بوند۔ پانی اونس ایسی ایک خوراک تین تین گھنٹہ کے بعد دیں۔ بادیان ۹ ماشہ۔ پودینہ ۶ ماشہ۔ قرنفل ۹ عدد۔ الائچی خورد ۲ ماشہ۔ آدھ پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جاوے۔ چھان کر بطور قہوہ دیں۔
ہچکی ہو۔ تو گلاب قرنفلی ۲ تولہ۔ اور ماء اللحم ۴ تولہ ملا کر دیں۔ اور نمک اور سبوس گندم کی گرم گرم ٹکور معدہ پر کریں۔
غذا:۔ ابتداء میں عرق کیوڑہ۔ سوڈا۔ برف ملا کر دیں۔ یا دودھ اور سوڈا دیں۔ مگر تھوڑی مقدار میں۔ پھر چند روز شوربا یخنی دودھ دیں۔ جب مرض رفع ہو جاوے۔ پھر بتدریج غذا کو بڑھائیں۔ شوربہ چوزہ مرغ۔ تیہو۔ دراج یا کبک وغیرہ جن میں انار دانہ یا آب انگور خام یا ناشک وغیرہ داخل کیا ہوا دیں۔

۲۔ طاعون

وبار عام ہے اور آج کل اورام مغابن کے ساتھ خاص ہے۔ یعنی بغل کے نیچے اور کنج ران۔ اور ہم نے ایسی کالی پھنسیاں دیکھی ہیں جو مہلک ہوتی ہیں۔ سینہ گردن اور انگوٹھے پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اور ابو عبیدہ ابن جراح رضی اللہ عنہ کی ہتھیلی پر پھنسی نکلی تھی اور اس کا نام انہوں نے طاعون رکھا تھا۔

اور ہم نے دیکھا ہے کہ ایام طاعون میں بدوں اورام مغابن کے نفث الدم اور پھنسیوں کا نکلنا بھی ہوتی ہے۔
علامات۔ دردسر۔ سکر۔ تپ کی شدت۔ آنکھ کی سرخی۔ اور سفیدتے علی العموم۔
اسباب۔ خاص قسم کی جراثیم جو تغیر جو سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور زمین پر پائے جاتے ہیں۔ اور عموماً پہلے فاسقوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔ مثلاً چوہے (فاسق بمعنے سوراخوں میں رہنے والے جانور۔)

زمانہ حالات کی تحقیقات میں **طاعون سات قسم** ہے۔ یعنی باعتبار علامات کے انہوں نے سات قسم مقرر کی ہیں۔
۱۔ طاعون خفیف۔ اس میں علامات بہت خفیف ہوتے اور وہ ایسے خفیف ہوتے ہیں کہ مریض کو خود گمان طاعون کا نہیں ہوتا۔ مغابن کے اورام جن میں بہت خفیف درد ہوتا ہے۔ دیکھ کے مریض خود ان کو طاعون نہیں سمجھتا اور یہ چند روز میں خود بخود بیٹھ جاتے ہیں۔ یا کبھی کبھی ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ بخار نہیں ہوتا۔
۲۔ طاعون معمولی۔ پہلے سر۔ کمر اور مفاصل میں درد ہوتا ہے۔ طبیعت مغموم اور پریشان ہوتی ہے۔ ضعف ہوتا۔ پھر بخار خفیف یا شدید ہوتا ہے۔ جس کی حرارت بعض دفعہ ۱۰۷ ڈگری تک پہنچ جاتی ہے۔ دردسر۔ بیخوابی۔ بیچینی۔ بے ہوشی۔ پیاس کی شدت۔ کمی اشتہا۔ جی متلانا۔ اور ابکائیاں آنا۔ آنکھیں خواب آلود۔ زرد رنگ ہونا۔ دو تین یا چار یا پانچ روز کے بعد ہر ران یا گردن اور بغل کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ سخت درد اور ساتویں روز پیپ پڑ جاتی ہے۔ کبھی پیشاب

بند ہو جاتا ہے۔ کبھی ناف یا منہ یا مقعد وغیرہ سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ حاملہ عورت میں ہمیشہ اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔

۳۔ طاعون نفسی۔ یا نمونیاپلیگ یہ بہت خراب قسم ہے۔ اس میں سمیت پھیپھڑوں پر پڑتی ہے۔ شدید بخار۔ بے چینی ضعف۔ کھانسی پہلے خشک پھر بلغم والی پھر خون آمیز بلغم نکلتا ہے۔ پھر خالص خون آنے لگتا ہے۔ تنگی نفس ہوتی اور ضعیف ہو کر مر جاتی ہے۔

۴۔ طاعون خون۔ اس میں جلد کے نیچے جریان خون ہو کر جسم کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ ناک۔ منہ۔ مقعد۔ مجری البول اور عورتوں میں اندام نہانی سے کثرت سے خون جاری ہو جاتا ہے اور مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔

۵۔ طاعون مہلک۔ اس میں مریض مبتلا ہو کر دو تین گھنٹوں میں ہی مر جاتا ہے۔ صرف تشنج اور غشی واقع ہوتی ہے۔ اور بس۔

۶۔ طاعون معدی وامعائی۔ یہ قسم بھی بہت خراب ہے اس میں طاعون کی سمیت معدہ اور امعاء میں اثر کرتی ہے اس سے خشونت گلو۔ درد معدہ و درد گلو۔ ورم معدہ و جگر ہوتے اور خون کے دست آتے آتے جو اکثر ہلاکت کا موجب ہوتے ہیں۔

۷۔ طاعون اعصابی۔ اس قسم میں علاوہ دیگر علامات کے عصبی علامات مثلاً درد سر۔ دوران سر۔ تشنج۔ بے چینی بے خوابی۔ بیہوشی۔ ہذیان وغیرہ بہت شدید ہوتی ہیں۔

علاج مکان کا صاف رکھنا۔ چوہوں کے سوراخ بند کئے جائیں۔ بلیاں گھر میں رہیں۔ غذا سریع الہضم زود ہضم ہو۔ دو وقت غسل کیا جاوے۔ لباس پتلا نہ ہو۔ باریک نہ ہو۔ ہینگ اور سرکہ مکان میں چھڑکا جاوے۔ پیاز اور سرکہ کا استعمال۔ برگ سنا اور گلقند کا جوشاندہ یا مگنیشیا کا مسہل دیں۔ تخم جبزی یا تخم بانچی۔ آملہ سار۔ مساوی بھگو کر پانی پلانا اور اسفل ملنا۔

جدوار، صندل، درونج ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کافور ۶ رتی۔ گلاب میں گھس کر، زعفران ۱ تولہ، طین مختوم ۱۰ ماشہ۔ کافور ۶ رتی گلاب میں گھس کر مرض سے پہلے تین ماشہ خوراک بطور حفظ ما تقدم۔

کونین کا فور، اپیکاک، کاربالک ایسڈ کا استعمال کرانا۔

حب جالینوس۔ یعنی صبر تولہ، مرکی ۶ ماشہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ گلاب میں گھس کر گولیاں بنائیں۔ خوراک ہر ہفتہ میں ۲ ماشہ۔

عود، صندل۔ قسط شیریں۔ سلارس۔ کندر کا دھواں دینا۔ کافور اورام سنگھانا۔ سرکہ اور پیاز کھلانا۔ سکہ گرم کر کے ٹکور کرنا۔ گل ارمنی۔ دواء المسک کھلانا۔ مسہل بلغم دینا۔

ابتدائے مرض میں فادزہر ۳ ماشہ۔ جدوار ۳ ماشہ دہی میں ملا کر ہر روز کھلانا۔ گلاب اور بید مشک پلانا۔ کافور ایک تولہ یکدم کھلانا۔ عابد سرہندی کے استاد کا مجرب ہے۔

اختلاج القلب میں۔ طباشیر۔ انار دانہ، زہر جیرہ۔ یشب سبز۔ مروارید۔ زمرد ہر ایک ماشہ۔ ہمراہ مفرح بارد کھلائیں۔ اور شیرہ زرشک ماشہ۔ تخم کاسنی ۳ ماشہ۔ آلو بخارا ۷ عدد۔ بعرق بید مشک و گلاب مکدر ۴ تولہ۔ شربت عنورد و

آنار کے اوپر تخم ریحان چھڑک کر دیں - گرم پانی کا بہانا۔

غشی اور قے میں - سرکہ، روغن گل، گلاب کی پٹی بار بار یا برف فم معدہ پر رکھیں۔ گل ورد، زرورد، صندل۔ گل ارمنی، زرشک، انار دانہ، سماق، زہر مہرہ، طباشیر، کافور، گلاب اور سرکہ میں گھس کر فم معدہ پر لیپ کریں۔

حب وار ۲ رتی - کافور رتی کی گولی ہمراہ آب نخود۔ غذا شیر برنج۔ اور سینک دینے پر زور رہے۔ وائنم اپیکاک چمچہ اور حب وار ۵ رتی۔ تین تین گھنٹہ کے بعد ہمراہ کیوڑہ، کیفر و مشک۔

جلیبی طبیب برائے طاعون - نوشادر، اول روز لیمو کے رس میں کھرل کریں، دوسرے دن امر بیل کے مقطر پانی میں، تیسرے دن اِٹ سِٹ کے پانی میں، چوتھے دن کیلے کے پانی میں، لیکن ہر روز شام کو آگ کے سامنے رکھ کر پانی خشک کر لیا کریں۔ جب بالکل خشک ہو جاوے تو دو پیالیوں میں رکھ کر تصعید کریں۔ یہ جوہر نوشادر ہے۔ جوہر نوشادر ایک حصہ، کاربالک ایسڈ ایک حصہ، کافور ۵ حصہ، پیپرمنٹ ۵ حصہ، ست اجوائن ۵ حصہ، ان سب کو ایک شیشی میں بند کر کے مضبوط ڈاٹ لگا کر دھوپ میں رکھیں۔ تیل ہو جاوے۔ جب کسی مریض کو طاعون ہو جاوے تو فوراً زہر مہرہ پتھر پر گھس کر اسمیں پانچ سات قطرہ اس کے ملا کر مریض کو پلادیں۔ گلٹی ہو تو اس پر بھی اس کی مالش کریں۔ اگر گلٹی پر درد شدید ہو، تو پچھنے لگا کر اوپر اس کو مل دینا ہی کافی ہوگا۔ اور کچھ بوندیں کپڑوں پر بھی گرادیں۔ اور کچھ مریض کو سنگھائیں۔ گویا داخلی، خارجی دونوں علاج ہیں۔

نسخہ طاعون - نیم یا نیم کے پتوں کا عرق ۱۰ تولہ، تیزاب ۸۰۰ ۹ ماشہ ملا کر پلاؤ۔ اس سے مریض کو قے اور دست جاری ہو جاتے ہیں سادر طاعون کی تمام سمیت خارج ہو جاتی ہے اور اور گلٹی پر داغ دے کر شبر مدار یعنی آک لگا کر اوپر برگ آگ سے سینکتے رہیں۔ اس سے ایک ہی دن میں مرض کا فور ہو جاتا ہے۔

۳۔ ملیریس فیور۔ عفنی۔ دوری ما

اسباب - ماہ ستمبر و اکتوبر میں نباتات کی سڑانڈ سے یہ زہر پیدا ہوتا ہے۔ دو دو قطرہ یعنے وقفہ سے آنے والا کو انٹر میٹنٹ اور لازمہ کو ریمیٹنٹ کہتے ہیں -) تعب یعنی تکان - بے خوابی - غم و ہم - اغذیہ ردیہ - - - شراب، فکر دل اور سر پر حرارت کا پہونچنا۔ تر لباس، خشک مکانوں میں بھی۔

فائدہ :- اس بیمار کے خون میں کیڑے پائے جاتے ہیں۔ یعنے جراثیم۔

علاج۔ برودت میں - آش جو حار بالفصل - چار - آبزن - قدمی حار - بوتلوں میں گرم پانی کی ٹکور، گرم سبوس گندم کی ٹکور - کپڑے اوڑھنا - اطراف کا باندھنا - کافور سرخ - نوشادر ۲ سرخ ہمراہ قہوہ، شورہ قلمی ۲۰ گرین، پانی نصف اونس پلانا۔

حرارت میں ٹھنڈا پانی سر پر ڈالنا۔ گرم پانی سے سپنج کر بھگو کر بدن پر پھیرنا۔ اپیکاک ۵ سے ۱۰ گرین پانی سے دینا۔ سرکہ حصہ پانی ۳ حصہ بدن پر ملنا۔ سلفیٹ آف مگنیشیا ۱۵ گرین، شورہ قلمی ۵ گرین پلانا۔ آبزن گرم کا کرنا۔ ٹنکچر آیوڈین ۱۰ بوند پانی اونس دن میں تین بار۔ سلفیٹ آف مگنیشیا ۶ ڈرام۔ سلفیٹ آف سوڈا ۴ ڈرام نائٹرس ایتھر ۲ ڈرام۔ کونین ۲۰ گرین پانی ۱۶ اونس، یہ چھ خوراک ہے۔ پلانے کے وقت ہلا لیں۔

وقفہ میں۔ بورک ایسڈ پیدا ہونے سے پہلے کونین پانچ گرین، اسپرٹ نائٹرک ایتھر ایک ڈرام پانی اونس دینا، یہ دوائی جب تھے تپ میں نوبت سے پہلے ۱۲ گھنٹے پہلے اور نائبہ یعنی بلغمی میں آٹھ گھنٹے پہلے اور غب میں چھ گھنٹے پہلے دینی چاہیے۔

معدہ جگر اور امعاء میں۔ اگر اجتماع خون ہو تو پہلے مسہل سنا اور شیر خشت کا دینا۔ کیالومل ۷ گرین، رُوبرب ۱۰ گرین، مگنیشا۔ پھر کافور اور کونین دیں۔

فلسفی اور عصبی مزاج میں برومائیڈ آف پٹاسیم بجائے کونین کے ڈالیں یا کونین اسکے بعد اگر برومائیڈ مفید نہ پڑے تو شک یعنی لائکوار آرسنک ۱۰ بوند اونس پانی میں تین دفعہ دن میں دیں اور ہر روز ایک ایک قطرہ کم کریں۔ یہاں تک کہ پانچ قطرہ تک آجاوے۔ پھر اسی طرح زیادہ کریں۔ اور پھر کم۔ ٹنکچر آیوکلپٹس پلانا۔

اگر ساتھ درد ہوں تو پہلے سلیٹ آف سوڈا اور نوبت میں پھٹکڑی بریاں سہ بار اور پہلے سلین جو کہ بید مجنوں کا جوہر ہے۔ ہر مرض میں مفید ہے۔

ورم طحال۔ کیالومل مضر ہے یہ یاد رہے۔ پس جونک لگوانا اور السی کا پلٹس باندھنا۔

عام علاج۔ گلو برائیہ، رسونت، بتیس، مغز کچلہ (یعنے کچلہ چھلا ہوا مدبر) آرسنک، برگ سنا، سنکنرہ قرد اُفزواُدینا۔

فائدہ:۔ تپ کی وجہ سے دماغ یا نخاع کا موذی سے ضرر پانا۔ قوت بدنی اور نفسانی کا خرچ ہونا۔ خون کے سمیت میں پیدا ہونے سے قلب اور شرائین کے فعل میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ اور منہ اور جگر اور گردہ کے فعل میں کمی یا زیادتی ہو جاتی ہے۔

علامات۔ تکان، سستی، حرارت ۱۰۵ درجہ تک اور ضربات نبض فی منٹ ۱۳۰۔ ۱۲

علاج نمبر ۱۔ قوی لوگوں اور جوش خون میں۔ فصد اور جونک سے خون کا جوش کم کرتے ہیں۔ ۲۔ سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا۔ ۳۔ آبزن کرنا۔ ۴۔ بدن پر ۱۰ حصہ پانی اور ایک حصہ سرکہ ملا کر سپنج کرنا۔ ۵۔ یا چادر کو پانی میں تر کر کے نچوڑ کر اس کا بدن پر لپیٹنا۔ ۶۔ چند تر کپڑے کی پانی میں بھگو کر نچوڑ کر پیٹ پر رکھنا اور بار بار اس طرح کرنا۔ ۷۔ گردن۔ ہاتھ پاؤں پر پانی ۱۰ حصہ۔ سرکہ ایک حصہ کی مالش کرنا۔ ۸۔ ٹھنڈے پانی کی مالش سر پر کرنا۔

۲ گرمی پیدا کرنے والے مواد کو نکالنے کے لیے یا جلے ہوئے مواد کو نکالنے کے لیے مسہل نمکین دیں۔ مثلاً سلٹز۔ پوڈر یا مگنیشیا سلفاس وغیرہ دیں۔

۳ دماغ کی تسکین کے لیے ایکو نائیٹ دو دو بوند۔

۴۔ ادویہ لیپلینہ آور ۱۔ نائیٹر ۲۔ لائکوار امونیا ایسی ٹیٹس ۳۔ ڈوورس پوڈر ۔ ۴۔ پٹاسی ایسی ٹاس اور پٹاسی

نے کھانسی میں بجائے کونین کے اسکو دینا چاہئے اور اسہال میں بھی مفید ہے۔ کیونکہ عشا مخاطیہ کو آرام دیتا ہے۔

نائیٹرس کھلانا۔ اور لباس گرم پہنانا۔
۵۔ نیند کے لیے۔ ڈوورس پوڈر ۱۰ گرین۔ اور کیلومل ۲ سے ۴ گرین۔
۶۔ مدرات۔ پٹاسی۔ بائی ٹائی ٹراس۔ اور بدن کی تبرید۔ نائیٹر آف پٹاس۔ پٹاسی ایسی ٹاس اور جلد کا ٹھنڈا کرنا۔
۷۔ اغذیہ۔ ماء الشعیر یخنی رقیق۔ چائے رقیق۔
۸۔ تقویت کے لیے۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک۔ امونیا کاربوناس ہمراہ یخنی۔
اگر ورم دماغ ہو۔ تو کنپٹی پر جونک لگوانا۔ کیالومل کھلانا۔ گردن پر بلسٹر لگانا۔
معدہ میں ورم ہو۔ تو سرد پانی سے تبرید کرنا۔ معدہ پر جونک لگانا۔ اور بلسٹر لگانا۔
پیاس ہو۔ تو سرد پانی پلانا۔ کسی محرک دوائی کے ساتھ جیسے ٹارٹار امیٹک۔
دیگر۔ پٹاسی بائی ٹارٹاراس ۲ ڈرام۔ بیشیر گاڈ بلیں اونس میں جوش دے کر سرد جگہ رکھیں تا کر پھٹ جاوے۔ پھر مقطر کر کے تھوڑی سی مصری ملانا اور آب لیمو ملا کر پلانا یا سائٹرک ایسڈ یا ٹارٹارک ایسڈ پلاویں۔
موسمی تپ کے لئے نسخہ عجیب۔ کونین ۲ ماشہ۔ کافور ۶ رتی۔ صندل سفید ماشہ۔ فینسٹین ۶ رتی۔ اس کی ۴ گولیاں بناویں۔ صبح و شام۔

۴۔ سینٹ فیور

اسباب۔ اپریل۔ مئی۔ جون میں گرم لوؤں کے چلنے سے۔ گرمی سے۔ تکان سے گرم اغذیہ اور شراب سے پیدا ہوتا ہے۔
علامات۔ سردرد۔ غشی۔ نقاہت اور اوجاع مفاصل۔
علاج۔ ابتداء سے تین روز تک فصد کرتے ہیں۔ پھر جلد کو سردی پہونچانا۔ اور جونک لگانا۔ اور مسہل دینا۔ اور غشی میں روغن جمالگوٹہ ایک دو قطرہ زبان پر ملنا۔ یا دائی کا حقنہ کرنا اور پنڈلیوں پر پلسٹر ۲۰۔ ۳۰ منٹ تک رکھنا۔ سرکہ اور آب گرم سے بدن پوچھنا۔ صدغین پر جونک لگوانا۔

۵۔ سن فیور

اسباب۔ بڑا دھوپ کی گرمی سے یا طپش سے یا دھوپ میں خیمے میں اقامت کرنے سے ہوتا ہے۔
علاج۔ سر کو ٹھنڈا کرنا۔ گردن۔ معدہ۔ دل اور سینہ اور شکم کو بھی۔

۶۔ ٹائی فائس فیور

اسباب۔ یہ زہریلا بخار ہے۔ یس حیوانی زہر سے ہو تو لازمہ ہے اور نباتاتی زہر سے ہو تو دائرہ ہوتا ہے۔ اور یونانی تپ لازمہ مطبقہ، متذایدہ کہتے ہیں۔ تنگ مکان میں لوگوں کے اجتماع سے۔ قلت غذا سے۔ کثرت

مشقت سے پیدا ہوتا ہے۔
علامات۔ درد اعضلات، سستی، ضعف پاخچوں، ساتویں آٹھویں دن بدن پہ پھنسیوں کا ظہور اور ان کی معیاد بارہ روز تک بلکہ ۲۱ روز تک ہے۔
علاج۔ قے اور اسہال کے بعد ترشیاں اور دودھ اور شوربا۔ اگر نیند نہ آتی ہو تو نصف گرین افیون۔ چار چار گھنٹے کے بعد۔ پھر ایک گرین سے ۲ گرین تک بوقت شب دینا۔
ا ٹنکچر ہایو سیامس ۱۰ قطرہ تا دو ڈرام۔ ۲۔ کلورل ہیڈریٹ ابعد دینا۔ سینہ پر روغن تارپین لگانا۔
فائدہ:۔ اس بخار میں خبردار! خبردار!! نیند کیلئے بردمائیڈ پٹاسی نہ دیں۔ کیونکہ یہ دماغ کو کمزور کرتا ہے۔ اور نیند نہیں لاتا۔ یہ فائدہ قابل یاد رہے۔
۳۔ سلوشن ٹارٹار امیٹک ۲۰ قطرہ ٹنکچر ادرپیائی ۲۵ قطرہ، آب کافور ۱ اونس، ادور تین تین گھنٹہ بعد دیں۔
۴۔ بلسٹر پس گوشت یا تمام سر پر اور بول کو نکالنے کی کوشش کریں۔ ۵ السی کا پلٹس یا سینہ پر پلسٹر یا ٹرپن کی ٹکور کریں۔
۶۔ ہوائی یا پانی تکیہ سرین کے نیچے ضروری ہیں۔

۷۔ انٹرک فیور یعنے ٹائی فائیڈ

اسباب۔ یہ بھی وبائی بخار ہے امعاء میں سوراخ یا زخم ہو جاتے ہیں۔
علامات۔ انتڑیوں میں درد اور نفخ اور آخر میں خون کا نکلنا۔
علاج۔ قے ہے اور اگر خود بخود آوے تو فوراً بند کریں۔ سمبتھ ہمراہ ہیڈروسیانک ایسڈ کے دینا، اور حقنہ آب گرم اور آبزن بار بار۔
نفخ میں، فلالین گرم پانی میں تر کر کے نچوڑ کر روغن تارپین چھڑک کر پیٹ پہ باندھنا۔ ہینگ ۴ گرین۔ ۱۲ اونس پانی میں ملا کر پچکاری کریں۔
خون اور نفخ میں۔ افیون گرین، تارپین ۲۰ قطرہ، سلفیورک ایسڈ ڈل کے ساتھ یا اسپرٹ نائیٹرک ایتھر اور پانی کے ساتھ پٹاسیم بردمائیڈ ۳ گرین تک مفید ہے۔
مارالشعیر جو کہ ملین ہے۔ اس لیے منع ہے پیاس میں پانی خالص، غذا کیلئے دودھ اگر ہضم نہ ہو تو یخنی پھر دودھ ہمراہ لائم واٹر، کبھی کچا، ہوا فوق آتا ہے۔ اور کبھی پختہ سرد دودھ آدھ سیر آئرن گیلاس ایک ڈرام بو شاندہ صاف کردہ آخر میں دودھ چاول، پھر کاڈلور آئل۔
شاہترہ ۶ ماشہ، چرائتہ ۴ ماشہ، زرشک ۵ ماشہ، صبح و شام پلانا۔ سرکہ باآب گرم یا سرد سپنج کرنا۔ بارتنگ ۵ ماشہ کھلانا۔

صندل اکا فور کشنیز بعرق بیدمشک گھس کر دل پر لگانا۔ تخم خرفہ ۵ ماشہ۔ بشربت تخشخاش یا نیلوفر پیاس میں دینا۔

۸۔ سری برا اسپینو فیورا

دماغ ..... نخاع

یعنی حمی ورم دماغی و نخاعی۔

علامات:۔ دوار، ماتھے کا درد۔ متلی۔ قے۔ کندھوں میں درد۔ فقرات اور ریڑھ کی ہڈی میں بھی درد۔ ہذیان۔

علاج:۔ فصد کرنا۔ قے کرانا پھر مسہل دینا۔ کیالومل کا نفع پہلے ہو۔ مرہم سیماب کی مالش کنج ران اور بغلوں کے نیچے آیوڈائیڈ آف پٹاسیم۔ بجوشانندہ بارک۔

۹۔ ری لپسنگ فیور

تعریف۔ جو بخار نویں یا دسویں روز ہوتا ہے۔

اسباب۔ قحط یا افلاس۔

علامات۔ تپ لرزہ سے آوے یا ماتھے میں درد ہو۔ اور عضلات میں درد ہو اور یرقان ہو۔

علاج۔ قے، مسہل، تسکین کرنا۔

۱۰۔ ییلو فیورا

یعنے حمی ہمراہ یرقان سات دن پہلے سے پہچانا جاتا ہے۔

علامات۔ یرقان اصفر، دا سودہ۔ کسل اسدر، دوار، درد اطراف، چہرہ کی سرخی، غشی۔

علاج۔ قے، اسہال ہمراہ مگنیشیا و سنا روغن تارپین ۲۰ قطرہ، پودینہ ۲ تولہ دینا۔ پھر کیالومل ½ گرین، افیون ½ گرین۔ دو دو گھنٹہ کے بعد دینا۔ اور کونین سلفاس ۲ گرین۔ ٹارٹار امیٹک ½ گرین ملانا زیادہ نافع ہے۔ ہیڈرو برومائڈ آف کونین پانی میں حل ہو کر ہضم ہوتی ہے۔ سوڈا بائی کاربوناس ۳ ڈرام پانی میں حل کر کے مخرج صفرا اور ملین ہے۔ ببوشگا فزر آب سہ پاؤ۔ جوشاندہ تثلث ماندہ در شبنم نہادہ صبح مالیدہ صاف کردہ با نبات نوشانند۔

۱۱۔ بلیک فیور

علامات۔ قارورہ کی سیاہی اور قے اور اجابت کی سیاہی سے پہچانا جاتا ہے۔
علاج:۔ مدرات کے ساتھ کریں۔ مثلاً پٹاسی نائیٹراس ۱۰ گرین ۔ اسپرٹ ایتھر نائیٹروز ½ ڈرام لائکوار ایبریٹا ایسی ٹیٹس ۱۵ اونس۔ نائیٹرو ہیدری اٹیک ایسڈ ڈل ڈرام۔ کیمفر واٹر ۱ اونس چار چار گھنٹہ کے بعد دیں۔ پھر ایفرویسنگ ڈرافٹ کونین اور بعض طبائع میں اور بعض موقع پر بجائے مدرات کے مسہل، کیلومل گرین۔ سوڈا گرین۔ گھنٹہ گھنٹہ کے بعد پانچ دفعہ دیں۔

۱۲۔ ڈنگو یا ڈنڈی فیور

علامات۔ وجع المفاصل اور سرخ پھنسیوں اور پیٹھ کے درد سے پہچانا جاتا ہے۔
علاج۔ قے اور مسہل۔

۱۳۔ کنٹی نیوڈ فیور

علامات۔ چہرہ کی سرخی، دوار، شعاع اور آواز کا برا معلوم ہونا۔ بدن کا ٹوٹنا۔ پیٹھ کا درد کرنا۔ متلی اور قے اسوزتنفس ہذیان، صداع۔
اسباب۔ تبدیل موسم، شدت کی گرمی۔ غم و درد، افکار، شراب نوشی، بدہضمی، قبض، بہت کھانا۔
علاج۔ سر پر ٹھنڈا پانی ڈالنا۔ کنپٹی پر جونک لگانا۔ مسہل قوی دینا۔

لازم تپوں میں

اگر زبان بہت میلی ہو تو سمجھو کہ مریض اور مرض دونوں قوی ہیں۔ قے دینا۔ مسہل کرانا۔ پھر سرد پانی دینا۔ نیلوفر کا خیسانده زلالین دینا۔ تبرید کرنا۔ عورتوں کا دودھ سر پر ملنا۔ آبزن غذائی کرنا۔ غشی میں کنپٹی پر جونک لگانا، گردن کے پیچھے بلسٹر لگانا یا سر کی چوٹی پر بلسٹر لگانا۔ بلکہ دونوں پر۔
اگر معدہ۔ کلیہ، جگر، طحال، مثانہ، ریہ میں اجتماع خون ہو۔ تو چند کپڑے تر کر کے فقرات الظہر پر اور ہنسلی کی

پر موٹے زہار تک رکھیں ۔ اور اس کے اوپر دو عدد کمبل لپیٹ کر ٹھنڈا پانی سر پر ڈالیں ۔ پھر کونین فقط یا ہمراہ اسپیلین وکافور دھندل سے بند دیں ۔

۱۴۔ ایرپٹ فیور۔ ایر پلیٹو فیور

اول (۱) وری اولا یعنی جدری (۲) واکس سینا یعنے جدری بقری (۳) چکن پاکس ۔ (۴) میزلز یعنے حصبہ خسرہ (۵) اسکارلٹ بنا ۔ (۶) ڈینگو (۷) پلیگ یعنے طاعون ۔

علاج ۔ مکان وسیع ۔ آیوڈین ایک ڈرام کا رکھنا ۔ گندھک ایک اونس آگ پر رکھنا ۔ کار بالک ایسڈ ۲ ڈرام ۔ پھر کاربالک ایسڈ ایک حصہ آب چہل حصہ بمکان و مسکن و فراش و لباس علیل پر چھڑکنا ۔

طلاء :۔ بار بار اسفنج کرنا ۔ تبدیل لباس ہر روز ، معرقات ، رفع قبض ہمراہ سلفیٹ آف سوڈا ڈرام و سلفر مضف ڈرام دیتیر و آب تا اتمام نیبور ۔

اگر گلے میں تکلیف ہو تو ٹنکچر مرماشہ ۔ گلاب اونس کا غرغرہ کریں ۔ اگر آنکھوں میں دانوں کا خوف ہو تو پھٹکڑی ۲ گرین ۔ زنک سلفس گرین ۔ نقوع پوست خشخاش اس سے ہر روز تین بار آنکھوں کو دھو دیں ۔ اگر آنکھیں چپک جاویں (التصاق اونس جفان) تو پانی سے دھو کر موم روغن سے چرب کریں ۔

اسہال میں چاک پوڈر ۔ ٹنکچر کے ٹیکو دیں ۔ اگر پھنسیاں مڑ جاویں ۔ یا دیر سے نکلیں تو ابو بنا کا رب آب پودینہ دیں ۔

غذا :۔ اراروٹ انڈے کی زردی ، بالائی ، دودھ ، یخنی ۔

ابتدائے تپ سے ہر روز تین دن کے بعد مریض کو نیم گرم پانی میں بٹھائیں بخطرہ کی حالت میں سات گھنٹہ تک اس میں بٹھلانا جائز ہے ۔

باب امراض جلد متفرقات

۱۔ خارش بدن ۔ خشک اور تر

روغن گل ۲ تولہ ، گلاب ۴ تولہ ، ملائی ۴ تولہ ، کمیلہ ۲ ماشہ ۔ مردا سنگ ۲ ماشہ ۔ کبھی سرکہ تولہ ملنا ۔ اور گرم پانی سے دھونا ۔ کبھی کافور ۲ ماشہ ۔ بھی پلانا ۔

دیگر:- بلاک ایسڈ ڈرام۔ گندھک ڈرام زنک ویسی ½ ڈرام، ویز لین اونس بدن پر لگانا۔
دیگر:- آملہ سار، پارہ، بھلانوہ، توتیائے سبز ہر ایک تولہ۔ مکھن ملا کر ملیں۔ اگر خشک ہو۔ ورنہ پارہ نہ ملا دیں۔
دیگر:- مرچ سرخ ۱۰ عدد، سندھور ۶ ماشہ۔ با روغن سرسوں ۵ تولہ آگ پر جلا دیں۔ پھر بمعہ ادویہ کے کھرل کریں۔ اور خارش پر لگاویں۔ مفید ہے۔
دیگر:- سندھور، کمیلہ، توتیائے سبز، مردا سنگ ہر ایک تولہ باریک کر کے چھان کر ڈنڈا گندھک، آملہ سار، پارہ مصفیٰ ہر ایک تولہ کجلی کر کے ملا کر مکھن ۱۵ تولہ میں ملا کر مرہم بنا کر لگا دیں۔ اور بعد میں غسل کریں۔
دیگر:- کافور، آملہ سار، مکہ ۳ ماشہ۔ توتیائے سبز ماشہ۔ روغن زرد شستہ ۱۲ ماشہ۔ ملا کر چار گھنٹہ دھوپ میں رکھیں پھر آب مہندی سے دھو کر اوپر لگا دیں۔
دیگر:- آملہ سار، چوک، مردا سنگ، سہاگہ، کمیلہ، کتھ۔ پھٹکڑی ۶ ماشہ۔ توتیا سبز ۲ ماشہ۔ روغن سرسوں میں ملا کر لگانا۔

دیگر:- آملہ سار، رائی کھٹا باریک کر کے آٹے کے غلولہ میں بند کر کے روغن میں سرخ کریں، یہ دوائی لگانا اور چوری کھلانا۔
دیگر:- مصبر، انبلی، اکاسنی، عناب، مٹی کے برتن تر کر رکھیں اور اسکا پانی صبح و شام پینا۔
دیگر:- ترپھلہ، بلادر بے کلاہ، بھنگرہ، تخم نیم، آملہ سار مکہ تولہ۔ آب بھنگرہ میں دس روز کھرل کریں۔ پھر روغن گاؤ ۲ تولہ، شہد ۴ تولہ، حب بقدر ۴ رتی بنا کر صبح و شام کھانا۔
دیگر:- علم ۲۲ تولہ۔ درمیان برگ سنبھالو ۴ تولہ، شیر عشر ۱۲۰ تولہ قبل از ع آفتاب آگ دیں اور اوپر بھاری پتھر رکھیں خوراک ۱ رتی با آب گرم۔
دیگر:- گندھک، ماشہ۔ انبہ ہلدی ۳ ماشہ۔ پاپچی، چرائتہ، شاہترہ، مکہ ۴ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ تولہ، منڈی تولہ سب کو جو کوب کر کے بھگو کر شبنم میں رکھیں۔ صبح کو ملکر صاف کر کے اگر بباعث بلغم ہے تو شہد ملا کر اگر سوداوی ہو۔ یا صفراوی ہو تو شربت عناب ملا کر پلاویں جو ثفل باقی رہے دوسرے روز باریک ملیں کر روغن سرسوں ملا کر بدن پر ملیں۔
دیگر:- توتیائے سبز، آملہ سار، تخم مولی، کمیلہ مکہ تولہ۔ گولی بنا کر گھس کر لگانا۔
دیگر:- گندھک، آملہ سار، پارہ کجلی پاپچی، شورہ، نوشادر مکہ تولہ۔ توتیا ۶ ماشہ۔ گیری تولہ، کافور ۳ ماشہ۔ باریک کر کے مکھن دھویا ہوا میں ملا کر لگانا۔
دیگر:- خارش جو صرف ہاتھوں کی انگلیوں پر ہوتی ہے۔ علاج۔ برگ مہندی ۵ ماشہ۔ نوشادر ماشہ۔ کمیلہ ۵ ماشہ۔ کالی زیری ماشہ۔ کچور ماشہ۔ روغن کنجد میں لگانا۔
دیگر:- خارش یا پاگا، کتھ، زنگار، دانۂ الائچی مکہ تولہ گولی بنا کر گھس کر لگانا۔
دیگر:- گوگل بھینسیا، زرنیخ مکہ تولہ۔ توتیا ۴ ماشہ حقہ کے پانی میں گولی بنا کر گھس کر لگانا۔

۲۔ برص ۔ ابیض ۔ اسود

دونوں کے واسطے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، ہلیلہ زنگی، منجیٹھ، چھال نیم، برگ بکائن، املی، بدہارہ، سورہ نیح، الگندہ بابری، ہلدی، بسبھان، ارار، طیر، مرشف سفید، کنول، تربد، شہترہ، سرپھوکہ، اوندا، برہادہ دیار، پوست نیم ہندی، گل نیم، ریوسوت، چاکسو، تخم پنوار، باپچی، اگندھک آملسار، عشبہ، کرنجوہ، صندلین، چھال موگرہ ۱۱ فیلبون ولایتی۔ منڈی خارخسک، رتن جوت، پوست بکائن، گل عباسی، ککوکاک جنگی، اصل خیارشنبر، ہر ایک ۳ تولہ۔ سفوف بنا دیں۔ اس میں سے ۳ رات کو پانی میں تر کر رکھیں۔ صبح اوپر کا پانی پی لیں۔ اور تلچھٹ گھوٹ کر زخموں پر لگا دیں۔ برص اور جذام میں مفید ہے۔

دیگر:۔ برص، آب بیخ خوبیجاں اور شیرانجیر، ضماداً ایک وقت، آب زردچوب اور آب برگ عشر طلاً دوسرے وقت۔

دیگر:۔ پوست درخت نیم، زردچوب، مقشر، قند سیاہ ہر ایک سیر پانی دس سیر میں حل کر کے برتن کا منہ اچھی طرح باندھیں اور گھوڑے کی لید میں دفن کر دیں۔ دو ہفتہ کے بعد نکال کر عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ۔

دیگر:۔ نرچھلہ، باپچی، تخم منڈی، شاہترہ، مساوی الوزن شہد ملا کر خوراک ۹ ماشہ۔

دیگر:۔ مغز تخم تمر ہندی، باپچی ۱۰ تولہ، پانی میں بھگو دیں جب متعفن ہو جاوے داغوں پر ملنا۔

دیگر:۔ بہق اسود، غذا کے بعد ۳ - ۵ بوند ڈالو ونس سلوشن کھلانا۔

دیگر:۔ ر کلونجی، کٹھ تلخ، زرنک سفید، گولی بنا کر مکھن اور نمک میں گھس کر لیپ کرنا جب گرمی ذرا کم ہو تو مار الجبن کرنا۔ اور اسمیں سفوف گز کا نسخہ شرح رباعیات سے لیکر استعمال کرنا۔ گرمیوں میں عرق شیر بہت مفید ہے۔ چھ ماہ متواتر علاج ہو۔ چوب چینی سردیوں میں مفید ہوتی ہے۔

دیگر:۔ برص تخم ۵ تولہ، تخم بکائن ۳ تولہ۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے رکھ لیں۔ زنجبیل تر بقدر ضرورت رات کو بھگو رکھیں۔ اور صبح عرق گلاب بقدر حاجت سے گھس کر رکھ لیں۔ اولاً جائے مبروص کو کھردرے کپڑے سے یا ادبلہ خشک سے رگڑ کر خراش پیدا کریں۔ پھر دوائی مذکور کو لگا کر آگ کی گرمی دیں۔

دیگر:۔ بہق ابیض۔ تخم ترب، باپچی، کلونجی، تخم پنوار ہر ایک ماشہ، باریک کر کے دہی میں ملا کر رات کو بدن پر ملیں۔ صبح دھو ڈالیں۔ سم الفار ۴ سرخ، صندل سرخ ۲ ماشہ۔ گھس کر لگانا

دیگر:۔ آملہ سار ۲ تولہ، رسکپور ۲ ماشہ۔ وینزلین ۳ تولہ ملا کر لگانا۔ لائکور آرسنک ۳ بوند، آب چرائتہ ۲ تولہ پلانا۔

۳۔ جذام

پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، پوست آملہ، سرپھوکہ، برادہ شنبلیشم صندلین، مجیٹھ، باریک کر کے ۲ تولہ پانی میں جوش دیں صاف کر کے ۲ تولہ شہد ملا کر ایسی ایک خوراک دن میں تین دفعہ پلاویں۔

دیگر: صندل سفید ۸ تولہ۔ گل سرخ ۴ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ۔ گاؤزبان، گل گاؤزبان، اسطوخودوس ہر ایک ۲ تولہ، الائچی خورد، ماشہ۔ عناب ۳۰ عدد، شاہترہ، گل منڈی ماچرائتہ، پوست ہلیلہ زرد۔ مکو ہر یکے ۴ تولہ چوب چینی، عشبہ۔ برگ نیم۔ برادہ شیشم ہر یکے ۱۰ تولہ۔ کوٹ کر رات کو ۱۰ سیر پانی میں تر کریں صبح عرق نکالیں۔ ۵ تولہ در شہد۔ دیگر: کالا سانپ جو کینچلی ڈال چکا ہو۔ ایک دیگ میں رکھیں۔ پرانا سرکہ آٹھ اوقیہ، پانی شیطرج تازہ بیخ نوف یعنی اردی ہر یکے دو اوقیہ داخل کر کے آتش نرم میں پختہ کریں تاکہ سانپ گل جاوے پھر اسکی ہڈی پسلی نکال کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور شیشہ کے برتن میں رکھیں۔ بدن کے بال سر اور ابرو منڈوا کر آٹھ دن یا تین دن مالش کریں۔ اس سے کھال گر کر بدن صاف ہو جاویگا۔ جب ضیق النفس ہو تو تازہ بیر کا خالص گرم گرم دودھ پلائیں۔ کہ ہوا نہ لگی ہو۔ بہتر غذا مجذوم کی گوشت طیور۔ جو مقشر اور جوار کی روٹی اور اہنیں کے حریرے مچھلی نمکین جید غذا ہے۔ دودھ اور شہد سے روٹی کھانا۔ انجیر، انگور تازہ خشک بادام بریان دو مرتبہ سے زیادہ غذا نہ کھاوے۔

دیگر: سانپ سیاہ کو مروا کر ٹکڑہ کرا کر کسی ہانڈی گلی آب نار سیدہ میں رکھکر، غلہ گندم جو بغیر جو کے ہو ایک پختہ ڈالکر معہ دو سیر پانی کے شہر سے باہر کسی ویرانہ میں ہانڈی کو گل حکمت کرنیکے بعد آگ کے ذریعے چند جوش دیں۔ پھر آگ کے سرد ہو جانے پر۔ کھولا جاوے سانپ کے ٹکڑے الگ کر کے احتیاط سے دفن کریں اور غلہ گندم اور پانی الگ الگ رکھا جاوے اب ایک چھوٹا بچہ مرغ لیں جس نے ابھی بانگ نہ دی ہو۔ اسکو وہ دانہ گندم کھانے کو دیا جاوے۔ اور وہ پانی پینے کو دیا جاوے۔ جب بانگ دینے لگے تو خواہ ایک ہی ہفتہ میں یا دس دن میں اسکو ذبح کر دیا جاوے اور پر دبال صاف گوشت کو اسقدر پانی میں جوش دیں کہ گل جاوے اور گوشت علیحدہ اور ہڈیاں علیحدہ ہو جاویں۔ گوشت کو ہاون دستہ میں کوٹ کر جب گولی بنانے کے قابل ہو جاوے تو بقدر نخود گولیاں بنا دیں۔ یہ گولیاں مفید ہیں۔ گھی دودھ کا استعمال زیادہ ہو دو دو گول صبح، دوپہر، شام، نمک مرچ بند، صفراوی مزاج کو آب سرد، بلغمی کو آب گرم ایک ہفتہ میں صحت انشاءاللہ تعالیٰ آتشک اور جذام میں۔

دیگر: ایک زندہ چھپکلی کو پوٹلی میں باندھ کر دال چاول اور پانی میں رکھ کر آگ پر کھچڑی پکائیں۔ جب دم پخت ہو جاوے تو پوٹلی نکال کر پھینک دیں اور کھچڑی مریض کو کھلاویں یا دو تین چھپکلیوں کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے چنے کی دال میں پندرہ دفعہ ایسے پانی میں خشک کریں پھر اس کو تالاب میں دو چار دفعہ دھو کر خشک کر کے اسکا حلوا بنا کر ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک خوراک ہے ۱۲۔

۴۔ جرب رطب

علاج۔ رسکپور، توتیائے سبز، تخم ترب، افیون، نوشادر، رسونت مساوی الوزن گول پانی میں گھس کر لگانا۔

دیگر: قلمی شورہ ۴ تولہ۔ آملہ سار ۲ تولہ، زرنیخ تولہ۔ باریک کر کے اسمیں سے ۴ ماشہ روغن سرسوں تولہ ملا کر اوپر لگانا۔

دیگر:۔ لاحکوچ ب۔ رال ۳ ماشہ۔ بروغن چنبیلی تولہ حل کردہ۔ پھر توتیائے سبز ۳ ماشہ۔ اسمیں حل کریں۔ پھر پانی ۴ سیر ملا کر بدن پر ملنا۔

دیگر:۔ کافور، توتیائے سبز، کتھ ۳ ماشہ، مکھن تولہ میں ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ پارہ، آملہ سار (گیلی) توتیائے سبز، مرداسنگ ہر ایک ۳ ماشہ مکھن میں ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ برگ حنا، حیلہ، آملہ سار، کتھ روغن سرسوں میں جلا کر لگانا۔

دیگر:۔ جمال گوٹہ ۵ عدد، شیر ایک ایک سیر میں حل کر کے مکھن نکالیں اور یہ مکھن نمک ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ کافور ۳ ماشہ۔ کتھ، کمیلہ، مرداسنگ، مہندی، رسکپور، رال ہر ایک ۲ ماشہ روغن گاؤ میں ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ منقل مکھن میں ملا کر لگانا۔ آملہ سار تارپین مساوی ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ سونٹ ۴ تولہ۔ شیر آک ۴ تولہ چلاویں۔ پھر آملہ سار، ہڑتال توتیائے سبز ہر ایک ۲ ماشہ ملا کر پھر موم ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ بے نظیر ہے۔ تخم دھتورہ، بلیش، ابلارہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ توتیائے سبز ۲ ماشہ، خاکستر کچلہ ۲ ماشہ۔ خاکستر مرغے سبز ۶ ماشہ۔ سہاگہ ۲ ماشہ۔ روغن تارامیرا ۱۲ سرساہی میں مرہم بنا دیں اور لگا دیں۔ اس کے اوپر گرم ریت یا دہبہ گرم کر کے ٹکور دیں۔

دیگر:۔ کٹائی بجو شندہ کر اسکی بھاپ لیں۔ آملہ سار معنول ۷ ماشہ۔ فلفل سیاہ ۲ ماشہ۔ تر پھلہ ۱۲ ماشہ۔ باریک کر کے اس کے سات حصہ کریں۔ اور ایک حصہ ہر روز کھانا۔

دیگر:۔ توتیائے سبز تولہ۔ گھونگچی سفید ۱ تولہ۔ سم الفار ۳ ماشہ۔ روغن کنجد ۱۲ تولہ میں جلا کر رسکپور خام ۱ ماشہ ملا کر لگانا۔

دیگر:۔ پاچیک ۸ تولہ، روغن کنجد ۸ تولہ میں چرب کر کے ہڑتال۔ ۱ تولہ ملا کر آتشی شیشی میں تیل نکال کر لگا دیں۔

دیگر:۔ رسوت برگ جھانہ پنیر (خمیرہ) در آب تر کردہ ہند شاندہ۔

" رسوت آب ایلوا بعد ٹے (ہاتھی سنڈی) طلا نمائند۔

" رسوت آب برگ رسکپور طلا نمائند۔

دیگر:۔ آملہ سار، ہلدی، سیندور، باؤچی ہر ایک ۳ ماشہ۔ باریک پیس کر آدھا ہمراہ حلوا کھاویں۔ اور باقی نصف میں توتیائے سبز ۱ ماشہ۔ اضافہ کریں اور طلاء کریں۔

دیگر:۔ چونہ مکلس ۴ اونس، سیلا ئیڈ سلفر ۴ اونس، آب مقطر ۵۳ اونس جوش دیں تا ایک پائنٹ باقی ماند و آب گرم مساوی آمیختہ دیا نیند و لاکن اوّل غسل دادہ دوائے طلاء نمائند۔

دیگر:۔ آملہ سار ۲ اونس، چونہ بجھا ہوا۔ اونس پانی ۵ سیر۔ آب مقطر بالند و غسل نہ نمائند۔

۵۔ داد قوبا

علاج:۔ توتیائے سبز، رسکپور، تخم ترب مساوی گولی گھس کر لگانا۔

دیگر:۔ کاربالک ایسڈ اور آیوڈین مساوی لگانا۔

دیگر:۔ گوا پوڈر ۴ رتی ۔ کیبا لو مل ۴ رتی ۔ توتیائے سبز ۲ رتی ۔ آیوڈوفارم ۲ رتی کاربالک ایسڈ ۲ بوند ۔ ویزلین ۱ تولہ ملاکر اوپر لگانا ۔

دیگر:۔ سہاگہ چوکیا ۶ ماشہ ۔ آملہ سار ۶ ماشہ ، توتیا سبز ۲ ماشہ ۔ کافور ۶ ماشہ ۔ رسکپور ۶ ماشہ ۔ آب لیمو کھرل کرکے گولی بنادیں مولی کے پانی یا شیرہ تخم ترب میں گھسکر اوپر لگاویں ۔ حب مسکین نواز پانی میں گھس کر لگانا ۔

دیگر:۔ کچور ، پوست بیخ جھڑبیری یکد تولہ ، پانی میں حلکر کے ضماد کریں ۔

دیگر:۔ آملہ سار ۲ تولہ ، روغن تارپین ۲ تولہ ، چال موگرہ ۱۵ بوند ، گرجن آیل ۱۵ بوند اور روغن شیشم کا طلاء پلٹس اسی خصوصاً در بشرہ پہلے لگانا ۔

دیگر:۔ سم الفار ۲ گرین ، فلفل سیاہ ۴ گرین باآب گوند کیکر اس کی ۴۰ گولیاں بناویں ۔ بعد غذا صبح وشام کھلانا ۔

دیگر:۔ فولر سلوشن ۵ بوند سوچرا ۔ جنہ ۷ ماشہ ۔ پانی میں تر کر کے صاف کر کے ایسے تین حنبیا ندہ پلادیں ۔ اور ایکتھول ۱ ڈرام ویزلین ۲۰ ڈرام الینولین ۲ ڈرام مرہم بناکر لگاویں ۔ نیز آملہ سار ، سہاگہ گوگل یکد تولہ لیموں کے پانی میں کھرل کر کے اوپر لگانا ۔

دیگر:۔ نوشادر ، توتیائے سبز ، یکد ایک تولہ ۔ باریک کر کے کھلا کر آب دہن میں حلکر کے لگا ۔

دیگر:۔ بوٹی نیل کنٹھ میں پارہ حل کر کے لگانا ۔

چنبل

علاج ۔ تو بار چنبل ۔ سہاگہ چوکیا ۶ ماشہ ۔ آملہ سار ۶ ماشہ ۔ توتیائے سبز ۲ ماشہ ۔ کافور ۶ ماشہ ۔ رسکپور ۶ ماشہ ۔ باآب لیمو ۲ تولہ حب سازند و باآب برگ ترب یا شیرہ تخم ترب سائیدہ طلاء نمایند ۔

دیگر:۔ نوشادر ۶ تولہ ، جست کا پھول ۲ تولہ در کڑچھی سہ بار آب کنندہ سرد نمائید در آب حل کردہ طلاء اگر سوزش زیادہ باشد ۔ زعفران ضماد کنند ۔

دیگر:۔ گندھک ، لچل پارہ ، الائچی ، مازو ، سے ، کتھ ہموزن باریک کر کے مکھن شستہ میں ملا کر لگانا ۔

دیگر:۔ صابون دیسی عمدہ خالص ۵ تولہ ، سکہ کا برشستہ ۵ تولہ موم ۵ تولہ ، توتیائے سبز ۳ ماشہ آگ پر رکھیں کہ جھاگ جل جاوے ۔ کپڑے پر لگا کر چنبل پر رکھو ۔

دیگر:۔ چپڑا لاکھ ، ملیتھی بلیٹڈ اسپرٹ میں حل کر کے لگانا ۔

دیگر:۔ باچی ۵ ماشہ ۔ کتھ ۵ ماشہ ۔ مرداسنگ ۳ ماشہ ۔ چوان ہلدی ۲ ماشہ ۔ سیماب ۲ ماشہ ۔ توتیائے سبز ۱ ماشہ ۔ آملہ سار ۲ ماشہ ۔ سرسوں کے تیل میں گھول کر بیپ کریں ۔

دیگر:۔ کوکنار ، مہندی ، فلفل گرد ، سہاگہ سفید ، مرداسنگ ، کمیلہ ، آملہ ، زرد چوب ہر ایک ۴ ماشہ ۔ توتیائے سبز ۴ ماشہ ۔ سب دوائیں سوائے کمیلہ اور توتیائے سبز کے بریاں کریں ۔ اور روغن سرسوں میں آگ پر حل کر کے لگانا ۔

دیگر:۔ سیماب ۳ ماشہ ۔ گندھک ۳ ماشہ ۔ جمالگوٹہ سوختہ ۵ عدد ۔ بلادر سوختہ ۵ عدد ۔ آملہ سار ۵ عدد ۔ عدس ۵ ماشہ ۔ ہر برہ سفید سوختہ ۳ ماشہ برگ کنیر سفید سوختہ ۳ عدد ۔ توتیائے سبز سوختہ ۳ ماشہ ۔ کافور ۱ ماشہ ۔ تنبا کو زرد سوختہ ۳ ماشہ کتھ ۳ ماشہ ۔ مرداسنگ ۳ ماشہ ۔ باریک

کھرل کرکے مکھن میں ملاکر یا ویزلین میں ملاکر لگاویں۔

دیگر:۔ تخم بکائن خشک کا پتال جنتر کے ذریعے تیل نکالیں۔ اور ایک روز لگانا دوسرے روز ترک کرنا۔

دیگر:۔ پدبھیڑہ، روغن کنجد میں جلاکر لگانا۔

دیگر:۔ چینبل پر دہی ڈال کر کتی کے بچہ سے جس نے ابھی آنکھیں نہ کھولی ہوں چٹاویں۔

دیگر:۔ روغن سرسوں نیم سیر، مولی پاؤ کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے جوش دے کر ٹکڑے نکال دیں اور تیل لگانا۔

دیگر:۔ ہڈی سوختہ مردا آب نہ رسیدہ، توتیائے سبز، رال، مردا سنگ ہر ایک ۴ ماشہ باریک کرکے روغن سرسوں میں گھول کرکے اول آب نیم سے جگہ کو صاف کرکے اوپر لگانا۔

دیگر:۔ دنداسہ باریک کپڑ چھان کرکے آب لیمو یا کسی ترشی میں ملاکر لیپ کرنا۔

دیگر:۔ موٹی سے موٹی ہریڑ کی گٹھلی پانی میں گھسکر لگانا۔

دیگر:۔ گندھک، پارہ، الائچی، مازو، کتھ ہموزن باریک کرکے مکھن شستہ میں ملاکر لگانا۔

دیگر:۔ گل مدار، روغن تارامیرا میں جلاکر مرہم بناکر اوپر لگانا۔

دیگر:۔ گندھک تولہ، توتیائے سبز ۴ ماشہ، آٹے میں رکھکر گولی بناکر روغن تارامیرا میں جلالینا اور سب کچھ ملاکر مرہم بنانا۔

لوپس: یہ ایک پھنسی ناک سے شروع ہوتی ہے یا رخسارہ جسم کھردرہ ہوکر نیچے سے سفید یا سرخی نما سفید جسم ظاہر ہوتا ہے اور جہاں پر اسکی حد ہوتی ہے۔ اس حد پر سخت سیاہ جسم بھی ہوتا ہے۔ علاج۔ کاربالک ایسڈ سے جلاکر کاربالک آئل لگانا۔ نوشادر، کلونجی، صندل پاؤڈر کھلانا۔

کتھ تلخ، رتک سفید، یکدہ ماشہ کمیلہ تولہ۔ باریک کرکے پانی سے گولی بنادیں اور پانی میں گھسکر لگادیں۔

مرہم لوپس:۔ بلیلہ، بلادر، کچلہ، خاکستر مور بنہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ توتیا۔ سہاگہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ روغن تارامیرا ۲ سرساہی لگانا۔

ناسور:۔ اور زخم کے لیے۔ سیندہ کاشغری۔ سیندور، موم ہر ایک تولہ۔ مردا سنگ توتیائے سبز ہر ایک ۶ ماشہ۔ رائی، روغن السی ہر ایک ۵ تولہ برگ نیم تولہ روغن میں جلاکر نکال لیں۔ پھر باقی ادویہ پیس کر مرہم بنادیں۔

ورم بصورت داد۔ کتھ تلخ ۹ ماشہ۔ داوڑ تنگ۔ کمیلہ، زنگ سفید ہر ایک ۵ ماشہ توتیائے سبز ماشہ۔ تخم مولی ۵ ماشہ باریک کرکے گولیاں بنانا اور پانی میں گھسکر لگانا۔

گنج نمان کا داد پٹاسی آیوڈائیڈ ۲۰ گرین۔ آیوڈین خالص ۴ گرین۔ میتھی لیٹڈ اسپرٹ اونس دن میں دو تین دفعہ لگانا یا روغن تارپین لگانا۔ پھر یہ مرہم لگانا۔

مرہم گندھک مصفےٰ ½ ڈرام، ایمونی ایٹڈ مرکری ایک ڈرام۔ ویزلین اونس یا بزادی سیلی سلک ایسڈ ۱ گرین لگانا۔

۷۔ سعفہ یعنی گنج

علاج۔ تخم ترب تولہ۔ تخم پنواڑ تولہ کتھ تلخ تورئی۔ کبیلہ ۲ تولہ، کلونجی، ماشہ۔ گولی بنا کر پانی میں گھسکر لگانا۔ اور رسونت ایک رتی کھلانا۔

دیگر: رات کو گرم گرم گوبر گاؤمیش کا لیپ کریں۔ صبح اتار کر دودھ کی دھاریں ماریں۔ مجرب ہے۔

دیگر: خارپشت مار کر چھ روز رکھ کر روغن تارامیرا میں جلا کر باریک کرکے اوپر لگاویں۔

دیگر: سم الفار رتی۔ فلفل سیاہ ۱۰ رتی رب السوس ۲ رتی بآب صمغ ۳۰ گولیاں بناویں اور کھلاویں۔ روغن تارامیرا اور روغن سرسوں ملا کر لگانا۔

نارو ا۔ آدھ سیر دہی رات کو کپڑے میں باندھ کر لٹکادیں۔ صبح اسی میں ایکتولہ کھریا مٹی ملا کر یہ ایک خوراک ہے۔ آٹھ پہر چٹاویں۔ برگ عشر یا جال کے پتے اوپر باندھیں۔

نارو ا۔ چونہ دو حصہ۔ سرخی ایک حصہ۔ چونہ آب نارسیدہ ہو پانی میں مرہم بنا کر اوپر لگانا۔

لاہور شور۔ سیندھور تولہ پیاز ایک عدد تولہ۔ توتیائے سبز ماشہ۔ روغن سرسوں ۵ تولہ روغن کو جوش دیں۔ اسمیں توتیا رکی ڈلی رکھدیں۔ جب توتیائے مٹی کے رنگ ہو جاوے تو توتیا ر نکال لیں۔ پھر پیاز ڈال دیں۔ جب سیاہ ہو جاوے اس کو بھی نکال لیں۔ پھر سیندھور ڈال کر دو تین جوش دیں کہ گاڑھا ہو جاوے۔ اور مرہم بن جاوے۔ کار بالک سوپ اور آب نیم سے دھو کر اسی مرہم کی کاغذی لگا دیں۔ مفید ہے۔

دیگر: سہاگہ سفید توتیائے سبز۔ نوشادر۔ پھٹکی۔ نیلا تھوتھا ہر ایک ۳ ماشہ۔ سم الفار ماشہ۔ موم سفید ۲ ماشہ تیل سرسوں ۲ تولہ۔ موم اور تیل کو پگلا کر سب ادویہ پیسکر ملالیں۔ اور سادہ پر لگادیں۔ اور سم الفار کو بھی خوب حل کر لیں۔

۸۔ زخموں میں یعنی مراہم

گھوڑے کے سم خالص ٹکڑے کرکے روغن گنجد میں چرب کرکے یا چک ۲۵ عدد کی آگ پر بجھا کر ۲ تولہ کا ہو۔ روغن نکالیں اور زخموں پر لگاویں۔

دیگر: روغن تلخ یا پختہ کو جوش دیں۔ اور نازک پتے تمباکو سر کے دو عدد بوہڑ کے ۲ عدد دھاگے سے باندھ کر اس میں ڈال دیں تاکہ خشک ہو جاویں اور پھر نکالکر پھینک دیں۔ پھر پیاز دو عدد اسی طرح اس میں خشک کریں۔ اور باہر نکالدیں۔ پھر قبیلہ ۲ تولہ۔ پھٹکڑی ۱۵ ماشہ، توتیائے سبز ماشہ۔ باریک کرکے کسی برتن میں دھو کر اوپر یہ تیل ڈالدیں۔ پھر زخموں پر لگانا۔ تصفیہ کے واسطے کوئلہ باریک کرکے پلستر میں ملادو۔

دیگر:۔ روغن کنجد سوختہ ۱ تولہ، موئے زنان ۳ ماشہ۔ اسمیں ڈال دیں۔ جب دھواں دینے لگے۔ کچلی سانپ ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ پس سیندھور ۳ ماشہ ڈالکر نیچے اتار لیں۔

دسواں (مطلب) ۲۰ ماشہ ارال ۵ تولہ۔ ڈال کر دیکھیں۔ اگر آواز دیوے تو بہتر ورنہ تھوڑی اور آگ دیں۔ مرہم ناسور کے لیے اکسیر ہے۔

برائے اقسام زخم کہنہ۔ قلمی شورہ، کاہی سبز۔ پھٹکڑی سفید۔ یکدیگم سیر تیزاب نکالیں۔ اور زخم کے ارد گرد لگا دیں۔ اور اوپر پلپٹس باندھیں۔

برائے اقسام ناسور۔ پھٹکڑی سنگ جراحت ہر ایک ۴ تولہ۔ توتیائے سبز، سیندور ہر ایک، تولہ مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور لوہے کے چمچہ سے ہلا دیں۔ جب خشک ہو جاوے خوراک ایک ماشہ مکھن میں انسان کے لیے اور ۵ تولہ حیوان کیلئے مجرب المجرب ہے۔

مرہم:۔ مغز۔ کافور۔ یکدماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ رال، اکسائیڈ آف زنک ۴ ماشہ۔ مسکہ مغسول ۱۰۱ بار۔ بقدر حاجت ملا کر مرہم بنا دیں۔

دیگر:۔ روغن کنجد ۵ تولہ، سیندھور تولہ ملا کر آگ پہ رکھیں۔ جب سیندھور سفید ہو جاوے گوگل تولہ ڈال کر آگ سے اوتار لیں، مرہم ہے۔

ڈنگوں اور جانوروں زہروں کا علاج

سانپ:۔ شاخ گوزن یا اسکی دھونی سے سانپ وغیرہ بھاگ جاتا ہے، اور بکری کے کھر، بیخ سوسن، عقرقرحا اور سریت کی دھونی سے بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ بدن پر لوف کا ضماد، خواہ اسکا عصارہ یا جوشاندہ لگا دے اس کو سانپ نہیں کاٹتا۔ جہاں نوشادر چھڑکیں وہاں سے بھی بھاگتا ہے۔ خردل سے سانپ مر جاتا ہے۔ جب سانپ کاٹ جاوے تو لہسن اور نوشادر زخم پر لگا دیں تاکہ زخم جاری رہے۔ پوست ریٹھہ کپڑ چھان باریک کرکے بچوں میں تین ماشہ اور جوانوں میں ۶ ماشہ آدھے آدھے گھنٹہ کے بعد کھلانا۔ ہمراہ آب نیم گرم تے ہو۔ تو کچھ ہرج نہیں۔ جب زہر زائل ہوگی۔ تو منہ کا مزہ تلخ ہو جاویگا مگر یہ دوائی پانی کے بغیر دیتے ہیں۔ آخر میں جب دوائی معدہ میں ٹھہر جاوے تو روغن زرد سے دیتے ہیں۔

دیگر:۔ تخم املی پر سے سرخ حصہ چاقو سے دور کریں۔ اور نیش کا مقام کھرچ کر اوپر رکھیں۔ دن میں دو دفعہ جب زہر زائل ہو جاویگا تو پھر تخم املی اوپر نہیں ٹھہرے گا۔

دیگر:۔ مور کا عمدہ خوبصورت پر بطور حقہ کے پلا دیں۔

دیگر:۔ برگ نیل تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ۔ یا بعوض برگ نیل۔ برگ نیم پیس کر چھان کر اور دس میں ریٹھہ ۲ تولہ داخل کرکے ہمراہ میل حقہ رتی۔ کشتہ سم الفار ۱/۲ سرخ کی گولی نگلا دیں۔ اگر گلے سے دوائی نہ اترے تو نسوار تخم شلجم کا دیں۔ کچلہ کھلانا۔

دیگر:۔ ناقوس ریزہ ریزہ یا وٹا برگ ہمانفو ایک سیر اوپر نیچے رکھ کر روغنی برتن میں رکھیں ۔ اوپر پر دو بوتل شراب براندی ڈال کر ایک من پختہ یعنے گز بیٹھ آگ دیں ۔ ایک رتی صبح و شام دینا۔
دیگر:۔ سم الفار بقدر باجرہ ۔ بیل حقہ نیم رتی مقام نیش پر باندھنا مفید ثابت ہوتا ہے۔ سم الفار شیر آگ میں حل کر کے لگانا۔
دیگر:۔ پیپتہ گھسکر اوپر لگانا۔ اور نارجیل دریائی اور زہر مہرہ گھس کر اندر چٹانا۔
دیگر:۔ حب سیاہ گھس کر زخم پر لگانا۔ تیز مسہل۔ لانگوار اسٹر کینا ۔ دینا ۔ یا سفوف کچلہ ایک رتی ۵ روز کھلانا ۔ اور ۵ روز کھلانا ۔ ۵ روز ناغہ کرنا ۔
دیگر:۔ درخت پل کی جڑھ بقدر ۶ ماشہ کھلانا ۔ تین دفعہ ۔
دیگر:۔ ریوند چینی ۲ تولہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ ہلیلہ کابلی بریاں تولہ ۔ سم الفار ۳ ماشہ باریک سرمہ کیطرح کر کے ایک رتی ہمراہ مسکہ ۵ تولہ تین دن دیں ۔ زخم پر پچھنے لگا کر جالگوریا سم الفار کا لیپ کریں ۔
دیگر:۔ سور گندھا یعنے لوف جس کو پہاڑی لوگ سپ بوٹی بھی کہتے ہیں گھسکر لگانا اور بقدر ایک رتی کھلانا اکسیر ہے ہم نے بارہا تجربہ کیا ہے ۔
بچھو ۔ طول میں چاک کی ہوئی مولی کا عرق ۔ یا مولی کے پتوں کا عرق ۔ یا درونج کا عرق ۔ اگر بچھو پر گرے تو بچھو کو قتل کر دیتا ہے ۔

میعہ اور زرنیخ ۔ اور بھیڑ کی مینگنی ۔ بھیڑ کے تُرب کی چربی ۔ ہموزن لیکر ترب کو پگلا کر اس میں ادویہ ملا کر بچھو کے سوراخ کے قریب دھونی دیں باہر نکل آوے گا ۔ اگر کٹی ہوئی مولی سوراخ میں رکھیں تو نکلنے کی جرات نہ ہوگی ۔
بچھو جب کاٹے تو نوشادر ۲ ماشہ ۔ آہک تفتہ ۳ ماشہ ہاتھ پر ملکر دو تین بار نیش زدہ کو سنگھانا ۔ موم گرم کر کے دو قطرہ مقام نیش پر ٹپکانا ۔ سور گندھا یعنے لوف گھسکر لگانا ۔ نہایت ہی اکسیر ہے ۔ ایک منٹ میں آرام ہو جاتا ہے ۔
کھٹمل:۔ اگر خیسا ندہ حنظل مکان میں چھڑکیں ۔ تو سب مر جائیں یا بھاگ جائینگے کہتے ہیں کہ اگر بکرے کا خون کسی گڑھے میں بھر دیں ۔ تو سب کھٹمل وہاں جمع ہو جائینگے اور اس تدبیر سے یک جا قتل ہو سکتے ہیں ۔

باب ۲۵ متفرق نسخہ جات

عورتوں کے بال خوبصورت بنانے کیلئے

چھوٹا چمچہ بائے کا بسٹیکس گر بینولز گرم پانی کے ایک پیالے میں حل کر کے اس سے بالوں کو ملکر دھو ڈالیں ۔

بال زائد از ضرورت اُڑانے کے لئے ۔ حضو صاً وہ جو منہ وغیرہ پر نکل آتے ہیں ۔ خالص پسی ہوئی فمینیل پانی میں ملا کر لگانا ۔

سفید بالوں کے لئے ۔ ٹیمالیٹ کا نسینٹ ٹریٹ ۲ اونس اسمیں بے رم کے تین اونس ملا کر لوشن بنا کر چند ناکو بذریعہ سپنج سفید بالوں کو لگاویں۔ نہ چپڑے گی اور نہ داغ لگائے گی۔ چار یا پانچ

صاف سفید منہ بنانے کے واسطے یعنے چہرہ کے داغ ہٹانے کے واسطے ۔ عام ہیر کولائیزڈ ویکس سونے کے وقت جسطرح ملائی ملتے ہیں اس کو ملیں، صبح دھوڈالیں ۔ مفید ہے ۔

بلیک ہیڈ داغ جو ناک یا منہ پر ہوتا ہے ۔ سٹائی ل کی چوتی ٹکیہ گرم پانی کے گلاس میں ملا دو۔ اس میں جب جوش بند ہو جائے تو گرم کپڑے یا سپنج سے منہ دھوڈالیں ۔ چند منٹ کے بعد چہرہ کو تولیہ سے خشک کر دو۔ اور یہ پچھو۔ سب داغ اڑ جائیں گے ۔ چار پانچ روز کے بعد کرنا ۔ چند عرصہ میں اڑ جائیں گے۔

نسخہ شربت اعجاز ۔ عناب ۔ بادیانہ ہر ایک ۳ تولہ ۔ لسوڑیاں ۵ تولہ ۔ گل بنفشہ ۔ نیلوفر، گاؤزبان، خطمی، خبازی ۔ ملٹھی ہر ایک تولہ ۔ اگر کھانسی خشک ہو تو بہیدانہ، اسبغول، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ ۔ بھی اضافہ کریں ۔ مصری دوچند کل ادویہ شربت بناویں ۔

نسخہ شربت زوفا لسوڑیاں ۲۵ عدد ۔ بنفشہ ۶ ماشہ ۔ عناب ۱۵ عدد ۔ انجیر ۱۰ عدد ۔ تخم خطمی ۹ ماشہ خبازی ۹ ماشہ ۔ ملٹھی تولہ ۔ پرسیاوشاں تولہ ، زوفا ۴ ماشہ ، مصری ۴۰ تولہ ۔ بطریق معمول شربت بناویں ۔

نسخہ خضاب روغن کنجد ۲۵ تولہ ۔ مازو سبز ۲۵ تولہ ۔ کتیرا ۵ تولہ ، پھٹکڑی ۵ تولہ توتیائے سبز ۳ تولہ ۔ نوشادر تولہ ۔ روغن کنجد میں مازوئے سبز کو بھون کر خوب پھول جاویں ۔ پھر روغن کو علیحدہ کر کے مازو کو باریک پیس لیں ۔ اور باقی ادویہ کپڑ چھان کر کے سب کو ملا کر کڑاہی میں ڈال کر کسی آہنی دستہ سے ہتھوڑے سے باریک کریں کہ یک جان ہو جاویں ۔ مہندی ۲ حصہ اور ایک حصہ خضاب ملا کر دو گھنٹہ بھگو رکھیں ۔ اور لگاویں ۔ مہینہ میں دو دفعہ درمیان میں مہندی لگاویں ۔

ترک افیون ۔ میٹھا تیلیہ ، کچلہ ، دار فلفل ، فلفل گرد ۔ ہر ایک ۲ تولہ آب کنوار گندل میں حب بناویں اور افیون کے وقت کھلائیں۔

دیگر ۔ جدوار ، پیپتہ ، زیرہ سفید ، نارجیل دریائی ۔ فلفل سفید ، انیسوں یا افیون ، زعفران ہر ایک ماشہ ۔ گولی بقدر رتی کھلانا۔

ترکیب سرکہ ۔ میوہ سیر ، پانی نو سیر ۔ پانچ روز بھگو کر پھر سرکہ نیم سیر ڈالیں ایک ہفتہ کے بعد نمک ۴ ماشہ ڈالیں ۔ اگر گرمیاں ہوں تو تین روز کے بعد ہلا دیں ۔ اور اگر سردیوں ہوں تو نہ ہلاویں ۔ سردیوں میں چالیس روز کے بعد تیار ہوتا ہے ۔ اور گرمیوں میں پچیس روز کے بعد تیار ہوتا ہے ۔ پھر صاف کر کے ایک ہفتہ اس برتن میں رہنے دیں ۔ اسی ترکیب سے جو کا سرکہ تیار ہوتا ہے۔

نسخہ حب سیاہ ۔ ہلیلہ ، بلیلہ ، آملہ ، چترہ ، سہاگہ ، فلفل گرد ، فلفل دراز ، منقراں ، انزید ۔ راوند چینی ۔ عفرفرحا ، زنجبیل میٹھا تیلیہ مدبر ، بہمن سرخ ، بہمن سفید ، زرنیخ ہر ایک تولہ ۔ سیماب ۲ تولہ ۔ آملہ سار ۳ تولہ ۔ سیماب اور آملہ سار کی کجلی کریں ۔ پھر سب ادویہ باریک کریں ۔ اور ملا لیں ۔ پھر جمال گوٹہ مدبر ۸ تولہ کو باریک کر کے ملا کر ایک ہفتہ آب بھنگرہ میں کھرل کریں ۔ اور گولی بقدر دانہ موٹھ بنادیں ۔

نسخہ خضاب ۔ مردا سنگ کشتہ در برگ بیری تولہ چینکڑی ۴ تولہ۔ ہلیلہ کابلی۔ سیاہ لوہے چون ۔ وسمہ ہر ایک ۲ تولہ۔ تیل سرسوں۔ اتولہ بوتل میں رکھیں جب بوتل جوش میں آوے چھان کر دوسری بوتل میں ڈال دیں۔ اور بالوں پہ لگاویں ۔

امرت دھارا ۔ کاربالک ایسڈ ۵ ڈرام۔ ست اجوائن ۵ ڈرام ۔ پیپرمنٹ ۵ ڈرام ۔ کافور ۵ ڈرام ۔ ملا کر شیشی میں رکھنا۔

کشتہ مس ۔ پیسہ نانک شاہی۔ تین پاؤ بلادر باریک کر کے نیچے اوپر رکھ کر گز بھر کی آگ دیں۔ خوراک ایک چاول۔

خضاب ۔ آملہ غیر منقی ۔ سنگ راسخ ہر ایک ۲ تولہ۔ کتھ گلابی تولہ۔ نوشادر ۹ ماشہ۔ کتیرا ۹ ماشہ۔ شب سرخ تولہ۔ مازو بریاں۔ اتولہ بروغن کنجد سکو سرمہ سا کر کے پانی میں بھگو کر لگانا۔

دیگر ۔ نائیٹرک ایسڈ ۲ بوند۔ نائیٹریٹ آف سلور ۲۰ گرین۔ سیلپ گرین ۱۸ گرین لعاب گوند ببول گاڑھا ا بوند۔ پانی قطرہ ۶۰ بوند۔ عطر مشک بوند۔ ملا کر پہلے بالوں کو دھو کر خشک کر کے کنگھی یا برش سے لگا دیں۔ نصف گھنٹہ کے بعد نمکین پانی سے دھو دیں ۔

گب ترک افیون ۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا ۲ گرین ایکسٹریکٹ ہائی سیامس ۲ گرین جنشن حسب ضرورت اسکی گولیاں ... دیں۔ سوم حصہ افیون ترک کرادیں۔ اور ایک گولی باقی دو حصہ افیون کیساتھ ملا کر کھلادیں۔

ترک افیون و شراب ۔ بلیش ۲ تولہ۔ کچلہ ۲ تولہ۔ دار فلفل ۲ تولہ۔ فلفل گرد ۲ تولہ آب کنوار میں گولی ۲ رتی کی صبح و شام کھلاویں۔ اور ... ان میں جدوار زیادہ کریں۔ اور افیون کو کم کرتے جاویں ۔

ترک شراب ۔ ٹنکچر سنکونا ۲ ڈرام ۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲ ڈرام ٹنکچر کولمبا ا ونس ۔ ٹنکچر کارڈمیم ۶ ڈرام ۔ پانی ۸ اونس۔ اس میں سے نصف اونس ہمراہ نصف اونس پانی ، ضرورت کے وقت پلادیں یا بجائے ٹنکچر سنکونا اسی وزن پر کیپلی سائی لیں ۔

ترکیب سلفیٹ آف کاپر بنانے کی ۔ تانبا سلفیورک ایسڈ میں ڈالکر گرم ریگ پر رکھ دو۔ سلفیورک ایسڈ اڑ جائیگا۔ باقی سلفیٹ آف کاپر ہوگا ۔

ترکیب کاسٹک بنانیکی ۔ چاندی کو نائیٹرک ایسڈ یعنے تیزاب قلمی شورہ میں حل کرو اور بدستور بالا باقی رہے وہ کاسٹک ہے۔

خضاب خوراکی ۔ بھلاواں نیم سیر کو پوٹلی میں باندھکر کسی مٹی کے بڑے مٹکے میں جس کے اندر نہایت پختہ اینٹ کا سفوف یا روڑی ڈالدی جاوے اس کے درمیان یہ پوٹلی رکھی جاوے۔ اور اس کے اوپر ۲ سیر پانی ڈالا جاوے اور پھر بیس یوم کے بعد وہ پانی نکال دیا جاوے اور تازہ پانی ڈالا جاوے تین دفعہ یہ عمل کیا جاوے ۔ دو مہینہ میں یہ عمل ختم ہوگا۔ پھر بھلاواں نکال کر کلاہ دور کر کے بقدر جوا سکے حصص کریں اور صاف کر کے سایہ میں خشک کریں۔ ایک جو روزانہ ہمراہ شیر ایک بار۔ چالیس روز کھانا۔ بال سیاہ پیدا ہونگے ۔

برائے ترک شہوت طین ۔ بادیان ۵ ماشہ۔ انیسوں۔ کرفس تخم ۲ ماشہ۔ کباب چینی ۵ ماشہ۔ اجوائن ۶ ماشہ باریک کردہ خوراک ایک رتی ۔

دیگر:۔ روغن میں نمک بریاں کر کے بادام اور نخود بریان میں یہ نمک ڈال کر وقتاً فوقتاً دینا۔

دیگر:۔ حقہ، پان، تمباکو، سپاری، اسباب مزمن۔ بجائے مٹی کے استعمال کرنا۔

مچھلی کا کانٹا گلانا۔ نزالہ میں چاول بھگو رکھیں۔ سایہ میں خشک کریں۔ پیس کر یکتی مچھلی میں ایک چٹکی ڈالدیں۔

کشتہ طلاء۔ طلاء ۱ تولہ برادہ کردہ پھول کلہڑ کے پانی میں کھرل کر کے اُس کے ٹکڑہ ۱۰ تولہ میں گل حکمت کر کے دس سیر آگ دیں۔ پھر سہ دہاتہ (یعنے قلعی جست، سکہ تولہ تولہ، آب نیم آب نرسچلہ۔ نیل دہی۔ پانی میں صاف کر کے ملا کر شورہ قلمی ۱ تولہ، شکر ۱ تولہ، طلاء کو کڑاہی میں ڈال کر اس کے نیچے آگ دیں۔ اور اوپر یہ اسکا زور کرتے جاویں۔ جب سفوف ہو جاوے تمام روز وہی میں کھرل کریں۔ اور گزپیٹھہ آگ دیں۔ اسیطرح سات مرتبہ (۷) میں کھرل کر کے گزپیٹھہ آگ دیں۔ خوراک ایک رتی سے ۳ رتی۔

دیگر:۔ طلاء ۱ تولہ کو اول برگ نیم کے پانی میں سات دفعہ صاف کریں۔ پھر اسکے ٹکڑہ میں ۳۰ سیر آگ دیں۔ پھر گکڑ چھڑی میں کھرل کر کے دس سیر آگ دیں پھر پیٹھ گنڈہ میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر کنوار گندل میں کھرل کر کے دس سیر آگ دیں۔ پھر زخم الحیات میں کھرل کر کے آگ دیں۔ پھر شیر آگ میں کھرل کر کے دس سیر آگ دیں۔

پاؤں پھٹنا۔ آٹا ملکر ہاتھ پاؤں دھونا اور گرم موزے پہننا، ہاتھ پاؤں اچھے صابون سے دھو کر گلیسرین لگانا۔ انڈے کی زردی ۱ ڈرام۔ گلیسرین اور سہاگہ ۱ ڈرام ملنا۔ صرف ملائی ملنا۔ سفیدی انڈہ میں نصف رتی پھٹکڑی ملا کر لگانا۔

چرچی۔ روغن کنجد یا ویزلین ملکر صابون اور گرم پانی سے دھو ڈالنا جس میں چند قطرہ امونیا کے ہوں پھر گلیسرین اور گرم پانی سے صاف کرو۔ یا موم ۲ جزو۔ روغن زیتون ۴ جزو۔ روغن زیتون کو گرم کر کے اس میں موم پگلا کر پھٹے ہوئے حصہ پر لگاؤ۔

بیائی پھوٹنا۔ شملہ میں ایک موم سی چیز ملتی ہے۔ جسکو پہاڑی لوگ پہلوا کہتے ہیں۔ اسکے لگانے سے ایک ہی رات میں آرام ہو جاتا ہے۔ موم پگلا کر دراڑوں میں بھرنا۔ اور اوپر گرم کپڑا باندھنا۔ گل نرگس کی جڑوں کو روغن اخروٹ میں گھس کر لگانا۔ شہد لگا کر سفید کپڑا باندھنا یا رات کو پلسٹر باندھنا۔ صبح یہ دوائی لگانا۔ ٹنکچر بنزوئن ۲ اونس۔ شہد ایک اونس گرم پانی سات اونس۔

دیگر:۔ سلفیورک ایسڈ ایک حصہ، گلیسرین ۲ حصہ۔ پانی تین حصہ دکھتی جگہ پر لگانا۔ گلیسرین ۱ حصہ گلاب آٹھ حصہ سے دھونا شلجم کے دو ٹکڑے نہایت باریک کر کے ایک چھٹانک خالص چربی کے ساتھ ملا کر چھلنی میں نکالو۔ اور لگا کر کپڑا باندھ دو۔ روغن تارپین اور چند قطرہ روغن زیتون لگانا۔ تارپین کی سپرٹ ایک حصہ سفید سرکہ ایک حصہ۔ انڈا ایک۔ بوتل میں خوب ہلاؤ پھر لگاؤ۔

مثری بدوں بدہضمی۔ آملہ سار، کباب چینی، سوڈا۔ ہر ایک ماشہ۔ ایسی ایک خوراک صبح و شام۔

چھم جوآں۔ آملہ سار، باؤ برنگ بلون، باریک کر کے اسکی مالش کرنا تیل میں یا خشک اور شہد چٹانا۔ دسلسلہ منفرق نسخہ جات کا ملاحظہ ہو۔

گھوڑوں کا علاج

کھانسی، بخار، نزلہ، کسنار اسپ۔ شورہ قلمی ۴ ڈرام نوشادر ۲ ڈرام کافور ½ ڈرام۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اگر سخت کھانسی ہو تو ملٹھی یا بلاڈونا اضافہ کرنا۔ آرد السی۔ اور شیرہ قند ملا کر چٹا دینا۔ اگر کم خوری ہو تو اسی میں زیری سیاہ اور گوڑ ملا لیا کریں۔ اگر پیٹ میں کرم ہوں تو سلفیٹ آف آئرن یا کواشیا ملا لینا اگر بخار ہو تو میگنیشیا ۴ اونس ملا کر پانی میں حل کر کے پلانا۔

قولنج یعنے کالک۔ تیل کنجد ایک سیر یا تین پاؤ، یا روغن السی امیرون میں روغن زرد میں دودھ ملا کر دینا۔ تیل میں ٹنکچر ادیم اونس، روغن تار پین اونس ملا کر دینا۔ اگر درد وقفہ سے ہو تو اس میں ۲۰ گرین کا لجر ملا لیں۔ اگر نفخ ہو تو ہینگ اور زنجبیل ملاؤ۔ (ہینگ کو ٹنکچر ادیم یا شراب میں حل کر لیں) بوتل سے ملا کر پلانا مجرب ہے۔

دنبہ کی گرمی اور خوراک نہ کھانے میں۔ انار دانہ ا شکر اسونف تولہ باریک پیس کر ایک سیر پانی میں ملا کر پلایا جائے ۴ دن۔ پھر مہندی، رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح شکر ملا کر ایک سیر پانی میں ملا کر پلا دینا ۴ روز۔

گاؤ بلیشن کا مصالحہ۔ کالی زیری، مال کنگنی، درنج، آسگند، کوڑ، مگھاں فلفل سیاہ، سنڈھ، واوڑنگ ہر سہ اجوائن، اتماں، گوگل، ہینگ پانچوں نمک کوٹ کر جوشش دیجئے آرد ملا کر پانچ پانچ ماشہ کی گولیاں بنا کر ایک گولی ہر روز دینا۔

زہر باد۔ گاؤ بلیش ترپھلہ ۵ تولہ، چرائتہ سر ساہی، اجوائن خراسانی سر ساہی، نمک سندھ سر ساہی باریک کر کے گولی بنا کر دینا۔

حیوان کا بول الدم۔ آرد جو ۵ تولہ، کتیرا ½ سر ساہی، کشنیز سر ساہی۔ لسی میں ملا کر تین مرتبہ پلانا۔

جب پاؤں لنگڑاوے۔ کبھی ایک کبھی دوسرا۔ اجوائن سر ساہی ترپھلہ ۲ سر ساہی، بیخ سہاجنہ دو سر ساہی، پوست بیخ آک سر ساہی کوٹ کر قند سیاہ ملا کر دینا۔

دہالس اسپ۔ آرد السی ۲ سر ساہی، اجوائن خراسانی ½ سر ساہی، گڑ ۲ سر ساہی گولی کھلانا۔

مصالحہ اچار مچھلی۔ کشنیز دس تولہ، ہلدی ۲ تولہ، مرچ سرخ ۸ تولہ، ادرک ۵ تولہ، لونگ ۳ تولہ، دار چینی ۶ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، تیج پتر ۳ تولہ، زیرہ سیاہ ۲ تولہ، میتھی بیج ۲ تولہ، سرکہ نصف بوتل، تیل سرسوں ا سیر، لہسن نیم پاؤ، پیاز ۱۵ تولہ مچھلی ایک سیر۔

ماسخورا یا ناسور۔ چوب چینی ۵ تولہ، بسفائج، گاؤزبان، گل سرخ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کلونجی، ۱ ماشہ۔ باریک کر کے خوراک ۳ ماشہ صبح و شام۔

ناسور۔ چوب چینی ۱ تولہ، بسفائج، گل گاؤزبان، گل سرخ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ فلفل سیاہ دار فلفل، زنجبیل ہر ایک تولہ۔ عشبہ ۵ تولہ سرمہ کی طرح کر کے خوراک ۳ ماشہ صبح و شام۔

کشتہ نقرہ۔ اجوائن ہر قسم ۳ تولہ، برگ ببول پاؤ پختہ کوٹ کر اس کے درمیان نقرہ رکھ دیں۔ اوپر نیچے اجوائن دے کر کپڑے میں لپیٹ کر گل حکمت کریں۔ اور دو تین تہ کپڑے کی دے کر گل حکمت کریں۔ تین دفعہ دس دس سیر اوپلوں کی آگ دیں کشتہ ہوگا۔

کشتہ قلعی۔ برگ ببول سبز کوٹ کر دو روٹیاں بنا دیں، قلعی چھٹانک باریک درمیان رکھیں۔ اور گل حکمت کریں۔ اور چار سیر اوپلوں کی آگ ... [illegible] میں دے کر دو تین مرتبہ دیجئے اوپلو ... خول کر کے آگ دیں۔ پھول جاویگی۔

حب ناگردن ۔ بیخ چھچھرہ۔ پکھان بید۔ جدوار۔ ناگردن۔ رسونت۔ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ صندلین۔ رسکپور۔ ہر یک ۲ تولہ۔ کتھ۔ آب برگ نیم۔ آب منڈی۔ برگ مہندی۔ دانہ الائچی کلاں۔ فلفل سیاہ۔ زیرہ سفید۔ گل سرخ۔ طباشیر۔ راوند چینی ہر یک تولہ۔ آب ترب شہد میں حب بقدر کنار دشتی بوا سیر میں کھلانا۔ اور طلاء میں لگانا بھی مجرب ہے۔

بالخورہ ۔ بال خوب صاف کر کے جمال گوٹہ لگانا۔ تارکول لگانا۔ تھوم لگانا۔ اندر کاڈ لور آئل کھانا۔

دیگر ۔ کروٹین آئل ایک ڈرام گلیسرین چار ڈرام جگہ ماؤف پر لگادیں۔

کثرت نوم ۔ کندر ماشہ۔ کلونجی ۳ ماشہ۔ ترپھلہ ۳ ماشہ۔ سرمہ کیطرح کر کے ۳ ماشہ رات کو کھانا۔

درد عصبی ۔ پلورہائی ۲۴ گرین۔ ایکسٹریکٹ کونائیم ۲ گرین۔ کونین آرسنک گرین۔ بلاڈونا ۳ گرین۔ اس کی ۱۲ گولیاں بنادیں۔

بال بڑھانا ۔ کاڈ لور آئل پینا۔ آملہ۔ حب الآس کا پانی روغن سرشف میں پکا کر لگانا۔ بال بڑھتے ہیں۔

منہ پر کیل نکل آنا ۔ آرد السی۔ آرد تخم بکائن رات کو ملنا۔ صبح دھونا۔ اور امرت دھارا لگانا۔

سم الفار کے نقصانات برگ ارنڈ۔ پانی میں ملکر کتھ ماشہ ملا کر ایک وقت کھلانا۔ اور ہیلنگ لضعف رتی درسفیدہ بیضہ مرغ دوسرے وقت۔

امرت دھارا ۔ کافور۔ ست اجوائن۔ پیپرمنٹ۔ مساوی۔ علیحدہ علیحدہ باریک کر کے بعد ازاں شیشے میں ڈالدیں۔ بند کر کے دھوپ میں پانچ منٹ رکھیں۔

ضعف دماغ ۔ عنبر۔ مشک۔ مروارید ناسفتہ۔ یاقوت۔ زمرد۔ ہر یک ۴ ماشہ۔ ورق طلاء ۱۲ ماشہ۔ عسل ۲۴ ماشہ۔ آب سیب شیریں ۱۰ تولہ۔ آب انار شیریں ۱۰ تولہ۔ گلاب ۲۰ تولہ۔ عرق بید مشک ۴ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۴ تولہ۔ مصری ۱۰ تولہ۔ معجون بنادیں خوراک ۹ ماشہ

بخار ہر قسم ۔ گلو سبز ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب ۴ ماشہ۔ تخم خیارین ۹ ماشہ۔ بآب سائیدہ مصری ڈال کر پلادیں۔

ذکاوت حس مثانہ ۔ خرفہ ۹ ماشہ۔ کاہو ۵ ماشہ۔ کشنیز ۴ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ماشہ۔ خوراک ۶ سرخ۔

کشتہ ہڑتال ۔ مغز کنوار گندل ۲ سیر نیچے اوپر رکھ کر درمیان میں ہڑتال نیم سیر رکھدیں اور گل حکمت کر کے ۶ سیر اپلے دشتی کی آگ دیں۔ کھرل کر کے خوراک ۲ رتی دیں۔ گرمی میں ہمراہ عرق کاسنی۔ قبض میں گلقند مغز کدو وغیرہ سے خونی بثوروں میں۔ کاہو۔ خرفہ۔ مغز خیارین۔ صندل۔ بہیدانہ وغیرہ سے خونی بیماریوں میں ۴ تولہ کشتہ ۲ ماشہ خون سیاوشاں ملا کر دیتے ہیں۔ ذات الجنب۔ ذات الریہ۔ ذات الکبد۔ ذات الصدر وغیرہ میں۔ بنفشہ۔ ملٹھی۔ سپستان کے جوشاندہ کیساتھ۔ آنکھ کی سرخی میں طباشیر ملا کر آنکھ میں ڈالتے ہیں۔ یرقان اور ضعف جگر میں ۱۰ اول ہفتہ کاسنی اور سکنجبین کے ساتھ۔ دوسرے ہفتہ لال املی و آلو بخارا کیساتھ مصری ڈال کر۔ تیسرے ہفتہ میں گلقند۔ انار دانہ۔ مغز ...رین۔ کاہو۔ کاسنی کے جوشاندہ سے چوتھے ہفتہ ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ فولاد کسی میں تر کر کے اسکے ساتھ۔ پانچویں ہفتہ میں راو... اور کاہو کی مصری میں ملا کر کھلانا اکسیر ہے۔

درد دندان میں روغن تار پین ملا کر مسوڑھوں پر لگانا۔ اور درد گوش میں کان کے اندر پھونک دینے سے آرام ہو جاتا ہے۔

مرہم ناسور ۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ۔ سنگ جراحت تولہ۔ سفیدہ ۴ تولہ۔ رال ۴ تولہ۔ دودھ پتھری ۲ تولہ۔ روغن کنجد میں پہلے پر سیاوشاں۔ نیم۔ ہلدی کی ٹکیہ بنا کر جلالینا۔ پھر باقی اشیاء باریک کر کے ملالینا۔

مرہم رال ۔ رال ۸ تولہ باریک پیس کر۔ روغن کنجد ۸ تولہ گرم کر کے اسمیں ملادو۔ اور بار بار پانی ڈال کر گھوٹتے جاؤ۔ جب

سفید ہو جاوے تو مرہم بن جاتی ہے۔ بھر رتن جوت ۲ تولہ۔ نوشادر ۶ ماشہ۔ بیخ کتھ ۲ تولہ۔ پوست درخت بیر ۲ تولہ۔ باریک پیس کر ملا لو۔ اور ایک دو پانی دھو ڈالو۔ یہ عام پھوڑے پھنسیوں کے لیے مفید ہے۔ اور اگر سفید ہی رکھو۔ تو او وزاروں کے زخموں میں مفید ہے۔ اگر سفیدے میں سیندھور ۲ تولہ ملا لو تو زخموں میں جن میں سے خون بہت آوے مفید ہے۔

گھوڑے کے موترے زہر باد وغیرہ۔ کے لیے بچھناگ، سم الفار، ہڑتال، شنگرف سنگ زہرہ۔ لونگ، زنجبیل سہاگہ، مرچ سیاہ۔ بیر بہوٹی، ہینگ۔ فلفلدراز۔ گھونگچی۔ کٹھ ایک تولہ۔ آب ادرک ایک سیر۔ مغز کنوار گندل ایک سیر ہر ایک چیز کو علیحدہ علیحدہ کپڑچھان کر کے آب ادرک اور گھیکوار میں کھرل کر کے گولی بقدر نخود بناویں۔ اور ایک گولی ہر روز کھلا دیں۔

ترک افیون۔ حب شفا سرخ میں زعفران تولہ۔ جوز ماثل ۲ تولہ۔ راوند، زنجبیل جائفل، جلوزی ملا کر گولی دینا۔ اور افیون یکدم ترک کر دینا۔

ربع ہر قسم۔ شنگرف مصفیٰ تولہ۔ فلفل سیاہ ۴ تولہ۔ آب لیموں ساییدہ حب بقدر ماش یک گولی بروز اول، دو گولی بروز دوم سہ گولی بروز سوم، چہار گولی بروز چہارم ترک شود۔

مار گزیدہ کا مجرب علاج۔ اور تجربہ۔ عصارہ راوند ۳ ماشہ۔ فوراً گرم دودھ سے کھلا دیا جائے اکسیر ہے۔ بلکہ کھا کر سانپ کو پکڑ لو۔ ہم لوگ اسے ہموزن کوئلہ ملا کر پیس کر رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور ۶ ماشہ کھلا دیتے ہیں۔ اس سے دست اور قے شروع ہو جاتی اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔ اور یہی مقام ڈنگ پر پانی میں حل کر کے لگانا۔

ہر قسم کے ورم کا مجرب علاج۔ راوند چینی، مصبر، زردی بیضہ۔ کا بار بار ورم پر لیپ کرنا خواہ کیسا ہی ورم ہو تحلیل کر دیتا ہے۔

بال بڑھانا۔ رات کو دال ماش دھو کر بھگو دو۔ صبح برگ بیری ملا کر پیس کر اس سے سر دھو لیا کرو۔ چالیس روز۔ اگاس بیل سے دھونا بھی یہی فائدہ رکھتا ہے۔

امرت دھارا۔ کاربالک ایسڈ ماشہ۔ ست اجوائن ماشہ، کافور ماشہ۔ نوشادر ماشہ سب کو ملا لیں۔

دیگر۔ .... ست اجوائن ۲ ماشہ۔ ست الائچی ۲ ماشہ۔ ست پودینہ ماشہ۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ۔ پپن کلمہ ماشہ۔ سب کو ملا کر خوراک ایک قطرہ۔

مسہل سفوف مبارک۔ تربد، ہلیلہ زرد، سنا مکی، ہر ایک ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۶ رتی۔ غاریقون ۲ ماشہ۔ بسفائج ۳ ماشہ اسطوخودوس ۳ ماشہ، گلسرخ ۳ ماشہ۔ سفوف سازند۔

انفلوانزا۔ کونین دو گرین، کیالومل ½ گرین۔ انٹی پائیرین ۱ گرین، سوڈا بائی کارب ۵ گرین یہ ایک خوراک ہے دو دو گھنٹہ کے بعد دن میں چھ خوراک دیجاویں۔ دوسرے دن سالٹ کے ساتھ سلفیورک ایسڈ ملا کر دیں۔ شام کو دو خوراک کونین مکسچر دو تین روز تک کھلانا۔

دافعہ قے۔ زرشک شیریں ۳ ماشہ۔ اور ترس ۳ ماشہ۔ سماق ۹ ماشہ۔ دارچینی ۳ ماشہ۔ ست لیموں ۳ ماشہ۔ پوست پستہ ۷ ماشہ۔ طباشیر ماشہ۔ کشنیز تولہ۔ نمک سیاہ ۳ ماشہ۔ میوہ ۲ تولہ۔ منقہ ۲ تولہ۔ انار دانہ ایک تولہ، سرکہ ۳ تولہ۔ مصری ۳ تولہ خوراک ۳ ماشہ۔

نسخہ مسہل۔ تربد ۲ تولہ، جلاپہ ۲ تولہ۔ حب النیل نیم بریاں ۳ تولہ کتیرا ۳ ماشہ۔ زنجبیل ۳ ماشہ۔ نمک ہندی ۲ ماشہ باریک کر کے خوراک ۱ تولہ ہمراہ دودھ نیم گرم۔